معجم القرآن
ولقد يسرنا القرآن للذكر فهل من مدكر
سیّد فضل الرحمٰن

بسم الله الرحمن الرحیم

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ O

قرآنی الفاظ کی مکمل و مفصل فہرست مع ترجمہ و تراکیب،

صرف ونحو اور حوالہ جات و اشاریہ

مُعجمُ القرآن

حافظ سید فضل الرحمٰن

زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز

نام کتاب	:	معجم القرآن
مؤلف	:	حافظ سید فضل الرحمٰن
صفحات	:	۵۷۶
پہلا ایڈیشن	:	۱۴۰۵ھ/۱۹۸۴ء
دوسرا ایڈیشن	:	۱۴۰۷ھ/۱۹۸۶ء
تیسرا ایڈیشن	:	ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ/ اپریل ۲۰۰۸ء

ناشر

اے-۴/۱۷، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی ۔ فون: ۶۶۸۴۷۹۰

E-mail:syed.azizurrahman@gmail.com

اشارات

۱	ح	باب	حَسِبَ، یَحْسِبُ
۲	س	//	سَمِعَ، یَسْمَعُ
۳	ض	//	ضَرَبَ، یَضْرِبُ
۴	ف	//	فَتَحَ، یَفْتَحُ
۵	ک	//	کَرُمَ، یَکْرُمُ
۶	ن	//	نَصَرَ، یَنْصُرُ
۷	است	//	استفعْال
۸	اف	//	افعال
۹	افت	//	افتعال
۱۰	افعلا	//	اِفْعِلَال
۱۱	افعیلا	//	افعیلال
۱۲	انف	//	انفعال
۱۳	تف	//	تفعیل
۱۴	تفا	//	تفاعل
۱۵	تفع	//	تفعل
۱۶	مفا	//	مفاعلة

فہرست عنوانات

تقریظ

حضرت ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خانؒ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لغاتِ قرآن اور الفاظِ قرآن پر ہمارے بڑے بڑے علماء نے کام کیا ہے بلکہ غیر مسلموں نے بھی بالخصوص فہرستِ الفاظ پر متعدد کتابیں شائع کی ہیں۔ خود ہمارے دور میں اور ہمارے ملک میں بھی ایسی کئی کتابیں مرتب ہوئی ہیں جن کی افادیت مسلم ہے۔ لیکن ایک ایسی کتاب کی پھر بھی ضرورت محسوس ہو رہی تھی جس میں افہام و تفہیم کا طریقہ زیادہ سے زیادہ آسان ہو، صرف ونحو کی تصریحات بھی شامل ہوں اور بیک نظر تمام الفاظ کے مقامات آسانی سے تلاش کر لئے جائیں۔ اس مقصد کے پیش نظر ہمارے مخدوم زادہ مولانا حافظ فضل الرحمٰن صاحب مدجدہ نے موضوع سے متعلق متعدد کتابوں کا مطالعہ کرکے اور عرصے کی تگ ودو کے بعد یہ پاکیزہ کتاب مرتب فرمائی ہے جس سے بفضلہٖ تعالیٰ امید ہے کہ ہر مبتدی کے لئے آسانی ہوگی اور وہ کم سے کم وقت میں قرآن سے بہت قریب ہو سکے گا۔

اللہ پاک حضرت مؤلف، حضرت کاتب اور ہر قاری کو جزائے خیر اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔ ثم آمین۔

فقط

احقر غلام مصطفیٰ خان

۹۔ شعبان ۱۴۰۵ھ

تقریظ

علامہ مولانا محمد عبدالرشید نعمانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ صاحب نقشبندی مجددی علیہ الرحمہ علمی حلقۂ احباب میں محتاجِ تعارف نہیں۔ میں نے مولانا ممدوح کے بارے میں اپنے تاثرات کا ذکر اس مضمون میں کر دیا ہے جو ''مقاماتِ زواریہ'' میں شائع ہو چکا ہے۔

حضرت شاہ صاحبؒ کے خلف الرشید صاحبزادہ حافظ سید فضل الرحمٰن صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی یہ مختصر اور جامع فرہنگ اس انداز سے مدون کی ہے کہ ہر لفظ جس شکل میں قرآن مجید میں وارد ہوا ہے اسی طرح اس کو اپنی اصلی صورت میں بہ ترتیب حروف ہجا مرتب کر کے اس کے معنی اور ضروری تشریح نقل کر دی ہے، پھر ہر لفظ کے ساتھ اس کا اشاریہ بھی ذکر کر دیا ہے تاکہ ضرورت کے وقت قرآن کریم سے مراجعت میں آسانی ہو۔ اس طرح یہ کتاب مختصر ہونے کے ساتھ عام لوگوں کے لئے خاصی مفید بن گئی ہے۔ اس کتاب کی مزید خصوصیات خود مؤلف نے اس کے دیباچے میں ذکر کر دی ہیں جس سے اس کی افادیت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

ہمارے محترم جناب منشی محمد اعلیٰ صاحب شروع سے دینی ذوق رکھتے تھے۔ توفیقِ الٰہی نے ان کی دستگیری کی ہے۔ بزرگوں کی صحبت اور فیضان نے ان کی صلاحیتوں کو جلا بخشی ہے۔ ابتدا میں کسبِ حلال کے لئے خوشنویسی کو اپنا ذریعہ معاش بنایا، بہت سی دینی کتابیں ان کی حسن کتابت کا آئینہ ہیں۔ تقسیم ملک کے بعد موصوف نے ادارۂ مجددیہ کی تاسیس کی اور حضرات اکابرِ نقشبندیہ کی تصانیف اور ان کے تراجم شائع کئے۔ نیز اپنے شیخ حضرت مولانا سید زوار

حسین شاہ صاحب علیہ الرحمہ کی تالیفات کو بھی نہایت اہتمام سے شائع کیا۔ اس کتاب کی اشاعت کی سعادت بھی حق تعالیٰ کی طرف سے ہمارے منشی صاحب ہی کی قسمت میں آئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کارِ خیر میں برکت دے، اس خدمت کو قبولیت سے نوازے اور ان حضرات کی سعی کو مشکور فرمائے۔ آمین۔ والحمد للہ اولاً وآخراً۔

محمد عبد الرشید نعمانی

۱۳۔ رجب ۱۴۰۵ھ

☆ سابق مہتمم ومفتی واستاذِ حدیث مدرسہ امینیہ، دہلی، مہتمم جامعۃ الصالحات، کراچی

تقریظ

مولانا مفتی محمد ضیاء الحق دہلویؒ ☆

بسم الله الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم! امابعد قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کا کلام ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا علمی معجزہ ہے جو آپ کی نبوت کی طرح قیامت تک آپؐ کی نبوت کی دلیل کے طور پر باقی رہے گا۔ قرآن مجید بندوں کے نام اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام اور بہترین ضابطۂ حیات ہے۔ جس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اس نے لی ہے۔ اور اپنے کچھ مخلص بندوں کو اس کی خدمت پر مامور فرمادیا، حفاظ کی لامحدود تعداد نے اسے اپنے سینوں میں محفوظ کرلیا، قرّا نے اس کے الفاظ اور حروف کی صحتِ ادائیگی پر بے پناہ محنت کی، اور علمائے عظام نے ضخیم تفاسیر لکھ کر اس کے معانی ومطالب کی توضیح وتشریح کی اور اپنی عمریں اس پر صرف کردیں۔ روئے زمین پر بغیر تحریف وتغیر اور تنسیخ کے سب سے زیادہ چھپنے والی اور سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب قرآن مجید ہے۔ مسلمانوں کا شاید ہی کوئی گھر ہو جس میں روزانہ قرآن مجید کی تلاوت نہ کی جاتی ہو۔

قرآن مجید ایک مجرب نسخہ ہے جس نے مردہ قوموں کے سینوں کو نور سے جگمگادیا اور ان کو دنیا کا ہادی اور رہبر بنادیا۔

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيهِ

عربی زبان کی نحو وصرف، علمِ معانی وعلم بیان، علمِ اخلاق اور نہ جانے کتنے علوم وفنون اسی کتاب کی بدولت مدون ومرتب ہوئے اور اس کے عجائبات تا قیامِ قیامت ختم نہ ہوں گے۔

حضرت شاہ عبدالقادرؒ تحریر فرماتے ہیں کہ ''جب میں ایک آیت کا ترجمہ لکھنے بیٹھتا تھا تو

☆ سابق مہتمم ومفتی واستاذِ حدیث مدرسہ امینیہ، دہلی، مہتمم جامعۃ الصالحات، کراچی،

میرے سامنے معانی و مطالب کے فوارے چھوٹنے لگتے تھے۔''

مختلف حضرات نے مختلف انداز میں اپنے اپنے ذوق کے مطابق قرآن مجید کی خدمت کی ہے۔ حضرات علمائے کرام نے متعدد کتابیں ''لغات القرآن'' کے نام سے لکھی ہیں جو متداول ہیں اور جو قرآن مجید کے سمجھنے میں ممد و معاون ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی زیرِ نظر کتاب ہے جسے حضرت مولانا سید زوار حسین شاہ مرحوم و مغفور کے فرزند بلند ارجمند جناب حاجی حافظ سید فضل الرحمٰن صاحب زید مجدہم نے مرتب کیا ہے۔

کتاب کے چند صفحے میں نے دیکھے۔ موصوف نے حروف تہجی کے حساب سے اسے مرتب کیا ہے کہ الفاظ کو تلاش کرنے میں سہولت ہو پھر وہ لفظ رفعی حالت میں کہاں اور نصبی اور جری حالت میں کہاں کہاں استعمال ہوا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں۔ ہر لفظ کے ساتھ سورت اور آیت کا حوالہ بھی ہے جہاں جہاں قرآن مجید میں وہ استعمال ہوا ہے۔

کتابت اور طباعت بھی اعلیٰ ہے جس کا کریڈٹ جناب منشی محمد اعلیٰ صاحب خوشنویس کو پہنچتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب موصوف کی اس کاوش کو قبول فرمائیں اور کتاب کو قبولیتِ عامہ بخشیں۔ آمین

علما اور طلبا کے لئے خاص طور پر مفید ہے اور ان کے زیرِ مطالعہ رہنی چاہئے۔

خادمِ علما

محمد ضیاء الحق دہلوی

مقدمہ طبع اول

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ و کفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ. اما بعد،

حق سبحانہٗ وتعالیٰ قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرماتا ہے:

کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْا اٰیٰتِهٖ وَلِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (ص:۲۹)

یہ ایک مبارک اور بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ کی طرف نازل فرمایا تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور و فکر کریں اور تاکہ عقل مند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔

اس آیتِ مبارکہ میں حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے مسلمانوں کو قرآنِ کریم پڑھنے، اس کے معنی سمجھنے، اس میں غور و فکر کرنے اور اس سے نصیحت حاصل کرنے کی ترغیب فرمائی ہے۔ نیز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ (بخاری)

تم میں وہ شخص بہتر ہے جو قرآن مجید کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو سکھائے۔

اس حدیث شریف سے بھی قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت واضح ہے۔

قرآنِ کریم کے جملہ علوم، تفسیر وتراجم اور لغات پر ابتدائے اسلام سے آج تک ہر دور اور ہر قرن میں علمائے کرام نے اپنی اپنی فکر وہمت کے مطابق بڑا کام کیا اور بے شمار ضخیم مجلدات تیار فرمائیں۔ نیز غالباً ۱۹۴۵ء میں محترم حضرت علامہ مولانا عبدالرشید نعمانی مدظلہ العالی نے بھی چھ ضخیم جلدوں میں ''لغات القرآن'' تالیف فرمائی جو ندوۃ المصنفین دہلی سے شائع ہو کر خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہے۔ چونکہ اس زمانے میں پارہ اور رکوع کے حوالے کا

رواج تھا اسی کو مولانا موصوف نے اپنی تالیف میں اختیار کیا، لیکن اب سہل پسندی کا دور ہے سورۃ اور آیت کے نمبر کا حوالہ کافی سمجھا جانے لگا اس لئے پیش نظر تالیف میں اس پر عمل کیا گیا۔

ان کوششوں اور تالیفات کے پیش نظر بظاہر مزید کسی تالیف کی ضرورت نہیں معلوم ہوتی تھی۔ لیکن بفحوائے آیتِ کریمہ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَآءَ یعنی حق تعالیٰ کے علم کا کوئی احاطہ نہیں کر سکتا مگر جس قدر وہ چاہے۔'' اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حق سبحانہ وتعالیٰ نے جس قدر جس سے کام لینا چاہا اسی قدر اس پر علوم کی راہیں کھول دیں نیز یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ جس طرح قرآن کریم کے علوم پر اب تک کام ہوتا رہا ہے انشاء اللہ آئندہ بھی قیامت تک ہوتا رہے گا۔ پیش نظر تالیف بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

جو کچھ کہ ہوا، ہوا کرم سے تیرے
جو کچھ ہوگا تیرے کرم سے ہوگا

پیش نظر تالیف کا اصل محرک ''کلمات القرآن'' تفسیر وبیان مؤلفہ شیخ حسنین محمد مخلوف مطبوعہ قاہرہ ۱۳۷۵ھ ۔ ۱۹۵۶ء ہے۔ جو محترم مولانا سید طیب حسین صاحب منگلوری مدظلہ سے حاصل ہوئی اور حضرت مولانا ممدوح نے فرمایا کہ اگر اس کتاب ''کلمات القرآن'' کا اردو ترجمہ شائع ہو جائے تو عوام کو قرآن مجید سمجھنے میں بڑی سہولت ہو جائے گی، چنانچہ اس کتاب کا فوٹو اسٹیٹ کرا کر محفوظ کر لیا گیا اور موضوع سے متعلق مزید کتابوں کی جستجو شروع کر دی۔ بحمد للہ جلد ہی خاصا ذخیرہ حاصل ہوگیا۔ اس سلسلے میں مزید ترغیب وتحریک کا باعث حضرت حاجی محمد اعلیٰ مدظلہ العالی بانی ادارۂ مجددیہ ہیں جن کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔

بعد ازاں ان کتابوں کے مطالعے اور حضرت حاجی صاحب مدظلہ کے مشورے اور رہنمائی سے جو خاکہ ذہن میں تیار ہوا اس کے مطابق کام شروع کر دیا۔ حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے مزید راہیں کھول دیں اور کام نے ترمیم وتنسیخ کے مراحل طے کر کے موجودہ شکل اختیار کی، الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ کام تکمیل کو پہنچ گیا۔ اس احسان پر حق سبحانہٗ وتعالیٰ کا جس قدر بھی شکر کروں کم ہے۔

شکر نعمت ہائے تو چنداں کہ نعمت ہائے تو
عذر تقصیراتِ ما چنداں کہ تقصیراتِ ما

تحدیثِ نعمت کے طور پر ان چند خصوصیات کا ذکر کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ جن کا

پیشِ نظر تالیف میں خیال رکھا گیا ہے۔ وھو ہذا:

۱۔ بعض کتب میں لغات القرآن کو الفاظ کے مادے کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے جیسا کہ صاحب المعجم المفہرس نے کیا ہے لیکن چونکہ مادے کا معلوم کرنا عوام کے لئے آسان نہیں اس لئے پیش نظر تالیف میں مادے کی بجائے تمام الفاظِ قرآنی کو ان کی اپنی ہی صورت میں حروفِ تہجی کی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے۔

۲۔ تمام الفاظ کو قرآنی رسم الخط میں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۳۔ تمام ابواب حروفِ تہجی کے اعتبار سے قائم کئے گئے ہیں اور ہر باب میں فصول کو بھی حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے اور پوری کتاب میں بائیں جانب والے ہر صفحہ پر ایک گلدستہ کی شکل بنا کر اس میں باب والے حروف کو درج کر دیا ہے تا کہ پہلی ہی نظر میں باب معلوم ہو سکے۔

۴۔ (الف) ثلاثی مجرد کے ابواب کو الفاظ کے ساتھ ہی قوسین میں اس باب کا پہلا حرف لکھ کر ظاہر کیا گیا ہے جیسے کَرِهَ (س) قَتَلَ (ن) وَجَدَ (ض) وغیرہ۔ یہاں ''س'' باب سَمِعَ يَسْمَعُ کے لئے۔ ''ن'' باب نَصَرَ يَنْصُرُ کے لئے اور ''ض'' باب ضَرَبَ يَضْرِبُ کو ظاہر کرتا ہے، اور ''ف'' باب فَتَحَ يَفْتَحُ کو ''ک'' باب كَرُمَ يَكْرُمُ کو اور ''ح'' باب حَسِبَ يَحْسِبُ کو ظاہر کرتے ہیں۔

(ب) اسی طرح ثلاثی مزید کے ابواب کیلئے بھی لفظ سے متصل قوسین میں اس باب کے ابتدائی دو یا زائد حروف کو لکھا گیا ہے جیسے وَدَّعَكَ (تف) نَكْتَلَ۔ (افت) قَاتَلَ (مفا) نُلْقِيْ (اف) وغیرہ۔ یہاں ''تف'' باب تَفْعِيْل کے لئے۔ ''افت'' باب افْتِعَال کے لئے۔ ''مفا'' باب مُفَاعَلَة کے لئے۔ ''اف'' باب افْعَال کے لئے۔ تفع باب تَفَعُّلُ کے لئے۔ ''تفا'' باب تَفَاعُل کے لئے۔ ''انف'' باب انْفِعَال کے لئے، ''است'' باب اسْتِفْعَال کے لئے۔ ''افعلا'' باب افْعِلَال کے لئے، اور۔ ''افعیلا'' باب افْعِيْلَال کے لئے لکھے گئے ہیں۔

(ج) جہاں کہیں ایک ہی باب کے ایک سے زیادہ مشتقات ایک ہی فصل میں آئے ہیں وہاں ثلاثی مجرد و مزید دونوں صورتوں میں باب کا تعین پہلے لفظ کے ساتھ کیا گیا ہے جیسے نَسْئَلُ (ف) نَسْئَلُكَ، نَسْئَلَنَّ نَسْئَلَنَّهُمْ، یہ تمام مشتقات ایک ہی باب فتح سے ہیں اس لئے صرف

پہلے لفظ نَسْئَلُ کے ساتھ قوسین میں صرف ''ف'' کولکھ کر باب ''فتح'' کی نشاندہی کی گئی ہے۔

نیز نُذِیْقَنَّ (اف)، نُذِیْقَنَّهُمْ، نُذِیْقُهٗ، نُذِیْقُهُمْ۔ یہ تمام مشتقات ثلاثی مزید کے باب افعال سے ہیں اسی لئے یہاں بھی باب کے تعین کے لئے صرف پہلے لفظ نُذِیْقَنَّ کے ساتھ ''اف'' لکھا گیا ہے۔

فہرست الفاظ کے سلسلے میں یہ اہتمام کیا گیا ہے کہ جو لفظ اپنے آخری حرف کی حرکت (زبر، زیر اور پیش وغیرہ) کے اختلاف کے ساتھ متعدد مقامات پر آیا ہے اس کو آخری حرف کی حرکت یعنی زبر، زیر، پیش، تنوین اور الٹے پیش وغیرہ کے اعتبار سے مع حوالہ علیحدہ علیحدہ درج کر دیا گیا ہے۔ جیسے بَلَدَ، بَلَدًا، بَلَدٍ، بَلَدِ، بَلَدُ وغیرہ۔

۵۔ عام طور پر الفاظ کے وہ معنی لکھے گئے ہیں جو علماء و مفسرین کے نزدیک قرآن مجید میں مراد لئے گئے ہیں اس سلسلے میں حضرت شاہ رفیع الدین و حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہما اللہ کے تراجم، امام راغب اصفہانی کی کتاب ''المفردات فی غریب القرآن'' اور حضرت مولانا محمد عبدالرشید صاحب نعمانی مدظلہ العالی کی ''لغات القرآن'' قابل ذکر ہیں۔ نیز جو الفاظ قرآن کریم میں مختلف مقامات پر مختلف معانی میں استعمال ہوئے ہیں، ان کو مع ترجمہ وحوالہ مکرر درج کر دیا گیا ہے۔

۶۔ معانی کے بعد نہایت اختصار کے ساتھ سادہ زبان میں الفاظ کی ضروری صرفی ونحوی تشریح کی گئی ہے، ہر مشتق کا مصدر لکھ دیا گیا ہے، اگر لفظ اسم ہے تو واحد ہونے کی صورت میں اس کی جمع اور جمع کی صورت میں اس کا واحد بتا دیا گیا ہے۔ نیز تذکیر و تانیث کی بھی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ جو الفاظ مصدر و اسم دونوں طرح استعمال ہوئے ہیں وہاں دونوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ یہ تمام تشریحات ہر مشتق کے ساتھ دی گئی ہیں۔ ایک ہی فصل میں ایک باب کے ایک سے زیادہ مشتقات اور صیغے ایک ہی جگہ ہونے کی صورت میں یہ تفصیلات صرف پہلے لفظ کے ساتھ لکھی گئی ہیں۔

(۷) ہر لفظ کے معنی اور صرفی ونحوی تشریح کے بعد اس لفظ کا حوالہ یا حوالہ جات دیئے گئے ہیں، جو الفاظ قرآن کریم میں دس سے زیادہ مقامات پر آئے ہیں ان کے حوالے اختصار کی غرض سے ترک کر دیئے گئے ہیں۔ تاہم ایسے بیشتر الفاظ کے بھی دو تین حوالے دے دیئے گئے ہیں۔

پہلے رواج تھا کہ قرآن کریم کے الفاظ کے حوالے کے لئے پارہ ورکوع دیتے تھے جن کی تلاش میں کچھ دشواری ہوتی تھی لیکن اب سہولت کی خاطر سورۃ اور آیت کا حوالہ دینے لگے، چنانچہ پیش نظر کتاب میں بھی اسی طریقے کو اختیار کیا گیا ہے۔ لہٰذا خط کے اوپر کا ہندسہ اس آیت کو ظاہر کرتا ہے جس میں وہ لفظ آیا ہے اور خط کے نیچے کا ہندسہ سورۃ کا نمبر بتاتا ہے۔ نمبروں کے لئے المعجم المفہرس کو اصل قرار دیا گیا ہے۔ بعض قرآن کریم میں نمبروں کے لئے احتیاط ملحوظ نہیں رکھی گئی اس لئے عرض ہے کہ دیئے ہوئے نمبر پر آیت نہ ملنے کی صورت میں آگے پیچھے کی آیت بھی ملاحظہ فرمالی جائے۔

کتاب کی تصحیح و تنقیح میں امکان بھر کوشش کی گئی ہے اور اپنی دانست میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی لیکن بقولے ''انسان خطاونسیان کا پتلا ہے'' اس لئے قارئین کرام سے درخواست ہے کہ اگر کوئی غلطی یا قابل اصلاح بات نظر آئے تو اس کی نشاندہی فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصیح کی جاسکے۔

آخر میں دعا ہے کہ حق سبحانہ وتعالیٰ پیش نظر کتاب کو عوام کے لئے مفید و نافع فرمائے اور جو کوتاہیاں اس تالیف میں سرزد ہوئی ہوں ان سے درگزر فرما کر شرف قبولیت بخشے، آمین۔

رَبَّنَا تَقبَّلْ مِنا انَّكَ انتَ السَّمِيعُ العَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا انَّكَ انتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وصلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى علىٰ خير خلقه سيّدِنَا مُحمد و آله واصحابه اجمعين يا ارحم الراحمين

سید فضل الرحمٰن

۱۳ شعبان المعظم ۱۴۰۵ھ

مقدمہ طبع دوم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد

حق سبحانہٗ وتعالیٰ کا جس قدر شکر کیا جائے کم ہے کہ اس نے تالیفِ ہٰذا ''معجم القرآن'' کو ایسا حسن قبول عطا فرمایا کہ اس کا پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اور اب نظر ثانی کے بعد دوسرا ایڈیشن پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے، الحمدللہ ثم الحمدللہ۔

از دست وزبان کہ برآید
کز عہدۂ شکرش بدر آید

نظر ثانی کے دوران مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا گیا ہے۔

۱۔ پورے متن پر نظر ثانی کے ساتھ ساتھ رسم الخط، مطالب ومعانی اور حوالوں کی تصیح کی گئی ہے۔

۲۔ چند نئے الفاظ کا بھی اضافہ کیا گیا ہے جو طبع اول میں شامل ہونے سے رہ گئے تھے۔

۳۔ طبع اول میں ''صلہ'' بیان نہیں کیا گیا تھا لیکن اب معنی کے ساتھ ساتھ قوسین میں دیدیا گیا ہے، جیسے اتَوہ آئے (بلاصلہ) وہ لائے (بصلہ با)۔ تَابَ وہ باز آگیا (بلاصلہ) اس نے توبہ کی (بصلۂ الیٰ)، اس نے توبہ قبول کی (بصلۂ علیٰ)۔ تَرْغَبُوْنَ تم رغبت کرتے ہو، تم چاہتے ہو (بصلۂ فی)، تم اعراض کرتے ہو، تم روگردانی کرتے ہو (بصلۂ عن)۔ وغیرہ۔

۴۔ طباعت وغیرہ کی خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

۵۔ قرآن کریم میں بہت سے الفاظ کے ساتھ اضافی کلمات ملے ہوئے ہوتے ہیں جیسے بِاَمْوَالٍ (اصل لفظ اَمْوَالٍ) سَیَدْخُلُوْنَ (یَدْخُلُوْنَ)۔ فَسَلِّمُوْا (سَلِّمُوْا)۔ کَزَرْعٍ (زَرْعٍ)۔ لَجَعَلَہٗ (جَعَلَہٗ) وغیرہ، ایسے مرکب الفاظ پہلے ایڈیشن میں بھی شامل کئے گئے تھے اور اس نظر ثانی شدہ ایڈیشن میں مزید ایسے الفاظ لئے گئے ہیں، اگرچہ اس طرح بہت سے

الفاظ مکرر آ گئے ہیں تاہم عوام کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسا کیا گیا ہے۔

٦۔ طبع اول میں بعض الفاظ کے ساتھ ان کی اہمیت کے پیش نظر تشریحی نوٹ دیئے گئے تھے طبع ثانی میں ایسے مزید نوٹ شامل کئے گئے ہیں۔

۷۔ الفاظ کو ان کے آخری حرف کی حرکت (زبر، زیر، پیش وغیرہ) کے اعتبار سے پورے طور پر علیحدہ علیحدہ لینے کی کوشش کی گئی ہے۔

پیش نظر دوسرے ایڈیشن میں تقریباً بتیس صفحات کا اضافہ ہوا ہے۔ نیز گزشتہ چند ماہ میں کاغذ کی قیمت اور طباعت کے مصارف بھی خاصے بڑھ گئے ہیں اس کے باوجود کتاب کی عمومی افادیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اس کے ہدیے میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا۔

حق سبحانہٗ وتعالیٰ ہم سب کو قرآن مجید صحیح طرح پڑھنے اور اس کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سید فضل الرحمٰن

۲۳؍شوال ۱۴۰۷ھ

مقدمہ طبع سوم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰة والسلام علی افضل الرسل وخاتم الانبیاء والمرسلین وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین، اما بعد

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر واحسان ہے کہ اس نے اس تالیف کو جو متعدد مرتبہ شائع ہو چکی ہے قبولیت عامہ عطا فرمائی۔ اب اس کا مکمل نظر ثانی اور کمپیوٹر کمپوزنگ کے ساتھ نیا ایڈیشن پیش کیا جا رہا ہے۔

نظر ثانی میں مندرجہ ذیل کا خیال رکھا گیا ہے۔

۱۔ پورے متن پر نظر ثانی کی گئی ہے۔

۲۔ الفاظ کے معانی و مطالب کی تصحیح کے ساتھ ساتھ جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں معانی میں اضافہ کیا گیا ہے۔

۳۔ خاصی بڑی تعداد میں الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے جو سابقہ ایڈیشنوں میں شامل ہونے سے رہ گئے تھے۔

۴۔ حوالوں کی تصحیح کے ساتھ ساتھ نئے حوالوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۵۔ قرآن کریم میں جو الفاظ دس یا اس سے زیادہ مقامات پر آئے ہیں، سابقہ ایڈیشنوں میں ان کے صرف ۲ یا تین حوالے دیئے گئے تھے۔ اس کے برعکس اس ایڈیشن میں ان الفاظ کے تمام حوالے دے دیئے گئے ہیں جو ۲۵ سے ۳۰ مقامات پر آئے ہیں۔ مثلاً

ضَلٰلٍ: گمراہی، بھٹکنا، گم ہو جانا۔ ۱۶۴/۳، ۴۷/۶، ۶۰/۷، ۸/۱۲، ۳۰/۱۲، ۱۴/۱۳، ۳/۱۴، ۳۸/۱۹، ۵۴/۲۱، ۹۷/۲۶، ۸۵/۲۸، ۱۱/۳۱، ۲۴/۳۴، ۲۳/۳۶، ۴۷/۳۶، ۲۲/۳۹، ۲۵/۴۰، ۵۰/۴۰، ۸/۴۲، ۴۰/۴۳، ۳۲/۴۶، ۲۷/۵۰، ۲۳/۵۴، ۴۷/۵۴، ۲/۶۲، ۹/۶۷، ۲۹/۶۷،

البتہ جو الفاظ ۳۰ سے زیادہ مقامات پر آئے ہیں، ان کے ۲۵ حوالے دے کر ان کی کل تعداد لکھ دی گئی ہے۔ مثلاً:

قُــلْ: (ن) تو کہہ، تو بات کر۔ قَــوْلٌ سے امر، اصل میں اُقْــوُلْ تھا۔ ٨٠/٢، ٩١/٢، ٩٣/٢، ٩٤/٢، ٩٧/٢، ١٢٠/٢، ١١١/٢، ١٣٥/٢، ١٣٩/٢، ١٤٠/٢، ١٤٢/٢، ١٨٩/٢، ٢١٥/٢، ٢١٧/٢، ٢١٩/٢، ٢٢٠/٢، ٢٢٢/٢، ١٢/٣، ١٥/٣، ٢٠/٣، ٢٩/٣، ٣١/٣، ٣٢/٣، ٦١/٣، ٦٤/٣، ...... ٢٩٦ جگہ

٦۔ سابقہ ایڈیشنوں کی طرح اس ایڈیشن میں بھی الفاظ کو آخری حرف کی حرکت کے اعتبار سے علیحدہ علیحدہ دیا گیا ہے۔ مثلاً:

سَحَابَ: بادل، ابر، جمع سُحُبٌ۔ ١٢/١٣،

سَحَابًا: بادل، ابر۔ ٥٧/٧، ٤٣/٢٤، ٤٨/٣٠، ٩/٥٥،

سَحَابِ: بادل، ابر۔ ١٦٤/٣، ٨٨/٢٧،

سَحَابٌ: بادل، ابر۔ ٤٠/٢٤، ٤٤/٥٢،

اس طرح اس ایڈیشن میں تقریباً ٤٠، صفحات کا اضافہ ہوا ہے۔

حوالوں کے سلسلے میں ایک بڑی دشواری یہ در پیش رہی کہ کمپیوٹر میں حوالوں کے ہندسے کسر میں نہیں لکھے جا سکتے۔ مثلاً سابقہ ایڈیشنوں میں لفظ تَمَنَّوْنَ کا حوالہ اس طرح آیا ہے:

تَمَنَّوْنَ: تم تمنا (آرزو) کرتے ہو۔ تَمَنِّیٌ سے مضارع۔ ١٤٣/٣،

کمپیوٹر میں ١٤٣/٣ لکھنا اب بھی ممکن نہیں، اسی لئے ہماری انتہائی کوشش کے باوجود یہ کام طویل عرصے تک رکا رہا۔ آخر کار جناب عارف حسام (پاک ڈیٹا منیجمنٹ سروسز) نے اس مسئلے کو حل کیا اور ہم معجم القرآن کو موجودہ شکل میں پیش کرنے کے قابل ہوئے۔ ہم تہ دل سے جناب عارف حسام کے شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم اور جزائے خیر عطا فرمائے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس سعی کو مقبول و منظور فرمائے اور ہم سب کو قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سید فضل الرحمٰن

٧/ربیع الثانی ١٤٢٩ھ

١٦/اپریل ٢٠٠٨ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بَابُ الهَمزہ

الف اور ہمزہ میں فرق:

(۱) الف حروفِ ہجاء کا پہلا حرف ہے، اس کا مخرج جوفِ دہن ہے اور اس کی صفتِ لازمہ رخاوت ہے۔

(۲) عربی میں الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے یعنی اس پر کوئی حرکت نہیں ہوتی اسی لئے الف سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔

(۳) الف ہمیشہ جھٹکے کے بغیر ادا ہوتا ہے یعنی الف میں آواز نہ تو بالکل رکتی ہے اور نہ سخت ہوتی ہے۔

(۴) الف کا ماقبل ہمیشہ مفتوح (زبر والا) ہوتا ہے، تلفظ میں یہ زبر ''الف'' کی وجہ سے لمبا ہوجاتا ہے جیسے مَا، لَا وغیرہ۔

(۵) اپنی ادائیگی کے لئے 'الف' ہمیشہ دوسرے حرفوں کا محتاج ہے۔

ھمزہ (۱) ہمزہ حروف ہجا کا اٹھائیسواں حرف ہے اس کا مخرج اقصیٰ حلق اور صفتِ لازمہ شدت ہے۔

(۲) ہمزہ شدت یعنی جھٹکے کے ساتھ ادا ہوتا ہے۔

(۳) دوسرے حرفوں کی طرح ہمزہ محرک (یعنی زبر، زیر، پیش والا) بھی ہوتا ہے اور مجزوم بھی۔

(۴) اگر الف کو متحرک کردیا جائے یعنی اس پر زبر، زیر یا پیش لگادیا جائے تو اس کو الف نہیں بلکہ ہمزہ کہتے ہیں خواہ وہ الف ہی کی شکل میں لکھا ہوا ہو۔

(۵) ہمزہ کی کتابت الف کی طرح بھی ہوتی ہے اور عین کے سر (ء) کی طرح بھی۔

(۶) اگر ہمزہ کے بعد ساکن یا تشدید والا حرف آجائے تو تلفظ میں یہ ہمزہ حذف ہوجاتا ہے اور اس کا ماقبل الف کے بعد والے ساکن یا مشدّد حرف کے ساتھ ملاکر پڑھا جاتا ہے جیسے مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِيْمَانُ. مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ . ایسے ہمزہ کو جو دوسرے الفاظ کے ساتھ ملاکر پڑھنے میں حذف ہوجائے ہمزۂ وصل کہتے ہیں اور جو ہمزہ ملاکر پڑھنے میں حذف نہ ہو اسے ہمزۂ قطعی کہتے ہیں۔

ہمزہ بہت سے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے جیسے:۔

(الف) ہمزۂ استخبار: وہ ہمزہ جس سے کسی چیز کے بارے میں خبر دریافت کی جائے جیسے اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا یعنی کیا آپ ایسے شخص کو زمین پر (خلیفہ) بنائیں کے جو اس میں فساد کرے۔

(ب) ہمزۂ تسویہ: وہ ہمزہ جس سے دو چیزوں کے درمیان برابری ظاہر کی جائے، جیسے: ءَ اَنـذَرتَهُـمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ یعنی آپ ان کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

(ج) ہمزۂ استفہام کے لئے بھی آتا ہے جیسے اَرَءَيْتَ (کیا تو نے دیکھا) وغیرہ۔

ء الف

اٰبَآءِ: باپ دادا، واحد اَبٌ۔ ۳۱/۲۴،

اٰبَآئِكَ: تیرے باپ دادا۔ ۱۳۳/۲،

اٰبَآئَكُمْ: تمہارے باپ دادا۔ ۲۰۰/۲، ۲۳/۹، ۲۴/۴۳،

اٰبَآئِكُمْ: تمہارے باپ دادا۔ ۶۱/۲۴،

اٰبَآئِكُمْ: تمہارے باپ دادا۔ ۲۶/۲۶، ۱۲۶/۳۷، ۸/۴۴،

اٰبَـآؤُكُـمْ: تمہارے باپ دادا۔ ۱۱، ۲۲/۴، ۹۱/۶، ۷۱/۷، ۲۴/۹، ۴۰/۱۲، ۵۴/۲۱، ۴۳/۳۴، ۲۳/۵۳،

اٰبَآؤُكُمْ: تمہارے باپ دادا۔ ۷۶/۲۶

اٰبَـآءَ نَـا: ہمارے باپ دادا۔ ۱۷۰/۲، ۱۰۴/۵، ۲۸/۷، ۹۵/۷، ۷۸/۱۰، ۵۳/۲۱، ۷۴/۲۶، ۲۱/۳۱، ۲۲، ۲۳/۴۳،

اٰبَآئِنَا: ہمارے باپ دادا۔ ۲۴/۲۳، ۳۶/۲۸، ۳۶/۴۴، ۲۵/۴۵،

اٰبَـآؤُنَـا: ہمارے باپ دادا۔ ۱۴۸/۶، ۷۰، ۱۷۳/۷، ۶۲، ۸۷/۱۱، ۱۰/۱۴، ۳۵/۱۶، ۸۳/۲۳، ۶۷، ۶۸/۲۷، ۱۷/۳۷، ۴۸/۵۶،

اٰبَـآءَ هُـمْ: ان کے باپ دادا۔ ۴۴/۲۱، ۱۸/۲۵، ۵/۳۳، ۶۹/۳۷، ۲۹/۴۳، ۲۲/۵۸،

اٰبَآءَ هُمْ: ان کے باپ دادا۔ ۶۸/۲۳،

اٰبَآئِهِمْ: ان کے باپ دادا، ۸۷/۶، ۲۳/۱۳، ۵/۱۸، ۵/۳۳، ۸/۴۰،

اٰبَآؤُهُمْ: ان کے باپ دادا، ۱۷۰/۲، ۱۰۴/۵، ۱۰۹/۱۱، ۶/۳۶،

اٰبَآئِهِنَّ: ان عورتوں کے باپ دادا۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اٰبَآءِ یْ: میرے باپ دادا۔ ۳۸/۱۲،

اٰتِ: (اف) تو دے۔ اِیْتَاءٌ سے امر۔ ۲۶/۱۷، ۳۸/۳۰،

اٰتٍ: (ض) آنے والا۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل ۱۳۴/۶، ۵/۲۹،

اٰتٰی: (اف) اس نے دیا، اِیْتَاءٌ سے ماضی، ۱۷۷/۲، ۱۸/۹،

اٰتٰكَ: اس نے تجھ کو دیا۔ ۷۷/۲۸،

اٰتٰكُمْ: اس نے تم کو دیا، ۲۰، ۴۸/۵، ۱۶۵/۶، ۳۴/۱۴، ۳۳/۲۴، ۳۶/۲۷، ۲۳/۵۷،

اٰتٰكُمْ: اس نے تم کو دیا۔ ۷/۵۹،

اٰتٰنَا: اس نے ہم کو دیا۔ ۷۵/۹

اٰتٰنِیْ: اس نے مجھ کو دیا۔ ۲۸، ۶۳/۱۱،

اٰتٰنِ ـیَ: اس نے مجھ کو دیا۔ ۳۶/۲۷،

اٰتٰهُ: اس نے اس کو دیا۔ ۲۵۱/۲، ۲۵۸/۲، ۷/۶۵،

اٰتٰهَا: اس نے اس (عورت) کو دیا۔ ۷/۶۵،

اٰتٰهُمْ: اس نے ان کو دیا۔ ۷۶/۹، ۱۷/۴۷، ۱۶/۵۱، ۱۸/۵۲،

اٰتٰهُـمُ: اس نے ان کو دیا۔ ۱۴۸/۳، ۱۷۰/۳، ۱۸۰/۳، ۳۷، ۵۴/۴، ۵۹/۹،

اٰتٰهُمَا: اس نے ان دونوں کو دیا۔ ۱۹۰/۷،

اٰتَتْ: اس (عورت) نے دیا۔ ۲۶۵/۲، ۳۱/۱۲، ۳۳/۱۸،

اٰتِنَا: تو ہم کو دے۔ ۲۰۰، ۲۰۱/۲، ۱۹۴/۳، ۱۰، ۶۲/۱۸،

اٰتَوْا: انہوں نے دیا۔ ۶۰/۲۳،

اٰتَوْا: انہوں نے دیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷۷/۲، ۵، ۱۱/۹، ۴۱/۲۲،

اٰتُوْا: تم دو (بلا صلہ) تم لاؤ (بصلہٗ با) اِیْتَاءٌ سے امر۔ ۴۳، ۸۳/۲، ۱۱۰/۲، ۲، ۴، ۷۷/۴، ۱۴۱/۶، ۲۸/۲۲، ۵۶/۲۴، ۱۳/۵۸، ۱۱/۶۰، ۲۰/۷۳،

اٰتُـوْنَـا: تم ہمیں دو (بلا صلہ)، تم ہمارے پاس لاؤ (بصلہٗ با)۔ ۱۰/۱۴،

اٰتُوۡنِیۡ: تم مجھے دو (بلاصلہ)، تم میرے پاس لاؤ (بصلہٗ با)۔ ٩٦/١٨،

اٰتَوۡہُ: انہوں نے اس کو دیا۔ ٦٦/١٢،

اٰتَوۡھَا: انہوں نے اس (عورت) کو دیا۔ ١٤/٣٣،

اٰتُوۡھُمۡ: تم ان کو دو۔ ٣٣/٤، ٣٣/٢٤، ١٠/٦٠،

اٰتُوۡھُنَّ: تم ان (عورتوں) کو دو۔ ٢٤، ٢٥/٤،

اٰتِھِمۡ: تو ان کو دے۔ ٣٨/٧، ٦٨/٣٣،

اٰتِی: آنے والا۔ اِتۡیَانٌ سے اسم فاعل۔ ٩٣/١٩،

اٰتَیۡتَ: تونے دیا۔ اِیۡتَاءٌ سے ماضی۔ ٨٨/١٠، ٥٠/٣٣،

اٰتِیَۃٌ: آنے والی۔ اِتۡیَانٌ سے اسمِ فاعل مؤنث، مراد قیامت۔ ٨٥/١٥،

اٰتَیۡتُكَ: میں نے تجھے دیا۔ ١٤٤/٧

اٰتَیۡتُکُمۡ: میں نے تم کو دیا۔ ٨١/٣،

اٰتَیۡتُمۡ: تم نے دیا۔ ٢٣٣/٢، ٢٠/٤، ٣٩/٣٠،

اٰتَیۡتُمۡ: تم نے دیا۔ ١٢/٥،

اٰتَیۡتُمُوۡھُنَّ: تم نے ان عورتوں کو دیا۔ ٢٢٩/٢، ١٩/٤، ٥/٥، ١٠/٦٠،

اٰتَیۡتَنَا: تونے ہم کو دیا۔ ١٨٩/٧،

اٰتَیۡتَنِیۡ: تونے مجھ کو دیا۔ ١٠١/١٢،

اٰتَیۡتَھُنَّ: تونے ان عورتوں کو دیا۔ ٥١/٣٣،

اٰتِیۡكَ: میں تیرے پاس آؤں گا (بلاصلہ) میں تیرے پاس لاؤں گا (بصلہٗ با)۔ ٤٠/٢٧، ٣٩/٢٧،

اٰتِیۡکُمۡ: میں تمہارے پاس لانے والا ہوں، میں تمہیں پیش کرنے والا ہوں۔ ٧/٢٧، ١٩/٤٤،

اٰتِیۡنَ: تم (مؤنث) دیا کرو، تم دیتی رہو۔ ٣٣/٣٣،

اٰتَیۡنَا: ہم نے دیا۔ ٤٨/٢، ٥١/٢، ٥٣، ٨٧/٢، ٢٥٣/٢، ١٧/٣، ٥٤/٤، ١٥٣/٤، ١٦٣/٤، ١٥٤/٦، ١١٠/١١، ٢/١٧، ٥٥/١٧، ٥٩/١٧، ١٠١/١٧، ٤٩/٢٣، ٣٥/٢٥، ١٥/٢٧، ٤٣/٢٨، ٢٣/٣٢، ١٣/٣٢، ١٠/٣٤،

٥٣/٤٠، ٤٥/٤١، ١٦/٤٥، ٢٧/٥٧،

اٰتَیۡنٰكَ: ہم نے تجھ کو دیا۔ ٨٧/٥، ٩٩/٢٠،

اٰتَیۡنٰکُمۡ: ہم نے تم کو دیا۔ ٦٣، ٩٣/٢، ١٧١/٧،

اٰتَیۡنٰہُ: ہم نے اس کو دیا۔ ٨٤/٧، ١٧٥/٧، ٦٥/٨، ١٢/٩، ٢٢/١٢، ١٢٢/١٢، ٢٢/١٦، ٧٤/٢١، ١٤/٢٨، ٧٦/٢٨، ٢٧/٢٩، ٢٠/٣٨، ٢٧/٥٧،

اٰتَیۡنٰھَا: ہم نے اس عورت کو دیا۔ ٨٣/٦،

اٰتَیۡنٰھُمۡ: ہم نے ان کو دیا۔ ٢١١/٢، ٥٤/٤، ٦٧/٤، ٨١/١٥، ٥٥/١٦، ٦٦/٢٩، ٣٤/٣٠، ٤٤/٣٤، ٤٥/٣٤، ٤٠/٣٥، ٢١/٤٣، ٣٣/٤٤، ١٧/٤٥،

اٰتَیۡنٰھُمۡ: ہم نے ان کو دیا۔ ٤٧/٢٩، ١٢١/٢، ١٤٦/٢، ٢٠/٦، ٨٩/٦، ١١٤/٦، ٣٦/١٣، ٥٢/٢٨،

اٰتَیۡنٰھُمَا: ہم نے ان دونوں کو دیا۔ ١١٧/٣٧

اٰتِیَنَّھُمۡ: میں ان کے پاس ضرور آؤں گا۔ ١٧/٧

اٰتِیۡہِ: اس کے پاس آنے والا۔ ٩٥/١٩،

اٰتِیۡھِمۡ: ان کے پاس آنے والا۔ ٧٦/١١،

اٰثَارًا: نشانیاں۔ نقوشِ قدم، واحد اَثَرٌ ٢١/٤٠، ٨٢/٤٠

اٰثٰرِ: نشانیاں، علامتیں۔ ٥٠/٣٠،

اٰثَارَھُمۡ: ان کی نشانیاں، ان کی علامتیں۔ ١٢/٣٦،

اٰثَارِھِمۡ: ان کے نشانات۔ ٤٦/٥، ٦/١٨، ٢٣/٤٣، ٢٧/٥٧،

اٰثٰرِھِمۡ: ان کے نشانات۔ ٧٠/٣٧، ٢٢/٤٣،

اٰثَارِھِمَا: ان دونوں کے نقوشِ قدم۔ ٦٤/١٨،

اٰثَرَ: (اف) اس نے ایثار کیا، اس نے ترجیح دی، اس نے پسند کیا۔ اِیۡثَارٌ سے ماضی۔ ٣٨/٧٩،

اٰثَرَكَ: اس نے تجھ کو ترجیح دی، اس نے تجھ کو پسند کیا۔ ٩١/١٢،

اٰثِمًا: (س) گنہگار، اَثَمٌ واِثۡمٌ سے اسم فاعل، ٢٤/٧٦،

اٰثِمٌ: گنہگار۔ ٢٨٣/٢،

اٰثِمِیۡنَ: گنہگار لوگ، واحد آثِمٌ۔ ١٠٦/٥،

اٰخِذٌ: (ن) اخذ کرنے والا، لینے والا، پکڑنے

والا۔ اَخْذٌ سے اسم فاعل۔ ۵۶/۱۱،

اٰخِذِیْنَ: اخذ کرنے والے، لینے والے، پکڑنے والے۔ ۱۶/۵۱،

اٰخِذِیْہِ: اس کے لینے والے، اس کے پکڑنے والے۔ ۲۶۷/۲،

اٰخَرَ: دوسرا، مزید، اور جمع آخَرُوْنَ۔ ۱۰۲/۹، ۹۶/۱۵، ۲۲/۱۷، ۳۹/۱۷، ۱۴/۲۳، ۱۱۷/۲۳، ۶۸/۲۵، ۲۱۳/۲۶، ۸۸/۲۸، ۵۱/۵۱، ۲۶/۵۰،

اٰخَرِ: دوسرا، مزید، اور۔ ۲۷/۵،

اٰخَرُ: دوسرا، مزید، اور۔ ۳۶/۱۲، ۴۱/۱۲، ۵۸/۳۸،

اٰخِرِ: آخری، پچھلا، جمع اَوَاخِرُ۔ ۸/۲، ۶۲/۲، ۱۲۶/۲، ۱۷۷/۲، ۲۲۸/۲، ۲۳۲، ۲۶۴/۲، ۱۱۴/۳، ۳۸/۴، ۳۹، ۵۹/۴، ۱۳۶/۴، ۱۶۲/۴، ۶۹/۵، ۱۸، ۱۹/۹، ۲۹/۹، ۴۴/۹، ۴۵/۹، ۹۹/۹، ۲/۲۴، ۳۶/۲۹، ۲۱/۳۳، ۳/۵۷، ۲۲/۵۸، ۶/۶۰، ۲/۶۵،

اٰخِرُ: آخری، پچھلا۔ ۱۰/۱۰،

اٰخَرٰنِ: دوسرے دو۔ ۱۰۶، ۱۰۷/۵،

اٰخِرَةَ: آخرت، پچھلا گھر جمع اَوَاخِرُ۔ ۱۵۲/۳، ۶۷/۸، ۱۹/۱۷، ۱۱/۲۲، ۷۷/۲۸، ۲۰/۲۹، ۶۴/۲۹، ۳۹/۳۳، ۹/۳۹، ۳۹/۴۰، ۵۳/۷۴، ۲۱/۷۵، ۱۳/۹۲،

اٰخِرَةِ: آخرت، پچھلا گھر۔ ۴، ۸۶/۲، ۱۰۲/۲، ۱۱۴/۲، ۱۳۰/۲، ۲۰۰/۲، ۲۰۱/۲، ۲۱۷/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲/۳، ۴۵/۳، ۵۶/۳، ۷۷، ۸۵/۳، ۱۴۵/۳، ۱۴۸/۳، ۱۷۶/۳، ۷۴/۴، ۱۳۴/۴، ۵/۵، ۳۳/۵، ۴۱/۵، ۹۲/۶، ۱۱۳/۶، ۱۵۰/۶، ۴۵، ۱۴۷/۷،

...... ۹۳ جگہ

اٰخِرَةُ: آخرت، پچھلا گھر۔ ۹۴/۲، ۷۷/۴، ۳۲/۶، ۱۶۹/۷، ۲۱/۱۷، ۸۳/۲۸، ۳۵/۴۳، ۱۷/۸۷، ۴/۹۳،

اٰخِرِنَا: ہمارے آخر، ہمارے پچھلے۔ ۱۱۴/۵،

اٰخَرُوْنَ: دوسرے لوگ، واحد آخَرُ ۱۰۲/۹، ۱۰۶/۹،

۴/۲۵، ۲۰/۷۳،

اٰخِرَهٗ: اس کا آخر۔ ۷۲/۳،

اٰخَرِیْنَ: دوسرے بعد والے۔ ۹۱، ۱۳۳/۴، ۴۱/۵، ۶/۶، ۱۳۳/۶، ۶۰/۸، ۱۱/۲۱، ۳۱/۲۳، ۴۲/۲۳، ۶۴/۲۶، ۶۶/۲۶، ۱۷۲/۲۶، ۸۲/۳۷، ۱۳۶/۳۷، ۳۸/۳۸، ۲۸/۴۴، ۳/۶۲،

اٰخِرِیْنَ: پچھلے۔ ۸۴/۲۶، ۷۸/۳۷، ۱۰۸، ۱۱۹/۳۷، ۱۲۹/۳۷، ۵۶/۴۳، ۱۴/۵۶، ۴۰/۵۶، ۴۹/۵۶، ۱۷/۷۷،

اٰدَمَ: سب سے پہلے پیغمبر، سب آدمیوں کے باپ، یعنی حضرت آدم علیہ السلام۔ ۳۱/۲، ۳۴/۲، ۳۳/۳، ۵۹/۳، ۲۷/۵، ۱۱/۷، ۲۶، ۲۷/۷، ۳۱، ۳۵/۷، ۱۷۲/۷، ۶۱/۱۷، ۷۰/۱۷، ۵۰/۱۸، ۵۸/۱۹، ۱۱۵/۲۰، ۱۱۶/۲۰، ۶۰/۳۶،

اٰدَمُ: حضرت آدم علیہ السلام۔ ۳۳/۲، ۳۵، ۳۷/۲، ۱۹/۷، ۱۱۷/۲۰، ۱۲۰/۲۰، ۱۲۱/۲۰،

اٰذَانَ: کان، واحد اُذُنٌ۔ ۱۱۹/۴،

اٰذَانٌ: کان۔ ۱۷۹، ۱۹۵/۷، ۴۶/۲۲،

اٰذَانِنَا: ہمارے کان۔ ۵/۴۱،

اٰذَانِھِمْ: ان کے کان۔ ۱۹/۲، ۲۵/۶، ۴۶/۱۷، ۱۱، ۵۷/۱۸، ۴۴/۴۱، ۷/۷۱،

ءٰآلذَّکَرَیْنِ: کیا ان دونوں مذکروں کو، ۱۴۳، ۱۴۴/۶،

اٰذَنَ: (اف) میں حکم دوں، میں اجازت دوں اِیْذَانٌ سے ماضی غائب بمعنی متکلم۔ ۱۲۳/۷، ۴۹/۲۶، ۷۱/۲۰،

اٰذَنّٰکَ: ہم نے تجھ کو جتا دیا، ہم نے تجھ کو سنا دیا۔ اِیْذَانٌ سے ماضی۔ ۴۷/۴۱،

اٰذَنْتُکُمْ: میں نے تم کو خبر دی۔ ۱۰۹/۲۱

اٰذَوْا: (اف) انہوں نے ایذا دی۔ اِیْذَاءٌ سے ماضی۔ ۶۹/۳۳،

اٰذُوْھُمَا: ان دونوں کو ایذا دو۔ ان دونوں کو تکلیف دو۔ اِیْذَاءٌ سے امر۔ ۱۶/۴،

اٰذَیْتُمُوْنَا: تم نے ہم کو ایذا دی تم نے ہم کو تکلیف دی۔ ۱۲/۱۴،

اٰزَرَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد کا نام۔ ۷۴/۶،

اٰزَرَہٗ: (مفا) اس نے اس کو قوی کیا۔ مُؤَازَرَۃٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۸،

اٰزِفَةِ: (س) نزدیک آنے والی۔ مراد قیامت۔ اَزْفٌ و اُزُوْفٌ سے اسم فاعل ۱۸/۴۰،

اٰزِفَةُ۔ نزدیک آنے والی۔ مراد قیامت۔ ۵۷/۵۳،

اٰسٰی: میں افسوس کروں، میں غم کھاؤں۔ اَسًی سے مضارع۔ ۹۳/۷،

اٰسَفُوْنَا: (اف) انہوں نے ہم کو ناراض کیا، انہوں نے ہم کو غصہ دلایا، اِیْسَافٌ سے ماضی، ۵۵/۴۳،

اٰسِنٍ: (ض ن س) سخت بدبودار، متغیر، بدل جانے والا۔ اَسَنٌ و اُسُوْنٌ سے اسمِ فاعل۔ ۱۵/۴۷،

اٰصَالِ: شام کو، واحد اَصِیْلٌ. ۲۰۵/۷، ۱۵/۱۳، ۳۶/۲۴،

اٰفَاقِ: دنیا، گردونواح، اطراف، واحد اُفُقٌ ۵۳/۴۱،

اٰفِلِیْنَ: (ض ن س) غائب ہونے والے، غروب ہونے والے۔ اُفُوْلٌ سے اسمِ فاعل واحد آفِلٌ. ۷۶/۶،

اٰکِلُوْنَ: (ن) کھانے والے۔ اَکْلٌ سے اسم فاعل واحد آکِلٌ. ۶۶/۳۷، ۵۲/۵۶،

اٰکِلِیْنَ: کھانے والے۔ ۲۰/۲۳

اٰلَ: قوم، اولاد، گھر کے لوگ، دوست۔ ۵۰/۲، ۳۳/۳، ۱۳۰/۷، ۵۹/۱۵، ۶۱/۱۵، ۵۶/۲۷، ۱۳/۳۴، ۴۶/۴۰، ۳۴/۵۴، ۴۱/۵۴،

اٰلِ: قوم، اولاد، گھر کے لوگ، دوست۔ ۴۹/۲، ۱۱/۳، ۱۴۱/۷، ۵۲، ۵۴/۸، ۶/۱۲، ۶/۱۴، ۶/۱۹، ۲۸/۴۰،

اٰلُ: قوم، اولاد، گھر والے، دوست، ۲۴۸/۲، ۸/۲۸،

اٰلٰفٍ: ہزاروں، واحد اَلْفٌ. ۱۲۴، ۱۲۵/۳،

اٰلَآءَ: احسانات، نعمتیں، واحد اِلًی. ۶۹، ۷۴/۷

اٰلَآءِ: احسانات، نعمتیں۔ ۵۵/۵۳، ۱۳/۵۵، ۱۶/۵۵، ۱۸/۵۵، ۲۱/۵۵، ۲۳/۵۵، ۲۵/۵۵، ۲۸/۵۵، ۳۰/۵۵، ۳۲/۵۵، ۳۴، ۳۶، ۳۸/۵۵، ۴۰/۵۵، ۴۲/۵۵، ۴۷/۵۵، ۴۹، ۵۱، ۵۳/۵۵، ۵۵/۵۵، ۵۷/۵۵، ۵۹/۵۵، ۶۱/۵۵، ۶۳/۵۵، ۶۵/۵۵، ۶۷/۵۵، ۶۹/۵۵، ۷۱/۵۵، ۷۳/۵۵، ۷۵/۵۵، ۷۷/۵۵، ۴۵/۵۵،

اٰلِهَةَ: بہت سے معبود۔ اِلٰہٌ واحد ۵/۳۸

اٰلِهَةً: بہت سے معبود۔ ۱۹، ۷۴/۶، ۱۳۸/۷، ۱۵/۱۸، ۸۱/۱۹، ۲۱/۲۱، ۲۴/۲۱، ۹۹/۲۱، ۳/۲۵، ۲۳/۳۶، ۷۴/۳۶، ۸۶/۳۷، ۴۵/۴۳، ۲۸/۴۶،

اٰلِهَةٌ: بہت سے معبود۔ ۱۳۴/۷، ۴۲/۱۷، ۲۲، ۴۳/۲۱،

اٰلِهَتَكَ: تیرے معبود۔ ۱۲۷/۷،

اٰلِهَتَكُمْ: تمہارے معبود۔ ۳۶، ۶۸/۲۱، ۲۳/۷۱،

اٰلِهَتِكُمْ: تمہارے معبود۔ ۶/۳۸،

اٰلِهَتِنَا: ہمارے معبود۔ ۵۳، ۵۴/۱۱، ۵۹، ۶۲/۲۱، ۴۲/۲۵، ۳۶/۳۷، ۲۲/۴۶،

اٰلِهَتُنَا: ہمارے معبود۔ ۵۸/۴۳،

اٰلِهَتِهِمْ: ان کے معبود۔ ۹۱/۳۷،

اٰلِهَتُهُمْ: ان کے معبود۔ ۱۰۱/۱۱،

اٰلِهَتِیْ: میرے معبود۔ ۴۶/۱۹،

آٰلْـٰٔنَ: کیا اب، ہمزۂ استفہامیہ اور اَلْاٰنَ سے مرکب ہے۔ ۵۱، ۹۱/۱۰،

اٰمُرَنَّهُمْ: (ن س ک) میں ان کو ضرور حکم دوں گا اَمْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۱۹/۴،

اٰمِرُوْنَ: حکم دینے والے۔ اَمْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۹،

اٰمُرُهٗ: میں اس کو حکم دیتی ہوں۔ ۳۲/۱۲،

اٰمَنَ: (اف) وہ ایمان لایا، اس نے امن دیا، اس نے مانا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی۔ ۱۳/۲، ۶۲/۲،

۱۲۶/۲، ۱۷۷/۲، ۲۵۳/۲، ۲۸۵/۲، ۹۹/۳، ۱۱۰/۳، ۵۵/۴،
۶۹/۵، ۴۸/۶، ۷۵/۷، ۸۶/۷، ۱۸/۹، ۱۹/۹، ۸۳/۱۰، ۹۹/۱۰، ۳۶/۱۱
۴۰/۱۱، ۳۸/۴۰، ۱۰/۴۶، ۸۸/۱۸، ۶۰/۱۹، ۸۲/۲۰، ۷۰/۲۵، ۶۷/۲۸، ۸۰/۲۸،
۲۶/۲۹، ۳۷/۳۴، ۳۰/۴۰،

اٰمِنْ: تو ایمان لا، تو مان لے۔ اِیْمَانٌ سے امر۔ ۱۷/۴۶،

اٰمِنًا: امن والا۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۶/۲، ۹۷/۳،
۳۵/۱۴، ۵۷/۲۸، ۶۷/۲۹، ۴۰/۴۱،

اٰمَنَّا: ہم ایمان لائے، ہم نے مانا۔ ۸، ۱۴/۲، ۷۶/۲،
۱۳۶/۲، ۷/۳، ۱۶/۳، ۵۲/۳، ۵۳/۳، ۸۴/۳، ۱۱۹/۳، ۱۹۳/۳،
۴۱/۵، ۵۹/۵، ۶۱/۵، ۸۳/۵، ۱۱۱/۵، ۱۲۱/۷، ۱۲۶/۷، ۷۰/۲۰،
۷۳/۲۰، ۱۰۹/۲۳، ۵۳/۲۸، ۲/۲۹، ۱۰/۲۹، ۴۶/۲۹، ۵۲/۳۴، ۸۴/۴۰، ۱۴/۴۹،
۲۹/۶۷، ۲/۷۲، ۱۳/۷۲، ۴۷/۲۴، ۴۷/۲۶،

اٰمَنْتُ: میں ایمان لایا، میں نے مانا۔ ۹۰/۱۰، ۲۵/۳۶، ۱۵/۴۲،

اٰمَنَتْ: وہ ایمان لائی، اس نے مانا۔ ۱۵۸/۶، ۹۰/۱۰،
۹۸/۱۰، ۶/۲۱، ۱۴/۶۱،

اٰمِنَةً: امن والی۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۱۶،

اٰمَنْتُمْ: تم ایمان لائے، تم نے مانا۔ ۱۳۷/۲، ۱۴۷/۴،
۱۲/۵، ۷۶، ۱۲۳/۷، ۴۱/۸، ۵۱، ۸۴/۱۰، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

اٰمَنُكُمْ: میں تم پر اعتماد کرتا ہوں، میں تمہارا
اعتبار کرتا ہوں۔ اَمْنٌ سے مضارع۔ ۶۴/۱۲،

اٰمَنُوْا: وہ ایمان لائے، انہوں نے مانا۔ ۹، ۱۴/۲،
۲۵، ۲۶/۲، ۶۲، ۷۶/۲، ۸۲/۲، ۱۰۳/۲، ۱۰۴/۲، ۱۳۷/۲،
۱۵۳/۲، ۱۶۵/۲، ۱۷۲/۲، ۱۷۸/۲، ۱۸۳/۲، ۲۰۸/۲، ۲۱۲/۲،
۲۱۳/۲، ۲۱۴/۲ ۲۱۸/۲، ۲۴۹/۲، ۲۵۴/۲، ۲۵۷/۲، ۲۶۴/۲،
۲۶۷/۲، ۲۷۷/۲، ۲۷۸/۲، ...... ۲۵۸ جگہ

اٰمِنُوْا: تم ایمان لاؤ۔ ۱۳، ۴۱/۲، ۹۱/۲، ۷۲/۳، ۱۷۹/۳،
۱۹۳/۳، ۴۷/۴، ۱۳۶/۴، ۱۷۰/۴، ۱۷۱/۴، ۱۱۱/۵، ۱۵۸/۷،
۸۶/۹، ۱۰۷/۱۷، ۳۱/۴۶، ۷/۵۷، ۲۸/۵۷، ۸/۶۴،

اٰمِنُوْنَ: امن والے، مطمئن۔ اَمْنٌ سے اسم
فاعل۔ ۸۹/۲۷، ۳۷/۳۴،

اٰمَنَهُمْ: اس نے ان کو امن دیا۔ ۴/۱۰۶،

اٰمِنِيْنَ: مطمئن، بے خوف۔ ۹۹/۱۲، ۴۶، ۸۲/۱۵، ۱۴۶/۲۶،
۳۱/۲۸، ۱۸/۳۴، ۵۵/۴۴، ۲۷/۴۸،

آمِّيْنَ: (ن) قصد کرنے والے۔ اَمٌّ سے اسم فاعل
واحد آمٌّ۔ ۲/۵،

اٰنٍ: کھولتا ہوا گرم پانی، اِنًی سے اسم فاعل۔ ۴۴/۵۵،

اٰنَآءَ: اوقات، گھڑیاں۔ واحد اِنٰی۔ ۱۱۳/۳، ۹/۳۹،

اٰنَآئِ: اوقات، گھڑیاں۔ ۱۳۰/۲۰،

اٰنَسَ: (اف) اس نے دیکھا، اس نے محسوس کیا۔
اِیْنَاسٌ سے ماضی۔ ۲۹/۲۸،

اٰنَسْتُ: میں نے دیکھا، میں نے محسوس کیا۔
۱۰/۲۰، ۷/۲۷، ۲۹/۲۸،

اٰنَسْتُمْ: تم نے دیکھا، تم نے محسوس کیا۔ ۶/۴،

اٰنِفًا: اب، ابھی، اسی وقت، اسم ظرف ہے۔ ۱۶/۴۷،

اٰنِيَةٍ: (ض س) سخت کھولتی ہوئی۔ اِنًی سے اسم
فاعل۔ ۵/۸۸،

اٰنِيَةٍ: برتن، واحد اِنَاءٌ۔ ۱۵/۷۶،

اٰوٰى: (اف) اس نے جگہ دی، اس نے اتارا، اس
نے ٹھہرایا، اِیْوَاءٌ سے ماضی۔ ۶۹/۱۲، ۹۹/۱۲، ۶/۹۳،

اٰوٰكُمْ: اس نے تم کو ٹھکانا دیا۔ اس نے تم کو
ٹھہرایا، اِیْوَاءٌ سے ماضی۔ ۲۶/۸،

اٰوَوْا: انہوں نے جگہ دی، انھوں نے ٹھہرایا،
ایواءٌ سے ماضی۔ ۷۲، ۷۴/۸،

اٰوِیْ: میں پناہ حاصل کروں گا۔ اُوِیٌّ سے مضارع
۴۳، ۸۰/۱۱،

اٰوَيْنٰهُمَآ: ہم نے ان دونوں کو ٹھکانا دیا، ہم نے

ان دونوں کوٹھہرایا۔ ۵۰/۲۳،

ایٰتِ: آیتیں، نشانیاں۔ واحد آیۃٌ۔ ۶۱/۲، ۱۱۸/۲،
۲۱۹/۲، ۲۳۱، ۲۶۶/۲، ۴/۳، ۱۹، ۲۱/۳، ۵۸، ۷۰/۳،
۹۸، ۱۱۲/۳، ۱۱۳/۳، ۱۱۸/۳، ۱۹۹/۳، ۱۴۰/۴،
۷۵/۵، ۴/۶، ۲۷/۶، ۳۳/۶، ۴۶/۶، ۵۵/۶، ۶۵، ۹۷/۶،
۱۵۵/۴، ...... ۸۷ جگہ

ایٰتٍ: آیتیں، نشانیاں۔ ۹۹، ۱۶۴/۲، ۱۹۰/۳، ۹۹/۶،
۱۳۳/۷، ۶، ۶۷/۱۰، ۳، ۴/۱۳، ۵/۱۴، ۷۵/۱۵، ۱۲/۱۶، ۷۹/۱۶،
۱۰۱/۱۷، ۵۴/۲۰، ۱۲۸/۲۰، ۱۶/۲۲، ۳۰/۲۳، ۱/۲۴ ۳۴، ۴۶/۲۴، ۱۲/۲۷،
۸۶/۲۷، ۲۴/۲۹، ۲۱/۳۰، ...... ۳۷ جگہ

ایٰتُ: آیتیں، نشانیاں۔ ۲۵۲/۲، ۱۰۱/۳، ۱۰۸/۳، ۱۰۹/۶،
۱، ۱۰۱/۱۰، ۱/۱۲، ۵۸/۱۹، ۲/۲۶، ۱/۲۷، ۲/۲۸، ۵۰/۲۹، ۲/۳۱،
۶/۴۵، ۲۰/۵۱،

ایٰتٌ: آیتیں، نشانیاں۔ ۷، ۹۷/۳، ۷/۱۲، ۴۹/۲۹، ۵۰/۲۹،
۴، ۵/۴۵، ۲۰/۵۱،

ایٰتِكَ: تیری آیتیں، تیری نشانیاں۔ ۱۲۹/۲،
۱۳۴/۲۰، ۴۷/۲۸،

ایٰتِنَا: ہماری نشانیاں، ہمارے احکام۔ ۳۹/۲، ۱۵۱/۲،
۱۱/۳، ۵۶/۴، ۱۰/۵، ۸۶/۵، ۳۹، ۴۹/۶، ۵۴/۶، ۶۸/۶، ۱۵۰/۶،
۱۵۷/۶، ۹/۷، ۳۶/۷، ۴۰/۷، ۵۱/۷، ۶۴/۷، ۷۲/۷، ۱۰۳/۷،
۱۳۶/۷، ۱۴۶/۷، ۱۴۷/۷، ۱۵۶/۷، ...... ۸۰ جگہ

ایٰتُنَا: ہماری نشانیاں، ہمارے احکام۔ ۳۱/۸
۷۲، ۷۳/۸، ۱۵/۱۰، ۷۳/۱۹، ۱۲۶/۲۰، ۷۲/۲۲، ۱۳/۲۷، ۷/۳۱، ۴۳/۳۴،
۲۵/۴۵، ۷/۴۶، ۱۵/۶۸، ۱۳/۸۳،

ایٰتِهٖ: اس کی نشانیاں۔ ۷۳/۲، ۱۸۷/۲، ۲۲۱/۲، ۲۴۲/۲،
۱۰۳/۳، ۱۶۴/۳، ۸۹/۵، ۲۱/۶، ۹۳/۶، ۱۱۸/۶، ۳۷/۷، ۶۵/۹،
۱۷/۱۰، ۵۲/۲۲، ۵۹/۲۴، ۹۳/۲۷، ۲۰/۳۰، ۲۱/۳۰، ۲۲/۳۰، ۲۳/۳۰،
۲۴، ۲۵، ۴۶/۳۰، ...... ۳۳ جگہ

ایٰتُهٗ: اس کی نشانیاں۔ ۲/۸، ۱/۱۱، ۳، ۴۴/۴۱،

ایٰتِهَا: اس کی نشانیاں۔ ۳۲/۲۱،

ایٰتِیْ: میری نشانیاں۔ ۴۱/۲، ۴۴/۵، ۱۳۰/۶، ۳۵/۷، ۱۴۶/۷،
۵۶/۱۸، ۱۰۶/۱۸، ۴۲/۲۰، ۳۷/۲۱، ۶۶/۲۳، ۱۰۵/۲۳، ۸۴/۲۷، ۵۹/۳۹، ۳۱/۴۵،

ایَۃَ: آیت، نشانی، حکم خداوندی، ۲۴۸/۲، ۱۲/۱۷، ۲۰/۷۹،

ایَۃً: آیت، نشانی، حکم خداوندی۔ ۲۴۸/۲، ۲۵۹/۲،
۴۱/۳، ۴۹/۳، ۱۱۴/۵، ۳۷/۶، ۷۳/۷، ۹۲/۱۰، ۶۴/۱۱، ۱۰۳/۱۱،
۷۷/۱۵، ۱۱/۱۶، ۱۳/۱۶، ۶۵/۱۶، ۶۷/۱۶، ۶۹/۱۶، ۱۰۱/۱۶، ۱۰/۱۹، ۲۱/۱۹،
۲۲/۲۰، ۹۱/۲۱، ۵۰/۲۳، ۳۷/۲۵، ۴/۲۶، ۸/۲۶، ۶۷/۲۶، ۴۵ جگہ

ایَۃٍ: آیت، نشانی حکم خداوندی۔ ۱۰۶/۲، ۱۴۵/۲،
۲۱۱/۲، ۴۹/۳، ۵۰/۳، ۴/۶، ۲۵/۶، ۳۵/۶، ۱۰۶/۷، ۱۳۲/۷، ۱۴۶/۷،
۲۰۳/۷، ۹۷/۱۰، ۱۰۵/۱۲، ۳۸/۱۳، ۱۰۱/۱۶، ۴۷/۲۰، ۱۳۳/۲۰، ۵/۲۱،
۱۵۴/۲۶، ۵۸/۳۰، ۴۶/۳۶، ۷۸/۴۰، ۴۸/۴۳،

ایَۃٌ: آیت، نشانی، حکم خداوندی، ۱۱۸/۲، ۱۳/۳، ۳۷/۶، ۱۰۹/۶،
۱۲۴/۶، ۲۰/۱۰، ۷/۱۲، ۲۷/۱۳، ۱۵/۳۴، ۳۳/۳۶، ۳۷/۳۶، ۴۱/۳۶،

ایٰتُكَ: تیری نشانی۔ ۴۱/۳، ۱۰/۱۹،

ایَتَیْنِ: دو نشانیاں، دو نمونے۔ ۱۲/۱۷،

ء ب

اَبَآ: باپ، جمع آباءٌ۔ ۴۰/۳۳،

اَبًا: باپ۔ ۷۸/۱۲،

اَبًّا: گھاس، چارہ، جمع اَوُبٌ۔ ۳۱/۸،

اَبٰی: (ف ض) اس نے انکار کیا، اس نے حکم نہ مانا
اِبَاءٌ سے ماضی، ۳۴/۲، ۳۱/۱۵، ۸۹/۱۷، ۵۹، ۱۱۶/۲۰، ۵۰/۲۵،

اَبَی: اس نے انکار کیا۔ ۹۹/۱۷،

اَبَابِیْلَ: غول کے غول پرندوں کے جھنڈ کے
جھنڈ۔ یہ جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ ۳/۱۰۵،

اَبَارِیْقَ: لوٹے، واحد اِبْرِیْقٌ۔ ۱۸/۵۶،

اَبَاکُمْ: تمہارا باپ۔ ۸۰/۱۲،
اَبَانَا: ہمارا باپ۔ ۸، ۱۱/۱۲، ۱۷/۱۲، ۶۳/۱۲، ۶۵/۱۲، ۸۱/۱۲، ۹۷/۱۲،
اَبَاہُ: اس کا باپ۔ ۶۱/۱۲،
اَبَاھُمْ: ان کا باپ۔ ۱۶/۱۲،
اَبَتِ: میرا باپ، اصل میں۔ اَبِیْ تھا، یائے متکلم 'کوت' سے بدل دیا گیا۔ ۴، ۱۰۰/۱۲، ۴۲/۹، ۴۳/۹، ۴۴/۹، ۴۵/۹، ۲۶/۲۸، ۱۰۲/۳۷،
اِبْتَدَعُوْھَا: (افت) انہوں نے اپنے آپ گھڑ لیا اِبْتِدَاعٌ سے ماضی۔ ۲۷/۵۷،
اَبْتَرُ: (ن) بے اولاد، بے نسل۔ بَتْرٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۳/۱۰۸
اِبْتَغِ: (افت) تو تلاش کر، اِبْتِغَآءٌ سے امر، ۱۱۰/۱۷، ۷۷/۲۸،
اِبْتَغٰی: اس نے تلاش کیا۔ ۷/۲۳، ۳۱/۷۰،
اِبْتِغَآءَ: چاہنا، تلاش کرنا، مصدر ہے۔ ۲۰۷/۲، ۲۶۵/۲، ۲۷۲/۲، ۷/۳، ۱۰۴، ۱۱۴/۴، ۱۷، ۲۲/۱۳، ۲۸/۱۷، ۲۷/۵۷، ۱/۶۰، ۲۰/۹۲،
اِبْتِغَآءِ: چاہنا، تلاش کرنا۔ ۱۰۴/۴،
اِبْتِغَاؤُکُمْ: تمہارا تلاش کرنا۔ ۲۳/۳۰،
اِبْتَغَوْا: انہوں نے تلاش کیا۔ ۴۲/۱۷،
اِبْتَغُوْا: تم تلاش کرو۔ ۱۸۷/۲، ۳۵/۵،
اِبْتَغَوُا: انہوں نے تلاش کیا۔ ۴۸/۹،
اَبْتَغِیْ: میں چاہوں، میں تلاش کروں۔ ۱۱۴/۶،
اِبْتَغَیْتَ: تو نے چاہا، تو نے تلاش کیا۔ ۵۱/۳۳،
اِبْتَلٰی: (افت) اس نے آزمایا، اس نے امتحان لیا۔ اِبْتِلَآءٌ سے ماضی۔ ۱۲۴/۲،
اِبْتَلٰہُ: اس نے اس کو آزمایا، اس نے اس کو جانچا۔ ۱۵/۸۹،
اِبْتَلُوْا: تم آزماؤ، تم جانچو۔ اِبْتِلَاءٌ سے امر۔ ۶/۴،

اُبْتُلِیَ: وہ آزمایا گیا، اِبْتِلَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱/۳۳،
اَبْحُرٍ: سمندر، دریا، واحد بَحْرٌ۔ ۲۷/۳۱،
اَبَدًا: ہمیشہ، کبھی۔ ۹۵/۲، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۶۹/۴، ۲۴/۵، ۱۱۹/۵، ۲۲/۹، ۸۳/۹، ۸۴/۹، ۱۰۰/۹، ۱۰۸/۹، ۳/۱۸، ۲۰/۱۸، ۳۵/۱۸، ۵۷/۱۸، ۴/۲۴، ۱۷/۲۴، ۲۱/۲۴، ۵۳/۳۳، ۶۵/۳۳، ۱۲/۴۸، ۹/۶۴، ۱۱/۵۹، ۴/۶۰، ۷/۶۲، ۱۱/۶۵، ۲۳/۷۲، ۸/۹۸،
اُبَدِّلَہٗ: (تف) میں اس کو بدل ڈالوں۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۰،
اَبْرَارَ: نیک لوگ۔ ۱۳/۸۲
اَبْرَارِ: نیک لوگ، واحد بَرٌّ، بَارٌّ۔ ۱۹۳/۳،
اِبْرٰھٖمَ: بڑے اولوالعزم پیغمبر اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جد امجد، جنہوں نے شہر مکہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیت اللہ شریف تعمیر کیا۔ ۱۲۴/۲، ۱۲۵/۲، ۱۳۳/۲، ۱۳۰/۲، ۱۳۵/۲، ۱۴۰/۲، ۲۵۸/۲، ۳۳/۳، ۶۵/۳، ۶۷/۳، ۶۸/۳، ۶۹/۳، ۷۴/۳، ۷۵، ۷۶/۳، ۸۴/۳، ۹۵/۳، ۹۷/۳، ۱۲۶/۳، ۳۵/۴، ۵۴/۴، ۱۲۵/۴، ۱۶۳/۴، ۷۵/۶، ۸۳/۶، ۱۶۱/۶، ۷۰/۹، ۱۱۴/۹، ۶۹/۱۱، ۷۴/۱۱، ۷۵/۱۱، ۶/۱۲، ۳۸/۱۲، ۵۱/۱۵، ۱۲۰/۱۶، ۱۲۳/۱۶، ۴۱/۱۹، ۵۸/۱۹، ۵۱/۲۱، ۶۹/۲۱، ۲۶/۲۲، ۴۳/۲۲، ۷۸/۲۲، ۶۹/۲۶، ۷۸/۲۶، ۱۶/۲۹، ۳۱/۲۹، ۷/۳۳، ۸۳/۳۷، ۱۰۹/۳۷، ۴۵/۳۸، ۱۳/۴۲، ۲۴/۵۱، ۳۷/۵۳، ۲۶/۵۷، ۴/۶۰، ۱۹/۸۷،
اِبْرٰھٖمُ: اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر پیغمبر۔ ۱۲۶/۲، ۱۲۷/۲، ۱۳۲/۲، ۲۶۰/۲، ۶۷/۳، ۷۴/۶، ۷۶/۱۱، ۳۵/۱۴، ۴۶/۱۹، ۶۰/۲۱، ۶۲/۲۱، ۱۰۴/۳۷، ۲۶/۴۳،
اَبْرَحَ: (س) میں ٹلوں گا، میں چھوڑوں گا۔ بَرْحٌ سے مضارع۔ ۸۰/۱۲،
اَبْرَحُ: میں ٹلوں گا، میں چھوڑوں گا۔ ۶۰/۱۸،

اَبْرَصَ: کوڑھی، برص زدہ، جمع بُرص، ٤٩/٣، ١١٠/٥،

اَبْرَمُوْا: (اف) انہوں نے طے کرلیا، انہوں نے پختہ ارادہ کرلیا، انہوں نے ٹھہرایا، اِبْرَامٌ سے ماضی۔ ٧٩/٤٣،

اُبْرِئُ: (اف) میں اچھا کرتا ہوں۔ اِبْرَاءٌ سے مضارع۔ ٤٩/٣،

اُبَرِّئُ: (تف) میں بری کرتا ہوں، میں پاک کرتا ہوں۔ تَبْرِئَۃٌ سے مضارع۔ ٥٣/١٢،

اُبْسِلُوْا: (اف) وہ مبتلا ہوئے، وہ پھنس گئے۔ اِبْسَالٌ سے ماضی مجہول۔ ٧٠/٦،

اَبْشِرُوْا: (اف) تم خوشخبری سنو، تم خوش رہو۔ اِبْشَارٌ سے امر۔ ٣٠/٤١،

اَبْصَارَ: آنکھیں، بینائی، واحد بَصَرٌ۔ ١٠٣/٦، ٣١/١٠، ٧٨/١٦، ٧٨/٢٣، ٩/٣٢، ٢٣/٦٧،

اَبْصَارًا: آنکھیں، بینائی۔ ٢٦/٤٦،

اَبْصَارِ: آنکھیں، بینائی۔ ١٣/٣، ٤٣/٢٤، ٤٤/٢٤، ٤٥/٣٨، ٢/٥٩،

اَبْصَارُ: آنکھیں، بینائی۔ ١٠٣/٦، ٤٢/١٤، ٩٧/٢١، ٤٦/٢٢، ١٠/٣٣، ٦٣/٣٨، ٣٧/٢٤،

اَبْصَارَکُمْ: تمہاری آنکھیں یا بینائی۔ ٤٦/٦،

اَبْصَارُکُمْ: تمہاری آنکھیں یا بینائی۔ ٢٢/٤١،

اَبْصَارُنَا: ہماری آنکھیں۔ ١٥/١٥،

اَبْصَارُھَا: اس (عورت) کی آنکھیں۔ ٩/٧٩،

اَبْصَارَھُمْ: ان کی آنکھیں۔ ٢٠/٢، ١١٠/٦، ٢٣/٤٧،

اَبْصَارِھِمْ: ان کی آنکھیں ٧/٢، ١٠٨/١٦، ٣٠/٢٤، ٥١/٦٨،

اَبْصَارُھُمْ: ان کی آنکھیں۔ ٧/٢، ٢٠/٤١، ٢٦/٤٦، ٧/٥٤، ٤٣/٦٨، ٤٤/٧٠،

اَبْصَارِھِنَّ: ان عورتوں کی آنکھیں۔ ٣١/٢٤،

اَبْصَرَ: (اف) اس نے دیکھا۔ اِبْصَارٌ سے ماضی۔ ١٠٤/٦،

اَبْصِرْ: تو دیکھ یا دکھا، اِبْصَارٌ سے امر۔ ٣٨/١٩، ١٧٩/٣٧

اَبْصِرْ بِہٖ: وہ کیا خوب دیکھنے والا ہے۔ ٢٦/١٨،

اَبْصَرْنَا: ہم نے دیکھا، ہماری آنکھیں کھل گئیں۔ ١٢/٣٢،

اَبْصِرْھُمْ: تو ان کو دیکھ۔ ١٧٥/٣٧،

اِبْعَثْ: (ف) تو بھیج، تو مقرر کر، بَعْثٌ سے امر، ١٢٩/٢، ٢٤٦/٢، ٣٦/٢٦،

اُبْعَثُ: میں اٹھایا جاؤں گا۔ بَعْثٌ سے ماضی مجہول۔ ٣٣/١٩،

اِبْعَثُوْا: تم بھیجو۔ ٣٥/٤، ١٩/١٨،

اَبْغِیْ: (ض) میں تلاش کروں۔ میں ڈھونڈوں بَغْیٌ سے مضارع۔ ١٦٤/٦،

اَبْغِیْکُمْ: میں تمہارے لئے تلاش کروں، ١٤٠/٧،

اَبَقَ: (ن ض) وہ بھاگا۔ اِبَاقٌ سے ماضی۔ ١٤٠/٣٧،

اَبْقٰی: بہت باقی رہنے والا، دیرپا، ہمیشہ رہنے والا۔ بَقَاءٌ سے اسم تفضیل۔ ٧١/٢٠، ٧٣/٢٠، ١٢٧/٢٠، ١٣١/٢٠، ٦٠/٢٨، ٣٦/٤٢، ١٧/٨٧،

اَبْقٰی: (اف) اس نے باقی چھوڑا، اس نے باقی رکھا۔ اِبْقَاءٌ سے ماضی۔ ٥١/٥٣،

اَبْکٰی: (اف) اس نے رلایا، اِبْکَاءٌ سے ماضی، ٤٣/٥٣،

اَبْکَارًا: کنواری لڑکیاں، واحد بِکْرٌ ٣٦/٥٦، ٥/٦٦،

اِبْکَارِ: (اف) صبح کرنا، مصدر ہے۔ ٤١/٣، ٥٥/٤٠،

اَبْکَمُ: (س) گونگا۔ بَکَمٌ سے صفت مشبہ۔ ٧٦/١٦،

اِبِلِ: اونٹ، واحد و جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ١٤٤/٦، ١٧/٨٨،

اِبْلَعِیْ: (ف) تو نگل جا۔ بَلْعٌ سے امر۔ ٤٤/١١،

اَبْلُغَ: (ن) میں پہنچ جاؤں، بُلُوْغٌ سے مضارع، ٦٠/١٨،

اَبْلُغُ: میں پہنچ جاؤں۔ ٣٦/٤٠،

اَبْلَغْتُكُمْ: (اف) میں نے تم کو پہنچا دیا۔ اِبْلَاغٌ سے ماضی۔ ٧٩/٧، ٩٣/٧، ٥٧/١١،

اُبَلِّغُكُمْ: (تف) میں تم کو تبلیغ کرتا ہوں۔ میں تم کو پہنچاتا ہوں۔ تَبْلِیغٌ سے مضارع۔ ٦٢/٧، ٦٨/٧، ٢٣/٤٦،

اَبْلَغُوْا: انہوں نے پہنچایا، اِبْلَاغٌ سے ماضی، ٢٨/٧٢،

اَبْلِغْهُ: تو اس کو پہنچا دے۔ اِبْلَاغٌ سے امر۔ ٦/٩،

اِبْلِيْسَ: (اف) شیطان کا نام، ناامید، دھوکا دینے والا، اِبْلَاس سے مشتق ہے۔ ٣٤/٢، ٣١/١٥، ١١/١٧، ٦١/١٧، ٥٠/١٨، ١١٦/٢٠، ٩٥/٢٦، ٧٤/٣٨،

اِبْلِيْسُ: شیطان کا نام۔ ٣٢/١٥، ٢٠/٣٤، ٧٥/٣٨،

اِبْنَ: بیٹا۔ جمع اَبْنَاءٌ۔ ٨٧/٢، ١٧٧/٢، ٢٥٣/٢، ١٥٧/٤، ١٧/٥، ١١٠/٥، ١١٢/٥، ١١٦/٥، ١٠٥/٧، ٣١/٩، ٢٦/١٧، ٩٤/٢٠، ٥٠/٢٣، ٣٨/٣٠،

اِبْنَ السَّبِيْلِ: راستہ کا بیٹا یعنی مسافر۔ ١٧٧/٢، ٢٦/١٧، ٣٨/٣٠،

اِبْنَ اُمَّ: ماں کا بیٹا۔ یعنی بھائی۔ ١٥٠/٧، ٩٤/٢٠،

اِبْنِ: (ض) تو بنا۔ بِنَاءٌ سے امر۔ ٣٦/٤٠، ١١/٦٦،

اِبْنِ: بیٹا۔ ٢١٥/٢، ٣٦/٤، ٤٦/٥، ٧٨/٥، ٤١/٨، ٦٠/٩، ٧/٣٣، ٢٧/٥٧، ٧/٥٩،

اِبْنِ السَّبِيْلِ: راستہ کا بیٹا یعنی مسافر۔ ٢١٥/٢، ٣٦/٤، ٤١/٨، ٦٠/٩، ٧/٥٩،

اِبْنُ: بیٹا۔ ٤٥/٣، ١٧١/٤، ١٧/٥، ٧٢/٥، ٧٥/٥، ١١٤/٥، ٣٠/٩، ٣٤/١٩، ٥٧/٤٣، ٦/٦١، ١٤/٦١،

اَبْنَاءَ: بیٹے۔ واحد اِبْنٌ۔ ٢٥/٤٠،

اَبْنَاءِ: بیٹے۔ ٣١/٢٤، ٥٥/٣٣،

اَبْنٰؤُا: بیٹے۔ ١٨/٥،

اَبْنَآئَكُمْ: تمہارے بیٹے۔ ٤٩/٢، ٦١/٣، ١٤١/٧، ٦/١٤، ٤/٣٣،

اَبْنَآئِكُمْ: تمہارے بیٹے۔ ٢٣/٤،

اَبْنَاؤُكُمْ: تمہارے بیٹے۔ ١١/٤، ٢٤/٩،

اَبْنَآءَنَا: ہمارے بیٹے۔ ٦١/٣،

اَبْنَآئِنَا: ہمارے بیٹے۔ ٢٤٦/٢،

اَبْنَآءَهُمْ: ان کے بیٹے۔ ١٤٦/٢، ٢٠/٦، ١٢٧/٧، ٤/٢٨، ٢٢/٥٨،

اَبْنَآئِهِنَّ: ان عورتوں کے بیٹے۔ ٣١/٢٤، ٥٥/٣٣،

اِبْنَتَ: بیٹی۔ ١٢/٦٦،

اِبْنَتَيَّ: میری دو بیٹیاں۔ ٢٧/٢٨،

اِبْنَكَ: تیرا بیٹا۔ ٨١/١٢،

اُبْنُوْا: (ض) تم بناؤ۔ بِنَاءٌ سے امر۔ ٢١/١٨، ٩٧/٣٧،

اِبْنَهٗ: اس کا بیٹا۔ ٤٢/١١،

اِبْنِهٖ: اس کا بیٹا۔ ١٣/٣١،

اِبْنَهَا: اس عورت کا بیٹا۔ ٩١/٢١،

اِبْنَيْ: دو لڑکے۔ ٢٧/٥،

اِبْنَيْ اٰدَمَ: آدم کے دو بیٹے۔ ٢٧/٥،

اَبَوْا: (ف ض) انہوں نے انکار کیا۔ اِبَاءٌ سے ماضی۔ ٧٧/١٨،

اَبْوَابَ: دروازے، واحد بَابٌ۔ ٤٤/٦، ٢٣/١٢، ٢٩/١٦، ٧٢/٣٩، ٧٦/٤٠، ١١/٥٤،

اَبْوَابًا: دروازے۔ ٣٤/٤٣، ١٩/٧٨،

اَبْوَابٍ: دروازے۔ ٦٧/١٢، ٤٤/١٥،

اَبْوَابُ: دروازے۔ ٤٠/٧، ٥٠/٣٨،

اَبْوَابِهَا: اس کے دروازے۔ ١٨٩/٢،

اَبْوَابُهَا: اس (دوزخ) کے دروازے۔ ٧١/٣٩، ٧٣/٣٩،

اَبَوٰهُ: اس کے ماں باپ۔ ١١/٤، ٨٠/١٨،

اَبُوْكِ: تیرا (مؤنث) باپ۔ ٢٨/١٩،

اَبُوْنَا: ہمارا باپ۔ ٢٣/٢٨،

اَبُوْهُمْ: ان کا باپ۔ ٦٨/١٢، ٩٤/١٢،

اَبُوْهُمَا: ان دونوں کا باپ۔ ٨٢/١٨،

اَبَوَيْكَ: تیرے (دونوں) ماں باپ۔ ٦/١٢

اَبَوَيْكُمْ: تمہارے ماں باپ۔ ٢٧/٧

اَبَوَيْهِ: اس کے ماں باپ۔ ١١/٤

اَبِیْ: میرا باپ۔ ٨٠/١٢، ٩٣/١٢، ٨٦/٢٦، ٢٥/٢٨، ١/١١١،

اَبْيَـضُ: سفید۔ بَيَـاضٌ سے صفتِ مشبہ جمع بِيْضٌ۔ ١٨٧/٢،

اِبْيَـضَّـتْ: (افعلا) وہ سفید ہو گئیں۔ اِبْيِيَـاضٌ سے ماضی۔ ١٠٧/٣، ٨٤/١٢،

اَبِيْكُمْ: تمہارا باپ۔ ٩/١٢، ٥٩/١٢، ٨١/٢، ٧٨/٢٢،

اَبِـیْ لَهَبٍ: شعلہ کا باپ۔ ابولہب، عبدالعزیٰ بن عبد المطلب کا لقب ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک کافر چچا اور آپ ﷺ کا بہت بڑا دشمن تھا۔ ١/١١١،

اَبَيْنَ: انہوں نے انکار کیا۔ اِبَاءٌ سے ماضی۔ ٧٢/٣٣،

اُبَيِّـنَ: (تف) میں بیان کروں۔ تَبْيِيْـنٌ سے مضارع۔ ٦٣/٤٣،

اَبِيْنَا: ہمارا باپ۔ ٨/١٢،

اَبِيْهِ: اس کا باپ۔ ٧٤/٦، ١١٤/٩، ٤/١٢، ٤٢/١٩، ٥٢/٢١، ٧٠/٢٦، ٨٥/٣٧، ٢٦/٤٣، ٤/٦٠، ٣٥/٨٠،

اَبِيْهِمْ: ان کا باپ۔ ٦٣/١٢،

ء ت

اَتَى: (اف) وہ آیا۔ اِتْيَانٌ سے ماضی۔ ٢٦/١٦، ٨٩/٢٦، ٥٢/٥١،

اَتٰی: وہ آیا۔ اِتْيَانٌ سے ماضی ١/١٦، ٦٠/٢٠، ٦٩/٢٠، ١/٧٦،

اَتٰكَ: وہ تیرے پاس آیا۔ ٩/٢٠، ٢١/٣٨، ٢٤/٥١، ١٥/٧٩، ١٧/٨٥، ١/٨٨،

اَتٰكُمْ: وہ تمہارے پاس آیا۔ ٤٠،٤٧/٦، ٥٠/١٠،

اَتٰنَا: وہ ہمارے پاس آیا۔ ٤٧/٧٤،

اَتٰهَا: وہ اس کے پاس آیا۔ ٢٤/١٠، ١١/٢٠، ٣٠/٢٨،

اَتٰهُمْ: وہ ان کے پاس آیا ٤٤/٦، ٤٦/٢٨، ٣/٣٢، ٣٥/٤٠، ٥٦/٤٠،

اَتٰهُمْ: وہ ان کے پاس آیا۔ ٢٦/١٦، ٢٥/٣٩، ٢/٥٩،

اَلتَّـآئِبُوْنَ: (ن) توبہ کرنے والے۔ تَوْبَةٌ سے اسم فاعل۔ ١١٢/٩،

اِتِّبَـاعَ: (افت) اتباع کرنا۔ پیروی کرنا۔ مصدر ہے۔ ١٥٧/٤،

اِتِّبَاعٌ: اتباع کرنا۔ پیروی کرنا۔ ١٧٨/٢،

اَتْبَعَ: (اف) وہ پیچھے لگا۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی۔ ٨٥/١٨، ٨٩/١٨، ٩٢/١٨،

اَتَّبِـعُ: (افت) میں اتباع کرتا ہوں۔ میں پیروی کرتا ہوں۔ اِتْبَاعٌ سے مضارع۔ ٥٠،٥٦/٦، ٢٠٣/٧، ١٥/١٠، ٩/٤٦،

اِتَّبِعْ: تو اتباع کر، تو پیروی کر۔ اِتِّبَاعٌ سے امر۔ ١٠٦/٦، ١٠٩/١٠، ٦٥/١٥، ١٢٣/١٦، ١٥/٣١، ٢/٣٣، ١٨/٤٥،

اِتَّبَعَ: اس نے اتباع (پیروی) کی۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی۔ ١٦٢/٣، ١٢٥/٤، ١٦/٥، ١٧٦/٧، ١١٦/١١، ٢٨/١٨، ١٦/٢٠، ٤٧/٢٠، ١٢٣/٢٠، ٧١/٢٣، ٥٠/٢٨، ٢٩/٣٠، ١١/٣٦،

اِتَّبَـعْـتَ: تو نے اتباع (پیروی) کی۔ ١٢٠/٢، ١٤٥/٢، ٣٧/١٣،

اِتَّبَعْتُ: میں نے اتباع (پیروی) کی۔ ٣٨/١٢،

اِتَّبَعْتُمْ: تم نے اتباع کی۔ تم نے پیروی کی۔ ٨٣/٤،

اِتَّبَـعْتَنِـیْ: تو نے میری اتباع کی، تو نے میری پیروی کی۔ ٧٠/١٨،

اِتَّبَـعَتْهُـمْ: اس (مؤنث) نے ان کی اتباع (پیروی) کی۔ ٢١/٥٢،

اَتَّبِعُكَ: میں تیری اتباع (پیروی) کروں گا، ۶۶/۱۸،

اِتَّبَعَكَ: اس نے تیری اتباع (پیروی) کی۔ ۶۴/۸، ۲۷/۱۱، ۴۲/۱۵، ۱۱۱/۲۶، ۲۱۵/۲۶،

اِتَّبَعَكُمَا: اس نے تم دونوں کی اتباع (پیروی) کی۔ ۳۵/۲۸،

اَتْبَعْنَا: (اف) ہم نے پیچھے لگا دیا، ہم نے ہلاکت میں ایک کے بعد ایک کا نمبر لگا دیا۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی۔ ۴۴/۲۳،

اِتَّبَعْنَا: ہم نے اتباع کی، ہم نے پیروی کی۔ ۵۳/۳،

اِتَّبَعْنٰکُمْ: ہم نے تمہاری اتباع (پیروی) کی۔ ۱۶۷/۳،

اَتْبَعْنٰهُمْ: ہم نے ان کے پیچھے لگا دیا۔ ۴۲/۲۸،

اِتَّبَعَنِیْ: اس نے میری اتباع (پیروی) کی، ۱۰۸/۱۲،

اِتَّبِعْنِیْ: تو میری اتباع (پیروی) کر۔ اِتِّبَاعٌ سے امر۔ ۴۳/۱۹،

اِتَّبَعُوْا: انہوں نے اتباع (پیروی) کی۔ ۱۰۲/۲، ۱۶۶/۲، ۱۶۷/۲، ۱۷۴/۳، ۱۵۷/۷، ۵۹،۹۷/۱۱، ۵۹/۱۹، ۷/۴۰، ۳/۴۷، ۱۴/۴۷، ۱۶/۴۷، ۲۸/۴۷، ۳/۵۴، ۲۱/۷۱،

اِتَّبِعُوْا: تم اتباع (پیروی) کرو۔ اِتِّبَاعٌ سے امر۔ ۱۷۰/۲، ۹۵/۳، ۳/۷، ۱۲/۲۹، ۲۱/۳۱، ۲۰،۲۱/۳۶، ۵۵/۳۹،

اُتْبِعُوْا: ان کے پیچھے لگا دیا گیا۔ اِتْبَاعٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۰،۹۹/۱۱،

اُتُّبِعُوْا: (افت) ان کی اتباع (پیروی) کی گئی اِتِّبَاعٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۶۶/۲،

اِتَّبَعُوْكَ: انہوں نے تیری اتباع (پیروی) کی۔ ۵۵/۳، ۴۲/۹،

اِتَّبِعُوْنِ: تم میری اتباع (پیروی) کرو۔ ۳۸/۴۰، ۶۱/۴۳

اِتَّبِعُوْنِیْ: تم میری اتباع (پیروی) کرو۔ ۳۱/۳، ۹۰/۲۰،

اِتَّبَعُوْهُ: انہوں نے اس کی اتباع کی، انہوں نے اس کی پیروی کی۔ ۶۸/۳، ۱۱۷/۹، ۲۰/۳۴، ۲۷/۵۷،

اِتَّبِعُوْهُ: تم اس کی اتباع (پیروی) کرو۔ ۱۵۳/۶، ۱۵۵/۶، ۱۵۸/۷،

اِتَّبَعُوْهُمْ: انہوں نے ان کی اتباع (پیروی) کی۔ ۱۰۰/۹،

اَتْبَعُوْهُمْ: وہ ان کے پیچھے لگے، وہ ان کے پیچھے پڑے۔ ۶۰/۲۶،

اَتَّبِعْهُ: میں اس کی اتباع (پیروی) کروں گا۔ ۴۹/۲۸،

اَتْبَعَهٗ: وہ اس کے پیچھے لگا۔ ۱۷۵/۷، ۱۸/۱۵، ۱۰/۳۷،

اِتَّبِعْهَا: تو اس کی (مؤنث) اتباع کر۔ ۱۸/۴۵،

اَتْبَعَهُمْ: وہ ان کے پیچھے لگا۔ ۹۰/۱۰، ۷۸/۲۰،

اَتَتْ: (ض) وہ آئی۔ اِتْیَانٌ سے ماضی۔ ۲۷/۱۹، ۴۲/۵۱،

اَتَتْكَ: وہ تیرے پاس آئی۔ ۱۲۶/۲۰،

اَتَتْكُمْ: وہ تمہارے پاس آئی۔ ۴۰/۶،

اَتَتْهُمْ: وہ ان کے پاس آئی۔ ۷۰/۹،

اَتُحَاجُّوْنَنَا: کیا تو ہم سے حجت کرتا ہے، کیا تو ہم سے جھگڑا کرتا ہے۔ مُحَاجَّةٌ سے مضارع۔ ۱۳۹/۲،

اِتِّخَاذِكُمُ: (افت) تمہارا اختیار کرنا۔ تمہارا لینا، مصدر ہے۔ ۵۴/۲،

اَتَّخِذُ: میں اختیار کروں، میں بناؤں۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع۔ ۱۴/۶، ۲۳/۳۶،

اَتَّخِذُ: میں نے اختیار کیا۔ میں نے دوست بنایا اِتِّخَاذٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۲۸/۲۵،

اِتَّخَذَ: اس نے اخذ کیا۔ اس نے اختیار کیا، اس نے مقرر کیا، اس نے بنایا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی۔ ۱۱۶/۲، ۱۲۵/۴، ۱۴۸/۷، ۶۸/۱۰، ۴۰/۱۷،

۴/۱۸، ۶۱/۱۸، ۶۳/۱۸، ۸۷/۱۹، ۸۸/۱۹، ۷۸/۱۹، ۲۶/۲۱، ۹۱/۲۳، ۴۳/۲۵،
۱۶/۴۳، ۲۳/۴۵، ۳/۷۲، ۱۹/۷۳، ۲۹/۷۶، ۳۹/۷۸،

اِتَّخَذَتْ: اس (مؤنث) نے اختیار کیا، اس نے لیا۔ ۷+/۱۹، ۴۱/۲۹،

اِتَّخَذْتَ: تو نے اختیار کیا، تو نے لیا۔ ۷۷/۱۸، ۲۹/۲۶،

اِتَّخَذْتُ: میں نے اختیار کیا، میں نے لیا۔ میں نے مقرر کیا۔ ۲۷/۲۵،

اَتَّخَذْتُمْ: تم نے اختیار کیا، تم نے لیا۔ ۸۰/۲،

اِتَّخَذْتُمْ: تم نے اختیار کیا، تم نے لیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۳،

اِتَّخَذْتُمْ: تم نے اختیار کیا، تم نے لیا۔ تم نے مقرر کیا۔ ۵۱، ۹۲/۲، ۲۵/۲۹، ۳۵/۴۵،

اِتَّخَذْتُمُوْهُ: تم نے اس کو اختیار کیا، تم نے اس کو بنایا۔ ۹۲/۱۱،

اِتَّخَذْتُمُوْهُمْ: تم نے ان کو اختیار کیا۔ ۱۱۰/۲۳،

اَتَّخِذَنَّ: میں ضرور اختیار کروں گا۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۱۸/۴،

اَتَّخَذْنٰهُ: ہم نے اس کو اختیار کیا، ہم نے اس کو بنایا، ہم نے اس کو مقرر کیا۔ اِتِّخَاذٌ سے ماضی۔ ۱۷/۲۱،

اَتَّخَذْنٰهُمْ: ہم نے ان کو اختیار کیا، ہم نے ان کو بنایا۔ ۶۳/۳۸،

اِتَّخَذُوْا: انہوں نے اختیار کیا، انہوں نے لیا، انہوں نے مقرر کیا، اِتِّخَاذٌ سے ماضی، ۵۱/۷، ۱۵۲/۷،
۱۵۳/۴، ۵۷/۵، ۷۰/۶، ۳۰/۷، ۳۱/۹، ۸۱/۱۹، ۱۰۷/۹، ۱۵/۱۸،
۵۶/۱۸، ۱۰۶/۱۸، ۲۱/۲۱، ۲۴/۲۱، ۳/۲۵، ۳۰/۲۵، ۴۱/۲۹، ۴۳/۳۶،
۳/۳۹، ۴۳/۳۹، ۲۸/۴۰، ۶/۴۲، ۹/۴۲، ۱۰/۴۵، ۱۶/۵۸، ۲/۶۳،

اِتَّخِذُوْا: تم اختیار کرو، تم لو۔ اِتِّخَاذٌ سے امر۔ ۱۲۵/۲،

اِتَّخَذُوْكَ: انہوں نے تجھ کو اختیار کیا، انہوں نے تجھ کو بنایا۔ ۷۳/۱۷،

اِتَّخِذُوْنِی: تم مجھے اختیار کرو، تم مجھے بناؤ۔ اِتِّخَاذٌ سے امر۔ ۱۱۶/۵،

اِتَّخَذُوْهُ: انہوں نے اس کو اختیار کیا، انہوں نے اس کو لیا۔ ۱۴۸/۷،

اِتَّخِذُوْهُ: تم اس کو اختیار کرو، تم اس کو لو۔ ۶/۳۵،

اِتَّخَذُوْهَا: انہوں نے اس (مؤنث) کو اختیار کیا۔ ۵۸/۵،

اِتَّخَذُوْهُمْ: انہوں نے ان کو اختیار کیا۔ انہوں نے ان کو بنایا۔ ۸۱/۵،

اِتَّخِذْهُ: تو اس کو اختیار کر، تو اس کو لے۔ ۹/۷۳،

اِتَّخَذَهَا: اس نے اس کو اختیار کیا، اس نے اس کو بنایا۔ ۹/۴۵،

اِتَّخِذِی: تو (مؤنث) اختیار کر، تو بنا۔ اِتِّخَاذٌ سے امر۔ ۶۸/۱۶،

اَتَخْشَوْنَهُمْ: (س) کیا تم ان سے ڈرتے ہو۔ خُشْیَةٌ سے مضارع۔ ۱۳/۹،

اَتْرَابًا: ہم عمر عورتیں۔ ہم جولیاں۔ واحد تِرْبٌ۔ ۳۷/۵۶، ۳۳/۷۸،

اَتْرَابٌ: ہم عمر عورتیں۔ ہمجولیاں۔ ۵۲/۳۸،

اُتْرِفْتُمْ: (اف) تمہیں خوشحالی دی گئی۔ اِتْرَافٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۳/۲۱،

اَتْرَفْنٰهُمْ: ہم نے ان کو آسودگی دی۔ ہم نے ان کو عیش و آرام دیا۔ اِتْرَافٌ سے ماضی۔ ۳۳/۲۳،

اُتْرِفُوْا: ان کو عیش و آرام دیا گیا۔ ۱۱۶/۱۱،

اُتْـرُكْ: (ن) تو ترک کر، تو چھوڑ۔ تَـرْكٌ سے امر۔ ۲۴/۴۴،

اِتَّسَقَ: (افت) وہ مکمل ہوا، وہ پورا ہوا۔ اِتِّسَاقٌ سے ماضی۔ ۱۸/۸۴،

اِتَّقِ: (افت) تو ڈر۔ اِتِّقَاءٌ سے امر۔ ۲۰۶/۲، ۱، ۳۷/۳۳،

اَتْقَى: (ض) بڑا پرہیز گار، بڑا ڈرنے والا۔ وَقْيٌ سے اسم تفضیل یہ لفیف مفروق ہے اور اس کا 'فا' کلمہ 'وْ' ہے لہٰذا خلافِ قیاس 'وْ' کو 'ت' سے بدل دیا۔ ۱۷/۹۲،

اِتَّـقٰی: اس نے پرہیز گاری اختیار کی، وہ ڈرا۔ اِتِّقَاءٌ سے ماضی ۱۸۹، ۲۰۳/۲، ۷۶/۳، ۷۷/۴، ۳/۵، ۵/۹۲،

اَتْـقٰـكُمْ: تم میں سب سے زیادہ پرہیز گار، تم میں سب زیادہ ڈرنے والا۔ وَقْيٌ سے اسمِ تفضیل۔ ۱۳/۴۹،

اَتْقَنَ: (اف) اس نے مضبوط کیا، اس نے درست کیا۔ اِتْقَانٌ سے ماضی۔ ۸۸/۲۷،

اِتَّقَوْا: (اف) وہ ڈرے۔ اِتِّقَاءٌ سے ماضی۔ ۱۰۳/۲، ۲۱۲/۲، ۱۵/۳، ۱۷۲/۳، ۱۹۸/۳، ۶۵/۵، ۹۳/۵، ۵۶/۷، ۲۰۱/۷، ۱۰۹/۱۲، ۳۵/۱۳، ۳۰/۱۶، ۱۲۸/۱۶، ۷۲/۱۹، ۲۰/۳۹، ۶۱/۳۹، ۷۳/۳۹،

اِتَّقُوْا: تم ڈرو، تم پرہیز گاری اختیار کرو۔ اِتِّقَاءٌ سے امر۔ ۲۴، ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۱۸۹/۲، ۱۹۴/۲، ۱۹۶/۲، ۲۰۳/۲، ۲۲۳/۲، ۲۳۱/۲، ۲۳۳/۲، ۲۷۸/۲، ۲۸۱/۲، ۲۸۲/۲، ۵۰/۳، ۱۰۲/۳، ۱۲۳/۳، ۱۳۰/۳، ۱۳۱/۳، ۲۰۰/۳، ۱/۴، ۱۳۱/۴، ۲/۵، ۴/۵، ۷/۵، ۸/۵، ...... ۶۹ جگہ

اِتَّقُوْنِ: تم مجھ سے ڈرو۔ ۴۱، ۱۶۷/۲، ۲/۱۶، ۵۲/۲۳، ۱۶/۳۹،

اِتَّقُوْهُ: تم اس سے ڈرو۔ ۷۲/۶، ۱۶/۲۹، ۳۱/۳۰، ۳/۷۱،

اِتَّقَيْتُنَّ: تم سب (عورتیں) پرہیز گاری اختیار کرو۔ ۳۲/۳۳،

اِتَّـقِيْنَ: تم سب (عورتیں) ڈرتی (پرہیز گار) رہو۔ ۵۵/۳۳،

اَتْلُ: (ن) میں تلاوت کرتا ہوں، میں پڑھتا ہوں تِلَاوَةٌ سے مضارع۔ ۱۵۱/۶،

اُتْـلُ: تو تلاوت کر۔ تو پڑھ۔ تِلَاوَةٌ سے امر۔ ۱۷۵/۷، ۷۱/۱۰، ۲۷/۱۸، ۶۹/۲۶، ۴۵/۲۹، ۲۷/۵،

اَتْلُوْا: میں تلاوت کرتا ہوں۔ میں پڑھتا ہو۔ ۸۳/۱۸،

اَتْلُوَ: میں تلاوت کرتا ہوں۔ میں پڑھتا ہوں ۹۲/۲۷،

اُتْـلُوْهَا: تم اس کی تلاوت کرو۔ تم اس کو پڑھو۔ تِلَاوَةٌ سے امر۔ ۹۳/۳،

اُتِـمَّ: (اف) میں تمام کروں۔ میں پورا کروں۔ اِتْمَامٌ سے مضارع۔ ۱۵۰/۲،

اَتْمِمْ: تو تمام کر۔ تو پورا کر اِتْمَامٌ سے امر۔ ۸/۶۶،

اَتْمَمْتَ: تو نے تمام کیا۔ تو نے پورا کیا۔ ۲۷/۲۸،

اَتْمَمْتُ: میں نے تمام کیا، میں نے پورا کیا۔ ۳/۵،

اَتْـمَمْنٰهَا: ہم نے اس کو تمام کیا، ہم نے اس کو پورا کیا۔ ۱۴۲/۷،

اَتِمُّوْا: تم تمام کرو۔ اِتْمَامٌ سے امر۔ ۱۸۷/۲،

اَتَـمَّهَا: اس نے اس کو (مؤنث) تمام کیا، اس نے اس کو پورا کیا۔ ۶/۱۲،

اَتَمَّهُنَّ: اس نے ان (مؤنث) کو تمام کیا۔ اس نے ان کو پورا کیا۔ ۱۲۴/۲،

اَتَوْا: (ض) وہ آئے (بلاصلہ) وہ لائے (بصلہ ب) اِتْیَانٌ سے ماضی۔ ۱۸۸/۳، ۱۳۷/۷، ۴۰/۲۵، ۱۸/۲۷،

اُتُوْا: (اف) وہ دیئے جائیں گے۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۲،

اَتُـوْبُ: (ن) میں باز رہتا ہوں (بلاصلہ) میں توبہ قبول کرتا ہوں (بصلہ علیٰ) میں توبہ کرتا

ہوں (بصلۂ الٰی) تَوْبَۃٌ سے مضارع۔ ۱۶۰/۲،

اَتَوْكَ: وہ تیرے پاس آئے۔ ۹۲/۹،

اَتَوَكَّؤُا: (تفع) میں ٹیک لگاتا ہوں۔ تَوَکُّؤٌ سے مضارع۔ ۱۸/۲۰،

اَتَوْهُ: وہ اس کے پاس آئے۔ ۸۷/۲۷،

اَتَیَا: وہ دونوں آئے۔ ۷۷/۱۸،

اَتَیْتَ: (ض) تو آیا (بلاصلہ) تو لایا (بصلۂ با) اِتْیَانٌ سے ماضی۔ ۱۴۵/۲،

اَتَیْنَ: وہ آئیں۔ ۲۵/۴،

اَتَیْنَا: ہم آئے (بلاصلہ) ہم لائے (بصلۂ با)۔ ۴۷/۲۱، ۱۱/۴۱،

اَتَیْنٰكَ: ہم تیرے پاس لائے۔ ۶۴/۱۵،

اَتَیْنٰهُمْ: ہم ان کے پاس لائے۔ ۷۱، ۹۰/۲۳،

ء ث

اَثَابَكُمْ: (اف) اس نے تم کو ثواب دیا، اس نے تم کو بدلہ دیا۔ انعام و سزا دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں سزا مراد ہے۔ اِثَابَۃٌ سے ماضی۔ ۱۵۳/۳،

اَثَابَهُمْ: اس نے ان کو ثواب دیا، اس نے ان کو انعام دیا۔ ۸۵/۵، ۱۸/۴۸،

اَثَاثًا: اسباب، گھر کا سامان، اس کا واحد نہیں آتا۔ ۸۰/۱۶، ۷۴/۱۹،

اَثٰرَةٍ: (ن ض) نقل، بقیہ علم، ایسی بات جس کا اثر باقی رہ گیا ہو۔ اَثَرٌ سے ماخوذ ہے۔ ۴/۴۶،

اَثَارُوْا: انہوں نے جوتا (زمین کو) انہوں نے بر انگیختہ کیا۔ اِثَارَۃٌ سے ماضی۔ ۹/۳۰

اِثَّاقَلْتُمْ: (تفا) تم زمین کو لگے جاتے ہو، تم بوجھل ہو گئے تم سستی کرتے ہو، تم پیچھے رہ جاتے ہو۔ اِثَّاقُلٌ سے ماضی۔ اصلی لفظ تَثَاقُلٌ تھا 'ت' کو 'ث' سے بدل کر 'ث' میں ادغام کر دیا اور شروع میں ہمزۂ وصل لگا دیا۔ ۳۸/۹،

اَثَامًا: گناہ، سزا، اِثْمٌ کا اسم مصدر۔ ۶۸/۲۵

اُثْبُتُوْا: (ن) تم ثابت قدم رہو، ثَبَاتٌ سے امر۔ ۴۵/۸،

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ: (اف) تم نے ان کو خوب قتل کیا۔ تم نے ان کی بہت خونریزی کی۔ اِثْخَانٌ سے ماضی۔ ۴/۴۷،

اَثَرِ: پیچھے پیچھے۔ نقش قدم۔ ۹۶/۲۰، ۲۹/۴۸،

اَثَرْنَ: (ف) وہ (مؤنث) اڑاتے ہیں۔ وہ اٹھاتے ہیں۔ اِثَارَۃٌ سے ماضی۔ ۴/۱۰۰،

اَثَرِیْ: میرے پیچھے پیچھے، میرے نقش قدم۔ ۸۴/۲۰،

اَثْقَالًا: بوجھ۔ مراد گناہ کے بوجھ۔ مُردے۔ واحد ثِقْلٌ۔ ۱۳/۲۹،

اَثْقَالَكُمْ: تمہارے بوجھ۔ ۷/۱۶،

اَثْقَالَهَا: اس کے بوجھ۔ یہاں زمین کے دفینے یعنی مردے اور خزانے مراد ہیں۔ ۲/۹۹،

اَثْقَالَهُمْ: ان کے بوجھ۔ مراد گناہ۔ ۱۳/۲۹،

اَثْقَالِهِمْ: ان کے بوجھ۔ ۱۳/۲۹،

اَثْقَلَتْ: وہ بوجھل ہو گئی۔ اِثْقَالٌ سے ماضی۔ ۱۸۹/۷،

اَثْلٍ: جھاؤ کا درخت۔ جمع اَثَالٌ و اُثُوْلٌ و اَثَلَاثٌ۔ ۱۶/۳۴،

اِثْمَ: (س) گناہ۔ جمع آثَامٌ۔ ۱۷۳/۲، ۱۸۲/۲، ۲۰۳/۲، ۶۳/۵، ۱۲۰/۶، ۳۳/۷،

اِثْمًا: گناہ۔ ۱۸۲/۲، ۱۷۸/۳، ۲۰، ۴۸/۴، ۵۰/۴، ۱۱۱/۴، ۱۱۲/۴، ۱۰۷/۵، ۵۸/۳۳،

اِثْمِ: گناہ۔ ۸۵/۲، ۱۸۸/۲، ۲۰۶/۲، ۲/۵، ۶۲/۵، ۱۲۰/۶، ۱۱/۲۴،

۳۷/۴۲، ۳۲/۵۳، ۸، ۹/۵۸،

اِثْم: گناہ۔ ۳/۵،

اِثْمًا: گناہ۔ ۲۱۹/۲، ۱۲/۴۹،

اَثْمَرَ: (اف) وہ پھل والا ہوا، وہ پھل دار ہوا۔ اِثْمَارٌ سے ماضی۔ ۹۹/۶، ۱۴۱/۶،

اِثْمِكَ: تیرا گناہ۔ ۲۹/۵،

اِثْمُهُ: اس کا گناہ۔ ۱۸۱/۲،

اِثْمُهُمَا: ان دونوں کا گناہ۔ ۲۱۹/۲،

اِثْمِي: میرا گناہ۔ ۲۹/۵،

اِثْنَا: دو۔ ۳۶/۹،

اِثْنَاعَشَرَ: بارہ۔ ۳۶/۹،

اِثْنَانِ: دو۔ تثنیہ۔ ۱۰۶/۵،

اِثْنَتَا: دو (مؤنث) ۶۰/۲، ۱۶۰/۷،

اِثْنَتَاعَشْرَةَ: بارہ (مؤنث کے لئے) ۶۰/۲، ۱۶۰/۷

اِثْنَتَيْ: دو۔ ۱۶۰/۷،

اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ: بارہ (مؤنث کے لئے) ۱۶۰/۷،

اِثْنَتَيْنِ: دو۔ تثنیہ (مؤنث کے لئے) ۱۱/۴، ۱۷۶/۴، ۱۱/۴۰،

اِثْنَيْ: دو۔ ۱۲/۵،

اِثْنَيْ عَشَرَ: بارہ۔ ۱۲/۵،

اِثْنَيْنِ: دو۔ تثنیہ۔ ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶، ۴۰/۹، ۴۰/۱۱، ۳/۱۳، ۵۱/۱۶، ۲۷/۲۳، ۱۴/۳۶

اَثِيْمًا: (س) گنہگار۔ اِثْمٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۱۰۷/۴،

اَثِيْمِ: گنہگار۔ ۴۴/۴۴،

اَثِيْمٍ: گنہگار۔ ۲۷۶/۲، ۲۲۲/۲۶، ۷/۴۵، ۱۲/۶۸، ۱۲/۸۳،

ء ج

اُجَاجًا: تلخ، کڑوا، کھاری پانی۔ ۷۰/۵۶،

اُجَاجٌ: تلخ، کڑوا، کھاری پانی۔ ۵۳/۲۵، ۱۲/۳۵،

اَجَآءَهَا: (اف) وہ اُس کو لایا، وہ آئی، اس نے اس کو مجبور کیا۔ اِجَاءَةٌ سے ماضی۔ ۲۳/۱۹،

اَجَبْتُمْ: (اف) تم نے جواب دیا۔ اِجَابَةٌ سے ماضی۔ ۶۵/۲۸،

اُجِبْتُمْ: تمہیں جواب دیا گیا۔ اِجَابَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۹/۵،

اِجْتَبٰكُمْ: (افت) اس نے تم کو ممتاز کیا، اس نے تم کو چن لیا، اس نے تم کو پسند کیا۔ اِجْتِبَاءٌ سے ماضی۔ ۷۸/۲۲،

اِجْتَبٰهُ: اس نے اس کو ممتاز کیا، یا چن لیا۔ ۱۲۱/۱۶،

اِجْتَبَيْتَهَا: تو نے اس کو ممتاز کیا، چن لیا۔ ۲۰۳/۷،

اِجْتَبَيْنَا: ہم نے چن لیا، ہم نے پسند کر لیا۔ ۵۸/۱۹،

اِجْتَبَيْنٰهُمْ: ہم نے ان کو چن لیا، ہم نے ان کو پسند کر لیا۔ ۸۷/۶،

اُجْتُثَّتْ: (افت) اس کو جڑ سے اُکھاڑا گیا۔ اِجْتِثَاثٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۶/۱۴،

اِجْتَرَحُوا: (افت) انہوں نے گناہ اختیار کیا۔ اِجْتِرَاحٌ سے ماضی۔ ۲۱/۴۵،

اِجْتَمَعَتِ: (افت) وہ جمع ہوئی، وہ اکھٹے ہو جائیں اِجْتِمَاعٌ سے ماضی۔ ۸۸/۱۷،

اِجْتَمَعُوا: وہ سب جمع ہوئے ۷۳/۲۲،

اِجْتَنَبُوا: (افت) انہوں نے اجتناب (پرہیز) کیا۔ اِجْتِنَابٌ سے ماضی۔ ۱۷/۳۹،

اِجْتَنِبُوا: تم اجتناب کرو، تم پرہیز کرو۔ اِجْتِنَابٌ سے امر۔ ۳۶/۱۶، ۳۰/۲۲، ۱۲/۴۹،

اِجْتَنِبُوْهُ: تم اس سے اجتناب (پرہیز) کرو۔ ۹۰/۵،

اَجِدُ: (ض ح) میں پاتا ہوں۔ وِجْدَانٌ و وُجُوْدٌ سے مضارع۔ ۲۲/۷۲،

اَجِدُ: میں پاتا ہوں۔ ۱۴۵/۶، ۹۲/۹، ۹۴/۱۲، ۱۰/۲۰،

اَجْدَاثِ: قبریں، واحد جَدَثٌ ۵/۳۶، ۷/۵۴، ۴۳/۷۰،

اَجْدَرُ: (ک) زیادہ اہل، زیادہ لائق۔ جَدْرَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۹۷/۹،

اَجِدَنَّ: میں ضرور پاؤں گا۔ وِجْدَانٌ وَوُجُوْدٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۳۶/۱۸،

اَجْرَ: اجر، ثواب، بدلہ، جمع اُجُوْرٌ۔ ۱۷۰/۷، ۱۷۱/۳، ۱۲۰/۹، ۱۱۵/۱۱، ۵۶،۹۰/۱۲، ۳۰/۱۸، ۲۵/۲۸،

اَجْرًا: اجر، ثواب، بدلہ، ۴۰،۶۷/۴، ۷۴/۴، ۹۵/۴، ۱۱۴/۴، ۱۴۶/۴، ۱۶۲/۴، ۹۰/۶، ۱۱۳/۷، ۵۱/۱۱، ۲/۱۸، ۷۷/۱۸، ۹/۱۷، ۴۱/۲۶، ۲۹/۳۳، ۳۵/۳۳، ۴۴/۳۳، ۲۱/۳۶، ۲۳/۴۲، ۱۰/۴۸، ۱۶/۴۸، ۲۹/۴۸، ۴۰/۵۲، ۵/۶۵، ۳/۶۸، ۴۶/۶۸، ۲۰/۷۳،

اَجْرِ: اجر، ثواب، بدلہ۔ ۷۲/۱۰، ۱۰۴/۱۲، ۵۶/۲۵، ۱۰۹/۲۶، ۱۲۷/۲۶، ۱۳۵/۲۶، ۱۶۴/۲۶، ۱۸۰/۲۶، ۴۷/۳۴، ۱۱/۳۶، ۸۶/۳۸،

اَجْرُ: اجر، ثواب، بدلہ ۱۳۶/۳، ۵۷/۱۲، ۴۱/۱۶، ۵۸/۲۹، ۷۴/۳۹،

اَجْرٌ: اجر، ثواب، بدلہ۔ ۱۷۲/۳، ۱۷۹/۳، ۹/۵، ۲۸/۸، ۲۲/۹، ۱۱/۱۱، ۷/۳۵، ۸/۴۱، ۳/۴۹، ۷/۵۷، ۱۱/۵۷، ۱۸/۵۷، ۱۵/۶۴، ۱۲/۶۷، ۲۵/۸۴،

اِجْرَامِیْ: (اف) میرا جرم، میرا گناہ، مصدر ہے۔ ۳۵/۱۱،

اَجْرَمْنَا: ہم نے جرم (گناہ) کیا۔ اِجْرَامٌ سے ماضی۔ ۲۵/۳۴،

اَجْرَمُوْا: انہوں نے جرم (گناہ) کیا۔ ۱۲۴/۶، ۴۷/۳۰، ۲۹/۸۳،

اَجِرْهُ: (اف) تو اس کو پناہ دے۔ اِجَارَۃٌ سے امر۔ ۶/۹،

اَجْرَهَا: اس عورت کا اجر (بدلہ) ۳۱/۳۳،

اَجْرُهٗ: اس کا اجر (بدلہ) اس کا ثواب۔ ۱۱۲/۲،

اَجْرَهُمْ: ان کا اجر، ان کا بدلہ، ثواب۔ ۹۶/۱۶، ۹۷/۱۶، ۵۴/۲۸، ۱۰/۳۹، ۳۵/۳۹، ۲۷/۵۷،

اَجْرُهُمْ: ان کا اجر، ان کا بدلہ، ثواب۔ ۶۲/۲، ۲۶۴/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷۷/۲، ۱۹۹/۳، ۱۹/۵۷،

اَجْرِیَ: میرا اجر، میرا بدلہ۔ ۷۲/۱۰، ۲۹،۵۱/۱۱، ۱۰۹/۲۶، ۱۲۷،۱۳۵/۲۶، ۱۶۴/۲۶، ۱۸۰/۲۶، ۴۷/۳۴،

اَجْسَامُهُمْ: ان کے جسم، ان کے بدن، واحد جِسْمٌ۔ ۴/۶۳،

اَجْعَلُ: (ف) میں بنادوں، میں کردوں۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ۹۵/۱۸،

اِجْعَلْ: تو بنادے۔ جَعْلٌ سے امر۔ ۱۲۶/۲، ۲۶۰/۲، ۴۱/۳، ۷۵/۴، ۱۳۸/۷، ۳۵/۱۴، ۳۷/۱۴، ۸۰/۱۷، ۱۰/۱۹، ۲۹/۲۰، ۵۸/۲۰، ۸۴/۲۶، ۳۸/۲۸،

اِجْعَلْنَا: تو ہم کو بنا۔ ۱۲۸/۲، ۷۴/۲۵،

اَجْعَلَنَّكَ: میں تجھ کو ضرور بناؤں گا۔ جَعْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۹/۲۶،

اِجْعَلُوْا: تم بناؤ۔ ۸۷/۱۰، ۶۲/۱۲،

اِجْعَلْهُ: تو اس کو بنادے۔ ۶/۱۹،

اَجْلِ: واسطے، سبب، غرض۔ ۳۲/۵،

اَجَلَ: وقت، مدت، موت، مہلت، جمع آجَالٌ۔ ۲۹/۲۸، ۵/۲۹، ۴/۷۱،

اَجَلًا: وقت، موت، مہلت، ۲/۶، ۹۹/۱۷، ۶۷/۴۰،

اَجَلٍ: مدت، وقت۔ ۲۸۲/۲، ۷۷/۴، ۱۳۵/۷، ۳/۱۱، ۱۰۴/۱۱، ۲/۱۳، ۳۸/۱۳، ۱۰/۱۴، ۴۴/۱۴، ۶۱/۱۶، ۵/۲۲، ۳۳/۲۲، ۸/۳۰، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۴۵/۳۵، ۵/۳۹، ۴۲/۳۹، ۱۴/۴۲، ۳/۴۶، ۱۰/۶۳، ۴/۷۱،

اَجَلٌ: وقت، موت۔ ۲/۶، ۶۰/۶، ۳۴/۷، ۴۹/۱۰، ۱۲۹/۲۰، ۵۳/۲۹،

اَجْلِبْ: (اف) تو کھینچ کر لے آ، تو جمع کر لے اِجْلَابٌ سے امر۔ ۶۴/۱۷،

اَجَّلْتَ: (تف) تو نے وقت مقرر کیا، تو نے موت دی۔ تَاجِیلٌ سے ماضی۔ ۱۲۸/۶،

اُجِّلَتْ: وقت مقرر کیا گیا۔ تاخیر کی گئی۔ تَاجِیلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲/۷۷،

اِجْلِدُوْا: (ض) تم کوڑے مارو۔ جَلْدٌ سے امر۔ ۲/۲۴،

اِجْلِدُوْهُمْ: تم ان کو کوڑے مارو۔ ۴/۲۴،

اَجَلَنَا: ہمارا وقت، جمع اٰجالٌ۔ ۱۲۸/۶،

اَجَلَهٗ: اس کا وقت، اس کی عدت۔ ۲۳۵/۲،

اَجَلِهٖ: اس کا وقت۔ ۲۸۲/۲،

اَجَلَهَا: اس عورت کا وقت۔ ۵/۱۵، ۴۳/۲۳،

اَجَلُهَا: اس عورت کا وقت۔ ۱۱/۶۳،

اَجَلُهُمْ: ان کا وقت۔ ۳۴/۷، ۱۸۵/۷، ۱۱/۱۰، ۴۹/۱۰، ۶۱/۱۶، ۴۵/۳۵،

اَجَلَهُنَّ: ان عورتوں کا وقت۔ ۲۳۱/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۴/۲، ۲/۶۵،

اَجَلُهُنَّ: ان عورتوں کا وقت۔ ۴/۶۵،

اَجَلَیْنِ: دو مدتیں۔ ۲۸/۲۸،

اَجْمَعُوْا: (اف) انہوں نے جمع کیا، وہ سب جمع ہو گئے۔ اِجْمَاعٌ سے ماضی۔ ۱۵/۱۲، ۱۰۲/۱۲،

اَجْمِعُوْا: تم سب جمع کرو۔ اِجْمَاعٌ سے امر۔ ۷۱/۱۰، ۶۴/۲۰،

اَجْمَعُوْنَ: وہ سب کے سب۔ ۳۰/۱۵، ۹۵/۲۶، ۷۳/۳۸،

اَجْمَعِیْنَ: وہ تمام کے تمام۔ ۱۶۱/۲، ۸۷/۳، ۱۴۹/۶، ۱۸/۷، ۱۲۴/۷، ۱۱۹/۱۱، ۹۳/۱۲، ۳۹/۱۵، ۴۳/۱۵، ۵۹/۱۵، ۹۲/۱۵، ۹/۱۶، ۷۷/۲۱، ۴۹/۲۶، ۶۵/۲۶، ۱۷۰/۲۶، ۵۱/۲۷، ۱۳/۳۲، ۱۳۴/۳۷، ۸۲/۳۸، ۸۵/۳۸، ۵۵/۴۳، ۴۰/۴۴،

اُجْنُبْنِیْ: (ن) تو مجھ کو دور رکھ، تو مجھ کو بچا۔ جَنْبٌ سے امر۔ ۳۵/۱۴،

اَجِنَّةٌ: بچے (پیٹ کے) واحد جَنِیْنٌ۔ ۳۲/۵۳،

اِجْنَحْ: (ن ض ف) تو جھک جا، تو مائل ہو جا۔ جُنُوْحٌ سے امر۔ ۶۱/۸،

اَجْنِحَةٍ: پَر۔ بازو، واحد جَنَاحٌ۔ ۱/۳۵،

اُجُوْرَكُمْ: تمہارا اجر، تمہاری مزدوری، تمہارا بدلہ، واحد اَجْرٌ۔ ۱۸۵/۳، ۳۶/۴۷،

اُجُوْرَهُمْ: ان کا اجر، ان کا بدلہ۔ ۵۷/۳، ۱۵۲/۴، ۱۷۳/۴، ۳۰/۳۵،

اُجُوْرَهُنَّ: ان عورتوں کا بدلہ، ان کا مہر، ان کا حق۔ ۲۴/۴، ۲۵/۴، ۵/۵، ۵۰/۳۳، ۱۰/۶۰، ۶/۶۵،

اِجْهَرُوْا: (ف) تم پکار کر کہو، تم کھلم کھلا کہو۔ جَهْرٌ سے امر۔ ۱۳/۶۷،

اُجِیْبُ: (اف) میں قبول کرتا ہوں۔ اِجَابَةٌ سے مضارع۔ ۱۸۶/۲،

اُجِیْبَتْ: وہ قبول کر لی گئی۔ اِجَابَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۸۹/۱۰،

اَجِیْبُوْا: تم جواب دو، تم قبول کرو۔ اِجَابَةٌ سے امر۔ ۳۱/۴۶

ء ح

اَحَادِیْثَ: باتیں، قصے، واحد حَدِیْثٌ۔ ۴۴/۲۳، ۱۹/۳۴،

اَحَادِیْثِ: باتیں، قصے ۶/۱۲، ۲۱/۱۲، ۱۰۱/۱۲،

اَحَاطَ: (اف) اس نے احاطہ کر لیا، اس نے گھیر لیا۔ اِحَاطَةٌ سے ماضی۔ ۶۰/۱۷، ۲۹/۱۸، ۲۱/۴۸، ۱۲/۶۵، ۲۸/۷۲،

اَحَاطَتْ: اس نے (مؤنث) احاطہ کر لیا۔ ۸۱/۲،

اَحَبَّ: (ض) بہت محبوب، زیادہ پیارا۔ حُبٌّ سے تفضیل۔ ۲۴/۹،

اَحَبُّ: بہت محبوب، زیادہ پیارا۔ ۸/۱۲، ۳۳/۱۲

أُحِبُّ: (اف) میں محبت کرتا ہوں، میں دوست رکھتا ہوں۔ اِحْبَابٌ سے مضارع۔ ٧٦/٦،

أَحْبَارِ: یہودیوں کے علماء، دانا لوگ، واحد حِبْرٌ۔ ٣٤/٩،

أَحْبَارُ: علماء، دانا لوگ، یہودیوں کے نزدیک کاہنوں کا سردار۔ ٤٤/٥، ٦٣/٥،

أَحْبَارَهُمْ: ان کے علماء۔ ٣١/٩،

أَحِبَّآؤُهٗ: اس کے محبوب، اس کے پیارے۔ واحد حَبِیْبٌ۔ ١٨/٥،

أَحْبَبْتَ: (اف) تو نے محبوب رکھا، تو نے پسند کیا، تو نے دوست رکھا، اِحْبَابٌ سے ماضی ٥٦/٢٨،

أَحْبَبْتُ: میں نے محبوب رکھا۔ میں نے دوست رکھا، میں نے ترجیح دی۔ ٣٢/٣٨،

أَحْبَطَ: (اف) اس نے ضائع کر دیا، اس نے کھو دیا۔ اِحْبَاطٌ سے ماضی۔ ١٩/٣٣، ٩/٤٧، ٢٨/٤٧،

اِحْتَرَقَتْ: (افت) وہ جل گئی، وہ بھڑک اٹھی۔ اِحْتِرَاقٌ سے ماضی۔ ٢٦٦/٢،

اِحْتَمَلَ: (افت) اس نے اٹھایا، اس نے اپنے ذمہ لے لیا۔ اِحْتِمَالٌ سے ماضی۔ ١١٢/٤، ١٧/١٣،

اِحْتَمَلُوْا: انہوں نے اٹھایا۔ ٥٨/٣٣،

أَحْتَنِكَنَّ: (افت) میں ضرور بہکاؤں گا، میں ضرور قابو میں کروں گا، میں ضرور ہلاک کروں گا۔ اِحْتِنَاكٌ سے مضارع۔ ٦٢/١٧،

أَحَدَ: ایک۔ ٤/١٢،

أَحَدَعَشَرَ: گیارہ۔ ٤/١٢،

أَحَدًا: ایک۔ ٢٠/٥، ١١٥/٥، ٤/٩، ١٩/١٨، ٢٢/١٨، ٢٦/١٨، ٣٨/١٨، ٤٢/١٨، ٤٧/١٨، ٤٩/١٨، ١١٠/١٨، ٢٦/١٩، ٢٨/٢٤، ٣٩/٣٣، ١١/٥٩، ٢/٧٢، ٧/٧٢، ١٨/٧٢، ٢٠/٧٢، ٢٦/٧٢،

أَحَدٍ: ایک۔ ١٠٢/٢، ١٣٦/٢، ٢٨٥/٢، ٨٤/٣، ١٥٣/٣، ٥٢/٤، ٨٠/٧، ٨٤/٩، ١٢٧/٩، ٩٨/١٩، ٢١/٢٤، ٢٨/٢٩، ٣٢/٣٣، ٤٠/٣٣، ٤١/٣٥، ٣٥/٣٨، ٤٧/٦٩، ١٩/٩٢،

أَحَدٌ: ایک۔ ٧٣/٣، ٤٣/٤، ٦/٥، ٦/٩، ٨١/١١، ٦٥/١٥، ٢٢/٧٢، ٢٥/٨٩، ٢٦/٨٩، ٥/٩٠، ٧/٩٠، ١/١١٢، ٤/١١٢

إِحْدَى: ایک عورت۔ ٧/٨، ٥٢/٩، ٢٧/٢٨، ٣٥/٧٤،

إِحْدٰى: ایک عورت۔ ٤٢/٣٥،

إِحْدٰهُمَا: ان دو عورتوں میں سے ایک۔ ٢٨٢/٢، ٢٥/٢٨، ٢٦/٢٨، ٩/٤٩،

إِحْدٰهُنَّ: ان عورتوں میں سے ایک۔ ٢٠/٤،

أُحْدِثُ: (اف) میں ذکر کروں گا، میں شروع کروں گا۔ اِحْدَاثٌ سے مضارع۔ ٧٠/١٨،

أَحَدَكُمْ: تم میں سے ایک۔ ١٩/١٨،

أَحَدَكُمُ: تم میں سے ایک، ١٨٠/٢، ١٠٦/٥، ٦١/٦، ١٠/٦٣،

أَحَدُكُمْ: تم میں سے ایک۔ ٢٦٦/٢، ١٢/٤٩،

أَحَدُكُمَا: تم دونوں میں سے ایک۔ ٤١/١٢،

أَحَدَنَا: ہم میں سے ایک۔ ٧٨/١٢،

أَحَدِهِمْ: ان میں سے ایک۔ ٩١/٣، ٦/٢٤،

أَحَدُهُمْ: ان میں سے ایک۔ ٩٦/٢، ٥٨/١٦، ١٧/٤٣،

أَحَدَهُمُ: ان میں سے ایک۔ ١٨/٤، ٩٩/٢٣،

أَحَدِهِمَا: ان دونوں میں سے ایک۔ ٢٧/٥، ٣٢/١٨،

أَحَدُهُمَا: ان دونوں میں سے ایک۔ ٣٦/١٢، ٧٦/١٦، ٢٣/١٧،

اِحْذَرُوْا: (س) تم ڈرو، تم بچو۔ حَذَرٌ سے امر۔ ٤١/٥، ٩٢/٥،

اِحْذَرُوْهُ: تم اس سے ڈرو۔ ٢٣٥/٢،

اِحْذَرُوْهُمْ: تم ان سے بچو۔ ١٤/٦٤،

اِحْذَرْهُمْ: تو ان سے ڈر، تو ان سے بچاؤ کر حَذَرٌ سے امر۔ ٤٩/٥،

اَحْــرَص: (ص س) بڑا حریص۔ بڑا لالچی۔ حِرْصٌ سے تفضیل۔ ۹۶/۲،

اَحْزَابَ: گروہ۔ جماعتیں۔ واحد حِزْبٌ۔ ۲۰/۳۳، ۲۲/۳۳،

اَحْزَابِ: گروہ جماعتیں۔ ۱۷/۱۱، ۳۶/۱۳، ۱۱/۳۸، ۳۳/۴۰،

اَحْزَابُ: گروہ جماعتیں۔ ۳۷/۱۹، ۲۰/۳۳، ۱۳/۳۸، ۵/۴۰، ۶۵/۴۳،

اَحَسَّ: (اف) اس نے محسوس کیا۔ اس نے دیکھا اِحْسَاسٌ سے ماضی۔ ۵۲/۳،

اِحْسَـانًا: (اف) احسان کرنا، نیکی کرنا، مصدر ہے۔ ۸۳/۲، ۳۶/۴، ۶۲/۴، ۱۵۱/۶، ۲۳/۱۷،

اِحْسٰنًا: احسان کرنا، نیکی کرنا۔ ۱۵/۴۶،

اِحْسَانَ: نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ ۹۰/۱۶،

اِحْسَانُ: احسان کرنا، نیکی کرنا۔ ۶۰/۵۵،

اِحْسَانِ: نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ ۱۷۸/۲، ۲۲۹/۲، ۱۰۰/۹،

اَحْسَــنَ: اس نے احسان کیا، اس نے نیکی کی۔ اِحْسَانٌ سے ماضی۔ ۸۶/۴، ۱۲۱/۹، ۳/۱۲، ۳۸/۲۴، ۳۳/۲۵، ۷/۲۹، ۱۲۵/۳۷، ۲۳/۳۹، ۵۵/۳۹، ۳/۶۴،

اَحْسَنِ: بہترین، بہت اچھا۔ ۹۶/۱۶، ۹۷/۱۶، ۳۵/۳۹، ۴/۹۵،

اَحْسَــنُ: بہترین، بہت اچھا۔ اِحْسَانٌ سے تفضیل۔ ۱۳۸/۲، ۴۹/۴، ۱۲۵/۴، ۵۰/۵، ۱۵۲/۶، ۷/۱۱، ۱۲۵/۱۶، ۳۴/۱۷، ۳۵/۱۷، ۵۳/۱۷، ۷/۱۸، ۷۳/۱۹، ۷۴/۱۹، ۱۴/۲۳، ۹۶/۲۳، ۲۴/۲۵، ۴۶/۲۹، ۳۳/۴۱، ۳۴/۴۱، ۲/۶۷،

اَحْسِنْ: تو احسان کر، تو نیکی کر۔ اِحْسَانٌ سے امر۔ ۷۷/۲۸،

اَحْسَنْتُمْ: تم نے احسان کیا۔ ۷/۱۷،

اَحْسَنُوْا: انہوں نے احسان کیا۔ ۱۷۲/۳، ۹۳/۵، ۳۰/۱۶، ۱۰/۳۹، ۳۱/۵۳،

اَحْسَنُوا: انہوں نے احسان کیا۔ ۲۶/۱۰،

اَحْسِنُوْا: تم احسان کرو۔ ۱۹۵/۲،

اَحْسَنَهٗ: اس کی اچھائیاں، اس کا بہتر۔ ۱۸/۳۹،

اَحْسَنِهَا: اس (مؤنث) کی اچھائیاں، اس کا بہتر۔ ۱۴۵/۷،

اَحَسُّـوْا: (اف) انہوں نے محسوس کیا، انہوں نے دیکھا۔ اِحْسَاسٌ سے ماضی۔ ۱۲/۲۱،

اُحْشُــرُوا: (ص س) تم اکٹھا کرلو، تم جمع کرلو۔ حَشْرٌ سے امر۔ ۲۲/۳۷،

اَحْـصٰـی: (اف) اس نے احاطہ کرلیا، اس نے گن لیا۔ اِحْصَاءٌ سے ماضی۔ ۲۸/۷۲،

اَحْصٰی: خوب واقف، خوب گننے والا۔ اِحْصَاءٌ سے تفضیل۔ ۱۲/۱۸،

اَحْصٰهُ: اس نے اس کو محفوظ کرلیا، اس نے اس کو گن لیا، شمار کرلیا۔ اِحْصَاءٌ سے ماضی ۶/۵۸،

اَحْـصٰهَا: اس نے اس (مؤنث) کو محفوظ کرلیا اس نے اس کو گن لیا۔ ۴۹/۱۸،

اَحْـصٰهُمْ: اس نے ان کو گھیر لیا، اس نے ان کو گن لیا۔ ۹۴/۱۹،

اُحْـصِرْتُمْ: (اف) تم محاصرہ کئے گئے تم روکے گئے۔ اِحْصَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹۶/۲،

اُحْـصِرُوْا: وہ محاصرہ کئے گئے، وہ روکے گئے اِحْصَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۷۳/۲،

اُحْــصُــرُوْهُـمْ: (ن ض) ان کو قید رکھو، ان کو روکے رکھو۔ حَصْرٌ سے امر۔ ۵/۹،

اُحْصِنَّ: (اف) وہ نکاح میں لائی گئیں۔ اِحصَانٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۴،

اَحْـصَنَتْ: اس (مؤنث) نے حفاظت کی اس نے بچایا، وہ پاکدامن ہوئی۔ اِحْـصَانٌ

سے ماضی۔ ۹۱/۲۱، ۱۲/۶۶،

اَحْصُوا: (اف)تم یاد رکھو، تم گنو۔اِحصَاءٌ سے امر۔ ۱/۶۵،

اَحْصَیْنٰہُ: ہم نے اس کو محفوظ کر دیا۔ہم نے اس کو گن لیا۔احصاء سے ماضی ۱۲/۳۶،

اَحْضَرَتْ: (اف)اس نے حاضر کیا، وہ لے کر آیا۔اِحْضَارٌ سے ماضی۔ ۱۴/۸۱،

اُحْضِرَتِ: وہ حاضر کی گئی، وہ لائی گئی، اِحْضَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲۸/۴،

اَحَطْتُّ: (اف) میں نے احاطہ کیا، میں نے گھیرا۔ اَحَاطَۃٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۷،

اَحَطْنَا: ہم نے احاطہ کیا، ہم نے گھیر لیا۔ ۹۱/۱۸،

اِحْفَظُوْآ: (س)تم حفاظت کرو، تم خیال رکھو حِفْظٌ سے امر۔ ۸۹/۵،

اَحَقَّ: بڑا حقدار، زیادہ مستحق۔حقٌّ سے اسم تفضیل اور فاعل دونوں کے معنی میں آتا ہے۔ ۲۶/۴۸،

اَحَقُّ: بہت حقدار۔ ۲۲۸/۲، ۲۴۷/۲، ۱۰۷/۵، ۸۱/۶، ۱۳/۹، ۶۲/۹، ۱۰۸/۹، ۳۵/۱۰، ۳۷/۳۳،

اَحْقَابًا: بیشمار قرن، بے انتہا زمانے، مراد ہمیشگی واحد حُقُبٌ۔ ۲۳/۷۸،

اَحْقَافِ: ریت کے بلند مستطیل خمدار ٹیلے، پہاڑ۔غار۔ ٹیلے، حضرت ہود علیہ السلام کی قومِ عاد کے ملک کا نام جو یمن میں ہے، واحد حِقْفٌ۔ ۲۱/۴۶،

اَحْکَمُ: (ن)بہتر فیصلہ (حکم) کرنے والا۔ حُکْمٌ سے تفضیل۔ ۸/۹۵،

اَحْکَمُ: بہتر فیصلہ کرنے والا، بہتر حکم کرنے والا۔ ۴۵/۱۱،

اَحْکُمُ: میں حکم کروں گا، میں فیصلہ کروں گا، ۵۵/۳،

اُحْکُمْ: تو حکم کر، تو فیصلہ کر (بصلۂ بین) حُکْمٌ سے امر۔ ۴۲/۵، ۴۸/۵، ۴۹/۵، ۱۱۲/۲۱، ۲۲/۳۸، ۲۶/۳۸،

اُحْکِمَتْ: (اف)مضبوط کی گئی، ثابت کی گئی اِحْکَامٌ سے ماضی مجہول۔ ۱/۱۱،

اَحَلَّ: (اف)اس نے حلال کیا، اِحْلَالٌ سے ماضی۔ ۲۷۵/۲، ۸۷/۵، ۱/۶۶،

اُحِلَّ: میں حلال کروں۔اِحْلَالٌ سے مضارع۔ ۵۰/۳،

اُحِلَّ: حلال کی گئی۔اِحْلَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۸۷/۲، ۲۴/۴، ۴/۵، ۵/۵، ۹۶/۵،

اَحْلَامِ: خواب، خیالات، عقلیں۔واحد حِلْمٌ و حُلُمٌ۔ ۴۴/۱۲،

اَحْلَامٍ: خواب، خیالات، عقلیں۔ ۴۴/۱۲، ۵/۲۱،

اَحْلَامُهُمْ: ان کے خواب، ان کی عقلیں۔ ۳۲/۵۲،

اُحِلَّتْ: وہ حلال کی گئی۔اِحْلَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۶۰/۴، ۱/۵، ۳۰/۲۲،

اُحْلُلْ: (ن)تو کھول دے۔حَلٌّ سے امر۔ ۲۷/۲۰،

اَحْلَلْنَا: (اف)ہم نے حلال کر دیا۔اِحْلَالٌ سے ماضی۔ ۵۰/۳۳،

اَحَلَّنَا: اس نے ہم کو اُتارا۔اِحْلَالٌ سے ماضی ۳۵/۳۵،

اَحَلُّوا: انہوں نے اتارا۔ ۲۸/۱۴،

اَحْمَالِ: بہت سے حمل، واحد حَمْلٌ۔ ۴/۶۵،

اَحْمَدُ: (س)حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی۔حَمْدٌ سے تفضیل۔ ۶/۶۱،

اِحْمِلْ: (ض)تو اٹھا، تو سوار کر۔حَمْلٌ سے امر۔ ۴۰/۱۱،

اَحْمِلُ: میں اٹھاتا ہوں، حَمْلٌ سے مضارع ۳۶/۱۲،

اَحمِلُکُمْ: میں تم کو سوار کر دوں۔ ۹۲/۹،

اَحْــوٰی: (س) سیاہ، سبز یا سرخی مائل سیاہ ہونا حَوًی سے صفت مشبہ۔ ۵/۸۷،

اَحْیَــا: (اف) وہ زندہ کرتا ہے۔ اِحْیَــاءٌ سے ماضی، بمعنی مضارع۔ ۴۴/۵۳،

اَحْیَــا: اس نے زندہ کیا، اس نے تر و تازہ کیا، اس نے بچالیا۔ اِحْیَــاءٌ سے ماضی۔ ۱۶۴/۲، ۳۲/۵، ۶۵/۱۶، ۶۳/۲۹، ۵/۴۵،

اُحْیِ: میں زندہ کرتا ہوں۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع، ۲۵۸/۲،

اُحْیِ: میں زندہ کرتا ہوں۔ ۴۹/۳،

اَحْیَاکُمْ: اس نے تم کو زندہ کیا، یا جاندار بنایا۔ ۲۸/۲، ۶۶/۲۲،

اَحْیَــاھَـا: اس نے اس (مؤنث) کو زندہ کیا۔ ۳۲/۵، ۳۹/۴۱،

اَحْیَاھُمْ: اس نے ان کو زندہ کیا۔ ۲۴۳/۲،

اَحْیَآءً: زندہ لوگ، واحد حَیٌّ۔ ۲۶/۷۷،

اَحْیَآءٍ: زندہ لوگ۔ ۲۱/۱۶،

اَحْیَآءُ: زندہ لوگ۔ ۲۲/۳۵،

اَحْیَآءٌ: زندہ لوگ۔ ۱۵۴/۲، ۱۶۹/۳،

اُحِیْطَ: (اف) اسے گھیر لیا گیا۔ اِحَــاطَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۲/۱۰، ۴۲/۱۸،

اَحْیَیْتَنَا: تو نے ہم کو زندہ کیا۔ ۱۱/۴۰،

اَحْیَیْنَا: ہم نے زندہ کیا۔ ۹/۳۵، ۱۱/۵۰،

اَحْیَیْنٰہُ: ہم نے اس کو زندہ کیا۔ ۱۲۲/۶،

اَحْیَیْنٰھَا: ہم نے اس کو (مؤنث) زندہ کر دیا ۳۳/۳۶،

ء خ

اَخِ: بھائی۔ ۲۳/۴،

اَخٍ: بھائی۔ ۵۹/۱۲،

اَخٌ: بھائی۔ ۱۲/۴، ۷۷/۱۲،

اَخَا: بھائی۔ ۲۱/۴۶،

اَخَــافُ: (س) میں ڈرتا ہوں۔ خَــوْفٌ سے مضارع۔ ۲۸/۵، ۱۵/۶، ۸۰/۶، ۸۱/۶، ۵۹/۷، ۴۸/۸، ۱۵/۱۰، ۳/۱۱، ۲۶/۱۱، ۸۴/۱۱، ۱۳/۱۲، ۳۵/۱۹، ۱۲/۲۶، ۱۴/۲۶، ۱۳۵/۲۶، ۳۳/۲۸، ۳۴/۲۸، ۱۳/۳۹، ۲۴/۴۰، ۳۰/۴۰، ۳۲/۴۰، ۲۱/۴۶، ۱۶/۵۹،

اُخَــالِفَکُمْ: (مفا) میں تمہاری مخالفت کروں۔ مُخَالَفَۃٌ سے مضارع۔ ۸۸/۱۱،

اَخَانَا: ہمارا بھائی۔ ۶۳/۱۲، ۶۵/۱۲،

اَخَــاہُ: اس کا بھائی۔ ۱۱۱/۷، ۶۹/۱۲، ۷۶/۱۲، ۵۳/۱۹، ۴۵/۲۳، ۳۵/۲۵، ۳۶/۲۶،

اَخَـاھُمْ: ان کا بھائی۔ ۶۵/۷، ۷۳/۷، ۸۵/۷، ۵۰/۱۱، ۶۱/۱۱، ۸۴/۱۱، ۴۵/۲۷، ۳۶/۲۹،

اَخْبَــارَکُـمْ: تمہاری خبریں، تمہارے احوال واحد خَبَرٌ۔ ۳۱/۴۷،

اَخْبَارِکُمْ: تمہاری خبریں۔ ۹۴/۹،

اَخْبَارَھَا: اس کی خبریں۔ ۴/۹۹،

اَخْبَتُــوْا: (اف) انہوں نے عاجزی کی، وہ جھکے اِخْبَاتٌ سے ماضی۔ ۲۳/۱۱،

اُخْتَ: بہن، جمع اَخَوَاتٌ۔ ۲۸/۱۹،

اُخْتِ: بہن۔ ۲۳/۴،

اُخْتٌ: بہن۔ ۱۲/۴، ۱۷۶/۴،

اِخْتَارَ: (افت) اس نے منتخب کر لیا۔ اس نے چن لیا۔ اِخْتِیَارٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۷،

اِخْتَــرْتُكَ: میں نے تجھ کو منتخب کر لیا۔ میں نے تجھ کو پسند کیا۔ اِخْتِیَارٌ سے ماضی۔ ۱۳/۲۰،

اِخْتَــرْنٰھُمْ: ہم نے ان کو پسند کر لیا، ہم نے ان

کو، فوقیت دی۔ ۳۲/۴۴،

اِخْتَصَمُوْا: (افت) انہوں نے جھگڑا کیا۔ اِخْتِصَامٌ سے ماضی۔ ۱۹/۲۲،

اُخْتُكَ: تیری بہن۔ ۴۰/۲۰،

اِخْتِلَافًا: (افت) اختلاف کرنا، یکے بعد دیگرے آنا، مصدر ہے۔ ۸۲/۴،

اِخْتِلَافِ: یکے بعد دیگرے آنا، مخالفت۔ ۱۶۴/۲، ۱۹۰/۳، ۶/۱۰، ۵/۴۵،

اِخْتِلَافُ: یکے بعد دیگرے آنا، مخالفت ۸۰/۲۳، ۲۲/۳۰،

اِخْتِلَاقٌ: (افت) اپنی طرف سے گھڑلینا، بہتان مصدر ہے۔ ۷/۳۸،

اِخْتَلَطَ: وہ لپٹ گیا، وہ مل گیا، وہ گھنا ہوگیا۔ اِخْتِلَاطٌ سے ماضی۔ ۱۴۶/۶، ۲۴/۱۰، ۴۸/۱۸،

اِخْتَلَفَ: اس نے اختلاف کیا۔ اِخْتِلَافٌ سے ماضی۔ ۲۱۳/۲، ۱۹/۳، ۳۷/۱۹، ۶۵/۴۳،

اُخْتُلِفَ: اختلاف کیا گیا۔ اِخْتِلَافٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۰/۱۱، ۴۵/۴۱،

اِخْتَلَفْتُمْ: تم نے اختلاف کیا۔ ۴۲/۸، ۱۰/۴۲،

اِخْتَلَفُوْا: انہوں نے اختلاف کیا۔ ۱۷۶/۲، ۲۱۳/۲، ۲۵۳/۲، ۱۰۵/۳، ۱۹۷/۴، ۱۹/۱۰، ۹۳/۱۰، ۶۴/۱۶، ۱۲۴/۱۶، ۱۷/۴۵،

اُخْتِهٖ: اس کی بہن۔ ۱۱/۲۸،

اُخْتَهَا: اس کی بہن۔ ۳۸/۷،

اُخْتِهَا: اس کی بہن۔ ۴۸/۴۳

اُخْتَيْنِ: دو بہنیں۔ ۲۳/۴،

اَخْدَانٍ: خفیہ آشنائی کرنے والا، چھپے آشنا، واحد خِدْنٌ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۲۵/۴، ۵/۵،

اُخْدُوْدِ: خندق، کھائی، جمع اَخَادِيْدُ۔ ۴/۸۵،

اَخَذَ: (ن) اس نے پکڑا، اس نے لیا۔ اَخْذٌ سے ماضی۔ ۱۸۷/۳، ۱۲/۵، ۴۶/۶، ۱۵۰/۷، ۱۵۴/۷، ۱۷۲/۷، ۶۷/۱۱، ۱۰۲/۱۱، ۸۰/۱۲، ۸/۵۷، ۸۱/۳،

اُخِذَ: وہ پکڑا گیا، وہ لیا گیا۔ اَخْذٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۰/۸،

اَخْذًا: پکڑنا، مصدر ہے۔ ۱۶/۷۳،

اَخْذُ: پکڑنا، مصدر ہے۔ ۱۰۲/۱۱،

اَخَذَتِ: اس (مؤنث) نے پکڑا۔ ۲۴/۱۰، ۹۴/۱۱،

اَخَذْتُ: میں نے پکڑا۔ ۲۶/۳۵،

اَخْذَةً: پکڑ، گرفت۔ اَخْذٌ سے مصدر۔ ۱۰/۶۹،

اَخَذَتْكُمُ: اس نے تم کو پکڑا۔ اَخْذٌ سے ماضی۔ ۵۵/۲،

اَخَذْتُمْ: تم نے لیا۔ ۸۱/۳، ۶۸/۸،

اَخَذَتْهُ: اس نے اس کو پکڑ لیا، آمادہ کرلیا۔ ۲۰۶/۲،

اَخَذْتُهَا: میں نے اس کو پکڑا۔ ۴۸/۲۲،

اَخَذْتُهُمْ: میں نے ان کو پکڑا۔ ۳۲/۱۳، ۴۴/۲۲، ۵/۴۰،

اَخَذَتْهُمُ: میں نے ان کو پکڑا۔ ۱۷/۴۱،

اَخَذَتْهُمُ: اس نے ان کو پکڑا۔ ۱۵۳/۴، ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۱۵۵/۷، ۳۷/۱۵، ۸۳/۱۵، ۴۱/۲۳، ۳۷/۲۹، ۴۴/۵۱،

اَخَذْنَ: ان عورتوں نے لیا۔ ۲۱/۴،

اَخَذْنَا: ہم نے لیا۔ ۶۳/۲، ۸۳/۲، ۸۴/۲، ۹۳/۲، ۱۵۴/۴، ۱۴/۵، ۷۰/۵، ۹۴/۷، ۱۳۰/۷، ۱۶۵/۷، ۵۰/۹، ۶۴/۲۳، ۴۰/۲۹، ۷/۳۳، ۴۵/۶۹،

اَخَذْنٰهُ: ہم نے اس کو پکڑا۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱، ۱۶/۷۳

اَخَذْنٰهُمْ: ہم نے ان کو پکڑا۔ ۴۲/۶، ۴۴/۶، ۹۵/۷، ۹۶/۷، ۷۶/۲۳، ۴۸/۴۳، ۴۲/۵۴،

اُخِذُوْا: وہ پکڑے گئے۔ اَخْذٌ سے ماضی مجہول، ۶۱/۳۳، ۵۱/۳۴،

اَخَذَهُ: اس نے اس کو پکڑا۔ ۲۵/۷۹،

اَخْذَهٗ: اس کی پکڑ۔ ۱۰۲/۱۱،

اَخَذَهُمُ: اس نے ان کو پکڑا۔ ۱۸۹/۲۶، ۱۰/۶۹،

اَخَذَهُمُ: اس نے ان کو پکڑا۔ ۱۱/۳، ۵۲/۸، ۱۱۳/۱۶، ۱۵۸/۲۶، ۱۴/۲۹، ۲۱/۴۰، ۲۲/۴۰،

اَخْذِهِمُ: ان کی پکڑ، ان کا لینا۔ ۱۶۱/۴،

اُخَرَ: اور، دوسرے، واحد اُخْرٰی۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲، ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

اُخَرُ: اور، دوسرے۔ ۷/۳

اَخَّرَ: (تف) اس نے تاخیر کی، اس نے پیچھے چھوڑا۔ تَاخِیْرٌ سے ماضی۔ ۱۳/۷۵،

اِخْرَاجًا: (اف) خارج کر دینا، نکال دینا، باہر لے آنا، مصدر ہے۔ ۱۸/۷۱،

اِخْرَاجِ: (اف) خارج کر دینا، نکال دینا، مصدر ہے۔ ۱۳/۹،

اِخْرَاجَ: خارج کر دینا، نکال دینا۔ ۲۴۰/۲،

اِخْرَاجُ: خارج کر دینا، نکال دینا۔ ۲۱۷/۲،

اِخْرَاجِکُمُ: تمہارا نکالنا۔ ۹/۶۰،

اِخْرَاجُهُمُ: ان کا نکالنا۔ ۸۵/۲،

اُخْرٰی: دوسری پچھلی۔ ۲۸۲/۲، ۱۳/۳، ۱۰۲/۴، ۱۹/۶، ۱۶۷/۶، ۱۵/۱۷، ۶۹/۱۷، ۱۸/۲۰، ۲۲/۲۰، ۳۷/۲۰، ۵۵/۲۰، ۱۸/۳۵، ۷/۳۹، ۴۲/۳۹، ۶۸/۳۹، ۲۱/۴۸، ۹/۴۹، ۱۳/۵۳، ۲۰/۵۳، ۳۸/۵۳، ۴۷/۵۳، ۱۳/۶۱، ۶/۶۵،

اُخْرٰکُمُ: تمہارے پیچھے کی جانب، تمہاری پچھاڑی۔ آخِرُ و آخَرُ دونوں کا مونث اُخْرٰی آتا ہے۔ ۱۵۳/۳،

اُخْرٰهُمُ: ان کی پچھلی۔ ۳۸/۷، ۳۹/۷،

اَخَّرَتْ: (تف) اس (مؤنث) نے تاخیر کی، اس نے پیچھے چھوڑا۔ تَاخِیْرٌ سے ماضی۔ ۵/۸۲،

اَخَّرْتَنِ: تو نے مجھ کو مہلت (ڈھیل) دی۔ ۶۲/۱۷،

اَخَّرْتَنَا: تو نے ہمیں مہلت (ڈھیل) دی۔ ۷۷/۴،

اَخَّرْتَنِیْ: تو نے مجھ کو مہلت (ڈھیل) دی۔ ۱۰/۶۳،

اَخْرَجَ: اس نے خارج کیا، اس نے نکالا۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲، ۲۷/۷، ۳۲/۷، ۳۲/۱۴، ۸۸/۲۰، ۴۰/۲۴، ۲۹/۴۸، ۲/۵۹، ۲۹/۷۹، ۳۱/۷۹، ۴/۸۷،

اَخْرِجْ: تو خارج کر، تو نکال۔ اِخْرَاجٌ سے امر۔ ۵/۱۴،

اُخْرُجْ: (ن) تو خارج ہو جا، تو نکل جا۔ خُرُوْجٌ سے امر۔ ۱۳/۷، ۱۸/۷، ۳۱/۱۲، ۳۴/۱۵، ۲۰/۲۸، ۷۷/۳۸،

اُخْرَجَ: میں نکالا جاؤں۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۷/۴۶،

اُخْرَجُ: میں خارج کیا جاؤں گا، میں نکالا جاؤں گا۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۶/۱۹،

اَخْرَجَتِ: اس (مؤنث) نے نکالا۔ ۲/۹۹،

اُخْرِجَتْ: وہ نکالی گئی۔ اِخْرَاجٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۰/۳،

اَخْرَجَتْكَ: اس نے تجھ کو نکالا۔ ۱۳/۴۷،

اُخْرِجْتُمْ: تم نکالے گئے۔ ۱۱/۵۹،

اَخْرَجَكَ: اس نے تجھ کو نکالا۔ ۵/۸،

اَخْرَجَكُمْ: اس نے تم کو نکالا۔ ۷۸/۱۶،

اَخْرَجْنَا: ہم نے نکالا۔ ۲۶۷/۲، ۹۹/۶، ۵۷/۷، ۵۳/۲۰، ۸۲/۲۷، ۲۷/۳۵، ۳۳/۳۶، ۳۵/۵۱،

اَخْرِجْنَا: تو ہم کو خارج کر، تو ہم کو نکال۔ ۷۵/۴، ۱۰۷/۲۳، ۳۷/۳۵،

اُخْرِجْنَا: ہم خارج کئے گئے، ہم نکالے گئے۔ ۲۴۶/۲،

اَخْرَجْنٰهُمْ: ہم نے ان کو نکال دیا۔ ۵۷/۲۶،

اَخْرَجَنِیْ: اس نے مجھ کو نکالا۔ ۱۰۰/۱۲

اَخْرِجْنِي: تو مجھے نکال۔ ۸۰/۱۷،

اَخْرِجُوْا: تم نکالو۔ ۹۳/۶، ۵۶/۲۷،

اُخْرِجُوْا: وہ نکالے گئے۔ ۱۹۵/۳، ۴۰/۲۲، ۸، ۱۲/۵۹،

اُخْرُجُوْا: تم نکلو۔ ۶۶/۴،

اَخْرَجُوْكُمْ: انہوں نے تم کو نکالا۔ ۱۹۱/۲،

اَخْرِجُوْهُمْ: تم ان کو نکالو۔ ۱۹۱/۲،

اَخْرَجَهٗ: اس نے اس کو نکالا۔ ۴۰/۹،

اَخْرَجَهُمَا: اس نے ان دونوں کو خارج کیا، اس نے ان دونوں کو نکالا۔ ۳۶/۲،

اَخَّرْنَا: ہم نے تاخیر کی، ہم نے روکے رکھا۔ تَاخِيْرٌ سے ماضی۔ ۸/۱۱،

اَخِّرْنَآ: ہم کو مہلت (ڈھیل) دے۔ ۴۴/۱۴،

اَخْزٰى: (س) بہت رسوا کرنے والا، بہت شرم سار کرنے والا۔ خِزْیٌ سے اسم تفضیل ۱۶/۴۱،

اَخْزَيْتَهٗ: (اف) تو نے اس کو رسوا (شرمسار) کیا اِخْزَاءٌ سے ماضی۔ ۱۹۲/۳،

اَخْسَرُوْنَ: (ن) بہت خسارہ (نقصان) پانے والے۔ خُسْرَانٌ وخَسَارَةٌ سے اسم تفضیل، واحد اَخْسَرُ۔ ۲۲/۱۱، ۵/۲۷،

اَخْسَرِيْنَ: بہت خسارہ (نقصان) پانے والے۔ ۱۰۳/۱۸،

اِخْسَؤُا: (ف) تم راندے ہوئے رہو، تم پھٹکارے (دھتکارے) ہوئے رہو۔ خَسْأٌ سے امر۔ ۱۰۸/۲۳،

اِخْشَوْا: (س) تم ڈرو۔ خَشْيَةٌ سے امر۔ ۳۳/۳۱،

اِخْشَوْنِ: تم مجھ سے ڈرو۔ ۳/۵، ۴۴/۵،

اِخْشَوْنِي: تم مجھ سے ڈرو۔ ۱۵۰/۲،

اِخْشَوْهُمْ: تم ان سے ڈرو۔ ۱۷۳/۳،

اَخْضَرُ: (س) ہرا، سبز۔ خَضَرٌ سے صفت مشبہ، ۸۰/۳۶،

اَخْطَاْتُمْ: (اف) تم نے خطا کی، تم چوک گئے۔ اِخْطَاءٌ سے ماضی۔ ۵/۳۳،

اَخْطَاْنَا: ہم نے خطا کی، ہم چوک گئے۔ ۲۸۶/۲،

اَخْفٰى: (س) زیادہ پوشیدہ۔ خِفَاءٌ سے اسم تفضیل۔ ۷/۲۰،

اِخْفِضْ: (ض) تو جھکا دے، تو شفقت کر، تو بچھا دے خَفْضٌ سے امر۔ ۸۸/۱۵، ۲۴/۱۷، ۲۱۵/۲۶،

اُخْفِيَ: (اف) وہ مخفی کیا گیا، وہ چھپایا گیا۔ اِخْفَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۷/۳۲،

اَخْفَيْتُمْ: تم نے مخفی کیا، تم نے چھپایا۔ اِخْفَاءٌ سے ماضی۔ ۱/۶۰،

اُخْفِيْهَا: میں اس کو مخفی کرتا ہوں، میں اس کو چھپاتا ہوں۔ ۱۵/۲۰،

اَخِلَّآءُ: دوست، احباب، واحد خَلِيْلٌ۔ ۶۷/۴۳،

اَخْلَدَ: (اف) وہ ہمیشہ رہا، وہ سدا رہا۔ اِخْلَادٌ سے ماضی۔ ۱۷۶/۷،

اَخْلَدَهٗ: وہ اس کے پاس ہمیشہ رہے گا، وہ اس کے پاس سدا رہے گا۔ ۳/۱۰۴،

اَخْلَصْنٰهُمْ: (اف) ہم نے ان کو خالص کر لیا ہم نے ان کو ممتاز کر دیا۔ اِخْلَاصٌ سے ماضی۔ ۴۶/۳۸،

اَخْلَصُوْا: انہوں نے خالص کیا۔ ۱۴۶/۴،

اِخْلَعْ: (ف) تو اتار۔ خَلْعٌ سے امر ۱۲/۲۰،

اَخْلَفْتُمْ: (اف) تم نے خلاف کیا۔ اِخْلَافٌ سے ماضی۔ ۸۶/۲۰،

اَخْلَفْتُكُمْ: میں نے تم سے وعدہ خلافی کی، ۲۲/۱۴،

اَخْلَفْنَا: ہم نے وعدہ خلافی کی۔ ۸۷/۲۰،

اُخْلُفْنِی: (ن) تو میرا خلیفہ رہ۔ خِلافَةٌ سے امر۔ ۱۴۲/۷،

اَخْلَفُوا: انہوں نے خلاف کیا۔ اِخْلَافٌ سے ماضی۔ ۷۷/۹،

اَخْلُقُ: (ن) میں تخلیق کرتا ہوں، میں بناتا ہوں، میں پیدا کرتا ہوں، خَلْقٌ سے مضارع ۴۹/۳،

اَخُنْهُ: (ن) میں نے اس سے خیانت کی۔ خِیَانَةٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۵۲/۱۲،

اَخَوٰتِکُمْ: تمہاری بہنیں، واحد اُخْتٌ۔ ۶۱/۲۴،

اَخَوٰتُکُمْ: تمہاری بہنیں۔ ۲۳/۴،

اَخَوٰتِھِنَّ: ان عورتوں کی بہنیں۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اَخْوَالِکُمْ: تمہارے ماموں، واحد خالٌ۔ ۶۱/۲۴،

اِخْوَانَ: بھائی (جمع) واحد اَخٌ۔ ۲۷/۱۷،

اِخْوَانَکُمْ: تمہارے بھائی۔ ۲۳/۹،

اِخْوَانِکُمْ: تمہارے بھائی۔ ۶۱/۲۴،

اِخْوَانُکُمْ: تمہارے بھائی۔ ۲۲۰/۲، ۱۱/۹، ۲۴/۹، ۵/۳۳،

اِخْوَانِنَا: ہمارے بھائی۔ ۱۰/۵۹،

اِخْوَانَھُمْ: ان کے بھائی۔ ۲۲/۵۸،

اِخْوَانِھِمْ: ان کے بھائی۔ ۱۵۶/۳، ۱۶۸/۳، ۸۷/۶، ۱۸/۳۳،

اِخْوَانِھِمْ: ان کے بھائی۔ ۱۱/۵۹،

اِخْوَانُھُمْ: ان کے بھائی۔ ۲۰۲/۷،

اِخْوَانِھِنَّ: ان عورتوں کے بھائی۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اِخْوَةً: بھائی۔ واحد اَخٌ۔ ۱۷۶/۴

اِخْوَةُ: بھائی۔ واحد اَخٌ۔ ۵۸/۱۲،

اِخْوَةٌ: بھائی۔ واحد اَخٌ۔ ۱۱/۴، ۱۰/۴۹،

اِخْوَتِكَ: تیرے بھائی۔ ۵/۱۲،

اِخْوَتِهٖ: اس کے بھائی۔ ۷/۱۲،

اِخْوَتِیْ: میرے بھائی۔ ۱۰۰/۱۲،

اَخُوْكَ: تیرا بھائی۔ ۶۹/۱۲، ۴۲/۲۰

اَخُوْهُ: اس کا بھائی۔ ۸/۱۲،

اَخُوْھُمْ: ان کا بھائی۔ ۱۰۶/۲۶، ۱۲۴/۲۶، ۱۴۲/۲۶، ۱۶۱/۲۶،

اَخَوَیْکُمْ: تمہارے دونوں بھائی۔ ۱۰/۴۹،

اَخِیْ: میرا بھائی۔ ۳۰/۲۰،

اَخِیْ: میرا بھائی۔ ۲۵/۵، ۳۱/۵، ۱۵۱/۷، ۹۰/۱۲، ۳۴/۲۸، ۲۳/۳۸،

اَخْیَارِ: سب سے اچھے، سب سے بہتر واحد خَیْرٌ صفتِ مشبہ۔ ۴۷/۳۸، ۴۸/۳۸،

اَخِیْكَ: تیرا بھائی۔ ۳۵/۲۸،

اَخِیْهِ: اس کا بھائی۔ ۱۷۸/۲، ۳۰/۵، ۳۱/۵، ۱۴۲/۷، ۱۵۰/۷، ۸۷/۱۰، ۶۴، ۷۰، ۷۶، ۸۷/۱۲، ۸۹/۱۲، ۱۲/۴۹، ۱۲/۷۰، ۳۴/۸۰،

ء د

اِدًّا: بھاری، بوجھل، بہت بھیانک معاملہ، ناپسندیدہ (بات)۔ ۸۹/۱۹،

اِدّٰرَكَ: (تفا) وہ فنا ہوگیا، تھک کر گر گیا، مختلف ہوگیا۔ تَدَارُكٌ سے ماضی۔ ۶۶/۲۷،

اِدّٰرَکُوْا: وہ گریں گے، وہ ملیں گے، وہ جمع ہوں گے۔ ۳۸/۷،

اِدّٰرَءْتُمْ: (تفا) تم نے اختلاف کیا، تم نے ایک دوسرے پر ڈالا۔ تَدَارُءٌ سے ماضی۔ اصل لفظ۔ تَدَارَءْتُمْ تھا 'ت' کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا اور شروع میں ہمزہ وصل کا اضافہ کر دیا۔ ۷۲/۲،

اَدَآءٌ: ادا کرنا، پہنچا دینا، حوالے کرنا، مصدر ہے۔ ۱۷۸/۲،

اَدْبَارَ: بعد میں، پیٹھیں، پشتیں، واحد دُبُرٌ۔ ۱۱۱/۳، ۱۵/۸، ۱۵/۳۳، ۲۲/۴۸، ۴۰/۵۰، ۱۲/۵۹،

اِدْبَار: (اف) پیٹھ پھیرنا۔ پشت پھیرنا، مصدر ہے۔ ۴۹/۵۲،

اَدْبَارِكُمْ: تمہاری پیٹھیں، تمہاری پشتیں۔ ۲۱/۵،

اَدْبَارِهَا: اس کے بعد، اس کے پیچھے، اس کی پیٹھ۔ ۴۷/۴،

اَدْبَارَهُمْ: ان کی پیٹھیں، ان کے بعد، ان کے پیچھے۔ ۵۰/۸، ۶۵/۱۵، ۲۷/۴۷،

اَدْبَارِهِمْ: ان کے بعد، ان کی پیٹھیں، ان کی پشتیں۔ ۴۶/۱۷، ۲۵/۴۷،

اَدْبَرَ: (اف) اس نے پیٹھ پھیری۔ اِدْبَارٌ سے ماضی۔ ۱۷/۷۰، ۲۳/۷۴، ۳۳/۷۴، ۲۲/۷۹،

اَدْخِلْ: (اف) تو داخل کر۔ اِدْخَالٌ سے امر، ۱۲/۲۷،

اُدْخِلَ: وہ داخل کیا گیا۔ اِدْخَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۸۵/۳، ۲۳/۱۴،

اُدْخُلِ: (ن) تو داخل ہو۔ دُخُوْلٌ سے امر، ۲۶/۳۶،

اُدْخُلَا: تم دونوں داخل ہو، دُخُوْلٌ سے امر، ۱۰/۶۶،

اَدْخِلْنَا: ہم کو داخل کر۔ اِدْخَالٌ سے امر۔ ۱۵۱/۷،

اَدْخَلْنٰهُ: ہم نے اس کو داخل کیا۔ اِدْخَالٌ سے ماضی۔ ۷۵/۲۱،

اَدْخَلْنٰهُمْ: ہم نے ان کو داخل کیا۔ ۶۵/۵، ۸۶/۲۱،

اُدْخِلَنَّكُمْ: میں تم کو ضرور داخل کروں گا۔ اِدْخَالٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۲/۵،

اُدْخِلَنَّهُمْ: میں ان کو ضرور داخل کروں گا۔ ۱۹۵/۳،

اَدْخِلْنِي: تو مجھے داخل کر۔ ۸۰/۱۷، ۱۹/۲۷،

اُدْخِلُوْا: وہ داخل کئے گئے۔ اِدْخَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۷۱،

اُدْخُلُوْا: تم داخل ہو۔ دُخُوْلٌ سے امر۔ ۵۸/۲، ۲۰۸/۲، ۱۵۴/۴، ۲۱، ۲۳/۵، ۳۸/۷، ۴۹/۷، ۱۶۱/۷، ۶۷/۱۲، ۹۹/۱۲، ۲۹/۱۶، ۳۲/۱۶، ۱۸/۲۷، ۵۳/۳۳، ۷۲/۳۹، ۷۶/۴۰، ۷۰/۴۳،

اَدْخِلُوْا: تم داخل کرو۔ اِدْخَالٌ سے امر۔ ۴۶/۴۰،

اُدْخُلُوْهَا: تم اس میں داخل ہو۔ ۴۶/۱۵، ۷۳/۳۹، ۳۴/۵۰،

اَدْخِلْهُمْ: تو ان کو داخل کر۔ ۸/۴۰،

اُدْخُلِي: تو (مؤنث) داخل ہو۔ دُخُوْلٌ سے امر۔ ۴۴/۲۷،

اَدْرِ: (ن) میں جانتا ہوں، مجھے معلوم ہے۔ دِرَايَةٌ سے مضارع۔ ۲۶/۶۹،

اَدْرٰكَ: (ن) اس نے تجھے واقف کیا، اس نے تجھے خبردار کیا، اس نے تجھے سکھایا۔ اِدْرَاءٌ سے ماضی۔ ۳/۶۹، ۲۷/۷۴، ۱۴/۷۷، ۱۷/۸۲، ۱۸/۸۲، ۸/۸۳، ۱۹/۸۳، ۲/۸۶، ۱۲/۹۰، ۲/۹۷، ۳/۱۰۱، ۱۰/۱۰۱، ۵/۱۰۴،

اَدْرٰكُمْ: اس نے تم کو خبردار کیا، اس نے تم کو واقف کیا۔ ۱۶/۱۰

اَدْرَكَهُ: اس نے اس کو پالیا۔ اِدْرَاكٌ سے ماضی۔ ۹۰/۱۰،

اِدْرَءُوْا: (ف) تم ہٹاؤ، تم دفع (دور) کرو۔ دَرْءٌ سے امر۔ ۱۶۸/۳،

اَدْرِيْ: (ض) میں جانتا ہوں۔ دِرَايَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۲۱، ۱۱۱/۲۱، ۹/۴۶، ۲۵/۷۲،

اِدْرِيْسَ: ایک پیغمبر کا اسم گرامی۔ ۵۶/۱۹، ۸۵/۲۱،

اُدْعُ: (ن) تو مانگ، تو دعا کر۔ دَعْوَةٌ سے امر۔ ۶۱/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲، ۷۰/۲، ۱۳۴/۷، ۱۲۵/۱۶، ۶۷/۲۲، ۸۷/۲۸، ۱۵/۴۲، ۴۹/۴۳،

اُدْعُوْا: تم بلاؤ، تم پکارو۔ ۲۳/۲، ۵۵/۷، ۱۹۵/۷، ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۵۶/۱۷، ۱۱۰/۱۷، ۱۴/۲۵، ۶۴/۲۸، ۲۲/۳۴، ۱۴/۴۰، ۴۹/۴۰، ۵۰/۴۰،

اَدْعُوْا: میں بلاتا ہوں۔ دَعْوَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۸/۱۲، ۳۶/۱۳، ۴۸/۱۹، ۲۰/۷۲،

اَدعَوتُمُوهُم: خواہ تم ان کو پکارو، خواہ تم ان کو دعوت دو۔ دُعَاءٌ سے ماضی۔ ۱۹۳/۷،

اَدعُوکُم: میں تم کو بلاتا ہوں۔ ۴۱/۴۰، ۴۲/۴۰،

اُدعُونِی: تم مجھ کو پکارو۔ ۶۰/۴۰،

اُدعُوهُ: تم اس کو پکارو۔ ۲۹/۷، ۵۶/۷، ۱۸۰/۷، ۶۵/۴۰،

اُدعُوهُم: تم ان کو پکارو۔ ۱۹۴/۷، ۵/۳۳،

اُدعُهُنَّ: تو ان (مؤنث) کو پکار۔ ۲۶۰/۲،

اَدعِیَائَکُم: تمہارے منہ بولے بیٹے، تمہارے لے پالک، متبنیٰ، واحد دَعِیٌّ۔ ۴/۳۳،

اَدعِیَآئِهِم: ان کے لے پالک۔ ۳۷/۳۳

اِدفَع: (ف) تو دفع کر، تو دور کر، دَفعٌ سے امر۔ ۹۶/۲۳،

اِدفَعُوا: تم دفع کرو۔ ۱۶۷/۳، ۶/۴،

اِدَّکَرَ: (افت) اس کو خیال (یاد) آ گیا۔ اِدِّکَارٌ سے ماضی، یہ دراصل اِذتَکَرَ تھا 'ت' اور 'ذ' کو 'د' سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۴۵/۱۲،

اَدلٰی: (اف) اس نے ڈالا، اس نے لٹکایا۔ اِدلَاءٌ سے ماضی۔ ۱۹/۱۲

اَدُلُّكَ: (ن) میں تجھے پتا دوں، میں تجھے بتاؤں۔ ۱۲۰/۲۰،

اَدُلُّکُم: میں تمہیں پتا بتاؤں، میں تمہیں بتاؤں، ۴۰/۲۰، ۱۲/۲۸، ۱۰/۶۱،

اَدنٰی: بہت چھوٹا، بہت نزدیک۔ دَنِیٌّ سے اسم تفضیل۔ ۶۱/۲، ۲۸۲/۲، ۳/۴، ۱۰۸/۵، ۱۶۹/۷، ۳/۳۰، ۲۱/۳۲، ۵۱/۳۳، ۵۹/۳۳، ۹/۵۳، ۷/۵۸، ۲۰/۷۳،

اَدُّوآ: (تف) تم ادا کرو، تم حوالے کرو (بصلہ اِلیٰ)۔ تَادِیَةٌ سے امر۔ ۱۸/۴۴،

اَدهٰی: (س) بہت سخت، بڑی آفت، سخت رسوا کرنے والا۔ دَهیٌ و دَاهِیَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۴۶/۵۴،

ء ذ

اِذ: جب، جبکہ، جس وقت، اسم ظرف زمان۔ ۳۰/۲، ۴۹/۲، ۵۰/۲، ......۱۵۰ جگہ

اَذًی: ایذا، تکلیف، ناپاک، گندی۔ ۱۹۶/۲، ۲۲۲/۲، ۲۶۲/۲، ۲۶۳/۲، ۱۱۱/۳، ۱۸۶/۳، ۱۰۲/۴،

اِذًا: اس وقت، حرف ناصب ۱۴۵/۴، ۵۳/۴، ۲۷ جگہ

اَذٰی: ایذا۔ ۲۶۴/۲

اِذَا: جب، اس وقت، یکا یک۔ ۱۱/۲، ۱۳/۲، ۱۰۶/۵، ......۲۲۰ جگہ

اَذَاعُوا: (اف) انہوں نے پھیلایا، انہوں نے مشہور کیا۔ اِذَاعَةٌ سے ماضی۔ ۸۳/۴،

اَذَاقَهَا: (اف) اس نے اس (مؤنث) کو چکھایا اِذَاقَةٌ سے ماضی۔ ۱۱۲/۱۶،

اَذَاقَهُم: اس نے ان کو چکھایا۔ ۳۳/۳۰

اَذَاقَهُم: اس نے ان کو چکھایا۔ ۲۶/۳۹،

اَذَانٌ: پکارنا، اعلان کرنا، سنا دینا، مصدر ہے، ۳/۹

اَذَاهُم: ان کا ایذا دینا، ان کا تکلیف دینا۔ ۴۸/۳۳

اَذبَحُكَ: (ف) میں تجھ کو ذبح کروں گا ذَبحٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۳۷،

اَذبَحَنَّهٗ: میں اس کو ضرور ذبح کر ڈالوں گا، ذَبحٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۱/۲۷،

اَذقَان: ٹھوڑیاں، واحد ذَقنٌ۔ ۱۰۷/۱۷، ۱۰۹/۱۷، ۸/۳۶،

اَذَقنَا: (اف) ہم نے چکھایا۔ اِذَاقَةٌ سے ماضی۔ ۲۱/۱۰، ۹/۱۱، ۳۶/۳۰، ۴۸/۴۲

اَذَقنٰكَ: ہم نے تجھ کو چکھایا۔ ۷۵/۱۷،

اَذَقْنٰهُ: ہم نے اس کو چکھایا۔ ۱۰/۱۱، ۵۰/۴۱،

اُذْكُرْ: (ن) تو ذکر کر، تو یاد کر۔ ذِکْرٌ سے امر۔ ۴۱/۳، ۱۱۰/۵، ۲۰۵/۷، ۲۴/۱۸، ۱۶/۱۹، ۴۱/۱۹، ۵۱/۱۹، ۵۴/۱۹، ۵۶/۱۹، ۱۷/۳۸، ۴۱/۳۸، ۴۵/۳۸، ۴۸/۳۸، ۲۱/۴۶، ۸/۷۳، ۲۵/۷۶،

اَذْكُرْكُمْ: میں تم کو یاد رکھوں گا۔ ذِکْرٌ سے مضارع۔ ۱۵۲/۲،

اُذْكُرْنَ: تم (مونث) یاد کرو۔ ۳۴/۳۳،

اُذْكُرْنِيْ: تو میرا ذکر کر، تو مجھے یاد کر۔ ۴۲/۱۲،

اُذْكُرُوْا: تم یاد کرو۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۶۳/۲، ۱۲۲/۲، ۱۹۸/۲، ۲۰۰/۲، ۲۰۳/۲، ۲۳۱/۲، ۲۳۹/۲، ۱۰۳/۳، ۱۰۳/۴، ۴/۵، ۷/۵، ۱۱/۵، ۲۰/۵، ۶۹/۷، ۷۴/۷، ۸۶/۷، ۱۷۱/۷، ۲۸/۸، ۴۵/۸، ۶/۱۴، ۳۶/۲۲، ۹/۳۳، ۴۱/۳۳، ۳/۳۵، ۱۰/۶۲،

اُذْكُرُوْنِيْ: تم مجھ کو یاد کرو۔ ۱۵۲/۲،

اُذْكُرُوْهُ: تم اس کو یاد کرو۔ ۱۹۸/۲،

اَذْكُرَهٗ: میں اس کا ذکر کروں، میں اس کو یاد کرو ۶۳/۱۸،

اَذَلَّ: (ض) بہت ذلت والے۔ ذُلٌّ و ذِلَّتٌ و ذَلَالَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۸/۶۳،

اَذِلَّةً: نرم دل۔ بے سروسامان۔ ۳۴/۲۷، ۳۷/۲۷،

اَذِلَّةٍ: نرم دل، مہربان، واحد ذَلِیْلٌ۔ ۵۴/۵،

اَذِلَّةٌ: بہت ذلیل، بے سروسامان۔ ۱۲۳/۳،

اَذَلِّيْنَ: بہت ذلیل ہونے والے، سب سے بے قدر لوگ، واحد اَذَلُّ ۲۰/۵۸،

اَذِنَ: (س) اس نے حکم دیا، اس نے اجازت دی۔ اِذْنٌ سے ماضی۔ ۵۹/۱۰، ۳۶/۲۴، ۲۳/۳۴، ۳۸/۷۸،

اُذِنَ: (س) حکم دیا گیا۔ اِذْنٌ سے ماضی مجہول، ۳۹/۲۲،

اُذُنَ: کان، جمع آذَانٌ۔ ۴۵/۵،

اُذُنِ: کان۔ ۴۵/۵،

اُذُنُ: سننے والا۔ ۶۱/۹،

اُذُنٌ: ہر کسی کی بات سن کر قبول کرنے والا۔ ۶۱/۹،

اُذُنٌ: کان۔ ۱۲/۶۹،

اَذَّنَ: (تف) اس نے اعلان کیا، وہ پکارا۔ تَاذِیْنٌ سے ماضی۔ ۴۴/۷، ۷۰/۱۲

اَذِّنْ: تو اعلان کر، تو پکار۔ تاذِیْنٌ سے امر۔ ۲۷/۲۲،

اِذْنِ: حکم، اجازت، ارادہ۔ ۹۷/۲، ۱۰۲/۲، ۲۴۹/۲، ۲۵۱/۲، ۴۹/۳، ۱۴۵/۳، ۱۶۶/۳، ۲۵/۴، ۶۴/۴، ۵۸/۷، ۶۶/۸، ۱۰۰/۱۰، ۳۸/۱۳، ۱/۱۴، ۱۱/۱۴، ۲۳/۱۴، ۲۵/۱۴، ۱۲/۳۴، ۳۲/۳۵، ۷۸/۴۰، ۱۰/۵۸، ۵/۵۹، ۱۱/۶۴، ۴/۹۷،

اَذِنْتَ: تو نے رخصت دی، تو نے اجازت دی ۴۳/۹،

اَذِنَتْ: (س) اس (مؤنث) نے کان رکھے، اس نے حکم سن لیا۔ اَذْنٌ سے ماضی۔ ۲، ۵/۸۴،

اِذْنِهٖ: اس کی اجازت، اس کا حکم۔ ۲۱۳/۲، ۲۲۱/۲، ۲۵۵/۲، ۱۵۲/۳، ۱۶/۵، ۳/۱۰، ۱۰۵/۱۱، ۶۵/۲۲، ۴۶/۳۳، ۵۱/۴۲،

اِذْنِيْ: میرا حکم، میری اجازت۔ ۱۱۰/۵،

اُذُنَيْهِ: اس کے دونوں کان۔ ۷/۳۱،

اَذْهَبَ: (اف) اس نے دور کیا، اس نے ہٹا دیا اِذْهَابٌ سے ماضی۔ ۳۴/۳۵،

اِذْهَبْ: (ف) تو جا (بلا صلہ) تو لے جا (بصلہ ب) ذَهَابٌ سے امر۔ ۲۴/۵، ۶۳/۱۷، ۲۴/۲۰، ۴۲/۲۰، ۹۷/۲۰، ۲۸/۲۷، ۱۷/۷۹،

اِذْهَبَا: تم دونوں جاؤ۔ ۴۳/۲۰، ۳۶/۲۵، ۱۵/۲۶،

اَذْهَبْتُمْ: (اف) تم لے چکے، تم ضائع کر چکے اِذْهَابٌ سے ماضی۔ ۲۰/۴۶،

اِذْهَبُوْا: تم جاؤ (بلا صلہ) تم لے جاؤ (بصلہ ب) ذَهَابٌ سے امر۔ ۸۷/۱۲، ۹۳/۱۲،

ء ر

اَرَی: میں دیکھتا ہوں۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع۔ ٢٠/٢٧،

اَرٰی: (ف) میں دیکھتا ہوں۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع۔ ٤٨/٨، ٤٣/١٢، ٤٦/٢٠، ١٠٢/٣٧، ٢٩/٤٠،

اَرَادَ: اس نے ارادہ کیا، اس نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی۔ ٢٦/٢، ٢٣٣/٢، ١٧/٥، ٢٥/١٢، ١١/١٣، ١٩/١٧، ١٠٣/١٧، ٨٢/١٨، ٦٢/٢٥، ١٩/٢٨، ١٧/٣٣، ٥٠/٣٣، ٨٢/٣٦، ٤/٣٩، ١١/٤٨، ١٠/٧٢، ٣١/٧٤،

اَرَادَا: ان دونوں نے ارادہ کیا۔ ٢٣٣/٢،

اَرَادَنِیَ: اس نے میرا ارادہ کیا، اس نے مجھ کو چاہا۔ ٣٨/٣٩،

اَرَادُوْا: انہوں نے ارادہ کیا، انہوں نے چاہا۔ ٢٢٨/٢، ٣٦/٩، ٧٠/٢١، ٢٢/٢٢، ٢٠/٣٢، ٩٨/٣٧،

اَرَاذِلُنَا: ہمارے بہت سے رذیل لوگ، ہمارے کمینے لوگ۔ رَذَالَةٌ سے اسم تفضیل، واحد اَرْذَلٌ۔ ٢٧/١١،

اَرَاغِبٌ: کیا رغبت کرنے والا، کیا منہ پھیرنے والا۔ رَغْبَةٌ سے اسم فاعل۔ ٤٦/١٩،

اَرٰكَ: (اف) اس نے تجھ کو دکھایا، بتایا۔ اِرَاءَةٌ سے ماضی۔ ١٠٥/٤،

اَرٰكَ: میں تجھ کو دیکھتا ہوں۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع۔ ٧٤/٦

اَرٰكُمْ: اس نے تم کو دکھایا۔ اِرَائَةٌ سے ماضی۔ ١٥٢/٣،

اَرٰكُمْ: میں تم کو دکھاتا ہوں۔ میں تم کو دیکھتا ہوں رُؤْیَةٌ سے مضارع۔ ٢٩/١١، ٨٤/١١، ٢٣/٤٦،

اَرٰكَهُمْ: اس نے تجھ کو وہ (لوگ) دکھائے۔ ٤٣/٨،

اَرٰنِیْ: میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع۔ ٣٦/١٢،

اَرٰهُ: اس نے اس کو دکھایا۔ ٢٠/٧٩،

اَرَآئِكَ: بہت سے تخت، مسہریاں، واحد اَرِیْكَةٌ، ٣١/١٨، ٥٦/٣٦، ١٣/٧٦، ٢٣/٨٣، ٣٥/٨٣،

اَرْبٰی: (ن) زیادہ بڑھی ہوئی، زیادہ چڑھی ہوئی رَبَاءٌ اور رِبًا سے اسم تفضیل۔ ٩٢/١٦،

اَرْبَابًا: بہت سے رب، کئی معبود۔ ٦٤/٣، ٨٠/٣، ٣١/٩،

اَرْبَابٌ: بہت سے رب، کئی معبود، واحد رَبٌّ۔ ٣٩/١٢،

اِرْبَةِ: حاجت، غرض۔ جمع اِرَبٌ۔ ٣١/٢٤،

اَرْبَعَ: چار۔ اسمِ عدد۔ ٨/٢٤،

اَرْبَعِ: چار۔ ٤٥/٢٤،

اَرْبَعُ: چار۔ ٦/٢٤،

اَرْبَعَةَ: چار (مؤنث) ٢٣٤/٢، ٢/٩،

اَرْبَعَةِ: چار۔ (مؤنث) ٢٢٦/٢، ٤/٢٤، ١٣/٢٤، ١٠/٤١،

اَرْبَعَةً: چار۔ (مؤنث)۔ ٢٦٠/٢، ١٥/٤،

اَرْبَعَةٌ: چار۔ (مونث)۔ ٣٦/٩،

اَرْبَعِیْنَ: چالیس۔ ٥١/٢، ٢٦/٥، ١٤٢/٧، ١٥/٤٦،

اِرْتَابَ: وہ شبہ میں پڑا، اس نے دھوکہ کھایا۔ اِرْتِیَابٌ سے ماضی۔ ٤٨/٢٩،

اِرْتَابَتْ: وہ (مؤنث) شبہ میں پڑی۔ ٤٥/٩،

اِرْتَابُوْا: وہ شبہ میں پڑے۔ ٥٠/٢٤،

اِرْتَبْتُمْ: تم شبہ میں پڑے۔ ١٠٦/٥، ١٤/٥٧،

اِرْتَدَّ: (افت) وہ مرتد ہو گیا، وہ الٹ گیا، وہ لوٹ گیا۔ اِرْتِدَادٌ سے ماضی۔ ٩٦/١٢،

اِرْتَدَّا: وہ دونوں واپس آ گئے، وہ دونوں لوٹ آئے۔ ٦٤/١٨،

اِرْتَدُّوْا: وہ پھر گئے، وہ ہٹ گئے۔ ٢٥/٤٧،

اِرْتَضٰی: (افت) وہ راضی ہوا، اس نے پسند کیا

اِرْتِضَآءٌ سے ماضی۔ ۲۸/۲۱، ۵۵/۲۴، ۲۷/۷۲،

اِرْتَقِبْ: (افت)تو انتظار کر، تو راہ دیکھ۔ اِرْتِقَابٌ سے امر۔ ۱۰/۴۴،

اِرْتَقِبُوْا: تم انتظار کرو۔ ۹۳/۱۱،

اِرْتَقِبْهُمْ: تو ان کا انتظار کر۔ ۲۷/۵۴،

اَرْجَآئِهَا: اس کے کنارے، واحد رَجَاءٌ۔ ۱۷/۶۹،

اَرْجِعُ: (ض) میں رجوع کروں، میں لوٹ کر جاؤں۔ رُجُوْعٌ سے مضارع۔ ۴۲/۱۲،

اِرْجِعْ: تو رجوع کر، تو لوٹ جا۔ رُجُوْعٌ سے امر۔ ۵۰/۱۲، ۳۷/۲۷،

اِرْجِعِ: تو رجوع کر، تو لوٹ جا۔ ۳، ۴/۶۷،

اِرْجِعْنَا: تو ہم کو واپس بھیج دے، تو ہم کو لوٹا، اِرْجَاعٌ سے امر۔ ۱۲/۳۲،

اِرْجِعُوْا: تم رجوع کرو، تم واپس لوٹ جاؤ۔ رُجُوْعٌ سے امر۔ ۸۱/۱۲، ۱۳/۲۱، ۲۸/۲۴، ۱۳/۳۳، ۱۳/۵۷،

اِرْجِعُوْنِ: مجھ کو واپس بھیج دیجئے۔ اِرْجَاعٌ سے امر (یہاں اللہ تعالیٰ سے خطاب ہے) جمع کا صیغہ تعظیماً استعمال کیا گیا ہے۔ ۹۹/۲۳،

اِرْجِعِی: تو (مؤنث) لوٹ جا۔ رُجُوْعٌ سے امر۔ ۲۸/۸۹،

اَرْجُلٌ: پاؤں، واحد رِجْلٌ۔ ۱۹۵/۷،

اَرْجُلَكُمْ: تمہارے پاؤں۔ ۶/۵، ۱۲۴/۷، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

اَرْجُلِكُمْ: تمہارے پاؤں۔ ۶۵/۶،

اَرْجُلِهِمْ: ان کے پاؤں۔ ۵۵/۲۹،

اَرْجُلُهُمْ: ان کے پاؤں۔ ۳۳/۵، ۲۴/۲۴، ۶۵/۳۶،

اَرْجُلِهِنَّ: ان عورتوں کے پاؤں۔ ۳۱/۲۴، ۱۲/۶۰،

اَرْجُمَنَّكَ: (ن) میں تجھے ضرور سنگسار کروں گا۔ رَجْمٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۴۶/۱۹،

اُرْجُوا: (ن) تم امید رکھو، تم ڈرو۔ رَجَاءٌ سے امر۔ ۳۶/۲۹،

اَرْجِهْ: تو اس کو مہلت دے، تو اس کو ڈھیل دے اِرْجَاءٌ سے امر، ۱۱۱/۷، ۳۶/۲۶،

اَرْحَامَ: بچہ دانیاں، رشتہ داری، واحد رَحِمٌ و رِحْمٌ۔ ۱/۴،

اَرْحَامِ: رشتہ داری، قرابت، ۶/۳، ۷۵/۸، ۵/۲۲، ۳۴/۳۱، ۶/۳۳،

اَرْحَامُ: بچہ دانیاں۔ ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶، ۸/۱۳،

اَرْحَامَكُمْ: تمہاری رشتہ داری، تمہارے کنبے والے۔ ۲۲/۴۷،

اَرْحَامُكُمْ: تمہاری رشتہ داری۔ تمہارے کنبے والے۔ ۳/۶۰،

اَرْحَامِهِنَّ: ان عورتوں کے رحم۔ ۲۲۸/۲،

اَرْحَمُ: (س) سب سے زیادہ رحم کرنے والا۔ رَحْمَةٌ و رُحْمٌ سے اسم تفضیل۔ ۱۵۱/۷، ۶۴/۱۲، ۹۲/۱۲، ۸۳/۲۱،

اِرْحَمْ: (س) تو رحم کر۔ رُحْمٌ و رَحْمَةٌ سے امر۔ ۱۱۸/۲۳،

اِرْحَمْنَا: تو ہم پر رحم کر۔ ۲۸۶/۲، ۱۵۵/۷، ۱۰۹/۲۳،

اِرْحَمْهُمَا: تو ان دونوں پر رحم کر۔ ۲۴/۱۷،

اَرْدٰكُمْ: (اف) اس نے تم کو برباد (غارت) کیا۔ اِرْدَاءٌ سے ماضی۔ ۲۳/۴۱،

اَرَدْتُّ: میں نے ارادہ کیا، میں نے چاہا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی۔ ۳۴/۱۱، ۷۹/۱۸،

اَرَدْتُّمْ: تم نے ارادہ کیا، تم نے چاہا ۲۳۳/۲، ۲۰/۴، ۸۶/۲۰،

اَرَدْنَ: ان عورتوں نے ارادہ کیا۔ چاہا۔ ۳۳/۲۴،

اَرَدْنَا: ہم نے چاہا۔ ۶۲/۴، ۱۰۷/۹، ۱۶/۱۷، ۸۱/۱۸، ۱۷/۲۱،

اَرَدْنٰهُ: ہم نے اس کو چاہا۔ ۴۰/۱۶،

اَرْذَلِ: بہت خراب، بہت نکما۔ رِذَالَةٌ سے اسم تفضیل۔ ٢٧/١٦

اَرْذَلُوْنَ: رذیل لوگ، کمینے لوگ، حقیر لوگ یعنی جاہ و مال نہ رکھنے والے، واحد اَرْذَلُ۔ ١١١/٢٦

اُرْزُقْ: (ن) تو رزق دے، تو عطا کر۔ رِزْقٌ سے امر۔ ١٢٦/٢،

اُرْزُقْنَا: تو ہم کو رزق دے، تو ہم کو عطا کر۔ ١١٤/٥،

اُرْزُقُوْهُمْ: تم ان کو رزق دو، تم ان کو کچھ دو۔ ٥، ٨/٤،

اُرْزُقْهُمْ: تو ان کو رزق دے، تو ان کو عطا کر۔ ٣٧/١٤،

اَرْسٰهَا: اس نے اس کو گاڑ دیا، اس نے اس کو قائم کر دیا۔ اِرْسَاءٌ سے ماضی۔ اِرْسَاءٌ کے اصل معنی کشتی کا لنگر ڈالنا ہے چونکہ کشتی یا جہاز کو لنگر کے ذریعے دریا یا سمندر میں ٹھہرایا جاتا ہے اس لئے مجازاً اس کا استعمال پہاڑوں کی تخلیق کے لئے فرمایا گیا ہے جن کی وجہ سے زمین پانی کی سطح پر ٹھہری ہوئی ہے۔ ٣٢/٧٩،

اَرْسَلَ: اس نے ارسال کیا، اس نے بھیجا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی۔ ٣٣/٩، ٤٨/٢٥، ٥٣/٢٦، ٩/٣٥، ٢٨/٤٨، ٩/٦١، ٣/١٠٥،

اَرْسِلْ: تو ارسال کر دے، تو بھیج دے۔ اِرْسَالٌ سے امر۔ ١٠٥/٧، ١١١/٧، ٦٣/١٢، ٤٧/٢٠، ١٣/٢٦، ١٧/٢٦،

اُرْسِلَ: وہ ارسال کیا گیا، وہ بھیجا گیا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی مجہول۔ ٦/٧، ٧٥/٧، ٥/٢١، ٢٧/٢٦،

اَرْسَلْتَ: تو نے ارسال کیا، تو نے بھیجا۔ ١٣٤/٢٠،

اَرْسَلَتْ: اس عورت نے ارسال کیا، اس عورت نے بھیجا، ٣١/١٢،

اُرْسِلْتُ: میں ارسال کیا گیا، میں بھیجا گیا۔ ٨٧/٧

٥٧/١١، ٢٣/٤٦،

اُرْسِلْتُمْ: تم ارسال کئے گئے، تم بھیجے گئے۔ ٩/١٤، ٣٤/٣٤، ١٤/٤١، ٢٤/٤٣،

اَرْسَلْنَا: ہم نے ارسال کیا، ہم نے بھیجا۔ ١٥١/٢، ٦٤/٤، ٧٠/٥، ٦/٦، ٤٢/٦، ٥٩/٧، ٩٤/٧، ١٣٣، ١٦٢/٧، ٢٥/١١، ٩٦/١١، ١٠٩/١٢، ٣٨/١٣، ٤/١٤، ٥/١٤، ١٠/١٥، ٢٢/١٥، ٤٣/١٦، ٦٣/١٦، ٧٧/١٧، ١٧/١٩، ٨٣/١٩، ٧/٢١، ٢٥/٢١، ٥٢/٢٢،

اُرْسِلْنَا: ہم ارسال کئے گئے، ہم بھیجے گئے۔ ٧٠/١١،

اَرْسَلْنٰكَ: ہم نے تجھ کو ارسال کیا، ہم نے تجھ کو بھیجا۔ ١١٩/٢، ٧٩/٤، ٨٠/٤، ٣٠/١٣، ٥٤/١٧، ١٠٥/١٧، ١٠٧/٢١، ٥٦/٢٥، ٤٥/٣٣، ٢٨/٣٤، ٢٤/٣٥، ٤٨/٤٢، ٨/٤٨،

اَرْسَلْنٰهُ: ہم نے اس کو ارسال کیا، یا بھیجا، ١٤٧/٣٧، ٣٨/٥١،

اَرْسَلُوْا: انہوں نے ارسال کیا، انہوں نے بھیجا۔ ١٩/١٢،

اُرْسِلُوْا: وہ ارسال کئے گئے، وہ بھیجے گئے۔ ٣٣/٨٣،

اَرْسِلُوْنِ: تم مجھ کو ارسال کرو، تم مجھے بھیجو۔ اِرْسَالٌ سے امر۔ ٤٥/١٢،

اَرْسِلْهُ: تو اس کو ارسال کر، تو اس کو بھیج۔ ١٢/١٢، ٣٤/٢٨،

اُرْسِلَهٗ: میں اس کو ارسال کروں گا، میں اس کو بھیجوں گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع۔ ٦٦/١٢،

اِرْصَادًا: (اف) پناہ دینا، انتظار، گھات لگانا مصدر ہے۔ ١٠٧/٩،

اَرْضَ: زمین، جمع اَرْضُوْنَ و اَرَاضِ۔ ٢٢، ٧١/٢، ١٦٤/٢، ٢٥٥/٢، ٢١/٥، ١/٦، ٧٣/٦، ٧٩/٦، ٥٤/٧، ١٠٠/٧، ١٢٨/٧، ٣٦/٩، ٣/١٠، ٧/١١، ٨٠/١٢، ٣/١٣، ٤١/١٣، ١٤/١٤، ١٩/١٤، ٣٢/١٤، ١٩/١٥، ٨٥/١٥، ٣/١٦، ٤٥/١٦، ٦٥/١٦،

اَرْضِ: زمین۔ ١٦/٢، ٢٧/٢، ٢٩/٢، ٣٠/٢، ٣٣/٢، ٣٦/٢، ٦٠/٢، ١٠٧/٢، ١١٦/٢، ١١٧/٢، ١٦٤/٢، ١٦٨/٢، ٢٠٥/٢، ٢٥٥/٢،

۲۶۷/۲، ۲۷۳/۲، ۲۸۴/۲، ۵/۳، ۲۹/۳، ۸۳/۳، ۹۱/۳، ۱۰۹/۳، ۱۲۹/۳، ۱۳۷/۳، ۱۵۶/۳، ......۳۳۱ جگہ

اَرْضُ: زمین۔ ۶۱/۲، ۲۵۱/۲، ۱۳۳/۳، ۴۲/۴، ۹۷/۴، ۲۵/۹، ۱۱۸/۹، ۲۴/۱۰، ۴۴/۱۱، ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۳۱/۱۳، ۴۸/۱۴، ۴۴/۱۷، ۹۰/۱۹، ۶۳/۲۲، ۷۱/۲۳، ۸۴/۲۳، ۲۵/۳۶، ۳۳/۳۶، ۳۶/۳۶، ۱۰/۳۹، ۶۷/۳۹، ۶۹/۳۹، ۲۹/۴۴،

اَرْضًا: زمین۔ ۹/۱۲، ۲۷/۳۳،

اَرْضَعَتْ: اس عورت نے دودھ پلایا۔ اِرْضَاعٌ سے ماضی۔ ۲/۲۲،

اَرْضَعْنَ: ان عورتوں نے دودھ پلایا۔ ۶/۶۵،

اَرْضَعْنَکُمْ: ان عورتوں نے تم کو دودھ پلایا۔ ۲۳/۴،

اَرْضِعِیْهِ: تو اس کو دودھ پلا۔ اِرْضَاعٌ سے امر۔ ۷/۲۸،

اَرْضِکُمْ: تمہاری زمین۔ ۱۱۰/۷، ۶۳/۲۰، ۳۵/۲۶،

اَرْضِنَا: ہماری زمین۔ ۱۳/۱۴، ۵۷/۲۰، ۵۷/۲۸،

اَرْضَهُمْ: ان کی زمین۔ ۲۷/۳۳،

اَرْضِیْ: میری زمین۔ ۵۶/۲۹،

اَرَضِیْتُمْ: کیا تم راضی ہوئے، کیا تم خوش ہوئے رِضًی سے ماضی۔ ۳۸/۹،

اِرْعَوْا: (اف) تم نگہبانی کرو، تم چراؤ، تم کھلاؤ رَعْیٌ و رِعَایَةٌ سے امر، ۵۴/۲۰،

اِرْغَبْ: (س) تو رغبت کر، تو دل لگا (بصلۂ الیٰ) رَغْبَةٌ سے امر۔ ۸/۹۴،

اِرْکَبْ: (س) تو سوار ہو جا۔ رُکُوْبٌ سے امر ۴۲/۱۱،

اِرْکَبُوْا: تم سوار ہو جاؤ۔ ۴۱/۱۱،

اُرْکِسُوْا: (اف) وہ گرائے گئے، وہ لوٹائے گئے۔ اِرْکَاسٌ سے ماضی مجہول۔ ۹۱/۴،

اَرْکَسَهُمْ: اس نے ان کو اُلٹا پھیر دیا، اس نے ان کو اوندھا کر دیا۔ اِرْکَاسٌ سے ماضی ۸۸/۴،

اُرْکُضْ: (ن) تو لات مار، تو پاؤں مار۔ رَکْضٌ سے امر۔ ۴۲/۳۸،

اِرْکَعُوْا: (ف) تم رکوع کرو، تم جھکو، تم نماز پڑھو۔ رُکُوْعٌ سے امر۔ ۴۳/۲، ۷۷/۲۲، ۴۸/۷۷،

اِرْکَعِیْ: تو (مؤنث) رکوع کر، تو جھک۔ ۴۳/۳،

اِرَمَ: ایک قبیلہ کا نام، ایک قوم کا نام، یہ لوگ بڑے ڈیل ڈول والے اور بڑے طاقتور تھے، انہوں نے بڑی شاندار اور بڑے بڑے ستونوں والی عمارتیں بنائی تھیں۔ اس وقت دنیا میں کوئی قوم ان جیسی طاقتور اور متمدن نہ تھی۔ ۷/۸۹،

اَرِنَا: تو ہم کو دکھا، تو ہم کو بتا۔ اِرَائَةٌ سے امر۔ ۱۲۸/۲، ۱۵۳/۴، ۲۹/۴۱،

اَرِنِیْ: تو مجھ کو دکھا دے۔ ۲۶۰/۲، ۱۴۳/۷،

اَرُوْنِیْ: تم مجھے بتاؤ، تم مجھ کو دکھاؤ۔ اِرَاءَةٌ سے امر۔ ۱۱/۳۱، ۴۰/۳۵، ۴/۴۶،

اَرُوْنِیْ: تم مجھے دکھاؤ، تم مجھے بتاؤ۔ ۲۷/۳۴،

اِرْهَبُوْنِ: (س) تم مجھ سے ڈرو۔ رَهْبَةٌ سے امر۔ ۴۰/۲، ۵۱/۱۶،

اَرَهْطِیْ: کیا میرا گروہ، کیا میرا قبیلہ۔ ۹۲/۱۱،

اُرْهِقُهٗ: (اف) میں اس کو چڑھاؤں گا، میں اس کو سخت مشقت میں مبتلا کروں گا۔ اِرْهَاقٌ سے مضارع۔ ۱۷/۷۴،

اَرَءَیْتَكَ: آیا تو نے دیکھا، بھلا تو نے دیکھا۔ ۶۲/۱۷،

اَرَءَیْتُکُمْ: کیا تم نے دیکھا، بھلا تم نے دیکھا ۴۰/۶،

اَرَءَیْتُمْ: کیا تم نے دیکھا، بھلا تم نے دیکھا۔ ۴۶/۶، ۵۰/۱۰، ۵۹/۱۰، ۲۸/۱۱، ۶۳/۱۱، ۸۸/۱۱، ۷۵/۲۶، ۷۱/۲۸، ۷۲/۲۸،

٤٠/٣٥، ٣٨/٣٩ ٥٢/٤١، ٤/٤٦، ١٠/٤٦، ١٩/٥٣، ٥٨/٥٦، ٦٣/٥٦، ٦٨/٥٦،
١٧/٥٦، ٢٨/٦٧، ٣٠/٦٧،

اُرِیْدَ: ارادہ کیا گیا۔ اِرَادَةٌ سے ماضی مجہول ١٠/٧٢،

اُرِیْدُ: میں ارادہ کرتا ہوں۔ اِرَادَةٌ سے مضارع ٢٩/٥، ٨٨/١١، ٢٧/٢٨، ٥٧/٥١،

اُرِیْکُمْ: میں تمہیں دکھاؤں گا۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع۔ ١٤٥/٧، ٣٧/٢١، ٢٩/٤٠،

اَرَیْنٰكَ: ہم نے تجھ کو دکھایا۔ ٦٠/١٧،

اَرَیْنٰکَھُمْ: ہم نے تجھ کو وہ (لوگ) دکھائے۔ ٣٠/٤٧،

اَرَیْنٰهُ: ہم نے اس کو دکھائی۔ ٥٦/٢٠،

ء ز

اَزًّا: (ن) ابھارنا، برانگیختہ کرنا، مصدر ہے۔ ٨٣/١٩،

اَزَاغَ: اس نے بڑھا کر دیا، اس نے پھیر دیا اس نے ٹیڑھا کیا۔ اِزَاغَةٌ سے ماضی۔ ٥/٦١،

اِزْدَادُوْا: (افت) وہ زیادہ ہوئے، وہ بڑھتے چلے گئے۔ اِزْدِیَادٌ سے ماضی، اصل لفظ اِزْتَیَدُوْا تھا 'ت' کو 'د' سے اور 'ی' کو 'الف' سے بدل دیا۔ ٩٠/٣، ١٣٧/٤، ٢٥/١٨،

اُزْدُجِرَ: (افت) وہ ڈانٹا گیا، اس کو جھڑک دیا گیا۔ اِزْدِجَارٌ سے ماضی مجہول، یہ لفظ اُزْتُجِرَ تھا 'ت' کو 'د' سے بدل دیا۔ ٩/٥٤،

اَزْرِیْ: میری قوت، میری کمر۔ ٣١/٢٠،

اَزِفَتِ: (س) وہ نزدیک آ گئی، وہ آ پہنچی، اَزَفٌ اور اَزُوْفٌ سے ماضی۔ ٥٧/٥٣،

اَزْکٰی: (س) بہت پاکیزہ، بہت ستھرا۔ زَکَاءٌ سے اسم تفضیل۔ ٢٣٢/٢، ١٩/١٨، ٢٨/٢٤، ٣٠/٢٤،

اَزْلَامِ: تیر، واحد زَلَمٌ۔ ٣/٥،

اُزْلِفَتْ: (اف) وہ قریب کی جائے گی، وہ نزدیک کی جائے گی۔ اِزْلَافٌ سے ماضی مجہول ١٣/٨١،

اُزْلِفَتِ: وہ قریب کی جائے گی، وہ نزدیک کی جائے گی۔ ٩٠/٢٦، ٣١/٥٠،

اَزْلَفْنَا: (اف) ہم نے قریب کر دیا، ہم نے نزدیک کر دیا۔ اِزْلَافٌ سے ماضی۔ ٦٤/٢٦،

اَزَلَّهُمَا: (اف) اس نے ان دونوں (آدم و حوا) کو ورغلایا، اس نے ان دونوں کو بہکایا۔ اِزْلَالٌ سے ماضی۔ ٣٦/٢،

اَزْوَاجَ: بیویاں، جوڑے، واحد زَوْجٌ، ٣٦/٣٦، ١٢/٤٣،

اَزْوَاجًا: بیویاں، جوڑے، ٢٣٤/٢، ٢٤٠/٢، ٣٨/١٣، ٨٨/١٥، ٧٢/١٦، ٥٣/٢٠، ١٣١/٢٠، ٢١/٣٠، ١١/٣٥، ١١/٤٢، ٧/٥٦، ٥/٦٦، ٨/٧٨،

اَزْوَاجِ: بیویاں، جوڑے۔ ٣٧/٣٣،

اَزْوَاجِ: بیویاں، جوڑے۔ ٥٢/٣٣،

اَزْوَاجٍ: بیویاں، جوڑے۔ ٢٥/٢، ١٥/٣، ٥٧/٤، ٥٨/٣٨،

اَزْوَاجَكَ: تیری بیویاں، تیری عورتیں۔ ٥٠/٣٣،

اَزْوَاجِكَ: تیری بیویاں، تیری عورتیں۔ ٢٨/٣٣، ٥٩/٣٣، ١/٦٦،

اَزْوَاجَكُمْ: تمہاری بیویاں۔ ٤/٣٣،

اَزْوَاجِكُمْ: تمہاری بیویاں۔ ٧٢/١٦، ١٦٦/٢٦، ١١/٦٠، ١٤/٦٤،

اَزْوَاجُكُمْ: تمہاری بیویاں۔ ١٢/٤، ٢٤/٩، ٧٠/٤٣،

اَزْوَاجِنَا: ہماری بیویاں، ہماری عورتیں۔ ١٣٩/٦، ٧٤/٢٥،

اَزْوَاجَهٗ: اس کی بیویاں، اس کی عورتیں۔ ٥٣/٣٣،

اَزْوَاجِهٖ: اس کی بیویاں۔ ٣/٦٦،

اَزْوَاجُهٗ: اس کی بیویاں۔ ٦/٣٣،

اَزْوَاجَهُمْ: ان کی بیویاں، ان کے ہم مشرب ٦/٢٤، ٢٢/٣٧،

اَزْوَاجِهِمْ: ان کی بیویاں۔ ٢٤٠/٢، ٢٣/١٣، ٦/٢٣، ٥٠/٣٣،

٨/٤٠، ٣٠/٧٠،

اَزْوَاجُهُمْ: ان کی بیویاں۔ ١١/٦٠، ٥٦/٣٦،

اَزْوَاجَهُنَّ: ان کے شوہر، ان کے خاوند۔ ٢٣٢/٢،

اَزِیْدَ: (ض) میں زیادہ دوں۔ زِیَادَةٌ سے مضارع۔ ١٥/٧٤،

اَزِیْدَنَّکُمْ: میں تم کو ضرور زیادہ دوں گا۔ زِیَادَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٧/١٤،

اِزَّیَّنَتْ: اس کی خوب زیبائش ہوگئی۔ تَزَیُّنٌ سے ماضی یہ دراصل۔ اِزْتَیَّنَتْ تھا 'ت' کو 'ز' سے بدل کر 'ز' کا 'ز' میں ادغام کردیا۔ ٢٤/١٠،

اُزَیِّنَنَّ: (تف) میں ضرور زینت دوں گا، میں ضرور آرائش کروں گا۔ تَزْیِیْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔

ء س

اُسْرٰی: گرفتار ہوکر، قیدی بن کر، واحد اَسِیْرٌ ٨٥/٢،

اَلسَّارِقُ: چوری کرنے والا (مرد)، سَرْقَةٌ سے اسم فاعل مذکر۔ ٣٨/٥،

اَلسَّارِقَةُ: چوری کرنے والی (عورت)، سَرْقَةٌ سے اسم فاعل مؤنث۔ ٣٨/٥،

اَسَاطِیْرُ: کہانیاں، بے سند باتیں، من گھڑت باتیں، واحد اُسْطُوْرَةٌ۔ ٢٥/٦، ٣١/٨، ٢٤/١٦، ٨٣/٢٣، ٥/٢٥، ٦٨/٢٧، ١٧/٤٦، ١٥/٦٨، ١٣/٨٣،

اَسَاوِرَ: کنگن، واحد سِوَارٌ۔ ٣١/١٨، ٢٣/٢٢، ٣٣/٣٥، ٢١/٧٦،

اَسَآءَ: اس نے برائی کی، اس نے برا کام کیا۔ اِسَائَةٌ سے ماضی۔ ٤٦/٤١، ١٥/٤٥،

اَسَآءُوْا: انہوں نے برا کام کیا، انہوں نے برائی کی۔ اِسَاءَةٌ سے ماضی۔ ٣١/٥٣،

اَسَآءُوا: انہوں نے برا کام کیا، برائی کی۔ ١٠/٣٠

اَسْبَابَ: راہیں، راستے، سیڑھیاں، واحد سَبَبٌ۔ ٣٦/٤٠، ٣٧/٤٠،

اَسْبَابِ: سیڑھیاں، رسیاں۔ ١٠/٣٨،

اَسْبَابُ: تعلقات، ذرائع۔ ١٦٦/٢،

اَسْبَاطَ: اولاد، قبیلے، خاندان، واحد سِبْطٌ۔ ١٤٠/٢،

اَسْبَاطًا: قبیلے، خاندان، یہودیوں کے بارہ قبیلے مراد ہیں جو حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد تھے اور بنی اسرائیل کہلائے۔ ١٦٠/٧،

اَسْبَاطِ: اولاد، قبیلے۔ ١٣٦/٢، ٨٤/٣، ١٦٣/٤،

اَسْبَغَ: (اف) اس نے پورا کیا۔ اِسْبَاغٌ سے ماضی۔ ٢٠/٣١،

اِسْتِبْدَالَ: (است) تبدیلی چاہنا، بدل لینا، مصدر ہے۔ ٢٠/٤،

اِسْتَبْرَقٍ: دبیز ریشمی کپڑا، دیبا۔ ٣١/١٨، ٥٣/٤٤، ٥٤/٥٥،

اِسْتَبْرَقٌ: دبیز ریشمی کپڑا، دیبا۔ ٢١/٧٦،

اِسْتَبْشِرُوْا: تم بشارت پاؤ، تم خوشیاں مناؤ اِسْتِبْشَارٌ سے امر۔ ١١١/٩،

اِسْتَبَقَا: ان دونوں نے سبقت کی، وہ دونوں دوڑے۔ اِسْتِبَاقٌ سے ماضی تثنیہ۔ ٢٥/١٢،

اِسْتَبَقُوْا: انہوں نے سبقت کی، وہ دوڑے استباق سے ماضی۔ ٦٦/٣٦،

اِسْتَبِقُوا: تم سبقت کرو، تم دوڑو۔ اِسْتِبَاقٌ سے امر۔ ١٤٨/٢،

اِسْتَجَابَ: اس نے منظور کیا، اس نے قبول کیا۔ اِسْتِجَابَةٌ سے ماضی۔ ١٩٥/٣، ٩/٨، ٣٤/١٢،

اِسْتَجَابُوْا: انہوں نے کہنا مان لیا، انہوں نے قبول کیا۔ ١٧٢/٣، ١٨/١٣، ١٤/٣٥، ٣٨/٤٢،

اِسْتَجَارَكَ: اس نے تجھ سے پناہ مانگی، اِسْتِجَارَۃٌ سے ماضی۔ ٦/٩،

اَسْتَجِبْ: میں قبول کروں گا، میں مان لوں گا اِسْتِجَابَۃٌ سے مضارع۔ ٦٠/٤٠،

اِسْتَجَبْتُمْ: تم نے کہنا مان لیا، تم نے قبول کرلیا اِسْتِجَابَۃٌ سے ماضی۔ ٢٢/١٤،

اِسْتَجَبْنَا: ہم نے دعا قبول کرلی۔ ٧٦/٢١، ٨٤/٢١، ٨٨/٢١، ٩٠/٢١،

اُسْتُجِيْبَ: وہ مان لیا گیا، وہ قبول کرلیا گیا۔ ١٦/٤٢،

اِسْتَجِيْبُوْا: تم قبول کرو، تم مان لو۔ ٢٤/٨، ٤٧/٤٢،

اِسْتَحَبُّوْا: (است) انہوں نے اختیار کیا، انہوں نے عزیز رکھا۔ اِسْتِحْبَابٌ سے ماضی۔ ٢٣/٩، ١٠٧/١٦، ١٧/٤١،

اُسْتُحْفِظُوْا: (است) وہ نگہبان ٹھہرائے گئے اِسْتِحْفَاظٌ سے ماضی مجہول۔ ٤٤/٥،

اِسْتَحَقَّ: (است) وہ مستحق ہوا، وہ حقدار ہوا۔ اِسْتِحْقَاقٌ سے ماضی۔ ١٠٧/٥،

اِسْتَحَقَّا: وہ دونوں مستحق ہوئے، وہ دونوں حقدار ہوئے۔ ١٠٧/٥،

اِسْتَحْوَذَ: (است) وہ غالب آیا، اس نے تسلط جمالیا، اس نے قابو میں کرلیا۔ اِسْتِحْوَاذٌ سے ماضی۔ ١٩/٥٨،

اِسْتِحْيَآءٍ: (است) حیا کرتے ہوئے، شرماتے ہوئے، مصدر ہے۔ ٢٥/٢٨،

اِسْتَحْيُوْا: تم زندہ رہنے دو۔ ٢٥/٤٠،

اِسْتَخْرَجَهَا: اس نے اس کو نکال لیا، اس نے اس کو برآمد کرلیا، اِسْتِخْرَاجٌ سے ماضی ٧٦/١٢،

اِسْتَخَفَّ: (است) اس نے مغلوب کردیا، اس نے گمراہ کردیا۔ اِسْتِخْفَافٌ سے ماضی۔ ٥٤/٤٣،

اَسْتَخْلِصْهُ: میں اس کو خالص کرلوں۔ اِسْتِخْلَاصٌ سے مضارع۔ ٥٤/١٢،

اِسْتَخْلَفَ: اس نے خلیفہ بنایا، اس نے حاکم بنالیا۔ اِسْتِخْلَافٌ سے ماضی۔ ٥٥/٢٤،

اِسْتَرَقَ: اس نے چرایا۔ اِسْتِرَاقٌ سے ماضی ١٨/١٥،

اِسْتَرْهَبُوْهُمْ: انہوں نے ان کو ڈرایا۔ اِسْتِرْهَابٌ سے ماضی۔ ١١٦/٧،

اِسْتَزَلَّهُمُ: (است) اس نے ان کو بہکایا، اس نے ان کو ڈگمگادیا۔ اِسْتِزْلَالٌ سے ماضی۔ ١٥٥/٣،

اِسْتَسْقٰى: (است) اس نے پانی مانگا۔ اِسْتِسْقَاءٌ سے ماضی۔ ٦٠/٢،

اِسْتَسْقٰهُ: اس نے اس سے پانی مانگا۔ ١٦٠/٧،

اِسْتَشْهِدُوْا: (است) تم گواہ طلب کرو، تم گواہ بناؤ، اِسْتِشْهَادٌ سے امر۔ ٢٨٢/٢، ١٥/٤،

اُسْتُضْعِفُوْا: وہ ضعیف سمجھے گئے، کمزور یا ادنیٰ درجہ کے لوگ۔ اِسْتِضْعَافٌ سے ماضی مجہول۔ ٧٥/٧، ٥/٢٨، ٣١/٣٤، ٣٢/٣٤، ٣٣/٣٤،

اِسْتَضْعَفُوْنِىْ: انہوں نے مجھ کو کمزور سمجھا۔ اِسْتِضْعَافٌ سے ماضی۔ ١٥٠/٧،

اِسْتَطَاعَ: وہ طاقت رکھے، وہ کرسکا۔ اِسْتِطَاعَۃٌ سے ماضی۔ ٩٧/٣،

اِسْتَطَاعُوْا: وہ کرسکیں۔ ان کے بس میں ہو۔ ٢١٧/٢، ٩٧/١٨، ٦٧/٣٦، ٤٥/٥١،

اِسْتَطَعْتَ: تجھ سے ہوسکا، تو کرسکا۔ ٣٥/٦، ٦٤/١٧،

اِسْتَطَعْتُ: میں کرسکا۔ ٨٨/١١،

اِسْتَطَعْتُمْ: تم کرسکے۔ ٦٠/٨، ٣٨/١٠، ١٣/١١، ٣٣/٥٥، ١٦/٦٤،

اِسْتَطْعَمَا: (است) ان دونوں نے کھانا طلب

کیا۔ اِستِطعَامٌ سے ماضی۔ ۷۷/۱۸،

اِستَطَعنَا: ہم کر سکے۔ اِستِطَاعَۃٌ سے ماضی، ۴۲/۹

اِستِعجَالَھُم: (است) ان کا عجلت کرنا، ان کا جلدی مانگنا، مصدر ہے۔ ۱۱/۱۰،

اِستَعجَلتُم: تم نے جلدی کی۔ اِستِعجَالٌ سے ماضی۔ ۲۴/۴۶،

اِستَعِذ: تو پناہ مانگ۔ اِستِعَاذَۃٌ سے امر۔ ۲۰۰/۷، ۹۸/۱۶، ۵۶/۴۰، ۳۶/۴۱

اِستَعصَمَ: اس نے تھام رکھا، وہ بچ گیا، اِستِعصَامٌ سے ماضی۔ ۳۲/۱۲،

اِستَعلٰی: وہ غالب ہوا، اس نے بلندی چاہی اِستِعلَاءٌ سے ماضی۔ ۶۴/۲۰،

اِستَعمَرَکُم: (است) اس نے تم کو آباد کیا، اس نے تم کو بسایا۔ اِستِعمَارٌ سے ماضی۔ ۶۱/۱۱،

اِستَعِینُوا: تم اعانت طلب کرو، تم مدد طلب کرو۔ اِستِعَانَۃٌ سے ماضی۔ ۴۵/۲، ۱۵۳/۲،

اِستَغَاثَہٗ: اس نے اس سے مدد چاہی، اس نے فریاد کی۔ اِستِغَاثَۃٌ سے ماضی۔ ۱۵/۲۸،

اِستَغشَوا: (است) انہوں نے اوڑھ لئے، انہوں نے لپیٹ لئے، اِستِغشَاءٌ سے ماضی، ۷/۷۱،

اِستِغفَارُ: (است) مغفرت چاہنا بخشش مانگنا مصدر ہے۔ ۱۱۴/۹،

اِستَغفِر: تو بخشش مانگ۔ اِستِغفَارٌ سے امر۔ ۱۵۹/۳، ۹۷/۱۲، ۶۱/۲۴، ۵۵/۴۰، ۱۹/۴۷، ۱۱/۴۸، ۱۲/۶۰،

اِستَغفَرَ: اس نے بخشش چاہی۔ اِستِغفَارٌ سے ماضی۔ ۶۴/۴،

اِستَغفِر: تو بخشش مانگ، اِستِغفَارٌ سے امر، ۱۰۶/۴،

اَستَغفِرُ: میں بخشش چاہوں گا۔ اِستِغفَارٌ سے مضارع۔ ۹۸/۱۲، ۴۷/۱۹،

اَستَغفَرتَ: خواہ تو نے بخشش طلب کی ہو۔ ۶/۶۳،

اَستَغفِرَنَّ: میں ضرور معافی مانگوں گا۔ اِستِغفَارٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۴/۶۰،

اِستَغفَرُوا: انہوں نے معافی طلب کی۔ ۱۳۵/۳، ۶۴/۴،

اِستَغفِرُوا: تم معافی طلب کرو۔ ۱۹۹/۲، ۱۰/۷۱، ۲۰/۷۳،

اِستَغفِرُوہُ: تم اس سے معافی مانگو۔ ۶۱/۱۱، ۶/۴۱،

اِستَغفِرہُ: تو اس سے معافی مانگ۔ ۳/۱۱۰،

اِستَغفِرِی: تو (مؤنث) مغفرت طلب کر ۲۹/۱۲،

اِستَغلَظَ: (است) وہ موٹا ہوا، وہ گاڑھا ہوا۔ اِستِغلَاظٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۸،

اِستَغنٰی: (است) اس نے بے پروائی کی۔ وہ مالدار ہوا۔ اِستِغنَاءٌ سے ماضی۔ ۶/۶۴،

اِستَغنٰی: اس نے بے پروائی کی۔ ۵/۸۰، ۸/۹۲، ۷/۹۶،

اِستَفتَحُوا: (است) انہوں نے فتح طلب کی انہوں نے فیصلہ چاہا، اِستِفتَاحٌ سے ماضی، ۱۵/۱۴،

اِستَفتِھِم: تو ان سے فتویٰ لے، تو ان سے پوچھ تو ان سے دریافت کر۔ اِستِفتَاءٌ سے امر۔ ۱۱/۳۷، ۱۴۹/۳۷،

اِستَفزِز: (است) تو بہکا دے، تو لغزش دے تو پریشان کر دے۔ اِستِفزَازٌ سے امر ۶۴/۱۷،

اِستَقَامُوا: وہ قائم رہیں، وہ ثابت قدم رہیں اِستِقَامَۃٌ سے ماضی۔ ۷/۹، ۳۰/۴۱، ۱۳/۴۶، ۱۶/۷۲،

اِستَقَرَّ: وہ ٹھہرا رہا، وہ جما رہا۔ اِستِقرَارٌ سے ماضی۔ ۱۴۳/۷،

اِستَقِم: تو قائم رہ، تو ثابت قدم رہا، اِستِقَامَۃٌ سے امر۔ ۱۱۲/۱۱، ۱۵/۴۲،

اِستَقِیمَا: تم دونوں ثابت قدم رہو۔ ۸۹/۱۰،

اِسْتَقِيْمُوْا: تم سیدھے رہو، تم ثابت قدم رہو ۷/۹، ۶/۴۱،

اِسْتَكَانُوْا: وہ دب گئے، وہ گڑگڑائے۔ انہوں نے عاجزی کی، وہ اللہ کے حکم، پیغمبر کی اطاعت اور دشمن سے جہاد کرنے پر جمے رہے۔ اِسْتِكَانَةٌ سے ماضی۔ ۱۴۶/۳، ۷۶/۲۳،

اِسْتِكْبَارًا: (است) غرور کرنا، بڑائی چاہنا۔ سرکشی کرنا، مصدر ہے۔ ۴۳/۳۵، ۷/۷۱،

اِسْتَكْبَرَ: اس نے تکبر کیا، اس نے غرور کیا، اس نے سرکشی کی۔ ۳۴/۲، ۳۹/۲۸، ۷۴/۳۸، ۲۳/۷۴،

اَسْتَكْبَرْتَ: کیا تو غرور میں آ گیا، کیا تو سرکش ہوگیا۔ یہ اصل میں اَاِسْتَكْبَرْتَ تھا پہلی ہمزہ استفہام انکاری کی ہے دوسری ہمزہ وصلی تھی جو حذف ہوگئی۔ ۷۵/۳۸،

اِسْتَكْبَرْتَ: تو نے تکبر کیا، تو نے غرور کیا، تو نے سرکشی کی ۵۹/۲۹،

اِسْتَكْبَرْتُمْ: تم نے تکبر کیا، تم نے غرور کیا، تم نے سرکشی کی۔ ۸۷/۲، ۳۱/۴۵، ۱۰/۴۶،

اِسْتَكْبَرُوْا: انہوں نے تکبر کیا، انہوں نے غرور کیا، انہوں نے سرکشی کی۔ ۱۷۳/۴، ۳۶/۷، ۴۰/۷، ۷۵/۷، ۷۶/۷، ۸۸/۷، ۱۳۳/۷، ۷۵/۱۰، ۲۱/۱۴، ۴۶/۲۳، ۳۱/۳۴، ۲۱/۲۵، ۳۹/۲۹، ۳۲/۳۴، ۳۳/۳۴، ۴۷/۴۰، ۴۸/۴۰، ۱۵/۴۱، ۳۸/۴۱، ۷/۷۱،

اِسْتَكْثَرْتُ: میں بہت زیادہ کرلیتا، میں بکثرت حاصل کرلیتا۔ اِسْتِكْثَارٌ سے ماضی۔ ۱۸۸/۷،

اِسْتَكْثَرْتُمْ: تم نے بہت زیادہ کرلیا، ۱۲۸/۶،

اِسْتَمْتَعَ: اس نے فائدہ حاصل کیا، اس نے کام نکالا۔ اِسْتِمْتَاعٌ سے ماضی۔ ۱۲۸/۶، ۶۹/۹،

اِسْتَمْتَعْتُمْ: تم نے فائدہ اٹھایا۔ ۲۴/۴، ۶۹/۹،

اِسْتَمْتَعُوْا: انہوں نے فائدہ اٹھایا۔ ۶۹/۹،

اِسْتَمْسَكَ: انہوں نے تھام لیا، انہوں نے پکڑ لیا، اِسْتِمْسَاكٌ سے ماضی۔ ۲۵۶/۲، ۲۲/۳۱،

اِسْتَمْسِكْ: تو تھام لے، تو پکڑ لے۔ ۴۳/۴۳،

اِسْتَمَعَ: اس نے سن لیا، اِسْتِمَاعٌ سے ماضی ۱/۷۲،

اِسْتَمِعْ: تو سن، تو کان لگا، اِسْتِمَاعٌ سے امر، ۱۳/۲۰،

اِسْتَمِعُوْا: تم سنو، تم کان لگاؤ۔ ۲۰۴/۷، ۷۳/۲۲،

اِسْتَمَعُوْهُ: انہوں نے اس کو سنا۔ ۲/۲۱،

اِسْتَنْصَرُوْكُمْ: انہوں نے تم سے مدد چاہی اِسْتِنْصَارٌ سے ماضی۔ ۷۲/۸،

اِسْتَنْصَرَهُ: اس نے اس سے مدد مانگی۔ ۱۸/۲۸،

اِسْتَنْكَفُوْا: انہوں نے انکار کیا، انہوں نے عجیب جانا۔ اِسْتِنْكَافٌ سے ماضی۔ ۱۷۳/۴،

اِسْتَوٰى: اس نے قصد کیا، وہ متوجہ ہوا، (بصلہ الٰی) وہ سیدھا ہوا، وہ ٹھہرا (بصلہ علٰی) اِسْتِوَاءٌ سے ماضی۔ یہ لفظ متشابہات میں سے ہے، جس کے معنی و مراد اللہ ہی جانتا ہے۔ سلف سے منقول ہے کہ استوٰی کے معنی تو معلوم ہیں لیکن اس کی کیفیت معلوم نہیں۔ ۲۹/۲، ۵۴/۷، ۳/۱۰، ۲/۱۳، ۵/۲۰، ۵۹/۲۵، ۱۴/۲۸، ۴/۳۲، ۱۱/۴۱، ۲۹/۴۸، ۶/۵۳، ۴/۵۷،

اِسْتَوَتْ: وہ ٹھہر گئی، وہ (کشتی) لگ گئی۔ ۴۴/۱۱،

اِسْتَوْقَدَ: اس نے (آگ) جلائی، اس نے سلگائی۔ اِسْتِيْقَادٌ سے ماضی۔ ۱۷/۲،

اِسْتَوَيْتَ: تو بیٹھ جائے، تو سوار ہوجائے۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی۔ ۲۸/۲۳،

اِسْتَوَيْتُمْ: تم بیٹھ جاؤ، تم سوار ہوجاؤ۔ ۱۳/۴۳،

اُسْتُهْزِئَ: اس سے ٹھٹھا کیا گیا، اس سے مذاق

کیا گیا۔اِستِهزَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۶،

اِستَهزِءُوا: تم تمسخر کرو، تم مذاق اڑاؤ۔اِستِهزَاءٌ سے امر۔ ۶۴/۹،

اِستَهوَتهُ: اس نے اس کو بھٹکایا، اس نے اس کو راستہ بھلا دیا۔اِستِهوَاءٌ سے ماضی۔ ۷۱/۶،

اِستَاجَرتَ: (است) تو نے اجرت پر رکھا، تو نے نوکر رکھا۔اِستِجَارٌ سے ماضی۔ ۲۶/۲۸،

اِستَاجِرهُ: تو اس کو اجرت پر رکھ، تو اس کو نوکر رکھ۔اِستِجَارٌ سے امر۔ ۲۶/۲۸،

اِستَاذَنَ: (است) اس نے اجازت چاہی۔ اِستِئذَانٌ سے ماضی۔ ۵۹/۲۴،

اِستَاذَنَكَ: اس نے تجھ سے اجازت چاہی۔ ۸۶/۹،

اِستَاذِنُوا: تم اجازت چاہو۔ ۵۹/۲۴،

اِستَاذَنُوكَ: انہوں نے تجھ سے اجازت چاہی۔ ۸۳/۹،

اِستَيسَرَ: وہ میسر ہوا، وہ آسان ہوا۔اِستِيسَارٌ سے ماضی۔ ۱۹۶/۲،

اِستَيقَنَتهَا: اس نے اس کا یقین کیا۔ اِستِيقَانٌ سے ماضی ۱۴/۲۷،

اِستَيئَسَ: وہ مایوس ہوگیا۔ وہ ناامید ہوگیا۔ اِستِيئَاسٌ سے ماضی۔ ۱۱۰/۱۲،

اِستَيئَسُوا: وہ مایوس ہوگئے، وہ ناامید ہوگئے۔ ۸۰/۱۲،

اَسجُدَ: (ن) میں سجدہ کروں۔سُجُودٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۵،

اَسجُدُ: میں سجدہ کروں۔ ۶۱/۱۷،

اُسجُد: تو سجدہ کر۔سُجُودٌ سے امر۔ ۲۶/۷۶، ۱۹/۹۶،

اُسجُدُوا: تم سجدہ کرو۔ ۳۴/۲، ۱۱/۷، ۶۱/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰، ۷۷/۲۲، ۶۰/۲۵، ۳۷/۴۱، ۶۲/۵۳،

اُسجُدِى: تو (مؤنث) سجدہ کر۔ ۴۳/۳،

اَسحَارِ: اخیر شب، صبح کے اوقات، واحد سَحَرٌ، ۱۷/۳، ۱۸/۵۱،

اِسحٰقَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے صاحبزادے اور اللہ تعالیٰ کے سچے پیغمبر جو حضرت سارہؓ کے بطن سے پیدا ہوئے تھے ۱۳۳/۲، ۱۳۶/۲، ۱۴۰/۲، ۸۴/۳، ۱۶۳/۴، ۸۴/۶، ۷۱/۱۱، ۶/۱۲، ۳۸/۱۲، ۳۹/۱۴، ۴۹/۱۹، ۷۲/۲۱، ۲۷/۲۹، ۱۱۲/۳۷، ۱۱۳/۳۷، ۴۵/۳۸،

اَسخَطَ: اس نے بیزار کر دیا، اس نے ناراض کر دیا، اس نے ناخوش کر دیا۔اِسخَاطٌ سے ماضی۔ ۲۸/۴۷،

اَسَرَّ: (اف) اس نے آہستہ بات کی سرگوشی کی، اس نے چھپایا، اِسرَارٌ سے ماضی۔ ۱۰/۱۲،

اَسرِ: (اف) تو رات کے وقت لے کر چل، تو رات کے کسی حصہ میں لے کر چل (بصلہٗ با) اِسرَاءٌ سے امر۔ ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵، ۷۷/۲۰، ۵۲/۲۶، ۲۳/۴۴،

اَسرٰى: (اف) وہ رات کو لے کر گیا۔ اس آیت میں۔اَسرٰى کے بعد۔لَيلًا کو نکرہ لاکر یہ بتایا گیا کہ اس واقعے میں تمام رات صرف نہیں ہوئی بلکہ صرف رات کا کچھ حصہ صرف ہوا۔اِسرَاءٌ سے ماضی۔ ۱/۱۷،

اَسرٰى: قیدی، واحد اَسِيرٌ۔ ۶۷/۸، ۷۰/۸،

اِسرَارًا: (اف) چھپا کر کہنا، کوئی بات آہستہ سے کہنا سرگوشی کرنا، مصدر ہے۔ ۹/۷۱،

اِسرَارَهُم: ان کا چھپا کر رکھنا، ان کا سرگوشیاں کرنا۔ ۲۶/۴۷،

اِسرَافًا: (اف) زیادتی کرنا، ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا، مصدر ہے۔ ۶/۴،

اِسْرَافَنَا: ہمارا حد سے نکل جانا، ہماری زیادتی ۱۴۷/۳،

اِسْرَآئِیْلَ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب یہ عبرانی لفظ ہے۔ اِسْرَا کے معنی ہیں بندہ اور ایل کے معنی ہیں خدا۔ اس طرح یہ لفظ عبداللہ کے ہم معنی ہوا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹوں کی نسل سے جو بارہ خاندان ہوئے وہ بنی اسرائیل کہلائے۔ ۴۰، ۴۷/۲، ۸۳، ۱۲۲/۲، ۲۱۱، ۲۴۶/۲، ۴۹، ۹۳/۳، ۱۲، ۳۲/۵، ۷۰، ۷۲/۵، ۷۸، ۱۱۰/۵، ۱۰۵/۷، ۱۳۴/۷، ۱۳۷/۷......۴۲ جگہ

اِسْرَاءِیْلُ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب، ۹۳/۳،

اُسَرِّحْکُنَّ: (اتف) میں تم کو رخصت کر دوں تَسْرِیْحٌ سے مضارع۔ ۲۸/۳۳،

اَسْرَرْتُ: میں نے چھپا کر کہا، میں نے چپکے سے کہا۔ اِسْرَارٌ سے ماضی۔ ۹/۷۱،

اَسْرَعُ: بہت جلدی کرنے والا۔ سُرْعَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۶۲/۶،

اَسْرَفَ: (اف) وہ حد سے تجاوز کر گیا۔ اِسْرَافٌ سے ماضی۔ ۱۲۷/۲۰،

اَسْرَفُوْا: انہوں نے زیادتی کی۔ ۵۳/۳۹،

اَسَرُّوْا: (اف) انہوں نے چھپا کر کہا۔ اِسْرَارٌ سے ماضی۔ ۵۴/۱۰، ۶۲/۲۰، ۳/۲۱، ۳۳/۳۴

اَسَرُّوْا: انہوں نے چھپا کر کہا۔ ۵۲/۵

اَسِرُّوْا: تم چھپا کر (پوشیدہ) کہو۔ اِسْرَارٌ سے امر۔ ۱۳/۶۷،

اَسَرُّوْہُ: انہوں نے اس کو چھپا کر کہا۔ ۱۹/۱۲،

اَسَرَّھَا: اس نے اس (مؤنث) کو چھپایا۔ ۷۷/۱۲

اَسْرَھُمْ: ان کی جوڑ بندی۔ ان کی قید۔ ۲۸/۷۶،

اَسَّسَ: (تف) اس نے بنیاد رکھی۔ تَاسِیْسٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۹،

اُسِّسَ: اس کی بنیاد رکھی گئی۔ تَاسِیْسٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۸/۹،

اِسْطَاعُوْا: وہ کر سکے، ان سے ہو سکا۔ ۹۷/۱۸،

اِسْعَوْا: (ف) تم دوڑو، تم جلدی کرو۔ سَعْیٌ سے امر۔ ۹/۶۲،

اَسِفًا: افسوس کرنا، پچھتانا، مصدر ہے۔ ۱۵۰/۷، ۸۶/۲۰،

اَسَفٰی: افسوس، اصل لفظ۔ اَسَفِیَ تھا، یائے متکلم کو الف سے بدل لیا۔ ۸۴/۱۲،

اَسْفَارًا: کتابیں، واحد سِفْرٌ، سَفْرٌ کے معنی پردہ اٹھانا ہیں، اسی لئے ایسی کتاب کو جو حقائق سے پردہ اٹھائے۔ سِفْرٌ کہتے ہیں۔ ۵/۶۲،

اَسْفَارِنَا: ہمارے سفر۔ واحد سَفَرٌ ۱۹/۳۴،

اَسْفَرَ: (اف) وہ روشن ہوا۔ اِسْفَارٌ سے ماضی ۳۴/۷۴

اَسْفَلَ: سب سے نیچا۔ سُفُوْلٌ سے اسم تفضیل۔ ۴۲/۸، ۱۰/۳۳، ۵/۹۵،

اَسْفَلِ: سب سے نیچا۔ سُفُوْلٌ سے اسم تفضیل ۴۲/۸، ۱۰/۳۳،

اَسْفَلِیْنَ: سب سے نیچے، واحد اَسْفَلُ ۹۸/۳۷، ۲۹/۴۱،

اَسْقِطْ: (اف) تو گرا دے، تو ڈال دے۔ اِسْقَاطٌ سے امر۔ ۱۸۷/۲۶،

اَسْقَیْنٰکُمْ: ہم نے تم کو پلایا۔ اِسْقَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷/۷۷،

اَسْقَیْنٰکُمُوْہُ: ہم نے تم کو وہ (پانی) پلایا۔ ۲۲/۱۵،

اَسْقَیْنٰھُمْ: ہم نے ان کو پلایا۔ ۱۶/۷۲،

اُسْکُنْ: (ن) تو سکونت اختیار کر، تو رہ۔ سُکُوْنٌ سے امر۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

اَسْكَنّٰهُ: (اف) ہم نے اس کو ساکن کیا، ہم نے اس کو ٹھہرا دیا۔ اِسْکَانٌ سے ماضی۔ ۱۸/۲۳،

اَسْكَنْتُ: میں نے بسایا ہے، میں نے آباد کیا ہے۔ ۳۷/۱۴،

اُسْكُنُوْا: (ن) تم سکونت اختیار کرو، تم رہو سُکُوْنٌ سے امر۔ ۱۶۱/۷، ۱۰۴/۱۷،

اَسْكِنُوْهُنَّ: (اف) ان (عورتوں) کو بسنے دو اِسْکَانٌ سے امر۔ ۶/۶۵،

اِسْلَامَ: (اف) دین اسلام، تابعداری کرنا۔ مسلمان ہونا، مصدر ہے، شرعی اصطلاح میں خاص اس دین کو اسلام کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبروں کے ذریعہ انسانوں کی ہدایت کے لئے بھیجا کیونکہ اصول دین تمام انبیاء کی شریعتوں میں ایک ہی ہیں۔ لفظ اسلام کبھی اس عام مفہوم کے لئے استعمال ہوتا ہے اور کبھی صرف اس آخری شریعت کے لئے بولا جاتا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی قرآن کریم میں یہ دونوں استعمال موجود ہیں۔ (معارف القرآن ۲/۱۰۲) ۳/۵،

اِسْلَامِ: تابعداری کرنا، مسلمان ہونا۔ ۸۵/۳، ۱۲۵/۶، ۲۲/۳۹، ۷/۶۱،

اِسْلَامُ: دین اسلام، مسلمان ہونا۔ ۱۹/۳،

اِسْلَامَكُمْ: تمہارا اسلام لانا۔ ۱۷/۴۹،

اِسْلَامِهِمْ: ان کا اسلام لانا۔ ۷۴/۹،

اَسْلِحَتَكُمْ: تمہارا اسلحہ، تمہارے ہتھیار، واحد سَلَاحٌ۔ ۱۰۲/۴،

اَسْلِحَتِكُمْ: تمہارا اسلحہ، تمہارے ہتھیار۔ ۱۰۲/۴،

اَسْلِحَتَهُمْ: ان کا اسلحہ، ان کے ہتھیار۔ ۱۰۲/۴،

اَسْلَفَتْ: (اف) وہ پہلے کر چکی، اس نے آگے بھیجا۔ اِسْلَافٌ سے ماضی۔ ۳۰/۱۰،

اَسْلَفْتُمْ: تم آگے بھیج چکے۔ اِسْلَافٌ سے ماضی۔ ۲۴/۶۹،

اُسْلُكْ: (ن) تو داخل کر، تو ڈال۔ سُلُوْكٌ سے امر۔ ۲۷/۲۳، ۳۲/۲۸،

اُسْلُكُوْهُ: تم اس کو داخل کرو، تم اس کو جکڑ دو ۳۲/۶۹،

اُسْلُكِيْ: تو (مؤنث) چل۔ سُلُوْكٌ سے امر۔ ۶۹/۱۶،

اَسْلَمَ: (اف) وہ اسلام لایا، وہ مسلمان ہوا۔ وہ تابعدار ہوا۔ اِسْلَامٌ سے ماضی۔ ۱۱۲/۲، ۸۳/۳، ۱۲۵/۴، ۱۴/۶، ۱۴/۷۲،

اَسْلِمْ: تو اسلام لا، تو تابعداری کر۔ اِسْلَامٌ سے امر۔ ۱۳۱/۲،

اُسْلِمَ: میں اسلام لاتا ہوں، میں تابعدار ہوں اِسْلَامٌ سے مضارع۔ ۶۶/۴۰،

اَسْلَمَا: ان دونوں نے حکم مانا، ان دونوں نے تابعداری کی۔ ۱۰۳/۳۷،

اَسْلَمْتُ: میں اسلام لایا، میں نے حکم مانا۔ ۱۳۱/۲، ۲۰/۳، ۴۴/۲۷،

اَسْلَمْتُمْ: تم اسلام لائے، تم تابعدار ہوئے ۲۰/۳،

اَسْلَمْنَا: ہم مسلمان ہوئے۔ ۱۴/۴۹،

اَسْلَمُوْا: وہ مسلمان ہوئے۔ ۲۰/۳،

اَسْلِمُوْا: تم اسلام لاؤ۔ اِسْلَامٌ سے امر۔ ۳۴/۲۲،

اَسَلْنَا: ہم نے بہا دیا۔ اِسَالَةٌ سے ماضی۔ ۱۲/۳۴،

اِسْمٌ: نام، جمع اَسْمَاءَ ۴/۵، ۱۳۸/۶، ۳۴/۲۲، ۳۶/۲۲، ۸/۷۳، ۲۵/۷۶، ۱/۸۷، ۱۵/۸۷،

اِسْمِ: نام۔ ۴۷/۵۶، ۹۶/۵۶، ۵۲/۶۹، ۱/۹۶،

اِسْمُ: نام۔ ۱۱۸/۶، ۱۱۹/۶، ۱۲۱/۶، ۲۸/۲۲، ۴۰/۲۲، ۱۱/۴۹، ۷۸/۵۵،

اِسْمٰعِيلَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے صاحبزادے اور اللہ تعالیٰ کے سچے نبی جو حضرت ہاجرہؓ کے بطن سے ہوئے تھے۔ اِسْمَاعُ، سَمْعٌ سے ہے جس کے معنی سننا ہے، عبرانی زبانی میں اِیل خدا کو کہتے ہیں۔ چونکہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑھاپے میں بڑی دعاؤں کے بعد پیدا ہوئے تھے اسلئے اسمٰعیل کہلائے۔ ۱۲۵/۲، ۱۳۳/۲، ۱۳۶/۲، ۱۴۰/۲، ۸۴/۳، ۱۶۳/۴، ۸۶/۶، ۳۹/۱۴، ۵۴/۱۹، ۸۵/۲۱، ۴۸/۳۸،

اِسْمٰعِيلُ: مذکورہ بالا پیغمبر۔ ۱۲۷/۲،

اَسْمَآءَ: بہت سے نام، واحد اِسْمٌ۔ ۳۱/۲،

اَسْمَآءً: بہت سے نام۔ ۴۰/۱۲،

اَسْمَآءِ: بہت سے نام۔ ۳۱/۲،

اَسْمَآءٍ: بہت سے نام۔ ۷۱/۷،

اَسْمَآءُ: بہت سے نام۔ ۱۸۰/۷، ۱۱۰/۱۷، ۸/۲۰، ۲۴/۵۹،

اَسْمَآءٌ: بہت سے نام۔ ۲۳/۵۳،

اَسْمَآئِهِمْ: ان کے نام۔ ۳۳/۲،

اَسْمَعُ: میں سنتا ہوں۔ سَمْعٌ وسَمَاعٌ سے مضارع۔ ۴۶/۲۰،

اَسْمِعْ: وہ کیا خوب سننے والا ہے، قرآن مجید میں فعلِ تعجب کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ۲۶/۱۸،

اِسْمَعْ: تو سن، سَمَاعٌ وسَمَاعَةٌ سے امر۔ ۴۶/۴،

اَسْمِعْبِهِمْ: وہ کیا خوب سنتے ہوں گے۔ فعلِ تعجب ہے۔ ۳۸/۱۹،

اِسْمَعُوْا: تم سنو۔ سَمْعٌ وسَمَاعٌ سے امر۔ ۹۳/۲، ۱۰۴/۲، ۱۰۸/۵، ۱۶/۶۴،

اِسْمَعُوْنِ: تم مجھ سے سنو۔ ۲۵/۳۶،

اَسْمَعَهُمْ: (اف) اس نے ان کو سنایا۔ اِسْمَاعٌ سے ماضی۔ ۲۳/۸،

اِسْمُهٗ: اس کا نام۔ ۴۵/۳،

اِسْمُهٗ: اس کا نام۔ ۱۱۴/۲، ۷/۱۹، ۳۶/۲۴، ۶/۶۱،

اَسْوَاقِ: بازار، واحد سُوْقٌ۔ ۷/۲۵، ۲۰/۲۵،

اُسْوَةٌ: چال، ڈھنگ، نمونۂ عمل۔ ۲۱/۳۳، ۴/۶۰، ۶/۶۰،

اَسْوَدِ: کالا۔ سَوَادٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۱۸۷/۲،

اِسْوَدَّتْ: وہ سیاہ ہوگئی۔ اِسْوِدَادٌ سے ماضی، ۱۰۶/۳،

اَسْوِرَةٌ: کنگن، واحد سِوَارٌ۔ ۵۳/۴۳،

اَسْوَاَ: سب سے برا۔ سُوْءٌ سے اسم تفضیل۔ ۳۵/۳۹، ۲۷/۴۱،

اَسَاْتُمْ: تم نے برائی کی۔ اِسَاءَةٌ سے ماضی، ۷/۱۷

اِسْئَلْ: (ف) تو سوال کر، تو دریافت کر۔ سَوَالٌ سے امر۔ ۱۰۱/۱۷، ۵۹/۲۵، ۴۵/۴۳،

اِسْئَلِ: تو سوال کر، تو دریافت کر۔ ۹۴/۱۰، ۸۲/۱۲، ۱۱۳/۲۳،

اَسْئَلُكَ: میں تجھ سے سوال کروں، میں تجھ سے درخواست کروں، سُوَالٌ سے مضارع ۴۷/۱۱،

اَسْئَلُكُمْ: میں تم سے سوال کرتا ہوں، میں تم سے مانگتا ہوں۔ ۹۰/۶، ۲۹/۱۱، ۵۱/۱۱، ۵۷/۲۵، ۱۰۹/۲۶، ۱۲۷/۲۶، ۱۴۵/۲۶، ۱۶۴/۲۶، ۱۸۰/۲۶، ۸۶/۳۸، ۲۳/۴۲،

اِسْئَلُوْا: تم سوال کرو۔ تم مانگو، تم درخواست کرو۔ سُؤَالٌ سے امر۔ ۳۲/۴، ۴۳/۱۶، ۷/۲۱، ۱۰/۶۰،

اِسْئَلُوْهُمْ: تم ان سے سوال کرو، معلوم کرو۔ ۶۳/۲۱،

اِسْئَلُوْهُنَّ: تم ان عورتوں سے سوال کرو۔ ۵۳/۳۳،

اِسْئَلْهُ: تو اس سے سوال کر، تو اس سے پوچھ، درخواست کر۔ ۵۰/۱۲،

اِسْئَلْھُمْ: توان سے سوال کر، توان سے پوچھ، توان سے درخواست کر۔ ۱۶۳/۷،

اَسِیْرًا: قیدی، جمع اُسارٰی۔ ۸/۷۶،

ء ش

اَشَارَتْ: اس نے اشارہ کیا، اِشارَۃٌ سے ماضی ۲۹/۱۹،

اَشَآءُ: (ف) میں چاہوں۔ مَشِیْئَۃٌ سے مضارع، ۱۵۶/۷،

اَشْتَاتًا: الگ الگ، جدا جدا، ٹولیاں ٹولیاں واحد شَتٌّ وشَتَاتٌ۔ ۶۱/۲۴،

اِشْتَدَّتْ: (افت) وہ سخت ہوگئی۔ اِشْتِدَادٌ سے ماضی۔ ۱۸/۱۴،

اِشْتَرٰی: اس نے خریدا۔ اِشْتِرَاءٌ سے ماضی، ۱۱۱/۹،

اِشْتَرٰہُ: اس نے اس کو خریدا۔ ۱۰۲/۲، ۲۱/۱۲،

اِشْتَرَوْا: (افت) انہوں نے بیچا، انہوں نے خریدا اِشْتِرَاءٌ سے ماضی۔ ۹۰/۲، ۱۸۷/۳، ۹/۹،

اِشْتَـرَوْا: انہوں نے بیچا، انہوں نے خریدا۔ ۱۶/۲، ۸۶/۲، ۱۷۵/۲، ۱۷۷/۳،

اِشْتَعَلَ: (افت) اس نے شعلہ مارا۔ اس کے بالوں کی سفیدی پھیل گئی، وہ چمک اٹھا۔ اِشْتِعَالٌ سے ماضی۔ ۴/۱۹،

اِشْتَمَلَتْ: (افت) وہ شامل ہوئی، اس نے اپنے اندر لیا (بصلہ علٰی) اِشْتِمَالٌ سے ماضی، ۱۴۳/۶،

اِشْتَھَتْ: اس نے خواہش کی، اس نے رغبت کی۔ اِشْتِھَاءٌ سے ماضی۔ ۱۰۲/۲۱،

اَشِحَّۃً: کنجوس، حریص لوگ، کسی چیز پر ٹوٹ پڑنے والے، واحد شَحِیْحٌ۔ ۱۹/۳۳،

اَشَدَّ: نہایت سخت۔ شِدَّۃٌ سے اسم تفضیل ۲۰۰/۲، ۳۶/۴، ۷۷/۴، ۸۲/۵، ۶۹/۹، ۹/۳۰، ۴۴/۳۵، ۳۶/۴۰، ۸۲/۴۰، ۸/۴۳،

اَشَدِّ: نہایت سخت۔ ۸۵/۲،

اَشَدُّ: نہایت سخت۔ ۷۴/۲، ۱۶۵/۲، ۱۹۱/۲، ۸۴/۴، ۸۱/۹، ۹۷/۹، ۶۹/۱۹، ۱۲۷/۲۰، ۷۱/۲۰، ۷۸/۲۸، ۱۱/۳۷، ۲۱/۴۰، ۱۵/۴۱، ۱۳/۴۷، ۳۶/۵۰، ۱۳/۵۹، ۶/۷۳، ۲۷/۷۹،

اَشِدَّآءُ: سخت، تیز، واحد شَدِیْدٌ۔ ۲۹/۴۸،

اُشْدُدْ: (ن ض) تو سخت کردے، تو مضبوط کر۔ شِدَّۃٌ وشَدٌّ سے امر۔ ۸۸/۱۰، ۳۱/۲۰،

اَشُدَّکُمْ: تمہاری بھرپور جوانی، تمہارا کمالِ عقل۔ ۵/۲۲، ۶۷/۴۰،

اَشُدَّہٗ: اس کا کمال عقل، اس کی بھری جوانی۔ اس کا زور۔ ۱۵۲/۶، ۲۲/۱۲، ۳۴/۱۷، ۱۴/۲۸، ۱۵/۴۶،

اَشُدَّھُمَا: ان دونوں کا کمالِ عقل، ان دونوں کی بھری جوانی۔ ۸۲/۱۸،

اَشَرُّ: بہت شریر، بہت برا، شَرٌّ سے اسم تفضیل ۱۰/۷۲،

اَشِرٌ: بڑائی مارنے والا، بہت زیادہ اترانے والا، اَشَرٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۵/۵۴،

اَشْرَارِ: شریر لوگ، برے لوگ، واحد شَرِیْرٌ ۶۲/۳۸،

اَشْرَاطُھَا: اس کی علامتیں، اس کی نشانیاں، واحد شَرْطٌ۔ ۱۸/۴۷،

اِشْرَاقِ: (ف) روشن ہونا، چمکنا، یہاں صبح کا وقت مراد ہے، مصدر ہے۔ ۱۸/۳۸،

اِشْرَبُوْا: (س) تم پیو۔ شُرْبٌ سے امر۔ ۶۰/۲،

اُشْرِبُوْا: (اف) ان کو پلایا گیا۔ اِشْرَابٌ سے ماضی مجہول۔ ۹۳/۲،

اِشْرَبِیْ: تو پی۔ شُرْبٌ سے امر۔ ۲۶/۱۹،

اِشْرَحْ: (ف) تو فراخ کردے، تو کھول دے شَرْحٌ سے امر۔ ۲۵/۲۰،

اَشْرَقَتِ: (اف) وہ روشن ہوگئی۔ وہ چمک اُٹھی

اِشْرَاقٌ سے ماضی۔ ٦٩/٣٩،

اَشْرَكَ: (اف) اس نے شرک کیا۔اِشْرَاكٌ سے ماضی۔ ١٧٣/٧،

اُشْرِكَ: میں شریک ٹھہراؤں، میں شرک کروں اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ٣٦/١٣، ٤٢/٤٠،

اُشْرِكُ: میں شریک ٹھہراؤں، میں شرک کروں اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ٣٨/١٨، ٢٠/٧٢،

اُشْرِكُ: میں شریک ٹھہراؤں، میں شرک کروں اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ٤٢/١٨،

اَشْرَكْتُ: تو (مؤنث) نے شرک کیا۔اِشْرَاكٌ سے ماضی۔ ٦٥/٣٩،

اَشْرَكْتُمْ: تم نے شرک کیا۔ ٨١/٦،

اَشْرَكْتُمُوْنِ: تم نے مجھے شریک بنایا۔ ٢٢/١٤،

اَشْرَكْنَا: ہم نے شریک بنایا۔ ١٤٨/٦،

اَشْرَكُوْا: انہوں نے شریک کیا، ٩٦/٢، ١٥١/٣، ١٨٦/٣، ٨٢/٥، ٢٢، ٨٨/٦، ١٠٧، ١٤٨/٦، ٢٨/١٠، ٣٥/١٦، ٨٦/١٦، ١٧/٢٢

اَشْرِكْهُ: تو اس کو شریک کر۔اِشْرَاكٌ سے امر۔ ٣٢/٢٠،

اَشْعَارِهَآ: ان کے بال، واحد شَعْرٌ ٨٠/١٦،

اَشْفَقْتُمْ: (اف) تم ڈر گئے۔اِشْفَاقٌ سے ماضی۔ ١٣/٥٨،

اَشْفَقْنَ: وہ ڈر گئیں۔ ٧٢/٣٣،

اَشَقُّ: (ن) بہت ہی سخت۔مَشَقَّةٌ وشَقٌّ سے اسم تفضیل۔ ٣٤/١٣،

اَشُقَّ: (ن) میں تکلیف دوں، میں مشقت میں ڈالوں، (بصلہ علٰی) مُشَقَّةٌ و شَقٌّ سے مضارع۔ ٢٧/٢٨،

اَشْقٰى: بڑا بدبخت، بڑا بدقسمت۔شَقَاوَةٌ سے اسم تفضیل۔ ١١/٨٧، ١٥/٩٢،

اَشْقٰهَا: اس کا بڑا بدبخت۔ ١٢/٩١،

اَشْكُرَ: (ن) میں شکر کروں۔شُكْرٌ سے مضارع۔ ١٩/٢٧، ١٥/٤٦،

اَشْكُرُ: میں شکر کرتا ہوں۔شُكْرٌ سے مضارع۔ ٤٠/٢٧،

اُشْكُرْ: تو شکر کر۔تو احسان مان۔شُكْرٌ سے امر۔ ١٢/٣١،

اُشْكُرُوْا: تم شکر کرو۔تم احسان مانو۔ ١٥٢/٢، ١٧٢/٢، ١١٤/١٦، ١٧/٢٩، ١٥/٣٤،

اَشْكُوْا: میں شکایت کرتا ہوں۔شَكْوٌ سے مضارع۔ ٨٦/١٢،

اِشْمَاَزَّتْ: وہ رک جاتی ہے۔وہ تنگ ہوتی ہے۔اس نے نفرت کی۔اِشْمِئْزَازٌ سے ماضی۔ ٤٥/٣٩،

اَشْهَادُ: گواہی دینے والے، واحد شَهِيْدٌ و شَاهِدٌ۔ ١٨/١١، ٥١/٤٠،

اَشْهَدُ: (س ک) میں گواہی دوں گا۔شَهَادَةٌ سے مضارع۔ ١٩/٦،

اِشْهَدْ: تو گواہ رہ۔شَهَادَةٌ سے امر۔ ٥٣/٣، ١١١/٥،

اُشْهِدُ: میں گواہ کرتا ہوں۔ ٥٤/١١،

اَشْهَدْتُّهُمْ: (اف) میں نے ان کو گواہ بنایا، میں نے ان کو دکھایا۔اِشْهَادٌ سے ماضی۔ ٥١/١٨،

اَشْهِدُوْآ: تم گواہ کرلو۔اِشْهَادٌ سے امر۔ ٢٨٢/٢، ٦/٤، ٢/٦٥،

اِشْهَدُوْآ: تم گواہ رہو۔شَهَادَةٌ سے امر۔ ٦٤/٣، ٨١/٣، ٥٤/١١،

اَشْهَدْهُمْ: ان کو گواہ بنایا۔اِشْهَادٌ سے

ماضی۔ ۱۷۲/۷،

اَشۡهُرٍ: مہینے۔ ۲۲۶/۲، ۲۳۴/۲، ۲/۹، ۴/۶۵،

اَشۡهُرٌ: مہینے، واحد شَهۡرٌ۔ ۱۹۷/۲،

اَشۡيَاعَكُمۡ: تمہارے ہم مذہب، تمہارے ہم طریقہ لوگ۔ تمہارے ساتھی۔ واحد شِيۡعَةٌ ۵۱/۵۴،

اَشۡيَاعِهِمۡ: ان کے پیشوا، ان کے ہم مذہب ۵۴/۳۴،

اَشۡيَآءَ: باتیں، چیزیں، واحد شَیۡءٌ۔ ۱۰۱/۵،

اَشۡيَآئَهُمۡ: ان کی چیزیں۔ ۸۵/۷، ۸۵/۱۱، ۱۸۳/۲۶،

ء ص

اَصَابَ: اس نے پہنچایا، اس نے پالیا۔ اِصَابَةٌ سے ماضی۔ ۸۹/۱۱، ۴۸/۳۰، ۳۶/۳۸، ۲۲/۵۷، ۱۱/۶۴،

اَصَابَتۡ: وہ پہنچی، وہ جا لگی۔ ۱۱۷/۳،

اَصَابَتۡكُمۡ: وہ تم کو پہنچی۔ ۱۶۵/۳، ۷۲/۴، ۱۰۶/۵،

اَصَابَتۡهُ: وہ اس کو پہنچ گئی۔ ۱۱/۲۲،

اَصَابَتۡهُمۡ: وہ ان کو پہنچ گئی۔ ۱۵۶/۲، ۶۲/۴

اَصَابِعَهُمۡ: ان کی انگلیاں، واحد اِصۡبَعٌ ۱۹/۲، ۷/۷۱،

اَصَابَكَ: تجھ کو پہنچا۔ ۷۹/۴، ۱۷/۳۱،

اَصَابَكُمۡ: تم کو پہنچا۔ ۱۵۳/۳، ۱۶۶/۳، ۷۳/۴، ۳۰/۴۲،

اَصَابَهُ: اس کو پہنچا۔ ۲۶۶/۲،

اَصَابَهُ: اس کو پہنچا۔ ۲۶۴/۲، ۱۱/۲۲،

اَصَابَهَا: اس (مؤنث) کو پہنچا، اس کو آلیا۔ ۲۶۵/۲، ۲۶۶/۲،

اَصَابَهُمۡ: ان کو پہنچا۔ ۱۷۲/۳، ۳۹/۴۲،

اَصَابَهُمۡ: ان کو پہنچا۔ ۱۴۶/۳، ۸۱/۱۱، ۳۴/۱۶، ۳۵/۲۲، ۵۱/۳۹،

اَصۡبُ: (ن) میں جھک جاؤں گا، میں مائل ہو جاؤں گا (بصلہ الیٰ) صُبُوٌّ و صَبۡوَةٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۲،

اِصۡبَاحِ: (اف) صبح، صبح کی روشنی، مصدر ہے، ۹۶/۶،

اَصَبۡتُمۡ: تم نے پہنچایا۔ اِصَابَةٌ سے ماضی۔ ۱۶۵/۳،

اَصۡبَحَ: وہ ہو گیا۔ اس نے صبح کی۔ اِصۡبَاحٌ سے ماضی، فعل ناقص ہے۔ ۳۰/۵، ۳۱/۵، ۴۲/۱۸، ۴۵/۱۸، ۱۰/۲۸، ۱۸/۲۸، ۸۲/۲۸، ۳۰/۶۷،

اَصۡبَحَتۡ: وہ ہو گئی۔ اِصۡبَاحٌ سے ماضی۔ فعل ناقص ہے۔ ۳۰/۶۷،

اَصۡبَحۡتُمۡ: تم ہو گئے۔ تم نے صبح کی۔ ۱۰۳/۳،

اَصۡبَحُوۡا: وہ ہو گئے۔ ۵۳/۵، ۱۰۲/۵، ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۱۵۷/۲۶، ۳۷/۲۹، ۲۵/۴۶، ۱۴/۶۱،

اِصۡبِرۡ: (ض) تو صبر کر۔ صَبۡرٌ سے امر۔ ۱۰۹/۱۰، ۴۹/۱۱، ۱۱۵/۱۱، ۱۲۷/۱۶، ۲۸/۱۸، ۱۳۰/۲۰، ۶۰/۳۰، ۱۷/۳۱، ۱۷/۳۸، ۵۵/۴۰، ۷۷/۴۰، ۳۵/۴۶، ۳۹/۵۰، ۴۸/۵۲، ۴۸/۶۸، ۵/۷۰، ۱۰/۷۳، ۷/۷۴،

اِصۡبِرُوۡا: تم صبر کرو، ۲۰۰/۳، ۸۷/۷، ۱۲۸/۷، ۴۶/۸، ۶/۳۸، ۱۶/۵۲،

اَصۡبَرَهُمۡ: وہ کیسے باہمت ہیں، وہ کس قدر صبر کرنے والے ہیں۔ صَبۡرٌ سے اسم تفضیل، فعل تعجب ہے۔ ۱۷۵/۲،

اَصَبۡنٰهُمۡ: ہم نے ان کو ہلاک کر دیا، ہم نے ان کو پکڑ لیا، ہم نے ان کو آلیا۔ اِصَابَةٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۷،

اَصۡحٰبَ: ساتھی، رفیق، دوست، والے، واحد صَاحِبٌ۔ ۴۷/۴، ۴۴/۷، ۴۶/۷، ۴۸/۷، ۵۰/۷، ۹/۱۸، ۳۸/۲۵، ۱۵/۲۹، ۱۳/۳۶، ۵۵/۳۶، ۱۷/۶۸، ۳۱/۷۴، ۳۹/۷۴،

اَصۡحٰبِ: رفیق، دوست۔ ۱۱۹/۲، ۲۹/۵، ۲۷/۷، ۷۰/۹، ۶/۳۵، ۸/۳۹، ۱۶/۴۶، ۹۰/۵۶، ۹۱/۵۶، ۱۳/۶، ۱۰/۶۷، ۱۱/۶۷، ۱/۱۰۵،

اَصۡحٰبُ: ساتھی، رفیق، والے۔ ۳۹/۲، ۸۱/۲، ۸۲/۲، ۲۱۷/۲، ۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۱۶/۳، ۱۰/۵، ۸۶/۵، ۳۶/۷، ۴۲/۷، ۴۴/۷، ۵۰/۷، ۱۱۳/۹، ۲۶/۱۰، ۲۷/۱۰، ۲۳/۱۱، ۵/۱۳، ۷۸/۱۵، ۸۰/۱۵،

۴۴/۲۲، ۵۱/۲۲، ۲۴/۲۵، ۶۱/۲۶، ۱۷۶/۲۶،

اَصۡحٰبٌ: رفیق، دوست، والے۔ ۱۷/۴،

اَصۡحٰبِ الۡجَحِیۡمِ: دوزخ کے رہنے والے۔ ۱۱۹/۲،

اَصۡحٰبُ الۡجَحِیۡمِ: اہل دوزخ۔ ۱۰/۵، ۸۶/۵، ۱۱۳/۹، ۵۱/۲۲

اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ: اہل جنت۔ ۴۶/۷، ۵۰/۷، ۵۵/۳۶، ۱۷/۶۸،

اَصۡحٰبِ الۡجَنَّةِ: اہل جنت، باغ میں رہنے والے۔ ۱۶/۴۶،

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ: اہلِ جنت۔ ۸۲/۲، ۴۲/۷، ۴۴/۷، ۲۶/۱۰، ۲۳/۱۱، ۲۴/۲۵، ۱۴/۴۶، ۲۰/۵۹،

اَصۡحٰبُ الۡحِجۡرِ: حجر کے رہنے والے۔ ۸۰/۱۵،

اَصۡحٰبَ الرَّسِّ: کنوئیں والے۔ ۳۸/۲۵،

اَصۡحٰبُ الرَّسِّ: کنوئیں والے۔ ۱۲/۵۰،

اَصۡحٰبَ السَّبۡتِ: ہفتہ کے دن والے۔ ۴۷/۴،

اَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ: دوزخ والے۔ ۶/۳۵، ۱۰/۶۷، ۱۱/۶۷،

اَصۡحٰبَ السَّفِیۡنَةِ: کشتی والے، جہاز والے۔ ۱۵/۲۹،

اَصۡحٰبُ الشِّمَالِ: بائیں طرف والے مراد دوزخی، قیامت کے دن جن کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں ہوگا۔ ۴۱/۵۶،

اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِیِّ: سیدھی راہ والے۔ ۱۳۵/۲۰،

اَصۡحٰبِ الۡفِیۡلِ: ہاتھی والے۔ ابرہہ اور اس کے ساتھی بہت سے ہاتھی لے کر خانۂ کعبہ کو منہدم کرنے آئے تھے بحکمِ الٰہی پرندوں نے کنکریاں مار کر سب کو ہلاک کر دیا۔ ۱/۱۰۵

اَصۡحَابُ الۡقُبُوۡرِ: قبروں والے، مُردے۔ ۱۳/۶۰،

اَصۡحٰبَ الۡقَرۡیَةِ: بستی کے لوگ، گاؤں کے لوگ۔ ۱۳/۳۶،

اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَالرَّقِیۡمِ: غار والے اور پہاڑ والے۔ ۹/۱۸،

اَصۡحٰبِ مَدۡیَنَ: اہل مدین۔ ۷۰/۹،

اَصۡحٰبُ مَدۡیَنَ: مدین کے رہنے والے۔ ۴۴/۲۲،

اَصۡحٰبُ الۡمَشۡئَمَةِ: بائیں طرف والے۔ ۹/۵۶، ۱۹/۹۰،

اَصۡحٰبُ مُوۡسٰی: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھی۔ ۶۱/۲۶،

اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَةِ: داہنی طرف والے بڑے نصیب والے۔ ۸/۵۶، ۱۸/۹۰،

اَصۡحٰبَ النَّارِ: دوزخی۔ ۴۴/۷، ۳۱/۷۴،

اَصۡحٰبِ النَّارِ: دوزخی۔ ۲۹/۵، ۴۷/۷، ۸/۳۹،

اَصۡحٰبُ النَّارِ: دوزخ والے۔ ۳۹/۲، ۸۱/۲، ۲۱۷/۲، ۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۱۶/۳، ۳۶/۷، ۵۰/۷، ۲۷/۱۰، ۵/۱۳، ۶/۴۰، ۴۳/۴۰، ۱۷/۵۸، ۲۰/۵۹، ۱۰/۶۴،

اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ: خندقیں کھودنے والے۔ ۴/۸۵،

اَصۡحٰبُ الۡاَعۡرَافِ: اعراف والے، بلندی والے، جنت اور دوزخ کے درمیان حد فاصل کو اعراف کہتے ہیں۔ ۴۸/۷،

اَصۡحٰبُ الۡاَیۡكَةِ: بن کے رہنے والے حضرت شعیب علیہ السلام کی امت۔ ۷۸/۱۵، ۱۴/۵۰،

اَصۡحٰبُ لۡئَیۡكَةِ: بن کے رہنے والے۔ ۱۷۶/۲۶، ۱۳/۳۸،

اَصۡحٰبَ الۡیَمِیۡنِ: داہنی طرف والے یعنی جنتی جن کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں ہوگا۔ ۳۹/۷۴،

اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ: داہنی طرف والے۔ ۳۸/۵۶

۹۰/۵۶، ۹۱/۵۶

اَصۡحٰبُ الۡیَمِیۡنِ: داہنی طرف والے۔ ۲۷/۵۶،

اَصۡحٰبِهِمۡ: ان کے ساتھی، ان کے رفیق۔ ۵۹/۵۱،

اِصۡدَعۡ: (ف) تو صاف صاف کہہ، تو کھول کر سنادے۔ صَدۡعٌ سے امر۔ ۹۴/۱۵،

اَصۡدَقُ: زیادہ سچا۔ صِدۡقٌ سے اسم تفضیل۔ ۱۲۲/۴، ۸۷/۴،

اَصَّدَّقَ: میں خیرات کروں۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع، اصل لفظ۔ اَتَصَدَّقُ تھا 'ت' کو 'ص' سے بدل کر ص کا ص میں ادغام کردیا گیا۔ ۱۰/۶۳،

اَصَدَقۡتَ: کیا تو نے سچ کہا، صِدۡقٌ سے ماضی، ۲۷/۲۷،

اِصۡرًا: بھاری بوجھ، سخت حکم، دشوار کام۔ ۲۸۶/۲،

اَصۡرِفُ: (ض) میں پھیر دوں، میں برگشتہ کردوں گا۔ صَرۡفٌ سے مضارع۔ ۱۴۶/۷،

اِصۡرِفۡ: تو ہٹادے، تو پھیر دے، تو برگشتہ کردے۔ صَرۡفٌ سے امر۔ ۶۵/۲۵،

اَصَرُّوۡا: (اف) انہوں نے اصرار کیا۔ اِصۡرَارٌ سے ماضی۔ ۷/۷۱،

اِصۡرَهُمۡ: ان کے بوجھ مراد وہ سخت احکام ہیں جو یہودیوں پر تھے۔ ۱۵۷/۷،

اِصۡرِیۡ: میرا بوجھ، میرا عہد، میرا ذمہ۔ ۸۱/۳،

اِصۡطَادُوۡا: تم شکار کرو۔ اِصۡطِیَادٌ سے امر۔ ۲/۵،

اِصۡطَبِرۡ: تو صبر کر، تو قائم رہ۔ اِصۡطِبَارٌ سے امر۔ ۶۵/۱۹، ۱۳۲/۲۰، ۲۷/۵۴،

اَصۡطَفَی: کیا (اللہ تعالیٰ نے) پسند کرلیا ہے اِصۡطِفَاءٌ سے ماضی۔ ۱۵۳/۳۷،

اِصۡطَفٰی: اس نے پسند کرلیا۔ اس نے منتخب کرلیا۔ ۱۳۲/۲، ۳۳/۳، ۵۹/۲۷، ۴/۳۹،

اِصۡطَفٰكِ: اس نے تجھ کو پسند کیا۔ ۴۲/۳،

اِصۡطَفٰهُ: اس نے اس کو پسند کرلیا۔ ۲۴۷/۲،

اِصۡطَفَیۡتُكَ: میں نے تجھ کو امتیاز دیا۔ ۱۴۴/۷،

اِصۡطَفَیۡنَا: ہم نے چن لیا۔ ۳۲/۳۵،

اِصۡطَفَیۡنٰهُ: ہم نے اس کو منتخب کرلیا۔ ۱۳۰/۲،

اِصۡطَنَعۡتُكَ: میں نے تجھ کو منتخب کرلیا، اِصۡطِنَاعٌ سے ماضی۔ ۴۱/۲۰،

اَصۡغَرَ: زیادہ چھوٹا، صِغۡرٌ سے اسم تفضیل ۶۱/۱۰،

اَصۡغَرُ: زیادہ چھوٹا۔ ۳/۳۴،

اَصۡفَادِ: زنجیریں، واحد صَفَدٌ و صَفَادٌ۔ ۴۹/۱۴، ۳۸/۳۸،

اَصۡفٰكُمۡ: اس نے تم کو خاص کیا، اس نے تم کو پسند کیا۔ اِصۡفَاءٌ سے ماضی۔ ۴۰/۱۷، ۱۶/۴۳،

اِصۡفَحۡ: (ف) آپ منہ پھیر لیں۔ آپ بے رخ رہئے۔ صَفۡحٌ سے امر۔ ۸۹/۴۳،

اِصۡفَحۡ: تو درگزر کر۔ ۱۳/۵،

اِصۡفَحِ: تو درگذر کر۔ ۸۵/۱۵،

اِصۡفَحُوۡا: تم درگذر کرو۔ ۱۰۹/۲،

اَصۡلِ: جڑ، جمع اُصُوۡلٌ۔ ۶۴/۳۷،

اَصۡلَابِكُمۡ: تمہاری پیٹھیں، تمہاری پشتیں، تمہاری نسلیں، تمہارے صلبی بیٹوں کی بیویاں، واحد صُلۡبٌ۔ ۲۳/۴،

اِصۡلَاحَ: (ف) صلح کرانا (بصلہ بین) سنوارنا مصدر ہے۔ ۸۸/۱۱،

اِصۡلَاحًا: اصلاح کرنا، صلح کرانا۔ ۲۲۸/۲، ۳۵/۴،

اِصۡلَاحٍ: اصلاح کرنا، صلح کرانا۔ ۱۱۴/۴،

اِصۡلَاحٌ: اصلاح کرنا، سنوارنا۔ ۲۲۰/۲،

اِصۡلَاحِهَا: اس کی اصلاح، اس کا سنوارنا ۵۶/۷، ۸۵/۷،

اُصَلِّبَنَّكُمۡ: (تف) میں تم کو ضرور سولی پر چڑھاؤں

گا۔ تَصْلِيبٌ سے مضارع۔ مؤکد بلام تاکید ونون ثقیلہ۔ ١٢٤/٧،

اُصَلِّبَنَّكُمْ: میں تم کو ضرور سولی پر چڑھاؤں گا۔ ٧١/٢٠، ٤٩/٢٦،

اَصْلَحَ: (اف) اس نے صلح کرادی (بصلۂ بین) اس نے اصلاح کی۔ اِصْلَاحٌ سے ماضی۔ ١٨٢/٢، ٣٩/٥، ٤٨/٦، ٥٤/٦، ٣٥/٧، ٤٠/٤٢، ٢/٤٧،

اَصْلِحْ: تو اصلاح کر۔ تو نیک بنادے۔ اِصْلَاحٌ سے امر۔ ١٤٢/٧، ١٥/٤٦،

اَصْلَحَا: ان دونوں نے اپنی اصلاح کرلی، وہ دونوں نیک ہوگئے۔ ١٦/٤،

اَصْلَحْنَا: ہم نے اصلاح کردی، ہم نے درست کردیا۔ ٩٠/٢١،

اَصْلَحُوْا: انہوں نے اصلاح کی، انہوں نے نیک کام کئے۔ ١٦٠/٢، ٨٩/٣، ١٤٦/٤، ١١٩/١٦، ٥/٢٤،

اَصْلِحُوْا: تم صلح کرو، تم ملاپ کرو۔ (بصلہ بین) اِصْلَاحٌ سے امر۔ ١/٨، ٩/٤٩، ١٠/٤٩،

اِصْلَوْهَا: (س) تم اس (آگ) میں داخل ہو جاؤ، تم اس (آگ) میں گر جاؤ۔ صَلَاءٌ وصَلْیٌ سے امر۔ ٦٤/٣٦،

اَصْلُهَا: اس کی جڑ، جمع اُصُوْلٌ۔ ٢٤/١٤،

اُصْلِيْهِ: (اف) میں اس کو (آگ میں) داخل کروں گا، میں اس کو ڈالوں گا۔ اِصْلَاءٌ سے مضارع۔ ٢٦/٧٤،

اَصَمّ: بہرا، صَمَمٌ سے صفت مشبہ، جمع صُمٌّ۔ ٢٤/١١،

اَصَمَّهُمْ: (اف) اس نے ان کو بہرا کردیا، اِصْمَامٌ سے ماضی۔ ٢٣/٤٧،

اَصْنَامَ: بت۔ مورتیں، واحد صَنَمٌ۔ ٣٥/١٤،

اَصْنَامًا: بت، مورتیں۔ ٧٤/٦،

اَصْنَامٍ: بت، مورتیں۔ ١٣٨/٧،

اَصْنَامَكُمْ: تمہارے بت۔ ٥٧/٢١،

اِصْنَعْ: (ف) تو بنا، تو درست کر۔ صُنْعٌ سے امر۔ ٣٧/١١، ٢٧/٢٣،

اَصْوَاتِ: آوازیں، واحد صَوْتٌ۔ ١٩/٣١،

اَصْوَاتُ: آوازیں۔ ١٠٨/٢٠،

اَصْوَاتَكُمْ: تمہاری آوازیں۔ ٢/٤٩،

اَصْوَاتَهُمْ: ان کی آوازیں۔ ٣/٤٩،

اَصْوَافِهَا: ان (جانوروں) کی اُون، واحد صُوْفٌ۔ ٨٠/١٦،

اُصُوْلِهَا: اس کی جڑیں، واحد اَصْلٌ۔ ٥/٥٩،

اُصِيْبُ: میں پہنچاتا ہوں۔ اِصَابَةٌ سے مضارع۔ ١٥٦/٧،

اَصِيْلًا: شام یعنی عصر ومغرب کا درمیانی وقت جمع آصَالٌ۔ ٥/٢٥،

ء ض

اَضَاعُوْا: انہوں نے ضائع کردیا، انہوں نے کھودیا۔ اِضَاعَةٌ سے ماضی۔ ٥٩/١٩،

اَضَآءَ: اس نے روشن کیا، اِضَاءَةٌ سے ماضی ٢٠/٢،

اَضَآءَتْ: اس (مؤنث) نے روشن کردیا۔ ١٧/٢،

اَضْحَكَ: (اف) اس نے ہنسایا۔ اِضْحَاكٌ سے ماضی۔ ٤٣/٥٣،

اِضْرِبْ: تو مار، تو بنادے، تو بیان کر۔ ضَرْبٌ سے امر۔ ٦٠/٢، ١٦٠/٧، ٣٢/١٨، ٤٥/١٨، ٧٧/٢٠، ٦٣/٢٦، ١٣/٣٦، ٤٤/٣٨،

اِضْرِبُوْا: تم مارو، تم کاٹو۔ ١٢/٨،

اِضْرِبُوْہُ: تم اس کو مارو۔ ۷۳/۲،

اِضْرِبُوْھُنَّ: تم ان (عورتوں) کو مارو۔ ۳۴/۴،

اُضْطُرَّ: وہ بے بس ہوگیا، وہ بے تاب ہوگیا اِضْطِرَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۷۳/۲، ۳/۵، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶،

اُضْطُرِرْتُمْ: تم مجبور کئے گئے۔ اِضْطِرَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۹/۶،

اَضْطَرُّہٗ: میں اس کو مجبور کروں گا۔ اِضْطِرَارٌ سے مضارع۔ ۱۲۶/۲،

اَضْعَافًا: دوگنا، واحد ضِعْفٌ۔ ۲۴۵/۲، ۱۳۰/۳،

اَضْعَفُ: زیادہ کمزور۔ ضُعْفٌ سے اسم تفضیل۔ ۷۵/۱۹، ۲۴/۷۲،

اَضْغَاثُ: پریشان، پراگندہ، واحد ضِغْثٌ۔ ۴۴/۱۲،

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ: پریشان خواب، پریشان خیالات۔ ۴۴/۱۲، ۵/۲۱،

اَضْغَانَکُمْ: تمہاری سخت عداوتیں، تمہاری ناگواری، تمہارا حسد، تمہارا کینہ، واحد ضِغْنٌ۔ ۳۷/۴۷،

اَضْغَانَھُمْ: ان کی بدنیتی، ان کی عداوت، ان کا حسد۔ ۲۹/۴۷،

اَضَلَّ: (اف) اس نے گمراہ کیا، اس نے بے راہ کردیا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی۔ ۷۹/۲۰، ۲۹/۳۰، ۶۲/۳۶، ۱/۴۷، ۸/۴۷، ۸۸/۴،

اَضَلُّ: بہت گمراہ۔ ضَلَالَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۶۰/۵، ۱۷۹/۷، ۷۲/۱۷، ۳۴/۲۵، ۴۲/۲۵، ۴۴/۲۵، ۵۰/۲۸، ۵۲/۴۱، ۵/۴۶،

اَضِلُّ: میں گمراہ ہوتا ہوں، میں بھکوں گا، اِضْلَالٌ سے ماضی۔ ۵۰/۳۴،

اَضَلّٰنَا: ان دونوں نے ہم کو گمراہ کیا، ان دونوں نے ہم کو بہکایا۔ ۲۹/۴۱،

اَضْلَلْتُمْ: تم نے گمراہ کیا، تم نے بہکایا۔ ۱۷/۲۵،

اَضْلَلْنَ: انہوں نے گمراہ کیا، انہوں نے بہکایا۔ ۳۶/۱۴،

اَضَلَّنَا: اس نے ہم کو گمراہ کیا، اس نے ہم کو بہکایا۔ ۹۹/۲۶،

اُضِلَّنَّھُمْ: میں ان کو ضرور بہکاؤں گا، اِضْلَالٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۱۹/۴،

اَضَلَّنِیْ: اس نے مجھ کو گمراہ کیا۔ ۲۹/۲۵،

اَضَلُّوْا: انہوں نے گمراہ کیا۔ ۷۷/۵، ۲۴/۷۱،

اَضَلُّوْنَا: انہوں نے ہم کو گمراہ کیا۔ ۳۸/۷، ۶۷/۳۳،

اَضَلَّہٗ: اس نے اس کو گمراہ کیا۔ ۲۳/۴۵،

اَضَلَّھُمْ: اس نے ان کو گمراہ کیا۔ ۸۵/۲۰،

اُضْمُمْ: (ن) تو دبالے، تو ملالے۔ ضَمٌّ سے امر۔ ۲۲/۲۰، ۳۲/۲۸،

اُضِیْعُ: میں ضائع کرتا ہو۔ اِضَاعَۃٌ سے مضارع۔ ۱۹۵/۳،

ء ط

اَطَاعَ: اس نے اطاعت کی، اس نے فرمانبرداری کی اِطَاعَۃٌ سے ماضی۔ ۸۰/۴،

اَطَاعُوْنَا: انہوں نے ہماری اطاعت کی، انہوں نے ہماری فرمانبرداری کی۔ ۱۶۸/۳،

اَطَاعُوْہُ: انہوں نے اس کی اطاعت کی، انہوں نے اس کی فرمانبرداری کی۔ ۵۴/۴۳،

اَطْرَافَ: شروع اور آخر کے حصے، کنارے، واحد طَرَفٌ۔ ۱۳۰/۲۰،

اَطْرَافِھَا: اس کے کنارے۔ ۴۱/۱۳، ۴۴/۲۱،

اِطْرَحُوْہُ: (ف) تم اس کو ڈال دو، تم اس کو پھینک

دو۔ طَرْحٌ سے امر۔ ۹/۱۲،

اِطْعَامُ: (اف) کھانا کھلانا، کھانا دینا، مصدر ہے۔ ۸۹/۵، ۴/۵۸،

اِطْعَامٌ: کھانا کھلانا۔ ۱۴/۹۰،

اَطَعْتُمْ: تم نے اطاعت کی، تم نے فرمانبرداری کی۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی۔ ۵۴/۲۴،

اَطَعْتُمُوْهُمْ: تم نے ان کی اطاعت کی، تم نے ان کی فرماں برداری کی۔ ۱۲۱/۶،

اَطْعِمُوا: (اف) تم کھلاؤ۔ اِطْعَامٌ سے امر۔ ۲۸/۲۲،

اَطْعَمَهٗ: اس نے اس کو کھلایا۔ ۴۷/۳۶،

اَطْعَمَهُمْ: اس نے ان کو کھلایا۔ ۴/۱۰۶،

اَطِعْنَ: تم (مؤنث) اطاعت کرو، تم فرماں برداری کرو۔ اِطَاعَةٌ سے امر۔ ۳۳/۳۳،

اَطَعْنَا: ہم نے اطاعت کی، ہم نے فرمانبرداری کی۔ اِطَاعَةٌ سے ماضی۔ ۲۸۵/۲، ۴۶/۴، ۷/۵، ۴۷/۲۴، ۵۱/۲۴، ۶۶/۳۳، ۶۷/۳۳،

اَطَعْنَكُمْ: ان عورتوں نے تمہاری اطاعت کی۔ ۳۴/۴،

اَطْغٰی: بہت سرکش، بہت شریر۔ طُغْیَانٌ سے اسم تفضیل۔ ۵۲/۵۳،

اَطْغَیْتُهٗ: (اف) میں نے اس کو گمراہ کیا، میں اس کو سرکش بنایا۔ اِطْغَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷/۵۰،

اَطْفَالُ: لڑکے، بچے، واحد طِفْلٌ۔ ۵۹/۲۴،

اَطْفَاهَا: اس نے اس کو بجھادیا۔ اِطْفَاءٌ سے ماضی۔ ۶۴/۵،

اَطَّلَعَ: وہ مطلع ہوا، وہ خبردار ہوا، وہ جھانکا۔ اِطِّلَاعٌ سے ماضی۔ ۷۸/۱۹،

اِطَّلَعَ: وہ مطلع ہوا۔ وہ جھانکا۔ اِطِّلَاعٌ سے ماضی۔ ۵۵/۳۷،

اَطَّلِعُ: میں مطلع ہوں، میں جھانکوں۔ اِطِّلَاعٌ سے مضارع۔ ۳۸/۲۸،

اَطَّلَعْتَ: تو مطلع ہوا، تو جھانکا۔ ۱۸/۱۸،

اُطْمِسْ: تو مٹادے، تو نیست ونابود کردے، طَمْسٌ سے امر۔ ۸۸/۱۰،

اَطْمَعُ: میں امید رکھتا ہوں، میں توقع رکھتا ہوں۔ طَمَعٌ سے مضارع۔ ۸۲/۲۶،

اِطْمَاَنَّ: وہ مطمئن ہوگیا۔ اس نے آرام پایا اِطْمِینَانٌ سے ماضی۔ ۱۱/۲۲،

اِطْمَاْنَنْتُمْ: تم مطمئن ہوگئے، تم نے آرام پایا۔ ۱۰۳/۴،

اِطْمَاَنُّوْا: وہ مطمئن ہوگئے، انہوں نے آرام پایا۔ ۷/۱۰،

اَطْوَارًا: طرح طرح سے، کئی بار، واحد طَوْرٌ۔ ۱۴/۷۱،

اَطْهَرُ: بہت پاکیزہ، خوب پاک۔ طَهَارَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۳۲/۲، ۷۸/۱۱، ۵۳/۳۳، ۱۲/۵۸۔

اِطَّهَّرُوْا: خوب پاک کرو، مراد غسل کرنا ہے تَطَهُّرٌ سے امر۔ اصل میں تَطَهَّرُوا تھا تا اور طا دونوں کے قریب المخرج ہونے کی وجہ سے تا کا طا میں ادغام کردیا اور ابتدا میں ہمزۂ وصل لائی گئی تو اِطَّهَّرُوا ہوگیا۔ ۶/۵،

اِطَّیَّرْنَا: ہم نے منحوس سمجھا۔ ہم نے بدشگون دیکھا۔ (بصلۂ با) تَطَیُّرٌ سے ماضی۔ ۴۷/۲۷،

اَطِیْعُوْا: تم اطاعت کرو، تم فرمانبرداری کرو۔ اِطَاعَةٌ سے امر۔ ۳۲/۳، ۱۳۲/۳، ۵۹/۴، ۹۲/۵، ۱/۸، ۲۰/۸، ۴۶/۸، ۹۰/۲۰، ۵۴/۲۴، ۵۶/۲۴، ۳۳/۴۷، ۱۳/۵۸، ۱۲/۶۴، ۱۶/۶۴،

اَطِیْعُوْنِ: تم میری اطاعت کرو، تم میرا حکم مانو۔ ۵۰/۳، ۱۰۸/۲۶، ۱۱۰/۲۶، ۱۲۶/۲۶، ۱۳۱/۲۶، ۱۴۴/۲۶، ۱۵۰/۲۶، ۱۶۳/۲۶، ۱۷۹/۲۶، ۶۳/۴۳، ۳/۷۱،

ء ظ

اَظْفَرَکُمْ: (اف) اس نے تم کو کامیاب کیا، اس نے تم کو فتح دی، اس نے تم کو غالب کیا۔ اِظْفَارٌ سے ماضی۔ ۲۴/۴۸،

اَظْلَمَ: (اف) اس نے تاریک کیا۔ اس نے اندھیرا کیا۔ اِظْلَامٌ سے ماضی۔ ۲۰/۲،

اَظْلَمَ: زیادہ ظالم۔ ظُلْمٌ سے اسمِ تفضّل۔ ۵۲/۵۳،

اَظْلَمُ: زیادہ ظالم، ۱۱۴/۲، ۱۴۰/۲، ۲۱/۶، ۹۳/۶، ۱۴۴/۶، ۱۵۷/۶، ۳۷/۷، ۱۷/۱۰، ۱۸/۱۱، ۱۵/۱۸، ۵۷/۱۸، ۶۸/۲۹، ۲۲/۳۲، ۳۲/۳۹، ۷/۶۱،

اَظُنُّ: (ن) میں گمان کرتا ہوں۔ میں خیال کرتا ہوں۔ ظَنٌّ سے مضارع۔ ۳۵/۱۸، ۳۶/۱۸، ۵۰/۴۱،

اَظُنُّكَ: میں تجھ کو گمان کرتا (سمجھتا) ہوں۔ ۱۰۱/۱۷، ۱۰۲/۱۷،

اَظُنُّهٗ: میں اس کو گمان کرتا ہوں، میں اس کو خیال کرتا ہوں۔ ۳۸/۲۸، ۳۷/۴۰،

اَظْهَرَهٗ: (ف) اس نے اس کو ظاہر کیا۔ اِظْهَارٌ سے ماضی۔ ۳/۶۶،

ء ع

اَعَانَهٗ: اس نے اس کی اعانت کی، اس نے اس کی مدد کی۔ اِعَانَةٌ سے ماضی۔ ۴/۲۵،

اَعْبُدَ: (ن) میں عبادت کروں، میں بندگی کروں عِبَادَةٌ و عُبُوْدِیَةٌ سے مضارع۔ ۵۶/۶، ۳۶/۱۳، ۹۱/۲۷، ۱۱/۳۹،

اَعْبُدُ: میں عبادت کرتا ہوں، میں بندگی کرتا ہوں۔ ۱۰۴/۱۰، ۲۲/۳۶، ۱۴/۳۹، ۶۴/۳۹، ۲،۳،۵/۱۰۹،

اُعْبُدْ: تو عبادت کر، تو بندگی کر۔ عِبَادَةٌ سے امر۔ ۹۹/۱۵، ۶۶/۳۹،

اُعْبُدِ: تو عبادت کر۔ تو بندگی کر۔ ۲/۳۹،

اَعْبُدْنِیْ: تو میری عبادت کر۔ تو میری بندگی کر۔ ۱۴/۲۰،

اُعْبُدُوْا: تم عبادت کرو۔ ۲۱/۲، ۳۶/۴، ۷۲/۵، ۱۱۷/۵، ۵۹/۷، ۶۵/۷، ۷۳/۷، ۸۵/۷، ۵۰/۱۱، ۶۱/۱۱، ۸۴/۱۱، ۳۶/۱۶، ۷۷/۲۲، ۲۳/۲۳، ۳۲/۲۳، ۴۵/۲۷، ۱۶/۲۹، ۳۶/۲۹، ۱۵/۳۹، ۶۲/۵۳، ۳/۷۱،

اُعْبُدُوْنِ: تم میری عبادت کرو۔ ۲۵/۲۱، ۹۲/۲۱، ۵۶/۲۹،

اُعْبُدُوْنِیْ: تم میری عبادت کرو۔ ۶۱/۳۶،

اُعْبُدُوْهُ: تم اس کی عبادت کرو۔ ۵۱/۳، ۱۰۲/۶، ۳/۱۰، ۳۶/۱۹، ۱۷/۲۹، ۶۴/۴۳،

اُعْبُدْهُ: تو اس کی بندگی کر۔ ۱۲۳/۱۱، ۶۵/۱۹،

اِعْتَبِرُوْا: (افت) تم عبرت پکڑو، تم نصیحت حاصل کرو۔ اِعْتِبَارٌ سے امر۔ ۲/۵۹،

اِعْتَدٰی: (افت) اس نے تجاوز کیا، اس نے زیادتی کی، اِعْتِدَاءٌ سے ماضی۔ ۱۷۸/۲، ۱۹۴/۲، ۹۴/۵،

اَعْتَدَتْ: (اف) اس (مؤنث) نے تیار کی۔ اِعْتَادٌ سے ماضی۔ ۳۱/۱۲،

اَعْتَدْنَا: ہم نے تیار کیا۔ اِعْتَادٌ سے ماضی۔ ۱۸/۴، ۳۷/۴، ۱۵۱/۴، ۱۶۱/۴، ۱۰/۱۷، ۲۹/۱۸، ۱۰۲/۱۸، ۱۱/۲۵، ۳۱/۳۳، ۲۵/۳۷، ۱۳/۴۸، ۵/۶۷، ۴/۷۶،

اِعْتَدَوْا: (افت) وہ حد سے نکلے، انہوں نے زیادتی کی۔ اِعْتِدَاءٌ سے ماضی۔ ۶۵/۲،

اِعْتَدُوْا: تم زیادتی کرو۔ اِعْتِدَاءٌ سے امر۔ ۱۹۴/۲

اَعْتَدَیْنَا: ہم نے تجاوز کیا، ہم نے زیادتی کی۔ ۱۰۷/۵،

اِعْتَرٰكَ: (افت) اس نے تجھ کو آسیب پہنچایا، وہ تجھ کو پیش آیا، وہ تجھ پر غالب آیا۔ اِعْتِرَاءٌ سے ماضی۔ ۵۴/۱۱،

اِعْتَرَفْنَا: ہم نے اعتراف کیا ہم نے اقرار کیا۔
اِعْتِرَافٌ سے ماضی۔ ۱۱/۴۰،

اِعْتَرَفُوْا: انہوں نے اعتراف کیا۔ انہوں نے
اقرار کیا۔ ۱۰۲/۹،

اِعْتَزَلْتُمُوْهُمْ: (افت) تم ان لوگوں سے الگ
ہوگئے، تم نے ان سے کنارہ کرلیا، اِعْتِزَالٌ
سے ماضی۔ ۱۶/۱۸،

اَعْتَزِلُكُمْ: میں تم سے کنارہ کرتا ہوں۔ اِعْتِزَالٌ
سے مضارع۔ ۴۸/۱۹،

اِعْتَزِلُوا: تم کنارہ کرو، تم الگ رہو، تم چھوڑ دو
اِعْتِزَالٌ سے امر۔ ۲۲۲/۲،

اِعْتَزَلُوْكُمْ: انہوں نے تم کو چھوڑ دیا۔ ۹۰/۴،

اِعْتَزِلُوْنِ: تم مجھ سے الگ رہو، تم مجھ کو چھوڑ
دو۔ ۲۱/۴۴،

اِعْتَزَلَهُمْ: اس نے ان کو چھوڑ دیا۔ ۴۹/۱۹،

اِعْتَصَمُوْا: انہوں نے مضبوط پکڑا۔ اِعْتِصَامٌ
سے ماضی۔ ۱۴۶/۴، ۱۷۵/۴،

اِعْتَصِمُوْا: (افت) تم مضبوط پکڑو۔ اِعْتِصَامٌ
سے امر۔ ۱۰۳/۳، ۷۸/۲۲،

اِعْتِلُوْهُ: (ض ن) اس کو گھسیٹ کرلے جاؤ، اس کو
دھکیل کر لے جاؤ۔ عَتْلٌ سے امر۔ ۴۷/۴۴،

اِعْتَمَرَ: (افت) اس نے عمرہ کیا۔ اِعْتِمَارٌ سے
ماضی۔ ۱۵۸/۲،

اَعْثَرْنَا: (اف) ہم نے مطلع کیا، ہم نے بتادیا
(بصلہ علیٰ) اِعْثَارٌ سے ماضی۔ ۲۱/۱۸،

اَعْجَازُ: (درختوں کے) تنے، واحد عَجُزٌ۔
۲۰/۵۴، ۷/۶۹،

اَعْجَبَ: (اف) وہ اس کو بھایا۔ وہ اس کو اچھا لگا۔
اِعْجَابٌ سے ماضی۔ ۲۰/۵۷،

اَعْجَبَتْكُمْ: وہ تم کو اچھی لگی، وہ تم کو بھلی لگی۔
۲۲۱/۲، ۲۵/۹،

اَعْجَبَكَ: وہ تجھ کو بھلا لگا۔ ۱۰۰/۵، ۵۲/۳۳،

اَعْجَبَكُمْ: وہ تم کو اچھا لگا۔ ۲۲۱/۲،

اَعَجَزْتُ: کیا میں اس سے بھی گیا گزرا ہوں
عَجْزٌ سے ماضی۔ ۳۱/۵،

اَعَجِلْتُمْ: کیا تم نے عجلت کی، کیا تم نے جلد
بازی کی۔ عَجْلٌ سے ماضی۔ ۱۵۰/۷،

اَعْجَلَكَ: اس نے تجھ سے جلدی کرائی۔
اِعْجَالٌ سے ماضی۔ ۸۳/۲۰،

اَعْجَمِيًّا: عجمی، غیر عرب۔ ۴۴/۴۱،

اَعْجَمِيٌّ: عجمی، غیر عرب۔ ۱۰۳/۱۶، ۴۴/۴۱،

اَعْجَمِيْنَ: عجمی لوگ، غیر عرب، واحد
اَعْجَمٌ۔ ۱۹۸/۲۶،

اَعَدَّ: (اف) اس نے تیار کیا۔ اِعْدَادٌ سے ماضی۔
۹۳/۴، ۱۰۲/۴، ۸۹، ۱۰۰/۹، ۸/۳۳، ۲۹/۳۳، ۳۵/۳۳، ۴۴/۳۳،
۵۷/۳۳، ۶۴/۳۳، ۶/۴۸، ۱۵/۵۸، ۱۰/۶۵، ۳۱/۷۶،

اَعْدَآءَ: دشمن، واحد عَدُوٌّ۔ ۱۵۰/۷،

اَعْدَآءً: دشمن۔ ۱۰۳/۳، ۶/۴۶، ۲/۶۰،

اَعْدَآءِ: دشمن۔ ۲۸/۴۱،

اَعْدَآءُ: دشمن۔ ۱۹/۴۱،

اَعْدَآئِكُمْ: تمہارے دشمن۔ ۴۵/۴،

اُعِدَّتْ: وہ تیار کی گئی۔ اِعْدَادٌ سے ماضی
مجہول۔ ۲۴/۲، ۱۳۱/۳، ۱۳۳/۳، ۲۱/۵۷،

اَعْدِلَ: (ض) میں عدل کروں، میں انصاف
کروں۔ عَدْلٌ سے مضارع۔ ۱۵/۴۲،

اِعْدِلُوْا: تم عدل کرو، تم انصاف کرو۔ عَدْلٌ

سے امر۔ ۸/۵، ۱۵۲/۶،

اَعَدُّوْا: وہ تیار کرتے۔ اِعْدَادٌ سے ماضی۔ ۴۶/۹،

اَعِدُّوْا: تم تیار کرو۔ اِعْدَادٌ سے امر۔ ۶۰/۸،

اُعَذِّبَنَّهٗ: (تف) میں اس کو ضرور عذاب دوں گا، میں اس کو ضرور سزا دوں گا۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۱/۲۷،

اُعَذِّبُهٗ: میں اس کو عذاب دوں گا۔ میں اس کو سزا دوں گا۔ تَعْذِیْبٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۵،

اُعَذِّبُهُمْ: میں ان کو عذاب (سزا) دوں گا۔ ۵۶/۳،

اَعْرَابِ: عرب کے دیہاتی، بدّو، واحد اَعْرَابِیٌّ ۹۰/۹، ۹۸/۹، ۹۹/۹، ۱۰۱/۹، ۱۲۰/۹، ۲۰/۳۳، ۱۱/۴۸، ۱۶/۴۸،

اَعْرَابُ: عرب دیہاتی، بدو۔ ۹۷/۹، ۱۴/۴۹،

اِعْرَاضًا: (اف) روگردانی کرنا، رُخ پھیرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۲۸/۴،

اِعْرَاضُهُمْ: ان کا منہ پھیر لینا۔ ۳۵/۶،

اَعْرَافِ: اونچی جگہ، یہاں مراد اس دیوار کے بالائی حصے ہیں جو جنت اور دوزخ کے درمیان حائل ہے، واحد عُرْفٌ۔ ۴۶/۷، ۴۸/۷،

اَعْرَجِ: لنگڑا۔ عَرْجٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۶۱/۲۴،

اَعْرِضْ: تو منہ پھیر لے، تو کنارہ کر لے، اِعْرَاضٌ سے امر۔ ۶۳/۴، ۸۱/۴، ۴۲/۵، ۶۸/۶، ۱۰۶/۶، ۱۹۹/۷، ۷۶/۱۱، ۲۹/۱۲، ۹۴/۱۵، ۳۰/۳۲، ۲۹/۵۳،

اَعْرَضَ: اس نے کنارہ کر لیا۔ اس نے منہ پھیر لیا، اِعْرَاضٌ سے ماضی۔ ۸۳/۱۷، ۵۷/۱۸، ۱۰۰/۲۰، ۱۲۴/۲۰، ۲۲/۳۲، ۴/۴۱، ۵۱/۴۱، ۳/۶۶،

اَعْرَضْتُمْ: تم نے کنارہ کر لیا، تم نے منہ پھیر لیا، ۶۷/۱۷،

اَعْرَضُوْا: انہوں نے کنارہ کر لیا، انہوں نے منہ پھیر لیا۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی۔ ۵۵/۲۸،

۱۶/۳۴، ۱۳/۴۱، ۴۸/۴۲،

اَعْرِضُوْا: تم منہ پھیر لو۔ اِعْرَاضٌ سے امر۔ ۱۶/۴، ۹۵/۹،

اَعَزُّ: زیادہ عزت والا۔ زیادہ زور والا۔ عِزٌّ و عِزَّةٌ سے اسم تفضیل۔ ۹۲/۱۱، ۳۴/۱۸، ۸/۶۳،

اَعِزَّةَ: عزت والے، زبردست، واحد عَزِیْزٌ۔ ۳۴/۲۷،

اَعِزَّةٍ: عزت والے، زبردست، سخت گیر۔ ۵۴/۵،

اِعْصَارٌ: بگولا، جمع اَعَاصِیْرُ و اَعَاصِرُ۔ ۲۶۶/۲

اَعْصِرُ: (ض) میں نچوڑتا ہوں۔ عَصْرٌ سے مضارع۔ ۳۶/۱۲

اَعْصِیْ: (ض) میں نافرمانی کروں گا، عِصْیَانٌ و مَعْصِیَةٌ سے مضارع، جمع عُصَاةٌ و عَاصُوْنَ۔ ۶۹/۱۸،

اَعْطٰی: اس نے عطا کیا، اس نے دیا۔ اِعْطَاءٌ سے ماضی۔ ۵۰/۲۰، ۳۴/۵۳، ۵/۹۲،

اُعْطُوْا: (ف) ان کو عطا کیا گیا، ان کو دیا گیا، اِعْطَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۸/۹،

اَعْطَیْنٰكَ: ہم نے تجھ کو عطا کیا، ہم نے تجھ کو دیا۔ ۱/۱۰۸،

اَعِظُكَ: (ض) میں تجھ کو نصیحت کرتا ہوں، وَعْظٌ سے مضارع۔ ۴۶/۱۱،

اَعِظُكُمْ: میں تم کو نصیحت کرتا ہوں۔ ۴۶/۳۴،

اَعْظَمَ: بہت بڑا۔ عَظَمَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۰/۷۳،

اَعْظَمُ: بہت بڑا۔ ۲۰/۹، ۱۰/۵۷،

اُعْفُ: (ن) تو معاف کر، تو درگذر کر (بصلہ عَنْ)۔ عَفْوٌ سے امر۔ ۲۸۶/۲، ۱۵۹/۳، ۱۳/۵،

اُعْفُوْا: تم معاف کرو۔ ۱۰۹/۲،

اَعْقَابِكُمْ: تمہاری ایڑیاں، واحد عَقِبٌ۔ ۱۴۴/۳،

۱۴۹/۳، ۶۶/۲۳،

اَعْقَابِنَا: ہماری ایڑیاں۔ ۷۱/۶،

اَعْقَبَهُمْ: (اف) اس نے ان میں اثر رکھ دیا۔ اس نے ان کو وارث بنادیا۔ اِعْقَابٌ سے ماضی۔ ۷۷/۹،

اَعْلٰی: سب سے بڑا، سب سے برتر، غالب، عُلُوٌّ سے اسم تفضیل۔ ۶۰/۱۶، ۶۸/۲۰، ۲۷/۳۰، ۸/۳۷، ۶۹/۳۸، ۷/۵۳، ۲۴/۷۹، ۱/۸۷، ۲۰/۹۲،

اَعْلَامِ: پہاڑ، واحد عَلَمٌ۔ ۳۲/۴۲، ۲۴/۵۵،

اَعْلَمَ: بہت علم والا، بہت جاننے والا، عِلْمٌ سے اسمِ تفضیل۔ ۵۳/۶، ۱۰/۲۹،

اَعْلَمُ: بہت علم والا، بہت جاننے والا، عِلْمٌ سے اسمِ تفضیل۔ ۱۴۰/۲، ۳۶/۳، ۱۶۷/۳، ۲۵/۴، ۴۵/۴، ۶۱/۵، ۵۸/۶، ۱۱۷/۶، ۱۱۹/۶، ۱۲۴/۶، ۴۰/۱۰، ۳۱/۱۱، ۷۷/۱۲، ۱۰۱/۱۶، ۱۲۵/۱۶، ۲۵/۱۷، ۴۷/۱۷۔ ۵۴/۱۷، ۵۵/۱۷، ۸۴/۱۷، ۱۹/۱۸، ۲۱/۱۸، ۲۲/۱۸، ۲۶/۱۸، ۷۰/۱۹،

اَعْلَمُ: (س) میں جانتا ہوں۔ مجھ کو معلوم ہے عِلْمٌ سے مضارع۔ ۳۰/۲، ۳۳/۲، ۲۵۹/۲، ۱۱۶/۵، ۵۰/۶، ۶۲/۷، ۱۸۸/۷، ۳۱/۱۱، ۸۶/۱۲، ۹۶/۱۲،

اِعْلَمْ: تو جان لے۔ عِلْمٌ سے امر۔ ۲۶۰/۲، ۴۹/۵، ۵۰/۲۸، ۱۹/۴۷،

اِعْلَمُوْا: تم جان لو۔ ۱۰۳/۲، ۱۳۱/۲، ۱۹۴/۲، ۱۹۶/۲، ۲۰۹/۲، ۲۲۳/۲، ۲۳۳/۲، ۲۳۵/۲، ۲۴۴/۲، ۲۶۷/۲، ۳۴/۵، ۹۲/۵، ۹۸/۵، ۲۴/۸، ۲۵/۸، ۲۸/۸، ۴۰/۸، ۴۱/۸، ۲/۹، ۳/۹، ۳۶/۹، ۱۲۳/۹، ۱۴/۱۱، ۷/۴۹، ۱۷/۵۷، ۲۰/۵۷،

اَعْلَنْتُ: (اف) میں نے اعلان کیا میں نے اعلانیہ کہا۔ اِعْلَانٌ سے ماضی۔ ۹/۷۱،

اَعْلَنْتُمْ: تم نے اعلان کیا، تم نے اعلانیہ کہا، تم نے برملہ کہا۔ ۱/۶۰،

اَعْلَوْنَ: غالب، بلند مرتبہ۔ عُلُوٌّ سے اسم تفضیل، واحد اَعْلٰی۔ ۱۳۹/۳، ۳۵/۴۷

اَعْمٰی: اندھا، جمع عُمْیٌ۔ ۵۰/۶، ۲۴/۱۱، ۱۶/۱۳، ۱۹/۱۳، ۷۲/۱۷، ۱۲۴/۲۰، ۱۲۵/۲۰، ۶۱/۲۴، ۱۹/۳۵، ۵۸/۴۰، ۱۷/۴۸، ۲/۸۰،

اَعْمٰی: (اف) اس نے اندھا کر دیا۔ اِعْمَاءٌ سے ماضی۔ ۲۳/۴۷،

اَعْمَالًا: عمل، کام۔ واحد عَمَلٌ۔ ۱۰۳/۱۸،

اَعْمَالٌ: عمل۔ کام۔ ۶۳/۲۳،

اَعْمَالَكُمْ: تمہارے اعمال، تمہارے کام ۷۱/۳۳، ۳۰/۴۷، ۳۳/۴۷، ۳۵/۴۷،

اَعْمَالِكُمْ: تمہارے اعمال، تمہارے کام۔ ۱۴/۴۹،

اَعْمَالُكُمْ: تمہارے اعمال، تمہارے کام۔ ۱۳۹/۲، ۵۵/۲۸، ۱۵/۴۲، ۲/۴۹،

اَعْمَالُنَا: ہمارے اعمال، ہمارے کام۔ ۱۳۹/۲، ۵۵/۲۸، ۱۵/۴۲،

اَعْمَالَهُمْ: ان کے اعمال، ان کے کام۔ ۱۶۷/۲، ۴۸/۸، ۱۵/۱۱، ۱۱۱/۱۱، ۶۳/۱۶، ۴/۲۷، ۲۴/۲۷، ۳۸/۲۹، ۱۹/۳۳، ۱۹/۴۶، ۱/۴۷، ۴/۴۷، ۸/۴۷، ۹/۴۷، ۲۸/۴۷، ۳۲/۴۷، ۶/۹۹،

اَعْمَالِهِمْ: ان کے اعمال، ان کے کام۔ ۳۷/۹،

اَعْمَالُهُمْ: ان کے اعمال، ان کے کام۔ ۲۱۷/۲، ۲۲/۳، ۵۳/۵، ۱۴۷/۷، ۱۷، ۶۹/۹، ۱۸/۱۴، ۱۰۵/۱۸، ۳۹/۲۴،

اَعْمَامِكُمْ: تمہارے چچا۔ تمہارے تایا۔ واحد عَمٌّ۔ ۶۱/۲۴،

اَعْمَلَ: میں عمل کروں، میں کام کروں۔ عَمَلٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

اَعْمَلُ: میں عمل کرو، میں کام کروں۔ ۴۱/۱۰، ۱۰۰/۲۳،

اِعْمَلْ: تو عمل کر، تو کام کر۔ عَمَلٌ سے امر۔

۱۱/۳۴، ۵/۴۱،

اِعْمَلُوْا: تم عمل کرو، تم کام کرو۔ ۱۳۵/۶، ۱۰۵/۹، ۹۳/۱۱، ۱۲۱/۱۱، ۵۱/۲۳، ۱۱/۳۴، ۱۳/۳۴، ۳۹/۳۹، ۴۰/۴۱،

اَعْنَابَ: انگور، واحد عِنَبٌ۔ ۱۱/۱۶،

اَعْنَابًا: انگور۔ ۳۲/۷۸،

اَعْنَابِ: انگور۔ ۶۷/۱۶،

اَعْنَابٍ: انگور۔ ۲۶۶/۲، ۹۹/۶، ۴/۱۳، ۳۲/۱۸، ۱۹/۲۳، ۳۴/۳۶،

اَعْنَاقِ: گردنیں۔ واحد عُنُقٌ۔ ۱۲/۸، ۳۳/۳۴، ۳۳/۳۸،

اَعْنَاقِهِمْ: ان کی گردنیں۔ ۵/۱۳، ۸/۳۶، ۷۱/۴۰،

اَعْنَاقُهُمْ: ان کی گردنیں۔ ۴/۲۶،

اَعْنَتَكُمْ: وہ تم کو مصیبت میں ڈال دیتا، وہ تم کو مشکل میں ڈال دیتا، اِعْنَاتٌ سے ماضی ۲۲۰/۲،

اَعُوْذُ: (ن) میں پناہ مانگتا ہوں۔ عَوْذٌ سے مضارع ۶۷/۲، ۴۷/۱۱، ۱۸/۱۹، ۹۷/۲۳، ۹۸/۲۳، ۱/۱۱۳، ۱/۱۱۴،

اَعْهَدْ: میں نے عہد لیا۔ عَهْدٌ سے مضارع۔ ۶۰/۳۶،

اَعِيْبَهَا: (ض) میں اس میں عیب ڈال دوں، عَيْبٌ سے مضارع۔ ۷۹/۱۸،

اُعِيْدُوْا: وہ لوٹا دیئے گئے۔ اِعَادَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۲/۲۲، ۲۰/۳۲، ۳۵/۳۲،

اُعِيْذُهَا: میں اس کو پناہ میں دیتی ہوں۔ اِعَاذَةٌ سے مضارع۔ ۳۶/۳،

اَعْيُنَ: آنکھیں۔ واحد عَيْنٌ۔ ۱۱۶/۷،

اَعْيُنِ: آنکھیں۔ ۶۱/۲۱، ۱۹/۴۰،

اَعْيُنٍ: آنکھیں۔ ۷۴/۲۵، ۱۷/۳۲،

اَعْيُنُ: آنکھیں۔ ۷۱/۴۳

اَعْيُنٌ: آنکھیں۔ ۱۷۹/۷، ۱۹۵،

اَعْيُنِكُمْ: تمہاری آنکھیں۔ ۴۴/۸،

اَعْيُنُكُمْ: تمہاری آنکھیں۔ ۳۱/۱۱،

اَعْيُنِنَا: ہماری آنکھیں۔ ۳۷/۱۱، ۲۷/۲۳، ۴۸/۵۲، ۱۴/۵۴،

اَعِيْنُوْنِيْ: تم میری اعانت کرو، تم میری مدد کرو۔ اِعَانَةٌ سے امر۔ ۹۵/۱۸،

اَعْيُنَهُمْ: ان کی آنکھیں۔ ۸۳/۵، ۳۷/۵۴،

اَعْيُنِهِمْ: ان کی آنکھیں۔ ۴۴/۸، ۶۶/۳۶،

اَعْيُنُهُمْ: ان کی آنکھیں۔ ۹۲/۹، ۱۰۱/۱۸، ۱۹/۳۳،

اَعْيُنُهُنَّ: ان (عورتوں) کی آنکھیں۔ ۵۱/۳۳،

ء غ

اِغْتَرَفَ: (افت) اس نے چلّو بھر لیا۔ اِغْتِرَافٌ سے ماضی۔ ۲۴۹/۲،

اُغْدُوْا: (ن) تم صبح کے وقت چلو، تم سویرے چلو۔ غُدُوٌّ سے امر۔ ۲۲/۶۸،

اَغْرَقْنَا: (اف) ہم نے غرق کر دیا، ہم نے ڈبو دیا۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی۔ ۵۰/۲، ۶۴/۷، ۵۴/۸، ۷۳/۱۰، ۶۶/۲۶، ۱۲۰/۲۶، ۴۰/۲۹، ۸۲/۳۷

اَغْرَقْنٰهُ: ہم نے اس کو غرق کر دیا۔ ۱۰۳/۱۷،

اَغْرَقْنٰهُمْ: ہم نے ان کو غرق کر دیا۔ ۱۳۶/۷، ۷۷/۲۱، ۳۷/۲۵، ۵۵/۴۳

اُغْرِقُوْا: وہ غرق کئے گئے۔ اِغْرَاقٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۷۱،

اَغْرَيْنَا: (اف) ہم نے بھڑکا دیا، ہم نے ڈال دی۔ (بصلۂ بین) اِغْرَاءٌ سے ماضی۔ ۱۴/۵،

اِغْسِلُوْا: (ض) تم دھو لو۔ غَسْلٌ سے امر۔ ۶/۵،

اُغْشِيَتْ: (اف) وہ اوڑھائی گئی، وہ ڈھانپ دی گئی۔ اِغْشَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷/۱۰،

اَغْشَيْنٰهُمْ: ہم نے ان کو اوڑھا دیا، ہم نے ان کو ڈھانپ دیا۔ ۹/۳۶،

اُغْضُضْ: (ن) تو پست کر، تو نرم کر۔ غَضٌّ سے امر۔ ۱۹/۳۱،

اَغْطَشَ: (اف) اس نے ڈھانپ دیا، اس نے تاریک بنایا۔ اِغْطَاشٌ سے ماضی۔ ۲۹/۷۹،

اِغْفِرْ: (ض) تو مغفرت کر دے، تو معاف کر دے۔ غُفْرَانٌ و غَفْرٌ سے امر۔ ۲۸۶/۲، ۱۶/۳، ۱۴۷/۳، ۱۹۳/۳، ۱۵۱/۷، ۱۵۵/۷، ۴۱/۱۴، ۱۰۹/۲۳، ۱۱۸/۲۳، ۸۶/۲۶، ۱۶/۲۸، ۳۵/۳۸، ۷/۴۰، ۱۰/۵۹، ۵/۶۰، ۸/۶۶، ۲۸/۷۱

اَغْفَلْنَا: (اف) ہم نے غافل کر دیا۔ اِغْفَالٌ سے ماضی۔ ۲۸/۱۸،

اَغْلٰلَ: طوق، ہتھکڑیاں، واحد غُلّ۔ ۱۵۷/۷، ۳۳/۳۴،

اَغْلٰلاً: طوق۔ ہتھکڑیاں۔ ۸/۳۶، ۴/۷۶،

اَغْلٰلُ: طوق، ہتھکڑیاں۔ ۵/۱۳، ۷۱/۴۰،

اَغْلِبَنَّ: (ض) میں ضرور غالب ہوں گا۔ غَلَبَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۱/۵۸،

اُغْلُظْ: (ن ک) تو سختی کر، غِلْظَةٌ سے امر۔ ۷۳/۹، ۹/۶۶،

اَغْنٰی: (اف) اس نے غنی بنا دیا، وہ کام آیا (بصلہ عن) اِغْنَاءٌ سے ماضی۔ ۴۸/۷، ۸۴/۱۵، ۲۰۷/۲۶، ۵۰/۳۹، ۸۲/۴۰، ۲۶/۴۶، ۴۸/۵۳، ۲۸/۶۹، ۸/۹۳، ۲/۱۱۱،

اَغْنٰهُمُ: اس نے ان کو دولت مند کر دیا۔ ۷۴/۹،

اَغْنَتْ: وہ کام آئی، وہ مفید ہوئی (بصلۂ عن) ۱۰۱/۱۱،

اُغْنِیْ: میں کام آ سکتا ہوں (بصلۂ عن) ۶۷/۱۲،

اَغْنِیَآءَ: مالدار لوگ، واحد۔ غَنِیٌّ۔ ۲۷۳/۲،

اَغْنِیَآءِ: مالدار لوگ، دولت مند۔ ۷/۵۹،

اَغْنِیَآءُ: مالدار لوگ، دولتمند۔ ۱۸۱/۳، ۹۳/۹،

اَغْوَیْتَنِیْ: تو نے مجھے بے راہ کر دیا، تو نے مجھے گمراہ کر دیا۔ اِغْوَاءٌ سے ماضی۔ ۱۶/۷، ۳۹/۱۵

اَغْوَیْنَا: ہم نے بے راہ کر دیا، ہم نے گمراہ کیا۔ ۶۳/۲۸،

اَغْوَیْنٰکُمْ: ہم نے تم کو بے راہ کیا، ہم نے تم کو گمراہ کیا۔ ۳۲/۳۷،

اَغْوَیْنٰهُمْ: ہم نے ان کو بے راہ کیا، ہم نے ان کو گمراہ کیا۔ ۶۳/۲۸،

اُغْوِیَنَّهُمْ: میں ان کو ضرور گمراہ کروں گا۔ اِغْوَاءٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۳۹/۱۵، ۸۲/۳۸،

ء ف

اُفٍّ: ہوں، افسوس، کلمۂ کراہت ۲۳/۱۷، ۶۷/۲۱، ۱۷/۴۶،

اَفَاضَ: وہ واپس آیا، وہ پھرا، وہ متفرق ہوا۔ افاضةٌ سے ماضی۔ ۱۹۹/۲،

اَفَاقَ: اس کو افاقہ ہوا، وہ ہوش میں آیا۔ اِفَاقَةٌ سے ماضی۔ ۱۴۳/۷،

اَفَّاكٍ: بہت جھوٹا، بہتان تراش۔ اِفْكٌ سے مبالغہ۔ ۷/۴۵، ۲۲۲/۲۶،

اَفَآءَ: اس نے لوٹایا، اس نے بطورِ فے دیا۔ اِفَائَةٌ سے ماضی (شرعی اصطلاح میں فے اس مال کو کہتے ہیں جو جنگ کے بغیر دشمن سے حاصل ہو، یہ قطعاً بیت المال کی ملک ہوتا ہے۔ ۵۰/۳۳، ۶، ۷/۵۹،

اَفَبِعَذَابِنَا: کیا پس ہمارے عذاب کے ساتھ، کیا پس ہماری سزا کے ساتھ۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم۔ ۲۰۴/۲۶، ۱۷۶/۳۷،

اَفَبِنِعْمَةِ: کیا پس نعمت سے، کیا پس انعام سے کیا پس احسان سے۔ ۷۱/۱۶،

اِفْتَحْ: تو کھول دے، تو فیصلہ کر دے۔ فَتْحٌ سے امر۔ ۸۹/۷، ۱۱۸/۲۶،

اِفْتَدٰی: اس نے فدیہ دیا، اس نے اپنے چھڑانے

کا بدلہ دیا۔ ۹۱/۳،

اِفْتَدَتْ: (افت) اس عورت نے فدیہ دیا، اس نے اسے چھڑانے کا بدلہ دیا۔ اِفْتِدَاءٌ سے ماضی۔ ۲۲۹/۲، ۵۴/۱۰،

اِفْتَدَوْا: انہوں نے اپنے چھڑانے کا فدیہ (بدلہ) دیا۔ ۱۸/۱۳، ۴۷/۳۹،

اَفْتَرٰی: اس نے بہتان تراشا۔ اِفْتِرَاءٌ سے ماضی۔ ۸/۳۴،

اِفْتَرٰی: اس نے تہمت لگائی، اس نے بہتان تراشا۔ ۹۴/۳، ۴۸/۴، ۲۱/۶، ۹۳/۶، ۱۴۴/۶، ۳۷/۷، ۱۷/۱۰، ۱۸/۱۱، ۱۵/۱۸، ۶۱/۲۰، ۳۸/۲۳، ۶۸/۲۹، ۲۴/۴۲، ۷/۶۱،

اِفْتَرٰهُ: اس نے اس کا افترا کیا، اس نے اس پر تہمت لگائی۔ ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۳۵/۱۱، ۵/۲۱، ۴/۲۵، ۳/۳۲، ۸/۴۶،

اِفْتِرَاءً: (افت) بہتان باندھنا، مصدر ہے۔ ۱۳۸/۶، ۱۴۰/۶،

اِفْتَرَيْتُهٗ: میں نے اس کو تہمت لگائی، میں نے اس کو گھڑ لیا۔ ۳۵/۱۱، ۸/۴۶،

اِفْتَرَيْنَا: ہم نے تہمت لگائی، ہم نے بہتان باندھا ۸۹/۷،

اَفْتِنَا: (اف) تو ہم کو فتویٰ دے، تو ہم کو تعبیر دے، تو ہم کو جواب دے۔ اِفْتَاءٌ سے امر۔ ۴۶/۱۲،

اَفْتُوْنِیْ: تم مجھ کو خبر دو، تم مجھ کو جواب دو ۴۳/۱۲، ۳۲/۲۷،

اَفْرِغْ: (اف) تو ڈال دے۔ اِفْرَاغٌ سے امر ۲۵۰/۲، ۱۲۶/۷،

اُفْرِغْ: میں ڈال دوں۔ اِفْرَاغٌ سے مضارع ۹۶/۱۸،

اُفْرُقْ: (ن ض) تو فرق کر دے، تو جدائی کر دے فَرْقٌ سے امر۔ ۲۵/۵،

اِفْسَحُوْا: (ف) تم کشادہ کر دو، تم جگہ کھول دو۔ وفَسْحٌ سے امر۔ ۱۱/۵۸،

اَفْسَدُوْهَا: (اف) انہوں نے اس کو خراب کر دیا۔ انہوں نے اسے بگاڑ دیا۔ اِفْسَادٌ سے ماضی۔ ۳۴/۲۷،

اَفْصَحُ: زیادہ فصیح، بہت خوش بیان۔ فَصَاحَةٌ و فَصِیْحٌ سے اسم تفضیل۔ ۳۴/۲۸،

اَفْضٰی: (اف) وہ مل چکا، وہ پہنچ گیا۔ اِفْضَاءٌ سے ماضی۔ ۲۱/۴،

اَفَضْتُمْ: تم واپس آؤ، تم کوچ کرنے لگو، تم نے بھلا دیا۔ اِفَاضَةٌ سے ماضی۔ ۱۹۸/۲، ۱۴/۲۴،

اِفْعَلْ: (ف) تو کر۔ فِعْلٌ سے امر۔ ۱۰۲/۳۷،

اِفْعَلُوْا: تم کرو ۶۸/۲، ۷۷/۲۲،

اَفَعَيِيْنَا: کیا پس ہم تھک گئے، کیا پس ہم عاجز ہوگئے۔ عِیٌّ سے ماضی۔ ۱۵/۵۰،

اُفُقِ: آسمان کا کنارہ، جمع آفاقٌ۔ ۷/۵۳، ۲۳/۸۱،

افق الاعلیٰ: مشرقی کنارہ۔ ۷/۵۳،

اِفْكًا: صریح جھوٹ۔ بہتان۔ ۱۷/۲۹،

ءِ فْكًا: صریح جھوٹ۔ بہتان۔ ۸۶/۳۷،

اِفْكِ: جھوٹ، بہتان۔ ۱۱/۲۴،

اِفْكُ: بڑا جھوٹ، بڑا بہتان۔ ۴/۲۵،

اِفْكٌ: بڑا جھوٹ، بڑا بہتان ۱۲/۲۴، ۴۳/۳۴، ۱۱/۴۶،

اُفِكَ: (ض س) وہ پھیرا گیا۔ اِفْكٌ سے ماضی مجہول۔ ۹/۵۱،

اَفَكُلَّمَا: کیا پس جب کبھی۔ کیا اکثر، کیا جس وقت۔ ۸۷/۲،

اِفْكِهِمْ: ان کا جھوٹ، ان کا بہتان۔ ۱۵۱/۳۷،

اِفْكُهُمْ: ان کا جھوٹ، ان کا بہتان۔ ۲۸/۴۶،

اَفَلَ: (ض ن س) وہ غائب ہوگیا، وہ چھپ گیا

اَفُوْلٌ سے ماضی۔ ٧٦/٦، ٧٧/٦،

اَفَلَتْ: وہ غائب ہوگئی، وہ چھپ گئی۔ ٧٦/٦،

اَفْلَحَ: (اف) وہ فلاح پا گیا، وہ کامیاب ہوگیا، اِفْلَاحٌ سے ماضی۔ ٦٤/٢٠، ١/٢٣، ١٤/٨٧، ٩/٩١،

اَفْنَان: شاخیں، واحد فَنَنٌ. ٤٨/٥٥،

اَفَنَجْعَلُ: کیا ہم بناتے ہیں، کیا ہم کرتے ہیں۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ٣٥/٥٨،

اَفَنَضْرِبُ: کیا پس ہم ماریں، کیا پس ہم ہٹالیں ٥/٤٣،

اَفْوَاجًا: غول کے غول، فوج درفوج، واحد۔ فَوْجٌ۔ ٨/٧٨، ٢/١١٠،

اَفْوَاهِكُمْ: تمہارے منہ، واحد فَمٌ، فَمٌ کی اصل فُوْهٌ تھی 'ہ' کو حذف کر کے 'وْ' کو 'م' سے بدل دیا۔ ١٥/٢٤، ٤/٣٣،

اَفْوَاهِهِمْ: ان کے منہ۔ ١١٨/٣، ١٦٧/٣، ٤١/٥، ٨/٩، ٣٠/٩، ٣٢/٩، ٩/١٤، ١٥/١٨، ٦٥/٣٦، ٨/٦١،

اَفُوْزَ: (ن) میں کامیاب ہوں گا، میں مراد کو پہنچوں گا۔ فَوْزٌ سے مضارع۔ ٧٣/٤،

اُفَوِّضُ: (تف) میں سپرد کرتا ہوں۔ میں سونپتا ہوں۔ تَفْوِیْضٌ سے مضارع۔ ٤٤/٤٠،

اَفْئِدَةَ: دل، قلوب، واحد فُؤَادٌ ٧٨/١٦، ٧٨/٢٣، ٩/٣٢، ٢٣/٦٧،

اَفْئِدَةً: دل، قلوب۔ ٣٧/١٤، ٢٦/٤٦،

اَفْئِدَةِ: دل، قلوب۔ ٧/١٠٤،

اَفْئِدَةُ: دل، قلوب۔ ١١٣/٦،

اَفْئِدَتُهُمْ: ان کے دل، ان کے قلوب۔ ٢٦/٤٦،

اَفَاَمِنَ: پس کیا وہ بے خوف ہوگیا۔ اَمْنٌ سے ماضی۔ ٩٧/٧،

اَفَاَمِنْتُمْ: پس کیا تم بے خوف ہوگئے، پس کیا تم مطمئن ہوگئے۔ ٦٨/١٧،

اَفَاَمِنُوْا: پس کیا وہ بے خوف ہوگئے۔ پس کیا وہ مطمئن ہوگئے۔ ٩٩/٧، ١٠٧/١٢،

آفَاُنَبِّئُكُمْ: پس کیا میں تم کو خبر دوں۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع۔ ٧٢/٢٢،

اَفِيْضُوْا: تم واپس آؤ، تم ڈالو، تم بہاؤ۔ اِفَاضَةٌ سے امر۔ ١٩٩/٢، ٥٠/٧،

ء ق

اَقَامَ: اس نے قائم کیا، اس نے پابندی کی، اس نے درست کیا، اِقَامَةٌ سے ماضی۔ ١٧٧/٢، ١٨/٩،

اِقَامَ: (اف) قائم رکھنا، پابندی رکھنا، درست رکھنا مصدر ہے، اصل میں۔ اِقَامَةٌ تھا تخفیف کے لئے 'ت' حذف کردی۔ جب یہ لفظ کسی شئے کی طرف مضاف ہوکر آتا ہے تو اس کا مطلب اس شئے کا حق ادا کرنا ہوتا ہے چنانچہ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃ کا مطلب یہ ہے کہ نماز کو اس کے آداب کا لحاظ کرتے ہوئے ادا کرو (مفردات ملخصاً، ص ۴۱۸) ٣٧/٢١،

اِقَامِ: قائم کرنا۔ ٣٧/٢٤،

اِقَامَتِكُمْ: تمہارا قائم کرنا۔ ٨٠/١٦،

اَقَامُوْا: انہوں نے قائم رکھا۔ اِقَامَةٌ سے ماضی۔ ٢٧٧/٢، ٦٦/٥، ١٧٠/٧، ٥/٩، ١١/٩، ٢٢/١٣، ٤١/٢٢، ١٨/٣٥، ٢٩/٣٥، ٣٨/٤٢،

اَقَامَهٗ: انہوں نے اس کو قائم کیا۔ ٧٧/١٨،

اَقَاوِيْلِ: باتیں واحد اَقْوَال اور اس کا واحد قَوْلٌ. ٤٤/٦٩،

اَقْبَرَهٗ: (اف) اس نے اس کو گاڑا، اس نے اس کو

قبر میں رکھا۔ اِقْبَارٌ سے ماضی۔ ۲۱/۸۰،

اَقْبِلْ: (اف) تو متوجہ ہو، تو آگے آ۔ اِقْبَالٌ سے امر۔ ۳۱/۲۸،

اَقْبَلَ: وہ متوجہ ہوا۔ اِقْبَالٌ سے ماضی۔ ۲۷/۳۷، ۵۰/۳۷، ۲۵/۵۲، ۳۰/۶۸،

اَقْبَلَتِ: وہ متوجہ ہوئی۔ ۲۹/۵۱،

اَقْبَلْنَا: ہم متوجہ ہوئے۔ ۸۲/۱۲،

اَقْبَلُوْا: وہ متوجہ ہوئے۔ ۷۱/۱۲، ۹۴/۳۷،

اُقِّتَتْ: اس کا وقت مقرر کیا گیا، وقتِ مقررہ پر جمع کیا جانا، یالا یا جانا۔ تَوْقِیْتٌ سے ماضی مجہول، اصل میں۔ وُقِّتَتْ تھا۔ واؤ مضموم کو ہمزہ سے بدل دیا۔ ۱۱/۷۷،

اِقْتَتَلَ: (افت) اس نے قتال کیا، اس نے لڑائی کی اس نے جنگ کی۔ اِقْتِتَالٌ سے ماضی۔ ۲۵۳/۲،

اِقْتَتَلُوْا: وہ آپس میں لڑے۔ ۲۵۳/۲، ۹/۴۹،

اِقْتَحَمَ: (افت) وہ گھسا، وہ بیچ میں سے نکلا، وہ چڑھا۔ اِقْتِحَامٌ سے ماضی۔ ۱۱/۹۰،

اِقْتَدِهْ: تو اس کی اقتدا (پیروی) کر۔ اِقْتِدَاءٌ سے امر۔ ۹۰/۶،

اِقْتَرَبَ: وہ قریب ہوا، وہ نزدیک ہوا۔ اِقْتِرَابٌ سے ماضی۔ ۱۸۵/۷، ۱/۲۱، ۹۷/۲۱،

اِقْتَرِبْ: تو قریب ہو، تو نزدیک ہو۔ اِقْتِرَابٌ سے امر۔ ۱۹/۹۶،

اِقْتَرَبَتِ: وہ قریب ہوئی، وہ نزدیک ہوئی ۱/۵۴،

اِقْتَرَفْتُمُوْهَا: تم نے اس کو کسب کیا، تم نے اس کو کمایا۔ اِقْتِرَافٌ سے ماضی ۲۴/۹،

اَقْتُلْ: (ن) میں قتل کروں گا۔ قَتْلٌ سے مضارع ۲۶/۴۰،

اَقَتَلْتَ: کیا تو نے قتل کیا۔ کیا تو نے ہلاک کیا قَتْلٌ سے ماضی۔ ۷۴/۱۸،

اَقْتُلُكَ: میں تجھے قتل کروں گا۔ ۲۸/۵،

اَقْتُلَنَّكَ: میں تجھ کو ضرور قتل کروں گا۔ قَتْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۷/۵،

اُقْتُلُوْا: تم قتل کرو۔ قَتْلٌ سے امر۔ ۵۴/۲، ۶۶/۴، ۵/۹، ۹/۱۲، ۲۵/۴۰،

اُقْتُلُوْهُ: تم اس کو قتل کرو۔ ۲۴/۲۹،

اُقْتُلُوْهُمْ: تم ان کو قتل کرو۔ ۱۹۱/۲، ۸۹/۴، ۹۱/۴،

اَقْدَامَ: قدم، پاؤں، واحد قَدَمٌ۔ ۱۱/۸،

اَقْدَامِ: قدم، پاؤں۔ ۴۱/۵۵،

اَقْدَامَكُمْ: تمہارے قدم، تمہارے پاؤں ۷/۴۷،

اَقْدَامَنَا: ہمارے قدم، ہمارے پاؤں ۲۵۰/۲، ۱۴۷/۳،

اَقْدَامِنَا: ہمارے قدم، ہماے پاؤں۔ ۲۹/۴۱،

اَقْدَمُوْنَ: اگلے لوگ، پہلے لوگ۔ قَدْمٌ سے اسم تفضیل، واحد اَقْدَمُ. ۷۶/۲۶،

اِقْذِفِيْهِ: (ن ض) تو اس کو پھینک دے، تو اس کو ڈال دے۔ قَذْفٌ سے امر۔ ۳۹/۲۰،

اَقْرَبَ: زیادہ قریب، زیادہ نزدیک۔ قُرْبٌ سے اسمِ تفضیل۔ ۲۴/۱۸، ۸۱/۱۸،

اَقْرَبُ: زیادہ قریب، زیادہ نزدیک۔ ، ۲۳۷/۲، ۱۶۷/۳، ۱۱/۴، ۸/۵، ۷۷/۱۶، ۵۷/۱۷، ۱۳/۲۲، ۱۶/۵۰، ۸۵/۵۶،

اَقْرَبُوْنَ: قریبی رشتہ دار، واحد اَقْرَبُ۔ ۷/۴، ۳۳/۴،

اَقْرَبَهُمْ: ان میں سب سے قریب، ان میں سب سے نزدیک۔ ۸۲/۵،

اَقْرَبِيْنَ: قریبی رشتہ دار، واحد اَقْرَبُ۔ ۱۸۰/۲، ۲۱۵/۲، ۱۳۵/۴، ۲۱۴/۲۶،

اَقْرَرْتُمْ: (اف) تم نے اقرار کیا۔ اِقْرَارٌ سے

ماضی۔ ۸۴/۲، ۸۱/۳،

اَقْرَرْنَا: ہم نے اقرار کیا۔ ۸۱/۳،

اَقْرَضْتُمْ: تم نے قرض دیا، تم نے ادھار دیا۔ اِقْرَاضٌ سے ماضی۔ ۱۲/۵،

اَقْرَضُوْا: انہوں نے قرض دیا، انہوں نے ادھار دیا۔ ۱۸/۵۷،

اَقْرِضُوْا: تم قرض دو۔ اِقْرَاضٌ سے امر ۲۰/۷۳،

اِقْرَاْ: (ف ن) تو پڑھ۔ قِرَاءَةٌ سے امر۔ ۱۴/۱۷، ۱/۹۶، ۳/۹۶،

اِقْرَءُوْا: تم پڑھو۔ ۱۹/۶۹، ۲۰/۷۳،

اَقَرِیْبٌ: کیا قریب ہے۔ کیا نزدیک ہے۔ خلافِ قیاس اسمِ تفضیل۔ ۲۵/۷۲،

اَقْسَطُ: زیادہ انصاف کرنے والا، بڑی انصاف کی بات۔ اِقْسَاطٌ سے خلاف قیاس اسم تفضیل۔ ۲۸۲/۲، ۵/۳۳،

اَقْسِطُوْا: (اف) تم انصاف کرو۔ اِقْسَاطٌ سے امر۔ ۹/۴۹،

اُقْسِمُ: میں قسم کھاتا ہوں۔ اِقْسَامٌ سے مضارع۔ جب بندے قسم کھاتے ہیں تو ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے بیان پر اللہ تعالیٰ کو گواہ بناتے ہیں، اور جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کی قسم کھاتا ہے تو مقصود اس چیز کو دلیل کے طور پر پیش کرنا ہوتا ہے۔ ۷۵/۵۶، ۳۸/۶۹، ۴۰/۷۰، ۱/۷۵، ۲/۷۵، ۱۵/۸۱، ۱۶/۸۴، ۱/۹۰،

اَقْسَمْتُمْ: تم نے قسم کھائی۔ اِقْسَامٌ سے ماضی۔ ۴۹/۷، ۴۴/۱۴،

اَقْسَمُوْا: انہوں نے قسم کھائی۔ ۵۳/۵، ۱۰۹/۶، ۳۸/۱۶، ۵۳/۲۴، ۴۲/۳۵، ۱۷/۶۸،

اَقْصَا: بہت دور، آخری، اس زمانے میں مسجد الحرام سے بیت المقدس تک کوئی اور مسجد نہ تھی اور اس سے آگے بھی کوئی مسجد نہ تھی اس لئے اس کو مسجد اقصیٰ کہا گیا۔ قَصَاءٌ و قُصُوٌّ سے اسم تفضیل۔ ۱/۱۷، ۲۰/۲۸، ۲۰/۳۶،

اِقْصِدْ: (ض) تو قصد کر، تو اعتدال اختیار کر۔ قَصْدٌ سے امر۔ ۱۹/۳۱،

اُقْصُصِ: (ن) تو بیان کر قَصَصٌ سے امر ۱۷۶/۷،

اِقْضِ: (ض) تو فیصلہ کر، تو کر گزر۔ قَضَاءٌ سے امر۔ ۷۲/۲۰،

اِقْضُوْا: تم فیصلہ کرلو، تم کر گزرو۔ قَضَاءٌ سے امر۔ ۷۱/۱۰،

اَقْطَارِ: کنارے، اطراف، واحد قُطْرٌ. ۳۳/۵۵،

اَقْطَارِهَا: اس کے کنارے۔ ۱۴/۳۳،

اُقَطِّعَنَّ: (تف) میں ضرور کاٹوں گا۔ میں ضرور ٹکڑے کروں گا۔ تَقْطِیْعٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۲۴/۷، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

اِقْطَعُوْٓا: (ف) تم کاٹو۔ قَطْعٌ سے امر۔ ۳۸/۵،

اَقْعُدَنَّ: (ن) میں ضرور بیٹھوں گا۔ قُعُوْدٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۶/۷،

اُقْعُدُوْا: تم بیٹھو۔ قُعُوْدٌ سے امر۔ ۵/۹، ۴۶/۹، ۸۳/۹،

اَقْفَالُهَا: اس کے قفل، اس کے تالے۔ واحد قُفْلٌ. ۲۴/۴۷،

اَقُلْ: (ض) میں نے کہا۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ اصل میں۔ اَقُوْلُ تھا۔ حرفِ جازم۔ لَمْ کے آنے سے اجتماعِ ساکنین ہوا جس کے باعث وَ ساقط ہوگیا۔ ۳۳/۲، ۲۲/۷، ۹۶/۱۲، ۷۲/۱۸، ۷۵/۱۸، ۲۸/۶۸،

اَقَلَّ: بہت کم۔ قِلَّةٌ سے اسم تفضیل۔ ۳۹/۱۸،

اَقَلَّ: بہت کم۔ قِلَّۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۴/۷۲،

اَقْلَامٌ: بہت سے قلم، واحد قَلَمٌ. ۲۷/۳۱،

اَقْلَامَھُمْ: ان کے قلم۔ ۴۴/۳،

اَقَلَّتْ: (اف) اس نے کم پایا، اس نے ہلکا پایا۔ اِقْلَالٌ سے ماضی۔ ۵۷/۷،

اَقْلِعِیْ: (اف) تو تھم جا۔ تو بند ہو جا۔ اِقْلَاعٌ سے امر۔ ۴۴/۱۱،

اَقِمْ: تو قائم رکھ، تو سیدھا کر، اِقَامَۃٌ سے امر۔ ۱۰۵/۱۰، ۳۰/۳۰، ۴۳/۳۰،

اَقِمِ: تو قائم کر۔ ۱۱۴/۱۱، ۷۸/۱۷، ۱۴/۲۰، ۴۵/۲۹، ۱۷/۳۱،

اَقَمْتَ: تو نے قائم کیا۔ اِقَامَۃٌ سے ماضی۔ ۱۰۲/۴،

اَقَمْتُمُ: تم نے قائم کیا۔ ۱۲/۵،

اَقِمْنَ: تم (مؤنث) قائم کرو، تم پابندی رکھو، ۳۳/۳۳

اَقْنٰی: اس نے عطا کیا، اس نے خزانے والا بنایا۔ اس نے فقیر بنایا۔ اِقْنَاءٌ سے ماضی۔ ۴۸/۵۳،

اُقْنُتِیْ: (ن) تو (مؤنث) فرمانبرداری کر، تو اطاعت کر۔ قُنُوْتٌ سے امر۔ ۴۳/۳،

اَقْوَاتَھَا: اس کی غذائیں، اس کی خوراکیں، واحد قُوْتٌ. ۱۰/۴۱،

اَقُوْلَ: (ن) میں کہوں۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ۱۱۶/۵، ۱۰۵/۷،

اَقُوْلُ: میں کہتا ہوں۔ ۵۰/۶، ۳۱/۱۱، ۸۴/۳۸، ۴۴/۴۰،

اَقْوَمَ: سب سے سیدھا، قِیَامٌ سے اسم تفضیل، ۴۶/۴،

اَقْوَمُ: سب سے سیدھا۔ ۲۸۲/۲، ۹/۱۷، ۶/۷۳،

اَقِیْمُوْا: تم قائم کرو، تم سیدھا کرو۔ اِقَامَۃٌ سے امر۔ ۴۳/۲، ۸۳/۲، ۱۱۰/۲، ۷۷/۴، ۱۰۳/۴، ۷۲/۶، ۲۹/۷، ۸۷/۱۰، ۷۸/۲۲، ۵۶/۲۴، ۳۱/۳۰، ۱۳/۴۲، ۹/۵۵، ۱۳/۵۸، ۲/۶۵، ۲۰/۷۳،

ءك

اَكُ: (ن) میں ہوں۔ کَوْنٌ سے مضارع۔ اصل میں۔ اَکُوْنٌ تھا قرآن مجید میں اس کے ساتھ۔ لَمْ آیا ہے جس سے اجتماعِ ساکنین ہو گیا اور وٗ گر گیا۔ ۲۰/۱۹،

اَكٰبِرَ: بہت بڑے، بزرگان۔ کِبْرٌ سے اسم تفضیل، واحد اَکْبَرُ. ۱۲۳/۶،

اَکَادُ: (س) میں چاہتا ہوں، میں ارادہ کرتا ہوں کَوْدٌ سے مضارع۔ ۱۵/۲۰،

اَکّٰلُوْنَ: بہت کھانے والے۔ اَکْلٌ سے مبالغہ، واحد اَکَّالٌ . ۴۲/۵،

اَكْبَرَ: بہت بڑا۔ کِبْرٌ سے اسم تفضیل، جمع اَکَابِرٌ. ۱۵۳/۴، ۶۱/۱۰،

اَكْبَرِ: بہت زیادہ بڑا۔ ۳/۹، ۲۱/۳۲،

اَكْبَرُ: بہت زیادہ بڑا۔ ۲۱۷/۲، ۲۱۹/۲، ۱۱۸/۳، ۱۹/۶، ۷۸/۶، ۷۲/۹، ۴۱/۱۶، ۲۱/۱۷، ۱۰۳/۲۱، ۴۵/۲۹، ۲۶/۳۹، ۱۰/۴۰، ۵۷/۴۰، ۴۸/۴۳، ۳۳/۶۸، ۲۴/۸۸،

اَكْبَرْنَهٗ: ان (عورتوں) نے اس کو بہت بڑا سمجھا، وہ حیران رہ گئیں۔ اِکْبَارٌ سے ماضی۔ ۳۱/۱۲،

اِكْتَالُوْا: (افت) انہوں نے ناپا۔ (بصلہ علٰی) اِکْتَالٌ سے ماضی۔ ۲/۸۳،

اُكْتُبْ: (ن) تو لکھ دے۔ کِتَابَۃٌ سے امر ۱۵۶/۷

اُكْتُبْنَا: تو ہم کو لکھ دے۔ ۵۳/۳، ۸۳/۵،

اُكْتُبُوْهُ: تم اس کو لکھ لو۔ ۲۸۲/۲،

اَكْتُبُهَا: میں اس کو لکھ دوں گا۔ کِتَابَۃٌ سے مضارع۔ ۱۵۶/۷

اِكْتَتَبَهَا: (افت) اس نے اس کو گھڑ کر لکھ رکھا

ہے اِکْتِتَابٌ سے ماضی۔ ۵/۲۵،

اِکْتَسَبَ: (افت) میں نے کمایا۔ اِکْتِسَابٌ سے ماضی۔ ۱۱/۲۴،

اِکْتَسَبَتْ: اس عورت نے کمایا۔ ۲۸۶/۲،

اِکْتَسَبْنَ: ان عورتوں نے کمایا۔ ۳۲/۴،

اِکْتَسَبُوْا: انہوں نے کمایا۔ ۳۲/۴، ۵۸/۳۳،

اَکْثَرَ: اکثر، بہت زیادہ۔ کَثْرَۃٌ سے اسم تفضیل ۲۴۳/۲، ۱۲/۴، ۱۱۶/۶، ۱۸۷/۷، ۶۹/۹، ۱۷/۱۱، ۲۱/۱۲، ۳۸/۱۲، ۴۰/۱۲، ۶۸/۱۲، ۱/۱۳، ۳۸/۱۶، ۶/۱۷، ۵۴/۱۸، ۷۶/۲۷، ۶/۳۰، ۹/۳۰، ۳۰/۳۰، ۲۸/۳۴، ۳۶/۳۴، ۵۷/۴۰، ۵۹/۴۰، ۶۱/۴۰، ۲۶/۴۵، ۷/۵۸،

اَکْثَـرُ: اکثر، بہت زیادہ۔ ۱۰۳/۱۲، ۸۹/۱۷، ۳۴/۱۸، ۵۰/۲۵، ۷۸/۲۸، ۳۵/۳۴، ۱۷/۳۷،

اَکْثَرْتَ: (اف) تو نے بہت زیادہ کیا، تو نے زیادہ بڑھایا۔ اِکْثَارٌ سے ماضی۔ ۳۲/۱۱،

اَکْثَرَکُمْ: تم میں اکثر۔ ۵۹/۵، ۷۸/۴۳،

اَکْثَـــرُوْا: انہوں نے زیادہ کیا۔ انہوں نے بڑھایا۔ ۱۲/۸۹،

اَکْثَرَھُمْ: ان میں اکثر۔ ۳۷/۶، ۱۱۱/۶، ۱۷/۷، ۱۳۱/۷، ۳۴/۸، ۴۷/۵۲، ۵۵/۱۰، ۶۰/۱۰، ۴۴/۲۵، ۳۷/۲۷، ۱۳/۲۸، ۵۷/۲۸، ۴۹/۳۹، ۳۹/۴۴،

اَکْثَرِھِمْ: ان میں اکثر۔ ۱۰۲/۷، ۷/۳۶،

اَکْثَـرُھُمْ: ان میں اکثر۔ ۱۰۰/۲، ۱۰۳/۵، ۸/۹، ۳۶/۱۰، ۱۰۶/۱۲، ۷۵/۱۶، ۸۳/۱۶، ۱۰۱/۱۶، ۲۴/۲۱، ۷۰/۲۳، ۸/۲۶، ۶۷/۲۶، ۱۰۳/۲۶، ۱۲۱/۲۶، ۱۳۹/۲۶، ۱۵۸/۲۶، ۱۷۴/۲۶، ۱۹۰/۲۶، ۲۲۳/۲۶، ۶۱/۲۷، ۶۳/۲۹، ۴۲/۳۰، ۲۵/۳۱، ۴۱/۳۴، ۲۹/۳۹، ۴/۴۱، ۴/۴۹،

اَکْثَرُھُمْ: ان میں اکثر۔ ۱۱۰/۳، ۸۳/۱۶،

اَکْدٰی: (اف) اس نے بند کردیا، وہ پتھر کی مانند سخت نکلا۔ اِکْدَاءٌ سے ماضی۔ ۳۴/۵۳،

اِکْرَامِ: (اف) دوسرے پر کرم کرنا، عزت دینا مصدر ہے۔ ۲۷/۵۵، ۷۸/۵۵،

اِکْـرَاہَ: (اف) کسی پر جبر کرنا، زبردستی کرنا مصدر ہے۔ ۲۵۶/۲،

اِکْرَاھِهِنَّ: ان (عورتوں) پر جبر کرنا، زبردستی کرنا۔ ۳۳/۲۴،

اَکْرَمُ: بہت کریم، بہت باعزت۔ کَرَمٌ سے اسمِ تفضیل۔ ۳/۹۶،

اَکْـرَمَـکُمْ: تم میں زیادہ کریم، تم میں زیادہ باعزت۔ ۱۳/۴۹،

اَکْرَمَنِ: اس نے میری تکریم کی، اس نے مجھ کو عزت دی، اصل لفظ اَکْرَمَنِیْ تھا آخر سے 'ی' حذف ہوگئی۔ اِکْرَامٌ سے ماضی۔ ۱۵/۸۹،

اَکْـرَمَهٗ: اس نے اس کو بزرگی دی، اس نے اس کو عزت دی۔ ۱۵/۸۹،

اَکْـرِمِیْ: تو (مؤنث) اس کو احترام سے رکھ، تو اس کو باعزت رکھ اِکْرَامٌ سے امر۔ ۲۱/۱۲،

اُکْرِہَ: (اف) اس پر جبر کیا گیا، اس پر زبردستی کی گئی۔ اِکْرَاہٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۶/۱۶،

اَکْـــرَھْتَنَـا: تو نے ہم پر جبر کیا، تو نے ہم پر زبردستی کی۔ اِکْرَاہٌ سے ماضی۔ ۷۳/۲۰،

اُکْسُوْھُمْ: (ن) تم ان کو پہناؤ۔ کَسْوٌ سے امر۔ ۵/۴،

اِکْشِفْ: (ض) تو کھول دے، تو دور کردے کَشْفٌ سے امر۔ ۱۲/۴۴،

اَکُفَّارُکُمْ: کیا تم میں جو کافر ہیں۔ ۴۳/۵۴،

اَکْـفُـرَ: (ن) میں کفر کروں، میں انکار کروں، میں ناشکری کروں۔ کُفْرٌ و کُفْرَانٌ اور کُفُوْرٌ سے مضارع۔ ۴۲/۴۰،

اَکْفُرُ: میں کفر کروں، میں انکار کروں، میں ناشکری کروں۔ ۴۰/۲۷،

اُکْفُرْ: تو کفر کر، تو انکار کر، کُفْرٌ سے امر۔ ۱۶/۵۹،

اَکَفَرْتَ: کیا تو نے کفر کیا، کیا تو نے انکار کیا کُفْرٌ سے ماضی۔ ۳۷/۱۸،

اَکَفَرْتُمْ: کیا تم نے کفر کیا، کیا تم نے انکار کیا ۱۰۶/۳،

اُکَفِّرَنَّ: (تف) میں ضرور چھپادوں گا، میں ضرور ڈھانپ دوں گا۔ تکْفِیْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۹۵/۳، ۱۲/۵،

اُکْفُرُوْا: تم کفر کرو، تم انکار کرو۔ کُفْرٌ سے امر۔ ۷۲/۳،

اَکْفَرَهٗ: (اف) اس نے اس کا انکار کیا، اس نے اس کی ناشکری کی۔ ۱۷/۸۰،

اَکْفِلْنِیْهَا: (اف) تو مجھ کو اس کا کفیل کردے۔ تو مجھ کو وہ سونپ دے۔ اِکْفَالٌ سے امر ۲۳/۳۸،

اَکَلَ: (ن) اس نے کھایا۔ اَکْلٌ سے ماضی۔ ۳/۵،

اَکْلًا: کھانا۔ مصدر ہے۔ ۱۹/۸۹،

اُکُلِ: پھل، جو کھایا جائے، جمع آکَالٌ۔ صحاح میں ہے کہ اکل کھجور کے پھل اور درخت دونوں کو کہتے ہیں اور جو چیز بھی کھائی جائے، وہ اکل ہے (لسان العرب ۲۲/۱۱)۔ ۴/۱۳،

اُکُلٍ: پھل، جو کھایا جائے۔ ۱۶/۳۴،

اَکَلَا: ان دونوں نے کھایا۔ اَکْلٌ سے ماضی ۱۲۱/۲۰،

اُکَلِّمَ: (تف) میں کلام کروں گا، میں بات کروں گا۔ تَکْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۲۶/۱۹،

اَکَلُوْا: انہوں نے کھایا۔ ۶۶/۵،

اَکَلَهُ: اس نے اس کو کھایا۔ ۱۳/۱۲، ۱۷/۱۲،

اُکُلُهٗ: اس کا پھل۔ ۱۴۱/۶،

اُکُلَهَا: اس کا پھل۔ ۲۶۵/۲، ۲۵/۱۴، ۳۳/۱۸،

اُکُلُهَا: اس (مؤنث) کا پھل۔ ۳۵/۱۳،

اَکْلِهِمُ: ان کا کھانا۔ ۱۶۱/۴،

اَکْلِهِمُ: ان کا کھانا۔ ۶۲/۵، ۶۳/۵،

اَکْمَامِ: خوشے، میوہ کے غلاف، واحد۔ کِمٌّ ۱۱/۵۵،

اَکْمَامِهَا: اس کے غلاف۔ ۴۷/۴۱،

اَکْمَلْتُ: (اف) میں نے کامل کردیا، میں نے پورا کردیا۔ اِکْمَالٌ سے ماضی۔ ۳/۵،

اَکْمَهَ: مادرزاد (پیدائشی) اندھا۔ کَمَهٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۴۹/۳، ۱۱۰/۵،

اَکُنْ: (ن) میں ہوں۔ کَوْنٌ سے مضارع۔ اصل میں اَکُوْنُ تھا اس سے پہلے حرف جازم آنے سے اجتماع ساکنین ہوگیا اور 'وْ' گرگیا۔ ۲۷/۴، ۴۷/۱۱، ۳۳/۱۲، ۳۳/۱۵، ۴/۱۹، ۱۰/۶۳،

اَکْنَانًا: پناہ گاہیں، چھپنے کی جگہیں، واحد کِنٌّ ۸۱/۱۶،

اَکِنَّةً: حجاب، پردے، واحد کِنَانٌ۔ ۲۵/۶، ۴۶/۱۷، ۵۷/۱۸،

اَکِنَّةٍ: حجاب، پردے۔ ۵/۴۱،

اَکْنَنْتُمْ: (اف) تم نے دل میں پوشیدہ رکھا۔ اِکْنَانٌ سے ماضی۔ ۲۳۵/۲،

اَکْوَابٍ: پانی پینے کا برتن، کوزے، آبخورے، واحد کُوْبٌ. ۷۱/۴۳، ۱۸/۷۶، ۱۵/۷۶،

اَکْوَابٌ: کوزے، آب خورے۔ ۱۴/۸۸،

اَکُوْنَ: میں ہوں۔ کَوْنٌ سے مضارع۔ ۶۷/۲، ۳۱/۵، ۱۴/۶، ۷۲/۱۰، ۱۰۴/۱۰، ۴۸/۱۹، ۹۱/۲۷، ۱۷/۲۸، ۱۲، ۵۸/۳۹،

اَکُوْنَنَّ: بے شک میں ہوجاؤں گا۔ کَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۷۷/۶،

اَکِیْدُ: میں تدبیر کرتا ہوں، میں داؤ کرتا ہو۔ کَیْدٌ سے مضارع۔ ۱۶/۸۶،

اَکِیۡدَنَّ: میں ضرور داؤ کروں گا، میں ضرور توڑ پھوڑ کر رکھدوں گا۔ کَیۡدٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۷/۲۱،

ء ل

اَلۡ: وہ سب، حرف تعریف ہے، نکرہ کو معرفہ بناتا ہے۔

اَلاَ: خبردار ہو جاؤ، جان لو، سن لو، یہ ہمزۂ استفہامیہ اور 'لا' نافیہ سے مرکب نہیں بلکہ یہ حرف تنبیہ اور استفتاح (یعنی کلام شروع کرنے کے لئے) آتا ہے۔ ۱۲، ۱۳/۲ ۳۸ جگہ

اَلَّا: یہ کہ نہیں کیوں نہیں، اصل میں، 'اَنۡ لَا'، یا۔ ھَلَّا تھا پہلی صورت میں نون کا لام میں ادغام کر دیا گیا، دوسری صورت میں 'ھ' کو ہمزہ سے بدل دیا گیا۔ ۲۲۹/۲، ۲۴۶/۲، ۲۸۳/۲، ۲۹ جگہ

اِلَّا: اگر نہ، اگر نہیں، یہ۔ "اَنۡ" شرطیہ اور 'لا' نفی سے مرکب ہے۔ ۷۳/۸، ۳۹، ۴۰/۹، ۴۷/۱۱، ۳۳/۱۲

اِلَّا: مگر، سوائے، حرفِ استثنا ہے۔ ۹، ۲۶، ۳۴/۲ ......۳۵۰ جگہ

اِلًّا: قرابت، عہد، حلف۔ ۸، ۱۰/۹

اِلٰی: تک، طرف، حرف جار ہے۔ ۱۴/۲، ۲۹، ۵۴/۲، ......۱۷۲ جگہ

اَلَّتِیۡ: وہ (مؤنث) سب، جو، جنہوں، اسمِ موصول واحد اَلَّتِی ۱۵، ۲۳/۴، ۳۴/۴، ۱۲۷/۴، ۵۰/۱۲، ۶۰/۲۴، ۵۰/۳۳،

اَللّٰہَ: اللہ۔ یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سب سے بڑا اور سب سے جامع اور ذاتی اسم ہے۔ قران کریم میں یہ لفظ اپنی فضیلت و بزرگی کی بنا پر ۲۶۹۷ جگہ آیا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ وَلِلّٰہِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی فَادۡعُوۡہُ بِھَا (۱۸۰/۷) (یعنی اللہ تعالیٰ ہی کے لئے حسن و خوبی کے نام ہیں (یعنی صفتیں) پس چاہیے کہ تم ان صفتوں کے ساتھ اس کو پکارو) بعض علماء نے لفظ "اللہ" کو اسمِ اعظم کہا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ واحد ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اس لئے یہ لفظ ذات باری تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے اور یہ نام اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کا نہیں ہو سکتا، اسی لئے اس کا تثنیہ اور جمع نہیں آتے۔

یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی ذاتِ مقدسہ پر دلالت کرتا ہے، وہ مالک مطلق ہے، اس میں ہر طرح کی صفات جمال و جلال کمال درجہ پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے ایک قدرت کاملہ بھی ہے کہ وہ معدوم سے موجود اور موجود سے معدوم کر سکتا ہے۔ یہ اسم مقدس انسان کو اس کی پہلی حالت کو یاد دلاتا ہے اور خالق سے رابطہ بڑھاتا ہے، جب اس کے نام کا تصور دل میں جگہ پکڑ لیتا ہے تو پھر دنیا کی کوئی چیز اس کی آنکھوں میں نہیں جچتی چہ جائیکہ کسی اور کی پرستش یا حاجت براری کا خیال دل میں آئے۔ جب اس اسم کی تجلیات کا پرتو عارف کے دل پر پڑتا ہے تو وہ اس میں ایسا محو ہو جاتا ہے گویا کہ اپنے آپ کو بھی بھول جاتا ہے

بسا میری نظروں میں تو اس قدر ہے
جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے

اس مرتبہ کو توحید بحت کہتے ہیں۔ تثلیث و تربیع کا تو یہاں ذکر ہی کیا۔

ذات وصفات اور اسماء میں فرق.

ذات: لفظ 'ذات' ذو کا مؤنث ہے۔ ذات وہ مستقل شے ہے جو مرجع صفت ہوتی ہے جیسے سفید کاغذ سفید کا مرجع کاغذ ہے۔ اسی طرح سیاہ قلم میں سیاہ کا مرجع قلم ہے۔

صفت: صفت وہ غیر مستقل شئے ہے جو مستقل شئے میں ہوتی ہے۔ سفید کاغذ میں سفیدی غیر مستقل اور کاغذ مستقل شے ہے، اسی طرح سیاہ قلم میں سیاہی غیر مستقل اور قلم مستقل شے ہے۔

اسم: ذات وصفات کے مجموعہ کا نام اسم ہے جیسے رحمٰن (صاحبِ رحم) پس اللہ تعالیٰ ذات ہے، رحم صفت اور رحمٰن اسم ہے۔ اسم کی جمع اسماء ہے۔ ۹/۲، ۲۰/۲، ۲۶/۲، ۵۹۲ جگہ

اَللّٰہِ: اللہ۔ ۱/۱، ۸/۲، ۲۲/۲، ......۱۱۲۵ جگہ

اَللّٰہُ: اللہ۔ ۷/۲، ۱۰/۲، ۱۵/۲، ......۹۸۰ جگہ

اِلٰہَ: معبود، حاجت روا، وہ ہستی جو بے نیاز ہے ۱۳۳/۲، ۱۶۳/۲، ۲۵۵/۲، ۲/۳، ۶/۳، ۱۸/۳، ۸۷/۴، ۱۰۲/۶، ۱۰۶/۶، ۱۵۸/۷، ۱۲۹/۹، ۳۱/۹، ۹۰/۱۰، ۱۴/۱۱، ۳۰/۱۳، ۲/۱۶، ۸/۲۰، ۱۴/۲۰، ۹۸/۲۰، ۲۵/۲۱، ۸۷/۲۱، ۱۱۶/۲۳، ۲۶/۲۷، ۷۰/۲۸، ۸۸/۲۸ ......۳۷ جگہ

اِلٰھًا: معبود۔ ۱۳۳/۲، ۱۳۸/۷، ۱۴۰/۷، ۳۱/۹، ۹۶/۱۵، ۲۲/۱۷، ۳۹/۱۷، ۱۴/۱۸، ۱۱۷/۲۳، ۶۸/۲۵، ۲۹/۲۶، ۲۱۳/۲۶، ۸۸/۲۸، ۵/۳۸، ۶۶/۵۰، ۵۱/۵۱،

اِلٰہِ: معبود۔ ۳۸/۲۸، ۳۷/۴۰، ۳/۱۱۴،

اِلٰہٍ: معبود۔ ۶۲/۳، ۷۳/۵، ۵۹/۷، ۶۵/۷، ۷۳/۷، ۸۵/۷، ۵۰/۱۱، ۶۱/۱۱، ۸۴/۱۱، ۲۳/۲۳، ۳۲/۲۳، ۹۱/۲۳، ۳۸/۲۸، ۶۵/۳۸،

اِلٰہُ: معبود۔ ۸۸/۲۰،

اِلٰہٌ: معبود۔ ۱۶۳/۲، ۱۷۱/۴، ۷۳/۵، ۱۹/۶، ۴۶/۶، ۵۲/۱۴، ۲۲/۱۶، ۵۱/۱۶، ۱۱۰/۱۸، ۸۸/۲۰، ۲۹/۲۱، ۱۰۸/۲۱، ۳۴/۲۲، ۶۰/۲۷، ۶۱/۲۷، ۶۳/۲۷، ۶۴/۲۷، ۷۱/۲۸، ۷۲/۲۸، ۶/۴۱، ۸۴/۴۳، ۴۳/۵۲،

اِلٰھَكَ: تیرا معبود۔ ۱۳۳/۲،

اِلٰھِكَ: تیرا معبود۔ ۹۷/۲۰،

اِلٰھَکُمْ: تمہارا معبود۔ ۴/۳۷،

اِلٰھُکُمْ: تمہارا معبود۔ ۱۶۳/۲، ۲۲/۱۶، ۱۱۰/۱۸، ۸۸/۲۰، ۹۸/۲۰، ۱۰۸/۲۱، ۳۴/۲۲، ۴۶/۲۹، ۶/۴۱،

اَللّٰھُمَّ: یا اللہ۔ اے اللہ، حرفِ ندا کو شروع سے حذف کر کے آخر میں ایک 'م' بڑھادی گئی۔ ۲۶/۳، ۱۱۴/۵، ۳۲/۸، ۱۰/۱۰، ۴۶/۳۹،

اِلٰھُنَا: ہمارا معبود۔ ۴۶/۲۹،

اِلٰھَہٗ: اس کا معبود۔ ۴۳/۲۵، ۲۳/۴۵،

اِلٰھَیْنِ: دو معبود۔ ۱۱۶/۵، ۵۱/۱۶،

اَلّٰئِیْ: وہ (مؤنث) سب، جو، جنہوں، اسمِ موصول، واحد اَلَّتِیْ. ۴/۳۳، ۲/۵۸، ۴/۶۵،

اَلْبَابِ: عقلیں، واحد لُبٌّ. ۱۷۹/۲، ۱۹۷/۲، ۲۶۹/۲، ۷/۳، ۱۹۰/۳، ۱۰۰/۵، ۱۱۱/۱۲، ۱۹/۱۳، ۵۲/۱۴، ۲۹/۳۸، ۴۳/۳۸، ۹/۳۹، ۱۸/۳۹، ۲۱/۳۹، ۵۴/۴۰،

اِلْتَفَّتِ: (افت) وہ (مؤنث) لپٹ گئی۔ اِلْتِفَافٌ سے ماضی۔ ۲۹/۷۵،

اِلْتَقَی: (افت) وہ ملا، وہ مقابل ہوا۔ اِلْتِقَاءٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۳، ۱۶۶/۳، ۴۱/۸، ۱۲/۵۴،

اِلْتَقَتَا: (افت) وہ دنوں باہم مل گئیں وہ دونوں ایک دوسرے کے مقابل ہوئیں۔ اِلْتِقَاءٌ سے ماضی۔ ۱۳/۳،

اِلْتَقَطَہٗ: (افت) اس نے اس کو اٹھالیا۔ اِلْتِقَاءٌ

سے ماضی۔ ۸/۲۸

اِلْتَقَمَهُ: اس نے اس کا لقمہ کرلیا۔ اس نے اس کو نگل لیا۔ اِلْتِقَامٌ سے ماضی۔ ۱۴۲/۳۷،

اِلْتَقَیْتُمْ: تم ملے، تمہاری مڈ بھیڑ ہوئی۔ ۴۴/۸،

اِلْتَمِسُوْا: (افت) تم ڈھونڈھو، تم تلاش کرو۔ اِلْتِمَاسٌ سے امر۔ ۱۳/۵۷،

اَلَتْنٰهُمْ: (اف) ہم نے ان کو گھٹا دیا، ہم نے ان کو کم کردیا۔ اِلَاتَةٌ سے ماضی۔ ۲۱/۵۲،

اَلَّتِیْ: وہ ایک (مؤنث) جو، جس، اسم موصول ہے۔ ۲۴/۲، ۴۰/۲، ۴۷/۴، ۵۶ جگہ

اِلْحَادٍ: (اف) گمراہی، کجروی، حق سے پھرنا، مصدر ہے۔ ۲۵/۲۲،

اِلْحَافًا: (اف) لپٹ کر سوال کرنا، اصرار کرنا، مصدر ہے، اصل میں لِحَافٌ سے ہے لحاف اس کپڑے کو کہتے ہیں جس سے ڈھانپا جائے۔ ۲۷۳/۲،

اَلْحُرُّ: آزاد، جمع۔ اَحْرَارٌ۔ ۱۷۸/۲،

اَلْحَقْتُمْ: (اف) تم نے الحاق کیا، تم نے ملایا۔ اِلْحَاقٌ سے ماضی۔ ۲۷/۳۴،

اَلْحَقْنَا: ہم نے الحاق کیا، ہم نے ملایا۔ ۲۱/۵۲،

اَلْحِقْنِیْ: تو مجھ کو ملا دے۔ ۱۰۱/۱۲، ۸۳/۲۶

اَلْحَمْدُ: خاص تعریف، کامل شکر، اس میں الٰی استغراق یا اختصاص کے لئے ہے۔ ۱/۱، ۲/۱، ۴۵/۶، ...... ۲۸ جگہ

اَلَدُّ: (ن) بہت جھگڑالو، سخت دشمنی کرنا۔ لَدٌّ سے اسم تفضیل۔ ۲۰۴/۲،

اَلِدُ: (ض) میرے ولادت ہوگی، میں جنوں گی، میرے بچہ ہوگا۔ وِلَادَةٌ سے مضارع ۷۲/۱۱،

اَلَّذٰنِ: وہ دو (مذکر) جنہوں، اسم موصول ہے ۱۶/۴،

اَلَّذِیْ: وہ ایک (مذکر) جو، جس، اسم موصول ہے۔ ۱۷/۲، ۲۱/۲، ۲۲/۲، ...... ۱۹۳ جگہ

اَلَّذَیْنِ: وہ دو (مذکر) اسم موصول ہے۔ ۲۹/۴۱،

اَلَّذِیْنَ: وہ سب (مذکر) جو، جنہوں، اسم موصول ہے۔ ۳/۲، ۴/۲، ۶/۲، ...... ۳۷۸ جگہ

الٓرٰ: یہ حروف مقطعات ہیں، بعض سورتوں کی شروع میں آتے ہیں، ان کا علم اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے۔ ۱/۱۰، ۱/۱۱، ۱/۱۲، ۱/۱۴، ۱/۱۵،

اَلْزَمْنٰهُ: (اف) ہم نے اس کے لئے لازم کردیا، ہم نے اس کو لگا دیا۔ اِلْزَامٌ سے ماضی۔ ۱۳/۱۷،

اَلْزَمَهُمْ: اس نے ان پر لازم کردیا۔ اس نے ان پر لگا دیا۔ اِلْزَامٌ سے ماضی۔ ۲۶/۴۸،

اَلْسِنَةٍ: زبانیں، واحد لِسَانٌ۔ ۱۹/۳۳،

اَلْسِنَتِكُمْ: تمہاری زبانیں، تمہاری بولیاں۔ ۱۵/۲۴، ۲۲/۳۰،

اَلْسِنَتُكُمْ: تمہاری زبانیں، تمہاری بولیاں۔ ۱۱۶/۱۶،

اَلْسِنَتَهُمْ: ان کی زبانیں۔ ۴۸/۴، ۲/۶۰،

اَلْسِنَتِهِمْ: ان کی زبانیں۔ ۴۶/۴، ۱۱/۴۸،

اَلْسِنَتُهُمْ: ان کی زبانیں۔ ۲۴/۲۴،

اَلْسِنَتُهُمْ: ان کی زبانیں۔ ۶۲/۱۶،

اِلْعَنْهُمْ: (ف) تو ان پر لعنت کر، تو ان کو پھٹکار۔ لَعْنٌ سے امر۔ ۶۸/۳۳،

اِلْغَوْا: (ن، س، ف) تم غل مچاؤ، تم بک بک کرو لَغْوٌ سے امر۔ ۲۶/۴۱،

اَلْفَ: ایک ہزار، جمع اَلُوْفٌ۔ ۹۶/۲،

اَلْفٌ: ایک ہزار۔ ۶۶/۸،

اَلَّفَ: (تف) اس نے الفت ڈالدی، اس نے

محبت ڈالدی (بصلہٗ بین)۔ تَالِیفٌ سے ماضی۔ ۱۰۳/۳، ۶۳/۸،

اَلْفَافًا: لپٹے ہوے، گنجان (باغات) ایک دوسرے سے پیوست، واحد لَفِیفٌ ۱۶/۷۸،

اَلَّفْتَ: تو نے الفت ڈال دی۔ ۶۳/۸،

اَلْفَوْا: (اف) انہوں نے پایا۔ اِلْفَاءٌ سے ماضی۔ ۶۹/۳۷،

اَلْفَیَا: ان دونوں نے پایا۔ ۲۵/۱۲،

اَلْفَیْنِ: دو ہزار۔ اَلْفٌ کا تثنیہ۔ ۶۶/۸،

اَلْفَیْنَا: ہم نے پایا۔ اِلْفَاءٌ سے ماضی۔ ۱۷۰/۲،

اَلْقِ: (اف) تو ڈال دے، تو پھینک دے۔ اِلْقَاءٌ سے امر۔ ۱۱۷/۷، ۶۹/۲۰، ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸،

اَلْقَی: اس نے ڈالا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی۔ ۱۵۰/۷، ۸۷/۲۰، ۵۲/۲۲، ۳۷/۵۰.

اَلْقٰی: اس نے ڈالا۔ ۹۴/۴، ۱۰۷/۷، ۱۵/۱۶، ۶۵/۲۰، ۳۲/۲۶، ۴۵/۲۶، ۱۰/۳۱، ۱۵/۷۵،

اَلْقَابِ: لقب، خطابات، واحد لَقَبٌ، صفاتی نام، یہ نام اچھی اور بری دونوں صفتوں کی بناپر ہو سکتے ہیں۔ ۱۱/۴۹،

اَلْقَاہُ: اس نے اس کو ڈالا۔ ۹۶/۱۲،

اَلْقٰہَا: اس نے اس کو ڈالا۔ ۱۷۱/۴،

اَلْقَتْ: اس نے نکال ڈالا، اس نے اگل دیا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی۔ ۴/۸۴،

اَلْقَوْا: انہوں نے ڈالا۔ ۹۰/۴، ۱۱۶/۷، ۸۱/۱۰، ۸۶/۱۶، ۸۷/۱۶، ۴۴/۲۶،

اَلْقَوْ: انہوں نے ڈالا۔ ۲۸/۱۶،

اَلْقُوْا: تم سب ڈالو۔ اِلْقَاءٌ سے امر۔ ۱۱۶/۷، ۸۰/۱۰، ۶۶/۲۰، ۴۳/۲۶،

اُلْقُوْا: وہ ڈالے گئے۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۳/۲۵، ۷/۶۷،

اَلْقُوْہُ: تم اس کو ڈال دو۔ ۱۰/۱۲، ۹۳/۱۲، ۹۷/۳۷،

اَلْقِہْ: تو ڈال دے۔ ۲۸/۲۷،

اَلْقِہَا: تو اس کو ڈال دے۔ ۱۹/۲۰،

اُلْقِیَ: وہ ڈالا گیا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲۰/۷، ۷۰/۲۰، ۴۶/۲۶، ۲۹/۲۷، ۵۳/۴۳، ۲۵/۵۴، ۸/۶۷،

اُلْقِیْ: میں ڈالوں گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲/۸،

اَلْقِیَا: تم دونوں ڈالو۔ اِلْقَاءٌ سے امر۔ ۲۴/۵۰،

اَلْقِیٰہُ: تم دونوں اس کو ڈال دو۔ ۲۶/۵۰،

اَلْقَیْتُ: میں نے ڈال دیا۔ ۳۹/۲۰،

اَلْقَیْنَا: ہم نے ڈال دیا۔ ۶۴/۵، ۱۹/۱۵، ۳۴/۳۸، ۷/۵۰،

اَلْقِیْہِ: تو اس کو ڈال دے۔ ۷/۲۸،

اَلْکَاظِمِیْنَ: غصہ روکنے والے، غصہ پی جانے والے، کَظْمٌ و کَظُوْمٌ سے اسم فاعل۔ ۱۳۴/۳، ۱۸/۴۰،

الٓمّٓ: حروف مقطعات ہیں، سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ ان کا علم اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے ۱/۲، ۱/۳، ۱/۲۹، ۱/۳۰، ۱/۳۱، ۱/۳۲،

الٓمّٓرٰ: حروف مقطعات ہیں۔ ۱/۱۳،

الٓمّٓصٓ: حروف مقطعات ہیں۔ ۱/۷،

اَلَنَّا: (اف) ہم نے نرم کر دیا، اِلَانَۃٌ سے ماضی ۱۰/۳۴،

اَلْوَاحَ: تختیاں، واحد لَوْحٌ. ۱۵۰/۷، ۱۵۴/۷،

اَلْوَاحِ: تختیاں۔ ۱۴۵/۷،

اَلْوَحِ: تختیاں۔ ۱۳/۵۴،

اَلْوَانِکُمْ: تمہارے رنگ، واحد لَوْنٌ. ۲۲/۳۰،

اَلْوَانُہٗ: اس (مذکر) کے رنگ، ۱۳/۱۶، ۶۹/۱۶، ۲۸/۳۵، ۲۱/۳۹،

اَلْوَانُہَا: اس (مؤنث) کے رنگ۔ ۲۷/۳۵،

اُلُوْفٌ: ہزاروں۔ واحد اَلْفٌ. ۲۴۳/۲،

اَلْھٰکُمُ: اس نے تم کو غفلت میں رکھا۔ اِلْھَاءٌ سے ماضی۔ ۱/۱۰۲،

اَلْھَمَھَا: (اف) اس نے اس (مؤنث) کو سمجھ دی۔ اس نے اس کے دل میں ڈالا۔ اِلْھَامٌ سے ماضی۔ ۸/۹۱،

اَلْئٰنَ: اب، اس وقت۔ ۷۱/۲، ۱۸۷/۲، ۱۸/۴، ۶۶/۸،

اَلْاَخِلَّاءُ: خاص دوست، خاص احباب، واحد خَلِیْلٌ ۶۷/۴۳،

اِلَیَّ: میری طرف، مجھ تک، حرف جار ہے۔ ۵۵/۳، ۲۸/۵، ۱۹/۶، ...... ۲۳ جگہ

اِلْیَاسَ: ایک جلیل القدر پیغمبر کا اسم گرامی۔ ۸۵/۶، ۱۲۳/۳۷،

اِلْ یَاسِیْنَ: حضرت الیاسؑ کو الیاسین بھی کہتے ہیں۔ ۱۳۰/۳۷،

اَلْیَسَعَ: ایک پیغمبر کا نام۔ ۸۶/۶، ۴۸/۳۸،

اِلَیْكَ: تیری طرف۔ ۴/۲، ۲۶۰/۲، ۲۸۵/۲، ۶۷ جگہ

اِلَیْكِ: تیری (مؤنث) طرف۔ ۲۵/۱۹، ۳۳/۲۷، ۷/۲۸،

اِلَیْکُمْ: تمہاری طرف۔ ۲۷۲/۲، ۱۹۹/۳، ۹۰/۴،

اِلَیْکُمَا: تم دونوں تک۔ ۳۵/۲۸،

اَلِیْمَ: دردناک، تکلیف دہ۔ اَلَمٌ سے صفت مشبہ جمع آلَامٌ. ۸۸/۱۰، ۹۷/۱۰، ۲۰۱/۲۶، ۳۷/۵۱،

اَلِیْمًا: (س) دردناک، تکلیف دہ۔ ۱۸/۴، ۱۳۸/۴، ۱۶۱/۴، ۱۷۳/۴، ۳۹/۹، ۷۴/۹، ۱۰/۱۷، ۳۷/۲۵، ۸/۳۳، ۱۶/۴۸، ۱۷/۴۸، ۲۵/۴۸، ۱۳/۷۳، ۳۱/۷۶،

اَلِیْمِ: دردناک، تکلیف دہ۔ ۳۸/۳۷،

اَلِیْمٍ: دردناک، تکلیف دہ۔ ۲۱/۳، ۳۲/۸، ۳/۹، ۳۴/۹، ۲۶/۱۱، ۲۵/۲۲، ۵/۲۴، ۷/۳۱، ۴۳/۴۱، ۴۲/۴۲، ۶۵/۴۳، ۱۱/۴۴، ۸/۴۵، ۱۱/۴۵، ۱۰/۶۱،

اَلِیْمُ: دردناک، تکلیف دہ۔ ۵۰/۱۵،

اَلِیْمٌ: دردناک، تکلیف دہ۔ ۱۰/۲، ۱۰۴/۲، ۱۷۴/۲، ۱۷۸/۲، ۷۷/۳، ۹۱/۳، ۱۷۷/۳، ۱۸۸/۳، ۳۶/۵، ۷۳/۵، ۹۴/۵، ۷۰/۶، ۷۳/۷، ۶۱/۹، ۷۹/۹، ۹۰/۹، ۴/۱۰، ۴۸/۱۱، ۱۰۲/۱۱، ۲۵/۱۲، ۲۲/۱۴، ۶۳/۱۶، ۱۰۴/۱۶، ۱۱۷/۱۶، ...... ۳۷ جگہ

اِلَیْنَا: ہماری طرف۔ ۱۳۶/۲، ۱۸۳/۳، ۵۹/۵، ۲۴ جگہ

اِلَیْهِ: اس کی طرف۔ ۴۶/۲، ۱۵۶/۲، ۱۷۸/۲، ۸۰ جگہ

اِلَیْھَا: اس (مؤنث) کی طرف۔ ۱۸۹/۷، ۱۷/۱۹، ۲۱/۳۰، ۱۱/۶۲،

اِلَیْھِمْ: ان کی طرف، ان تک۔ ۷۷/۳، ۱۹۹/۳، ۶/۴، ...... ۳۵ جگہ

اِلَیْھِنَّ: ان کی طرف۔ ۳۱/۱۲،

ء م

اَمْ: یا، خواہ، کیا، بلکہ۔ حروف عطف ہے۔ ۶/۲، ۸۰/۲، ۱۰۸/۲، ۶۴ جگہ

اُمٌّ: حقیقی ماں، نانی و پر نانی وغیرہ سب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جڑ، اصل، جمع اُمَّھَاتٌ ۹۲/۶، ۱۵۰/۷، ۷/۴۲،

وُمٌّ: حقیقی ماں، نانی و پر نانی وغیرہ، جڑ، اصل۔ ۹۴/۲۰،

اُمَّ الْقُرٰی: مکہ معظّمہ کا دوسرا نام، مکے والوں کو۔ ۹۲/۶، ۷/۴۲،

اُمِّ: حقیقی ماں، نانی و پر نانی وغیرہ، جڑ، اصل۔ ۷/۲۸، ۱۰/۲۸، ۴/۴۳،

اُمِّ الْکِتٰبِ: اصل کتاب، لوحِ محفوظ، قرآن مجید۔ ۴/۴۳،

اُمٌّ: حقیقی ماں، جڑ، اصل، جمع اُمَّھَاتٌ ۷/۳، ۳۹/۱۳،

اُمُّ الکِتٰبِ: اصل کتاب، لوحِ محفوظ، مراد قرآن مجید۔ ۷/۳، ۳۹/۱۳،

اَمَّـــا: لیکن، سوائے، مگر، حرفِ شرط ہے۔ اکثر تفصیل کے لئے اور کبھی تاکید کے لئے آتا ہے۔ ۲۶/۲، ۷/۳، ۵۶/۳، ......۲۹ جگہ

اِمَّـا: اگر، یا، یہ۔ ''اَنْ'' اور ''مـا'' سے مرکب ہے، حرفِ تردید ہے، ۳۸/۲ ۶۸/۶، ۳۵/۷، ۲۰ جگہ

اَمَـاتَ: (اف) اس نے موت دی۔ اِمَـاتَۃٌ سے ماضی۔ ۴۴/۵۳،

اَمَاتَہٗ: اس نے اس کو موت دی۔ ۲۵۹/۲،

اَمَاتَہٗ: اس نے اس کو موت دی۔ ۲۱/۸۰،

اَمَّارَۃٌ: بڑا حکم دینے والا۔ اَمْرٌ سے مبالغہ۔ ۵۳/۱۲،

اِمَامًا: امام، پیشوا، رہنما۔ ۱۲۴/۲، ۱۷/۱۱، ۷۴/۲۵، ۱۲/۴۶،

اِمَامٍ مُّبِیْنٍ: کھلا راستہ، صاف واضح راستہ۔ ۷۹/۱۵،

اِمَامٍ مُّبِیْنٍ: لوحِ محفوظ، واضح کتاب۔ ۱۲/۳۶،

اَمَامَہٗ: اس کے سامنے، اس کے آگے۔ ۵/۷۵،

اِمَامِھِمْ: ان کا امام، ان کا پیشوا۔ ۷۱/۱۷،

اَمٰنٰتِ. امانتیں، حقوق، واحد اَمَانَۃٌ ۵۸/۴،

اَمٰنٰتِکُمْ: تمہاری امانتیں۔ ۲۷/۸،

اَمٰنٰتِھِمْ: ان کی امانتیں۔ ۸/۲۳، ۳۲/۷۰،

اَمَانَۃَ: امانت۔ ۷۲/۳۳،

اَمَانَتَہٗ: اس کی امانت۔ اس کا حق۔ ۲۸۳/۲،

اَمَانِیَّ: جھوٹی آرزوئیں، تمنائیں، واحد اُمْنِیَّۃٌ ۷۸/۲،

اَمَانِیِّ: جھوٹی آرزوئیں، تمنائیں۔ ۱۲۳/۴،

اَمَانِیُّ: جھوٹی آرزوئیں، تمنائیں۔ ۱۴/۵۷،

اَمَانِیِّکُمْ: تمہاری آرزوئیں۔ ۱۲۳/۴،

اَمَانِیُّھُمْ: ان کی آرزوئیں۔ ۱۱۱/۲،

اِمَآئِکُمْ: تمہاری لونڈیاں، واحد اَمَۃٌ ۳۲/۲۴،

اَمَۃٌ: لونڈی، باندی، جمع اِمَاءٌ۔ ۲۲۱/۲،

اُمَّۃً: امت، جماعت، دین، مدت، طریقہ، اُمٌّ سے ماخوذ ہے۔ جمع اُمَم ۱۲۸/۲، ۱۴۳/۲، ۲۱۳/۲، ۴۸/۵، ۱۹/۱۰، ۱۱۸/۱۱، ۹۳/۱۶، ۱۲۰/۱۶، ۹۲/۲۱، ۲۴/۲۳، ۵۲/۲۳، ۲۳/۲۸، ۳۳/۴۳،

اُمَّۃٍ: امت، جماعت، دین، مدت، طریقہ۔ ۱۱۰/۳، ۴۱/۴، ۱۰۸/۶، ۳۴/۷، ۴۷/۱۰، ۴۹/۱۰، ۸/۱۱، ۴۵/۱۲، ۳۰/۱۳، ۵/۱۵، ۳۶/۱۶، ۸۴/۱۶، ۸۹/۱۶، ۹۲/۱۶، ۳۴/۲۲، ۶۷/۲۲، ۴۲/۲۳، ۸۳/۲۷ ۷۵/۲۸، ۲۴/۳۵، ۵/۴۰، ۸/۴۲، ۲۲/۴۳، ۲۳/۴۳، ۲۸/۴۵،

اُمَّۃٌ: امت، جماعت، دین۔ ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۱۰۴/۳، ۱۱۳/۳، ۶۶/۵، ۳۸/۷، ۱۵۹/۷، ۱۶۴/۷، ۱۸۱/۷، ۹۲/۱۶،

اَمْتًا: ٹیلا، بلندی۔ ۱۰۷/۲۰،

اِمْتَازُوْا: (افت) تم ممتاز ہوجاؤ، تم الگ ہوجاؤ۔ اِمْتِیَازٌ سے امر۔ ۵۹/۳۶،

اِمْتَــحَـنَ: (افت) اس نے امتحان لیا، اس نے آزمایا۔ اِمْتِحَانٌ سے ماضی۔ ۳/۴۹،

اِمْتَــحِـنُوْھُنَّ: تم ان عورتوں کا امتحان لو، ان کو آزمالو۔ ۱۰/۶۰،

اَمْتِـعَتِـکُمْ: تمہارا مال اسباب، سازوسامان۔ واحد مَتَاعٌ. ۱۰۲/۴،

اُمَتِّـعْـکُنَّ: (تف) میں تجھ کو کچھ فائدہ پہنچادوں گا۔ تَمْتِیْعٌ سے مضارع۔ ۲۸/۳۳،

اُمَتِّعُہٗ: میں اس کو کچھ فائدہ پہنچاؤں گا۔ ۱۲۶/۲،

اُمَّتُکُمْ: تمہارا گروہ، تمہاری جماعت۔ ۹۲/۲۱، ۵۲/۲۳،

اِمْتَلَاتِ: (افت) تو بھرگئی، تو پر ہوگئی۔ اِمْتِلَاءٌ سے ماضی۔ ۳۰/۵۰،

اَمَتَّنَا: (اف) تو نے ہم کو موت دی۔ اِمَاتَۃٌ سے ماضی۔ ۱۱/۴۰،

اَمْثَالَ: مثالیں، مانند، نظیریں، واحد مَثَلٌ و مِثْلٌ ۱۷/۱۳، ۲۵/۱۴، ۴۵/۱۴، ۴۴/۱۶، ۴۸/۱۷، ۳۵/۲۴، ۹/۲۵، ۳۹/۲۵

اَمْثَالِ: مثالیں، مانند، نظیریں۔ ۲۳/۵۶،

اَمْثَالُ: مثالیں، مانند، نظیریں۔ ۴۳/۲۹، ۲۱/۵۹

اَمْثَالَکُمْ: تمہاری مانند، تم جیسے۔ ۳۸/۴۷، ۶۱/۵۶،

اَمْثَالُکُمْ: تمہاری مانند، تم جیسے۔ ۳۸/۶، ۱۹۴/۷،

اَمْثَالِهَا: اس کی مانند۔ ۱۶۰/۶،

اَمْثَالُهَا: اس جیسے۔ ۱۰/۴۷،

اَمْثَالَهُمْ: ان کی مانند، ان جیسے۔ ۳/۴۷، ۲۸/۷۶،

اَمْثَلُهُمْ: ان میں سب سے نیک، سب سے بہتر۔ مَثَالَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۱۰۴/۲۰،

اَمَدًا: مدت، زمانہ دارز۔ ۱۲/۱۸، ۲۵/۷۲،

اَمَدًا: مسافت۔ ۳۰/۳

اَمَدُ: مدت، زمانۂ دراز، جمع آمادٌ. ۱۶/۵۷،

اَمْدَدْنٰکُمْ: (اف) ہم نے تمہاری مدد کی۔ اِمْدادٌ سے ماضی۔ ۶/۱۷،

اَمْدَدْنٰهُمْ: ہم ان کو دیتے رہیں گے، ہم ان کو مدد دینگے۔ ۲۲/۵۲،

اَمَدَّکُمْ: اس نے تمہاری مدد کی۔ اِمْدَادٌ سے ماضی۔ ۱۳۲/۲۶، ۱۳۳/۲۶،

اَمْرَ: (ن) کام، حکم، معاملہ، پہلے دو معنی کے اعتبار سے جمع اُمُوْرٌ تیسرے معنی کے اعتبار سے جمع اَوَامِرٌ. ۱۵۴/۳، ۱۵۰/۷، ۳/۱۰، ۳۱/۱۰، ۵۹/۱۱، ۹۷/۱۱، ۲/۱۳، ۶۶/۱۵، ۱۵۱/۲۶، ۴۴/۲۸، ۵/۳۲،

اَمْرًا: کام، حکم۔ ۱۱۷/۲، ۴۷/۳، ۴۲/۸، ۴۴/۸، ۱۸/۱۲، ۸۳/۱۲، ۶۹/۱۸، ۲۱/۱۹، ۳۵/۱۹، ۳۲/۲۷، ۳۶/۳۳، ۶۸/۴۰، ۷۹/۴۳، ۵/۴۴، ۴/۵۱، ۱/۶۵، ۵/۷۹،

اَمْرِ: کام، حکم۔ ۱۲۸/۳، ۱۵۲/۳، ۱۵۴/۳، ۱۵۹/۳، ۴۹/۴، ۸۳/۴، ۷۷/۷، ۴۳/۸، ۱۰۶/۹، ۴۳/۱۱، ۷۳/۱۱، ۱۱/۱۳، ۸۵/۱۷، ۵۰/۱۸، ۶۴/۱۹، ۶۷/۲۲، ۱۷/۴۵، ۱۸/۴۵، ۲۵/۴۶، ۲۶/۴۷، ۷/۴۹، ۹/۴۹، ۴۴/۵۱، ۸/۶۵،

اَمْرِ: کام، حکم۔ ۵۲/۵، ۶۲/۲۴، ۴/۴۴، ۵/۵۰، ۳/۵۴، ۱۲/۵۴، ۴/۹۷،

اَمْرُ: کام، حکم۔ ۲۱۰/۲، ۴۷/۴، ۸/۶، ۵۸/۶، ۵۴/۷، ۴۸/۹، ۴۴/۱۱، ۷۶/۱۱، ۹۷/۱۱، ۱۰۱/۱۱، ۱۲۳/۱۱، ۴۱/۱۲، ۳۱/۱۳، ۲۲/۱۴، ۱/۱۶، ۳۳/۱۶، ۷۷/۱۶، ۳۹/۱۹، ۳۳/۲۷، ۴/۳۰، ۳۷/۳۳، ۳۸/۳۳، ۷۸/۴۰، ۲۱/۴۷، ۱۴/۵۷، ۵/۶۵، ۱۲/۶۵، ۱۹/۸۲،

اَمْرٌ: کام، حکم۔ ۸۳/۴،

اَمَرَ: (ن) اس نے حکم دیا۔ اَمْرٌ سے ماضی۔ ۲۷/۲، ۱۱۴/۴، ۲۹/۷، ۴۰/۱۲، ۲۱/۱۳، ۲۵/۱۳، ۱۲/۹۶،

اَمَرُّ: بہت تلخ، ناگوار، مَرَارَةٌ سے اسم تفضیل ۴۶/۵۴،

اِمْرًا: بھاری، عجیب، انوکھا۔ ۷۱/۱۸،

اُمِرْتَ: تجھے حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول ۱۱۲/۱۱، ۱۵/۴۲،

اُمِرْتُ: مجھے حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول ۱۴/۶، ۱۶۳/۶، ۷۲/۱۰، ۱۰۴/۱۰، ۳۶/۱۳، ۹۱/۲۷، ۱۱/۳۹، ۱۲/۳۹، ۶۶/۴۰، ۱۵/۴۲،

اَمَرْتُكَ: میں نے تجھ کو حکم دیا۔ ۱۲/۷،

اَمَرْتَنِی: تو نے مجھ کو حکم دیا۔ ۱۱۷/۵،

اَمَرْتَهُمْ: تو نے ان کو حکم دیا۔ ۵۳/۲۴،

اَمَرَکُمْ: اس نے تم کو حکم دیا۔ ۲۲۲/۲،

اَمْرَکُمْ: تمہارا کام۔ ۷۱/۱۰،

اَمْرِکُمْ: تمہارا کام۔ ۱۶/۱۸،

اَمْرُکُمْ: تمہارا کام۔ ۷۱/۱۰،

اَمَرْنَا: ہم نے حکم دیا، یہاں امر تکوینی مراد ہے اَمْرٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۷،

اَمَرَنَا: اس نے ہم کو حکم دیا۔ ۲۸/۷،

اَمْرَنَا: ہمارا حکم، ہمارا کام۔ ۵۰/۹،

اَمْرِنَا: ہمارا حکم، ہمارا کام۔ ۱۴۷/۳، ۱۰/۱۸، ۸۸/۱۸، ۷۳/۲۱

٢٤/٣٣، ١٢/٣٤، ٥٢/٤٢،

اَمْرُنَا: ہمارا حکم، ہمارا کام۔ ٢٤/١٠، ٤٠/١١، ٥٨/١١، ٦٦/١١، ٨٢/١١، ٩٤/١١، ٢٧/٢٣، ٥٠/٥٤،

اُمِرْنَا: ہم کو حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول ٧١/٦

اَمَرُوْا: انہوں نے حکم دیا۔ ٤١/٢٢،

اُمِرُوْا: ان کو حکم دیا گیا۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول۔ ٦٠/٤، ٣١/٩، ٥/٩٨،

اَمَرَهٗ: اس نے اس کو حکم دیا۔ ٢٣/٨٠،

اَمْرُهٗ: اس کا حکم، اس کا کام۔ ٢٧٥/٢، ٢٨/١٨، ٨٢/٣٦،

اَمْرِهٖ: اس کا حکم۔ ١٠٩/٢، ٩٥/٥، ٥٤/٧، ٢٤/٩، ٢١/١٢، ٣٢/١٤، ٢/١٦، ١٢/١٦، ٢٧/٢١، ٨١/٢١، ٦٥/٢٢، ٦٣/٢٤، ٢٥/٣٠، ٤٦/٣٠، ٣٦/٣٨، ١٥/٤٠، ١٢/٤٥، ٣/٦٥، ٤/٦٥،

اَمْرَهَا: اس (مؤنث) کا حکم، اس کا کام۔ ١٢/٤١،

اَمْرِهَا: اس کا حکم۔ ٩/٦٥،

اَمْرَهُمْ: ان کا حکم، ان کا کام۔ ١٠٢/١٢، ٢١/١٨، ٦٢/٢٠، ٩٣/٢١، ٥٣/٢٣،

اَمْرِهِمْ: ان کا کام۔ ١٥/١٢، ٢١/١٨، ٣٦/٣٣، ١٥/٥٩، ٥/٦٤،

اَمْرُهُمْ: ان کا کام۔ ١٥٩/٦، ٣٨/٤٢،

اَمَرَهُمْ: اس نے ان کو حکم دیا۔ اَمْرٌ سے ماضی۔ ٦٨/١٢، ٦/٦٦،

اِمْرَاَ: آدمی۔ ٢٨/١٩،

اِمْرُؤٌا: مرد، شخص، انسان۔ ١٧٦/٤،

اِمْرِیءٍ: آدمی۔ ١١/٢٤، ٢١/٥٢، ٣٨/٧٠، ٥٢/٧٤، ٣٧/٨٠،

اِمْرَاَةً: عورت۔ ٢٣/٢٧، ٥٠/٣٣،

اِمْرَاَةٌ: عورت۔ ١٢/٤، ١٢٨/٤،

اِمْرَاَتُ عِمْرٰنَ: عمران کی بیوی، حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ ماجدہ۔ ٣٥/٣

اِمْرَاَتُ الْعَزِيْزِ: عزیز کی بیوی۔ ٣٠/١٢، ٥١/١٢،

اِمْرَاَتَ فِرْعَوْنَ: فرعون کی بیوی ١١/٦٦،

اِمْرَاَتُ فِرْعَوْنَ: فرعون کی بیوی ٩/٢٨،

اِمْرَاَتَ لُوْطٍ: حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی ١٠/٦٦،

اِمْرَاَتَ نُوْحٍ: حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی۔ ١٠/٦٦،

اِمْرَاَتٰنِ: دو عورتیں۔ ٢٨٢/٢،

اِمْرَاَتَكَ: تیری بیوی۔ ٨١/١١، ٣٣/٢٩

اِمْرَاَتَهٗ: اس کی بیوی۔ ٨٣/٧، ٦٠/١٥، ٥٧/٢٧، ٣٢/٢٩

اِمْرَاَتِهٖ: اس کی بیوی۔ ٢١/١٢،

اِمْرَاَتُهٗ: اس کی بیوی۔ ٧١/١١، ٢٩/٥١، ٤/١١١،

اِمْرَاَتِیْ: میری بیوی۔ ٤٠/٣، ٥/١٩، ٨/١٩،

اِمْرَاَتَيْنِ: دو عورتیں۔ ٢٣/٢٨،

اَمْرِیْ: میرا حکم، میرا کام۔ ٧٣/١٨، ٨٢/١٨، ٢٦/٢٠، ٣٢/٢٠، ٩٠/٢٠، ٩٣/٢٠، ٣٢/٢٧، ٤٤/٤٠

اَمْسِ: گذشتہ کل، ظرف زمان ہے۔ ٢٤/١٠، ١٨/٢٨، ١٩/٢٨، ٨٢/٢٨

اِمْسَاكٌ: (اف) روک رکھنا، بند رکھنا، مصدر ہے۔ ٢٢٩/٢،

اِمْسَحُوْا: (اف) تم مسح کرو، تم پونچھو، تم ہاتھ پھیرو، مَسْحٌ سے امر۔ ٤٣/٤، ٦/٥

اَمْسِكْ: (اف) تو روک کر رکھ، تو نہ دے۔ اِمْسَاكٌ سے امر۔ ٣٧/٣٣ ٣٩/٣٨

اَمْسَكَ: اس نے روک رکھا، اس نے بند رکھا۔ ٢١/٦٧

اَمْسَكْتُمْ: تم نے روک کر رکھا، تم نے بند رکھا ١٠٠/١٧،

اَمْسَكْنَ: انہوں (مؤنث) نے روک کر رکھا انہوں نے بند رکھا۔ ٤/٥

اَمْسِكُوْهُنَّ: ان عورتوں کو روک کر رکھو، ان

کو رکھ لو، ۲۳۱/۲، ۱۵/۴، ۲/۶۵،

اَمۡسَکَهُمَا: اس نے ان دونوں کو روک رکھا ۴۱/۳۵،

اَمۡشَاجٌ: ملے ہوئے، مخلوط، واحد مَشَجٌ، و مَشۡجٌ اور مِشۡجٌ. ۲/۷۶،

اِمۡشُوۡا: (ض) تم چلو، تم پھرو۔ مَشۡیٌ سے امر ۶/۳۸،

اِمۡضُوۡا: (ن ض) تم چلے جاؤ، تم گزر جاؤ۔ مُضِیٌّ سے امر۔ ۶۵/۱۵،

اَمۡضِیَ: (ن ض) میں چلا جاؤں گا، میں گزر جاؤں گا، مُضِیٌّ سے مضارع۔ ۶۰/۱۸،

اَمۡطِرۡ: (اف) تو برسا۔ اِمۡطَارٌ سے امر۔ ۳۲/۸،

اُمۡطِرَتۡ: اس (بستی) پر برسایا گیا۔ اِمۡطَارٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۰/۲۵،

اَمۡطَرۡنَا: ہم نے برسایا۔ اِمۡطَارٌ سے ماضی۔ ۸۴/۷، ۸۲/۱۱، ۷۴/۱۵، ۱۷۳/۲۶، ۵۸/۲۷،

اَمۡعَآءَهُمۡ: ان کی آنتیں، واحد مَعۡیٌ ومِعًا ۱۵/۴۷،

اُمِّكَ: تیری ماں۔ ۳۸/۲۰، ۴۰/۲۰،

اُمُّكَ: تیری ماں۔ ۲۸/۱۹،

اُمۡكُثُوۡا: (ن) تم ٹھیرے رہو۔ مَکۡثٌ سے امر۔ ۱۰/۲۰، ۲۹/۲۸،

اَمۡكَنَ: (اف) اس نے پکڑوایا، اس نے قابو دلوایا۔ اِمۡکَانٌ سے ماضی۔ ۷۱/۸،

اَمَلًا: آرزو رکھنا، امید رکھنا، مصدر ہے۔ ۴۶/۱۸،

اَمَلُ: (ن) آرزو۔ امید۔ توقع۔ جمع آمَالٌ. ۳/۱۵،

اَمۡلٰى: (اف) اس نے دور کی سجھائی۔ اس نے ڈھیل دلائی، اس نے مہلت دلائی۔ اِمۡلَاءٌ سے ماضی۔ ۲۵/۴۷،

اِمۡلَاقٍ: (اف) افلاس، ناداری، تنگ دستی۔ مصدر ہے۔ ۱۵۱/۶، ۳۱/۱۷،

اَمۡلِكُ: (ض) میں مالک ہوں، میں اختیار رکھتا ہوں۔ مُلۡكٌ سے مضارع۔ ۲۵/۵، ۱۸۸/۷، ۴۹/۱۰، ۴/۶۰، ۲۱/۷۲،

اَمۡلَئَنَّ: (ف) میں ضرور بھر دوں گا۔ مَلۡاءٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۸/۷، ۱۱۹/۱۱، ۱۳/۳۲، ۸۵/۳۸،

اُمۡلِیۡ: میں ڈھیل دوں گا۔ اِمۡلَاءٌ سے مضارع ۱۸۳/۷، ۴۵/۶۸،

اَمۡلَیۡتُ: میں نے ڈھیل دی۔ اِمۡلَاءٌ سے ماضی ۳۲/۱۳، ۴۴/۲۲، ۴۸/۲۲،

اُمَمًا: امتیں، جماعتیں، گروہ، واحد اُمَّةٌ. ۱۶۰/۷، ۱۶۸/۷،

اُمَمِ: امتیں، گروہ، واحد اُمَّةٌ. ۴۲/۳۵،

اُمَمٌ: امتیں، گروہ۔ ۴۲/۶، ۳۸/۷، ۴۸/۱۱، ۲۳/۱۶، ۲۵/۴۱، ۱۸/۴۶،

اُمَمًا: امتیں، گروہ۔ ۳۸/۶، ۴۸/۱۱، ۳۰/۱۳، ۱۸/۲۹،

اُمِّ مُوۡسٰی: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ۔ ۱۰/۲۸،

اَمَّنۡ: یا کون، بھلا کون، بھلا جو، ہمزۂ استفہام اور من (اسم موصول) سے مرکب ہے۔ ۳۱/۱۰، ۳۵/۱۰، ۶۰/۲۷، ۶۱/۲۷، ۶۲/۲۷، ۶۳/۲۷، ۶۴/۲۷، ۹/۳۹،

اَمِنَ: وہ بے خوف ہو گیا، اس نے اعتبار کیا۔ اَمۡنٌ سے ماضی۔ ۲۸۳/۲، ۹۷/۷، ۹۸/۷،

اَمۡنًا: امن۔ ۱۲۵/۲، ۵۵/۲۴،

اَمۡنِ: (س) امن۔ بے خوفی۔ دلجمعی، مصدر ہے ۸۳/۴، ۸۱/۶،

اَمَنَةً: امن، چین۔ مصدر ہے۔ ۱۵۴/۳، ۱۱/۸،

اَمِنۡتُكُمۡ: میں نے تمہارا اعتبار کیا، میں نے تم پر اعتماد کیا۔ اَمۡنٌ سے ماضی۔ ۶۴/۱۲،

اَمِنۡتُمۡ: تم امن میں ہوئے، تم مطمئن ہوئے، تم

بے خوف ہوئے۔ ۱۹۶/۲، ۲۳۹/۲، ۶۸/۱۷، ۶۹/۱۷،
۱۶/۶۷، ۱۷/۶۷،

اُمْنُنْ: (ن) تو بخش دے، تو دے دے، تو احسان کر۔ مَنٌّ سے امر۔ ۳۹/۳۸،

اَمِنُوْا: وہ امن میں ہو گئے، وہ بے خوف ہو گئے وہ مطمئن ہو گئے۔ ۹۹/۷، ۱۰۷/۱۲،

اُمْنِیَّتِہٖ: اس کی آرزو، اس کی تمنا، اس کا خیال۔ جمع اَمَانِیّ۔ ۵۲/۲۲،

اُمَنِّیَنَّھُمْ: (تف) میں ان کو امیدیں دلاؤں گا تَمْنِیَةٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۱۹/۴،

اَمْوَاتًا: مردے، واحد مَیِّتٌ ۲۸/۲، ۱۶۹/۳، ۲۶/۷۷،

اَمْوَاتُ: مردے۔ ۲۲/۳۵،

اَمْوَاتٌ: مردے۔ ۱۵۴/۲، ۲۱/۱۶،

اَمْوَالَ: مال، واحد مَالٌ۔ ۱۰/۴، ۱۶۱/۴، ۳۴/۹،

اَمْوَالًا: مال۔ ۶۹/۹، ۸۸/۱۰، ۳۵/۳۴،

اَمْوَالِ: مال۔ ۱۵۵/۲، ۱۸۸/۲، ۶۴/۱۷، ۳۹/۳۰، ۲۰/۵۷،

اَمْوَالٍ: مال۔ ۶/۱۷، ۱۲/۷۱،

اَمْوَالٌ: مال۔ ۲۴/۹،

اَمْوَالَکُمْ: تمہارے مال۔ ۱۸۸/۲، ۵/۴، ۲۹/۴، ۳۶/۴۷.

اَمْوَالِکُمْ: تمہارے مال۔ ۲۷۹/۲، ۱۸۶/۳، ۲/۴، ۲۴/۴، ۴۱/۹، ۱۱/۶۱،

اَمْوَالُکُمْ: تمہارے مال۔ ۲۸/۸، ۳۷/۳۴، ۹/۶۳، ۱۵/۶۴،

اَمْوَالِنَا: ہمارے مال۔ ۸۷/۱۱،

اَمْوَالُنَا: ہمارے مال۔ ۱۱/۴۸،

اَمْوَالَھُمْ: ان کے مال۔ ۲۶۱/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲/۴، ۶/۴، ۳۸/۴، ۳۶/۸، ۱۱۱/۹، ۲۷/۳۳،

اَمْوَالُھُمْ: ان کے مال۔ ۲۶۵/۲،

اَمْوَالِھِمْ: ان کے مال۔ ۳۴/۴، ۹۵/۴، ۷۲/۸، ۲۰/۹، ۴۴/۹، ۸۱/۹، ۸۸/۹، ۱۰۳/۹، ۸۸/۱۰، ۱۵/۴۹، ۱۹/۵۱، ۸/۵۹، ۲۴/۷۰،

اَمْوَالُھُمْ: ان کے مال۔ ۱۰/۳، ۱۱۶/۳، ۵۵/۹، ۸۵/۹، ۱۷/۵۸،

اَمُوْتُ: میں مروں گا۔ ۳۳/۱۹،

اُمُوْرَ: کام، معاملات، مشاغل، واحد۔ اَمْرٌ ۴۸/۹،

اُمُوْرِ: کام۔ معاملات۔ ۱۸۶/۳، ۴۱/۲۲، ۱۷/۳۱، ۲۲/۳۱، ۴۳/۴۲،

اُمُوْرُ: کام، معاملات۔ ۲۱۰/۲، ۱۰۹/۳، ۴۴/۸، ۷۶/۲۲، ۴/۳۵، ۵۳/۴۲، ۵/۵۷،

اُمَّہٗ: اس کی ماں۔ اس کی والدہ۔ ۱۷/۵، ۵۰/۲۳،

اُمِّہٖ: اس کی ماں۔ ۱۱/۴،

اُمِّہٖ: اس کی ماں۔ ۱۳/۲۸، ۳۵/۸۰،

اُمُّہٗ: اس کی ماں۔ ۷۵/۵، ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶،

اُمُّہٗ: اس کا ٹھکانا۔ ۹/۱۰۱،

اُمِّھَا: اس کی ماں، ان کی بڑی بستی، ان کا صدر مقام۔ ۵۹/۲۸،

اُمَّھٰتُ: مائیں، واحد اُمٌّ۔ ۲۳/۴،

اُمَّھٰتِکُمْ: تمہاری مائیں۔ ۴۸/۱۶، ۶۱/۲۴، ۴/۳۳، ۶/۳۹، ۳۲/۵۳،

اُمَّھٰتُکُمْ: تمہاری مائیں۔ ۲۳/۴،

اُمَّھٰتُکُمْ: تمہاری مائیں۔ ۲۳/۴،

اُمَّھٰتِھِمْ: ان کی مائیں۔ ۲/۵۸،

اُمَّھٰتُھُمْ: ان کی مائیں۔ ۶/۳۳، ۲/۵۸،

اَمْھِلْھُمْ: تو ان کو مہلت دے، تو ان کو ڈھیل دے۔ اِمْھَالٌ سے امر۔ ۱۷/۸۶،

اُمِّیَّ: اَن پڑھ۔ اُمّی، ناخواندہ۔ ۱۵۷/۷،

اُمِّیِّ: اَن پڑھ، ناخواندہ۔ ۱۵۸/۷،

اُمِّیَ: میری ماں، میری والدہ۔ ۱۱۶/۵،

اُمِیْتُ: (اف) میں موت دیتا ہوں، میں مارتا ہوں۔ اِمَاتَةٌ سے مضارع۔ ۲۵۸/۲،

اَمِیْنِ: امانت دار، امن والا، اعتبار والا۔ اَمَانَةٌ

اور اَمْنٌ سے اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں ہو سکتے ہیں کیونکہ فَعِیلٌ کا وزن دونوں میں مشترک ہے۔ ۳/۹۵،

اَمِیْنٍ: امانت دار، امن والا۔ ۵۱/۴۴، ۲۱/۸۱،

اَمِیْنُ: امانت دار، امن والا، ۱۹۳/۲۶، ۲۶/۲۸،

اَمِیْــنٌ: امانت دار، امن والا، امور مملکت کا راز دان۔ ۶۸/۷، ۵۴/۱۲، ۱۰۷/۲۶، ۱۲۵/۲۶، ۱۴۳/۲۶، ۱۶۲/۲۶، ۱۷۸/۲۶، ۳۹/۲۷، ۱۸/۴۴،

اُمِّیُّوْنَ: ان پڑھ، ناخواندہ، واحد اُمِّیٌّ. ۷۸/۲،

اُمِّیّنَ: اَن پڑھ، ناخواندہ۔ جاہل۔ ۲۰/۳، ۷۵/۳، ۲/۶۲،

ء ن

اَنْ: کہ، یہ کہ، حرف ناصب۔ ۲۷/۲، ۶۷/۲، ۹۰/۲، ......۳۰۵ جگہ

اِنْ: اگر، نہیں، حرفِ شرط و نفی۔ ۲۳/۲، ۳۱/۲، ۷۸/۲، ......۳۱۳ جگہ

اَنَّ: تحقیق، بے شک، یقیناً، حرف مشبہ بالفعل۔ ۲۵/۲، ۷۷/۲، ......۱۰۴ جگہ

اِنَّ: تحقیق، بے شک، یقیناً، حرف مشبہ بالفعل ۱۶۰/۲، ۶۲/۲، ۶۷/۲، ......۳۷۷ جگہ

اَنَا: میں، ضمیر واحد متکلم۔ ۱۶۰/۲، ۸۱/۳، ......۵۴ جگہ

اَنَّا: بے شک ہم، حرف مشبہ بالفعل، یہ "اَنَّ" اور ضمیر جمع متکلم "نـــا" سے مرکب ہے۔ ۵۲/۳، ۶۴/۳، ۶۶/۴، ......۲۸ جگہ

اِنَّا: بے شک ہم، حرف مشبہ بالفعل، یہ "اِنَّ" اور ضمیر جمع متکلم "نـــا" سے مرکب ہے، ۱۴/۲، ۷۰/۲، ۱۱۹/۲، ......۳۹ جگہ

اَنّٰی: جب، کیونکہ، جہاں، اسمِ ظرف ہے، زمان و مکان دونوں کے لئے آتا ہے۔ ۲۲۳/۲، ۲۴۷/۲، ۲۵۹/۲، ۳۷/۳، ۴۰/۳، ۴۷/۳، ۱۶۵/۳، ۷۵/۵، ۹۵/۶، ۱۰۱/۶، ۳۰/۹، ۳۲/۱۰، ۳۴/۱۰، ۸/۱۹، ۲۰/۱۹، ۸۹/۲۳، ۵۲/۳۴، ۳/۳۵، ۶۶/۳۶، ۶/۳۹، ۶۲/۴۰، ۶۹/۴۰، ۸۷/۴۳، ۱۳/۴۴، ۱۸/۴۷، ۴۰/۶۳، ۲۳/۸۹،

اَنَابَ: (اف) وہ متوجہ ہوا، وہ رجوع ہوا۔ اِنَابَۃٌ سے ماضی۔ ۲۷/۱۳، ۱۵/۳۱، ۲۴/۳۸، ۳۴/۳۸،

اَنَابُوْا: وہ متوجہ ہوئے، وہ رجوع ہوئے۔ ۱۷/۳۹،

اِنَاثًا: عورتیں، واحد اُنْثٰی. ۱۱۷/۴،

اِنَاثًا: عورتیں۔ ۴۰/۱۷، ۱۵۰/۳۷، ۴۹/۴۲، ۵۰/۴۲، ۱۹/۴۳،

اُنَـاسٍ: انسان، واحد اِنْسٌ اور اِنْسِیٌّ. ۶۰/۲، ۱۶۰/۷، ۷۱/۱۷،

اُنَاسٌ: انسان، لوگ۔ ۸۲/۷، ۵۶/۲۷،

اَنَاسِیَّ: انسان، لوگ، واحد اِنْسَانٌ اور اِنْسِیٌّ ۴۹/۲۵،

اَنَامِ: خلق، جن و انس، جو کچھ زمین پر ہے۔ ۱۰/۵۵،

اَنَامِلَ: انگلیاں۔ واحد اَنْمِلَۃٌ. ۱۱۹/۳،

اِنٰهُ: اس کا پکنا، اس کا تیار ہونا۔ مصدر ہے۔ ۵۳/۳۳،

اَنْبَآءِ: خبریں، واحد نَبَاٌ۔ ۴/۵۴، ۴۴/۳، ۴۹/۱۱، ۱۰۰/۱۱، ۱۲۰/۱۱، ۱۰۲/۱۲، ۹۹/۲۰،

اَنْبَآءُ: خبریں۔ ۶۶/۲۸،

اَنْبٰٓؤُا: خبریں۔ ۵/۶، ۶/۲۶،

اَنْبَآئِکُمْ: تمہاری خبریں ۲۰/۳۳،

اَنْبَآءِ هَا: اس کی خبریں۔ ۱۰۱/۷،

اَنْبَاَكَ: (اف) اس نے مجھ کو خبر دی۔ اِنْبَاءٌ سے ماضی۔ ۳/۶۶،

اَنْبَاَهُمْ: اس نے ان کو خبر دی۔ ۳۳/۲،

اَنْبَتَـتْ: (اف) وہ اگی، اس نے اُگایا۔ اِنْبَـاتٌ سے ماضی۔ ۲۶۱/۲، ۵/۲۲،

اَنْبَتَکُمْ: اس نے تم کو اگایا۔ ۱۷/۷۱،

اَنْبَتْنَا: ہم نے اگایا۔ ۱۹/۱۵، ۷/۲۶، ۶۰/۲۷، ۱۰/۳۱، ۱۴۶/۳۷، ۷/۵۰، ۹/۵۰، ۲۷/۸۰،

اَنْبَتَهَا: اس نے اس کو اگایا۔ ۳۷/۳،

اِنْبَجَسَتْ: (انف) وہ پھوٹ نکلی۔ اِنْبِجَاسٌ سے ماضی۔ ۱۶۰/۷،

اِنْبِذْ: (ض) تو واپس کر دے، تو پھینک دے۔ نَبْذٌ سے امر۔ ۵۸/۸،

اِنْبِعَاثَهُمْ: (انف) ان کا اٹھنا، ان کا جانا۔ اِنْبِعَاثٌ مصدر۔ ۴۶/۹،

اِنْبَعَثَ: وہ اٹھ کھڑا ہوا۔ اِنْبِعَاثٌ سے ماضی ۱۲/۹۱

اَنَبْنَا: (اف) ہم متوجہ ہوئے، ہم رجوع ہوئے اِنَابَةٌ سے ماضی۔ ۴/۶۰،

اُنَبِّئُكَ: (تف) میں تجھے خبر دوں، میں تجھے بتاؤں۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع۔ ۷۸/۱۸،

اُنَبِّئُكُمْ: میں تم کو خبر دوں۔ ۱۵/۳، ۴۹/۳، ۶۰/۵، ۴۵/۱۲، ۷۲/۲۲، ۲۲۱/۲۶، ۸/۲۹، ۱۵/۳۱،

اَنْبِئُوْنِي: (اف) تم مجھے خبر دو، تم مجھے بتاؤ۔ اِنْبَاءٌ سے امر۔ ۳۱/۲،

اَنْبِئْهُمْ: تو ان کو بتا دے۔ ۳۳/۲،

اَنْبِيَآءَ: پیغمبر۔ ۹۱/۲، ۱۱۲/۳، ۱۸۱/۳، ۱۵۵/۴، ۲۰/۵،

اَنْتَ: تو (ایک مرد) ضمیر واحد مذکر حاضر مرفوع و منفصل۔ ۱۲۷/۲، ۱۲۹/۲، ۱۴۵/۲، ......۵۸ جگہ

اِنْتَبَذَتْ: (افت) وہ علیحدہ ہوئی، وہ الگ چلی گئی۔ اِنْتِبَاذٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۹، ۲۲/۱۹،

اِنْتَثَرَتْ: (افت) وہ جھڑ گئی، وہ بکھر گئی۔ اِنْتِثَارٌ سے ماضی۔ ۲/۸۲،

اِنْتَشِرُوْا: (افت) تم منتشر ہو جاؤ، تم پھیل جاؤ اِنْتِشَارٌ سے امر۔ ۵۳/۳۳، ۱۰/۶۲،

اِنْتَصَرَ: (افت) اس نے بدلہ لیا۔ اس نے مدد طلب کی۔ اِنْتِصَارٌ سے ماضی۔ ۴۱/۴۲، ۴/۴۷،

اِنْتَصِرْ: تو بدلہ لے۔ اِنْتِصَارٌ سے امر۔ ۱۰/۵۴،

اِنْتَصَرُوْا: انہوں نے بدلہ لیا۔ ۲۲۷/۲۶،

اِنْتَظِرْ: (افت) تو منتظر رہ، تو انتظار کر۔ اِنْتِظَارٌ سے امر۔ ۳۰/۳۲،

اِنْتَظِرُوْا: تم منتظر رہو، تم انتظار کرو۔ ۱۵۸/۶، ۷۱/۷، ۲۰/۱۰، ۱۰۲/۱۰، ۱۲۲/۱۱،

اِنْتِقَامٍ: (افت) انتقام لینے والا، بدلہ لینے والا مصدر ہے۔ ۴/۳، ۹۵/۵، ۴۷/۱۴، ۳۷/۳۹،

اِنْتَقَمْنَا: ہم نے بدلہ لیا۔ اِنْتِقَامٌ سے ماضی ۱۳۶/۷، ۷۹/۱۵، ۴۷/۳۰، ۲۵/۴۳، ۵۵/۴۳،

اَنْتُمْ: تم (سب مرد) ضمیر جمع مذکر حاضر مرفوع و منفصل۔ ۲۲/۲، ۴۲/۲، ۵۰/۲، ......۹۷ جگہ

اَنْتُمَا: تم دونوں۔ ۳۵/۲۸،

اِنْتَهٰى: وہ باز آ گیا، اس نے ترک کر دیا۔ اِنْتِهَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷۵/۲،

اِنْتَهَوْا: (افت) وہ باز رہیں، وہ ترک کر دیں۔ اِنْتِهَاءٌ سے ماضی۔ ۱۹۲/۲، ۱۹۳/۲، ۳۹/۸،

اِنْتَهُوْا: تم باز رہو، تم ترک کر دو۔ اِنْتِهَاءٌ سے امر۔ ۱۷۱/۴، ۷/۵۹،

اُنْثٰى: مؤنث، عورت، مادہ۔ ۱۷۸/۲، ۳۶/۳، ۱۹۵/۳، ۱۲۴/۴، ۸/۱۳، ۸۵/۱۶، ۹۷/۱۶، ۱۱/۳۵، ۴۰/۴۰، ۴۷/۴۱، ۱۳/۴۹، ۲۱/۵۳، ۲۷/۵۳، ۴۵/۵۳، ۳۹/۷۵، ۳/۹۲

اُنْثَيَيْنِ: دو عورتیں۔ ۱۱/۴، ۱۷۶/۴، ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶،

اَنْجٰكُمْ: اس نے تم کو نجات دی، اس نے تم کو بچا لیا۔ اِنْجَاءٌ سے ماضی۔ ۶/۱۴،

اَنْجٰنَا: اس نے ہم کو نجات دی، اس نے ہم کو

بچالیا۔ ٦٣/٦،

اَنْجٰهُ: اس نے اس کو نجات دی، اس نے اس کو بچالیا۔ ٢٤/٢٩،

اَنْجٰهُمْ: اس نے ان کو نجات دی، اس نے ان کو بچالیا۔ ٢٣/١٠،

اَنْجَیْتَنَا: (اف) تو نے ہم کو نجات دی۔ تو نے ہم کو بچالیا۔ اِنْجَاءٌ سے ماضی۔ ٢٢/١٠،

اِنْجِیْلَ: آسمانی کتاب کا نام جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ ٣/٣، ٤٨/٣، ٤٦/٥، ٦٦/٥، ٦٨/٥، ١١٠/٥، ٢٧/٥٧،

اِنْجِیْلِ: آسمانی کتاب کا نام ٤٧/٥، ١٥٧/٧، ١١١/٩، ٢٩/٤٨،

اِنْجِیْلُ: آسمانی کتاب کا نام۔ ٦٥/٣،

اَنْجَیْنَا: ہم نے نجات دی، ہم نے بچالیا۔ ١٦٥/٧، ١١٦/١١، ٦٥/٢٦، ٥٣/٢٧،

اَنْجَیْنٰکُمْ: ہم نے تم کو نجات دی۔ ٥٠/٢، ١٤١/٧، ٨٠/٢٠،

اَنْجَیْنٰهُ: ہم نے اس کو نجات دی، ہم نے اس کو بچالیا۔ ٦٤/٧، ٧٢/٧، ٨٣/٧، ١١٩/٢٦، ٥٧/٢٧، ١٥/٢٩،

اَنْجَیْنٰهُمْ: ہم نے ان کو نجات دی، ہم نے ان کو بچالیا۔ ٩/٢١،

اِنْحَرْ: (ف) تو قربانی کر۔ نَحْرٌ سے امر۔ ٢/١٠٨،

اَنْدَادًا: شریک، ہم سفر، مقابل، واحد نِدٌّ۔ ٢٢/٢، ١٦٥/٢، ٣٠/١٤، ٣٣/٣٤، ٨/٣٩، ٩/٤١،

اَنْذَرَ: (اف) اس نے ڈرایا اِنْذَارٌ سے ماضی ٢١/٤٦،

اَنْذِرْ: تو ڈرا۔ اِنْذَارٌ سے امر۔ ٥١/٦، ٢/١٠، ٤٤/١٤، ٢١٤/٢٦، ١/٧١، ٢/٧٤،

اُنْذِرَ: وہ ڈرایا گیا۔ اِنْذَارٌ سے ماضی مجہول۔ ٦/٣٦،

اَنْذَرْتُکُمْ: میں نے تم کو ڈرایا۔ ١٣/٤١، ١٤/٩٢،

اَنْذَ، تَھُمْ: تو نے ان کو ڈرایا۔ ٦/٢، ١٠/٣٦،

اُنْذِرَکُمْ: میں تم کو ڈراؤں۔ اِنْذَارٌ سے مضارع۔ ١٩/٦،

اُنْذِرُکُمْ: میں تم کو ڈراؤں۔ ٤٥/٢١،

اَنْذَرْنٰکُمْ: ہم نے تم کو ڈرایا۔ ٤٠/٧٨،

اَنْذِرُوا: تم ڈراؤ۔ ٢/١٦،

اُنْذِرُوْا: وہ ڈرائے گئے۔ اِنْذَارٌ سے ماضی مجہول۔ ٥٦/١٨،

اَنْذَرَھُمْ: اس نے ان کو ڈرایا۔ ٣٦/٥٤،

اَنْذِرْھُمْ: تو ان کو ڈرا۔ ٣٩/١٩، ١٨/٤٠،

اَنْزَلَ: (اف) اس نے نازل کیا، اس نے اُتارا اِنْزَالٌ سے ماضی۔ ٢٢/٢، ٩٠/٢، ٩١/٢، ١٦٤/٢، ١٧٠/٢، ١٧٤/٢، ٢١٢/٢، ٢٣١/٢، ٣/٣، ٤/٣، ٧/٣، ١٥٤/٣، ٦١/٤، ١١٣/٤، ١٣٦/٤، ١٦٦/٤، ٤٤/٥، ٤٥/٥، ٤٧/٥، ٤٨/٥، ٤٩/٥، ١٠٤/٥، ٩١/٦، ٩٣/٦، ٩٩/٦،...... ٦٣ جگہ

اَنْزِلْ: تُو نازل کر، تُو اتار۔ ١١٤/٥،

اُنْزِلَ: وہ نازل کیا گیا۔ وہ اتارا گیا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی مجہول۔ ٤، ٩١/٢، ١٠٢/٢، ١٣٦/٢، ١٨٥/٢، ٧٢/٣، ٨٤، ١٩٩/٣، ٦٠، ١٦٢/٤، ٥٩/٥، ٦٤، ٦٦، ٦٧/٥، ٦٨/٥، ٨١/٥، ٨٣/٥، ٨/٦، ١٥٦/٦، ١٥٧/٦، ٢/٧، ٣/٧، ١٥٧/٧، ٢٠/١٠، ١٢/١١، ٤٩ جگہ

اَنْزَلْتَ: تو نے نازل کیا، تو نے اتارا۔ ٥٣/٣، ٢٤/٢٨،

اَنْزَلْتُ: میں نے نازل کیا۔ میں نے اتارا۔ ٤١/٢،

اُنْزِلَتِ: وہ نازل کی گئی، وہ اتاری گئی۔ ٦٥/٣،

اُنْزِلَتْ: وہ نازل کی گئی۔ ٨٦/٩، ١٢٤/٩، ١٢٧/٩، ٨٧/٢٨، ٢٠/٤٧

اَنْزَلْتُمُوْهُ: تم نے اس کو نازل کیا۔ ٦٩/٥٦،

اَنْزَلْنَا: ہم نے نازل کیا، ہم نے اتارا۔ ٥٧/٢، ٥٩/٢، ٩٩/٢، ١٥٩/٢، ١٠٥/٤، ١٧٤/٤، ٤٤/٥، ٤٨/٥، ٨/٦، ٢٦/٧، ٥٧/٧، ١٦٠/٧، ٤١/٨، ٩٤/١٠، ٢٢/١٥، ٩٠/١٥، ٤٤/١٦، ٦٤/١٦،

۲/۲۰، ۱۰/۲۱، ۵/۲۲، ۱۸/۲۳، ۱/۲۴، ۳۴/۲۴، ۴۶/۲۴، ۴۰ جگہ

اَنْزَلْنٰهُ: ہم نے اس کو نازل کیا۔ ۹۲/۶، ۱۵۵/۶، ۲۴/۱۰، ۲/۱۲، ۳۷/۱۳، ۱/۱۴، ۱۶/۲۲، ۱۰۵/۱۷، ۴۵/۱۸، ۱۱۳/۲۰، ۵۰/۲۱، ۱۶/۲۲، ۲۹/۳۸، ۳/۴۴، ۱/۹۷،

اَنْزَلْنٰهَا: ہم نے اس کو نازل کیا۔ ۱/۲۴،

اَنْزِلْنِیْ: مجھ کو نازل کر، مجھ کو اتار۔ ۲۹/۲۳،

اَنْـزَلَـهٗ: اس نے اس کو نازل کیا، اس نے اس کو اتارا۔ ۶/۲۵،

اَنْـزَلَـهٗ: اس نے اس کو نازل کیا، اس نے اس کو اتارا۔ ۱۰۱۶/۴، ۵/۶۵،

اِنْسَ: انسان، آدمی۔ جمع اُنَاسٌ۔ ۵۶/۵۱،

اِنْـــسِ: انسان، آدمی۔ ۱۱۲/۶، ۱۲۸/۶، ۱۳۰/۶، ۳۸/۷، ۱۷۹/۷، ۱۷/۲۷، ۲۹/۴۱، ۳۵/۴۱، ۱۸/۴۶، ۳۳/۵۵، ۶/۷۲،

اِنْسُ: انسان، آدمی۔ ۸۸/۱۷، ۵/۷۲،

اِنْسٌ: انسان، آدمی۔ ۳۹/۵۵، ۵۶/۵۵، ۷۴/۵۵،

اَنْسَابَ: نسب، رشتے داریاں، قرابتیں واحد نَسَبٌ. ۱۰۱/۲۳،

اِنْسَانَ: انسان، آدمی، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۱۲/۱۰، ۹/۱۱، ۳۴/۱۴، ۲۶/۱۵، ۴/۱۶، ۶۶/۲۲، ۱۲/۲۳، ۸/۲۹، ۱۴/۳۱، ۸/۳۹، ۴۹/۳۹، ۴۸/۴۲، ۱۵/۴۳، ۱۵/۴۶، ۱۶/۵۰، ۳/۵۵، ۱۴/۵۵، ۱۹/۷۰، ۲/۷۶، ۴/۹۰، ۴/۹۵، ۲/۹۶، ۵/۹۶، ۶/۹۶، ۶/۱۰۰، ۲/۱۰۳،

اِنْسَانِ: انسان، آدمی۔ ۵/۱۲، ۵۳/۱۷، ۸۳/۱۷، ۲۹/۲۵، ۷/۳۲، ۵۱/۴۱، ۲۴/۵۳، ۳۹/۵۳، ۱۶/۵۹، ۱/۷۶،

اِنْسَانِ: انسان، آدمی۔ ۱۳/۱۷،

اِنْسَـــانُ: انسان، آدمی، یہ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ۔ اُنْسٌ سے مشتق ہے جس کے معنی ظہور کے ہیں۔ کیونکہ انسان ظاہری آنکھ سے دکھائی دیتا ہے، بعض کہتے ہیں۔ اُنْسٌ (دلی وابستگی) سے مشتق ہے کیونکہ انسان باہم مانوس ہوتے ہیں۔ بعض نے کہا کہ انسان۔ نِسْیَانٌ (بھولنا) سے مشتق ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کو ایک حکم دیا گیا تھا مگر وہ بھول گئے۔ ۲۸/۴، ۱۱/۱۷، ۶۷/۱۷، ۱۰۰/۱۷، ۵۴/۱۸، ۶۶/۱۹، ۶۷/۱۹، ۳۷/۲۱، ۷۲/۳۳، ۷۷/۳۶، ۴۹/۴۱، ۳/۷۵، ۵/۷۵، ۱۰/۷۵، ۱۳/۷۵، ۱۴/۷۵، ۳۶/۷۵، ۳۵/۷۹، ۱۷، ۲۴/۸۰، ۶/۸۲، ۶/۸۴، ۵/۸۶، ۱۵/۸۹، ۲۳/۸۹، ۳/۹۹،

اَنْسٰنِیْـهُ: (اف) اس نے مجھ کو وہ (مچھلی) بھلا دی اِنْسَاءٌ سے ماضی۔ ۶۳/۱۸،

اَنْسٰهُ: اس نے اس کو بھلا دیا۔ ۴۲/۱۲،

اَنْسٰهُمْ: اس نے ان کو بھلا دیا۔ ۱۹/۵۸، ۱۹/۵۹،

اِنْسَلَخَ: (انف) وہ نکل گیا، وہ گزر گیا۔ اِنْسِلاخٌ سے ماضی۔ ۱۷۵/۷، ۵/۹،

اَنْسَوْکُمْ: (اف) انہوں نے تم کو بھلا دیا۔ اِنْسَاءٌ سے ماضی۔ ۱۱۰/۲۳،

اِنْسِیًّا: انسان، آدمی۔ جمع اُنَاسِیٌّ. ۲۶/۱۹،

اِنْشَآءً: (اف) پیدا کرنا، پرورش کرنا۔ مصدر ہے ۳۵/۵۶،

اَنْشَـرْنَـا: (اف) ہم نے زندہ کر دیا، ہم نے اٹھا کھڑا کیا۔ اِنْشَارٌ سے ماضی۔ ۱۱/۴۳،

اَنْشَـرَهٗ: اس نے اس کو زندہ کر دیا، اس نے اس کو اٹھایا۔ اِنْشَارٌ سے ماضی۔ ۲۲/۸۰،

اُنْشُزُوْا: (ن ض) تم اٹھ کھڑے ہو۔ نَشْزٌ سے امر۔ ۱۱/۵۸،

اِنْشَقَّ: (انف) وہ شق ہو گیا، وہ پھٹ گیا۔ اِنْشِقَاقٌ سے ماضی۔ ۱/۵۴،

اِنْشَقَّتْ: وہ شق ہوگئی، وہ پھٹ گئی۔ ۱/۸۴

اِنْشَقَّتِ: وہ شق ہوگئی۔ وہ پھٹ گئی۔ ۳۷/۵۵، ۱٦/٦۹

اَنْشَاَ: (اف) اس نے پیدا کیا، اس نے پرورش کی۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی۔ ۱۴۱/٦، ۷۸/۲۳

اَنْشَاْتُمْ: تم نے پیدا کیا، تم نے پرورش کی۔ ۷۲/۵٦

اَنْشَاَكُمْ: اس نے تم کو پیدا کیا، اس نے تمہاری پرورش کی۔ ۹۸/٦، ۱۳۳/٦، ٦۱/۱۱، ۳۲/۵۳، ۲۳/٦۷

اَنْشَاْنَا: ہم نے پیدا کیا، ہم نے پرورش کی۔ ٦/٦، ۱۱/۲۱، ۱۹/۲۳، ۳۱/۲۳، ۴۲/۲۳، ۴۵/۲۸

اَنْشَاْنٰهُ: ہم نے اس کو پیدا کیا، ہم نے اس کی پرورش کی۔ ۱۴/۲۳

اَنْشَاْنٰهُنَّ: ہم نے ان (عورتوں) کو پیدا کیا ہم نے ان کی پرورش کی۔ ۳۵/۵٦

اَنْشَاَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو پیدا کیا، اس نے اس کی پرورش کی۔ ۷۹/۳٦

اَنْصَابُ: بت، وہ تمام چیزیں جو عبادت کے لئے نصب کی جائیں مثلاً مورتی، پتھر وغیرہ، واحد نُصُبٌ۔ ۹۰/۵

اَنْصَارَ: مددگار، مدد دینے والے، واحد۔ نَصِیرٌ و نَاصِرٌ۔ اسلامی اصطلاح میں مدینہ منورہ کے وہ مسلمان جنہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے مکی ساتھیوں کی مدد کی۔ یہ لوگ اوس اور خزرج نامی قبیلوں سے تعلق رکھتے تھے اور کاشتکاری کرتے تھے۔ ۱۴/٦۱

اَنْصَاراً: مددگار، مدد دینے والے۔ ۲۵/۷۱

اَنْصَارِ: مددگار، مدد دینے والے۔ ۱۰۰/۹، ۱۱۷/۹

اَنْصَارٍ: مددگار، مدد دینے والے۔ ۲۷۰/۲، ۱۹۲/۳، ۷۲/۵

اَنْصَارُ: مددگار، مدد دینے والے۔ ۵۲/۳، ۱۴/٦۱

اَنْصَارِیْ: میرے مددگار، مجھے مدد دینے والے ۵۲/۳، ۱۴/٦۱

اِنْصَبْ: (س) تو محنت کر، تو مشقت اٹھا۔ نَصَبٌ سے امر۔ ۷/۹۴

اَنْصِتُوْا: (اف) تم خاموش رہو، تم کان لگائے رہو۔ اِنْصَاتٌ۔ سے امر۔ ۲۰۴/۷، ۲۹/۴٦

اَنْصَحَ: (ف) میں نصیحت کرتا ہوں۔ میں خیر خواہی کرتا ہوں (بصلۂ لام) نُصْحٌ سے مضارع۔ ۳۴/۱۱

اَنْصَحُ: میں نصیحت کرتا ہوں، میں خیر خواہی کرتا ہوں۔ (بصلۂ لام) ٦۲/۷

اِنْصَرَفُوْا: (انف) وہ پھر گئے، وہ پلٹ گئے، وہ چل دیئے۔ اِنْصِرَافٌ سے ماضی۔ ۱۲۷/۹

اُنْصُرْنَا: (ن) تو ہماری مدد کر۔ نَصْرٌ سے امر۔ ۲۵۰/۲، ۲۸٦/۲، ۱۴۷/۳

اُنْصُرْنِیْ: تو میری مدد کر۔ ۲٦/۲۳، ۳۹/۲۳، ۳۰/۲۹

اُنْصُرُوْا: تم مدد کرو۔ ٦۸/۲۱

اَنْطَقَ: (اف) اس نے بولنے کی قوت عطا فرمائی اِنْطَاقٌ سے ماضی۔ ۲۱/۴۱

اَنْطَقَنَا: اس نے ہم کو بولنے کی قوت عطا فرمائی ۲۱/۴۱

اِنْطَلَقَ: (انف) وہ چل کھڑا ہوا۔ اِنْطِلَاقٌ سے امر۔ ٦/۳۸

اِنْطَلَقَا: وہ دونوں چلے۔ ۷۱/۱۸، ۷۴/۱۸، ۷۷/۱۸

اِنْطَلَقْتُمْ: تم چلے۔ ۱۵/۴۸

اِنْطَلَقُوْا: وہ چلے۔ ۲۳/٦۸

اِنْطَلِقُوْا: تم چلو۔ اِنْطِلَاقٌ سے امر ۲۹/۷۷

اَنْظُرُ: (ن س) میں دیکھوں گا، میں توجہ کروں گا، میں

غور کروں گا۔ نَظَرٌ سے مضارع۔ ۱۴۳/۷،

اُنْظُرْ: تو دیکھ، تو غور کر، تو توجہ کر۔ نَظَرٌ سے امر۔ ۲۵۹/۲، ۵۰/۴، ۷۵/۵، ۲۴/۶، ۴۶/۶، ۶۵/۶، ۸۴/۷، ۱۰۳/۷، ۱۴۳/۷، ۳۹/۱۰، ۷۳/۱۰، ۲۱/۱۷، ۴۸/۱۷، ۹۷/۲۰، ۹/۲۵، ۱۴/۲۷، ۲۸/۲۷، ۵۱/۲۷، ۴۰/۲۸، ۵۰/۳۰، ۷۳/۳۷، ۱۰۲/۳۷، ۲۵/۴۳،

اُنْظُرْنَا: تو ہم کو دیکھ، تو ہماری طرف توجہ کر۔ ۱۰۴/۲، ۴۶/۴،

اَنْظِرْنِیْ: (اف) تو مجھ کو مہلت دے، تو مجھے ڈھیل دے۔ اِنْظَارٌ سے امر۔ ۱۴/۷، ۳۶/۱۵، ۷۹/۳۸،

اُنْظُرُوْا: تم دیکھو تم غور کرو۔ ۱۳۷/۳، ۱۱/۶، ۹۹/۶، ۸۶/۷، ۱۰۱/۱۰، ۳۶/۱۶، ۶۹/۲۷، ۲۰/۲۹، ۴۲/۳۰،

اُنْظُرُوْنَا: تم ہمارا انتظار کرو۔ ۱۳/۵۷،

اُنْظُرِیْ: تو (مؤنث) دیکھ، تو غور کر۔ ۳۳/۲۷،

اَنْعَام: مویشی، چوپائے، اس کا اطلاق اونٹ گائے بھینس اور بکری پر ہوتا ہے۔ امام ابو حنیفہؒ نے فرمایا کہ اس کا اطلاق جنگلی چوپایوں پر بھی ہوتا ہے۔ واحد نَعَمٌ ۵/۱۶، ۷۹/۴۰،

اَنْعَامًا: مویشی، چوپائے۔ ۴۹/۲۵، ۷۱/۳۶،

اَنْعَامِ: مویشی، چوپائے۔ ۱۴/۳، ۱۱۹/۴، ۱/۵، ۱۳۶/۶، ۱۳۹/۶، ۱۴۲/۶، ۱۷۹/۷، ۶۶/۱۶، ۸۰/۱۶، ۲۸/۲۲، ۳۴/۲۲، ۲۱/۲۳، ۴۴/۲۵، ۲۸/۳۵، ۶/۳۹، ۱۱/۴۲، ۱۲/۴۳،

اَنْعَامُ: مویشی، چوپائے۔ ۱۳۳/۲۶،

اَنْعَامُ: مویشی، چوپائے۔ ۲۴/۱۰، ۳۰/۲۲، ۱۲/۴۷،

اَنْعَامٌ: مویشی، چوپائے۔ ۱۳۸/۶،

اَنْعَامَکُمْ: تمہارے مویشی، ۵۴/۲۰،

اَنْعَامِکُمْ: تمہارے مویشی۔ ۳۳/۷۹، ۳۲/۸۰،

اَنْعَامُھُمْ: ان کے مویشی۔ ۲۷/۳۲،

اَنْعَمَ: (اف) اس نے انعام کیا، اس نے احسان کیا، اِنْعَامٌ سے ماضی، ۶۹/۴، ۷۲/۴، ۲۳/۵، ۵۸/۱۹، ۳۷/۳۳،

اَنْعُم: نعمتیں، احسانات، واحد نِعْمَةٌ۔ ۱۱۲/۱۶،

اَنْعَمْتَ: تو نے انعام کیا، تو نے احسان کیا۔ ۶/۱، ۱۹/۲۷، ۱۷/۲۸، ۳۷/۳۳، ۱۵/۴۶،

اَنْعَمْتُ: میں نے انعام کیا، میں نے احسان کیا۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۱۲۲/۲،

اَنْعَمْنَا: ہم نے انعام کیا، ہم نے احسان کیا۔ ۸۳/۱۷، ۵۱/۴۱، ۵۹/۴۳،

اَنْعُمِہٖ: اس کی نعمتیں، اس کے احسانات۔ ۱۲۱/۱۶،

اَنْعَمَھَا: اس نے اس کو انعام میں دیا، اس نے اس کو نوازا۔ ۵۳/۸،

اَنْفَ: ناک، جمع۔ آنَافٌ۔ ۴۵/۵،

اَنْفِ: ناک۔ ۴۵/۵،

اِنْفَاقِ: (اف) خرچ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۰/۱۷،

اَنْفَال: مالِ غنیمت، واحد نَفَلٌ۔ ۱/۸،

اَنْفَالُ: مالِ غنیمت۔ ۱/۸،

اِنْفَجَرَتْ: (انف) وہ پھوٹ نکلی، وہ بہ نکلی۔ اِنْفِجَارٌ سے ماضی۔ ۶۰/۲،

اَنْفُخُ: (ن) میں پھونک مارتا ہوں۔ نَفْخٌ سے مضارع۔ ۴۹/۳،

اُنْفُخُوْا: تم پھونک مارو۔ نَفْخٌ سے امر۔ ۹۶/۱۸،

اُنْفُذُوْا: (ن) تم نکل بھاگو، تم رہائی پاؤ۔ نُفُوْذٌ سے امر۔ ۳۳/۵۵،

اِنْفِرُوْا: (ن، ض) تم فرار ہو جاؤ، تم نکلو، تم کوچ کرو۔ نَفِیْرٌ و نَفُوْرٌ سے امر۔ ۷۱/۴، ۳۸/۹، ۴۱/۹،

اَنْفُسَ: جانیں، دل، واحد نَفْسٌ۔ ۴۲/۳۹،

اَنْفُسِ: جانیں، دل۔ ۱۵۵/۲، ۷/۱۶،

اَنْفُسُ: جانیں، دل۔ ۱۲۸/۴، ۷۱/۴۳، ۲۳/۵۳،

اَنْفُسَکُمْ: تمہاری جانیں۔ ۴۴/۲، ۵۴/۲، ۸۴/۲، ۸۵/۲،

٦١/٣، ٢٩/٤، ٦٦/٤، ١٠٥/٥، ٩٣/٦، ٣٦/٩، ٢٢/١٤، ٢٨/٣٠،
١٠/٤٠، ١١/٤٩، ٣٢/٥٣، ١٤/٥٧، ٦/٦٦، ١٨٧/٢،

اَنـفُسِکُمْ: تمہاری جانیں۔ ١١٠/٢، ٢٢٣/٢، ٢٣٥/٢،
٢٧٢/٢، ٢٨٤/٢، ١٦٥/٣، ١٦٨/٣، ١٨٦/٣، ١٣٥/٤، ٣٥/٩،
٤١/٩، ١٢٨/٩، ٢٣/١٠، ٧٢/١٦، ٧/١٧، ٦١/٢٤، ٢١/٣٠، ٢٨/٣٠، ١١/٤٢،
٢١/٥١، ٢٢/٥٧، ١١/٦١، ١٦/٦٤، ٢٠/٧٣،

اَنْفُسُکُمْ: تمہاری جانیں۔ ١٨/١٢، ٨٣/١٢، ٣١/٤١،

اَنْفُسُکُمْ: تمہاری جانیں۔ ٨٤/٢،

اَنْفُسَنَا: ہماری جانیں۔ ٦١/٣، ٢٣/٧،

اَنْفُسِنَا: ہماری جانیں۔ ١٣٠/٦،

اَنْفُسَهُمْ: ان کی جانیں، ان کے دل۔ ٩/٢، ٥٧/٢،
٩٠/٢، ١٠٢/٢، ٦٩/٣، ١١٧/٣، ١٣٥/٣، ٤٩/٤، ٦٤/٤، ١٠٧/٤،
١١٣/٤، ١٢/٦، ٢٠/٦، ٢٦/٦، ٩/٧، ٥٣/٧، ١٦٠/٧، ١٧٧/٧،
١٩٢/٧، ١٩٧/٧، ٤٢/٩، ٧٠/٩، ١١١/٩، ٤٤/١٠، ٢١/١١،
......٣٧ جگہ

اَنـفُسِهِمْ: ان کی جانیں۔ ١٠٩/٢، ٢٦٥/٢، ١٥٤/٣،
١٦٤/٣، ١٧٨/٣، ٦٣/٤، ٦٥/٤، ٩٧/٤، ٩٥/٤، ٥٢/٥، ٢٤/٦،
١٢٣/٦، ١٣٠/٦، ٣٧/٧، ١٧٢/٧، ٥٣/٨، ٧٢/٨، ١٧/٩، ٢٠/٩،
٤٤/٩، ٨١/٩، ٨٨/٩، ١٢٠/٩، ٣١/١١، ١١/١٣، ١٦/١٣، ٤٥ جگہ

اَنـفُسُهُمْ: ان کی جانیں۔ ١٥٤/٣، ٧٠/٥، ٨٠/٥، ٨٥/٩،
١١٨/٩، ١٠٢/٢١، ٦/٢٤، ١٤/٢٧، ٢٧/٣٢،

اَنْفُسِهِنَّ: ان کی جانیں۔ ٢٢٨/٢، ٢٣٤/٢، ٢٤٠/٢،

اِنْفِصَامَ: (انف) شکستہ ہونا، ٹوٹنا، مصدر ہے۔ ٢٥٦/٢،

اِنْفَضُّوْا: (انف) وہ منتشر ہو جاتے۔ وہ علیحدہ ہو
جاتے۔ اِنْفِضَاضٌ سے ماضی۔ ١٥٩/٣، ١١/٦٢،

اِنْفَطَرَتْ: (انف) وہ پھٹ گئی، وہ چِر گئی۔ اِنْفِطَارٌ
سے ماضی۔ ١/٨٢،

اَنْفَقَ: (اف) اس نے خرچ کیا۔ اِنْفَاقٌ سے
ماضی۔ ٤٢/١٨، ١٠/٥٧،

اَنْفَقْتَ: تو نے خرچ کیا۔ ٦٣/٨،

اَنْفَقْتُمْ: تم نے خرچ کیا۔ ٢١٥/٢، ٢٧٠/٢، ٣٩/٣٤، ١٠/٦٠،

اَنْفَقُوْا: انہوں نے خرچ کیا۔ ٢٦٢/٢، ٣٤/٤، ٣٩/٤،
٢٢/١٣، ٢٧/٢٥، ٢٩/٣٥، ٧/٥٧، ١٠/٥٧، ١٠/٦٠، ١١/٦٠،

اَنْفِقُوْا: تم خرچ کرو۔ ١٩٥/٢، ٢٥٤/٢، ٢٦٧/٢، ٥٣/٩،
٤٧/٣٦، ٧/٥٧، ١٠/٦٣، ١٦/٦٤، ٦/٦٥،

اِنْفَلَقَ: (انف) وہ پھٹ گیا۔ اِنْفِلَاقٌ سے
ماضی۔ ٦٣/٢٦،

اَنْقَذَکُمْ: (اف) اس نے تمہاری جان بچائی،
اس نے تم کو نجات دی، اِنْقَاذٌ سے ماضی ١٠٣/٣،

اُنْقُصْ: (ن) تو کم کر۔ نَقْصٌ سے امر۔ ٣/٧٣

اَنْقَضَ: (اف) اس نے توڑ دی، اس نے جھکا دی
اِنْقَاضٌ سے ماضی۔ ٣/٩٤

اِنْقَلَبَ: (انف) وہ لوٹ کر آیا، وہ پھر گیا۔ اِنْقِلَابٌ
سے ماضی۔ ١١/٢٢،

اِنْقَلَبْتُمْ: تم لوٹ گئے، تم پھر گئے۔ ١٤٤/٣،

اِنْقَلَبُوْا: وہ لوٹ کر آئے، وہ پھر گئے۔ ١٧٤/٣،
١١٩/٧، ٦٢/١٢، ٣١/٨٣

اَنَّكَ: بے شک تو، ''اَنَّ'' حرف مشبہ بالفعل، ك
ضمیر واحد مذکر حاضر۔ ٩٧/١٥، ١١٩/٢٠، ٣٩/٤١، ٢٠/٧٣،

اِنَّكَ: بے شک تو'اِنَّ' حرف مشبہ بالفعل، لا ضمیر
واحد مذکر حاضر ٣٢/٢، ١٢٧/٢، ١٢٨/٢، ٥٤ جگہ

اِنَّكِ: بے شک تو (مؤنث) ٢٩/١٢،

اَنْکَاثًا: ریزہ ریزہ، ٹکڑے ٹکڑے، واحد
نِکْثٌ۔ ٩٢/١٦،

اَنْکَالًا: بیڑیاں، واحد نِکْلٌ۔ ١٢/٧٣،

اُنْکِحَكَ: (اف) میں تجھ سے نکاح کروں۔

اِنْکَاحٌ سے مضارع۔ ۲۷/۲۸،

اَنْکِحُوْا: تم نکاح کردو، اِنْکَاحٌ سے امر۔ ۳۲/۲۴،

اِنْکِحُوْا: (ف،ض) تم نکاح (عقد) کرلو۔ نِکَاحٌ سے امر۔ ۳/۴،

اِنْکِحُوْھُنَّ: تم ان سے نکاح کرو۔ ۲۵/۴،

اِنْکَدَرَتْ: (انف) وہ میلی ہوئی، وہ بکھر گئی۔ وہ ٹوٹ کر گری۔ اِنْکِدَارٌ سے ماضی۔ ۲/۸۱،

اَنْکَرَ: (س،ک) بہت ناپسندیدہ، بہت برا۔ نُکْرٌ یا نَکَارَۃٌ سے اسمِ تفضیل۔ ۱۹/۳۱،

اَنَّکُمْ: بیشک تم، اَنَّ حرف مشبہ بالفعل، کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ ۱۸۷/۲، ۲۰۳/۲، ۲۲۳/۲، ۲۳۵/۲، ۸۱/۶، ۲/۹، ۳۴/۲۳، ۱۱۴/۲۳، ۳۵/۴۵، ۸۲/۵۶، ۶/۶۲،

اِنَّکُمْ: بے شک تم، "اِنَّ" حرفِ مشبہ بالفعل ۵۴/۲، ۱۲۰/۴، ۲۳/۵، ۱۹/۶، ۱۲۱/۶...... ۳۸ جگہ

اِنَّمَا: بے شک، تحقیق، بجز اس کے نہیں "اِنَّ" حرف مشبہ بالفعل، ۱۱/۲، ۱۴/۲، ۱۰۲/۲، ۱۱۸ جگہ

اَنَّنَا: بے شک ہم۔ ۱۱۱/۵، ۱۱۱/۶،

اِنَّنَا: بے شک ہم۔ ۱۶/۳، ۱۹۳/۳، ۶۲/۱۱، ۴۵/۲۰، ۵/۴۱، ۴۹/۴۳،

اِنَّنِیْ: بے شک میں ۱۹/۶، ۱۶۱/۶، ۲/۱۱، ۱۴/۲۰، ۴۶/۲۰، ۳۳/۴۱، ۲۶/۴۳،

اِنْهَ: (ف) تو منع کر۔ نَھْیٌ سے امر۔ ۱۷/۳۱،

اَنَّهٗ: بے شک وہ۔ ۲۶/۲، ۱۴۴/۲، ۵۴/۲۲، ۵۳/۴۱، ۱/۷۲، ۲۸/۷۵،

اَنَّهٗ: بے شک وہ۔ ۱۸/۳، ۳۲/۵، ۵۴/۶ ...... ۳۴ جگہ

اِنَّهٗ: بے شک وہ۔ ۳۷/۲، ۵۴/۲، ۶۸/۲ ...... ۱۳۳ جگہ

اَنَّهَا: بے شک وہ۔ ۱۰۹/۶، ۷/۸، ۶۶/۲۰، ۱۸/۴۲،

اِنَّهَا: بے شک وہ (مؤنث)۔ ۴۵/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲، ...... ۱۸ جگہ

اَنْهٰرَ: نہریں، واحد نَھَرٌ۔ ۶/۶، ۳۲/۱۴، ۹۱/۱۷،

اَنْهٰرًا: نہریں۔ ۳/۱۳، ۱۵/۱۶، ۶۱/۲۷، ۱۲/۷۱،

اَنْهٰرُ: نہریں۔ ۲۵/۲، ۷۴/۲، ۲۶۶/۲، ۱۵/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۵/۳، ۱۹۸/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲/۵، ۸۵/۵، ۱۱۹/۵، ۴۳/۷، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۹/۱۰، ۳۵/۱۳، ۱۴/۲۲، ۲۳/۱۴، ۳۱/۱۶، ۳۱/۱۸، ۷۶/۲۰، ۲۳/۲۲، ...... ۴۰ جگہ

اَنْهٰرٌ: نہریں۔ ۱۵/۴۷،

اِنْهَارَ: (انف) وہ گر پڑا۔ اِنْهِيَارٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۹

اَنْهٰکُمْ: میں تم کو منع کر رہا ہوں۔ نَھْیٌ سے مضارع۔ ۸۸/۱۱،

اَنْهَکُمَا: میں نے تم دونوں کو منع کیا۔ یہ اصل میں اَنْهٰی تھا، لَمْ کے آنے سے حرفِ علت "ی" ساقط ہوگئی اور مضارع کو ماضی کے معنی میں کر دیا۔ ۲۲/۷،

اَنَّهُمْ: بے شک وہ سب لوگ۔ ۴۶/۲، ۶۱/۲، ۱۰۱/۲، ...... ۵۶ جگہ

اِنَّهُمْ: بے شک وہ سب لوگ۔ ۱۲/۲، ۱۳/۲، ۱۲۸/۳، ...... ۷۱ جگہ

اَنَّهُمَا: بے شک وہ دونوں۔ ۱۰۷/۵، ۱۷/۵۹،

اِنَّهُمَا: بے شک وہ دونوں۔ ۷۹/۱۵، ۱۲۲/۳۷،

اِنَّهُنَّ: بے شک وہ سب عورتیں۔ ۳۶/۱۴،

اَنِّیْ: بے شک میں۔ ۴۷/۲، ۱۲۲/۲، ۴۹/۳، ۱۲ جگہ

اِنِّیْ: بے شک میں۔ ۳۰/۲، ۳۳/۲، ۱۸۶/۲، ۹۱ جگہ

اُنِیْبُ: (اف) میں رجوع کرتا ہوں۔ اِنَابَۃٌ سے مضارع۔ ۸۸/۱۱، ۱۰/۴۲،

اَنِیْبُوْا: تم رجوع ہو جاؤ۔ اِنَابَۃٌ سے امر۔ ۵۴/۳۹،

ء و

اَوْ: یا، آیا، خواہ، حرفِ عطف ہے۔ ۱۹/۲، ۱۰۶/۲،

۱۸۲/۲، ......۱۴۹ جگہ

اَوَ: مگر، اگرچہ، یہاں تک، کیا، حرف تردید ہے ۱۰۰/۲، ۲۶۰/۲، ۱۰۴/۵، ۱۸۴/۷، ۱۸۵/۷، ۱۹/۲۹، ۵۰/۴۰،

اَوَی: (ض) اس نے پناہ لی، وہ اترا، وہ جا بیٹھا۔ اَوِیٌّ سے ماضی۔ ۱۰/۱۸،

اَوَّابٍ: (ن) بہت رجوع کرنے والا، بہت توبہ کرنے والا۔ اَوْبٌ سے مبالغہ۔ ۳۲/۵۰،

اَوَّابٌ: بہت رجوع کرنے والا، بہت توبہ کرنے والا۔ ۱۷/۳۸، ۱۹/۳۸، ۳۰/۳۸، ۴۴/۳۸،

اَوَّابِیْنَ: بہت رجوع (توبہ) کرنے والے۔ واحد اَوَّابٌ. ۲۵/۱۷،

اُوَارِیَ: میں ڈھانپ دوں، میں چھپاؤں، مُوَارَۃٌ سے مضارع۔ ۳۱/۵،

اَوَّاہٌ: (ن) بہت آہ کرنے والا، دردمند، نرم دل۔ اَوْہٌ سے مبالغہ۔ ۱۱۴/۹، ۷۵/۱۱،

اَوْبَارِھَا: اس کی اون، اس کی پشم، اس کی روئیں، اونٹ کے بال، واحد وَبْرٌ. ۸۰/۱۶،

اَوِّبِیْ: تو رجوع ہو، تو تسبیح دہرا، تو لوٹ۔ تَاْوِیْبٌ سے امر۔ ۱۰/۳۴،

اُوْتَ: (اف) مجھے دیا گیا، مجھے ملا۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول، اصل میں اُوْتِیَ تھا لَمْ کے آنے سے 'ی' حذف ہوگئی اور مضارع کو ماضی کے معنی میں کر دیا۔ ۲۵/۶۹،

اَوْتَادًا: میخیں، کھونٹیاں، واحد وَتَدٌ. ۷/۷۸،

اَوْتَادِ: میخیں، کھونٹیاں۔ ۱۲/۳۸، ۱۰/۸۹،

اُوْتُوْا: وہ دیئے گئے، ان کو دیا گیا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۱/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۵/۲، ۱۹/۳، ۲۰/۳، ۲۳/۳، ۱۰۰/۳، ۱۸۶/۳، ۱۸۷/۳، ۴۴/۴، ۴۷/۴، ۵۱/۴، ۱۳۱/۴، ۵/۵، ۵۷/۵، ۴۴/۶، ۲۹/۹، ۲۷/۱۶، ۱۰۷/۱۷، ۵۴/۲۲، ۸۰/۲۸، ۴۹/۲۹، ۵۶/۳۰، ۶/۳۴، ۱۶/۴۷، ۱۶/۵۷، ۱۱/۵۸، ۹/۵۹، ۳۱/۷۴، ۴/۹۸،

اُوْتُوْہُ: وہ ان کو دیا گیا، وہ ان کو ملا۔ ۲۱۳/۲،

اُوْتِیَ: (اف) اسے دیا گیا، اسے ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۳۶/۲، ۲۶۹/۲، ۸۴/۳، ۱۲۴/۶، ۷۱/۱۷، ۴۸/۲۸، ۷۹/۲۸، ۱۹/۶۹، ۲۵/۶۹، ۷/۸۴، ۱۰/۸۴،

اُوْتِیْتُ: تجھ کو دیا گیا، تجھ کو ملا۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۶/۲۰،

اُوْتِیَتْ: اس (مؤنث) کو دیا گیا، اس کو ملا۔ ۲۳/۲۷،

اُوْتِیْتُمْ: تم کو دیا گیا، تم کو ملا۔ ۷۳/۳، ۴۱/۵، ۸۵/۱۷، ۶۰/۲۸، ۳۶/۴۲،

اُوْتِیْتُہٗ: مجھے وہ دیا گیا، مجھے وہ ملا۔ ۷۸/۲۸، ۴۹/۳۹،

اُوْتَیَنَّ: مجھے ضرور دیا جائے گا، مجھے ضرور ملے گا۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول بانون تاکید۔ ۷۷/۱۹،

اُوْتِیْنَا: ہم کو دیا گیا۔ ۱۶/۲۷، ۴۲/۲۷،

اَوْثَانًا: بت، اللہ تعالیٰ کے سوا پرستش کی جانے والی ہر چیز مثلاً پتھر قبر، جھنڈا وغیرہ، واحد وَثَنٌ. ۱۷/۲۹، ۲۵/۲۹،

اَوْثَانِ: بت۔ ۳۰/۲۲،

اَوْجَسَ: (اف) اس نے دل میں محسوس کیا۔ وہ جی میں گھبرایا، وہ ہڑبڑایا۔ اِیْجَاسٌ سے ماضی۔ ۷۰/۱۱، ۶۷/۲۰، ۲۸/۵۱،

اَوْجَفْتُمْ: (اف) تم نے گھوڑے دوڑائے، تم نے پیچھا کیا۔ اِیْجَافٌ سے ماضی۔ ۶/۵۹،

اِوِجْھَرُوْا: خواہ تم پکار کر کہو، خواہ تم کھلم کھلا کہو جَھْرٌ سے امر۔ ۱۳/۶۷،

اَوْحٰی: (اف) اس نے وحی بھیجی اس نے الہام

کیا۔اس نے حکم دیا،اس نے دل میں ڈال دیا۔اِیحَاءٌ سے ماضی۔وحی کے معنی اشارۂ خفی کے ہیں۔شرعی اصطلاح میں وحی اس پیغام کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیائے کرامؑ پر نازل ہوتا ہے،قرآن کریم میں الہام اور شیطانی وسوسہ کو بھی وحی کہا گیا ہے۔ ۱۳/۱۴، ۳۹/۱۷، ۱۱/۱۹، ۱۰/۵۳،

اَوحٰی: اس نے دل میں ڈال دیا۔ ۶۸/۱۶،

اَوحٰی: اس نے بھیج دیا۔ ۱۲/۴۱، ۵/۹۹،

اُوحِیَ: (اف) وحی کی گئی، حکم بھیجا گیا۔اِیحَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹/۶، ۹۳/۶، ۱۰۶/۶، ۱۴۵/۶، ۳۶/۱۱، ۲۷/۱۸، ۴۸/۲۰، ۴۵/۲۹، ۶۵/۳۹، ۴۳/۴۳، ۱/۷۲،

اَوحَیتُ: میں نے وحی کی، میں نے حکم دیا۔ ۱۱۱/۵

اَوحَینَا: ہم نے وحی کی،ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۶۳/۴، ۱۱۷، ۱۶۰/۷، ۲، ۸۷/۱۰، ۳، ۱۵/۱۲، ۳۰/۱۳، ۱۲۳/۱۶، ۳/۱۷، ۷۷/۲۰، ۲۷/۲۳، ۵۲/۲۶، ۶۳/۲۶، ۷/۲۸، ۳۱/۳۵، ۷/۴۲، ۱۳/۴۲، ۵۲/۴۲،

اَوحَینَا: ہم نے الہام کیا۔ ۳۸/۲۰، ۷/۲۸

اَوحَینَا: ہم نے حکم بھیجا۔ ۷۳/۲۱،

اَودِیَةٌ: نالے، وادیاں، واحد وَادِیٌ۔ ۱۷/۱۳،

اَودِیَتِهِم: ان کی وادیاں،ان کے نالے۔ ۲۴/۴۶،

اُوذُوا: (اف) ان کو ایذا دی گئی،ان کو تکلیف دی گئی۔اِیذَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹۵/۳، ۳۴/۶،

اُوذِیَ: ان کو ایذا دی گئی، ان کو تکلیف دی گئی۔ اِیذَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۲۹،

اُوذِینَا: ہم کو ایذا دی گئی، ہم کو تکلیف دی گئی ۱۲۹/۷،

اُورِثتُمُوهَا: (اف) تم اس کے وارث بنائے گئے اِیرَاثٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۳/۷، ۷۲/۴۳،

اَورَثَكُم: اس نے تم کو وارث بنایا۔اِیرَاثٌ سے ماضی۔ ۲۷/۳۳،

اَورَثَنَا: اس نے ہم کو وارث بنایا۔ ۷۴/۳۹،

اَورَثنَا: ہم نے وارث بنایا۔ ۱۳۷/۷، ۳۲/۳۵، ۵۳/۴۰،

اَورَثنٰهَا: ہم نے اس کا وارث بنایا۔ ۵۹/۲۶، ۲۸/۴۴،

اُورِثُوا: وہ وارث بنائے گئے۔اِیرَاثٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۴/۴۲،

اَورَدَهُم: (اف) اس نے ان کو داخل کیا، وہ ان کو لے آیا،اس نے ان کو پہنچا دیا۔اِیرَادٌ سے ماضی۔ ۹۸/۱۱،

اَوزَارًا: بوجھ، گناہ، کپڑوں کی گٹھڑی، واحد وِزرٌ۔ ۸۷/۲۰،

اَوزَارِ: بوجھ (مراد گناہ) ۲۵/۱۶،

اَوزَارَهَا: اس کے بوجھ،اس کے اوزار یا ہتھیار (یہاں ہتھیار مراد ہیں)۔ ۴/۴۷،

اَوزَارَهُم: ان کے بوجھ،ان کے گناہ۔ ۳۱/۶، ۲۵/۱۶،

اَوزِعنِی: (اف) مجھے توفیق عطا فرما،تو مجھے نصیب کر۔اِیزَاعٌ سے امر۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

اَوسَطِ: وسطی، درمیانی، وَسطٌ و وَسَاطَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۹/۵،

اَوسَطُهُم: ان کا وسطی،ان کا درمیانی،ان کا معتدل۔ ۲۸/۶۸،

اُوَصَلِّبَنَّكُم: میں تمہیں سولی پر چڑھاؤں گا تَصلِیبٌ سے مضارع۔ ۱۲۴/۷، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

اَوصٰنِی: (اف) اس نے مجھ کو وصیت کی، اس نے مجھ کو تاکید کی۔اِیصَاءٌ سے ماضی۔ ۳۱/۱۹،

اَوضَعُوا: (اف) انہوں نے تیزی سے گھوڑے دوڑائے، انہوں نے تیزی سے دوڑایا، وہ سازشیں کرتے پھرے،اِیضَاعٌ سے

ماضی۔ ۴۷/۹،

اَوۡعٰی: (اف) اس نے حفاظت سے رکھا۔ اِیۡعَاءٌ سے ماضی۔ ۱۸/۷۰،

اَوَعَظۡتَ: (ض) کیا تو نے نصیحت کی، خواہ تو نصیحت کرے۔ وعظٌ سے ماضی۔ ۱۳۶/۲۶،

اَوۡعِیَتِهِمۡ: ان کی خرجیں، ان کے برتن، ان کی حفاظت میں رکھنے کی چیزیں۔ واحد وِعَاءٌ ۷۶/۱۲،

اَوۡفِ: (اف) تو پورا کر۔ اِیفاءٌ سے امر۔ ۸۸/۱۲،

اُوۡفِ: میں پورا کروں گا۔ اِیۡفَاءٌ سے مضارع ۴۰/۲،

اُوۡفِیۡ: میں پورا دیتا ہوں، اِیۡفَاءٌ سے مضارع۔ ۵۹/۱۲،

اَوۡفٰی: (اف) اس نے پورا کیا۔ اِیۡفَاءٌ سے ماضی۔ ۷۶/۳، ۱۰/۴۸، ۴۱/۵۳،

اَوۡفٰی: بہت پورا کرنے والا۔ اِیۡفَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۱/۹،

اَوۡفُوا: تم پورا کرو، اِیۡفَاءٌ سے امر۔ ۱۵۲/۶، ۳۵/۱۷، ۱۸۱/۲۶،

اَوۡفُوۡا: تم پورا کرو، ۴۰/۲، ۱/۵، ۱۵۲/۶، ۸۵/۷، ۸۵/۱۱، ۹۱/۱۶، ۳۴/۱۷

اَوۡقِدۡ: (اف) تو آگ جلا، تو روشن کر، تو پکوا۔ اِیۡقَاءٌ سے امر۔ ۳۸/۲۸

اَوۡقَدُوۡا: انہوں نے آگ سلگائی، انہوں نے روشن کیا۔ ۶۴/۵،

اَوۡلٰی: نزدیک تر۔ ۶۸/۳،

اُوۡلِیۡ: والے۔ ۱۷۹/۲، ۱۹۷/۲، ۱۳/۳، ۱۹۰/۳، ۵۹/۴، ۸۳/۴، ۹۵/۴، ۱۰۰/۵، ۱۱۳/۹، ۱۱۱/۱۲، ۵/۱۷، ۵۴/۲۰، ۱۲۸/۲۰، ۲۲/۲۴، ۳۱/۲۴، ۴۴/۲۴، ۷۶/۲۸، ۱/۳۵، ۳/۳۸، ۴۵/۳۸، ۲۱/۳۹، ۵۴/۴۰، ۱۶/۴۸، ۱۱/۷۳، ۱۰/۶۵، ۲/۵۹،

اَوَّلَ: اول۔ پہلا۔ جمع اَوَائِلُ۔ ۴۱/۲، ۹۶/۳، ۱۴/۶، ۹۴/۶، ۱۱۰/۶، [illegible]/۹، [illegible]/۹، [illegible]/۱۷، ۵۱/۱۷، ۴۸/۱۸، ۶۵/۲۰، ۱۰۴/۲۱، ۵۱/۲۶، ۷۹/۳۶، ۱۲/۳۹، ۲۱/۴۱،

اَوَّلِ: اول، پہلا۔ ۱۰۸/۹، ۱۵/۵۰، ۲/۵۹،

اَوَّلُ: اول، پہلا۔ ۱۶۳/۶، ۱۴۳/۷، ۸۱/۴۳، ۳/۵۷

اَوۡلٰی: زیادہ قریب، بہت لائق، زیادہ مستحق، تباہی ہو، کمبختی ہو۔ وَلۡیٌ سے اسم تفضیل۔ ۱۳۵/۴، ۷۵/۸، ۷۰/۱۹، ۶/۳۳، ۲۰/۴۷، ۳۴/۷۵، ۳۵/۷۵

اُوۡلٰی: پہلی، اگلی (مؤنث) مذکر اَوَّلُ جمع اُوَلٌ۔ ۲۱/۲۰، ۵۱/۲۰، ۱۳۳/۲۰، ۴۳/۲۸، ۷۰/۲۸، ۳۳/۳۳، ۵۹/۳۳، ۳۵/۴۴، ۵۶/۴۴، ۲۵/۵۳، ۵۰/۵۳، ۵۶/۵۳، ۶۲/۵۶، ۲۵/۷۹، ۱۸/۸۷، ۱۳/۹۲، ۴/۹۳،

اُوۡلَاتِ: والیاں (مؤنث) مذکر اُولُوا ۶/۶۵،

اُوۡلَاتُ: والیاں۔ ۴/۶۵،

اُوۡلَاتُ الۡاَحۡمَالِ: حمل والیاں، حاملہ عورتیں ۴/۶۵،

اَوۡلَادًا: اولاد، واحد وَلَدٌ۔ ۶۹/۹، ۳۵/۳۴

اَوۡلَادِ: اولاد۔ ۶۴/۱۷، ۲۰/۵۷،

اَوۡلَادَكُمۡ: تمہاری اولاد۔ ۲۳۳/۲، ۱۵۱/۶، ۳۱/۱۷

اَوۡلَادِكُمۡ: تمہاری اولاد۔ ۱۱/۴، ۱۴/۶۴،

اَوۡلَادُكُمۡ: تمہاری اولاد۔ ۲۸/۸، ۳۷/۳۴، ۳/۶۰، ۹/۶۳، ۱۵/۶۴،

اَوۡلَادَهُمۡ: ان کی اولاد۔ ۱۴۰/۶،

اَوۡلَادِهِمۡ: ان کی اولاد۔ ۱۳۷/۶،

اَوۡلَادُهُمۡ: ان کی اولاد ۱۰/۳، ۱۱۶/۳، ۵۵/۹، ۸۵/۹، ۱۷/۵۸،

اَوۡلَادَهُنَّ: ان (عورتوں) کی اولاد ۲۳۳/۲، ۱۲/۶۰،

اُوۡلٰهُمۡ: ان کے اگلے، ان کے پہلے۔ ۳۸/۷، ۳۹/۷

اُوۡلٰهُمَا: ان دونوں میں سے پہلی۔ ۵/۱۷،

اُوۡلَاءِ: یہ سب، قریب کے لئے اسم اشارہ ہے، جمع ہے۔ ۱۱۹/۳، ۸۴/۲۰،

اُولٰٓئِكَ: وہ سب، دور کے لئے اسم اشارہ جمع ہے۔ ۵/۲، ۱۶/۲، ۲۷/۲، ۳۹/۲، ۸۱/۲، ۸۲/۲، ۸۶/۲، ۱۱۴/۲، ۱۲۱/۲، ۱۵۷/۲، ۱۵۹/۲، ۱۶۰/۲، ۱۶۱/۲، ۱۷۴/۲،

۱۷۵/۲، ۱۷۷/۲، ۲۰۲/۲، ۲۱۷/۲، ۲۱۸/۲، ۲۲۱/۲، ۲۲۹/۲،
۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۰/۳، ۷۷/۳، ۲۰۴ جگہ

اُولٰئِکُمْ: وہ سب، ان سب۔ ۹۱/۴،

اُوْلٰنَا: ہمارا پہلا۔ ۱۱۴/۵،

اُولُــوْا: والے، جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔
۲۶۹/۲، ۷/۳، ۱۸/۳، ۸/۴، ۷۵/۸، ۸۶/۹، ۱۱۱/۱۱، ۱۹/۱۳، ۵۲/۱۴،
۲۲/۲۴، ۳۳/۲۷، ۶/۳۳، ۲۹/۳۸، ۹/۳۹، ۱۸/۳۹، ۳۵/۴۶،

اَوَّلُوْنَ: پہلے، اسلاف، واحد اَوَّلُ. ۱۰۰/۹، ۵۹/۱۷،
۵/۲۱، ۸۱/۲۳، ۱۷/۳۷، ۴۸/۵۶،

اَوْلَیٰنِ: دو زیادہ قریب۔ اَوْلیٰ کا تثنیہ۔ ۱۰۷/۵،

اَوْلِیَآءَ: دوست، احباب، ساتھی، واحد وَلِیٌّ.
۲۸/۳، ۷۶/۴، ۸۹/۴، ۱۳۹/۴، ۱۴۴/۴، ۵۷/۵، ۸۱/۵، ۳/۷، ۲۷/۷،
۱/۶۰، ۳۰/۷، ۲۳/۹، ۶۲/۱۰، ۲۰/۱۱، ۱۱۳/۱۱، ۱۶/۱۳، ۹۷/۱۷، ۵۰/۱۸،
۱۰۲/۱۸، ۱۸/۲۵، ۴۱/۲۹، ۳/۳۹، ۶/۴۲، ۹/۴۲، ۴۶/۴۲، ۱۰/۴۵،
۶/۶۲، ۳۲/۴۶

اَوْلِیَآءُ: دوست، ساتھی ۵۱/۵، ۷۲/۸، ۷۳/۸، ۷۱/۹، ۱۹/۴۵، ۶/۶۲،

اَوْلِیٰٓئِکُمْ: تمہارے دوست، تمہارے ساتھی ۶/۳۳،

اَوْلِیٰٓؤُکُمْ: تمہارے دوست، تمہارے ساتھی ۳۱/۴۱،

اَوْلِیَآءَہٗ: اس کے دوست۔ ۱۷۵/۳، ۳۴/۸،

اَوْلِیَآؤُہٗ: اس کے دوست۔ ۳۴/۸،

اَوْلِیٰٓئِہِمْ: ان کے دوست۔ ۱۲۱/۶،

اَوْلِیٰٓئُہُمْ: ان کے دوست۔ ۲۵۷/۲،

اَوْلِیٰٓئُہُمْ: ان کے دوست۔ ۱۲۸/۶،

اَوَّلِیْنَ: اگلے، پہلے، واحد اَوَّلُ. ۲۵/۶، ۳۱/۸، ۳۸/۸،
۱۰/۱۵، ۱۳/۱۵، ۲۴/۱۶، ۵۵/۱۸، ۲۴/۲۳، ۶۸/۲۳، ۸۳/۲۳، ۵/۲۵، ۲۶/۲۶،
۱۳۷/۲۶، ۱۸۴/۲۶، ۱۹۶/۲۶، ۶۸/۲۷، ۳۶/۲۸، ۴۳/۳۵، ۷۱/۳۷، ۱۲۶/۳۷،
۱۶۸/۳۷، ۶/۴۳، ۸/۴۳، ۸/۴۴، ۱۷/۴۶، ۱۳/۵۶، ۳۹/۵۶، ۴۹/۵۶، ۱۵/۶۸،
۱۶/۷۷، ۳۸/۷۷، ۱۳/۸۳،

اَوْهَنَ: سب سے بودا، سب سے کمزور۔ وَھْنٌ سے اسمِ تفضیل۔ ۴۱/۲۹،

اَوَیْنَـا: ہم نے پناہ لی، ہم نے جگہ پکڑی، ہم جا بیٹھے۔ اُوِیٌّ سے ماضی۔ ۶۳/۱۸،

ء ہ

اَھَانَنِ: (اف) اس نے میری اہانت کی، اس نے مجھے ذلیل کیا۔ اِھَـانَۃٌ سے ماضی۔ اصل میں اَھَـانَنِی تھا وقف کی وجہ سے 'ی' گر گئی۔ ۱۶/۸۹،

اَھَبَ: (ف) میں بخشوں، میں دیدوں۔ وَھْبٌ سے مضارع۔ ۱۹/۱۹،

اِھْبِطْ: (ض) تو اتر۔ ھُبُوطٌ سے امر۔ ۱۳/۷، ۴۸/۱۱،

اِھْبِطَا: تم دونوں اترو۔ ۱۲۳/۲۰،

اِھْبِطُوْا: تم سب اترو۔ ۳۶/۲، ۳۸/۲، ۶۱/۲، ۲۴/۷،

اِھْتَـدٰی: اس نے ہدایت پائی، وہ راہ پر آیا۔
۱۰۸/۱۰، ۱۵/۱۷، ۸۲/۲۰، ۱۳۵/۲۰، ۹۲/۲۷، ۴۱/۳۹، ۳۰/۵۳،

اِھْتَدَوْا: (افت) انہوں نے ہدایت پائی، انہوں نے سیدھی راہ پائی۔ اِھْتِـدَاءٌ سے ماضی۔ ۱۳۷/۲،
۲۰/۳، ۷۶/۱۹، ۱۷/۴۷،

اِھْتَدَیْتُ: میں نے ہدایت (راہ) پائی۔ ۵۰/۳۴،

اِھْتَدَیْتُمْ: تم نے ہدایت پائی، تم نے راہ پائی۔ ۱۰۵/۵،

اِھْتَزَّتْ: (افت) وہ حرکت کرتی ہے، وہ جھومتی ہے۔ وہ تروتازہ ہوتی ہے، وہ شاداب ہوتی ہے، وہ اُبھرتی ہے۔ اِھْتِزَازٌ سے ۵/۲۲، ۳۹/۴۱،

اُھْـجُرْ: (ن) تو چھوڑ دے، تو دور رہ، تو الگ رہ۔ ھَجْرٌ سے امر۔ ۵/۷۴،

اُھْـجُرْنِیْ: تو مجھے چھوڑ دے، تو مجھے دور رکھ، تو

مجھے الگ کردے۔ هَجْرٌ سے امر۔ ۴۶/۱۹،

اُهْجُرْهُمْ: تو ان کو چھوڑ دے، تو ان کو الگ کردے۔ ۱۰/۷۳،

اُهْجُرُوْهُنَّ: تم ان عورتوں کو چھوڑ دو، تم ان کو الگ کردو۔ ۳۴/۴،

اَهْدٰى: زیادہ ہدایت پانے والا۔ زیادہ راہ پانے والا۔ هِدَايَةٌ سے اسمِ تفضیل۔ ۵۱/۴، ۱۵۷/۶، ۸۴/۱۷، ۴۹/۲۸، ۴۲/۳۵، ۲۴/۴۳، ۲۲/۶۷،

اَهْدِكَ: (ض) میں تجھ کو ہدایت دوں گا۔ میں تجھ کو راہ دکھاؤں گا۔ هِدَايَةٌ سے مضارع ۴۳/۱۹،

اَهْدِكُمْ: میں تم کو ہدایت دوں، میں تم کو راہ دکھاؤں۔ ۳۸/۴۰،

اِهْدِنَا: تو ہم کو ہدایت دے، تم ہم کو راہ دکھا۔ هِدَايَةٌ سے امر۔ امام راغب اصفہانی نے ہدایت کی جو تشریح فرمائی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ مقصود کی طرف لطف و مہربانی کے ساتھ کسی شخص کی رہنمائی کو ہدایت کہتے ہیں (المفردات۔ ۵۳۸)۔ ۵/۱، ۲۲/۳۸،

اِهْدُوْهُمْ: تم ان کو ہدایت دو، تم ان کو راہ دکھاؤ هِدَايَةٌ سے امر۔ ۲۳/۳۷،

اَهْدِيَكَ: میں تجھ کو ہدایت دوں گا، میں تیری رہنمائی کروں گا۔ هِدَايَةٌ سے مضارع۔ ۱۹/۷۹

اَهْدِيْكُمْ: میں تم کو ہدایت دوں گا، میں تم کو راہ بتاؤں گا۔ ۲۹/۴۰،

اَهُشُّ: (ن) میں پتے جھاڑتا ہوں۔ هُشٌّ سے مضارع۔ ۱۸/۲۰،

اَهْلَ: والا۔ والے۔ ۶۴/۳، ۶۵/۳، ۷۰/۳، ۷۱/۳، ۹۸/۳، ۹۹/۳، ۱۷۱/۴، ۱۵/۵، ۱۹/۵، ۵۹/۵، ۶۵/۵، ۷۷/۵، ۹۶/۷، ۷۳/۱۱، ۶۳/۱۶، ۷۷/۱۸، ۷/۲۱، ۴۶/۲۹، ۱۳/۳۳، ۳۳/۳۳،

اَهْلِ: والا۔ والے۔ ۱۰۵/۲، ۱۰۹/۲، ۶۹/۳، ۷۲/۳، ۷۵/۳، ۱۱۳/۳، ۱۹۹/۳، ۱۲۳/۴، ۱۵۹/۴، ۱۰۱/۹، ۱۲۰/۹، ۱۰۹/۱۲، ۴۰/۲۰، ۱۲۰/۲۸، ۴۵/۲۸، ۳۱/۲۹، ۳۴/۲۹، ۲۶/۳۳، ۶۴/۳۸، ۳۰/۵۹، ۷/۵۹، ۱۱/۵۹، ۱/۹۸، ۶/۹۸،

اَهْلُ: والا۔ ۱۱۰/۳، ۱۵۳/۴، ۴۷/۵، ۹۷/۷، ۹۸/۷، ۶۷/۱۵، ۲۹/۵۷، ۵۶/۷۴،

اُهِلَّ: (اف) نامزد کیا گیا، پکارا گیا۔ اِهْلَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۷۳/۲، ۳/۵، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶،

اَهْلَ الْبَيْتِ: گھر والے۔ ۷۳/۱۱، ۳۳/۳۳،

اَهْلِ بَيْتٍ: ایک گھر والے۔ ۱۲/۲۸،

اَهِلَّةِ: چاند (جمع) واحد هِلَالٌ۔ ۱۸۹/۲،

اَهْلُ التَّقْوٰى: اہلِ تقویٰ، ڈرنے والے۔ ۵۶/۷۴،

اَهْلَ الذِّكْرِ: اہل ذکر، یاد رکھنے والے ۴۳/۱۶، ۷/۲۱،

اَهْلِ الْقُرٰى: بستیوں کے رہنے والے۔ ۱۰۹/۱۲،

اَهْلُ الْقُرٰى: بستیوں کے رہنے والے۔ ۹۷/۷، ۹۸/۷، ۷/۵۹،

اَهْلَ قَرْيَةٍ: ایک گاؤں والے۔ ۷۷/۱۸

اَهْلَ الْكِتٰبِ: اہل کتاب، کتاب والے۔ ۶۴/۳، ۶۵/۳، ۷۰/۳، ۷۱/۳، ۹۸/۳، ۹۹/۳، ۱۲۳/۴، ۱۷۱/۴، ۱۵/۵، ۱۹/۵، ۵۹/۵، ۶۵/۵، ۶۸/۵، ۷۷/۵، ۴۶/۲۹، ۳۳/۳۲

اَهْلِ الْكِتٰبِ: اہل کتاب۔ ۱۰۵/۲، ۱۰۹/۲، ۶۹/۳، ۷۲/۳، ۷۵/۳، ۱۱۳/۳، ۱۹۹/۳، ۱۲۳/۴، ۱۵۹/۴، ۲۶/۳۳، ۲/۵۹، ۷/۵۹، ۱۱/۵۹، ۱/۹۸، ۶/۹۸

اَهْلُ الْكِتٰبِ: اہلِ کتاب۔ ۱۱۰/۳، ۱۵۳/۴، ۲۹/۵۷،

اَهْلِ مَدْيَنَ: مدین والے ۴۰/۲۰، ۴۵/۲۸،

اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ: مدینہ کے رہنے والے، شہر کے رہنے والے۔ ۱۰۱/۹، ۱۲۰/۹،

اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ: شہر کے لوگ۔ ۶۷/۱۵،
اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ: مغفرت کے لائق، بخشش کے لائق۔ ۵۶/۷۴،
اَهْلِ النَّارِ: اہل آگ، آگ والے۔ دوزخی ۶۴/۳۸،
اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ: اس بستی کے رہنے والے ۳۱/۲۹، ۳۴/۲۹،
اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ: اہلِ انجیل۔ ۴۷/۵،
اَهْلَكَ: تیرے گھر والے، تیرے متعلقین۔ ۴۰/۱۱، ۱۳۲/۲۰، ۲۷/۲۳، ۳۳/۲۹،
اَهْلَكَ: (اف) اس نے ہلاک کیا، اس نے تباہ کیا۔ اِهْلَاكٌ سے ماضی۔ ۷۸/۲۸، ۵۰/۵۳،
اَهْلِكَ: تیرے گھر والے، تیرے متعلقین۔ ۱۲۱/۳، ۴۶/۱۱، ۸۱/۱۱، ۲۵/۱۲، ۶۵/۱۵،
اَهْلَكْتُ: میں نے ہلاک کر دیا، میں نے تباہ کر دیا، میں نے برباد کیا، میں نے خرچ کیا۔ ۶/۹۰،
اَهْلَكَتْهُ: اس (مؤنث) نے اس کو ہلاک کر دیا، اس نے اس کو تباہ کر دیا۔ ۱۱۷/۳،
اَهْلَكْتَهُمْ: تو نے ان کو ہلاک کر دیا، تباہ کر دیا ۱۵۵/۷
اَهْلِكُمْ: تمہارے گھر والے۔ ۹۳/۱۲،
اَهْلَكْنَا: ہم نے ہلاک کیا، ہم نے عذاب دیا۔ ۶/۶، ۱۳/۱۰، ۴/۱۵، ۱۷/۱۷، ۷۴/۱۹، ۹۸/۱۹، ۱۲۸/۲۰، ۹/۲۱، ۲۸/۲۶، ۴۳/۲۸، ۵۸/۲۸، ۲۶/۳۲، ۳۱/۳۶، ۳/۳۸، ۸/۴۳، ۲۷/۴۶، ۳۶/۵۰، ۵۱/۵۴،
اَهْلَكْنٰهَا: ہم نے اس کو ہلاک کیا، ہم نے اس کو عذاب دیا۔ ۴/۷، ۶/۲۱، ۹۵/۲۱، ۴۵/۲۲،
اَهْلَكْنٰهُمْ: ہم نے ان کو ہلاک کیا، ہم نے ان کو عذاب دیا۔ ۶/۶، ۵۴/۸، ۵۹/۱۸، ۱۳۴/۲۰، ۱۳۹/۲۶، ۳۷/۴۴، ۱۳/۴۷،

اَهْلَكَنِيَ: اس نے مجھ کو ہلاک کر دیا، اس نے مجھ کو عذاب دیا۔ ۲۸/۶۷،
اُهْلِكُوْا: وہ ہلاک کئے گئے، ان کو عذاب دیا گیا۔ اِهْلَاكٌ سے ماضی مجہول۔ ۵/۶۹، ۶/۶۹،
اَهْلَنَا: ہمارے گھر والے۔ ۶۵/۱۲، ۸۸/۱۲،
اَهْلِنَا: ہمارے گھر والے۔ ۲۶/۵۲،
اَهْلُوْنَا: ہمارے گھر والے۔ اَهْلُوْا اصل میں اَهْلُوْنَ تھا، اضافت کے سبب نون گر گیا۔ واحد "اَهْلٌ" ۱۱/۴۸،
اَهْلَهٗ: اس کے گھر والے۔ ۱۲۶/۲، ۸۳/۷، ۵۵/۱۹، ۳۲/۲۹، ۸۴/۲۱، ۸۶/۲۱، ۱۷۰/۲۶، ۵۷/۲۷، ۴۹/۲۷، ۱۳۴/۳۷، ۴۳/۳۸، ۷۶/۳۷،
اَهْلِهٖ: اس کے گھر والے۔ ۲۱۷/۲، ۳۵/۴، ۹۲/۴، ۱۰/۲۰، ۷/۲۷، ۴۹/۲۷، ۲۹/۲۸، ۴۳/۳۵، ۲۶/۵۱، ۳۳/۷۵، ۹/۸۴، ۱۳/۸۴،
اَهْلُهٗ: اس کے گھر والے۔ ۱۹۶/۲،
اَهْلَهَا: اس (مؤنث) کے گھر والے۔ ۹۴/۷، ۱۲۳/۷، ۷۱/۱۸، ۷۷/۱۸، ۴/۲۸، ۲۶/۴۸، ۳۱/۲۹،
اَهْلِهَا: اس (مؤنث) کے گھر والے۔ ۳۵/۴، ۵۸/۴، ۱۰۰/۷، ۲۶/۱۲، ۱۶/۱۹، ۲۷/۲۴، ۳۴/۲۷، ۱۵/۲۸،
اَهْلُهَا: اس (مؤنث) کے گھر والے۔ ۷۵/۴، ۱۳۱/۶، ۲۴/۱۰، ۱۱۷/۱۱، ۵۹/۲۸،
اَهْلِهِمْ: ان کے گھر والے۔ ۶۲/۱۲، ۵۰/۳۶، ۳۱/۸۳،
اَهْلِهِنَّ: ان عورتوں کے گھر والے۔ ۲۵/۴،
اَهْلِيْ: میرے گھر والے ۴۵/۱۱، ۲۹/۲۰، ۱۶۹/۲۶،
اَهْلِيْكُمْ: تمہارے گھر والے، یہ اصل میں اَهْلِيْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے 'ن' گر گیا۔ واحد اَهْلٌ. ۸۹/۵، ۶/۶۶،
اَهْلِيْهِمْ: ان کے گھر والے۔ ۱۵/۳۹، ۴۵/۴۲، ۱۲/۴۸،
اَهَمَّتْهُمْ: (اف) اس (مؤنث) نے ان کو فکر

میں ڈال دیا۔ اِهمَامٌ سے ماضی۔ ۱۵۴/۳،

اَهوٰی: اس نے دے پٹکا، اس نے پھینک مارا اِهواءٌ سے ماضی۔ ۵۳/۵۳،

اَهوَآءَ: خواہشیں، خیالات، واحد هَوىً. ۱۸/۴۵، ۷۷/۵، ۱۵۰/۶،

اَهوَآءَکُم: تمہاری خواہشیں، تمہارے خیالات۔ ۵۶/۶،

اَهوَآئَهُم: ان کی خواہشیں، ان کے خیالات ۱۲۰/۲، ۱۴۵/۲، ۴۹/۵، ۳۷/۱۳، ۷۱/۲۳، ۵۰/۲۸، ۲۹/۳۰، ۱۵/۴۲، ۱۴/۴۷، ۱۶/۴۷، ۳/۵۴

اَهوَائِهِم: ان کی خواہشیں، ان کے خیالات۔ ۱۱۹/۶،

اَهوَنُ: بہت آسان، بہت سہل۔ هَونٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۷/۳۰،

ء ء

اِئتِ: (ض) تو آ، تو لے آ۔ اِتیَانٌ سے امر۔ ۲۵۸/۲، ۱۰۶/۷، ۱۵/۱۰، ۱۰/۲۶، ۳۱/۲۶، ۱۵۴/۲۶،

ءَ اَتَّخِذُ: بھلا میں اختیار کروں۔ ۲۳/۳۶،

اِئتَمِرُوا: تم مشورہ کر لیا کرو۔ تم موافقت رکھو۔ ۶/۶۵،

اُؤتُمِنَ: وہ امین بنایا گیا، اس کا اعتبار کیا گیا۔ ۲۸۳/۲،

اِئتِنَا: تو ہمارے پاس آ۔ ۷۱/۶، ۷۰/۷، ۷۷/۷، ۳۲/۸، ۳۲/۱۱، ۲۹/۲۹، ۲۲/۴۶،

اِئتُوا: تم آؤ۔ تم لاؤ (بصلہٗ "ب" لانا کے معنی ہو جائیں گے)۔ اِتیَانٌ سے امر۔ ۲۳/۲، ۱۸۹/۲، ۲۲۳/۲، ۹۳/۳، ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۶۴/۲۰، ۶۱/۲۱، ۴۹/۲۸، ۱۵۷/۳۷، ۳۶/۴۴، ۲۵/۴۵،

اِئتُونَا: تم ہمارے پاس آؤ، تم ہمارے پاس لے آؤ۔ ۱۰/۱۴،

اِئتُونِی: تم میرے پاس آؤ، تم میرے پاس لاؤ۔ ۷۹/۱۰، ۵۰/۱۲، ۵۴/۱۲، ۵۹/۱۲، ۹۳/۱۲، ۳۱/۲۷،

اِئتُوهُنَّ: تم ان عورتوں کے پاس آؤ، تم ان عورتوں کے پاس جاؤ۔ ۲۲۲/۲،

اِئتِیَا: تم دونوں آؤ، یا جاؤ۔ ۱۶/۲۶، ۱۱/۴۱،

اِئتِیٰهُ: تم دونوں اس کے پاس آو، تم دونوں اس کے پاس جاؤ۔ ۴۷/۲۰،

اَئِذَا: کیا جب۔ ۴۷/۵۶،

اِئذَن: (س) تو اجازت دے، تو رخصت دے (بصلہٗ لام)۔ اِذنٌ سے امر۔ ۴۹/۹، ۶۲/۲۴،

اِئذَنُوا: تم خبردار رہو، تم مطلع ہو جاؤ (بصلہٗ ب)۔ اِذنٌ سے امر۔ ۲۷۹/۲،

ءَ اَربَابٌ: کیا بہت سے رب، کیا کئی معبود۔ ۳۹/۱۲،

ءَ اَسجُدُ: کیا میں سجدہ کروں۔ ۶۱/۱۷،

ءَ اَسلَمتُم: کیا تم اسلام لائے، کیا تم تابعدار ہوئے۔ ۲۰/۳،

ءَ اَشفَقتُم: کیا تم ڈر گئے۔ ۱۳/۵۸،

ءَ اَشکُرُ: خواہ میں شکر کروں۔ ۴۰/۲۷،

اَئِفکًا: کیا صریح جھوٹ، کیا بہتان۔ ۸۶/۳۷،

ءَ اَقرَرتُم: کیا تم نے اقرار کیا۔ ۸۱/۳،

ءَ اَلِدُ: (ض) کیا میرے ولادت ہوگی، کیا میں بچہ جنوں گی۔ وِلَادَةٌ سے مضارع۔ ۷۲/۱۱،

ءَ اُلقِیَ: کیا وہ ڈالا گیا۔ اِلقَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵/۵۴،

اَئِمَّةَ: امام، پیشوا، مقتدا، رہنما، واحد اَمَامٌ ۱۲/۹،

اَئِمَّةً: امام، پیشوا، مقتدا، رہنما، واحد اَمَامٌ. ۷۳/۲۱، ۵/۲۸، ۴۱/۲۸، ۲۴/۳۲،

اُءمُر: تو حکم کر، تو مشورہ دے۔ اَمرٌ سے امر۔

۱۴۵/۷، ۱۹۹/۷، ۱۳۲/۲۰، ۱۷/۳۱،

ءَ اَمِنْتُمْ: کیاتم مطمئن ہوگئے، کیاتم بے خوف ہوگئے۔ ۱۶/۶۷،

ءَ ؤُنَبِّئُكُمْ: کیامیں تم کوخبر دوں۔ ۱۵/۳،

ءِ اَنْذَرْتَهُمْ: خواہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان کوڈرائیں۔ ۶/۲، ۱۰/۳۶،

ءُ اْوٗا: تم پناہ لو، تم جابیٹھو۔ اِیْوَاءٌ سے امر۔ ۱۶/۱۸،

ء ی

اَیٌّ: کونسا، کیا کیا، جس، یہ استفہامیہ بھی ہوتا ہے، شرطیہ بھی اور صفت بھی۔ ۲۲۷/۲۶، ۸۱/۴۰،

اَیًّا: جس۔ ۱۱۰/۱۷،

اَیِّ: کونسا، کیا کیا، جس۔ ۱۸۵/۷، ۳۴/۳۱، ۶/۴۵، ۵۵/۵۳، ۱۳/۵۵، ۱۶/۵۵، ۱۸/۵۵، ۲۱/۵۵، ۲۳/۵۵، ۲۵/۵۵، ۲۸/۵۵، ۳۰/۵۵، ۳۲/۵۵، ۳۴/۵۵، ۳۶/۵۵، ۳۸/۵۵، ۴۰/۵۵، ۴۲/۵۵، ۴۵/۵۵، ۴۷/۵۵، ۴۹/۵۵، ۵۱/۵۵، ۵۳/۵۵، ۵۵/۵۵، ۵۷/۵۵،

اَیُّ: کونسا، کیا کیا، جس۔ ۱۹/۶، ۸۱/۶، ۱۲/۱۸، ۷۳/۱۹،

اِیْ: ہاں، البتہ، حرف جواب ہے اور ہمیشہ قسم سے پہلے آتا ہے۔ ۵۳/۱۰،

اِیَابَهُمْ: (ن) ان کالوٹنا، ان کا واپس آنا، مصدر ہے۔ ۲۵/۸۸،

اِیَّاكَ: تجھ ہی سے، تجھ ہی کو۔ ۴/۱،

اِیَّاكُمْ: تم سب کو۔ ۱۳۱/۴، ۳۱/۱۷، ۲۴/۳۴، ۴۰/۳۴، ۱/۶۰،

اَیَّامَ: دن، اوقات۔ واحد یَوْمٌ۔ ۱۴/۴۵،

اَیَّامَ اللّٰهِ: اللہ تعالیٰ کے دن، اللہ تعالیٰ کے معاملات۔ ۱۴/۴۵،

اَیَّامًا: دن، اوقات۔ ۸۰/۲، ۱۸۴/۲، ۲۴/۳، ۱۸/۳۴،

اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ: گنتی کے چند دن۔ ۱۸۴/۲، ۲۴/۳،

اَیَّامًا مَّعْدُوْدَةً: گنتی کے چند دن۔ ۸۰/۲،

اَیّٰمِ: دن، اوقات۔ ۵/۱۴،

اَیَّامِ: دن، اوقات۔ ۱۰۲/۱۰، ۲۴/۶۹،

اَیَّامِ الْخَالِیَةِ: گزرے ہوئے دن۔ ۲۴/۶۹،

اَیّٰمِ اللّٰهِ: اللہ تعالیٰ کے دن، اللہ تعالیٰ کے معاملات، اس سے مراد وہ ایام ہیں جن میں بنی اسرائیل پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹے پھر اللہ نے ان کو ان مصائب سے نجات دی اور ان پر اپنی رحمت فرمائی۔ ۵/۱۴،

اَیَّامٍ: دن، اوقات۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲، ۱۹۶/۲، ۲۰۳/۲، ۴۱/۳، ۸۹/۵، ۵۴/۷، ۳/۱۰، ۷/۱۱، ۶۵/۱۱، ۲۸/۲۲، ۵۹/۲۵، ۴/۳۲، ۱۰/۴۱، ۱۶/۴۱، ۳۸/۵۰، ۴/۵۷، ۷/۶۹،

اَیَّامٍ حُسُوْمًا: سخت منحوس دن، کاٹنے والے دن، لگاتار دن۔ حَسُمٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۶۹،

اَیَّامٍ مَّعْدُوْدَاتٍ: گنتی کے چندروز۔ ۲۰۳/۲،

اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ: ایام معلوم، ایام مقررہ۔ ۲۸/۲۲،

اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ: نحوست کے چند دن، مصیبت کے چند دن۔ ۱۶/۴۱،

اَیَّامُ: دن، اوقات۔ ۱۴۰/۳،

اَیَامٰی: بغیر بیوی والے مرد، بغیر شوہر والی عورت واحد اَیِّمٌ. ۳۲/۲۴،

اَیَّانَ: کب۔ ۱۸۷/۷، ۲۱/۱۶، ۶۵/۲۷، ۱۲/۵۱، ۶/۷۵، ۴۲/۷۹،

اِیَّانَا: ہم کو۔ ۲۸/۱۰، ۶۳/۲۸،

اِیَّاهُ: اسی کو، اسی سے۔ ۱۷۲/۲، ۴۱/۶، ۱۱۴/۹، ۴۰/۱۲، ۱۱۴/۱۶، ۲۳/۱۷، ۶۷/۱۷، ۳۷/۴۱،

اِیَّاهُمْ: ان کو۔ ۱۵۱/۶،

اِیَّایَ: مجھ کو، مجھ سے۔ ۴۰/۲، ۴۱/۲، ۱۵۵/۷، ۵۱/۱۶، ۵۶/۲۹،

اِیْتَآءِ: (اف) ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ مصدر ہے

قرآن مجید میں اس کا استعمال زیادہ تر صدقہ دینے کے بارے میں ہوا ہے۔ ۳۷/۲۱،

اِیْتَآءِ: ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ ۳۷/۲۴،

اِیْتَآئِ: ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ ۹۰/۱۶،

اِیْتُوْنِیْ: تم میرے پاس آؤ، تم میرے پاس لاؤ۔ اِتْیَانٌ سے امر۔ ۴/۴۶،

اِیْتَآءِ: ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ ۳۷/۲۴،

اِیْتَآئِ: ادا کرنا، عطا کرنا، دینا۔ ۹۰/۱۶،

اَیَّتُھَا: اے۔ ۷۰/۱۲، ۲۷/۸۹،

اَیْدِ: قوت، قوی ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۷/۳۸،

اَیْدٍ: ہاتھ۔ ۱۹۵/۷، ۴۷/۵۱،

اَیَّدْتُّكَ: (تف) میں نے تیری تائید کی، میں نے تجھے قوت دی، تَاْیِیْدٌ سے ماضی۔ ۱۱۰/۵،

اَیَّدَكَ: اس نے تیری تائید کی، اس نے تجھ کو قوت دی۔ ۶۲/۸،

اَیَّدَکُمْ: اس نے تمہاری تائید کی، اس نے تم کو قوت دی۔ ۲۶/۸،

اَیَّدْنَا: ہم نے تائید کی، ہم نے مدد دی، ہم نے قوت دی۔ ۱۴/۶۱،

اَیَّدْنٰہُ: ہم نے اس کی تائید کی، ہم نے اس کو قوت دی۔ ۸۷/۲، ۲۵۳/۲،

اَیَّدَہٗ: اس نے اس کی تائید کی، اس نے اس کو قوت دی۔ ۴۰/۹،

اَیَّدَھُمْ: اس نے ان کی تائید کی، اس نے ان کو قوت دی۔ ۲۲/۵۸،

اَیْدِیْ: ہاتھ، واحد یَدٌ. ۴۵/۳۸، ۱۵/۸۰،

اَیْدِیْ: ہاتھ۔ ۴۱/۳۰، ۲/۵۹،

اَیْدِیَ: ہاتھ، واحد یَدٌ. ۲۰/۴۸،

اَیْدِیَکُمْ: تمہارے ہاتھ۔ ۷۷/۴، ۶/۵، ۱۲۴/۷، ۴۱/۲۰، ۴۹/۲۶، ۲۴/۴۸،

اَیْدِیْکُمْ: تمہارے ہاتھ، تمہارا قبضہ۔ ۱۹۵/۲، ۱۸۲/۳، ۴۳/۴، ۶/۵، ۹۴/۵، ۵۱/۸، ۷۰/۸، ۱۴/۹، ۴۵/۳۶، ۳۰/۴۲،

اَیْدِیْنَا: ہمارے ہاتھ۔ ۵۲/۹، ۶۴/۱۹، ۷۱/۳۶،

اَیْدِیْھِمْ: ان کے ہاتھ۔ ۷۹/۲، ۹۵/۲، ۲۵۵/۲، ۶۲/۴، ۳۳/۵، ۶۴/۵، ۷/۶، ۹۳/۶، ۱۷/۷، ۱۴۹/۷، ۱۱۰/۲۰، ۲۸/۲۱، ۷۶/۲۲، ۲۴/۲۴، ۴۷/۲۸، ۳۶/۳۰، ۹/۳۴، ۳۵/۳۶، ۶۵/۳۶، ۱۴/۴۱، ۲۵/۴۱، ۴۸/۴۲، ۱۰/۴۸، ۱۲/۵۷، ۲/۵۹، ۷/۶۲، ۸/۶۶،

اَیْدِیَھُمْ: ان کے ہاتھ۔ ۹۱/۴، ۱۱/۵، ۶۷/۹، ۷۰/۱۱، ۹/۱۴، ۲۴/۴۸، ۲/۶۰،

اَیْدِیَھُمَا: ان دونوں کے ہاتھ۔ ۳۸/۵،

اَیْدِیَھُنَّ: ان (عورتوں) کے ہاتھ۔ ۳۱/۱۲، ۵۰/۱۲،

اَیْدِیْھِنَّ: ان (عورتوں) کے ہاتھ۔ ۱۲/۶۰،

اَیْقَاظًا: جاگنے والے، بیدار، واحد یَقِظٌ ۱۸/۱۸،

اَیْکَۃِ: گھنا، جنگل، بن، درختوں کا جھنڈ۔ ۸/۱۵، ۱۴/۵۰،

ئَیْکَۃِ: گھنا جنگل، بن، درختوں کا جھنڈ۔ حضرت شعیب کی قوم اور مدین بستی کے اطراف کے باشندے مراد ہیں۔ ۱۷۶/۲۶، ۱۳/۳۸،

اَیِّکُمْ: تم میں سے کون۔ ۶/۶۸،

اَیُّکُمْ: تم میں سے کون۔ ۱۲۴/۹، ۷/۱۱، ۳۸/۲۷، ۲/۶۷،

اِیْلٰفِ: (اف) مانوس رکھنا، الفت دلانا۔ مصدر ہے۔ ۱/۱۰۶،

اٖلٰفِھِمْ: ان کا مانوس رکھنا، ان کا دوست رکھنا ۲/۱۰۶،

اَیَّمَا: جونسی، یہاں اَیَّ شرطیہ ہے اور مَا زائدہ۔ ۲۸/۲۸،

اَیْمَانَ: قسمیں، واحد یَمِیْنٌ. ۸۹/۵، ۱۲/۹، ۹۱/۱۶،

اِیْمَانَ: ایمان، تصدیق کرنا، مصدر ہے۔ ۵۶/۳۰،

۷/۴۹، ۲۲/۵۸، ۹/۵۹،

اِیْمَانًا: ایمان۔ ۱۷۳/۳، ۲/۸، ۱۲۴/۹، ۲۲/۳۳، ۴/۴۸، ۳۱/۷۴،

اِیـمَـانِ: ایمان۔ ۱۰۸/۲، ۱۶۷/۳، ۱۷۷/۳، ۱۹۳/۳، ۵/۵، ۲۳/۹، ۱۰۶/۱۶، ۱۰/۴۰، ۱۱/۴۹، ۱۷/۴۹، ۱۰/۵۰،

اِیْمَان: ایمان۔ ۲۱/۵۲،

اِیْمَانٌ: ایمان۔ ۵۲/۴۲، ۱۴/۴۹،

اَیْمَانٌ: قسمیں۔ ۱۰۸/۵،

اَیْمَانُکُمْ: تمہاری قسمیں۔ ۸۹/۵، ۹۲/۱۶، ۹۴/۱۶،

اَیْمَانِکُمْ: تمہاری قسمیں، ۲۲۴/۲، ۲۲۵/۲، ۸۹/۵، ۲/۶۶،

اَیـمَـانُکُمْ: تمہاری قسمیں۔ ۳/۴، ۲۴/۴، ۲۵/۴، ۳۳/۴، ۳۶/۴، ۳۳/۲۴، ۵۸/۲۴، ۲۸/۳۰،

اِیْمَانُکُمْ: تمہارا ایمان۔ ۱۴۳/۲،

اِیـمَـانِکُمْ: تمہارا ایمان۔ ۱۰۹/۲، ۱۰۰/۳، ۱۰۶/۳، ۲۵/۴، ۶۶/۹،

اِیْمَانُکُمْ: تمہارا ایمان۔ ۹۳/۲،

اِیْمَانَهٗ: اس کا ایمان۔ ۲۸/۴۰،

اِیْمَانِهٖ: اس کا ایمان۔ ۱۰۶/۱۶،

اِیْمَانِهَا: اس (مؤنث) کا ایمان۔ ۱۵۸/۶،

اِیْمَانُهَا: اس کا ایمان۔ ۱۵۸/۶،

اَیْمَانَهُمْ: ان کی قسمیں۔ ۱۲/۹، ۱۳/۹، ۱۶/۵۸، ۲/۶۳،

اَیْمَانِهِمْ: ان کی قسمیں۔ ۷۷/۳، ۵۳/۵، ۱۰۸/۵، ۱۰۹/۶، ۳۸/۱۶، ۵۳/۲۴، ۴۲/۳۵،

اَیْمَانِهِمْ: ان کا داہنا۔ ۱۷/۷، ۸/۶۶،

اَیْمَانُهُمْ: ان کے داہنے ہاتھ۔ ۱۷/۱۶، ۶/۲۳، ۵۰/۳۳، ۳۰/۷۰،

اِیْمَانَهُمْ: ان کا ایمان لانا۔ ۸۲/۶،

اِیْمَانِهِمْ: ان کا ایمان لانا۔ ۸۶/۳، ۹۰/۳، ۹/۱۰، ۴/۴۸،

اِیْمَانُهُمْ: ان کا ایمان لانا۔ ۲۹/۳۲، ۸۵/۴۰،

اَیْمَانُهُنَّ: ان (عورتوں) کی قسمیں، ان عورتوں کے ہاتھ۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

اِیْمَانِهِنَّ: ان (عورتوں) کا ایمان۔ ۱۰/۶۰،

اَیْمَنَ: داہنی جانب۔ برکت والا۔ یُمْنٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۸۰/۲۰،

اَیْمَنِ: داہنی جانب، برکت والا۔ ۵۲/۱۹، ۳۰/۲۸،

اَیْنَ: کہاں، ظرف مکان۔ ۲۲/۶، ۲۷/۱۶، ۶۲/۲۸، ۷۴/۲۸، ۴۷/۴۱، ۱۰/۷۵، ۲۶/۸۱،

اَیُّنَا: ہم میں سے کون۔ اَیٌّ استفہامیہ ہے۔ ۷۱/۲۰،

اَیْنَمَا: جہاں کہیں، جس طرف، یہ 'این' اور 'ما' سے مرکب ہے. اَیْنَ شرطیہ ہے اور مَا موصولہ ہے۔ ۱۱۵/۲، ۷۶/۱۶، ۹۲/۲۶، ۶۱/۳۳،

اَیْنَ مَا: جہاں کہیں، جس طرف۔ ۱۴۸/۲، ۱۱۲/۳، ۷۸/۴، ۳۷/۷، ۳۱/۱۹، ۷۳/۴۰، ۴/۵۷، ۷/۵۸،

اَیُّوْبَ: اللہ تعالیٰ کے ایک برگزیدہ پیغمبر کا اسمِ گرامی۔ ۱۶۳/۴، ۸۴/۶، ۸۳/۲۱، ۴۱/۳۸،

اَیُّهَ: اے۔ ۳۱/۲۴، ۴۹/۴۳،

اَیُّهَا: اے۔ ۲۱/۲، ۱۰۴/۲، ۱۵۳/۲، ۱۶۸/۲، ۱۷۲/۲، ۱۷۸/۲، ۱۸۳/۲، ۲۰۸/۲، ۲۵۴/۲، ۲۶۴/۲، ۲۶۷/۲، ۲۷۸/۲، ۲۸۲/۲، ۱۰۰/۳، ۱۰۲/۳، ۱۱۸/۳، ۱۳۰/۳، ۱۴۹/۳، ۱۵۶/۳، ۲۰۰/۳، ۱/۴، ۱۹/۴، ۲۹/۴، ۴۳/۴، ۴۷/۴، ۵۹/۴،......۱۵۰ جگہ

اَیُّهُمْ: ان میں سے کون۔ اَیٌّ استفہامیہ ہے ۴۴/۳، ۱۱/۴، ۵۷/۱۷، ۷/۱۸، ۶۹/۱۹، ۴۰/۶۸،

﴿بَابُ الباء﴾

ب: سے، ساتھ، پر بسبب، حرف جر ہے۔

ب ا

بَـابَ: دروازہ، داخل ہونے کی جگہ، جمع اَبـوَاب ۵۸/۲، ۱۵۴/۴، ۲۳/۵، ۱۶۱/۷، ۲۵/۱۲،

بَابًا: دروازہ۔ ۱۴/۱۵، ۷۷/۲۳

بَابِ: دروازہ۔ ۶۷/۱۲، ۲۳/۱۳، ۴۴/۱۵،

بَابٌ: دروازہ۔ ۱۳/۵۷،

بَـابِـلَ: بابل شہر، عراق کا قدیم ترین شہر جو قدیم زمانے میں دریائے فرات کے دونوں جانب واقع تھا۔ ۱۰۲/۲،

بَـاخِعٌ: غم کے سبب جان دینے والا، ہلاک کرنے والا۔ بَـخُوْعٌ وبَـخَـعٌ سے اسم فاعل۔ ۶/۱۸، ۳/۲۶

بَادِ: بادیہ نشین، جنگل کے رہنے والے، بَدْوٌ اور بَدَاوَةٌ سے اسم فاعل۔ ۲۵/۲۲،

بَادُوْنَ: بادیہ نشین، جنگل کے رہنے والے۔ ۲۰/۳۳

بَـادِیَ: (ن) ظاہری، کھلا ہوا۔ بَـدُوٌّ و بُدُوٌّ اور بَدَاءَةٌ سے اسم فاعل۔ ۲۷/۱۱،

بَـارِدٍ: (ن ک) ٹھنڈا۔ بَـرْدٌ وبُـرُوْدَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۴/۵۶،

بَارِدٌ: ٹھنڈا۔ ۴۲/۳۸،

بَـارِزَةً: (ن) ظاہر، کھلی ہوئی، نمودار ہونا۔ بُرُوْزٌ سے اسم فاعل۔ ۴۷/۱۸،

بٰـرِزُوْنَ: ظاہر ہونیوالے۔ بُـرُوْزٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶/۴۰،

بٰـرَكَ: (مفا) اس نے برکت دی، اس نے فائدہ دیا۔ مُبَارَكٌ سے ماضی۔ ۱۰/۴۱،

بٰـرَكْنَـا: ہم نے برکت دی۔ ہم نے فائدہ دیا ۱۳۷/۷، ۱/۱۷، ۷۱/۲۱، ۸۱/۲۱، ۱۸/۳۴، ۱۱۳/۳۷،

بَـارِئُ: بنانے والا، پیدا کرنے ولا، درست کرنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ بَـرْءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۵۹،

بَارِءِ كُمْ: تمہارا پیدا کرنے والا، تمہارا خالق ۵۴/۲،

بَـازِغًـا: روشن، چمکتا ہوا۔ بُـزُوْغٌ سے اسم فاعل۔ ۷۷/۶

بَازِغَةً: روشن، چمکنے والی۔ ۷۸/۶

بَاسِرَةٌ: پریشان، اداس، بے رونق، متغیر۔ بَسْرٌ اور بُسُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۷۵،

بَـاسِطِ: (ن) کھولنے والا، فراخ کرنے والا، پھیلانے والا۔ بَسْطٌ سے اسم فاعل۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ ۱۴/۱۳،

بَاسِطٍ: کھولنے والا، پھیلانے والا۔ ۲۸/۵،

بَاسِطٌ: کھولنے والا، پھیلانے والا۔ ۱۸/۱۸،

بَـاسِطُوْا: کھولنے والے، پھیلانے والے، اصل لفظ بَـاسِطُوْنَ تھا، اَيْدِيْهِمْ کی طرف

مضاف ہونے کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۹۳/۶،

بٰسِقٰتٍ: (ن) بلند و بالا، لمبی لمبی۔ بُسُوْقٌ سے اسمِ فاعل واحد بَاسِقَةٌ۔ ۱۰/۵۰،

بَاشِرُوْهُنَّ: (مفا) تم ان (عورتوں) سے مباشرت کرو، تم ان سے صحبت کرو، مُبَاشَرَةٌ سے امر۔ ۱۸۷/۲،

بَاطِلَ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ بُطْلَانٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۸، ۱۷/۱۳، ۸۱/۱۷، ۲۴/۴۲، ۳/۴۷،

بَاطِلاً: غلط، ناحق جھوٹ۔ ۱۹۱/۳، ۲۷/۳۸،

بَاطِلِ: باطل، غلط، ناحق جھوٹ۔ ۴۲/۲، ۱۸۸/۲، ۷۱/۳، ۲۹/۴، ۱۶۱/۴، ۳۴/۹، ۷۲/۱۶، ۵۶/۱۸، ۱۸/۲۱، ۵۲/۲۹، ۶۷/۲۹، ۵/۴۰،

بَاطِلُ: باطل، غلط، ناحق، جھوٹ۔ ۸۱/۱۷، ۶۲/۲۲، ۳۰/۳۱، ۴۹/۳۴، ۴۲/۴۱،

بٰطِلٌ: باطل، غلط، ناحق۔ ۱۳۹/۷، ۱۶/۱۱،

بَاطِنُ: پوشیدہ، چھپا ہوا۔ بَطْنٌ اور بُطُوْنٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵۷،

بَاطِنَةً: پوشیدہ، چھپی ہوئی۔ ۲۰/۳۱،

بَاطِنَهٗ: اس کا باطن، اس کا پوشیدہ، اس کے اندر۔ ۱۲۰/۶،

بَاطِنُهٗ: اس کا باطن، اس کے اندر۔ ۱۳/۵۷،

بٰعِدْ: (مفا) تو دور کردے، تو دراز کردے۔ مُبَاعَدَةٌ سے امر۔ ۱۹/۳۴،

بَاغٍ: (ض) بغاوت کرنے والا، حد سے نکلنے والا بَغْیٌ سے اسم فاعل، جمع بُغَاةٌ ۱۷۳/۲، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶،

بَاقٍ: (س) باقی رہنے والا، ہمیشہ رہنے والا، اللہ کا اسم صفت۔ بَقَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۹۶/۱۶،

بٰقِيٰتُ: باقی رہنے والی۔ ۴۶/۱۸، ۷۶/۱۹،

بٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ: باقی رہنے والی نیکیاں۔ ۴۶/۱۸، ۷۶/۱۹

بَاقِيَةً: باقی رہنے والی، پیچھے رہنے والی۔ بَقَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۴۳،

بَاقِيَةٍ: باقی رہنے والی۔ ۸/۶۹،

بٰقِيْنَ: باقی رہنے والے۔ پیچھے رہنے والے۔ واحد بَاقِیٌ. ۱۲۰/۲۶،

بَالُ: حال، خبر۔ ۵۰/۱۲، ۵۱/۲۰،

بٰلِغَ: (ن) پہنچنے والا۔ بُلُوْغٌ سے اسم فاعل۔ ۹۵/۵،

بَالِغُ: پہنچنے والا۔ ۳/۶۵،

بَالِغَةُ: اعلیٰ درجے کی، پہنچنے والی۔ بُلُوْغٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۹/۶،

بَالِغَةٌ: اعلیٰ درجے کی پہنچنے والی۔ ۵/۵۴، ۳۹/۶۸،

بٰلِغُوْهُ: اس تک پہنچنے والے، اصل لفظ بَالِغُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون حذف ہوگیا۔ ۱۳۵/۷،

بَالِغِهٖ: اس تک پہنچنے والا۔ ۱۴/۱۳،

بٰلِغِيْهِ: اس تک پہنچنے والے، اصل لفظ بَالِغِيْنَ تھا جمع کا نون اضافت کی وجہ سے حذف ہوگیا۔ ۷/۱۶، ۵۶/۴۰،

بَالَهُمْ: ان کا حال۔ ۲/۴۷، ۵/۴۷،

بَآءَ: (ن) وہ مستحق ہوا۔ وہ پھرا۔ وہ لوٹا۔ بَوَاءٌ (بصلۂ با) سے ماضی۔ ۱۶۲/۳، ۱۶/۸،

بَآئِسَ: بدحال، بھوکا، مصیبت زدہ۔ بُؤْسٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۲۲،

بَآءُوْا: انہوں نے کمایا، وہ مستحق ہوئے۔ ۶۱/۲، ۹۰/۲، ۱۱۲/۳،

بَايَعْتُمْ: تم نے معاملہ کیا۔ تم نے خرید و فروخت

کی۔ بَیْعٌ سے ماضی۔ ۹/۱۱۱،

بَایِعْهُنَّ: (مفا) توان عورتوں سے بیعت قبول کر۔ مُبَایَعَةٌ سے امر۔ ۶۰/۱۲،

ب ب

بِبَابِلَ: بابل شہر میں۔ ۲/۱۰۲،

بِبَاسِطٍ: دراز کرنے والا۔ ۵/۲۸،

بِبَالِغِهٖ: اس تک پہنچنے والا۔ ۱۳/۱۴،

بِبَالِغِيهِ: اس تک پہنچنے والے۔ ۴۰/۵۶،

بِبَــدْرٍ: بدر میں، مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک مشہور مقام۔ ۳/۱۲۳،

بِبَدَنِكَ: تیرے بدن کو، تیری لاش کو۔ ۱۰/۹۲،

بِبِضَاعَةٍ: پونجی۔ ۱۲/۸۸،

بِبَطْنِ: عین اندر، سرحد میں۔ ۴۸/۲۴،

بِبَـعْضٍ: بعض سے، کسی شخص سے۔ ۲/۸۵، ۳/۱۵۵، ۴/۱۹، ۵/۴۹،

بِبَـعْضٍ: بعض پر، کچھ (حصہ) پر۔ ۲/۸۵، ۲/۲۵۱، ۴/۱۵۰، ۶/۵۳، ۶/۱۲۸، ۸/۷۵، ۲۲/۴۰، ۲۹/۲۵، ۳۳/۶، ۴۷/۴،

بِبَـعْـضِـهَـا: اس کے بعد سے، اس کے کچھ حصے سے۔ ۲/۷۳،

بِبَعِيدٍ: دور۔ ۱۱/۸۳، ۱۱/۸۹،

بِبَغْيِهِمْ: ان کی سرکشی کے سبب۔ ۶/۱۴۶،

بِبَكَّةَ: مکہ میں۔ ۳/۹۶،

بِبَنِيهِ: اپنے بیٹوں کو۔ ۷۰/۱۱،

بِبُهْتَانٍ: بہتان، صریح جھوٹ۔ ۶۰/۱۲،

بِبَيْـعِكُمْ: اپنی بیع کے ساتھ، اپنی سوداگری کے ساتھ۔ ۹/۱۱۱،

بِبَيِّنَةٍ: واضح دلیل، کھلی دلیل۔ ۱۱/۵۳،

ب ت

بِتَابِعٍ: پیروی کرنے والا۔ ۲/۱۴۵،

بِتَارِكِيٓ: ترک کرنے والے، چھوڑنے والے ۱۱/۵۳

بِتَحِيَّةٍ: دعا کے ساتھ۔ ۴/۸۶،

بِاتِّخَاذِكُمُ: (افت) تمہارے اختیار کر لینے سے، تمہارے بنا لینے سے۔ مصدر ہے۔ ۲/۵۴،

بِتَاوِيلِ: تعبیر۔ ۱۲/۴۴، ۱۸/۷۸،

بِتَاوِيلِهٖ: اس کی تعبیر۔ ۱۲/۳۶، ۱۲/۳۷، ۱۲/۴۵،

ب ث

بَـثَّ: (ن ض) اس نے اُڑایا، اس نے بکھیرا، اس نے پھیلایا۔ بَـثٌّ سے ماضی۔ ۲/۱۶۴، ۴/۱، ۳۱/۱۰، ۴۲/۲۹،

بِثَالِثٍ: تیسرے کے ساتھ۔ ۳۶/۱۴،

بِثَلٰثَةِ: تین کے ساتھ۔ ۳/۱۲۴،

بِثَمَرِهٖ: اس کا پھل ۱۸/۴۲،

بِثَمَنٍ: دام، قیمت، مول۔ ۱۲/۲۰،

بَثِّيْ: میری بے قراری۔ ۱۲/۸۶،

ب ج

بِجَالُوتَ: جالوت کے ساتھ۔ ۲/۲۴۹،

بِجَانِبِ: جانب، طرف۔ ۲۸/۴۴، ۲۸/۴۶،

بِجَانِبِهٖ: اپنی کروٹ۔ ۱۷/۸۳، ۴۱/۵۱،

بِجَبَّارٍ: جبر کرنے والا، زور کرنے والا۔ ۵۰/۴۵،

بِجِذْعِ: درخت، تنا۔ ۱۹/۲۵،

بِجَنَاحَيْهِ: اپنے دو بازوؤں کے ساتھ۔ ۶/۳۸،

بِجَنَّتَيْهِمْ: ان کے دو باغوں کے بدلے۔ ۳۴/۱۶،

بِجُنُودٍ: لشکروں سے، فوجوں سے۔ ۴۰/۹، ۳۷/۲۷،

بِجُنُودِہٖ: اپنے لشکروں کے ساتھ، اپنی فوجوں کے ساتھ۔ ۸۷/۲۰،

بِجَهَازِهِمْ: ان کا سامان، ان کا اسباب ۵۹/۱۲، ۷۰/۱۲،

بِجَهَالَةٍ: بیوقوفی سے، نادانی سے۔ ۱۷/۴، ۵۴/۶، ۱۱۹/۱۶، ۶/۴۹،

ب ح

بِحَارُ: دریا، سمندر۔ واحد بَحْرٌ. ۶/۸۱، ۳/۸۲،

بِحٰمِلِيْنَ: اٹھانے والے۔ ۱۲/۲۹،

بِحَبْلِ: اسی کو۔ سلسلے کو۔ ۱۰۳/۳،

بِحَبْلٍ: رسی کو، سلسلے کو۔ ۱۱۲/۳،

بِحِجَارَةٍ: پتھر۔ ۴/۱۰۵،

بِحَدِيْثٍ: ایک بات۔ ۳۴/۵۲،

بَحْرَ: دریا، سمندر۔ ۵۰/۲، ۱۳۸/۷، ۹۰/۱۰، ۱۴/۱۶، ۶۳/۲۶، ۲۴/۴۴، ۱۲/۴۵،

بَحْرِ: دریا۔ سمندر ۱۶۴/۲، ۹۶/۵، ۵۹/۶، ...... ۲۳ جگہ

بَحْرٍ: دریا۔ سمندر۔ ۴۰/۲۴،

بَحْرُ: دریا۔ سمندر۔ ۱۰۹/۱۸، ۲۷/۳۱،

بَحْرٰنِ: دو دریا۔ دو سمندر۔ ۱۲/۳۵،

بِحَرْبٍ: لڑائی۔ جنگ۔ ۲۷۹/۲،

بَحْرَيْنِ: دو دریا۔ دو سمندر۔ بَحْرٌ کا تثنیہ۔ ۶۰/۱۸، ۵۳/۲۵، ۶۱/۲۷، ۱۹/۵۵،

بِحُسْبَانٍ: حساب کے ساتھ۔ ۵/۵۵،

بِحَفِيْظٍ: نگہبان۔ نگران۔ ۱۰۴/۶، ۸۶/۱۱،

بِحَقٍّ: حق۔ ۱۱۶/۵،

بِحُكْمِہٖ: اس کے حکم سے۔ اس کے فیصلے سے۔ ۴۸/۲۷،

بِحَمْدِ: حمد: تعریف۔ ۹۸/۱۵، ۱۳۰/۲۰، ۳/۱۱۰،

بِحَمْدِكَ: تیری حمد۔ تیری تعریف۔ ۳۰/۲،

بِحَمْدِہٖ: اس کی حمد سے، اس کی تعریف کے ساتھ۔ ۵۸/۲، ۱۳/۱۳، ۴۴/۱۷، ۵۲/۱۷، ۵۸/۲۵،

بِحُوْرٍ: حور کے ساتھ۔ ۲۰/۵۲،

بَحِيْرَةٍ: وہ جانور جس کا دودھ بتوں کے نام کر دیا جائے یا کان چیر کر آزاد چھوڑ دیا جائے۔ جمع بَحَائِرُ. ۱۰۳/۵،

ب خ

بِخٰارِجٍ: نکلنے والا۔ باہر آنے والا ۱۲۲/۶،

بِخٰارِجِيْنَ: نکلنے والے، باہر آنے والے۔ ۱۶۷/۲، ۳۷/۵،

بِخٰزِنِيْنَ: خزانہ کرنے والے، جمع کرنے والے۔ ۲۲/۱۵،

بِخَالِصَةٍ: خاص بات، خاص صفت۔ ۴۶/۳۸،

بِخَبَرٍ: خبر۔ ۷/۲۷، ۲۹/۲۸،

بَخْسًا: بہت کم، ناقص، صفتِ مشبہ ہے۔ ۱۳/۷۲،

بِخَسٍ: بہت کم، ناقص۔ ۲۰/۱۲،

بَخِلَ: (س) اس نے بخل کیا، اس نے کنجوسی کی، بُخْلٌ سے ماضی۔ ۸/۹۲،

بُخْلِ: بخل کرنا، کنجوسی کرنا، مصدر ہے۔ ۳۷/۴، ۲۴/۵۷،

بِخَلَاقِكُمْ: تمہارے حصے سے۔ ۶۹/۹،

بِخَلَاقِهِمْ: ان کے حصے سے۔ ۶۹/۹،

بِخَلْقٍ: مخلوق، خلقت۔ ۱۹/۱۴، ۱۶/۳۵،

بِخَلْقِهِنَّ: ان عورتوں کا پیدا کرنا، ان کا بنانا ۳۳/۴۶،

بَخِلُوْا: (س ک) انہوں نے بخل کیا، انہوں نے کنجوسی کی۔ بُخْلٌ سے ماضی۔ ۱۸۰/۳، ۷۶/۹،

بِخُمُرِهِنَّ: اپنی اوڑھنیاں۔ ٣١/٢٤،

بِخَمْسَةِ: پانچ کے ساتھ۔ ١٢٥/٣،

بِخَيْرٍ: خیر، بھلائی، بہتر۔ ١٠٦/٢،

بِخَيْلِكَ: اپنے گھوڑے، اپنے سوار۔ ٦٤/١٧،

ب د

بَدَا: (ن) وہ ظاہر ہوگیا، وہ کھل گیا۔ بَدْوٌ اور بُدُوٌّ سے ماضی۔ ٢٨/٦، ٣٥/١٢، ٤٧/٣٩، ٤٨/٣٩، ٣٣/٤٥، ٤/٦٠،

بِدَارًا: (مفا) سرعت سے کام لے کر، جلدی کر کے، مصدر ہے۔ ٦/٤،

بِدَارِهٖ: اس کا گھر۔ ٨١/٢٨،

بَدَتْ: وہ ظاہر ہوئی۔ بَدْوٌ اور بُدُوٌّ سے ماضی۔ ٢٢/٧، ١٢١/٢٠،

بَدَتِ: وہ ظاہر ہوئی۔ ١١٨/٣،

بِدُخَانٍ: دھواں۔ ١٠/٤٤،

بَدْرٍ: مدینہ منورہ سے تین منزل کے فاصلے پر مکہ معظّمہ اور مدینہ کے درمیان ایک مشہور مقام، جہاں ١٧ رمضان المبارک ٣ھ کو مسلمانوں اور کفار کے درمیان پہلی جنگ ہوئی اور مسلمانوں کو کافروں پر معجزانہ فتح ہوئی۔ ١٢٣/٣،

بِدْعًا: انوکھا، نیا، صفت مشبہ ہے، اسمِ فاعل اور اسم مفعول دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ٩/٤٦،

بِدُعَآءِ: دعا، پکارنا۔ ٤٨/١٩،

بِدُعَآئِكَ: تجھے (اے میرے رب) پکارنا، تجھ سے (اے میرے رب) مانگنا، ٤/١٩،

بَدَّلَ: (تف) اس نے تبدیل کر دیا۔ تَبْدِيْلٌ سے ماضی۔ ٥٩/٢، ١٦٢/٧، ١١/٢٧،

بَدَلًا: بدلہ، عوض۔ ٥٠/١٨،

بَدَّلْنَا: ہم نے بدل دیا۔ ٩٥/٧، ١٠١/١٦، ٢٨/٧٦،

بَدَّلْنٰهُمْ: ہم نے ان کو بدل دیا۔ ٥٦/٤، ١٦/٣٤،

بَدَّلُوْا: انہوں نے بدل دیا۔ ٢٨/١٤، ٢٣/٣٣،

بَدَّلَهٗ: اس نے اس کو بدل دیا۔ ١٨١/٢،

بَدِّلْهُ: تو اس کو بدل دے۔ تَبْدِيْلٌ سے امر۔ ١٥/١٠،

بِدَمٍ: خون، لہو۔ ١٨/١٢،

بُدْنَ: قربانی کے اونٹ وگائے جو خانہ کعبہ کی طرف لے جائے جائیں، فربہ جانور، واحد بَدَنَةٌ۔ ٣٦/٢٢،

بَدَنِكَ: تیرا بدن، تیرا جسم۔ جمع اَبْدَانٌ۔ ٩٢/١٠،

بَدْوِ: جنگل، صحرا۔ ١٠٠/١٢،

بَدَاَ: (ف) اس نے ابتدا کی، اس نے شروع کیا۔ بَدْءٌ سے ماضی۔ ٧٦/١٢، ٢٠/٢٩، ٧/٣٢،

بَدَاَكُمْ: اس نے تم کو شروع میں پیدا کیا، اس نے تم کو پہلے بنایا۔ بَدْءٌ سے ماضی۔ ٢٩/٧،

بَدَاْنَا: ہم نے ابتدا میں بنایا۔ ١٠٤/٢١،

بَدَءُوْكُمْ: انہوں نے تم سے پہلے شروع کیا ١٣/٩،

بَدِيْعُ: ایجاد کرنے والا، کسی چیز کو بغیر نمونے کے بنانے والا، صفت بمعنی فاعل۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ ١١٧/٢، ١٠١/٦،

بِدَيْنٍ: قرض کا، ادھار کا۔ ٢٨٢/٢،

بِدِيْنَارٍ: ایک دینار۔ ٧٥/٣،

بِدِيْنِكُمْ: تمہارا دین، تمہارا مذہب۔ ١٦/٤٩،

ب ذ

بِذَاتِ: والی۔ ١١٩/٣، ١٥٤/٣،

بِذِبْحٍ: ذبیحہ، قربانی۔ ١٠٧/٣٧،

بِذِكْرِهِمْ: ان کا ذکر، ان کی نصیحت۔ ٧١/٢٣،

بِذَنْبِهٖ: اس کا گناہ۔ ٤٠/٢٩،

بِذَنْبِهِمْ: ان کا گناہ۔ ١٠/٦٧، ١٤/٩١،

بِذُنُوْبِ: گناہ۔ ١٧/١٧، ٥٨/٢٥،

بِذُنُوْبِكُمْ: تمہارے گناہوں کے سبب۔ ١٨/٥،

بِذُنُوْبِنَا: اپنے گناہوں کا۔ ١١/٤٠،

بِذُنُوْبِهِمْ: ان کے گناہوں کے سبب۔ ٦/٦، ١٠٠/٧،

بِذِیْ: ساتھ۔ ٣٦/٤،

ب ر

بَـرًّا: (س) نیکی کرنے والا، بھلائی، کرنے والا،
بِرٌّ سے صفت مشبہ۔ ١٤/١٩، ٣٢/١٩،

بَرِّ: زمین، خشکی، جنگل۔ ٩٦/٥، ٥٩/٦، ٦٣/٦، ٩٧/٦،
٢٢/١٠، ٦٧/١٧، ٦٨/١٧، ٧٠/١٧، ٦٣/٢٧، ٦٥/٢٩، ٤١/٣٠، ٣٢/٣١،

بَرُّ: بھلائی کرنے والا، نیکی کرنے والا۔ ٢٨/٥٢،

بِرَّ: (س) نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ مصدر ہے،
بیضاوی نے لکھا ہے کہ تم برّ کی حقیقت یعنی
کمال خیر تک نہیں پہنچ سکتے، یا اللہ تعالیٰ کی
رحمت رضا اور جنت کو نہیں پا سکتے جب تک
کہ اپنی محبوب ترین چیز اللہ کی راہ میں خرچ
نہ کرو۔ ١٧٧/٢، ٩٢/٣،

بِرِّ: نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ ٤٤/٢، ٢/٥، ٩/٥٨،

بِرُّ: نیکی کرنا، بھلائی کرنا۔ ١٨٩/٢،

بِرَآدِّ: پھیرنے والے، ہٹانے والے۔ ١٠٧/١٦،

بِرٰزِقِیْنَ: رزق دینے والے۔ ٢٠/١٥،

بَـرَآءٌ: بیزار ہونا، چھٹکارا پانا۔ مصدر ہے۔ صفت
کے طور پر استعمال ہوا ہے۔ ٢٦/٤٣،

بَـرَآءَةٌ: معافی، خلاصی، چھٹکارا پانا، مصدر ہے
١/٩، ٤٣/٥٤،

بِرَبْوَةٍ: بلندی پر، ٹیلے پر۔ ٢٦٥/٢،

بِرِجَالٍ: لوگوں سے، لوگوں کی۔ ٦/٧٢،

بِرِجْلِكَ: اپنا پاؤں۔ ٤٢/٣٨،

بِرَحْمَةٍ: رحمت، مہربانی۔ ٣٨/٣٩،

بِـرَحْـمَتِكَ: تیری رحمت سے، تیری مہربانی
سے۔ ٨٦/١٠، ١٩/٢٧،

بِرَحْمَتِنَا: ہماری رحمت، ہماری مہربانی۔ ٥٦/١٢،

بِرَحْمَتِهٖ: اپنی رحمت کے ساتھ۔ ١٠٥/٢،

بَرْدًا: ٹھنڈا ہونا، مصدر ہے۔ ٦٩/٢١، ٢٤/٧٨،

بَرَدٍ: اولے۔ ٤٣/٢٤،

بِرَدِّهِنَّ: ان (عورتوں) کا لوٹا لینا۔ ٢٢٨/٢،

بَرَرَةٍ: نیک لوگ، واحد بَارٌّ۔ قرآن مجید میں یہ
لفظ فرشتوں کی صفت میں استعمال ہوا
ہے۔ ١٦/٨٠،

بَرَزَ: (ن) وہ نکلا۔ بُرُوْزٌ سے ماضی۔ ١٥٤/٣،

بُـرِّزَتِ: (تف) وہ ظاہر کر دی گئی۔ تَبْـرِیْـزٌ سے
ماضی مجہول۔ ٩١/٢٦، ٣٦/٧٩،

بَرْزَخًا: پردہ، آڑ۔ ٥٣/٢٥،

بَرْزَخٌ: پردہ، آڑ۔ ١٠٠/٢٣، ٢٠/٥٥،

بِرِزْقٍ: کچھ رزق، کچھ کھانا۔ ١٩/١٨،

بَرَزُوْا: وہ سب نکلے۔ ٢٥٠/٢، ٨١/٤، ٢١/١٤، ٤٨/١٤،

بِرِسٰلٰتِیْ: اپنے پیغاموں کے ساتھ۔ ١٤٤/٧،

بِرُسُلٍ: پیغمبروں کے ساتھ۔ ١٠/٦، ٣٢/١٣، ٤١/٢١،

بِرُسُلِنَا: اپنے پیغمبروں کو۔ ٢٧/٥٧،

بِرُسُلِیْ: میرے رسول، میرے پیغمبر۔ ١٢/٥،

بِرَسُوْلِهِمْ: ان کا پیغمبر، ان کا رسول۔ ٥/٤٠،

بِرَشِيدٍ: درست، صحیح۔ ۹۷/۱۱

بَرْقَ: بجلی، بجلی کی چمک، اسم ہے جمع بُرُوْقٌ ۱۲/۱۳، ۲۴/۳۰

بَرْقُ: بجلی، بجلی کی چمک۔ ۲۰/۲

بَرْقٌ: بجلی، بجلی کی چمک۔ ۱۹/۲

بَرِقَ: (س) وہ خیرہ ہوگئی، وہ چندھیا گئی، وہ پتھرا گئی۔ بَرَقٌ سے ماضی۔ ۷/۷۵

بَرْقِهٖ: اس کی برق، اسکی بجلی، اس کی چمک۔ ۴۳/۲۴

بَرَكٰتٍ: برکتیں، واحد بَرَكَةٌ. ۹۶/۷، ۴۸/۱۱

بَرَكٰتُهٗ: اس کی برکتیں۔ ۷۳/۱۱

بِرُكْنِهٖ: اس کی قوت، اس کے ارکان (سلطنت) ۳۹/۵۱

بُرُوْجًا: برجیں، محلات، تارے۔ واحد بُرْجٌ ۱۶/۱۵، ۶۱/۲۵

بُرُوْجِ: برجیں، محلات۔ ۱/۸۵

بُرُوْجٍ: برجیں۔ محلات۔ ۷۸/۴

بِرُوْحٍ: روح، جان۔ ۸۷/۲، ۲۵۳/۲، ۱۱/۵، ۲۲/۵۸

بُرْهَانَ: دلیل، جمع بَرَاهِيْنُ. ۲۴/۱۲، ۱۱۷/۲۳

بُرْهَانٌ: دلیل۔ ۱۷۴/۴

بُرْهَانٰنِ: دو دلیلیں۔ ۳۲/۲۸

بُرْهَانَكُمْ: تمہاری دلیل۔ ۱۱۱/۲، ۲۴/۲۱، ۶۴/۲۷، ۷۵/۲۸

بُرَءٰٓؤُا: الگ ہوجانے والے، بیزار ہونے والے واحد بَرِیٌٔ۔ ۴/۶۰

بِرَاْسِ: سر۔ ۱۵۰/۷

بِرَاْسِیْ: میرا سر۔ ۹۴/۲۰

بِرُءُوْسِكُمْ: اپنے سروں کو، اپنے سروں پر ۶/۵

بَرَّاَهُ: (تف) اس نے اس کو بری کردیا، اس نے اس کو پاک کیا۔ تَبْرِيَةٌ سے ماضی۔ ۶۹/۳۳

بَرِيَّةِ: (ف، ک، ن، س) مخلوق۔ بَرْءٌ سے مخلوق کے معنی میں، جمع بَرَایَا. ۶/۹۸، ۷/۹۸

بِرِيْحٍ: ہوا۔ ۲۲/۱۰، ۶/۶۹

بَرِيْئًا: (س) بری، بے تعلق، بے زار۔ بُرُوْءٌ اور، بَرَاءَةٌ سے اسم فاعل کے معنی میں ۱۱۲/۴

بَرِيْٓءٌ: بری، بے تعلق، بے زار۔ ۱۹/۶، ۷۸/۶، ۴۸/۸، ۳/۹، ۴۱/۱۰، ۳۵/۱۱، ۵۴/۱۱، ۲۱۶/۲۶، ۱۶/۵۹

بَرِيْٓئُوْنَ: بری، بے تعلق، واحد بَرِیٌٔ. ۴۱/۱۰

ب ز

بِزَعْمِهِمْ: اپنے گمان سے۔ ۱۳۶/۶، ۱۳۸/۶

بِزِيْنَةٍ: زینت، آرائش۔ ۶/۳۷

بِزِيْنَةِ: زینت، بناؤ۔ ۶۰/۲۴

ب س

بَسًّا: (ن) توڑنا، ریزہ ریزہ کرنا، خلط ملط کرنا اُڑانا۔ مصدر ہے۔ ۵/۵۶

بِسَاحَتِهِمْ: ان کا صحن، ان کی انگنائی۔ ۱۷۷/۳۷

بِسَاطًا: بچھونا، فرش۔ ۱۹/۷۱

بُسَّتِ: (ن) وہ ریزہ ریزہ کردی گئی، وہ آہستہ آہستہ چلائی گئی۔ بَسٌّ سے ماضی مجہول ۵/۵۶

بِسَحَرٍ: سحر کا وقت، پچھلی رات۔ ۳۴/۵۴

بِسِحْرٍ: جادو۔ ۱۱۶/۷، ۵۸/۲۰

بِسِحْرِكَ: اپنے جادو کے سبب۔ ۵۷/۲۰

بِسِحْرِهٖ: اپنے جادو سے۔ ۳۵/۲۶

بِسِحْرِهِمَا: اپنے جادو کے سبب، ان دونوں کا جادو۔ ۶۳/۲۰

بِسَخَطٍ: غصہ، عذاب۔ ۱۶۲/۳

بَسَرَ: (ن) اس نے منہ بسورا، اس نے منہ بنایا

بُسُوْرٌ سے ماضی۔ ۲۲/۷۴،
بَسَطَ: (ن) اس نے کھولا، اس نے کشادہ کیا، بَسْطٌ سے ماضی۔ ۲۷/۴۲،
بَسْطِ: کھول دینا، کشادہ کرنا، پھیلانا، مصدر ہے۔ ۲۹/۱۷،
بَسَطْتَّ: تونے دراز کیا، تونے اُٹھایا، تونے پھیلایا۔ بَسْطٌ سے ماضی۔ ۲۸/۵،
بَسْطَةً: کشادگی، وسعت، پھیلاؤ، مصدر ہے ۲۴۷/۲،
بِسُکٰرٰی: نشہ، مستی۔ ۲/۲۲،
بِسَلٰمٍ: سلامتی۔ ۴۸/۱۱،
بِسْمِ: نام سے، اسم سے۔ ۱/۱، ۳۰/۲۷، ۱/۹۶،
بِسَمْعِهِمْ: ان کے کان۔ ۲۰/۲،
بِسُوْرٍ: دیوار، فصیل۔ ۱۳/۵۷،
بِسُوْرَةٍ: ایک سورت۔ ۲۳/۲، ۳۸/۱۰،
بِسُوْءٍ: برائی سے، آفت سے، گناہ سے۔ ۷۳/۷، ۵۴/۱۱، ۶۴/۱۱، ۱۵۶/۲۶،
بِسُؤَالِ: سوال، درخواست۔ ۲۴/۳۸،
بِسِیْمٰهُمْ: ان کے حلیے سے، ان کے چہرے سے۔ ۲۷۳/۲، ۴۶/۷، ۴۸/۷، ۳۰/۴۷، ۴۱/۵۵،

ب ش

بَشَرًا: بشر، آدمی، انسان۔ ۲۷/۱۱، ۳۱/۱۲، ۲۸/۱۵، ۹۳/۱۷، ۹۴/۱۷، ۱۷/۱۹، ۳۴/۲۳، ۵۴/۲۵، ۷۱/۳۸، ۲۴/۵۴،
بَشَرٍ: بشر، آدمی، انسان۔ ۲۶/۱۹، ۲۵/۷۴، ۲۹/۷۴، ۳۱/۷۴، ۳۶/۷۴،
بَشَرٍ: بشر، انسان۔ ۷۹/۳، ۹۱/۶، ۳۳/۱۵، ۳۴/۲۱، ۵۱/۴۲،
بَشَرٌ: بشر، انسان۔ ۴۷/۳، ۱۸/۵، ۱۰/۱۴، ۱۱/۱۴، ۱۰۳/۱۶، ۱۱۰/۱۸، ۲۰/۱۹، ۳/۲۱، ۲۴/۲۳، ۳۳/۲۳، ۱۵۴/۲۶، ۱۸۶/۲۶، ۲۰/۳۰، ۱۵/۳۶، ۶/۴۱، ۶/۶۴،

بُشِّرَ: (تف) اس کو بشارت دی گئی، اس کو خبر دی گئی تَبْشِیْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۸/۱۶، ۵۹/۱۶، ۱۷/۴۳،
بَشِّرْ: تو بشارت دے، تو خبر دے۔ تَبْشِیْرٌ سے امر۔ ۱۷/۳۹،
بَشِّرِ: تو بشارت دے، تو خبر دے۔ ۲۵/۲، ۱۵۵/۲، ۲۲۳/۲، ۱۳۸/۴، ۳/۹، ۱۱۲/۹، ۲/۱۰، ۸۷/۱۰، ۳۴/۲۲، ۳۷/۲۲، ۴۷/۳۳، ۱۷/۳۹، ۱۳/۶۱،
بُشْرًا: بشارت دینے والی، خوشخبری دینے والی۔ واحد بَشِیْرَةٌ۔ ۵۷/۷، ۴۸/۲۵، ۶۳/۲۷،
بِشَرٍّ: شر، برائی، بدتر۔ ۶۰/۵، ۷۲/۲۲،
بُشْرٰی: بشارت، خوشخبری۔ ۹۷/۲، ۱۲۶/۳، ۱۰/۸، ۶۴/۱۰، ۶۹/۱۱، ۷۴/۱۱، ۱۹/۱۲، ۸۹/۱۶، ۱۰۲/۱۶، ۲۲/۲۵، ۲/۲۷، ۳۱/۲۹، ۱۷/۳۹، ۱۲/۴۶،
بُشْرٰکُمْ: تم کو بشارت ہو، تم کو خوشخبری ہو۔ ۱۲/۵۷،
بَشَّرْتُمُوْنِیْ: (تف) تم نے مجھے بشارت دی تم نے مجھے خوشخبری دی، تَبْشِیْرٌ سے ماضی ۵۴/۱۵،
بِشَرَرٍ: چنگاریاں، انگارے۔ ۳۲/۷۷،
بِشُرَکَآئِهِمْ: ان کے شرکاء سے۔ ۱۳/۳۰،
بِشِرْکِکُمْ: تمہارا شرک۔ ۱۴/۳۵،
بَشَّرْنٰكَ: ہم نے تجھے بشارت دی، ہم نے تجھے خوشخبری دی۔ ۵۵/۱۵،
بَشَّرْنٰهُ: ہم نے اس کو بشارت دی۔ ہم نے اس کو خوشخبری دی۔ ۱۰۱/۳۷، ۱۱۲/۳۷،
بَشَّرْنٰهَا: ہم نے اس (عورت) کو بشارت دی۔ ہم نے اس کو خوشخبری دی۔ ۷۱/۱۱،
بَشَّرُوْهُ: انہوں نے اس کو بشارت دی۔ انہوں نے اس کو خوشخبری دی۔ ۲۸/۵۱،
بَشِّرْهُ: تو اس کو بشارت دے۔ تو اس کو خوشخبری

دے۔ ۷/۳۱، ۱۱/۳۶، ۸/۴۵،

بَشِّرْهُمْ: تو ان کو بشارت دے۔ تو ان کو خوشخبری دے۔ ۲۱/۳، ۳۴/۹، ۲۴/۸۴،

بَشَرَيْنِ: دو بشر، دو آدمی۔ ۴۷/۲۳،

بِشِقِّ: مشقت، سختی۔ ۷/۱۶،

بِشِمَالِهٖ: اس کے بائیں طرف یعنی بائیں ہاتھ میں۔ ۲۵/۶۹،

بِشِهَابٍ: شعلہ، انگارہ۔ ۷/۲۷،

بِشَهٰدٰتِهِمْ: ان کی شہادتیں، ان کی گواہیاں ۳۳/۷۰،

بِشَهِيْدٍ: گواہ، نگراں۔ ۴۱/۴،

بَشِيْرًا: بشارت دینے والا۔ خوشخبری دینے والا۔ ۱۱۹/۲، ۲۸/۳۴، ۲۴/۳۵، ۴/۴۱،

بَشِيْرٍ: بشارت (خوشخبری) دینے والا۔ ۱۹/۵،

بَشِيْرُ: بشارت دینے والا، خوشخبری دینے والا ۹۶/۱۲،

بَشِيْرٌ: بشارت دینے والا۔ خوشخبری دینے والا۔ ۱۹/۵، ۱۸۸/۷، ۲/۱۱،

ب ص

بِصَاحِبِكُمْ: تمہارا ساتھی، تمہارا ہم مجلس۔ ۴۶/۳۴،

بِصَاحِبِهِمْ: ان کا ساتھی۔ ۱۸۴/۷،

بَصَآئِرَ: واضح نصیحتیں، روشن دلیلیں، واحد بَصِيْرَةٌ ۱۰۲/۱۷، ۴۳/۲۸،

بَصَآئِرُ: کھلی دلیلیں، واضح نصیحتیں، ۱۰۴/۶، ۲۰۳/۷، ۲۰/۴۵،

بِصِحَافٍ: رکابیاں، طباق، واحد صَحْفَةٌ۔ ۷۱/۴۳،

بِصَدَقَةٍ: صدقہ، خیرات۔ ۱۱۴/۴،

بِصِدْقِهِمْ: ان کا صدق، ان کا سچ۔ ۲۴/۳۳،

بِصَدِّهِمْ: ان کے روکنے کے سبب۔ ۱۶۰/۴،

بَصَرَ: آنکھ، بینائی (آنکھ و دل دونوں کے لئے آتا ہے) جمع اَبْصَارٌ۔ ۳۶/۱۷، ۳/۶۷، ۴/۶۷،

بَصَرِ: آنکھ، بینائی۔ ۷۷/۱۶، ۵۰/۵۴،

بَصَرُ: آنکھ، بینائی۔ ۱۷/۵۳، ۷/۷۵،

بَصُرْتُ: (ک) میں نے دیکھا، مجھے نظر آیا۔ بَصَرٌ اور بَصَارَةٌ سے ماضی۔ ۹۶/۲۰،

بَصُرَتْ: اس عورت نے دیکھا، (بصلہٗ با) بَصَارَةٌ سے ماضی۔ ۱۱/۲۸،

بَصَرُكَ: تیری نظر، تیری آنکھ۔ ۲۲/۵۰،

بَصَرِهٖ: اس کی نظر، اس کی آنکھ۔ ۲۳/۴۵،

بَصْطَةً: پھیلاؤ۔ ۶۹/۷،

بِصَلَاتِكَ: تیری نماز، تیری دعا۔ ۱۱۰/۱۷،

بَصَلِهَا: اس (زمین) کی پیاز۔ ۶۱/۲،

بِصَوْتِكَ: اپنی آواز سے، اپنی چیخ پکار سے ۶۴/۱۷،

بَصِيْرًا: دیکھنے والا، دانا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ۵۸/۴، ۱۳۴/۴، ۹۳/۱۲، ۹۶/۱۲، ۱۷/۱۷، ۳۰/۱۷، ۹۶/۱۷، ۳۵/۲۰، ۱۲۵/۲۰، ۲۰/۲۵، ۹/۳۳، ۴۵/۳۵، ۲۴/۴۸، ۲/۷۶، ۱۵/۸۴،

بَصِيْرٍ: دیکھنے والا۔ ۲۴/۱۱،

بَصِيْرُ: دیکھنے والا۔ ۵۰/۶، ۱۶/۱۳، ۱/۱۷، ۱۹/۳۵، ۲۰/۴۰، ۵۶/۴۰، ۵۸/۴۰، ۱۱/۴۲،

بَصِيْرٌ: دیکھنے والا۔ ۹۶/۲، ۱۱۰/۲، ۲۳۳/۲، ۲۳۷/۲، ۲۶۵/۲، ۱۵/۳، ۲۰/۳، ۱۵۶/۳، ۱۶۳/۳، ۷۱/۵، ۳۹/۸، ۷۲/۸، ۱۱۲/۱۱، ۶۱/۲۲، ۷۵/۲۲، ۲۸/۳۱، ۱۱/۳۴، ۳۱/۳۵، ۴۴/۴۰، ۴۰/۴۱، ۲۷/۴۲، ۱۸/۴۹، ۴/۵۷، ۱/۵۸، ۳/۶۰، ۲/۶۴،

بَصِيْرَةٍ: عقل، عبرت، روشن دلیل، جمع بَصَآئِرُ اس کا استعمال صرف دل کی بینائی کے لئے ہوتا ہے آنکھ سے دیکھنے کے لئے نہیں ہوتا۔ ۱۰۸/۱۲،

بَصِيْرَةٌ: بینائی، عقل، روشن دلیل۔ ۱۴/۷۵،

ب ض

بِضَآرِّهِمْ: ان کو ضرر (نقصان) پہنچانے والے۔ ۱۰/۵۸،

بِضَآرِّيْنَ: ضرر پہنچانے والے۔ ۱۰۲/۲،

بِضَاعَةً: سرمایہ، پونجی، تجارت کا مال، جمع بَضَائِعُ ۱۹/۱۲،

بِضَاعَةٍ: سرمایہ، پونجی، تجارت کا مال۔ ۸۸/۱۲،

بِضَاعَتُنَا: ہمارا سرمایہ، ہماری پونجی۔ ۶۵/۱۲،

بِضَاعَتَهُمْ: ان کا سرمایہ، ان کی پونجی۔ ۶۲/۱۲، ۶۵/۱۲،

بِضُرٍّ: سختی، تکلیف۔ ۱۷/۶، ۱۰۷/۱۰، ۲۳/۳۶، ۳۸/۳۹،

بِضْعَ: چند، کئی، یہ لفظ تین سے نو تک کے عددوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں مفسرین نے سات برس کی مدت بتائی ہے۔ ۴۲/۱۲،

بِضْعِ: چند، کئی، یہاں مفسرین نے تین برس سے نو برس کی مدت بتائی ہے یعنی ان آیات میں پیشین گوئی ہے کہ نو سال کے اندر رومی فارسیوں پر غالب آ جائیں گے، چنانچہ ساتویں برس دونوں کا مقابلہ ہوا اور رومی غالب آ گئے۔ ۴/۳۰،

بِضَنِيْنٍ: بخل کرنے والے۔ ۲۴/۸۱،

بِضِيَآءٍ: روشنی۔ ۷۱/۲۸،

ب ط

بِطَارِدِ: ہانکنے والا، دور کرنے والا۔ ۲۹/۱۱، ۱۱۴/۲۶،

بِطَانَةً: دلی دوست، رازدار، بھیدی، استر۔ جمع بَطَائِنُ۔ ۱۱۸/۳،

بَطَآئِنُهَا: اس کے استر، واحد بِطَانَةٌ۔ ۵۴/۵۵،

بَطَرًا: (س) اترانا، اتراتے ہوئے۔ مصدر ہے ۴۷/۸،

بَطِرَتْ: وہ اترائی، وہ اکڑنے لگی۔ بَطَرٌ سے ماضی۔ ۵۸/۲۸،

بِطَرِيْقَتِكُمُ: تمہارا طریقہ، تمہارا دین۔ ۶۳/۲۰،

بَطْشَ: (ض) گرفت، سخت پکڑنا، مصدر ہے۔ ۱۲/۸۵،

بَطْشًا: گرفت، پکڑ، مصدر ہے۔ ۸/۴۳، ۳۶/۵۰،

بَطْشَةَ: گرفت، پکڑ۔ ۱۶/۴۴،

بَطَشْتُمْ: (ض ن) تم نے پکڑا، تم نے گرفت کی۔ بَطْشٌ سے ماضی۔ ۱۳۰/۲۶،

بَطْشَتَنَا: ہماری گرفت، ہماری پکڑ۔ ۳۶/۵۴،

بِطَغْوٰهَا: اپنی سرکشی سے۔ اپنی شرارت سے ۱۱/۹۱،

بَطَلَ: (ن) وہ باطل ہو گیا، وہ مٹ گیا، وہ ضائع ہو گیا۔ بُطْلَانٌ سے ماضی۔ ۱۱۸/۷،

بَطَنَ: (ن) وہ باطن ہوا، وہ چھپا، وہ پوشیدہ ہوا بُطُوْنٌ سے ماضی۔ ۱۵۱/۶، ۳۳/۷،

بَطْنِ: اندرون، پیٹ۔ جمع بُطُوْنٌ۔ ۲۴/۴۸،

بَطْنِهٖ: اس کا پیٹ۔ ۴۵/۲۴، ۱۴۴/۳۷،

بَطْنِيْ: میرا پیٹ۔ ۳۵/۳،

بُطُوْنَ: پیٹ، واحد بَطْنٌ۔ ۶۶/۳۷، ۵۳/۵۶،

بُطُوْنِ: پیٹ، ۱۳۹/۶، ۶۹/۱۶، ۶/۳۹، ۴۵/۴۴، ۳۲/۵۳،

بُطُوْنِهٖ: اس کے پیٹ۔ ۶۶/۱۶،

بُطُوْنِهَا: اس (مؤنث) کے پیٹ۔ ۶۹/۱۶، ۲۱/۲۳،

بُطُوْنِهِمْ: ان کے پیٹ۔ ۱۷۴/۲، ۱۰/۴، ۲۰/۲۲،

ب ظ

بِظَاهِرٍ: ظاہری۔ ۳۳/۱۳،

بِظَلَّامٍ: ظلم کرنے والا۔ ظُلْمٌ سے۔ فَعَّالٌ کے وزن پر اسم منسوب، قرآن کریم میں

نسبت کے معنی مراد ہیں مبالغہ کے نہیں۔
۱۸۲/۳، ۵۱/۸، ۱۰/۲۲، ۴۶/۴۱، ۲۹/۵۰،

بِظُلْمٍ: ظلم سے۔ ۸۲/۶، ۱۳۱/۶، ۱۱۷/۱۱، ۲۵/۲۲،

بِظُلْمِهِمْ: ان کے ظلم کے سبب۔ ۱۵۳/۴، ۶۱/۱۶،

ب ع

بِعَادٍ: حد سے تجاوز کرنے والے، زیادتی کرنے والے۔ ۶/۸۹،

بِعٰلِمِيْنَ: علم والے، جاننے والے۔ ۴۴/۱۲،

بِعِبَادَةِ: عبادت، بندگی۔ ۱۱۰/۱۸،

بِعِبَادَتِهِمْ: ان کی عبادت۔ ۸۲/۱۹، ۶/۴۶،

بِعِبَادِهٖ: اپنے بندوں کو۔ ۳۰/۱۷، ۹۶/۱۷، ۳۱/۳۵، ۴۵/۳۵، ۱۹/۴۲، ۲۷/۴۲،

بِعِبَادِيْ: میرے بندوں۔ ۷۷/۲۰، ۵۲/۲۶، ۲۳/۴۴،

بِعَبْدِهٖ: اپنے بندے کو۔ ۱/۱۷،

بَعَثَ: (ف) اس نے بھیجا۔ بَعْثٌ سے ماضی
۲۱۳/۲، ۲۴۷/۲، ۱۶۴/۳، ۳۱/۵، ۹۴/۱۷، ۴۱/۲۵، ۲/۶۲،

بَعْثِ: زندہ کرنا، اٹھانا، قیامت، مصدر ہے۔
۵/۲۲، ۵۶/۳۰،

بُعْثِرَ: وہ زندہ کیا گیا، وہ اٹھایا گیا، اسے الٹ پلٹ کیا گیا۔ بَعْثَرَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۹/۱۰۰،

بُعْثِرَتْ: وہ زندہ کی گئی، وہ اٹھائی گئی، وہ الٹ پلٹ کی گئی، وہ اکھیڑ دی گئی۔ ۴/۸۲،

بَعْثُكُمْ: تمہارا زندہ کرنا، تمہارا اٹھانا۔ ۲۸/۳۱،

بَعَثَنَا: اس نے ہم کو کھڑا کیا، اس نے ہم کو اٹھایا۔ ۵۲/۳۶،

بَعَثْنَا: (ف) ہم نے بھیجا، ہم نے کھڑا کیا۔ بَعْثٌ سے ماضی۔ ۱۲/۵، ۱۰۳/۷، ۷۴/۱۰، ۷۵/۱۰، ۳۶/۱۶، ۵/۱۷، ۵۱/۲۵،

بَعَثْنٰكُمْ: ہم نے تم کو زندہ کرکے اٹھایا۔ ۵۶/۲،

بَعَثْنٰهُمْ: ہم نے ان کو اٹھایا۔ ۱۲/۱۸، ۱۹/۱۸،

بَعَثَهٗ: اس نے اس کو زندہ کیا۔ ۲۵۹/۲،

بِعِجْلٍ: بچھڑا، گائے کا بچہ۔ ۶۹/۱۱، ۲۶/۵۱،

بَعْدَ: بعد میں، پیچھے، ظرفِ مکان ہے۔ ۱۲۰/۲، ۱۶۴/۲،
۱۷۸/۲، ۱۸۱/۲، ۲۵۹/۲، ۸/۳، ۸۰/۳، ۸۲/۳، ۸۶/۳، ۹۰/۳،
۱۰۰/۳، ۱۰۶/۳، ۱۶۵/۴، ۱۲/۵، ۳۲/۵، ۹۴/۵، ۱۰۸/۵، ۶۸/۶،
۷۱/۶، ۵۶/۷، ۸۵/۷، ۸۹/۷، ۶/۸، ۲۸/۹، ۶۶/۹، ۵۸جگہ

بَعْدِ: بعد میں، پیچھے۔ ۲۷/۲، ۵۲/۲، ۵۶/۲، ۶۴/۲، ۷۴/۲،
۷۵/۲، ۱۰۹/۲، ۱۴۵/۲، ۲۰۹/۲، ۲۱۱/۲، ۲۱۳/۲، ۲۴۶/۲،
۲۵۳/۲، ۱۹/۳، ۶۱/۳، ۸۹/۳، ۹۴/۳، ۱۰۵/۳، ۱۵۲/۳، ۱۵۴/۳،
۱۷۲/۳، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۲۴/۴،...... ۸۴جگہ

بَعْدُ: بعد میں، پیچھے ۱۱۵/۵، ۷۵/۸، ۱۲۰/۲۶، ۴/۴۷، ۱۰/۵۷، ۷/۹۵،

بُعْدَ: دوری، ہلاکت، لعنت۔ ۳۸/۴۳،

بُعْدًا: دوری، ہلاکت، لعنت۔ ۴۴/۱۱، ۶۰/۱۱، ۶۸/۱۱،
۹۵/۱۱، ۴۱/۲۳، ۴۴/۲۳،

بَعِدَتْ: (س) وہ دور ہوئی۔ بَعْدٌ سے ماضی۔ ۹۵/۱۱،

بَعُدَتْ: (ن) وہ دور معلوم ہوئی۔ بُعْدٌ سے ماضی۔ ۴۲/۹،

بِعِدَّتِهِمْ: ان کی گنتی، ان کا شمار۔ ۲۲/۱۸،

بَعْدِكَ: تیرے بعد، تیرے پیچھے۔ ۸۵/۲۰،

بَعْدِكُمْ: تمہارے بعد، تمہارے پیچھے۔ ۱۳۳/۶،

بَعْدَهٗ: اس کے بعد، اس کے پیچھے۔ ۱۸۵/۷، ۵۰/۷۷،

بَعْدِهٖ: اس کے بعد، اس کے پیچھے۔ ۵۱/۲، ۸۷/۲،
۹۲/۲، ۶۵/۳، ۱۶۰/۳، ۱۶۳/۴، ۵۴/۶، ۱۴۸/۷، ۷۴/۱۰، ۹/۱۲،
۱۰۴/۱۷، ۵۱/۳۰، ۲۷/۳۱، ۵۳/۳۳، ۲/۳۵، ۴۱/۳۵، ۲۸/۳۶، ۳۴/۴۰، ۴۴/۴۲،

بَعْدَهَا: اس کے بعد۔ ۷۶/۱۸،

بَعْدِهَا: اس کے بعد۔ ۱۵۳/۷، ۱۱۰/۱۶، ۱۱۹/۱۶،

بَعْدِهِمْ: ان کے بعد، ان کے پیچھے۔ ۲۵۳/۲، ۶/۶،
۱۰۳/۷، ۱۶۹/۷، ۱۷۳/۷، ۱۴/۱۰، ۷۵/۱۰، ۹/۱۴، ۱۴/۱۴، ۵۹/۱۹،

٣١/٢٣، ٤٢/٢٣، ٥٨/٢٨، ٥/٤٠، ٣١/٤٠، ١٤/٤٢، ١٠/٥٩،

بَعْدَهُنَّ: ان کے بعد، ان کے پیچھے۔ ٥٨/٢٤،

بَعْدِیْ: میرے بعد، میرے پیچھے۔ ١٣٣/٢، ١٥٠/٧،
٣٥/٣٨، ٦/٦١،

بِعَذَابِ: عذاب، سخت سزا۔ ٢٩/٢٩،

بِعَذَابٍ: عذاب، سخت سزا۔ ١٦٥/٧، ٣/٩، ٣٤/٩، ٥٢/٩،
٦١/٢٠، ١٣٤/٢٠، ٧/٣١، ١/٧٠،

بِعَذَابِكُمْ: تمہیں عذاب دے کر۔ ١٤٧/٤،

بِعَرْشِهَا: اس کا عرش، اس کا تخت۔ ٣٨/٢٧،

بِعِزَّةِ: عزت، اقبال۔ ٤٤/٢٦،

بِعَزِيْزٍ: عزت والے کے ساتھ، غالب کے ساتھ
٩١/١١، ٢٠/١٤، ٣٧/٣٩،

بِعَشْرِ: دس۔ ١٣/١١،

بِعَشْرٍ: دس۔ ١٤٢/٧،

بِعَصَاكَ: اپنی عصا سے، اپنی لاٹھی سے۔ ٦٠/٢،
١٦٠/٧، ٦٣/٢٦،

بِعِصَمِ: عصمتیں، تعلقات، نکاح۔ ١٠/٦٠،

بَعْضَ: بعض، چند، کوئی شخص۔ ٢٥٩/٢، ٥٠/٣، ١٢٩/٦،
٣٦/١٠، ١٢/١١، ٤٠/١٣، ٥٥/١٧، ١٩/١٨، ١١٣/٢٣، ٤١/٣٠، ٧٧/٤٠، ٦٣/٤٣،
١٢/٤٠، ٤٤/٦٩،

بَعْضًا: بعض، چند، کوئی شخص، جمع اَبْعَاضٌ ٢٨٣/٢،
٦٤/٣، ١٢٩/٦، ٤٤/٢٣، ٦٣/٢٤، ٢٥/٢٩، ٤٠/٣٥، ٣٢/٤٣، ١٢/٤٩،

بَعْضِ: بعض، چند، کوئی شخص، جمع اَبْعَاضٌ.
٨٥/٢، ١٥٥/٣، ١٩/٤، ٣٩/٥، ٦٢/٢٤، ١٩٨/٢٦، ٢٦/٤٧، ٣/٦٦

بَعْضٍ: بعض، چند، کوئی شخص۔ ٣٦/٢، ٧٦/٢، ٨٥/٢،
١٤٥/٢، ٢٥١/٢، ٢٥٣/٢، ٣٤/٣، ١٩٥/٣، ٢١/٤، ٢٥/٤، ٣٢/٤،
٣٤/٤، ١٥٠/٤، ٥١/٥، ٥٣/٦، ٦٥/٦، ١١٢/٦، ١٢٨/٦، ١٦٥/٦،
٢٤/٧، ٣٧/٨، ٧٢/٨، ٧٣/٨، ٧٥/٨، ٦٧/٩، ٧١/٩

بَعْضُ: بعض، چند، کوئی شخص۔ ١٥٨/٦، ٥٤/١١، ١٠/١٢،
٧٢/٢٧، ٢٨/٤٠،

بَعْضُكُمْ: تم میں سے بعض، تم میں سے چند
٣٢/٤، ٦٥/٦، ١٦٥/٦، ٧١/١٦، ٢٠/٢٥، ٤/٤٧،

بَعْضِكُمْ: تم میں سے بعض۔ ٦٣/٢٤، ٢/٤٩،

بَعْضُكُمْ: تم میں سے بعض۔ ٣٦/٢، ٢٨٣/٢، ١٩٥/٣،
٢١/٤، ٢٥/٤، ٢٤/٧، ١٢٣/٢٠، ٥٨/٢٤، ٢٥/٢٩، ٤٢/٣٤، ١٢/٤٩،

بَعْضُنَا: ہم میں سے بعض۔ ٦٤/٣، ١٢٨/٦، ٢٢/٣٨،

بَعْضَهُ: اس کا بعض۔ ٣٧/٨، ٣٦/١٣، ٣/٦٦

بَعْضَهَا: اس (مؤنث) کا بعض۔ ٤/١٣،

بَعْضِهَا: اس (مؤنث) کا بعض۔ ٧٣/٢

بَعْضُهَا: اس (مؤنث) کا بعض۔ ٣٤/٣، ٤٠/٢٤،

بَعْضَهُمْ: ان کے بعض۔ ٢٥١/٢، ٢٥٣/٢، ٣٤/٤، ٥٣/٦،
٢١/١٧، ٩٩/١٨، ٤٠/٢٢، ٤٤/٢٣، ٣٢/٤٣،

بَعْضُهُمْ: ان کے بعض۔ ٧٦/٢، ١٤٥/٢، ٥١/٥، ١١٢/٦،
٧٢/٨، ٧٣/٨، ٧٥/٨، ٦٧/٩، ٧١/٩، ١٢٧/٩، ٨٨/١٧، ٩١/٢٣،
٦/٣٣، ١/٣٤، ٤٠/٣٥، ٢٧/٣٧، ٥٠/٣٧، ٢٤/٣٨، ٣٢/٤٣، ٦٧/٤٣، ١٩/٤٥،
٢٥/٥٢، ٣٠/٦٨،

بِعَظْمِ: ہڈی۔ ١٣٦/٦،

بَعْلًا: ایک بت کا نام، شوہر، خاوند۔ ١٢٥/٣٧،

بِعِلْمِ: علم۔ ١٤/١١،

بِعِلْمٍ: علم۔ ٧/٧

بِعِلْمِهٖ: اس کے علم سے۔ ١٦٦/٤، ٣٩/١٠، ١١/٣٥، ٤٧/٤١،

بَعْلِهَا: اس کا شوہر، اس کا خاوند۔ ١٢٨/٤،

بَعْلِیْ: میرا خاوند، میرا شوہر۔ ٧٢/١١

بِعَوْرَةٍ: شکستہ، غیر محفوظ۔ ١٣/٣٣،

بَعُوْضَةً: مچھر۔ ٢٦/٢،

بُعُوْلَتِهِنَّ: ان کے شوہر، ان کے خاوند، واحد

بَعْلٌ. ۳۱/۲۴

بُعُولَتُهُنَّ: ان کے شوہر، ان کے خاوند۔ ۲۲۸/۲،

بِعَهْدِ: عہد، قول۔ ۷۷/۳، ۱۵۲/۶، ۲۰/۱۳، ۹۱/۱۶، ۹۵/۱۶،

بِعَهْدِكُمْ: تمہارا عہد، تمہارا قول۔ ۴۰/۲،

بِعَهْدِهٖ: اپنے عہد کو، اپنے قول کو۔ ۷۶/۳، ۱۱۱/۹،

بِعَهْدِهِمْ: ان کا عہد، ان کا قول۔ ۱۷۷/۵،

بِعَهْدِىْ: میرا عہد، میرا قول۔ ۴۰/۲،

بَـعِيْـدًا: (ک س) دور۔ بُـعْـدٌ سے صفت مشبہ۔

۳۰/۳، ۶۰/۴، ۱۱۶/۴، ۱۳۶/۴، ۱۶۷/۴، ۶/۷۰،

بَعِيْدِ: دور۔ ۱۸/۴، ۱۲/۲۲، ۸/۳۴،

بَـعِيْدٍ: دور۔ ۱۷۶/۲، ۸۳/۱۱، ۸۹/۱۱، ۳/۱۴، ۵۳/۲۲، ۱۲/۲۵، ۲۲/۲۷،

۵۲/۳۴، ۵۳/۳۴، ۴۴/۴۱، ۵۲/۴۱، ۱۸/۴۲، ۲۷/۵۰، ۳۱/۵۰،

بَعِيْدٌ: دور۔ ۱۰۹/۲۱، ۳/۵۰،

بَعِيْرٍ: اونٹ، شتر، اسم جنس ہے، واحد و جمع مؤنث،

سب پر بولا جاتا ہے۔ ۶۵/۱۲، ۷۲/۱۲،

ب غ

بَـغٰى: (ض) اس نے بغاوت کی، اس نے زیادتی

کی، اس نے سرکشی کی۔ بَـغْـىٌ سے ماضی

۷۶/۲۸، ۲۲/۳۸،

بِـغَـافِلٍ: غافل، بے خبر، لاعلم۔ ۷۴/۲، ۸۵/۲، ۱۴۰/۲،

۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۹۹/۳، ۱۳۲/۶، ۱۲۳/۱۱، ۹۳/۲۷،

بِغَالَ: خچر، واحد بَغْلٌ. ۸/۱۶،

بِغَآءِ: (ض) بدکاری، زناکاری، مصدر ہے۔ ۳۳/۲۴،

بِغَآئِبِيْنَ: غائب ہونے والے، چھپنے والے ۱۶/۸۲،

بَـغَتْ: اس (مؤنث) نے بغاوت کی، اس نے

سرکشی کی۔ بَغْیٌ سے ماضی۔ ۹/۴۹،

بَغْتَةً: یکا یک، ایک دم، اچانک۔ ۳۱/۶، ۴۴/۶، ۴۷/۶،

۹۷/۷، ۱۸۷/۷، ۱۰۷/۱۲، ۴۰/۲۱، ۵۵/۲۲، ۲۰۲/۲۶، ۵۳/۲۹، ۵۵/۳۹،

۶۶/۴۳، ۱۸/۴۷،

بَغْتَةً: یکا یک، اچانک، بے خبرگی، مرادرات ۴۷/۶،

بِغُرُوْرٍ: غرور سے، فریب سے، جھوٹے وعدے

سے۔ ۲۲/۷،

بَـغْضَآءَ: بغض، نفرت۔ بُغْضٌ سے اسم مصدر

۱۴/۵، ۶۴/۵، ۹۱/۵،

بَغْضَاءُ: بغض، نفرت۔ ۱۱۸/۳، ۴/۶۰،

بِغَضَبٍ: غضب، سخت غصہ۔ ۶۱/۲، ۹۰/۲، ۱۱۲/۳، ۱۶/۸،

بِغُلٰمٍ: ایک لڑکے کی۔ ۷/۱۹،

بِغُلَامٍ: ایک لڑکے کی، ایک بچہ کی۔ ۵۳/۱۵، ۱۰۱/۳۷،

بِغَمٍّ: غم سے، رنج سے، تنگی سے۔ ۱۵۳/۳،

بَـغَـوْا: (ض) انہوں نے بغاوت کی، انہوں نے

سرکشی کی۔ بَغْیٌ سے ماضی۔ ۲۷/۴۲،

بَغْىَ: ضد، بغاوت، سرکشی۔ مصدر ہے۔ ۳۳/۷،

بَـغْيًـا: ضد، بغاوت، سرکشی۔ ۹۰/۲، ۲۱۳/۲، ۱۹/۳، ۹۰/۱۰،

۱۴/۴۲، ۱۷/۴۵،

بَغْيِ: بغاوت، سرکشی۔ ۹۰/۱۶،

بَغْىُ: بغاوت، سرکشی۔ ۳۹/۴۲،

بُـغِـىَ: اس پر زیادتی کی گئی۔ بَـغْـیٌ سے ماضی

مجہول۔ ۶۰/۲۲،

بَـغِيًّا: زناکار، بدکار۔ بَـغْیٌ سے صفتِ مشبہ جمع

بَغَايَا. ۲۰/۱۹، ۲۸/۱۹،

بَغِيًّا: زناکار، بدکار۔ ۹۰/۲، ۲۱۳/۲، ۱۹/۳، ۹۰/۱۰، ۱۴/۴۲، ۱۷/۴۵،

بِغَيْرِ: سوا، ناحق۔ ۶۱/۲،

بِغَيْظِكُمْ: تمہارا غصہ۔ ۱۱۹/۳،

بِغَيْظِهِمْ: ان کا غصہ۔ ۲۵/۳۳،

بَـغْـيُـكُمْ: (ض) تمہاری بغاوت، تمہاری سرکشی،

مصدر ہے۔ ۲۳/۱۰،

بَغیِهِمْ: ان کی بغاوت، ان کی سرکشی۔ ۱۴۶/۶،

ب ف

بِفٰتِنِیْنَ: گمراہ کرنے والے۔ فتنہ میں ڈالنے والے۔ ۱۶۲/۳۷،

بِفَاحِشَةٍ: بےحیائی، بدکاری۔ ۱۹/۴، ۲۵/۴، ۳۰/۳۳، ۱/۶۵،

بِفَاكِهَةٍ: میوہ، پھل۔ ۵۱/۳۸، ۲۲/۵۲،

بِفَضْلٍ: فضل، مہربانی۔ ۵۸/۱۰،

ب ق

بِقٰدِرٍ: قدرت والا، زبردست۔ ۸۱/۳۶، ۳۳/۴۶، ۴۰/۷۵،

بِقَبَسٍ: انگارا، شعلہ۔ ۱۰/۲۰،

بِقَبُوْلٍ: قبول کرنے والا، مان لینے والا۔ ۳۷/۳،

بِقَدَرٍ: اندازا، مقدار۔ ۲۱/۱۵، ۱۸/۲۳، ۲۷/۴۲، ۱۱/۴۳، ۴۹/۵۴،

بِقَدَرِهَا: اپنے اندازے کے مطابق۔ ۱۷/۱۳،

بَقَرَ: بیل، گائے، واحد بقرۃٌ اسم جنس ہے۔ مذکر ومؤنث دونوں پر بولا جاتا ہے۔ ۷۰/۲،

بَقَرِ: بیل، گائے۔ ۱۴۴/۶، ۱۴۶/۶،

بَقَرٰتٍ: گائیں۔ واحد بقرۃٌ۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

بِقُرْبَانٍ: قربانی۔ ۱۸۳/۳،

بَقَرَةً: گائے، بیل، جمع بَقَرٌ وبقَراتٌ۔ ۶۷/۲،

بَقَرَةٌ: گائے، بیل۔ ۶۸/۲، ۶۹/۲، ۷۱/۲،

بِقُرْاٰنٍ: قرآن۔ ۱۵/۱۰،

بِقَرِیْبٍ: قریب، نزدیک۔ ۸۱/۱۱،

بِقِطْعٍ: ایک ٹکڑا، ایک حصہ۔ ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵،

بُقْعَةِ: مقام، زمین کا ٹکڑا، جمع بِقَاعٌ وبُقَعٌ ۳۰/۲۸،

بِقَلْبٍ: دل۔ ۸۹/۲۶، ۸۴/۳۷، ۳۳/۵۰،

بَقْلِهَا: اس کی ترکاری، اس کی سبزی، جمع بُقُوْلٌ۔ ۶۱/۲،

بِقَمِیْصِیْ: میری قمیص، میرا کرتہ۔ ۹۳/۱۲،

بِقِنْطَارٍ: خزانہ، انبار۔ ۷۵/۳،

بِقُوَّةٍ: قوت۔ ۶۳/۲، ۹۳/۲، ۱۴۵/۷، ۱۷۱/۷، ۹۵/۱۸، ۱۲/۱۹،

بِقَوْلٍ: قول، بات۔ ۴۱/۶۹، ۴۲/۶۹، ۲۵/۸۱،

بِقَوْمٍ: قوم۔ ۵۴/۵، ۱۱/۱۳،

بَقِیَ: (س) وہ باقی رہ گیا، وہ بچ گیا۔ بَقَاءٌ سے ماضی۔ ۲۷۸/۲،

بَقِیَّةٍ: باقی، بچا ہوا، جمع بقایا۔ ۱۱۶/۱۱،

بَقِیَّةُ: باقی، بچا ہوا۔ ۸۶/۱۱،

بَقِیَّةٌ: باقی، بچا ہوا۔ ۲۴۸/۲،

بِقِیْعَةٍ: چٹیل میدان۔ ۳۹/۲۴،

ب ك

بِكَ: تجھ سے، تجھ کو، تیرے ساتھ۔ ۳۶/۳، ۴۱/۴، ۳۰/۸، ۴۷/۱۱، ۸۹/۱۶، ۹۷/۲۲، ۹۸/۲۳، ۴۷/۲۷، ۲۰/۲۸، ۴۱/۴۳،

بِكَافٍ: کفایت کرنے والا۔ ۳۶/۳۹،

بِكَاهِنٍ: فال نکالنے والا۔ ۲۹/۵۲،

بَكَتْ: (ض) وہ روئی۔ بُكَاءٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۴،

بَكَّةَ: مکہ معظمہ کا پرانا نام۔ ۹۶/۳،

بِكِتٰبٍ: ایک کتاب۔ ۵۲/۷، ۴۹/۲۸، ۴/۴۶،

بِكِتٰبِكُمْ: تمہاری کتاب۔ ۱۵۷/۳۷،

بِكِتٰبِیْ: میری کتاب، میرا خط۔ ۲۸/۲۷،

بِكْرٌ: غیر مستعمل، کنواری، وہ جانور جس پر کبھی بوجھ نہ لادا گیا ہو۔ جمع اَبْكَارٌ۔ ۶۸/۲،

بُكْرَةً: صبح، دن کا ابتدائی حصہ۔ ۱۱/۱۹، ۶۲/۱۹، ۵/۲۵، ۴۲/۳۳، ۹/۴۸، ۳۸/۵۴، ۲۵/۷۶،

بِکُفرِكَ: تیرا انکار۔ ۸/۳۹،

بِکُفرِهِمْ: ان کا انکار۔ ۸۸/۲، ۹۳/۲، ۴۶/۴، ۱۵۵/۴، ۱۵۶/۴،

بِکُلِّ: کل، سب، تمام، ۲۹/۲، ۱۴۵/۲، ۲۳۱/۲، ۳۴ جگہ

بِکُلِّ: کل، سب، تمام۔ ۴۸/۲۸،

بِکَلامِیْ: میرا کلام۔ ۱۴۴/۷،

بِکَلِمَةٍ: ایک کلمہ، ایک بات۔ ۳۹/۳، ۴۵/۳،

بِکَلِمٰتٍ: چند کلمات، چند باتیں۔ ۱۲۴/۲، ۱۲/۶۶،

بِکَلِمٰتِهٖ: اس کے احکام۔ ۷/۸، ۸۲/۱۰، ۲۴/۴۲،

بِکُمْ: تم سے، تم کو، تمہارے ساتھ۔ ۵۰/۲، ۱۴۸/۲،

...... ۳۱ جگہ

بُکْمًا: گونگے، واحد اَبْکَمُ. ۹۷/۱۷،

بُکْمٌ: گونگے۔ ۲۲/۸،

بُکْمٌ: گونگے۔ ۱۸/۲، ۱۷۱/۲، ۳۹/۶،

بِکَاْسٍ: پیالے، جام شراب جمع کُؤُوسٌ. ۴۵/۳۷،

بُکِیًّا: روتے ہوئے، واحد بَاکِیٌ. ۵۸/۱۹،

بِکَیْدِهِنَّ: ان عورتوں کا مکر، ان کا فریب۔ ۵۰/۱۲،

ب ل

بَلْ: بلکہ، حرف عطف، اضطراب۔ ۸۸/۲، ۱۰۰/۲،

...... ۸۳ جگہ

بَلٰی: ہاں، کیوں نہیں، حرف ایجاب۔ ۸۱/۲، ۱۱۲/۲،

۲۶۰/۲، ۷۶/۳، ۱۲۵/۳، ۳۰/۶، ۱۷۲/۷، ۲۸/۱۶، ۳۸/۱۶، ۳/۳۴،

۸۱/۳۶، ۵۹/۳۹، ۷۱/۳۹، ۵۰/۴۰، ۸۰/۴۳، ۳۳/۴۶، ۳۴/۴۶، ۱۴/۵۷، ۷/۶۴،

۹/۶۷، ۴/۷۵، ۱۵/۸۴،

بِلَادِ: شہر، واحد بَلَدٌ ۱۹۶/۳، ۴/۴۰، ۳۶/۵۰، ۸/۸۹، ۱۱/۸۹،

بَلٰغًا: (ن) پہنچا دینا، کافی ہونا، مصدر ہے۔ ۱۰۶/۱، ۲۳/۷۲،

بَلٰغٌ: پہنچا دینا، کافی ہونا۔ ۲۰/۳، ۹۲/۵، ۹۹/۵، ۴۰/۱۳، ۳۵/۱۶،

۸۲/۱۶، ۵۴/۲۴، ۱۸/۲۹، ۱۷/۳۶، ۴۸/۴۲، ۱۲/۶۴،

بَلٰغٌ: پہنچا دینا، کافی ہونا۔ ۵۲/۱۴، ۳۵/۴۶،

بَلَاءً: (ن س) آزمائش، غم تکلیف، بوسیدہ ہونا،

مصدر و اسم۔ ۱۷/۸،

بَلٰٓؤُا: آزمائش، غم، تکلیف۔ ۱۰۶/۳۷،

بَلٰٓؤُا: آزمائش، غم، تکلیف۔ ۳۳/۴۴،

بَلَاءٌ: آزمائش، غم تکلیف۔ ۴۹/۲، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴،

بِلِحْیَتِیْ: میری ڈاڑھی۔ ۹۴/۲۰،

بَلَدَ: شہر، جمع بِلَادٌ. ۳۵/۱۴،

بَلَدًا: شہر۔ ۱۲۶/۲،

بِلَدِ: شہر۔ ۱/۹۰، ۲/۹۰، ۳/۹۵،

بَلَدٍ: شہر۔ ۵۷/۷، ۷/۱۶، ۹/۳۵،

بَلَدُ: شہر۔ ۵۸/۷،

بَلْدَةً: شہر۔ ۴۹/۲۵، ۱۱/۴۳، ۱۱/۵۰،

بَلْدَةِ: شہر۔ ۹۱/۲۷،

بَلْدَةٌ: شہر۔ ۱۵/۳۴،

بِلِسَانٍ: زبان۔ ۴/۱۴،

بِلِسَانٍ: زبان۔ ۱۹۵/۲۶،

بِلِسَانِكَ: تیری زبان۔ ۹۷/۱۹، ۵۸/۴۴،

بَلَغَ: (ن) وہ پہنچا۔ بُلُوْغٌ اور بَلَاغٌ سے

ماضی۔ ۸۶/۱۸، ۹۰/۱۸، ۹۳/۱۸، ۵۹/۲۴، ۱۴/۲۸، ۱۰۲/۳۷، ۱۵/۴۶،

۱۹/۶، ۲۲/۱۲،

بَلِّغْ: (تف) تو تبلیغ کر، تو پہنچا دے۔ تَبْلِیْغٌ سے

امر۔ ۶۷/۵،

بَلَغَا: وہ دونوں پہنچے۔ بُلُوْغٌ سے ماضی۔ ۶۱/۱۸،

بَلَغْتَ: تو پہنچا۔ ۷۶/۱۸،

بَلَغَتِ: وہ پہنچی۔ ۱۰/۳۳، ۸۳/۵۶، ۲۶/۷۵،

بَلَغْتُ: میں پہنچا۔ ۸/۱۹،

بَلَّغْتَ: (تف) تو نے تبلیغ کی، تو نے پہنچایا، تَبْلِیْغٌ

سے ماضی۔ ٦٧/٥،

بَلَغۡنَ: وہ پہنچیں۔ ٢٣١/٢، ٢٣٢/٢، ٢٣٤/٢، ٢/٦٥،

بَلَغۡنَآ: ہم پہنچے۔ ١٢٨/٦،

بَلَغَنِی: مجھے آ پہنچا۔ ٤٠/٣،

بَلَغُوۡا: وہ پہنچے۔ ٤٥/٣٤،

بَلَغُوا: وہ پہنچے۔ ٦/٤،

بِلِقَآءِ: ملاقات سے۔ ٣١/٦، ١٥٤/٦، ٤٥/١٠، ٢/١٣، ٣٣/٢٣،

بِلِقَآئِ: ملاقات کے ساتھ۔ ٨/٣٠، ١٦/٣٠، ١٠/٣٢،

بَلَوۡنَا: (ن) ہم نے آزمایا۔ بَلاءٌ وبَلوٌ سے ماضی ١٧/٦٨،

بَلَوۡنٰھُمۡ: ہم نے ان کو آزمایا۔ ١٦٨/٧، ١٧/٦٨،

بِالۡاَسۡحَارِ: سحر کے وقت، صبح کے وقت، اخیر شب۔ ١٧/٣، ١٨/٥١،

بَلِیۡغًا: (ک) بلاغت والا، پہنچنے والا، اثر کرنے والا۔ بَلاغۃٌ سے صفت مشبہ۔ ٦٣/٤،

بِلَیۡلٍ: رات۔ ٢٣/٢٨،

ب م

بِمَ: کسی چیز سے، یہ 'بـــا' حرف جر اور ما استفہامیہ سے مرکب ہے حرفِ جر کی وجہ سے۔ مَا کے الف کو حذف کردیا گیا تاکہ مَا استفہامیہ مائے موصولہ سے ممتاز رہے کیونکہ مائے موصولہ میں الف حذف نہیں کیا جاتا۔ ٥٤/١٥، ٣٥/٢٧،

بِمَا: اس چیز سے، سب کے بعد۔ ٤/٢، ١٠/٢، ٤١/٢، ......٢٠٢ جگہ

بِمَالٍ: مال۔ ٣٦/٢٧،

بِمَآءٍ: پانی سے۔ ٤/١٣، ٢٩/١٨، ١١/٥٤، ٣٠/٦٧،

بِمِثۡلِ: مثال۔ ١٣٧/٢، ١٩٤/٢، ١٢٦/١٦، ٨٨/١٧، ٦٠/٢٢،

بِمَثَلٍ: مثال۔ ٣٣/٢٥،

بِمِثۡلِهٖ: اس کی مثال۔ ٨٨/١٧، ١٠٩/١٨،

بِمِثۡلِھَا: اس کی مثال، اس کی طرح۔ ٢٧/١٠،

بِمَجۡنُوۡنٍ: دیوانہ۔ ٢/٦٨، ٢٢/٨١،

بِمُخۡرَجِیۡنَ: خارج کئے ہوئے لوگ۔ ٤٨/١٥،

بِمُزَحۡزِحِهٖ: اس کے بچانے والے۔ ٩٦/٢،

بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ: عاجز (لوگ)۔ ٦٠/٥٦،

بِمُسۡتَیۡقِنِیۡنَ: یقین کرنے والے سے۔ ٣٢/٤٥،

بِمُسۡمِعٍ: سنانے والے۔ ٢٢/٣٥،

بِمَصَابِیۡحَ: چراغوں کے ساتھ۔ ١٢/٤١، ٥/٦٧،

بِمِصۡرَ: مصر، شہر۔ ٨٧/١٠،

بِمُصۡرِخِکُمۡ: تمہارا مددگار۔ ٢٢/١٤،

بِمُصۡرِخِیَّ: میرے مددگار۔ ٢٢/١٤،

بِمُصَیۡطِرٍ: داروغہ۔ حاکم۔ ٢٢/٨٨،

بِمُعۡجِزٍ: عاجز بنانے والا۔ ٣٢/٤٦،

بِمُعۡجِزِیۡنَ: عاجز بنانے والے۔ ١٣٤/٦، ٥٣/١٠، ٣٣/١١، ٤٦/١٦، ٢٢/٢٩، ٣١/٤٢،

بِمُعَذَّبِیۡنَ: عذاب دیئے ہوئے۔ ١٣٨/٢٦، ٣٥/٣٤، ٥٩/٣٧،

بِمَعۡرُوۡفٍ: بھلائی سے، نیکی سے۔ ٢٢٩/٢، ٢٣١/٢، ٢/٦٥، ٦/٦٥،

بِمَغۡفِرَةٍ: مغفرت۔ ١١/٣٦،

بِمَفَازَتِهِمۡ: ان کی کامیابی۔ ٦١/٣٩،

بِمِقۡدَارٍ: اندازا۔ ٨/١٣،

بِمَقۡعَدِهِمۡ: ان کا بیٹھنا۔ ٨١/٩،

بِمَکۡرِهِنَّ: ان عورتوں کا مکر۔ ٣١/١٢،

بِمَلۡکِنَا: ہمارا اختیار۔ ٨٧/٢٠،

بِمَلُوۡمٍ: ملامت کیا ہوا۔ ٥٤/٥١،

بِمَنْ: اس کے ساتھ، اس کو۔ ۱۲۵/۱۶، ۵۵/۱۷، ۸۴/۱۷، ۴۷/۲۷، ۳۷/۲۸، ۳۲/۲۹، ۳۰/۵۳، ۷/۶۸، ۱۰/۷۲،

بِمُنْشَرِیْنَ: زندہ کئے ہوئے۔ ۳۵/۴۴،

بِمَوٰقِعِ: جھپٹنا۔ ۷۵/۵۶،

بِمُؤْمِنٍ: ایمان والا۔ ۱۷/۱۲،

بِمُؤْمِنِیْنَ: ایمان والے۔ ۸/۲،

بِمَیِّتٍ: مرنے والا۔ ۱۷/۱۴،

بِمَیِّتِیْنَ: مرنے والے۔ ۵۸/۳۷،

بِمِیْثَاقِهِمْ: ان سے عہد لینے کے لئے۔ ۱۵۴/۴،

ب ن

بِنَا: ہمارے ساتھ، ہم کو۔ ۵۲/۹، ۳۵/۲۰، ۴۷/۲۱، ۸۲/۲۸،

بَنٰتٍ: بیٹیاں، لڑکیاں، واحد بِنْتٌ وابْنَةٌ. ۵۷/۱۶، ۵۰/۳۳،

بَنَاتِ: بیٹیاں، لڑکیاں۔ ۱۵۳/۳۷،

بَنٰتِ: بیٹیاں، لڑکیاں۔ ۱۰۰/۶، ۱۶/۴۳،

بَنٰتُ: بیٹیاں، لڑکیاں۔ ۲۳/۴، ۳۹/۵۲،

بَنَاتُ: بیٹیاں، لڑکیاں۔ ۱۴۹/۳۷،

بَنٰتِكَ: تیری بیٹیاں۔ ۷۹/۱۱، ۵۹/۳۳،

بَنٰتُكُمْ: تمہاری بیٹیاں۔ ۲۳/۴،

بَنٰتِیْ: میری بیٹیاں۔ ۷۱/۱۵،

بَنَاتِیْ: میری بیٹیاں۔ ۷۸/۱۱،

بِنَاصِیَتِهَا: اس کی پیشانی۔ ۵۶/۱۱،

بَنَان: پوریں، انگلیوں کے سرے، واحد بَنَانَةٌ ۱۲/۸،

بَنَانَهٗ: اس کی پوریں۔ ۴/۷۵،

بَنٰهَا: اس نے اس کو بنایا۔ ۲۷/۷۹، ۵/۹۱،

بِنَاءً: چھت، خیمہ، عمارت، جمع اَبْنِیَةٌ ۲۲/۲، ۶۴/۴۰،

بَنَّآءٍ: (ض) معمار، عمارت بنانے والا۔ بِنَاءٌ سے مبالغہ کے وزن پر اسم فاعل۔ ۳۷/۳۸،

بِنَبَإٍ: خبر۔ ۲۲/۲۷، ۶/۴۹،

بِنَخْلٍ: کھجور کے درخت کے ساتھ۔ ۳۲/۱۸،

بِنُصْبٍ: ایذا، تکلیف۔ ۴۱/۳۸،

بِنَصْرِ: مدد کرنے سے۔ ۵/۳۰،

بِنَصْرِهٖ: اس کی مدد سے۔ ۱۳/۳،

بِنِعْمَةِ: نعمت۔ ۶۷/۲۹، ۲/۶۸،

بِنِعْمَتِ: نعمت۔ ۷۲/۱۶، ۳۱/۳۱، ۲۹/۵۲،

بِنِعْمَةٍ: نعمت۔ ۱۷۱/۳، ۱۷۴/۳،

بِنِعْمَتِهٖ: اس کی نعمت سے۔ ۱۰۳/۳،

بِنَفْسِكَ: تیرا نفس، تیری ذات۔ ۱۴/۱۷،

بِنَمِیْمٍ: چغلی۔ ۱۱/۶۸،

بَنَوْا: (ض) انہوں نے بنایا۔ بناءٌ سے ماضی ۱۱۰/۹،

بَنُوْا: اولاد، بیٹے۔ ۹۰/۱۰،

بَنُوْآ اِسْرَآئِیْلَ: بنی اسرائیل، حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد۔ ۹۰/۱۰،

بِنُوْرٍ: نور کے ساتھ، روشنی کے ساتھ۔ ۶۹/۳۹،

بِنُوْرِهِمْ: ان کا نور۔ ۱۷/۲،

بَنُوْنَ: بیٹے، واحد اِبْنٌ. ۴۶/۱۸، ۸۸/۲۶، ۱۴۹/۳۷، ۳۹/۵۲،

بِنَهَرٍ: نہر۔ ۲۴۹/۲،

بَنِیَّ: میرے بیٹو۔ ۱۳۲/۲، ۶۷/۱۲، ۸۷/۱۲، ۳۵/۱۴،

بُنَیَّ: میرے بیٹے۔ اِبْنٌ کی تصغیر ہے۔ ۴۲/۱۱، ۵/۱۲، ۱۳/۳۱، ۱۶/۳۱، ۱۷/۳۱، ۱۰۲/۳۷،

بَنِی: اولاد، بیٹے۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۸۳/۲، ۳۷/۲، ۱۲۲/۲، ۲۱۱/۲، ۲۴۶/۲، ۴۹/۳، ۹۳/۳، ۱۲/۵، ۳۲/۵، ۷۰/۵، ۷۲/۵، ۷۸/۵، ۱۱۰/۵، ۲۶/۷، ۳۱/۷، ۳۵/۷، ۱۰۵/۷، ۱۳۴/۷، ۱۳۷/۷، ۱۳۸/۷، ۱۷۲/۷،......۴۹ جگہ

بَنِیْٓ اٰدَمَ: آدم (علیہ السلام) کے بیٹے۔ آدمی ۲۶/۷، ۲۷/۷، ۳۱/۷، ۳۵/۷، ۱۷۲/۷، ۷۰/۱۷، ۶۰/۳۶،

بَنِیۡ اِسۡرَآئِیۡلَ: بنی اسرائیل۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۸۳/۲، ......۳۹ جگہ

بُنۡیَانًا: ایک عمارت، دیوار۔ ۲۱/۱۸، ۹۷/۳۷،

بُنۡیَانٌ: عمارت، دیوار۔ ۴/۶۱،

بُنۡیَانَهٗ: اس کی عمارت۔ اس کی دیوار۔ ۱۰۹/۹،

بُنۡیَانَهُمۡ: ان کی عمارت۔ ۲۶/۱۶،

بُنۡیَانُهُمۡ: ان کی عمارت۔ ۱۱۰/۹،

بَنِیۡنَ: بیٹے، واحد اِبۡنٌ۔ ۱۴/۳، ۱۰۰/۶، ۷۲/۱۶، ۶/۱۷، ۴۰/۱۷، ۵۵/۲۳، ۱۳۳/۲۶، ۱۵۳/۳۷، ۱۶/۴۳، ۱۴/۶۸، ۱۲/۷۱، ۱۳/۷۴،

بَنَیۡنَا: ہم نے بنایا، ہم نے تیار کیا۔ بِنَاءٌ سے ماضی۔ ۱۲/۷۸،

بَنَیۡنٰهَا: ہم نے اس کو بنایا، ہم نے اس کو تیار کیا۔ ۶/۵۰، ۴۷/۵۱،

بَنِیۡهِ: اس کے بیٹے۔ ۱۳۲/۲، ۱۳۳/۲، ۱۱/۷۰، ۳۶/۸۰،

ب و

بِوَاحِدَةٍ: ایک بات، ۴۶/۳۴،

بِوَادٍ: میدان میں، ۳۷/۱۴،

بَوَارِ: (ن) تباہی، ہلاکت، مصدر ہے۔ ۲۸/۱۴،

بِوَالِدَتِیۡ: میری والدہ۔ ۳۲/۱۹،

بِوَالِدَیۡهِ: اس کے والدین۔ ۱۴/۱۹، ۸/۲۹، ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶،

بِوُجُوۡهِکُمۡ: تمہارے چہروں پر، ۴۳/۴، ۶/۵،

بِوَجۡهِهٖ: اپنے منہ کو۔ ۲۴/۳۹،

بُوۡرًا: برباد ہونے والے، ہلاک ہونیوالے، واحد بَائِرٌ۔ ۱۸/۲۵، ۱۲/۴۸،

بِوَرِقِکُمۡ: تمہارے روپے۔ ۱۹/۱۸،

بُوۡرِكَ: (مفا) اس کو برکت دی گئی۔ مُبَارَکَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۸/۲۷،

بِوَکِیۡلٍ: وکیل، کارساز۔ ۶۶/۶، ۱۰۷/۶، ۱۰۸/۱۰،

بِوَلَدِهَا: اس کے لڑکے۔ ۲۳۳/۲،

بِوَلَدِهٖ: اس کے لڑکے۔ ۲۳۳/۲،

بَوَّاَکُمۡ: (تف) اس نے تم کو ٹھکانا دیا، اس نے تم کو جگہ دی۔ تَبۡوِیَةٌ سے ماضی۔ ۷۴/۷،

بَوَّاۡنَا: ہم نے جگہ دی، ہم نے ٹھکانا دیا، ۹۳/۱۰، ۲۶/۲۲،

ب ہ

بِهَا: اس (مؤنث) کے ساتھ۔ ۱۳۲/۲، ۱۸۸/۲، ۹۹/۲، ......۶۱ جگہ

بِهٖ: اس کے ساتھ۔ ۲۵/۲، ۲۶/۲، ۴۱/۲، ۲۲۹ جگہ

بِهٰدِ: ہدایت دینے والے۔ ۵۳/۳۰،

بِهٰدِی: ہدایت دینے والے۔ ۸۱/۲۷،

بِهٰذَا: یہ بات۔ ۲۶/۲، ۱۶/۲۴،

بُهِتَ: (س ک) وہ مبہوت ہوگیا، وہ گھبرا گیا، وہ حیران رہ گیا۔ بَهۡتٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۵۸/۲،

بُهۡتَانًا: بہتان، صریح جھوٹ، ۲۰/۴، ۱۱۲/۴، ۱۵۶/۴، ۵۸/۳۳،

بُهۡتَانَ: بہتان، صریح جھوٹ۔ ۱۲/۶۰،

بُهۡتَانٌ: بہتان۔ صریح جھوٹ۔ ۱۶/۲۴،

بَهۡجَةٍ: خوبی۔ رونق، تازگی۔ ۶۰/۲۷،

بِهَدِیَّةٍ: ہدیہ۔ تحفہ۔ ۳۵/۲۷،

بِهَدِیَّتِکُمۡ: تمہارا تحفہ۔ ۳۶/۲۷،

بِهِمۡ: ان کے ساتھ، ان کو، ۱۵/۲، ۱۶۶/۲، ۳۷ جگہ

بِهِمَا: ان دونوں میں، ان دونوں کے ساتھ، ۱۵۸/۲، ۱۳۵/۴، ۲/۲۴،

بِهِنَّ: ان (عورتوں) کے ساتھ۔ ۲۳/۴، ۵۲/۳۳،

بَهِیۡجٍ: (ف) بارونق۔ تروتازہ۔ خوش منظر۔ بَهۡجٌ سے صفت مشبہ۔ ۵/۲۲، ۷/۵۰،

بَهِیمَةِ: چوپائے۔(اونٹ، بکری، گائے وغیرہ)
جمع بَهَائِمُ ۲۸/۲۲، ۳۴/۲۲،

بَهِیمَةُ: چوپائے۔ ۱/۵،

ب ء

بِـاٰخِذِیهِ: (ن) اس کے پکڑنے والے، اس لینے والے، اَخْذٌ سے اسم فاعل۔ ۲۶۷/۲،

بِاَخٍ: بھائی۔ جمع اِخْوَةٌ واِخْوَانٌ. ۵۹/۱۲،

بِاِخْرَاجِ: نکال دینے کا، جلاوطن کردینے کا ۱۳/۹،

بِاِذْنِهٖ: اس کے حکم سے، اس کی اجازت سے، ۲۱۳/۲،
۲۲۱/۲، ۲۵۵/۲، ۲۵۶/۲، ۱۶/۵، ۱۰۵/۱۱، ۶۵/۲۲، ۴۶/۳۳،

بِاِذْنِیْ: میرے حکم سے، میری اجازت سے ۱۱۰/۵،

بِئْرٍ: کنواں۔ ۴۵/۲۲،

بِاَرْبَعَةِ: چار۔ ۴/۲۴، ۱۳/۲۴،

بَاْسَ: قتال، لڑائی، جنگ، آفت۔ ۸۴/۴، ۶۵/۶، ۱۸/۳۳،

بَاْسًا: قتال، لڑائی، جنگ، آفت۔ ۸۴/۴، ۲/۱۸،

بَاْسِ: قتال، لڑائی، جنگ، آفت. ۱۷۷/۲، ۲۹/۴۰،

بَاْسٍ: قتال، لڑائی، جنگ، آفت، ۵/۱۷، ۳۳/۲۷، ۱۶/۴۸،

بَاْسٌ: قتال، لڑائی، جنگ، آفت۔ ۲۵/۵۷،

بِئْسَ: برا، خراب، فعل ذم ہے، ۱۰۲/۲، ۱۳۶/۲، ۲۰۶/۲،
۱۲/۳، ۱۵۱/۳، ۱۶۲/۳، ۱۸۷/۳، ۱۹۷/۳، ۶۲/۵، ۶۳/۵، ۷۹/۵،
۸۰/۵، ۱۶/۸، ۷۳/۹، ۹۸/۱۱، ۹۹/۱۱، ۱۸/۱۳، ۲۹/۱۴، ۲۹/۱۶، ۲۹/۱۸،
۵۰/۱۸، ۱۳/۲۲، ۷۲/۲۲، ۵۷/۲۴، ۵۶/۳۸، ۳۷ جگہ

بَاْسَآءِ: تنگدستی، مفلسی، فقر، سختی۔ ۱۷۷/۲، ۴۲/۶، ۹۴/۷،

بَاْسَآءُ: تنگدستی، فقر، سختی۔ ۲۱۴/۲،

بَاْسَکُمْ: تمہاری لڑائی، تمہاری سختی۔ ۸۱/۱۶،

بَاْسِکُمْ: تمہاری لڑائی، تمہاری سختی. ۸۰/۲۱،

بِئْسَمَا: برا ہے جو کچھ کہ۔ ۹۰/۲، ۹۳/۲، ۱۵۰/۷،

بَاْسَنَا: ہمارا عذاب۔ ۱۴۸/۶، ۱۲/۲۱، ۸۴/۴۰، ۸۵/۴۰،

بَاْسُنَا: ہمارا عذاب۔ ۴۳/۶، ۴/۷، ۵/۷، ۹۷/۷، ۹۸/۷، ۱۱۰/۱۲،

بَاْسُهٗ: اس کا عذاب۔ ۱۴۷/۶،

بَاْسُهُمْ: ان کی لڑائی۔ ۱۴/۵۹،

بِاَشْیَاعِهِمْ: اپنے پیشواؤں کے ساتھ۔ ۵۴/۳۴،

بِاَعْدَآئِکُمْ: تمہارے دشمنوں کو۔ ۴۵/۴،

بِاَفْوَاهِکُمْ: تمہارے منہ سے۔ ۱۵/۲۴، ۴/۳۳،

بِاَفْوَاهِهِمْ: اپنے منہ سے۔ ۱۶۷/۳، ۴۱/۵، ۸/۹، ۳۰/۹،
۳۲/۹، ۸/۶۱،

بِاَکْوَابٍ: آبخورے۔ ۱۸/۵۶،

بِاِلْحَادِ: گمراہی۔ ۲۵/۲۲،

بِاَلْسِنَةٍ: زبانوں کے ساتھ۔ ۱۹/۳۳،

بِاَلْسِنَتِکُمْ: اپنی زبانوں کے ساتھ۔ ۱۵/۲۴،

بِاَلْسِنَتِهِمْ: اپنی زبانوں کو۔ ۴۶/۴، ۱۱/۴۸،

بِاَلْفٍ: ایک ہزار کے ساتھ۔ ۹/۸،

بِـاِمَـامِهِمْ: ان کے پیشواؤں کے ساتھ، مراد اعمالناموں کے ساتھ۔ ۷۱/۱۷،

بِاَمَانِیِّکُمْ: تمہاری تمنائیں۔ ۱۲۳/۴،

بِاَمْرٍ: حکم۔ ۶۴/۱۹،

بِاَمْرِنَا: ہمارا حکم۔ ۷۳/۲۱، ۲۴/۳۲،

بِاَمْرِهِمْ: ان کا کام، ان کی بات، جمع اَوَامِرٌ ۱۵/۱۲،

بِاَمْوَالٍ: مالوں سے۔ ۶/۱۷، ۱۲/۷۱،

بِاَمْوَالِکُمْ: تمہارے مال۔ ۲۴/۴، ۴۱/۹، ۱۱/۶۱،

بِاَنْعَامٍ: چوپائے۔ ۱۳۳/۲۶،

بِاَنْعُمِ: نعمتیں۔ ۱۱۲/۱۶،

بِاَنْفُسِهِنَّ: اپنی جانوں کو، اپنے آپ کو ۲۲۸/۲، ۲۳۴/۲،

بِاَنَّنَا: اس پر کہ ہم، اس کے ساتھ کہ ہم ۱۱۱/۵

بِاَوْعِیَتِهِمْ: ان کے تھیلوں سے۔ ۷۶/۱۲،

بِـاَهۡدٰی: (ض) بہت ہدایت دینے والا۔ هَدۡیٌ وهِدَايَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۴/۴۳،

بِاَهۡلِكَ: اپنے اہل کو، اپنے گھر والوں کو ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵،

بِاَهۡلِكَ: تیری گھر والی (بیوی) کے ساتھ۔ ۲۵/۱۲،

بِاَهۡلِكُمۡ: اپنے اہل کو، اپنے گھر والوں کو۔ ۹۳/۱۲،

بِـاَهۡـوَآئِهِـمۡ: ان کی خواہشات، ان کے غلط خیالات۔ واحد هَوًی. ۱۱۹/۶،

بِـاَيّٰـمِ اللّٰهِ: اللہ کے دنوں سے، اللہ تعالیٰ کے معاملات سے۔ ۵/۱۴،

بِاَيۡدٍ: قوت، قدرت۔ ۴۷/۵۱،

بِاَيۡدِیۡ: ہاتھوں میں۔ ۱۵/۸۰،

بِاَيۡدِيۡكُمۡ: تمہارے ہاتھوں۔ ۱۹۵/۲، ۱۴/۹،

بِاَيۡدِيۡنَا: ہمارے ہاتھوں سے۔ ۵۲/۹،

بَـئِيۡـسٍ: (ک) سخت برا۔ بَـأۡسٌ وبُـؤُسٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۶۵/۷،

بِاَيِّكُمُ: تم میں سے کس کو۔ ۶/۶۸،

بِاِيۡمَانٍ: ایمان۔ ۲۱/۵۲،

بِاِيۡمَانِكُمۡ: تمہارے ایمان کو۔ ۲۵/۴،

بِاَيۡمَانِهِمۡ: ان کے داہنے۔ ۸/۶۶،

بِاِيۡمَانِهِمۡ: اپنے ایمان کے سبب۔ ۹/۱۰،

بِاِيۡمَانِهِنَّ: ان (عورتوں) کے ایمان کو۔ ۱۰/۶۰،

ب ی

بِیۡ: میرے ساتھ، مجھ کو۔ ۱۸۶/۲، ۱۱۱/۵، ۶۱/۷، ۶۷/۷، ۱۰۰/۱۲، ۴۷/۱۹، ۲۶/۲۲، ۵۵/۲۴، ۸/۲۹، ۱۵/۳۱، ۹/۴۶

بِیَ: میرے ساتھ۔ مجھ کو۔ ۱۵۰/۷،

بَيَاتًا: (تف) شبخون مارنا، رات کے وقت۔ تَبۡيِيۡتٌ سے اسم مصدر ۴/۷، ۹۷/۷، ۵۰/۱۰،

بَيَانَ: (تف) بیان، بولنا۔ تَبۡيِيۡنٌ سے اسم مصدر ۴/۵۵،

بَيَانٌ: بیان، بولنا۔ ۱۳۸/۳،

بَيَانَهٗ: اس کا بیان۔ ۱۹/۷۵،

بَيَّتَ: (تف) اس نے رات کو مشورہ کیا۔ تَبۡيِيۡتٌ سے ماضی۔ ۸۱/۴،

بَيۡتَ: گھر، جمع بُيُوۡتٌ. ۱۲۵/۲، ۱۵۸/۲، ۲/۵، ۹۷/۵،

بَيۡتَ الۡحَرَامَ: حرمت والا گھر۔ ۲/۵، ۹۷/۵،

بَيۡتًا: گھر۔ ۴۱/۲۹، ۱۱/۶۶،

بَيۡتِ: گھر۔ ۱۲۷/۲، ۹۷/۳، ۳۵/۸، ۷۳/۱۱، ۲۶/۲۲، ۲۹/۲۲، ۳۳/۲۲، ۳۳/۳۳، ۴/۵۲، ۳/۱۰۶،

بَيۡـتِ الۡعَتِيۡقِ: قدیم گھر، بزرگ گھر، مراد خانۂ کعبہ۔ ۲۹/۲۲، ۳۳/۲۲،

بَيۡتِ الۡمَعۡمُوۡرِ: بیت معمور، آباد گھر، ساتویں آسمان پر خانۂ کعبہ کے محاذاۃ میں فرشتوں کا کعبہ جو فرشتوں کی کثرت سے آباد رہتا ہے۔ ۴/۵۲،

بَيۡتٍ: گھر۔ ۹۶/۳، ۱۲/۲۸، ۳۶/۵۱،

بَيۡتُ: گھر۔ ۴۱/۲۹،

بَيۡتُ الۡعَنۡكَبُوۡتِ: مکڑی کا گھر۔ ۴۱/۲۹،

بَيۡتٌ: گھر۔ ۹۳/۱۷،

بَيۡتِكَ: تیرا گھر۔ ۵/۸، ۳۷/۱۴،

بَيۡتِهٖ: اس کا گھر۔ ۱۰۰/۴،

بَيۡتِهَا: اس (عورت) کا گھر۔ ۲۳/۱۲،

بَيۡتِیَ: میرا گھر۔ ۱۲۵/۲، ۲۶/۲۲، ۲۸/۷۱،

بِيَحۡيٰی: حضرت یحییٰ علیہ السلام کی۔ ۳۹/۳،

بِيَدِ: ہاتھ، قبضہ۔ ۷۳/۳، ۲۹/۵۷،

بِيَدِكَ: تیرے ہاتھ میں۔ ۲۶/۳، ۴۴/۳۸،

بِيَدِهٖ: اس کا ہاتھ۔ ۲۳۷/۲، ۲۴۹/۲، ۸۸/۲۳، ۸۳/۳۶، ۱/۶۷،

بِیَدَیَّ: میرا ہاتھ۔ ۷۵/۳۸

بَیۡضٌ: انڈے، واحد بَیۡضَۃٌ. ۴۹/۳۷

بِیۡضٌ: سفید۔ بَیَاضٌ سے صفت مشبہ، جمع ہے۔ مذکر کے لئے واحد اَبۡیَضُ اور مؤنث کے لئے واحد بَیۡضَاءُ آتا ہے۔ ۲۷/۳۵

بَیۡضَآءَ: سفید۔ بَیَاضٌ سے صفت مشبہ، واحد مؤنث ہے جمع بِیۡضٌ. ۲۲/۲۰، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸، ۴۶/۳۷

بَیۡضَآءُ: سفید۔ ۱۰۸/۷، ۳۳/۲۶

بَیۡعَ: (ض) خرید وفروخت، لین دین، مصدر ہے، سودا دے کر قیمت لینا بیع اور قیمت دے کر سودا لینا شرا ہے۔ ۲۷۵/۲، ۹/۶۲

بَیۡعُ: خرید وفروخت۔ ۲۷۵/۲

بَیۡعٌ: خرید وفروخت۔ ۲۵۴/۲، ۳۱/۱۴

بِیَعٌ: عیسائیوں کے عبادت خانے، بڑے گرجے، چرچ، واحد بَیۡعَۃٌ. ۴۰/۲۲

بَیۡعِکُمۡ: تمہارا سودا کرنا، تمہارا لین دین۔ ۱۱۱/۹

بِیَمِیۡنِكَ: تیری دائیں طرف۔ ۱۷/۲۰، ۴۸/۲۹

بِیَمِیۡنِهٖ: اس کی دائیں طرف۔ ۷۱/۱۷، ۶۷/۳۹، ۱۹/۶۹، ۷/۸۴

بَیۡنَ: درمیان، بیچ، اسم ظرف مکان ہے۔ ۶۶/۲، ۶۸/۲، ۹۷/۲، ۱۰۲/۲، ۱۳۶/۲، ۱۶۴/۲، ۲۱۳/۲، ۲۲۴/۲، ۲۵۵/۲، ۲۸۵/۲، ۳/۳، ۵۰/۳، ۸۴/۳، ۱۰۳/۳، ۱۴۰/۳، ۲۳/۴، ۵۸/۴، ۱۰۵/۴، ۱۱۴/۴، ۱۲۹/۴، ۱۴۳/۴، ۱۵۰/۴، ۱۵۲/۴، ۲۵/۵، ۴۶/۵، ۹۷ جگہ

بَیۡنِ: درمیان۔ ۱۷/۷، ۱۱/۱۳، ۶۶/۱۶، ۹/۳۶، ۱۴/۴۱، ۴۲/۴۱، ۲۱/۴۶، ۲۷/۷۲، ۷/۸۶

بَیِّنٌ: ظاہر۔ بَیَانٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۵/۱۸

بَیَّنَّا: (تف) ہم نے بیان کردیا، ہم نے کھول دیا تَبۡیِیۡنٌ سے ماضی۔ ۱۱۸/۲، ۱۱۸/۳، ۱۷/۵۷

بَیِّنٰتِ: روشن دلیلیں، معجزات، واحد بَیِّنَۃٌ، ۸۷/۲، ۹۲، ۲۵۳/۲، ۱۸۳، ۱۸۴/۳، ۳۲/۵، ۱۵۹/۶، ۱۰۱/۷، ۷۰/۹، ۱۳/۱۰، ۸۴/۱۰، ۹/۱۴، ۴۴/۱۶، ۷۲/۲۰، ۳۹/۲۹، ۹/۳۰، ۴۷/۳۰، ۲۵/۳۵، ۲۲/۴۰، ۲۸/۴۰، ۳۴/۴۰، ۵۰/۴۰، ۶۳/۴۳، ۲۵/۵۷، ۶/۶۱، ۶/۶۴

بَیِّنَاتٍ: روشن دلیلیں، معجزات۔ ۹۹/۲، ۱۸۵/۲، ۱۵/۱۰، ۱۰۱/۱۷، ۷۳/۱۹، ۱۶/۲۲، ۷۲/۲۲، ۱/۲۴، ۳۶/۲۸، ۴۳/۳۴، ۱۷/۴۵، ۲۵/۴۵، ۷/۴۶، ۹/۵۷، ۵/۵۸

بَیِّنٰتُ: روشن دلیلیں، معجزات۔ ۲۰۹/۲، ۲۱۳/۲، ۲۵۳/۲، ۸۶/۳، ۱۰۵/۳، ۱۵۳/۴، ۶۶/۴۰

بَیِّنٰتٌ: روشن دلیلیں، معجزات۔ ۹۷/۳، ۴۹/۲۹

بَیِّنَۃً: واضح دلیلیں۔ ۳۵/۲۹

بَیِّنَۃٍ: واضح دلیلیں۔ ۲۱۱/۲، ۵۷/۶، ۱۰۵/۷، ۴۲/۸، ۱۷/۱۱، ۲۸/۱۱، ۵۳/۱۱، ۶۳/۱۱، ۸۸/۱۱، ۴۰/۳۵، ۱۴/۴۷

بَیِّنَتٍ: واضح دلیلیں۔ ۴۰/۳۵

بَیِّنَۃُ: واضح دلیلیں۔ ۱۳۳/۲۰، ۱، ۴/۹۸

بَیِّنَۃٌ: واضح دلیلیں۔ ۷۳/۷، ۸۵/۷

بَیَّنّٰهُ: ہم نے اس کو بیان کیا۔ ۱۵۹/۲

بَیۡنَكَ: تیرے درمیان۔ ۴۵/۱۷، ۵۸/۲۰، ۲۸/۲۸، ۳۴/۴۱، ۳۸/۴۳

بَیۡنِكَ: تیرے درمیان۔ ۷۸/۱۸، ۵/۴۱

بَیۡنَكُمۡ: تمہارے درمیان۔ ۱۸۸/۲، ۲۳۷/۲، ۲۸۲/۲، ۵۵/۳، ۶۴/۳، ۲۹/۴، ۷۳/۴، ۹۰/۴، ۹۲/۴، ۱۴۱/۴، ۹۱/۵، ۱۹/۶، ۵۸/۶، ۹۴/۶، ۷۲/۸، ۲۹/۱۰، ۴۳/۱۳، ۹۲/۱۶، ۹۴/۱۶، ۹۶/۱۷، ۹۵/۱۸، ۶۹/۲۲، ۶۳/۲۴، ۵۲/۲۹، ۲۱/۳۰

بَیۡنِكُمۡ: تمہارے درمیان۔ ۱۰۶/۵، ۱/۸، ۲۵/۲۹

بَیۡنَنَا: ہمارے درمیان۔ ۶۴/۳، ۲۵/۵، ۸۷/۷، ۵۸/۲۰

بَیۡنِنَا: ہمارے درمیان۔ ۵۳/۶، ۸/۳۸، ۵/۴۱، ۲۵/۵۴

بَیَّنُوۡا: (تف) انہوں نے بیان کیا۔ تَبۡیِیۡنٌ سے ماضی۔ ۱۶۰/۲

بَیْنَہٗ: اس کے درمیان۔ ۳۰/۳، ۷۳/۴، ۴۳/۲۴، ۱۵۸/۳۷، ۳۴/۴۱،

بَیْنَھَا: اس کے درمیان۔ ۳۰/۳، ۴۴/۵۵،

بَیْنَھُمْ: ان کے درمیان۔ ۱۱۳/۲، ۱۸۲/۲، ۲۱۳/۲،
۲۳۲/۲، ۱۹/۳، ۲۳/۳، ۶۵/۴، ۹۰/۴، ۹۲/۴، ۴۲/۵، ۴۸/۵، ۴۹/۵،
۴۴/۷، ۶۳/۸، ۷۲/۸، ۱۹/۱۰، ۲۸/۱۰، ۴۵/۱۰، ۴۷/۱۰، ۵۴/۱۰، ۹۳/۱۰،
۱۱۰/۱۱، ۱۲۴/۱۶، ۱۹/۱۷، ۵۳/۱۷،...... ۶۰ جگہ

بَیْنَھُمْ: ان کے درمیان۔ ۱۴/۵، ۶۴/۵،

بَیْنِھِمْ: ان کے درمیان۔ ۳۷/۱۹، ۶۵/۴۳،

بَیْنَھُمَا: ان دونوں کے درمیان، ۳۵/۴، ۱۲۸/۴، ۱۷/۵،
۱۸/۵، ۴۶/۷، ۴۳/۱۱، ۸۵/۱۵، ۳۲/۱۸، ۶۱/۱۸، ۶۵/۱۹، ۶/۲۰، ۱۶/۲۱،
۵۳/۲۵، ۵۹/۲۵، ۲۴/۲۶، ۲۸/۲۶، ۸/۳۰، ۴/۳۲، ۵/۳۷، ۱۰/۳۸، ۲۷/۳۸،
۶۶/۳۸، ۸۵/۴۳، ۷/۴۴، ۳۸/۴۴، ۳/۴۶، ۹/۴۹، ۳۸/۵۰، ۳۷/۷۸، ۲۰/۵۵،

بَیْنِھِمَا: ان دونوں کے درمیان۔ ۳۵/۴، ۶۱/۱۸،

بَیْنَھُنَّ: ان دونوں کے درمیان۔ ۱۲/۶۵،

بَیْنِیْ: میرے درمیان۔ ۱۹/۶، ۵۸/۶، ۱۰۰/۱۲، ۴۳/۱۳،
۹۶/۱۷، ۷۸/۱۸، ۱۱۸/۲۶، ۲۸/۲۸، ۵۲/۲۹، ۳۸/۴۳، ۸/۴۶،

بُیُوْتَ: گھر، واحد بَیْتٌ۔ ۱۸۹/۲، ۵۳/۳۳،

بُیُوْتًا: گھر۔ ۷۴/۷، ۸۷/۱۰، ۸۲/۱۵، ۶۸/۱۶، ۸۰/۱۶، ۲۷/۲۴، ۲۹/۲۴،
۶۱/۲۴، ۱۴۹/۲۶،

بُیُوْتِ: گھر۔ ۱۵/۴، ۶۱/۲۴، ۴۱/۲۹،

بُیُوْتٍ: گھر۔ ۳۶/۲۴،

بُیُوْتَکُمْ: تمہارے گھر۔ ۸۷/۱۰،

بُیُوْتِکُمْ: تمہارے گھر۔ ۴۹/۳، ۱۵۴/۳، ۸۰/۱۶، ۲۷/۲۴، ۶۱/۲۴،

بُیُوْتِکُنَّ: تمہارے (عورتوں کے) گھر۔ ۳۳/۳۳، ۳۴/۳۳،

بُیُوْتَنَا: ہمارے گھر۔ ۱۳/۳۳،

بُیُوْتَھُمْ: ان کے گھر۔ ۲/۵۹،

بُیُوْتِھِمْ: ان کے گھر۔ ۳۳/۴۳، ۳۴/۴۳،

بُیُوْتُھُمْ: ان کے گھر۔ ۵۲/۲۷،

بُیُوْتِھِنَّ: ان (عورتوں) کے گھر۔ ۱/۶۵،

بِیُوْسُفَ: یوسف کے ساتھ۔ ۸۹/۱۲،

بِیَوْمٍ: دن۔ ۲۷/۴۰، ۲۶/۷۰، ۴۶/۷۴، ۱/۷۵، ۱۱/۸۳،

باب التاء

ت ا

ت: قسم اور تعجب کے لئے استعمال ہوتی ہے، حرفِ جَر ہے، صرف اسمِ ذات اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے، کسی اور اسم پر داخل نہیں ہوتی، جیسے تَاللہِ (اللہ کی قسم) اسماء کے آخر میں تانیث کی علامت کے طور پر بھی آتی ہے اور واحد یا جمع یا مبالغہ کے لئے بھی جیسے بَیْضَۃٌ تَمَرَاتٌ اور عَلَّامَۃٌ وغیرہ

تَابَ: (ن) وہ باز آیا (بلاصلہ) اس نے توبہ کی (بصلہٗ الیٰ) اس نے توبہ قبول کی (بصلہٗ علیٰ)۔ تَوْبٌ وتَوبَۃٌ سے ماضی۔ ۳۷/۲، ۵۴/۲، ۱۸۷/۲، ۳۹/۵، ۷۱/۵، ۵۴/۶، ۱۱۷/۹، ۱۱۸/۹، ۱۱۲/۱۱، ۶۰/۱۹، ۸۲/۲۰، ۱۲۲/۲۰، ۷۰/۲۵، ۷۱/۲۵، ۶۷/۲۸، ۱۳/۵۸، ۲۰/۷۳،

تَابَا: ان دونوں نے توبہ کی، وہ دونوں باز آ گئے ۱۶/۴،

تَابِعٍ: (س) پیروی کرنے والا، قبول کرنے والا، تَبْعٌ اور تبَاعٌ سے اسم فاعل ۔ ۱۴۵/۲،

تٰبِعِیْنَ: پیروی کرنے والے، ساتھ رہنے والے، واحد تَابِعٌ، یہاں گھر کے وہ خدمت گار اور کام کرنے والے مراد ہیں جو کھانے پینے سے مطلب رکھتے ہوں اور تاک جھانک، شوخی شرارت سے بے تعلق ہوں ان کے سامنے بھی حسبِ ضرورت عورتوں کو بے پردہ ہونے کی اجازت ہے (موضح القرآن) ۳۱/۲۴،

تَابُوْا: انہوں نے توبہ کی، وہ باز آ گئے۔ ۱۶۰/۲، ۸۹/۳، ۱۴۶/۴، ۳۴/۵، ۱۵۳/۷، ۵/۹، ۱۱/۹، ۱۱۹/۱۶، ۵/۲۴، ۷/۴۰،

تَابُوْتِ: صندوق۔ ۳۹/۲۰،

تَابُوْتُ: صندوق۔ ۲۴۸/۲،

تَارَۃً: ایک بار، ایک مرتبہ، اصل میں۔ تَأْرَۃٌ تھا کثرتِ استعمال کے سبب ہمزہ متروک ہوگیا، جمع تِیَرٌ. ۶۹/۱۷، ۵۵/۲۰،

تَارِكٌ: (ن) ترک کرنے والا، چھوڑنے والا تَرْكٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۱۱،

تَارِكُوْا: ترک کرنے والے، چھوڑنے والے ۳۶/۳۷،

تَارِكِیْ: ترک کرنے والے، چھوڑنے والے ۵۳/۱۱،

تٰلِیٰتِ: (ن) تلاوت کرنے والیاں، پڑھنے والیاں، تِلَاوَۃٌ سے اسمِ فاعل۔ ۳/۳۷،

تٰٓئِبٰتٍ: توبہ کرنے والیاں، باز آنے والیاں۔ تَوْبَۃٌ سے اسم فاعل، واحد تَائِبَۃٌ. ۵/۶۶،

تَآئِبُوْنَ: توبہ کرنے والے، باز آنے والے۔ تَوْبَۃٌ سے اسم فاعل، واحد تَائِبٌ. ۱۱۲/۹،

ت ب

تَبَّ: (ض) وہ ہلاک ہوا، وہ برباد ہوا، وہ ٹوٹ گیا۔ تَبٌّ سے ماضی۔ ۱/۱۱۱،

تُبْ: تُو توبہ قبول کر، تو معاف کر۔ تَوْبَۃٌ سے امر۔ ۱۲۸/۲،

تَبَابٍ: (ض) ہلاکت، بربادی، خسارہ۔ مصدر

ہے۔ ۳۷/۴۰

تَبَارًا: (ض،س) ہلاکت، بربادی۔ تَبَرٌ سے اسم مصدر۔ ۲۸/۷۱،

تَبٰرَكَ: (تفا) وہ بہت برکت والا ہے۔ تَبَارُكٌ سے ماضی۔ ۵۴/۷، ۱۴/۲۳، ۱/۲۵، ۱۰/۲۵، ۶۱/۲۵، ۶۴/۴۰، ۸۵/۴۳، ۷۸/۵۵، ۱/۶۷،

تُبَاشِرُوْهُنَّ: (مفا) تم ان (عورتوں) سے مباشرت کرو، تم ان سے ملو، مُبَاشِرَةٌ سے مضارع ۱۸۷/۲

تَبَايَعْتُمْ: (تفا) تم نے خرید وفروخت کی، تم نے سوداگری کی۔ تَبَايُعٌ سے ماضی۔ ۲۸۲/۲،

تَبَّتْ: وہ ہلاک ہوئی، وہ برباد ہوئی، وہ ٹوٹ گئی۔ تَبٌّ و تَبَابٌ سے ماضی۔ ۱/۱۱۱،

تُبْتُ: میں نے توبہ کی، میں باز آیا (بصلہٗ الیٰ)۔ تَوْبَةٌ سے ماضی۔ ۱۸/۴، ۱۴۳/۷، ۱۵/۴۶،

تَبْتَغُوْا: (افت) تم چاہو، تم تلاش کرو۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹۸/۲، ۲۴/۴، ۱۴/۱۶، ۱۲/۱۷، ۶۶/۱۷، ۳۳/۲۴، ۳۷/۲۸، ۴۶/۳۰، ۱۲/۳۵، ۱۲/۴۵،

تَبْتَغُوْنَ: تم چاہتے ہو، تم تلاش کرتے ہو۔ ۹۴/۴،

تَبْتَغِيْ: تو چاہتا ہے، تو تلاش کرتا ہے. ۱/۶۶،

تَبْتَغِيَ: تو چاہتا ہے، تو تلاش کرتا ہے. ۳۵/۶،

تَبَتَّلْ: (تفع) تو سب سے الگ ہوجا، تو سب سے تعلق ختم کرلے۔ تَبَتُّلٌ سے امر ۸/۷۳،

تُبْتُمْ: تم نے توبہ کی، تم باز آ گئے۔ تَوْبٌ و تَوْبَةٌ سے ماضی۔ ۲۷۹/۲، ۳/۹،

تَبْتَئِسْ: (افت) تو غمگین ہوتا ہے، تو ناامید ہوتا ہے۔ اِبْتِئَاسٌ سے مضارع۔ ۳۶/۱۱، ۶۹/۱۲،

تَبْتِيْلًا: (تف) سب سے الگ ہونا، سب سے بے تعلق ہونا، مصدر ہے۔ ۸/۷۳،

تَبْخَسُوْا: (ف) تم کم دینے لگو، تم گھٹانے لگو۔ بَخْسٌ سے مضارع۔ ۸۵/۷، ۸۵/۱۱، ۱۸۳/۲۶،

تَبْخَلُوْا: (س،ک) تم بخل کرتے ہو، تم کنجوسی کرتے ہو۔ بُخْلٌ سے مضارع، اصل میں تَبْخَلُوْنَ تھا عامل کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۳۷/۴۷

تُبْدَ: (اف) وہ ظاہر کی جائے۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۱/۵،

تَبَدَّلَ: (تفع) تو بدل دے۔ تَبَدُّلٌ سے مضارع، اصل میں، تَتَبَدَّلُ تھا، ایک 'ت' گر گئی۔ ۵۲/۳۳،

تُبَدَّلُ: (تف) وہ تبدیل کردی جائے گی۔ تَبْدِيْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۸/۱۴،

تُبْدُوْا: (اف) تم ظاہر کرتے ہو۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع، اصل میں تُبْدُوْنَ تھا عامل کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۲۸۴/۲، ۱۴۹/۴، ۵۴/۳۳،

تُبْدُوا: تم ظاہر کرتے ہو۔ ۲۷۱/۲،

تُبْدُوْنَ: تم ظاہر کرتے ہو۔ ۳۳/۲، ۹۹/۵، ۲۹/۲۴،

تُبْدُوْنَهَا: تم اس کو ظاہر کرتے ہو۔ ۹۱/۶،

تُبْدُوْهُ: تم اس کو ظاہر کرو۔ ۲۹/۳،

تُبْدِيْ: وہ ظاہر کردیتی۔ ۱۰/۲۸،

تَبْدِيْلَ: (تف) تبدیل کرنا، مصدر ہے۔ ۶۴/۱۰،

تَبْدِيْلًا: تبدیل کرنا۔ ۲۳/۳۳، ۶۲/۳۳، ۴۳/۳۵، ۲۳/۴۸، ۲۸/۷۶،

تُبَذِّرْ: (تف) تم فضول خرچی کرتے ہو، تم بیجا خرچ کرتے ہو۔ تَبْذِيْرٌ سے مضارع۔ ۲۶/۱۷،

تَبْذِيْرًا: فضول خرچی کرنا، بیجا خرچ کرنا، مصدر ہے۔ ۲۶/۱۷،

تَبَرُّجَ: (تفع) خودنمائی کرنا، بے پردگی کرنا، نمائش کرنا، سنگھار کرکے نکلنا، مصدر ہے ۳۳/۳۳

تَبَرَّجْنَ: تم (مؤنث) خودنمائی کرو، تم بناؤ سنگھار کر کے نکلو، تم اپنی زیب و زینت ظاہر کرو ۳۳/۳۳،

تَبَّرْنَا: (تف) ہم نے ہلاک کیا، تَتْبِيْرٌ سے ماضی ۳۹/۲۵،

تَبَــرُّوْا: (س) تم نیکی کرتے ہو، تم احسان کرتے ہو، بِرٌّ سے مضارع، اصل میں، تَبَرُّوْنَ تھا، اَنْ کے آنے سے نون ساقط ہو گیا، ۲۲۴/۲،

تَبَــرُّوْهُــمْ: تم ان سے نیکی (احسان) کرتے رہو، ۸/۶۰،

تَبَرَّاَ: (تفع) وہ الگ ہوا، وہ بیزار ہوا۔ تَبَـرُّءٌ سے ماضی۔ ۱۶۶/۲،

تُبْرِئُ: (اف) تو شفا دیتا ہے، تو تندرست کرتا ہے، اِبْرَاءٌ سے ماضی۔ ۱۱۰/۵،

تَبَــرَّاْنَا: (تفع) ہم الگ ہوئے، ہم بے زار ہوئے تَبَرُّءٌ سے ماضی۔ ۶۳/۲۸،

تَبَرَّءُوْا: وہ بیزار ہوئے۔ ۱۶۷/۲،

تَبْسُطْهَا: (ن) تو اس کو کشادہ کر دے، تو اس کو کھول دے۔ بَسْطٌ سے مضارع۔ ۲۹/۱۷،

تُبْسَــــلَ: (اف) وہ عذاب میں مبتلا کی جائے، وہ سونپی جائے، وہ رسوا کی جائے۔ اِبْسَــالٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۰/۶،

تَبَسَّمَ: (تفع) اس نے تبسم کیا، وہ مسکرایا۔ تَبَسُّمٌ سے ماضی۔ ۱۹/۲۷،

تُبَشِّــــرَ: (تف) تو بشارت دے، تو خوشخبری سنا، تَبْشِيْرٌ سے مضارع۔ ۹۷/۱۹،

تُبَشِّرُوْنَ: تم بشارت دیتے ہو، تم خوشخبری سناتے ہو۔ ۵۴/۱۵،

تُبْصِرُ: (اف) تو دیکھے گا۔ اِبْصَارٌ سے مضارع ۵/۶۸،

تَبْصِرَةً: (تف) دکھانا، سمجھانا، مصدر ہے۔ ۸/۵۰،

تُبْصِرُوْنَ: تم دیکھو گے۔ اِبْصَارٌ سے مضارع ۳/۲۱، ۵۴/۲۷، ۷۲/۲۸، ۵۱/۴۳، ۱۵/۵۲، ۲۱/۵۱، ۸۵/۵۶، ۳۸/۶۹،

تُبْطِلُوْآ: (اف) تم باطل کرو، تم ضائع کرو اِبْطَالٌ سے مضارع۔ ۲۶۴/۲، ۳۳/۴۷،

تَبَعًا: (س) تابع، پیروی کرنے والے۔ تَبَعٌ سے اسم فاعل واحد تَابِعٌ. ۲۱/۱۴، ۴۷/۴۰،

تَبِعَ: اس نے پیروی کی، تَبُعٌ سے ماضی۔ ۳۸/۲، ۷۳/۳،

تُبَّعٍ: شاہانِ یمن کا لقب، جمع تَبَابِعَة. ۳۷/۴۴، ۱۴/۵۰،

تُبْعَثُنَّ: (ف) تم ضرور اٹھائے جاؤ گے، تمہیں ضرور زندہ کیا جائے گا، بَعْثٌ سے مضارع مجہول بانون تاکید۔ ۷/۶۴،

تُبْعَثُوْنَ: تم اٹھائے جاؤ گے، تمہیں زندہ کیا جائے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول ۱۶/۲۳،

تَبِــعَكَ: (س) اس نے تیری پیروی کی۔ ۱۸/۷، ۶۳/۱۷، ۸۵/۳۸،

تَبِعَنِي: اس نے میری پیروی کی۔ ۳۶/۱۴،

تَبِعُوْا: انہوں نے پیروی کی۔ ۱۴۵/۲،

تَبْــغِ: (ض) تو چاہے، تو تلاش کرے، تو خواہش کرے، بَغْيٌ سے مضارع، اصل میں، تَبْغِيْ تھا 'لا' کی وجہ سے 'ی' حذف ہو گئی۔ ۷۷/۲۸،

تَبْــغُوْا: تم چاہتے ہو، تم تلاش کرتے ہو۔ بَـغْيٌ سے مضارع، اصل میں تَبْـغُوْنَ تھا 'لا' کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا۔ ۳۴/۴،

تَبْغُوْنَهَا: تم اس کو چاہتے ہو۔ ۹۹/۳، ۸۶/۷،

تَبْغِيْ: وہ سرکشی کرتی ہے، وہ بغاوت کرتی ہے ۹/۴۹،

تُبْـقِـيْ: (اف) وہ باقی چھوڑتی ہے، اِبْـقَـاءٌ سے مضارع۔ ۲۸/۷۴،

تَبْكُوْنَ: (ض) تم روتے ہو، بُكَاءٌ سے مضارع ۶۰/۵۳،

تُبْلَى: وہ آزمائی جائے گی، اس کا امتحان لیا جائے گا، وہ ظاہر ہو جائے گی، وہ کھل جائے گی۔ بَلَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۹/۸۶

تَبْلُغَ: (ن) تو پہنچتا ہے۔ بُلُوغٌ سے مضارع ۳۷/۱۷

تَبْلُغُوا: تم پہنچتے ہو، بُلُوغٌ سے مضارع، اصل لفظ، تَبْلُغُوْنَ تھا، لام کے آنے سے نون حذف ہو گیا۔ ۵/۲۲، ۶۷/۴۰، ۸۰/۴۰

تَبْلُوا: (س) وہ آزمائے گی، بَلَاءٌ سے مضارع ۳۰/۱۰

تُبْلَوُنَّ: تم ضرور آزمائے جاؤ گے، اصل لفظ لَتُبْلَوُنَّ ہے۔ بَلَاءٌ سے مضارع مجہول بلام تاکید و نون ثقلیہ۔ ۱۸۶/۳

تَبْنُوْنَ: (ض) تم بناتے ہو، تم تعمیر کرتے ہو۔ بِنَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲۸/۲۶

تَبُوْرَ: (ن) وہ ہلاک ہوگی، وہ مٹ جائے گی۔ بَوَارٌ سے مضارع۔ ۲۹/۳۵

تَبُوْءَا: (ن) تو کمائے، تو حاصل کرے، تو رجوع کرے، (بصلہ با) بَوْءٌ و بَوَاءٌ سے مضارع۔ ۲۹/۵

تَبَوَّؤُ: (تفع) انہوں نے جگہ پکڑی، انہوں نے ٹھکانا بنایا، انہوں نے قرار پکڑا۔ تَبَوُّءٌ سے ماضی۔ ۹/۵۹

تُبَوِّئُ: (تف) تو جگہ دیتا ہے، تو ٹھکانا دیتا ہے، تَبْوِيَةٌ سے مضارع۔ ۱۲۱/۳

تَبَوَّآ: (تفع) تم دونوں جگہ دو، تم دونوں گھر برقرار رکھو۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع۔ ۸۷/۱۰

تَبْهَتُهُمْ: (س،ک) وہ ان کو مبہوت کردے گی، وہ ان کے ہوش کھودے گی، وہ ان کو حواس باختہ کردے گی، بَهْتٌ سے مضارع۔ ۴۰/۲۱

تِبْيَانًا: (تف) بیان، پوری وضاحت، پوری تشریح، مصدر برائے مبالغہ۔ ۸۹/۱۶

تَبِيْدَ: (ض) وہ برباد ہوگی، وہ خراب ہوگی، وہ ہلاک ہوگی، بَيَادٌ، بُيُوْدٌ سے مضارع۔ ۳۵/۱۸

تَبْيَضُّ: (افعلا) وہ سفید ہوگی۔ اِبْيِضَاضٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۳

تَبِيْعًا: (س) پیروی کرنے والا، مددگار، انتقام لینے والا۔ تَبَعٌ سے صفت مشبہ۔ ۶۹/۱۷

تَبَيَّنَ: (تفع) وہ ظاہر ہوگیا، وہ کھل گیا۔ تَبَيُّنٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۲، ۲۵۶/۲، ۲۵۹/۲، ۱۱۵/۴، ۹/۸، ۱۱۳/۹، ۱۱۴/۹، ۴۵/۱۴

تُبَيِّنَ: تو بیان کردے، تو ظاہر کردے۔ ۴۴/۱۶، ۶۴/۱۶

تَبَيَّنَتِ: اس (عورت) نے بیان کیا، اس نے معلوم کیا، وہ ظاہر ہوگئی۔ تَبَيُّنٌ سے ماضی ۱۴/۳۴

تُبَيِّنُنَّهٗ: (تف) تم اس کو ضرور بیان کرو گے، اصل لفظ لَتُبَيِّنُنَّهٗ ہے۔ تَبْيِيْنٌ سے مضارع بلام تاکید و نون ثقیلہ۔ ۱۸۷/۳

تَبَيَّنُوْا: تم بیان کرو، تم ظاہر کرو، تم تحقیق کرلو، تَبَيُّنٌ سے امر۔ ۹۴/۴، ۶/۴۹

ت ت

تَتَبَدَّلُوا: (تفع) تم تبدیل کرو، تَبَدُّلٌ سے امر۔ ۲/۴

تَتَّبِعْ: (افت) تو اتباع کر، تو پیروی۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع۔ ۴۸/۵، ۴۹/۵، ۱۵۰/۶، ۱۴۲/۷، ۱۵/۴۲، ۱۸/۴۵

تَتَّبِعَ: تو اتباع کر، تو پیروی کر۔ ۱۲۰/۲

تَتَّبِعِ: تو اتباع کر، تو پیروی۔ ۲۶/۳۸

تَتَّبِعٰنِّ: تم دونوں ضرور پیروی کرنا۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع با نون ثقیلہ۔ ۸۹/۱۰

تَتَّبِعَنِ: تو میری پیروی کر۔ ۹۳/۲۰،

تَتَّبِعُوْا: تم پیروی کرو۔ ۱۶۸/۲، ۲۰۸/۲، ۷۷/۵، ۱۴۲/۶، ۳۷/۷، ۲۱/۲۴،

تَتَّبِعُوا: تم پیروی کرو۔ ۱۳۵/۴،

تَتَّبِعُوْنَ: تم پیروی کرتے ہو۔ ۱۴۸/۶، ۴۷/۱۷، ۸/۲۵،

تَتَّبِعُوْنَا: تم ہماری پیروی کرتے ہو۔ ۱۵/۴۸،

تَتْبَعُهَا: وہ اس کے پیچھے آئے گی۔ ۷/۷۹

تَتْبِيْبٍ: (تف) نقصان پہنچانا، ہلاک کرنا، تباہ و برباد کرنا، مصدر ہے۔ ۱۰۱/۱۱،

تَتْبِيْرًا: (تف) برباد کرنا، ویران کرنا، مصدر ہے۔ ۷/۱۷، ۳۹/۲۵

تَتَجَافٰى: (تفا) وہ الگ رہتی ہے، وہ دور ہوتی ہے۔ تَجَافِیٌ سے مضارع۔ ۱۶/۳۲،

تَتَّخِذَ: (افت) تو لیتا ہے، تو پکڑتا ہے، تو اختیار کرتا ہے۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع۔ ۸۶/۱۸،

تَتَّخِذُ: تو لیتا ہے، تو اختیار کرتا ہے۔ ۷۴/۶

تَتَّخِذُنَا: تو ہم کو بناتا ہے۔ ۶۷/۲،

تَتَّخِذُوْا: تم بناؤ، تم پکڑو۔ ۲۳۱/۲، ۸۰/۳، ۱۱۸/۳، ۸۹/۴، ۱۴۴/۴، ۵۱/۵، ۵۷/۵، ۲۳/۹، ۵۱/۱۶، ۹۴/۱۶، ۲/۱۷، ۱/۶۰،

تَتَّخِذُوْنَ: تم لیتے ہو، تم پکڑتے ہو، تم دھیان کرتے ہو، تم غور و فکر کرتے ہو۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع۔ ۷۴/۷، ۶۷/۱۶، ۹۲/۱۶، ۱۲۹/۲۶،

تَتَّخِذُوْنَهٗ: تم اس کو بناتے ہو، تم اس کو پکڑتے ہو۔ ۵۰/۱۸،

تَتَذَكَّرُوْنَ: (تفع) تم نصیحت پکڑتے ہو، تم دھیان کرتے ہو، تم غور و فکر کرتے ہو۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع۔ ۸۰/۶،

تَتْرَا: پے در پے، یکے بعد دیگرے، لگاتار، اصل میں وَتْـرٰی تھا 'واؤ' کو 'تـا' سے بدل لیا گیا۔ ۴۴/۲۳

تُتْرَكُوْا: (ن) تمہیں ترک کر دیا جائے، تمہیں چھوڑ دیا جائے، تَرْكٌ سے مضارع مجہول، اصل میں، تُتْرَكُوْنَ تھا، اَنْ کے آنے سے نون حذف ہو گیا۔ ۱۶/۹،

تُتْرَكُوْنَ: تم ترک کر دیئے جاؤ گے، تم چھوڑ دیئے جاؤ گے۔ ۱۴۶/۲۶،

تَتْرُكْهُ: تو اس کو ترک کر دے، تو اس کو چھوڑ دے۔ ۱۷۶/۷،

تَتَفَرَّقُوْا: (تفع) تم متفرق ہونے لگو، تم علیحدہ ہونے لگو۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع۔ ۱۳/۴۲،

تَتَفَكَّرُوْا: (تفع) تم فکر کرو، تم غور کرو، تم سوچو۔ تَفَكُّرٌ سے امر۔ ۴۶/۳۴،

تَتَفَكَّرُوْنَ: (تفع) تم فکر کرتے ہو، تم غور کرتے ہو۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع۔ ۲۱۹/۲، ۲۶۶/۲، ۵۰/۶،

تَتَقَلَّبُ: (تفع) وہ پلٹ جاتی ہے، وہ پھر جاتی ہے، تَقَلُّبٌ سے مضارع۔ ۳۷/۲۴،

تَتَّقُوْا: (افت) تم بچتے رہو۔ تم ڈرتے رہو۔ تم پرہیز گار رہو، اِتِّقَاءٌ سے مضارع۔ ۲۲۴/۲، ۲۸/۳، ۱۲۰/۳، ۱۲۵/۳، ۱۷۹/۳، ۱۸۶/۳، ۱۲۸/۴، ۱۲۹/۴، ۶۳/۷، ۲۹/۸، ۳۶/۴۷،

تَتَّقُوْنَ: تم ڈرتے رہو، تم بچتے رہو۔ ۲۱/۲، ۶۳/۲، ۱۷۹/۲، ۱۸۳/۲، ۱۵۳/۶، ۶۵/۷، ۱۷۱/۷، ۳۱/۱۰، ۵۲/۱۶، ۲۳/۲۳، ۳۲/۲۳، ۸۷/۲۳، ۱۰۶/۲۶، ۱۲۴/۲۶، ۱۴۲/۲۶، ۱۶۱/۲۶، ۱۷۷/۲۶، ۱۲۴/۳۷، ۱۷/۷۳،

تَتَكَبَّرَ: (تفع) تو تکبر کرے، تو سرکشی کرے، تو بڑائی کرے۔ تَكَبُّرٌ سے مضارع۔ ۱۳/۷،

تُتْلٰی: اس کی تلاوت کی جاتی ہے، وہ پڑھی جاتی ہے۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۱/۳، ۳۱/۸، ۱۵/۱۰، ۵۸/۱۹، ۷۳/۱۹، ۷۲/۲۲، ۱۰۵/۲۳، ۲۷/۳۱، ۶۶/۲۳، ۴۳/۳۴، ۸/۴۵، ۲۵/۴۵، ۳۱/۴۵، ۷/۴۶، ۱۵/۶۸، ۱۳/۸۳

تَتَلَقّٰهُمُ: (تفع) وہ (فرشتوں کی جماعت) اُن سے ملاقات کرے گی، وہ ان کو لینے آئے گی۔ تَلَقِّیْ سے مضارع۔ ۱۰۳/۲۱

تَتْلُوْا: (ن) تو تلاوت کرتا ہے، تو پڑھتا ہے، تِلَاوَةٌ سے مضارع۔ ۳۰/۱۳

تَتْلُوْا: تو تلاوت کرتا تھا، تو پڑھتا تھا۔ تِلَاوَةٌ سے ماضی استمراری اس کے شروع میں لفظ کُنْتَ ہے۔ ۶۱/۱۰، ۴۵/۲۸، ۴۸/۲۹

تَتْلُوْا: وہ (شیاطین کی جماعت) تلاوت کرتی ہے، وہ پڑھتی ہے۔ ۱۰۲/۲

تَتْلُوْنَ: تم تلاوت کرتے ہو، تم پڑھتے ہو۔ ۴۴/۲

تَتَمَارٰی: (تفا) تو جھٹلاتا ہے، تو جھگڑا کرتا ہے، تو شک کرتا ہے۔ تَمَارِیٌ سے مضارع ۵۵/۵۳

تَتَمَنَّوْا: (تفع) تم تمنا کرو، تم آرزو کرو۔ تَمَنِّیْ سے مضارع۔ ۳۲/۴

تَتَنَاجَوْا: (تفا) تم سرگوشی کرو، تم کانا پھوسی کرو۔ تَنَاجِیْ سے مضارع۔ ۹/۵۸

تَتَنَزَّلُ: (تفع) وہ (فرشتوں کی جماعت) اترتی ہے، وہ نازل ہوتی ہے۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع ۳۰/۴۱

تَتُوْبَا: تم دونوں توبہ کرتی ہو۔ تَوْبَةٌ سے مضارع۔ ۴/۶۶

تَتَوَفّٰهُمُ: (تفع) وہ پورا پورا لیتی ہے، وہ (فرشتوں کی جماعت) ان کی روح قبض کرتی ہے، وہ جان نکالتی ہے۔ تَوَفِّیْ سے مضارع۔ ۲۸/۱۶، ۳۲/۱۶

تَتَوَلَّوْا: (تفع) تم روگردانی کروگے، تم پھروگے (بصلۂ عن)۔ تَوَلِّیْ سے مضارع، اصل لفظ تَتَوَلَّوْنَ تھا، اَنْ کے آنے سے نون حذف ہوگیا۔ ۵۲/۱۱

ت ث

تَثْبِيْتًا: (تف) ثابت کرنا، برقرار رکھنا، مصدر ہے۔ ۲۶۵/۲، ۶۶/۴

تَثْرِيْبَ: (تف) الزام، ملامت، سزا، مصدر ہے ۹۲/۱۲

تَثْقَفَنَّهُمُ: (س) تو ان کو پائے، تو ان پر قابو پائے ثَقْفٌ سے مضارع۔ ۵۷/۸

تُثِيْرُ: (اف) وہ جوتتی ہے، وہ برانگیختہ کرتی ہے، وہ ابھارتی ہے، اِثَارَةٌ سے مضارع ۷۱/۲، ۴۸/۳۰، ۹/۳۵

ت ج

تُجَادِلُ: (مفا) وہ جھگڑتی ہے۔ مُجَادَلَةٌ سے مضارع۔ ۱۱۱/۱۶

تُجَادِلُ: تو جھگڑتا ہے۔ ۱۰۷/۴

تُجَادِلُكَ: وہ تجھ سے جھگڑتی ہے۔ ۱/۵۸

تُجَادِلُوْا: تم جھگڑو۔ ۴۶/۲۹

تُجَادِلُوْنَنِیْ: تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو۔ ۷۱/۷

تِجَارَةً: (ن) تجارت، سوداگری، لین دین، مصدر ہے۔ ۲۸۲/۲، ۲۹/۴، ۲۹/۳۵، ۱۱/۶۲

تِجَارَةٍ: تجارت، سوداگری۔ ۱۱/۶۲

تِجَارَةٍ: تجارت، سوداگری۔ ۱۰/۶۱

تِجَارَةٌ: تجارت، خرید و فروخت۔ ۲۴/۹، ۳۷/۲۴

تِجَارَتُهُمُ: ان کی تجارت، ان کی خرید و فروخت ۱۶/۲

تُجَاهِدُوْنَ: (مفا)تم جہاد کرتے ہو۔ مُجَاهَدَةٌ سے مضارع۔ ۱۱/۶۱،

تَجْتَنِبُوْا: (افت)تم اجتناب کروگے، تم بچوگے اِجْتِنَابٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴،

تَجِدْ: (ض)تو پائے گا۔ وُجُوْدٌ سے مضارع ۵۲/۴، ۸۸/۴، ۱۴۳/۴، ۱۴۵/۴، ۹۷/۱۷، ۱۷/۱۸، ۲۷/۱۸، ۶۲/۳۳، ۴۳/۳۵، ۲۳/۴۸

تَجِدُ: تو پائے گا۔ ۱۷/۷، ۷۵/۱۷، ۷۷/۱۷، ۸۶/۱۷، ۲۲/۵۸،

تَجِدُ: وہ (جان) پائے گی۔ تو پائے گا۔ ۳۰/۳،

تَجِدَنَّ: تو ضرور پائے گا۔ وُجُوْدٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸۲/۵،

تَجِدَنَّهُمْ: تو ان کو ضرور پائے گا۔ ۹۶/۲،

تَجِدُنِيْ: تو مجھے پائے گا۔ ۶۹/۱۸، ۲۷/۲۸، ۱۰۲/۳۷،

تَجِدُوْا: تم پاؤگے۔ ۲۸۳/۲، ۴۳/۴، ۶/۵، ۶۸/۱۷، ۶۹/۱۷، ۲۸/۲۴، ۱۲/۵۸

تَجِدُوْنَ: تم پاؤگے۔ ۹۱/۴،

تَجِدُوْهُ: تم اس کو پاؤگے۔ ۱۱۰/۲، ۲۰/۷۳،

تُجْرِمُوْنَ: (اف)تم جرم کرتے ہو، تم گناہ کرتے ہو۔ اِجْرَامٌ سے مضارع۔ ۳۵/۱۱،

تَجْرِيْ: (ض)وہ جاری ہے، وہ بہتی ہے، وہ چلتی ہے۔ جَرْیٌ وجَرَیَانٌ سے مضارع۔ ۲۵/۲، ۱۶۴/۲، ۲۶۶/۲، ۱۵/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۵/۳، ۱۹۸/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲/۵، ۸۵/۵، ۱۱۹/۵، ۶/۶، ۴۳/۷، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۹/۱۰، ۴۲/۱۱، ۳۵/۱۳، ۲۳/۱۴، ۳۲/۱۴، ۳۱/۱۶، ۳۱/۱۸ ......۵۱ جگہ

تَجْرِيٰنِ: وہ دونوں بہتی ہیں۔ ۵۰/۵۵،

تُجْزٰی: اس کو جزادی جائے گی، اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۱۵/۲۰، ۱۷/۴۰، ۲۲/۴۵، ۱۹/۹۲،

تُجْزَوْنَ: (ض)تم کو جزادی جائیگی، تم کو بدلہ دیا جائے گا۔ جَزَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۳/۶، ۵۲/۱۰، ۹۰/۲۷، ۵۴/۳۶، ۳۹/۳۷، ۲۸/۴۵، ۲۰/۴۶، ۱۶/۵۲، ۷/۶۶،

تَجْزِيْ: وہ جزادے گی، وہ بدلہ دے گی۔ جَزَاءٌ سے مضارع۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲،

تَجَسَّسُوْا: (تفع)تم تجسس کرو، تم تفتیش کرو، تم جاسوسی کرو۔ تَجَسُّسٌ سے مضارع۔ ۱۲/۴۹،

تَجْعَلْ: (ف)تو بنائے گا، تو کرے گا۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ۲۲/۱۷، ۲۹/۱۷، ۳۹/۱۷، ۱۰/۵۹،

تَجْعَلَ: تو بنائے گا، تو کرے گا۔ ۹۴/۱۸،

تَجْعَلُ: تو بنائے گا، تو کرے گا۔ ۳۰/۲،

تَجْعَلْنَا: تو ہم کو مقرر کر، تم ہم کو بنا۔ ۴۷/۷، ۸۵/۱۰، ۵/۶۰،

تَجْعَلْنِيْ: تو مجھ کو مقرر کر، تو مجھ کو بنا۔ ۱۵۰/۷، ۹۴/۲۳،

تَجْعَلُوْا: تم ٹھہراؤ، تم مقرر کرو، تم بناؤ۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ۲۲/۲، ۲۲۴/۲، ۱۴۴/۴، ۶۳/۲۴، ۵۱/۵۱،

تَجْعَلُوْنَ: تم ٹھہراتے ہو، تم مقرر کرتے ہو۔ ۹/۴۱، ۸۲/۵۶،

تَجْعَلُوْنَهٗ: تم اس کو بناتے ہو۔ ۹۱/۶،

تَجَلّٰی: (تفع)اس نے تجلی کی، وہ روشن ہوا، وہ ظاہر ہوا۔ تَجَلِّیٌ سے ماضی۔ ۱۴۳/۷، ۲/۹۲،

تَجْمَعُوْا: (ف)تم جمع کرتے ہو، تم اکٹھا کرتے ہو۔ جَمْعٌ سے مضارع۔ ۲۳/۴،

تَجُوْعَ: (ن)تو بھوکا رہتا ہے۔ جُوْعٌ سے مضارع۔ ۱۱۸/۲۰،

تَجْهَرْ: (ف)تو جہر کرتا ہے، تو پکارتا ہے، تو آواز بلند کرتا ہے۔ جَهْرٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۱۷، ۷/۲۰،

تَجْهَرُوْا: تم پکارتے ہو۔ تم آواز بلند کرتے ہو۔ ۲/۴۹،

تَجْهَلُوْنَ: (س) تم جہالت کرتے ہو، تم بے وقوفی کرتے ہو۔ جَهْلٌ سے مضارع۔ ۱۳۸/۷، ۲۹/۱۱، ۵۵/۲۷، ۳۳/۴۶،

تَجْئَرُوْا: (ف) تم زاری کرو، تم فریاد کرو، تم چلاؤ (بصلہٗ الیٰ) جارٌ وجُؤارٌ سے مضارع ۶۵/۲۳،

تَجْئَرُوْنَ: تم زاری کرتے ہو، تم فریاد کرتے ہو۔ ۵۳/۱۶،

ت ح

تُحَآجُّوْنَ: (مفا) تم حجت کرتے ہو، تم جھگڑا کرتے ہو، مُحَاجَّةٌ سے مضارع۔ ۶۵/۳، ۶۶/۳،

تُحَآجُّوْنَنَا: تم ہم سے حجت کرتے ہو، تم ہم سے جھگڑا کرتے ہو۔ ۱۳۹/۲،

تُحَآجُّوْنِیْ: تم مجھ سے حجت کرتے ہو، تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو۔ ۸۰/۶،

تَحٰضُّوْنَ: (مفا) تم آپس میں تاکید کرتے ہو، تم آپس میں رغبت دلاتے ہو۔ مُحَاضَّةٌ سے مضارع۔ اصل میں۔ تَتَحَاضُّوْنَ تھا ایک 'تـا' کو حذف کردیا گیا، کیونکہ باب تفعل، تفاعل اور تفعلل میں جب دو 'تـا' جمع ہو جائیں تو ایک 'تـا' کو حذف کرنا جائز ہے۔ ۱۸/۸۹،

تَحَاوُرَكُمَا: (تفا) تم دونوں کی گفتگو، تم دونوں کے سوال اور جواب، مصدر ہے۔ ۱/۵۸،

تُحْبَرُوْنَ: (ن) تمہیں خوش حال کیا جائے گا، تمہاری خاطر مدارت کی جائے گی، تمہاری عزت کی جائے گی۔ حَبْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۰/۴۳،

تَحْبِسُوْنَهُمَا: (ض) تم ان دونوں کو محبوس (قید) کرتے ہو، تم ان دونوں کو روکتے ہو۔ حَبْسٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۵،

تَحْبَطَ: (س) وہ مٹ جائے، وہ ضائع ہو جائے، وہ اکارت ہو جائے۔ حَبْطٌ سے مضارع ۲/۴۹،

تُحِبُّوْا: (اف) تم محبت کرتے ہو، تم دوست رکھتے ہو۔ اِحْبَابٌ سے مضارع۔ ۲۱۶/۲،

تُحِبُّوْنَ: تم محبت کرتے ہو، تم پسند کرتے ہو۔ ۳۱/۳، ۹۲/۳، ۱۵۲/۳، ۷۹/۷، ۲۲/۲۴، ۲۰/۷۵، ۲۰/۸۹،

تُحِبُّوْنَهَا: تم اس کو پسند کرتے ہو۔ ۱۳/۶۱،

تُحِبُّوْنَهُمْ: تم ان کو چاہتے ہو۔ ۱۱۹/۳،

تَحْتَ: نیچے، اسم ظرف مکان ہے۔ ۶/۲۰، ۲۹/۴۱، ۱۸/۴۸، ۱۰/۶۶،

تَحتِ: نیچے۔ ۶۶/۵، ۶۵/۶، ۵۵/۲۹،

تَحْتَكِ: تیرے نیچے۔ ۲۴/۱۹،

تَحْتَهٗ: اس کے نیچے۔ ۸۲/۱۸،

تَحْتَهَا: اس (مؤنث) کے نیچے۔ ۱۰۰/۹،

تَحْتِهَا: اس (مؤنث) کے نیچے۔ ۲۵/۲، ۲۶۶/۲، ۱۵/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۵/۳، ۱۹۸/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲/۵، ۸۵/۵، ۱۱۹/۵، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۳۵/۱۳، ۲۳/۱۴، ۳۱/۱۶، ۲۴/۱۹، ۷۶/۲۰، ۱۴/۲۲، ۲۳/۲۲، ۱۰/۲۵، ۵۸/۲۹، ۲۰/۳۹، ۱۲/۴۷،...... ۳۶ جگہ

تَحْتِهِمْ: ان کے نیچے۔ ۶/۶، ۱۶/۳۹،

تَحْتِهِمُ: ان کے نیچے۔ ۴۳/۷، ۹/۱۰، ۳۱/۱۸،

تَحْتِیْ: میرے نیچے۔ ۵۱/۴۳،

تُحَدِّثُ: (تف) تو بیان کرتا ہے، تو خبر دیتا ہے تَحْدِیْثٌ سے مضارع۔ ۴/۹۹،

تُحَدِّثُوْنَهُمْ: تم ان سے بیان کرتے ہو۔ ۷۶/۲،

تَحْذَرُوْنَ: (س) تم ڈرتے ہو، تم پرہیز کرتے

ہو، تم بچتے ہو۔ حَذَرٌ سے مضارع۔ ۶۴/۹،

تَحْرُثُوْنَ: (ن) تم بوتے ہو، تم بیج بکھیرتے ہو۔ حَرْثٌ سے مضارع۔ ۶۳/۵۶،

تَحْرِصْ: (ض) تو حرص کرتا ہے، تو لالچ کرتا ہے حِرْصٌ سے مضارع۔ ۳۷/۱۶،

تُحَرِّكْ: (تف) تو حرکت دے۔ تو ہلا، تو چلا۔ تَحْرِيْكٌ سے مضارع۔ ۱۶/۷۵،

تُحَرِّمْ: (تف) تو حرام کرتا ہے۔ تَحْرِيْمٌ سے مضارع۔ ۱/۶۶،

تُحَرِّمُوْا: تم حرام کرتے ہو۔ ۸۷/۵،

تَحَرَّوْا: (تفع) وہ چلے، انہوں نے ارادہ کیا، تَحَرِّیٌ سے ماضی۔ ۱۴/۷۲،

تَحْرِيْرُ: (تف) تحریر کرنا، لکھنا، آزاد کرنا، مصدر ہے۔ ۹۲/۴، ۸۹/۵، ۳/۵۸،

تَحْزَنْ: (س،ن) تو غم کھاتا ہے۔ حُزْنٌ سے مضارع۔ ۴۰/۹، ۸۸/۱۵، ۱۲۷/۱۶، ۷۰/۲۷، ۳۳/۲۹،

تَحْزَنَ: وہ غمگین ہوتی ہے۔ ۴۰/۲۰، ۱۳/۲۸،

تَحْزَنُوْا: تم غمگین ہوتے ہو۔ ۱۳۹/۳، ۱۵۳/۳، ۳۰/۴۱،

تَحْزَنُوْنَ: تم غمگین ہوتے ہو۔ ۴۹/۷، ۶۸/۴۳،

تَحْزَنِیْ: تو غمگین ہوتی ہے۔ ۲۴/۱۹، ۷/۲۸،

تُحِسُّ: (اف) تو محسوس کرتا ہے، تو دیکھتا ہے، تو آہٹ پاتا ہے اِحْسَاسٌ سے مضارع ۹۸/۱۹،

تَحْسَبُ: (ح،س) تو گمان کرتا ہے، تو خیال کرتا ہے۔ حِسْبَانٌ سے مضارع۔ ۴۴/۲۵،

تَحْسَبَنَّ: تو ضرور گمان کرے گا، تو ضرور خیال کرے گا۔ حِسْبَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۶۹/۳، ۱۸۸/۳، ۴۷/۱۴، ۵۷/۲۴،

تَحْسَبَنَّهُمْ: تو ضرور ان کو خیال کرے گا، ۱۸۸/۳،

تَحْسَبُوْنَهٗ: تم اس کو گمان کرتے ہو۔ ۱۵/۲۴،

تَحْسَبُوْهُ: تم اس کے متعلق خیال کرو، ۸۷/۳، ۱۱/۲۴،

تَحْسَبُهَا: تو اس (مؤنث) کو گمان کرتا ہے ۸۸/۲۷،

تَحْسَبُهُمْ: تو ان کو خیال کرتا ہے۔ ۱۸/۱۸، ۱۴/۵۹،

تَحْسُدُوْنَنَا: (ن،ض) تم ہم سے حسد کرتے ہو، تم ہم سے جلتے ہو۔ حَسَدٌ سے مضارع ۱۵/۴۸،

تَحَسَّسُوْا: (تفع) تم خبر لو، تم تلاش کرو، تم جستجو کرو تَحَسُّسٌ سے امر۔ ۸۷/۱۲،

تُحْسِنُوْا: (اف) تم احسان کرو، تم نیکی کرو۔ اِحْسَانٌ سے مضارع۔ ۱۲۸/۴،

تَحُسُّوْنَهُمْ: (ن) تم ان کو کاٹنے لگو، تم ان کو قتل کرنے لگو۔ حَسٌّ سے مضارع۔ ۱۵۲/۳،

تُحْشَرُوْنَ: (ن،ض) تم جمع کئے جاؤ گے، تم اکھٹے کئے جاؤ گے، حَشْرٌ سے مضارع مجہول ۲۰۳/۲، ۱۲/۳، ۱۵۸/۳، ۹۶/۵، ۷۲/۶، ۲۴/۸، ۷۹/۲۳، ۹/۵۸، ۲۴/۶۷،

تَحَصُّنًا: (تفع) پاکدامن رہنا، پرہیز گار رہنا، مصدر ہے۔ ۳۳/۲۴،

تُحْصِنَكُمْ: (اف) وہ تم کو بچا لے، وہ تم کو محفوظ رکھے۔ اِحْصَانٌ سے مضارع۔ ۸۰/۲۱،

تُحْصِنُوْنَ: تم (بیج کے لئے) روکے رکھو، تم بچائے رکھو، مراد وہ دانے ہیں جو دوبارہ کاشت کے لئے محفوظ کر لئے جائیں۔ ۴۸/۱۲،

تُحْصُوْهُ: (اف) تم اس کا شمار کرو گے، تم اس کو گنو گے، تم اس کو پورا کرو گے۔ اِحْصَاءٌ سے مضارع۔ ۲۰/۷۳،

تُحْصُوْهَا: تم اس کا شمار کرو گے، تم اس کو گنو گے۔ ۳۴/۱۴، ۱۸/۱۶،

تُحِطْ: (اف) تو احاطہ کرے گا، تو گھیرے گا۔

اِحَاطَةٌ سے مضارع۔ ۶۸/۱۸،

تَحۡكُمَ: (ن) تو حکم دیتا ہے، تو فیصلہ کرتا ہے، حُكۡمٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۴،

تَحۡكُمُ: تو حکم دیتا ہے، تو فیصلہ کرتا ہے۔ ۴۶/۳۹،

تَحۡكُمُوۡا: تم حکم دیتے ہو، تم فیصلہ کرتے ہو، اصل میں تَحۡكُمُوۡنَ تھا 'اَنۡ' کے آنے سے 'ن' گر گیا۔ ۵۸/۴،

تَحۡكُمُوۡنَ: تم حکم دیتے ہو، تم فیصلہ کرتے ہو ۳۵/۱۰، ۱۵۴/۳۷، ۳۶/۶۸، ۳۹/۶۸،

تَحِلُّ: (ض) وہ حلال ہوتی ہے، حِلٌّ سے مضارع۔ ۲۳۰/۲،

تَحُلُّ: (ن) وہ نازل ہوگی، وہ اترے گی۔ حُلُوۡلٌ وحَلٌّ سے مضارع۔ ۳۱/۱۳،

تَحِلَّةَ: (تف) حلال کرنا، کھولنا، قسم کا کفارہ ادا کرنا، تَفۡعِلَةٌ کے وزن پر، حَلَّلَ کا مصدر ہے ۲/۶۶،

تَحۡلِقُوۡا: (ض) تم منڈواؤ، تم حجامت کراؤ۔ حَلۡقٌ سے مضارع۔ ۱۹۶/۲،

تُحِلُّوۡا: (اف) تم حلال سمجھو، تم بے حرمت کرو۔ اِحۡلَالٌ سے مضارع۔ ۲/۵،

تَحۡمِلُ: (ض) تو اٹھاتا ہے، تو بوجھ ڈالتا ہے، تو لادتا ہے، حَمۡلٌ سے مضارع، جو بوجھ ظاہری طور پر اٹھائے جاتے ہیں جیسے پیٹھ پر اٹھانا اس کے لئے حِمۡلٌ آتا ہے اور جو بوجھ باطنی طور پر اٹھائے جاتے ہیں جیسے پیٹ میں بچہ، ابر میں پانی وغیرہ ان کے لئے حَمۡلٌ آتا ہے۔ ۲۸۶/۲، ۱۷۶/۷،

تَحۡمِلُ: وہ حاملہ ہوتی ہے، وہ اٹھاتی ہے، حَمۡلٌ سے مضارع۔ ۸/۱۳، ۴۷/۱۶، ۶۰/۲۹، ۱۱/۳۵، ۴۷/۴۱،

تُحَمِّلۡنَا: (تف) تو ہم پر ڈال، تو ہم سے اٹھوا تَحۡمِيۡلٌ سے مضارع۔ ۲۸۶/۲،

تُحۡمَلُوۡنَ: تم سوار ہوئے پھرتے ہو، تم لدے پھرتے ہو۔ حَمۡلٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۲/۲۳، ۸۰/۴۰،

تَحۡمِلُهُ: وہ اس کو اٹھاتی ہے۔ ۲۴۸/۲،

تَحۡمِلُهٗ: وہ اس کو اٹھاتی ہے۔ ۲۷/۱۹،

تَحۡمِلُهُمۡ: تو ان کو سوار کر دے۔ ۹۲/۹،

تَحۡنَثۡ: (س) تو قسم توڑتا ہے، حِنۡثٌ سے مضارع۔ ۴۴/۳۸،

تَحۡوِيۡلًا: (تف) تبدیلی، تغیر، مصدر ہے۔ ۵۶/۱۷، ۷۷/۱۷، ۴۳/۳۵،

تَحِيَّةً: (تف) زندگی کی دعا، دعائے خیر، دعا کے طور پر، مصدر ہے، حَيَاةٌ سے ماخوذ ۶۱/۲۴، ۷۵/۲۵،

تَحِيَّةٍ: دعا۔ ۸۶/۴،

تَحِيَّتُهُمۡ: ان کی دعائے خیر۔ ۱۰/۱۰، ۲۳/۱۴، ۴۴/۳۳،

تَحِيۡدُ: (ض) تو مڑتا ہے، تو کنارہ کرتا ہے۔ تو کتراتا ہے، تو ٹلتا ہے، تو بدکتا ہے۔ (بصلۂ عن)۔ حَيۡدٌ سے مضارع۔ ۱۹/۵۰،

تُحِيۡطُوۡا: (اف) تم احاطہ کرتے ہو، تم گھیرتے ہو۔ اِحَاطَةٌ سے مضارع۔ ۸۴/۲۷،

تَحۡيَوۡنَ: (س) تم زندہ رہو گے۔ حَيٰوةٌ سے مضارع۔ ۲۵/۷،

تُحۡيِيۡ: (اف) تو زندہ کرتا ہے۔ اِحۡيَاءٌ سے مضارع۔ ۲۶۰/۲،

ت خ

تَخَاصُمُ: (تفا) آپس میں جھگڑنا، مصدر ہے ۶۴/۳۸،

تُخَاطِبْنِي: (مفا) تو مجھ سے خطاب کرتا ہے، تو مجھ سے گفتگو کرتا ہے، مُخَاطَبَةٌ سے مضارع۔ ۳۷/۱۱، ۲۷/۲۳،

تَخَفْ: (س،ن) تو خوف کھائے گا، تو ڈرے گا۔ خَوْفٌ سے مضارع۔ ۷۷/۲۰

تَخَافَا: تم دونوں خوف کھاتے ہو، ڈرتے ہو ۴۶/۲۰،

تُخَافِتْ: (مفا) تہ کر، تو آہستہ پڑھ، مُخَافَتَةٌ سے مضارں۔ ۱۱۰/۱۷،

تَخَافَنَّ: تو ضرور خوف کھائے گا، تو ضرور ڈرے گا۔ خَوْفٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۸/۸،

تَخَافُوْا: تم خوف کھاتے ہو، تم ڈرتے ہو ۳۰/۴۱

تَخَافُوْنَ: تم ڈرتے ہو۔ ۳۴/۴، ۸۱/۶، ۲۶/۸، ۲۷/۴۸،

تَخَافُوْنَهُمْ: تم ان سے ڈرتے ہو۔ ۲۸/۳۰،

تَخَافُوْهُمْ: تم ان سے ڈرتے رہو۔ ۱۷۵/۳،

تَخَافِيْ: تو (مؤنث) خوف کر، تو ڈر۔ ۷/۲۸

تُخَالِطُوْهُمْ: (مفا) تم ان کو (خرچ میں) ملالو، تم ان کو شریک رکھو۔ مُخَالَطَةٌ سے مضارع۔ ۲۲۰/۲،

تُخْبِتَ: (اف) وہ عاجزی کرے، وہ جھکے، وہ دبے، اِخْبَاتٌ سے مضارع۔ ۵۴/۲۲،

تَخْتَانُوْنَ: (افت) تم خیانت کرتے ہو، تم حق تلفی کرتے ہو۔ اِخْتِيَانٌ سے مضارع۔ ۱۸۷/۲،

تَخْتَصِمُوْا: (افت) تم لڑتے ہو، تم جھگڑا کرتے ہو، اِخْتِصَامٌ سے مضارع۔ ۲۸/۵۰،

تَخْتَصِمُوْنَ: تم لڑتے ہو، تم جھگڑا کرتے ہو، ۳۱/۳۹

تَخْتَلِفُوْنَ: (افت) تم اختلاف کرتے ہو، اِخْتِلَافٌ سے مضارع ۵۵/۳، ۴۸/۵، ۱۶۴/۶، ۹۲/۱۶، ۶۹/۲۲، ۶۳/۴۳،

تَخِرُّ: (ض) وہ (پہاڑ) گر پڑیں گے۔ خَرٌّ وخُرُوْرٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۹،

تَخْرُجُ: (ن) وہ نکلے گا۔ خُرُوْجٌ سے مضارع۔ ۲۲/۲۰، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸،

تَخْرُجَ: تو نکلے۔ ۵/۴۹،

تَخْرُجُ: وہ نکلتی ہے۔ ۵/۱۸، ۲۰/۲۳، ۶۴/۳۷، ۴۷/۴۱،

تُخْرِجَ: (اف) تو نکالے، اِخْرَاجٌ سے مضارع ۱/۱۴،

تُخْرِجُ: تو نکالتا ہے۔ ۲۷/۳، ۱۱۰/۵،

تُخْرِجَنَا: تو ہم کو نکالتا ہے۔ ۵۷/۲۰،

تَخْرُجُوْا: تم نکلو گے، خُرُوْجٌ سے مضارع ۸۳/۹،

تُخْرِجُوْا: (اف) تم نکالو گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع۔ ۱۲۳/۷،

تَخْرُجُوْنَ: تم نکلو گے۔ ۲۵/۳۰،

تُخْرِجُوْنَ: تم نکالتے ہو۔ ۸۴/۲، ۸۵/۲،

تُخْرَجُوْنَ: (اف) تم نکالے جاؤ گے، اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۵/۷، ۱۹/۳۰، ۱۱/۴۳،

تُخْرِجُوْهُ: تم اس کو نکالو گے۔ ۱۴۸/۶،

تُخْرِجُوْهُنَّ: تم ان (عورتوں) کو نکالو گے ۱/۶۵،

تَخْرُصُوْنَ: (ن) تم اٹکل سے باتیں بناتے ہو، تم تجویزیں کرتے ہو، تم جھوٹ بولتے ہو، خَرْصٌ سے مضارع۔ ۱۴۸/۶،

تَخْرِقَ: (ض) تو پھاڑے گا، تو چلنے میں زمین کو قطع کرے گا۔ خَرْقٌ سے مضارع۔ ۳۷/۱۷

تُخْزِنَا: (اف) تو ہم کو رسوا کر، تو ہم کو ہلاک کر، اِخْزَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹۴/۳،

تُخْزِنِيْ: تو مجھے رسوا کر۔ ۸۷/۲۶،

تُخْزُوْنِ: تم مجھے رسوا کرو۔ ۷۸/۱۱، ۶۹/۱۵،

تُخْسِرُوْا: (اف) تم خسارہ کرتے ہو، تم کم کرتے ہو۔ اِخْسَارٌ سے مضارع۔ ۹/۵۵،

تَـخْسِيْرٍ: (تف) خسارہ کرنا، نقصان کرنا، ہلاک کرنا، مصدر ہے۔ ٦٣/١١،

تَـخْشَى: (س) تو ڈرتا ہے، تو بچتا ہے۔ خَشْيَةٌ سے مضارع۔ ٣٧/٣٣،

تَخْشٰى: تو ڈرتا ہے۔ ٧٧/٢٠، ١٩/٧٩،

تَخْشٰهُ: تو اس سے ڈرتا ہے۔ ٣٧/٣٣،

تَـخْشَعَ: (ف) وہ عاجزی کرتی ہے، وہ گڑگڑاتی ہے۔ خُشُوْعٌ سے مضارع۔ ١٦/٥٧،

تَخْشَوْا: تم ڈرو۔ خَشْيَةٌ سے مضارع۔ ٤٤/٥،

تَخْشَوْنَ: تم ڈرتے ہو۔ ٢٤/٩،

تَخْشَوْنَهُمْ: تم ان سے ڈرو۔ ١٣/٩،

تَخْشَوْهُ: تم اس سے ڈرو۔ ١٣/٩،

تَخْشَوْهُمْ: تم ان سے ڈرو۔ ١٥٠/٢، ٣/٥،

تَـخْـضَـعْنَ: (ف) تم نزاکت کرو، تم نرمی کرو، تم تواضع اختیار کرو۔ خُضُوْعٌ سے مضارع، یہاں بات چیت میں جھکنا اور تواضع کرنا مراد ہے۔ ٣٢/٣٣،

تَخْطَفُهُ: (س) وہ (پرندوں کا غول) اس کو اچک لیتی ہے وہ اس کو جھپٹ لیتی ہے۔ خَطْفٌ سے مضارع۔ ٣١/٢٢،

تَـخُـطُّـهُ: (ن) تو اس کو لکھتا ہے۔ خَطٌّ سے مضارع۔ ٤٨/٢٩،

تَـخْـفٰى: (س) وہ چھپی رہے گی۔ خِفَاءٌ سے مضارع۔ ١٨/٦٩،

تَخَفْ: (س، ن) تو خوف کھا، تو ڈر۔ خَوْفٌ سے ٧٠/١١، ٢١/٢٠، ٦٨/٢٠، ١٠/٢٧، ٢٥/٢٨، ٣١/٢٨، ٣٣/٢٩، ٢٢/٣٨، ٢٨/٥١،

تُـخْـفُوْا: (اف) تم چھپاتے ہو۔ اِخْـفَاءٌ سے مضارع۔ ٢٩/٣،

تُخْفُوْنَ: تم چھپاتے ہو۔ ١٥/٥، ٩١/٦، ٢٥/٢٧،

تُخْفُوْهُ: تم اس کو چھپاتے ہو۔ ٢٨٤/٢، ١٤٩/٤، ٥٤/٣٣،

تُخْفُوْهَا: تم اس (مؤنث) کو چھپاتے ہو۔ ٢٧١/٢،

تُخْفِيْ: تو چھپاتا ہے۔ ٣٧/٣٣،

تُخْفِيْ: وہ چھپاتی ہے۔ ١١٨/٣، ١٩/٤٠،

تَـخْـفِيْفٌ: (تف) تخفیف کرنا، ہلکا کرنا، آسان کرنا، مصدر ہے۔ ١٧٨/٢،

تَخَلَّتْ: (تفع) وہ خالی ہو گئی، تَخَلِّیْ سے ماضی ٤/٨٤،

تَـخْلُدُوْنَ: (ن) تم ہمیشہ رہو گے۔ خُلُوْدٌ سے مضارع۔ ١٢٩/٢٦،

تُـخْـلِفُ: (اف) تو خلاف کرتا ہے۔ اخْلَافٌ سے مضارع۔ ١٩٤/٣،

تُخْلَفَهُ: تو اس کے خلاف پائے گا۔ ٩٧/٢٠،

تَخْلُقُ: (ن) تو بناتا ہے۔ خَلْقٌ سے مضارع ١١٠/٥،

تَخْلُقُوْنَ: تم بناتے ہو، تم گھڑ لیتے ہو، ١٧/٢٩،

تَـخْـلُـقُـوْنَـهٗ: تم اس کو پیدا کرتے ہو، تم اس کو بناتے ہو۔ ٥٩/٥٦،

تَخَوُّفٍ: (تفع) خوف دلانا، ڈرانا، مصدر ہے ٤٧/١٦،

تَـخُوْنُوْا: (ن) تم خیانت کرتے، تم چوری کرتے۔ خِيَانَةٌ سے مضارع۔ ٢٧/٨،

تَخْوِيْفًا: (تفا) خوف دلانا، ڈرانا، مصدر ہے۔ ٥٩/١٧،

تَخَيَّرُوْنَ: (تفع) تم پسند کرتے ہو، تم اختیار کرتے ہو، تَخَيُّرٌ سے مضارع، اصل لفظ تَتَخَيَّرُوْنَ تھا ایک "تا" ساقط ہو گئی۔ ٣٨/٦٨،

ت د

تَدٰرَكَهٗ: (تفا) اس نے اس کا تدارک کیا، اس نے اس کو پالیا۔ تَدَارُكٌ سے ماضی۔ ٤٩/٦٨،

تَـدَايَـنتُـمْ: (تفا) تم نے ایک دوسرے کو قرض (ادھار) دیا۔ تَدَایُنٌ سے ماضی۔ ۲۸۲/۲،

تَـدَّخِـرُوْنَ: (افت) تم جمع کرتے ہو، تم ذخیرہ کرتے ہو۔ اِدِّخارٌ سے مضارع، یہ اصل میں۔ اِذتِخارٌ تھا 'تا' کو دال اور ذال کو دال سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔ ۴۹/۳،

تُـدْخِلِ: (اف) تو داخل کرتا ہے۔ اِدْخالٌ سے مضارع۔ ۱۹۲/۳،

تَـدْخُلُنَّ: تم ضرور داخل ہوگے۔ دُخُولٌ سے مضارع۔ ۲۷/۴۸،

تَدْخُلُوْا: تم داخل ہوگے۔ ۶۷/۱۲، ۲۷/۲۴، ۲۹/۲۴، ۵۳/۳۳،

تَدْخُلُوا: تم داخل ہوگے۔ ۲۱۴/۲، ۱۴۲/۳،

تَدْخُلُوهَا: تم اس میں داخل ہوتے ہو۔ ۲۸/۲۴،

تَدْرُسُوْنَ: (ن) تم پڑھتے ہو۔ دَرْسٌ سے مضارع ۷۹/۳، ۳۷/۶۸،

تُـدْرِكُ: (اف) وہ ادراک کرلے، وہ پالے، اِدْرَاكٌ سے مضارع۔ ۴۰/۳۶،

تُدْرِكُهُ: وہ اس کو پاتی ہے۔ ۱۰۳/۶،

تَـدْرُوْنَ: (ض) تم جانتے ہو، تم کو معلوم ہے۔ دَرْیٌ و دُرِیٌّ اور دِرَايَةٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴،

تَدْرِیْ: وہ جانتی ہے۔ ۳۴/۳۱،

تَدْرِی: تو جانتا ہے۔ ۵۲/۴۲، ۱/۶۵،

تَـدْعُ: (ن) تو دعا کرتا ہے، تو دعوت دیتا ہے، تو پکارتا ہے، دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے مضارع ۱۰۶/۱۰، ۲۱۳/۲۶، ۸۸/۲۸،

تَدْعُ: وہ (جان) دعوت دیتی ہے، وہ پکارتی ہے، وہ بلاتی ہے، دَعْوَةٌ سے مضارع مؤنث ۱۸/۳۵،

تُـدْعٰی: وہ بلائی جائے گی، وہ پکاری جائے گی۔ دُعَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۸/۴۵،

تَدْعُوْا: وہ دعوت دیتی ہے، وہ پکارتی ہے، دُعَاءٌ سے مضارع مؤنث غائب۔ ۱۷/۷۰،

تَدْعُوْا: تم دعوت دیتے ہو، تم پکارتے ہو، دُعَاءٌ سے مضارع مذکر حاضر ۱۱۰/۱۷، ۱۴/۲۵، ۳۵/۴۷، ۱۸/۷۲،

تَدْعُوْنَ: تم پکارتے ہو۔ ۴۰/۶، ۴۱/۶، ۵۶/۶، ۳۷/۷، ۱۹۴/۷، ۱۹۷/۷، ۶۷/۱۷، ۴۸/۱۹، ۷۲/۲۲، ۷۳/۲۲، ۱۳/۳۵، ۴۰/۳۵، ۱۲۵/۳۷، ۳۸/۳۹، ۶۶/۴۰، ۴/۴۶،

تُـدْعَـوْنَ: تم کو دعوت دی جاتی ہے، تم پکارے جاتے ہو، تم بلائے جاتے ہو۔ دُعَـاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰/۴۰، ۳۸/۴۷، ۱۶/۴۸،

تَـدَّعُـوْنَ: تم چاہتے ہو، تم آرزو کرتے ہو، تم مانگتے ہو۔ اِدِّعَاءٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴۱،

تَدْعُونَا: تو ہم کو بلاتا ہے۔ ۶۲/۱۱، ۵/۴۱،

تَدْعُوْنَنَا: تم ہم کو بلاتے ہو۔ ۹/۱۴،

تَدْعُوْنَنِیْ: تم مجھ کو بلاتے ہو۔ ۴۱/۴۰، ۴۲/۴۰، ۴۳/۴۰،

تَدْعُوْنَهُ: تم اس کو بلاتے ہو۔ ۶۳/۶،

تَدْعُوْهُمْ: تو ان کو بلاتا ہے، تو ان کو پکارتا ہے۔ ۷۳/۲۳، ۱۳/۴۲،

تَـدْعُوْهُمْ: تم ان کو بلاتے ہو، تم ان کو پکارتے ہو، اصل لفظ تَدْعُوْنَ تھا، اِنْ (شرطیہ) کے آنے سے 'ن' حذف ہوگیا ۱۹۳/۷، ۱۹۸/۷، ۱۴/۳۵،

تَـدْعُـهُـمْ: تو ان کو بلاتا ہے، تو ان کو پکارتا ہے، اصل میں تَـدْعُـوْهُمْ تھا، 'ان' کے آنے سے حرفِ علت 'و' حذف ہوگئی۔ ۵۷/۱۸،

تَدَلّٰی: (تفع) وہ نزدیک آیا، وہ اُترایا، وہ لٹک آیا، تَدَلِّیٌ سے ماضی۔ ۸/۵۳،

تُدْلُوْا: (اف) تم کھینچ کر لے جاؤ، تم پہنچاؤ۔ اِدْلَاءٌ

سے مضارع۔ ۱۸۸/۲،

تُدَمِّرُ: (تف) وہ ہلاک کرتی ہے، وہ تباہ کرتی ہے، وہ اکھاڑتی ہے۔ تَدْمِیْرٌ سے مضارع ۲۵/۴۶،

تَدْمِیْرًا: (تف) ہلاک کرنا، تباہ و برباد کرنا، اکھاڑنا، مصدر ہے۔ ۱۶/۱۷، ۳۶/۲۵،

تَدُوْرُ: (ن) وہ دور کرتی ہے، وہ پھرتی ہے، وہ گردش کرتی ہے۔ دَوْرٌ سے مضارع ۱۹/۳۳،

تُدْهِنُ: (اف) تو نرمی کرتا ہے، تو سستی کرتا ہے تو ڈھیلا ہوتا ہے۔ اِدْهَانٌ سے مضارع ۹/۶۸،

تُدِیْرُوْنَهَا: (اف) تم اس کو گھماتے ہو، تم اس کو گردش میں لاتے ہو، اِدَارَةٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

ت ذ

تَذْبَحُوْا: (ف) تم ذبح کرتے ہو۔ ذَبْحٌ سے مضارع۔ ۶۷/۲،

تَذَرُ: تو چھوڑتا ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع۔ ۲۶/۷۱،

تَذَرُ: تو چھوڑتا ہے۔ ۱۲۷/۷،

تَذَرُ: وہ چھوڑتی ہے۔ ۴۲/۵۱، ۲۸/۷۴،

تَذَرُنَّ: تم چھوڑو گے۔ وَذْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۳/۷۱،

تَذَرْنِی: تو مجھے چھوڑتا ہے۔ ۸۹/۲۱،

تَذَرُوْنَ: تم چھوڑتے ہو۔ ۱۶۶/۲۶، ۱۲۵/۳۷، ۲۱/۷۵،

تَذْرُوْهُ: وہ اس کو اڑاتی ہے، وہ اس کو بکھیرتی ہے، ذَرْوٌ سے مضارع۔ ۴۵/۱۸،

تَذَرُوْهَا: تم اس کو چھوڑتے ہو۔ ۱۲۹/۴،

تَذَرْهُمْ: تو ان کو چھوڑتا ہے۔ ۲۷/۷۱،

تَذْكُرُ: (ن) تو یاد کرتا ہے، ذِكْرٌ سے مضارع، ۸۵/۱۲،

تَذَكَّرَ: (تفع) اس نے نصیحت پکڑی، اس نے سوچا، اس نے یاد کیا۔ تَذَكُّرٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳۵،

تُذَكِّرَ: (تف) وہ یاد دلائے۔ تَذْكِیْرٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

تَذْكِرَةً: (تف) یاد کرنے کی چیز، نصیحت۔ تَذْكِیْرٌ سے اسم مصدر، قرآن کریم کو تَذْكِرَةٌ اس لئے کہا گیا ہے کہ وہ تمام کا تمام نصیحت ہے۔ ۳/۲۰، ۷۳/۵۶، ۱۲/۶۹،

تَذْكِرَةِ: یادگار، نصیحت۔ ۴۹/۷۴،

تَذْكِرَةٌ: نصیحت۔ ۴۸/۶۹، ۱۹/۷۳، ۵۴/۷۴، ۲۹/۷۶، ۱۱/۸۰،

تَذَكَّرُوْا: انہوں نے یاد کیا، وہ چونک گئے، تَذَكُّرٌ سے ماضی۔ ۲۰۱/۷،

تَذْكُرُوْا: (تفع) تم یاد کرتے ہو۔ ۱۳/۴۳،

تَذَكَّرُوْنَ: تم نصیحت پکڑتے ہو، تم سمجھتے ہو ۱۵۲/۶، ۳/۷، ۵۷/۱۰، ۳/۱۱، ۲۴/۱۱، ۳۰/۱۱، ۱۷/۱۶، ۹۰/۱۶، ۸۵/۲۳، ۱/۲۴، ۲۷/۲۴، ۶۲/۲۷، ۱۵۵/۳۷، ۲۳/۴۵، ۴۹/۵۱، ۶۲/۵۶، ۴۲/۶۹،

تَذْكُرُوْنَ: تم یاد کرتے ہو، ذِكْرٌ سے مضارع، ۴۴/۴۰،

تَذْكُرُوْنَهُنَّ: تم ان عورتوں کو یاد کرو گے۔ ۲۳۵/۲،

تَذْكِیْرِیْ: (تف) میرا نصیحت کرنا، میرا سمجھانا، مصدر ہے۔ ۷۱/۱۰،

تُذِلُّ: (اف) تو ذلت دیتا ہے، تو جھکاتا ہے، اِذْلَالٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳،

تَذْلِیْلًا: (تف) ذلیل کرنا، جھکانا، مصدر ہے۔ ۱۴/۷۶،

تَذُوْدٰنِ: وہ دونوں ہانکتی ہیں، وہ دونوں روکتی ہیں۔ ذَوْدٌ سے مضارع۔ ۲۳/۲۸،

تَذُوْقُوْا: (ن) تم چکھتے ہو۔ ذَوْقٌ سے مضارع ۹۴/۱۶،

تَذْهَبُ: (ف) وہ جاتی ہے، ذَهَابٌ سے مضارع، ۸/۳۵،

تَذْهَبَ: وہ جاتی ہے۔ ۴۶/۸،

تَذْهَبُوْا: تم جاتے ہو۔ ۱۹/۴، ۱۳/۱۲،

تَذْهَبُوْنَ: تم جاتے ہو۔ ٢٦/٨١،

تَذْهَلُ: (س) وہ غافل ہو جائے گی، وہ بھول جائے گی (بصلۂ عن) ذُهُوْلٌ سے مضارع ٢/٢٢،

ت ر

تَرَ: تونے دیکھا، رُؤْيَةٌ سے مضارع، اصل میں، تَرٰى تھا لَم کے آنے سے 'ی' جو حرف علت ہے حذف ہوگئی اور مضارع کو ماضی کے معنی میں کردیا۔ ٢٤٣/٢، ٢٤٦/٢، ٢٥٨/٢، ٢٣/٣، ٤٤/٤، ٤٩/٤، ٥١/٤، ٦٠/٤، ٧٧/٤، ١٩/١٤، ٢٤/١٤، ٢٨/١٤، ٨٣/١٩، ١٨/٢٢، ٦٣/٢٢، ٦٥/٢٢، ٤١/٢٤، ٤٣/٢٤، ٤٥/٢٥، ٢٢٥/٢٦، ٢٩/٣١، ٣١/٣١، ٢٧/٣٥، ٢١/٣٩، ٦٩/٤٠، ٧/٥٨، ٨/٥٨، ١٤/٥٨، ١١/٥٩، ٦/٨٩، ١/١٠٥

تَرَى: تونے دیکھا، رُؤْيَةٌ سے مضارع، ٥٢/٥، ٤٩/١٤، ١٤/١٦، ١٧/١٨، ٤٧/١٨، ٤٩/١٨، ٢/٢٢، ٥/٢٢، ٤٣/٢٤، ٨٨/٢٧، ٤٨/٣٠، ١٢/٣٥، ٥٨/٣٩، ٦٠/٣٩، ٧٥/٣٩، ٣٩/٤١، ٢٢/٤٢، ٤٤/٤٢، ١٢/٥٧، ٧/٦٩،

تَرٰى: تو دیکھتا ہے، ٦٢/٥، ٨٠/٥، ٨٣/٥، ٢٧/٦، ٣٠/٦، ٩٣/٦، ٥٠/٨، ١٠٧/٢٠، ١٢/٣٢، ٣١/٣٤، ٥١/٣٤، ١٠٢/٣٧، ٢٨/٤٥، ٣/٦٧، ٨/٦٩،

تُرَابًا: مٹی، خاک۔ ٣٥/٢٣، ٨٢/٢٣، ١٦/٣٧، ٥٣/٣٧، ٣/٥٠، ٤٧/٥٦،

تُرٰبًا: مٹی، خاک۔ ٥/١٣، ٦٧/٢٧، ٤٠/٧٨،

تُرَابِ: مٹی، خاک۔ ٥٩/١٦،

تُرَاب: مٹی، خاک۔ ٥٩/٣، ٣٧/١٨، ٥/٢٢، ٢٠/٣٠، ١١/٣٥، ٦٧/٤٠،

تُرَابٌ: مٹی، خاک۔ ٢٦٤/٢،

تُرَاثَ: میراث، ترکہ، مردے کا مال، اصل میں وُرَاثٌ تھا واؤ کو مضموم ہونے کی وجہ سے تا سے بدل لیا۔ ١٩/٨٩،

تَرَاضٍ: (تفا) باہمی رضامندی، باہمی خوشی، مصدر ہے۔ تَرَاضِیٌ میں 'ی' حرف علت ہے ثقالت کی وجہ سے حذف ہوگئی۔ ٢٣٣/٢، ٢٩/٤،

تَرَاضَوْا: وہ آپس میں راضی ہوئے تَرَاضِیٌ سے ماضی۔ ٢٣٢/٢،

تَرٰضَیْتُمْ: تم آپس میں راضی ہوئے۔ ٢٤/٤،

تَرَاقِیَ: گلے کی ہڈی، ہنسلی، واحد تَرْقُوَةٌ. ٢٦/٧٥،

تَرٰنِیْ: تو مجھے دیکھے گا۔ ١٤٣/٧،

تُرَاوِدُ: (مفا) وہ پھسلاتی ہے، وہ بہلاتی ہے، وہ اکساتی ہے۔ مُرَاوَدَةٌ سے مضارع۔ ٣٠/١٢،

تَرٰهُ: تو اس کو دیکھتا ہے۔ ٢١/٣٩، ٢٠/٥٧،

تَرٰهُمْ: تو ان کو دیکھتا ہے۔ ١٩٨/٧، ٤٥/٤٢، ٢٩/٤٨،

تَرَآءَ: (تفا) وہ دونوں آمنے سامنے ہوئے، وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ تَرَاءِیٌ سے ماضی۔ ٦١/٢٦،

تَرَائِبِ: سینے، چھاتیاں، سینے کی ہڈیاں سینے کا بالائی حصہ۔ واحد تَرِیْبَةٌ۔ ٧/٨٦،

تَرَآءَتِ: (تفا) وہ نمودار ہوئی، وہ سامنے ہوئی تَرَاءِیٌ سے ماضی۔ ٤٨/٨،

تَرَبُّصُ: (تفع) انتظار کرنا، ٹھہرنا، مصدر ہے۔ ٢٢٦/٢،

تَرَبَّصْتُمْ: تم نے انتظار کیا تم نے راہ دیکھی، تَرَبُّصٌ سے ماضی۔ ١٤/٥٧،

تَرَبَّصُوْا: تم انتظار کرو۔ تربُّصٌ سے امر۔ ٢٤/٩، ٥٢/٩، ١٣٥/٢٠، ٢٥/٢٣، ٣١/٥٢،

تَرَبَّصُوْنَ: تم منتظر رہتے ہو۔ ٥٢/٩،

تَرْتَابُوْ: (افت) تم شبہ میں پڑو، تم شک کرو، اِرْتِیَابٌ سے مضارع۔ ٢٨٢/٢،

تَرْتَدُّوْا: (افت) تم پھر جاؤ، تم لوٹ جاؤ۔ اِرْتِدَادٌ سے مضارع۔ ٢١/٥،

تَرْتِیْلًا: (تف) الفاظ کو واضح اور صاف طور پر ادا کرنا ٹھہرا ٹھہرا کر پڑھنا، مصدر ہے۔ ٣٢/٢٥، ٤/٧٣،

تَـرِثُوا: (ح) تم وارث ہوجاؤ، تم مالک ہوجاؤ، وِرَاثَةٌ سے مضارع۔ ۱۹/۴،

تُرْجَعُ: (ض) وہ واپس کی جاتی ہے، وہ لوٹائی جاتی ہے، یہ فعل لازم اور متعدی دونوں طرح آتا ہے۔ لازم کا مصدر رُجُوعٌ لوٹنا ہے، اور متعدی کا مصدر، رَجْعٌ لوٹانا ہے، یہاں رُجْعٌ سے مضارع مجہول ۲۱۰/۲، ۱۰۹/۳، ۴۴/۸، ۷۶/۲۲، ۴/۳۵، ۵/۵۷،

تُرْجَعُونَ: تم واپس کئے جاؤ گے، تم لوٹائے جاو گے، رَجْعٌ سے مضارع مجہول، ۲۸/۲، ۲۴۵/۲، ۲۸۱/۲، ۵۶/۱۰، ۳۴/۱۱، ۳۵/۲۱، ۱۱۵/۲۳، ۷۰/۲۸، ۸۸/۲۸، ۱۷/۲۹، ۵۷/۲۹، ۱۱/۳۰، ۱۱/۳۲، ۲۲/۳۶، ۸۳/۳۶، ۴۴/۳۹، ۲۱/۴۱، ۸۵/۴۳، ۱۵/۴۵،

تَرْجِعُونَهَا: تم اس کو لوٹاتے ہو۔ ۸۷/۵۶،

تَرْجِعُوهُنَّ: تم ان کو پھیرو، تم ان کو لوٹاؤ. ۱۰/۶۰،

تَـرْجُفُ: (ن) وہ کانپے گی، وہ ہلنے لگے گی، وہ لرزے گی، رَجْفٌ سے مضارع۔ ۱۴/۷۳، ۶/۷۹،

تَرْجُمُونِ: (ن) تم مجھے پتھر مار مار کر ہلاک کردو، تم مجھے سنگسار کردو۔ رَجْـمٌ سے مضارع جمع رُجُومٌ. ۲۰/۴۴،

تَرْجُوا: تو امید رکھتا ہے، رَجَاءٌ سے مضارع، ۸۶/۲۸،

تَرْجُونَ: تم امید رکھتے ہو۔ ۱۰۴/۴، ۱۳/۷۱،

تَرْجُوهَا: تو اس کی امید رکھتا ہے، تو اس کی توقع رکھتا ہے۔ ۲۸/۱۷،

تُرْجِي: (اف) تو دور رکھتا ہے، تو علیحدہ رکھتا ہے، تو پیچھے رکھتا ہے۔ اِرْجَاءٌ سے مضارع ۵۱/۳۳،

تَـرْحَمْنَا: (س) تو ہم پر رحم کرے گا۔ رُحْمٌ و رَحْمَةٌ سے مضارع۔ ۲۳/۷،

تَرْحَمْنِي: تو مجھ پر رحم کرے گا، حرفِ شرط کی وجہ سے مستقبل کے معنی ہو گئے۔ ۴۷/۱۱،

تُرْحَمُونَ: تم پر رحم کیا جائے۔ رَحْمَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۳۲/۳، ۱۵۵/۶، ۶۳/۷، ۲۰۴/۷، ۵۶/۲۴، ۴۶/۲۷، ۴۵/۳۶، ۱۰/۴۹،

تُـرَدَّ: (ن) وہ رد کردی جائے گی، وہ لوٹادی جائے رَدٌّ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۸/۵،

تَـرَدّٰى: (تفع) وہ نیچے گرا، وہ گڑھے میں گرا، وہ ہلاک ہوا۔ تَرَدِّیٌ سے ماضی۔ ۱۱/۹۲،

تَرْدٰى: (س) تو تباہ ہوجائے تو ہلاک ہوجائے رَدًی سے مضارع۔ ۱۶/۲۰،

تُرِدْنَ: (اف) تم ارادہ کرتی ہو، تم چاہتی ہو۔ اِرَادَةٌ سے مضارع۔ ۲۸/۳۳، ۲۹/۳۳،

تُـرَدُّونَ: تم لوٹائے جاؤ گے، تمہیں پھیرا جائے گا، رَدٌّ سے مضارع مجہول۔ ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۸/۶۲،

تُرْدِينِ: (اف) تو مجھے ہلاک کرے گا، تو مجھے گڑھے میں ڈالے گا، اِرْدَاءٌ سے مضارع۔ ۵۶/۳۷،

تَـرْزُقُ: (ن) تو رزق (روزی) دیتا ہے۔ رِزْقٌ سے مضارع۔ ۲۷/۳،

تُرْزَقٰنِهٖ: تم دونوں کو وہ (طعام) رزق دیا جائے گا۔ رِزْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۷/۱۲،

تَـرْضٰى: (س) تو راضی ہوجائے، تو پسند کرے، رِضًى و رِضْوَانٌ سے مضارع ۱۲۰/۲، ۸۴/۲۰، ۱۳۰/۲۰، ۵/۹۳،

تَـرْضٰـهُ: تو اس سے راضی ہوگا، تو اس کو پسند کرتا ہے۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

تَـرْضٰهَـا: تو اس سے راضی ہوگا، تو اس کو پسند کرے گا۔ ۱۴۴/۲،

تُـرْضِعُ: (اف) وہ دودھ پلائے گی۔ اِرْضَاعٌ

سے مضارع۔ ۶/۶۵،

تَرْضَوْا: تم راضی ہو گے، تم پسند کرتے ہو، رِضًی سے مضارع۔ ۹۶/۹،

تَرْضَوْنَ: تم راضی ہو گے، تم پسند کرتے ہو۔ ۲۸۲/۲،

تَرْضَوْنَهَا: تم اس سے راضی ہو گے، تم اس کو پسند کرتے ہو۔ ۲۴/۹،

تَرْغَبُوْنَ: تم رغبت کرتے ہو، تم چاہتے ہو، (بصلهٗ فِیْ) رَغْبَةٌ سے مضارع۔ ۱۲۷/۴،

تُرْفَعَ: وہ بلند کی جائے گی، وہ اونچی کی جائے گی، وہ اٹھائی جائے گی۔ رَفْعٌ سے مضارع مجہول ۳۶/۲۴،

تَرْفَعُوْا: تم بلند کرتے ہو، تم اونچی کرتے ہو۔ ۲/۴۹،

تَرْقٰی: (س) تو ترقی کرے، تو چڑھ جائے۔ رُقِیٌّ سے مضارع۔ ۹۳/۱۷،

تَرْقُبْ: (ن) تو نے نگاہ رکھی، تو نے ملحوظ رکھا، تو نے انتظار کیا۔ رُقُوْبٌ سے مضارع۔ ۹۴/۲۰،

تَرَكَ: (ن) اس نے ترک کیا، اس نے چھوڑا تَرْكٌ سے ماضی۔ ۴۵/۳۵، ۱۸۰/۲، ۲۴۸/۲، ۷/۴، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۳۳/۴، ۱۷۶/۴، ۶۱/۱۶،

تَرْكَبُنَّ: (س) تم ضرور سوار ہو گے۔ رُكُوْبٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۹/۸۴،

تَرْكَبُوْا: تم سواری کرو۔ ۷۹/۴۰،

تَرْكَبُوْنَ: تم سوار ہوتے ہو۔ ۱۲/۴۳،

تَرْكَبُوْهَا: تم اس پر سوار ہو۔ ۸/۱۶،

تَرَكْتُ: میں نے ترک کیا، میں نے چھوڑ دیا تَرْكٌ سے مضارع۔ ۳۷/۱۲، ۱۰۰/۲۳،

تَرَكْتُمْ: تم نے ترک کیا، تم نے چھوڑ دیا ۱۲/۴، ۹۴/۶،

تَرَكْتُمُوْهَا: تم نے اس کو چھوڑا۔ ۵/۵۹،

تَرْكُضُوْا: تم بھاگو، تم دوڑو، تم ایڑ لگاؤ، رَكْضٌ سے مضارع۔ ۱۳/۲۱،

تَرَكْنَ: (ن) ان عورتوں نے ترک کیا، ان عورتوں نے چھوڑ دیا۔ تَرْكٌ سے ماضی ۱۲/۴،

تَرْكَنُ: (س) تو جھک جائے، تو مائل ہو جائے، (بصلہٗ الٰی)۔ رُكُوْنٌ سے مضارع۔ ۷۴/۱۷،

تَرَكْنَا: ہم نے ترک کیا، ترک سے ماضی ۱۷/۱۲، ۹۹/۱۸، ۳۵/۲۹، ۷۸/۳۷، ۱۰۸/۳۷، ۱۱۹/۳۷، ۱۲۹/۳۷، ۳۷/۵۱،

تَرَكْنٰهَا: ہم نے اس کو ترک کر دیا۔ ۱۵/۵۴،

تَرْكَنُوْا: تم جھک جاؤ، تم مائل ہو جاؤ۔ ۱۱۳/۱۱،

تَرَكُوْا: انہوں نے ترک کیا۔ ۹/۴، ۲۵/۴۴،

تَرَكُوْكَ: انہوں نے تجھے چھوڑا۔ ۱۱/۶۲،

تَرَكَهٗ: اس نے اس کو ترک کیا، اس نے اس کو چھوڑ دیا۔ ۲۶۴/۲،

تَرَكَهُمْ: اس نے ان کو چھوڑ دیا۔ ۱۷/۲،

تَرْمِیْ: (ض) وہ برساتی ہے، وہ پھینکتی ہے۔ رَمْیٌ سے مضارع۔ ۳۲/۷۷،

تَرْمِیْهِمْ: وہ ان پر برساتی ہے، وہ ان پر پھینکتی ہے۔ ۴/۱۰۵،

تَرَنِ: (ف) تو مجھے دیکھتا ہے۔ رَاْیٌ و رُؤْيَةٌ سے مضارع، اصل میں تَرٰنِیْ تھا، اِنْ کے آنے سے حرف علت 'ی' ساقط ہو گئی۔ ۳۹/۱۸،

تَرَوْا: تم دیکھتے ہو۔ ۲۰/۳۱، ۱۵/۷۱،

تَرَوْنَ: تم دیکھتے ہو۔ ۴۸/۸، ۵۹/۱۲،

تَرَوُنَّ: تم ضرور دیکھو گے۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۶/۱۰۲،

تَرَوْنَهَا: تم اس کو دیکھتے ہو۔ ۲/۱۳، ۲/۲۲، ۱۰/۳۱،

تَرَوُنَّهَا: تم اس کو ضرور دیکھو گے۔ ۷/۱۰۲،

تَرَوْنَهُمْ: تم ان کو دیکھتے ہو۔ ۲۷/۷،

تَرَوْهَا: تم اس کو دیکھتے ہو۔ ۲۶/۹، ۴۰/۹، ۹/۳۳،

تُرْهِبُوْنَ: (اف) تم رعب جماتے ہو، تم ڈراتے ہو۔ اِرْهَابٌ سے مضارع۔ ۶۰/۸،

تُرْهِقْنِیْ: تو مجھ پر مسلط کر، تو مجھ پر ڈال، اِرْهَاقٌ سے مضارع۔ ۷۳/۱۸،

تَرْهَقُهَا: (س) وہ اس کو ڈھانکتی ہے، وہ اس پر چھائے گی۔ رَهْقٌ سے مضارع۔ ۴۱/۸۰،

تَرْهَقُهُمْ: وہ ان کو ڈھانکتی ہے، وہ ان پر چھائے گی۔ ۲۷/۱۰،

تُرِیْحُوْنَ: (اف) تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو۔ اِرَاحَةٌ سے مضارع۔ ۶/۱۶،

تُرِیْدُ: (اف) تو ارادہ کرتا ہے، تو چاہتا ہے۔ اِرادَةٌ سے مضارع۔ ۲۸/۱۸، ۱۹/۲۸،

تُرِیْدُوْنَ: تم ارادہ کرتے ہو۔ ۱۰۸/۲، ۸۸/۴، ۱۴۴/۴، ۶۷/۸، ۱۰/۱۴، ۳۹/۳۰، ۸۶/۳۷،

تَرَیِنَّ: تو ضرور دیکھے گا۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع بانون ثقیلہ۔ ۲۶/۱۹،

تُرِیَنِّیْ: (اف) تو مجھے ضرور دکھائے گا۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع بانون ثقیلہ۔ ۹۳/۲۳،

ت ز

تَزَالُ: (س) تو زائل ہوگا، تو الگ ہوگا، تو مٹ جائے گا۔ زَیْلٌ سے مضارع۔ لَا تَزَالُ تو ہمیشہ رہے گا، فعل ناقص ہے۔ ۱۳/۵،

تَزْوَرُ: (تفا) وہ جھک جاتی ہی، وہ ہٹ جاتی ہے۔ تَزَاوُرٌ سے مضارع، اصل میں۔ تَتَزَاوَرُ تھا، ایک 'تا' ساقط ہوگئی۔ ۱۷/۱۸،

تَزِدِ: تو زیادہ کر، تو بڑھا۔ زِیَادَةٌ سے مضارع ۲۴/۷۱، ۲۸/۷۱،

تَزْدَادُ: (افت) وہ زیادہ کرتی ہے، وہ بڑھاتی ہے۔ اِزْدِیَادٌ سے مضارع۔ ۸/۱۳،

تَزْدَرِیْ: (افت) وہ کمتر جانتی ہے، وہ حقیر دیکھتی ہے۔ اِزْدِرَاءٌ سے مضارع۔ ۳۱/۱۱،

تَزِرُ: (ض) وہ بوجھ اٹھاتی ہے۔ وَزْرٌ سے مضارع ۱۶۴/۶، ۱۵/۱۷، ۱۸/۳۵، ۷/۳۹، ۳۸/۵۳،

تَزْرَعُوْنَ: (ف) تم زراعت کرتے ہو، تم بوتے ہو۔ زَرْعٌ سے مضارع۔ ۴۷/۱۲،

تَزْرَعُوْنَهٗ: تم اس کو بوتے ہو، تم اس کو کاشت کرتے ہو۔ ۶۴/۵۶،

تَزْعُمُوْنَ: (ن) تم گمان کرتے ہو، تم جھوٹا دعوٰی کرتے ہو، زَعْمٌ سے مضارع، اصل میں كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ (تم گمان کرتے تھے) كُنْتُمْ کے آنے سے مضارع ماضی استمراری کے معنی میں ہوگیا۔ ۲۲/۶، ۹۴/۶، ۶۲/۲۸، ۷۴/۲۸،

تُزِغْ: (اف) تو ٹیڑھا کرتا ہے، تو پھرتا ہے، اِزَاغَةٌ سے مضارع۔ ۸/۳،

تَزَكّٰی: (تفع) وہ پاک ہوا، وہ سنور گیا۔ تَزَكِّیْ سے ماضی، اصل میں تَتَزَكّٰی تھا، ایک تا حذف ہوگئی تو تَزَكّٰی رہ گیا، باب تفعیل کی ایک تاء کو مضارع میں تَخْفِیْفًا حذف کر دیتے ہیں۔ ۷۶/۲۰، ۱۸/۳۵، ۱۴/۸۷،

تَزَكّٰی: تو پاک ہوجائے، تو سنور جائے۔ تَزَكِّیْ سے مضارع۔ ۱۸/۷۹،

تُزَكُّوْا: (تف) تم پاکیزہ سمجھو، تم خودستائی کرو تَزْكِیَةٌ سے مضارع۔ ۳۲/۵۳،

تُزَكِّيهِمْ: توان کو پاکیزہ کرے گا۔ ۱۰۳/۹،

تَزِلَّ: (ض) وہ پھسل جائے، وہ ڈگمگائے، زَلٌّ سے مضارع۔ ۹۴/۱۶،

تَزَوَّدُوا: (تفع) تم زادِراہ لے لو، تم سفرخرچ لے لو، تَزَوُّدٌ سے امر۔ ۱۹۷/۲،

تَزُولَ: (ن) وہ اپنی جگہ سے ٹل جائے، وہ اپنے مقام سے ہٹ جائے، زَوَالٌ سے مضارع ۴۶/۱۴،

تَزُولَا: وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ جائیں ۴۱/۳۵،

تَزْهَقَ: (ف) وہ نکل جائے، وہ مٹ جائے، زُهُوقٌ سے مضارع۔ ۵۵/۹، ۸۵/۹،

تَزِيدُونَنِي: (ض) تم مجھ کو زیادہ کروگے۔ زِيَادَةٌ سے مضارع۔ ۶۳/۱۱،

تَزَيَّلُوا: (تفع) وہ ٹل گئے، وہ جدا ہو گئے۔ تَزَيُّلٌ سے ماضی۔ ۲۵/۴۸،

ت س

تُسَاقِطْ: (مفا) وہ گرائے گی وہ ڈالے گی مُسَاقَطَةٌ سے ماضی۔ ۲۵/۱۹،

تَسَاءَلُونَ: (تفا) تم باہم سوال کرتے ہو، تم قسم دیتے ہو، تَسَائُلٌ سے مضارع، اصل میں تَتَسَاءَلُونَ تھا، دوسری 'ت' کو حذف کر دیا گیا۔ ۱/۴،

تُسَبِّحُ: (تف) وہ تسبیح کرتی ہے، وہ پاکی بیان کرتی ہے۔ تَسْبِيحٌ سے مضارع۔ ۴۴/۱۷،

تُسَبِّحُونَ: تم تسبیح کرتے ہو، تم پاکی بیان کرتے ہو۔ ۲۸/۶۸،

تُسَبِّحُوهُ: تم اس کی تسبیح کرو، تم اس کی پاکی بیان کرو۔ ۹/۴۸

تَسْبِقُ: (ض) وہ سبقت کرتی ہے، وہ آگے نکلتی ہے، سَبْقٌ سے مضارع۔ ۵/۱۵، ۴۳/۲۳،

تَسُبُّوا: (ن) تم گستاخی کرو، تم برا کہو، تم گالیاں دو سَبٌّ سے مضارع۔ ۱۰۸/۶،

تَسْبِيحَهُ: اس کی تسبیح، اس کی یاد۔ ۴۱/۲۴،

تَسْبِيحَهُمْ: (تف) ان کا تسبیح کرنا، ان کا پڑھنا مصدر ہے۔ ۴۴/۱۷،

تَسْتَبْدِلُونَ: (است) تم بدلتے ہو۔ اِسْتِبْدَالٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲،

تَسْتَبِينَ: (است) وہ ظاہر ہو جائے، وہ کھل جائے اِسْتِبَانَةٌ سے مضارع۔ ۵۵/۶،

تَسْتَتِرُونَ: (است) تم چھپتے ہو، خوف کھاتے ہو اِسْتِتَارٌ سے مضارع۔ ۲۲/۴۱،

تَسْتَجِيبُونَ: (است) تم جواب دوگے، تم قبول کروگے۔ اِسْتِجَابَةٌ سے مضارع۔ ۵۲/۱۷،

تَسْتَخْرِجُوا: (است) تم خارج کرو، تم نکالو، اِسْتِخْرَاجٌ سے مضارع۔ ۱۴/۱۶،

تَسْتَخْرِجُونَ: تم خارج کرتے ہو، تم نکالتے ہو۔ ۱۲/۳۵،

تَسْتَخِفُّونَهَا: (است) تم اس کو خفیف (معمولی) خیال کرتے ہو، تم اس کو ہلکا جانتے ہو۔ اِسْتِخْفَافٌ سے مضارع۔ ۸۰/۱۶،

تَسْتَرْضِعُوا: (است) تم دودھ پلواؤ۔ اِسْتِرْضَاعٌ سے مضارع۔ ۲۳۳/۲،

تَسْتَطِعْ: (است) تو استطاعت رکھتا ہے، تو کر سکتا ہے۔ اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع، اصل میں تَسْتَطِيعُ تھا لَم آنے سے مضارع ماضی منفی کے معنی میں ہو گیا اور حرف علت 'ی'

اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگئی، ۴۸/۱۸،

تَستَطِیعَ: تو استطاعت رکھتا ہے، تو کر سکے گا ۴۱/۱۸، ۶۷/۱۸، ۷۲/۱۸، ۷۵/۱۸،

تَستَطِیعُوا: تم استطاعت رکھتے ہو، تم کر سکو گے۔ ۱۲۹/۴،

تَستَطِیعُونَ: تم استطاعت رکھتے ہو، تم کر سکتے ہو۔ ۱۹/۲۵،

تَستَعجِلْ: (است) تو عجلت کر، تو جلدی کر۔ اِستِعجَالٌ سے مضارع۔ ۳۵/۴۶،

تَستَعجِلُونَ: تم عجلت کرتے ہو، تم جلدی کرتے ہو۔ ۵۷/۶، ۵۸/۶، ۵۱/۱۰، ۴۶/۲۷، ۷۲/۲۷، ۱۴/۵۱،

تَستَعجِلُونِ: تم عجلت کرتے ہو، تم جلدی کرتے ہو۔ ۳۷/۲۱،

تَستَعجِلُوهُ: تم اس کی عجلت کرو، تم اس کی جلدی کرو۔ ۱/۱۶،

تَستَغفِرْ: (است) تو مغفرت مانگے۔ تو بخشش مانگے۔ اِستِغفَارٌ سے مضارع۔ ۸۰/۹، ۶/۶۳،

تَستَغفِرُونَ: تم مغفرت (بخشش) مانگتے ہو ۴۶/۲۷،

تَستَغِیثُونَ: (است) تم فریاد کرتے ہو۔ اِستِغَاثَةٌ سے مضارع۔ ۹/۸،

تَستَفتِ: (است) تو فتویٰ مانگتا ہے، تو پوچھتا ہے، تو سوال کرتا ہے، اِستِفتَاءٌ سے مضارع، ۲۲/۱۸،

تَستَفتِحُوا: (است) تم فتح چاہتے ہو، تم فیصلہ چاہتے ہو۔ اِستِفتَاحٌ سے مضارع۔ ۱۹/۸،

تَستَفتِیٰنِ: تم دونوں پوچھتے ہو، تم سوال کرتے ہو۔ ۴۱/۱۲،

تَستَقدِمُونَ: (است) تم آگے بڑھو گے۔ اِستِقدَامٌ سے مضارع۔ ۳۰/۳۴،

تَستَقسِمُوا: (است) تم قسمت معلوم کرو، تم تقسیم چاہو۔ اِستِقسَامٌ سے مضارع۔ ۳/۵،

تَستَکبِرُونَ: (است) تم تکبر کرتے ہو، تم گھمنڈ کرتے ہو۔ اِستِکبَارٌ سے مضارع ۹۳/۶، ۴۸/۷، ۲۰/۴۶،

تَستَکثِرُ: (است) تو کثرت (زیادہ) چاہے۔ اِستِکثَارٌ سے مضارع۔ ۶/۷۴،

تَستَمِعُونَ: (افت) تم غور سے سنتے ہو، تم کان لگا کر سنتے ہو۔ اِستِمَاعٌ سے مضارع ۲۵/۲۶،

تَستَوُا: (افت) تم جم کر بیٹھو، تم اچھی طرح سوار ہو جاؤ (بصلہ علیٰ)۔ اِستِوَاءٌ سے مضارع ۱۳/۴۳،

تَستَوِی: (افت) وہ برابر ہوتی ہے، وہ یکساں ہوتی ہے۔ اِستِوَاءٌ سے مضارع۔ ۱۶/۱۳، ۳۴/۴۱،

تَستَهزِءُونَ: (است) تم ہنسی اڑاتے ہو، تم ٹھٹھا کرتے ہو۔ اِستِهزَاءٌ سے مضارع ۶۵/۹،

تَستَاخِرُونَ: (است) تم تاخیر کرتے ہو، تم دیر کرتے ہو، تم پیچھے رہتے ہو، اِستِیخَارٌ سے مضارع۔ ۳۰/۳۴،

تَستَانِسُوا: (است) تم انسیت پیدا کرو، تم اجازت لے لو، تم جان پہچان کر لو، اِستِینَاسٌ سے مضارع۔ ۲۷/۲۴،

تَسجُدَ: تو سجدہ کرے، سُجُودٌ سے مضارع ۱۲/۷، ۷۵/۳۸،

تَسجُدُوا: تم سجدہ کرو۔ ۳۷/۴۱،

تَسحَرَنَا: (ف) تو ہم پر سحر کر، تو ہم پر جادو کر۔ سِحرٌ سے مضارع۔ ۱۳۲/۷،

تُسحَرُونَ: تم سحر کئے جاتے ہو، تم فریب کھا جاتے ہو، سِحرٌ سے مضارع مجهول ۸۹/۲۳،

تَسْخَرُوْا: (س) تم تمسخر کرتے ہو، تم ہنسی (مذاق) اڑاتے ہو۔ سُخْرٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۱

تَسْخَرُوْنَ: تم تمسخر کرتے ہو، تم ہنسی (مذاق) اڑاتے ہو۔ ۳۸/۱۱

تَسُرُّ: (ن) وہ سرور دیتی ہے، وہ بھلی لگتی ہے، سُرُوْرٌ سے مضارع۔ ۶۹/۲

تَسْرَحُوْنَ: (ف) تم صبح کے وقت (جانوروں کو) چَرانے کے لئے جاتے ہو۔ سَرْحٌ سے مضارع۔ ۶/۱۶

تُسْرِفُوْا: (ف) تم اسراف کرتے ہو، تم حد سے بڑھتے ہو، اِسْرَافٌ سے مضارع، اسراف کے معنی ہیں کسی کام میں حد سے تجاوز کرنا، یہ حد سے تجاوز کرنا مقدار کے اعتبار سے بھی ہوسکتا ہے یعنی ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا اور کیفیت کے اعتبار سے بھی، یعنی بے موقع خرچ کرنا، چنانچہ حضرت سفیانؒ فرماتے ہیں ''جو کچھ تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے سوا دوسرے موقعوں پر خرچ کرتے ہو وہ اگرچہ تھوڑا ہو پھر بھی اسراف ہے (المفردات: ۲۳۰)۔ ۱۴۱/۶، ۳۱/۷

تُسِرُّوْنَ: (اف) تم چھپاتے ہو، تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ اِسْرَارٌ سے مضارع۔ ۱۹/۱۶، ۱/۶۰، ۴/۶۴

تَسْرِيْحٌ: (تف) چھوڑ دینا، نکال دینا، رخصت کرنا، سَرْحٌ سے ماخوذ ہے مصدر ہے۔ ۲۲۹/۲

تَسْطِعْ: تجھ سے نہ ہوسکا، تو نہ کرسکا۔ ۸۲/۱۸

تِسْعَ: نو (۹)، مؤنث کے لئے۔ ۱۰۱/۱۷

تِسْعًا: نو (۹)۔ ۲۵/۱۸

تِسْعِ: نو (۹)۔ ۱۲/۲۷

تَسْعٰى: وہ سعی کرتی ہے، وہ دوڑتی ہے، وہ کوشش کرتی ہے سَعْیٌ سے مضارع ۶۶/۲۰، ۱۵/۲۰، ۲۰/۲۰

تِسْعَةُ: نو، مذکر کے لئے۔ ۴۸/۲۷

تِسْعَةَ عَشَرَ: انیس (۱۹)، مذکر کے لئے۔ ۳۰/۷۴

تِسْعٌ وَّ تِسْعُوْنَ: ننانوے (۹۹)، مونث کے لئے۔ ۲۳/۳۸

تَسْفِكُوْنَ: (ض) تم (خون) بہاتے ہو، تم خون ریزی کرتے ہو، سَفْكٌ سے مضارع ۸۴/۲

تُسْقٰى: (ض) وہ سیراب کی جائے گی، اسے پلایا جائے گا۔ سَقْیٌ سے مضارع مجہول ۵/۸۸

تَسْقُطُ: (ن) وہ گرتی ہے، وہ جھڑتی ہے۔ سُقُوْطٌ سے مضارع۔ ۵۹/۶

تُسْقِطَ: (اف) تو گرادے، تو ڈال دے۔ اِسْقَاطٌ سے مضارع۔ ۹۲/۱۷

تَسْقِىْ: (ض) وہ پلاتی ہے، وہ سیراب کرتی ہے، سَقْیٌ سے مضارع۔ ۷۱/۲

تُسْكَنْ: (ن) اس میں سکونت کی جائے گی، وہ بسائی جائے گی۔ سَكَنٌ وسُكُوْنٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۸/۲۸

تَسْكُنُوْا: تم سکون حاصل کرو، تم آرام پاؤ۔ ۶۷/۱۰، ۷۳/۲۸، ۲۱/۳۰، ۶۱/۴۰

تَسْكُنُوْنَ: تم سکون حاصل کرتے ہو، تم آرام پاتے ہو۔ ۷۲/۲۸

تَسْلُكُوْا: (ن) تم چلو پھرو۔ سُلُوْكٌ سے مضارع۔ ۲۰/۷۱

تُسَلِّمُوْا: (تف) تم سلام کرو۔ تَسْلِيْمٌ سے مضارع۔ ۲۷/۲۴

تُسْلِمُوْنَ: (اف) تم مطیع رہو، تم فرمانبردار رہو تم

حکم مانتے رہو۔ اِسْلَامٌ سے مضارع۔ ۸۱/۱۶،

تَسْلِیْمًا: (تف) سلام بھیجنا، اطاعت کرنا، حکم ماننا، مصدر ہے۔ ۶۵/۴، ۲۲/۳۳، ۵۶/۳۳،

تُسَمّٰی: (تف) اس کو موسوم کیا جاتا ہے، اس کا نام رکھا جاتا ہے۔ تَسْمِیَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۸/۷۶،

تَسْمَعُ: تو سنتا ہے، سَمْعٌ وسَمَاعٌ سے مضارع۔ ۴/۶۳،

تَسْمَعُ: تو سنتا ہے۔ ۹۸/۱۹، ۱۰۸/۲۰، ۱۱/۸۸،

تُسْمِعُ: (اف) تو سناتا ہے۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع۔ ۴۲/۱۰، ۸۰/۲۷، ۸۱/۲۷، ۵۲/۳۰، ۵۳/۳۰، ۴۰/۴۳،

تَسْمَعُنَّ: تم ضرور سنو گے۔ سَمْعٌ وسَمَاعٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۸۶/۳،

تَسْمَعُوْا: تم سنو۔ ۲۶/۴۱،

تَسْمَعُوْنَ: تم سنتے ہو۔ ۲۰/۸، ۱۷/۲۸

تَسْمِیَۃَ: (تف) نام رکھنا، مصدر ہے۔ ۲۷/۵۳،

تَسْنِیْمٍ: تسنیم، بلند کرنا، جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ ۲۷/۸۳،

تُسَوّٰی: (تف) وہ ملادی جائے گی، وہ برابر کردی جائے۔ تَسْوِیَۃٌ سے مضارع مجہول ۴۲/۴،

تَسْوَدُّ: (افعلا) وہ کالے ہوگئے۔ وہ سیاہ ہوگئے اِسْوِدَادٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۳،

تَسَوَّرُوْا: (تفع) انہوں نے دیوار کو پھاندا. تَسَوُّرٌ سے ماضی۔ ۲۱/۳۸،

تَسُؤْکُمْ: (ن) وہ تم کو بری لگے، وہ تم کو غمگین کرے۔ سَوْءٌ سے مضارع۔ ۱۰۱/۵،

تُسْئَلُ: (ف) تجھ سے سوال کیا جائے گا، تجھ سے پوچھا جائے گا، سُوَالٌ سے مضارع مجہول، ۱۱۹/۲،

تُسْئَلُنَّ: تم سے ضرور سوال کیا جائے گا، تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔ سُوَالٌ سے مضارع مجہول بانون تاکید. ۵۶/۱۶، ۹۳/۱۶، ۸/۱۰۲،

تَسْئَلْنِ: تو مجھ سے سوال کرتا ہے، تو مجھ سے پوچھتا ہے، مجھ سے مانگتا ہے۔ ۴۶/۱۱،

تَسْئَلْنِیْ: تو مجھ سے سوال کرے گا، تو مجھ سے پوچھے گا، تو مجھ سے مانگے گا۔ ۷۰/۱۸

تَسْئَلُوْا: تم سوال کرتے ہو، تم پوچھتے ہو، تم مانگتے ہو۔ ۱۰۸/۲، ۱۰۱/۵،

تُسْئَلُوْنَ: تم سے سوال کیا جائے گا، تم سے پوچھا جائے گا۔ ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۱۳/۲۱، ۲۵/۳۴، ۴۴/۴۳،

تَسْئَلُهُمْ: تو ان سے سوال کرتا ہے، تو ان سے مانگتا ہے۔ ۱۰۴/۱۲، ۷۲/۲۳، ۴۰/۵۲، ۴۶/۶۸،

تَسْئَمُوْا: تم اکتانے لگو، تم کاہلی کرنے لگو۔ سَامَۃٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

تَسُؤْهُمْ: (ن) وہ ان کو بری لگتی ہے، وہ ان کو رنجیدہ کرتی ہے۔ سَوْءٌ سے مضارع ۱۲۰/۳، ۵۰/۹،

تَسِیْرُ: (ض) وہ چلتی ہے۔ سَیْرٌ سے مضارع ۱۰/۵۲،

تُسِیْمُوْنَ: (اف) تم چراتے ہو۔ اِسَامَۃٌ سے مضارع۔ ۱۰/۱۶،

ت ش

تَشٰبَهَ: (تفا) وہ مشابہ ہوا، وہ یکساں ہوا، وہ مل گیا، تَشَابُهٌ سے ماضی۔ ۷۰/۲

تَشَابَهَ: وہ مشابہ ہوا، وہ یکساں ہوا، وہ مل گیا، ۷/۳، ۱۶/۱۳،

تَشَابَهَتْ: وہ مشابہ ہوگئی، وہ یکساں ہوگئی، وہ مل گئی۔ ۱۱۸/۲،

تُشَآقُّوْنَ: (مفا) تم مخالفت کرتے ہو، تم جھگڑتے

ہو،تم ضد کرتے ہو۔ مُشَاقَّةٌ وشِقَاقٌ سے مضارع۔ ۲۷/۱۶،

تَشَاوُرٍ: (تفا) آپس میں مشورہ کرنا۔ مصدر ہے ۲۳۳/۲،

تَشَآءُ: (س) تو چاہے، تو ارادہ کرے۔ مَشِیْئَةٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳، ۲۴/۳، ۱۵۵/۷، ۵۱/۳۳،

تَشَآءُوْنَ: تم چاہتے ہو۔ ۳۰/۷۶، ۲۹/۸۱،

تَشْتَرُوْا: (افت) تم خریدو۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ۴۱/۲، ۴۴/۵، ۹۵/۱۶،

تَشْتَكِيْ: (افت) وہ شکایت کرتی ہے، وہ گلہ کرتی ہے۔ اِشْتِكَاءٌ سے مضارع۔ ۱/۵۸،

تَشْتَهِيْ: (افت) وہ چاہتی ہے، وہ خواہش کرتی ہے۔ اِشْتِهَاءٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴۱،

تَشْتَهِيْهِ: وہ اس کو چاہتی ہے۔ ۷۱/۴۳،

تَشْخَصُ: (ف) وہ پھٹی رہ جائے گی، وہ کھلی رہ جائے گی، وہ ٹکٹکی باندھ کر دیکھے گی۔ شُخُوْصٌ سے مضارع۔ ۴۲/۱۴،

تَشْرَبُوْنَ: (س) تم پیتے ہو۔ شُرْبٌ سے مضارع۔ ۳۳/۲۳،

تُشْرِكْ: (اف) تو شرک کرے۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ۲۶/۲۲، ۱۳/۳۱،

تُشْرِكَ: تو شرک کرے۔ ۸/۲۹، ۱۵/۳۱،

تُشْرِكُوْا: تم شرک کرو۔ ۳۶/۴، ۱۵۱/۶، ۳۳/۷،

تُشْرِكُوْنَ: تم شرک کرتے ہو۔ ۱۹/۶، ۴۱/۶، ۶۴/۶، ۷۸/۶، ۸۰/۶، ۵۴/۱۱، ۳۵/۴۰،

تُشْطِطْ: (اف) تو بے انصافی کرے، تو زیادتی کرے۔ اِشْطَاطٌ سے مضارع۔ ۲۲/۳۸،

تَشْعُرُوْنَ: (ن) تم شعور رکھتے ہو، تم سمجھتے ہو، شُعُوْرٌ سے مضارع ۱۵۴/۲، ۱۱۳/۲۶، ۵۵/۳۹، ۲/۴۹،

تَشْقٰى: (س) تو مشقت میں مبتلا ہو جائے، تو مصیبت میں پڑے، تو تکلیف اٹھائے، شَقَاوَةٌ سے مضارع۔ ۲/۲۰، ۱۱۷/۲۰،

تَشَقَّقُ: (تفع) وہ شق ہو جائے گی، وہ پھٹ جائے گی۔ تَشَقُّقٌ سے مضارع۔ ۲۵/۲۵، ۴۴/۵۰،

تَشْكُرُوْا: (ن) تم شکر کرو، تم احسان مانو، شُكْرٌ سے مضارع۔ ۷/۳۹،

تَشْكُرُوْنَ: تم شکر کرتے ہو۔ تم احسان مانتے ہو۔ ۵۲/۲، ۵۶/۲، ۱۸۵/۲، ۱۲۳/۳، ۶/۵، ۸۹/۵، ۱۰/۷، ۲۶/۸، ۱۴/۱۶، ۷۸/۱۶، ۳۶/۲۲، ۷۸/۲۳، ۷۳/۲۸، ۳۶/۳۰، ۹/۳۲، ۱۲/۳۵، ۱۲/۴۵، ۷۰/۵۶، ۲۳/۶۷،

تُشْمِتْ: تو ہنسائے، تو خوش کرے، اِشْمَاتٌ سے مضارع۔ ۱۵۰/۷،

تَشْهَدُ: (س) تو شہادت دے، تو گواہی دے، شَهَادَةٌ سے مضارع۔ ۱۵۰/۶،

تَشْهَدَ: وہ (عورت) شہادت دے، وہ (عورت) گواہی دے۔ ۸/۲۴،

تَشْهَدُ: وہ عورت شہادت دے، وہ گواہی دے ۲۴/۲۴، ۶۵/۳۶،

تَشْهَدُوْنَ: تم شہادت (گواہی) دیتے ہو۔ ۸۴/۲، ۷۰/۳، ۱۹/۶،

تَشْهَدُوْنِ: تم میرے پاس حاضر ہو، شُهُوْدٌ سے مضارع۔ ۳۲/۲۷،

تَشِيْعَ: (ض) وہ پھیلے، وہ فاش ہو، اس کا چرچا ہو، شُيُوْعٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۴،

ت ص

تُصَاحِبْنِيْ: (مفا) تو مجھے صحبت میں رکھ، تو مجھے

ساتھ رکھ۔ مُصَاحَبَۃٌ سے مضارع۔ ۷۶/۱۸،

تُصْبِحَ: (اف) وہ ہو جائے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع۔ ۴۰/۱۸،

تُصْبِحُ: وہ ہو جاتی ہے۔ ۶۳/۲۲،

تُصْبِحُوْا: تم ہو جاؤ۔ ۶/۴۹،

تُصْبِحُوْنَ: تم صبح کرتے ہو، تم ہو جاتے ہو، مراد فجر کی نماز کا وقت ہے۔ ۱۷/۳۰،

تَصْبِرُ: (ن) تو صبر کرے گا، تو ضبط کرے گا، تو قائم رہے گا، شرعی اصطلاح میں اپنے نفس کو احکامِ خداوندی پر ثابت و قائم رکھنے کو صبر کہتے ہیں۔ صَبْرٌ سے مضارع۔ ۶۸/۱۸،

تَصْبِرُوْا: تم صبر کرو، تم ضبط کرو، تم قائم رہو۔ ۱۲۰/۳، ۱۲۵/۳، ۱۸۶/۳، ۲۵/۴، ۱۶/۵۲،

تَصْبِرُوْنَ: تم صبر کرتے ہو، تم ضبط کرتے ہو ۲۰/۲۵،

تُصِبْكَ: (اف) تجھ کو پہنچے۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع، اصل میں تُصِيْبُ تھا حرف شرط اَنْ کے آنے سے حرفِ علت 'ی' حذف ہوگئی۔ ۵۰/۹،

تُصِبْكُمْ: تم کو پہنچے۔ ۱۲۰/۳،

تُصِبْهُمْ: ان کو پہنچے۔ ۷۸/۴، ۱۳۱/۷، ۳۶/۳۰، ۴۸/۴۲،

تَصَدّٰى: (تفع) تو پیچھے لگتا ہے، تو فکر میں ہوتا ہے، تو درپے ہے، تَصَدِّیٌ سے مضارع، اصل میں تَتَصَدّٰی تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۶/۸۰،

تَصَدَّقْ: (تفع) تو صدقہ دے، تو مہربانی کر، تَصَدُّقٌ سے امر، اصل میں تَتَصَدَّقْ تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۸۸/۱۲،

تَصَدَّقَ: وہ صدقہ کردے، وہ خیرات کردے، وہ معاف کردے۔ تَصَدُّقٌ سے ماضی۔ ۴۵/۵،

تَصَدَّقُوْا: تم صدقہ کرو، تم خیرات کرو، تَصَدُّقٌ سے مضارع۔ ۲۸۰/۲،

تُصَدِّقُوْنَ: (تف) تم تصدیق کرتے ہو، تم سچ مانتے ہو۔ تَصدِیقٌ سے مضارع۔ ۵۷/۵۶،

تَصُدُّوْنَ: (ن) تم روکتے ہو، تم بند کرتے ہو۔ صَدٌّ سے مضارع۔ ۹۹/۳، ۸۶/۷،

تَصُدُّوْنَا: تم ہم کو روک دو، تم ہم کو بند کرو۔ ۱۰/۱۴،

تَصْدِيَةً: (تف) تالیاں بجانا، مصدر ہے ۳۵/۸،

تَصْدِيْقَ: (تف) تصدیق کرنا، سچا کرنا، سچ ماننا، مصدر ہے۔ ۳۷/۱۰، ۱۱۱/۱۲،

تَصْرِفْ: (ض) تو پھیرے گا، تو دفع کرے گا۔ صَرْفٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۲،

تُصْرَفُوْنَ: تم پھیرے جاتے ہو۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۲/۱۰،

تَصْرِيْفِ: (تف) پھیرنا، بدلنا، ہٹانا، مصدر ہے۔ ۱۶۴/۲، ۵/۴۵،

تَصْطَلُوْنَ: تم سینکو، تم تاپو۔ اِصْطِلَاءٌ سے مضارع، بابِ اِفتعال کی 'ت'، 'ط' میں بدل گئی۔ ۷/۲۷، ۲۹/۲۸،

تُصْعِدُوْنَ: (اف) تم چڑھتے ہو، تم دور جاتے ہو۔ اِصْعَادٌ سے مضارع۔ ۱۵۳/۳،

تُصَعِّرْ: (تف) تو پھیر، تو موڑ۔ تَصْعِيْرٌ سے مضارع۔ ۱۸/۳۱،

تَصْغٰى: (س، ن) وہ مائل ہوتی ہے، وہ جھکتی ہے صَغْیٌ سے مضارع۔ ۱۱۳/۶،

تَصِفُ: (ض) وہ بیان کرتی ہے، وَصْفٌ سے مضارع وصف حق بھی ہوتا ہے اور باطل بھی، یہاں باطل وصف مراد ہے، ۶۲/۱۶، ۱۱۶/۱۶،

تَصْفَحُوْا: (ف) تم معاف کرو، تم درگذر کرو،

صَفْحٌ سے مضارع۔ ۱۴/۶۴،

تَصِفُوْنَ: (ض) تم بیان کرتے ہو، تم بتاتے ہو وَصْفٌ سے مضارع، یہاں بھی باطل وصف مراد ہے۔ ۱۸/۱۲، ۷۷/۱۲، ۱۸/۲۱، ۱۱۲/۲۱،

تَصِلُ: (ض) وہ پہنچتی ہے۔ وُصُوْلٌ سے مضارع۔ ۸۱/۱۱،

تُصَلِّ: (تف) تو نماز پڑھ، تو دعا کر۔ تَصْلِیَةٌ سے مضارع، یہاں نماز جنازہ اور میت کے لئے دعاءِ مغفرت مراد ہے۔ ۸۴/۹،

تَصْلٰی: وہ داخل ہوں گے، وہ جلیں گے۔ صَلْیٌ سے مضارع۔ ۴/۸۸،

تُصْلِحُوْا: (اف) تم صلح کراتے ہو، (بصلہ بَیْنَ) تم اصلاح کرتے ہو۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع۔ ۲۲۴/۲، ۱۲۹/۴،

تَصْلِیَةُ: (تف) نماز پڑھنا، درود پڑھنا، آگ میں جلنا، مصدر ہے، یہاں دوزخ کی آگ میں جلنا مراد ہے۔ ۹۴/۵۶،

تُصْنَعَ: (ف) تجھے تربیت دی جائے گی، تو پرورش پائے گا، تجھ کو پالا جائے گا۔ صُنْعٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۹/۲۰،

تَصْنَعُوْنَ: تم بناتے ہو، تم کرتے ہو۔ صُنْعٌ سے مضارع۔ ۴۵/۲۹،

تَصُوْمُوْا: (ن) تم روزہ رکھو۔ صَوْمٌ سے مضارع۔ ۱۸۴/۲،

تُصِیْبَکُمْ: (اف) تم کو پہنچتی ہے، تم پر پڑتی ہے اِصَابَةٌ سے مضارع۔ ۲۵/۴۸،

تُصِیْبَنَّ: وہ ضرور پہنچے گی، وہ ضرور آپڑے گی اِصَابَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۵/۸،

تُصِیْبَنَا: وہ ہم کو پہنچ جائے، وہ ہم پر آپڑے ۵۲/۵،

تُصِیْبُوْا: تم پہنچاؤ۔ ۶/۴۹،

تُصِیْبَهُمْ: ان کو پہنچتی رہے گی، ان پر پڑتی رہے گی۔ ۶۳/۲۴، ۴۷/۲۸،

تُصِیْبُهُمْ: ان کو پہنچتی رہے گی، ان پر پڑتی رہے گی۔ ۳۱/۱۳،

تَصِیْرُ: (ض) وہ رجوع ہوتی ہے، وہ پھرتی ہے، وہ لوٹتی ہے۔ صَیْرٌ سے مضارع۔ ۵۳/۴۲،

ت ض

تُضَارَّ: (مفا) اسے ضرر پہنچایا جائے، اسے تکلیف دی جائے، مُضَارَّةٌ سے مضارع مجہول ۲۳۳/۲،

تُضَآرُّوْهُنَّ: ان عورتوں کو ضرر دو، ان کو ایذا دو۔ ۶/۶۵،

تَضْحٰی: (س) تو دھوپ کھائے گا۔ ضُحیً سے مضارع۔ ۱۱۹/۲۰،

تَضْحَکُوْنَ: (س) تم ہنسی اڑاتے ہو، ضِحْکٌ سے مضارع، یہاں تمسخر کی ہنسی مراد ہے ۱۱۰/۲۳،

تَضْرِبُوْا: تم گھڑو، تم بیان کرو، تم مارو۔ ضَرْبٌ سے مضارع۔ ۷۴/۱۶،

تَضَرُّعًا: (تفع) تضرع کرنا، عاجزی کرنا، گڑگڑانا، مصدر ہے۔ ۶۳/۶، ۵۵/۷، ۲۰۵/۷،

تَضَرَّعُوْا: انہوں نے عاجزی کی، وہ گڑگڑائے تَضَرُّعٌ سے ماضی۔ ۴۳/۶،

تَضُرُّوْنَهٗ: تم اس کو ضرر پہنچاؤ گے، تم اس کو نقصان پہنچاؤ گے۔ ضَرٌّ سے مضارع۔ ۵۷/۱۱،

تَضُرُّوْهُ: تم اس کو ضرر پہنچاؤ گے، تم اس کو نقصان پہنچاؤ گے۔ ۳۹/۹،

تَضَعَ: وہ رکھتی ہے وہ ڈالتی ہی، وہ جنتی ہے۔ وَضعٌ سے مضارع۔ ۴/۴۷،

تَضَعُ: وہ رکھتی ہے، وہ ڈالتی ہے، وہ جنتی ہے ۲/۲۲، ۱۱/۳۵، ۴۷/۴۱،

تَضَعُوْا: تم رکھتے ہو۔ ۱۰۲/۴،

تَضَعُوْنَ: تم رکھتے ہو۔ ۵۸/۲۴،

تَضِلَّ: وہ (عورت) گمراہ ہوجائے، وہ بہک جائے۔ ضَلَالٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

تُضِلُّ: (اف) تو گمراہ کرتا ہے، تو بہکاتا ہے، اِضلالٌ سے مضارع۔ ۱۵۵/۷،

تَضِلُّوْا: تم گمراہ ہوجاو، تم بہک جاوَ، ضَلَالٌ سے مضارع۔ ۴۴/۴، ۱۷۶/۴،

تَضْلِيْلٍ: (تف) گمراہ کرنا، بے راہ کرنا، بہکانا مصدر ہے۔ ۲/۱۰۵،

تُضَيِّقُوْا: (تف) تم تنگی کرو۔ تَضْيِيْقٌ سے مضارع۔ ۶/۶۵،

ت ط

تَطَاوَلَ: (تفا) وہ طویل (دراز) ہوا، تَطَاوُلٌ سے ماضی۔ ۴۵/۲۸،

تَطْرُدِ: (ن) تو نکالے، تو ہانکے۔ طَرْدٌ سے مضارع۔ ۵۲/۶،

تَطْرُدْهُمْ: تو ان کو نکال دے، تو ان کو ہانک دے۔ ۵۲/۶،

تُطِعْ: (اف) تو اطاعت کرے گا، تو حکم مانے گا۔ اِطَاعَةٌ سے نہی حاضر۔ ۱۱۶/۶، ۲۸/۱۸، ۱۰/۶۸، ۲۴/۷۶،

تُطِعِ: تو اطاعت کرے گا، تو حکم مانے گا۔ ۵۲/۲۵، ۱/۳۳، ۴۸/۳۳، ۸/۶۸،

تُطْعِمُوْنَ: (اف) تم کھلاتے ہو۔ اِطْعَامٌ سے مضارع۔ ۸۹/۵،

تُطِعْهُ: تو اس کی اطاعت کر، تو اس کی بات مان۔ اِطاعَةٌ سے نہی حاضر۔ ۱۹/۹۶،

تُطِعْهُمَا: تو ان دونوں کی اطاعت کر۔ ۸/۲۹، ۱۵/۳۱،

تَطْغَوْا: (س، ن) تم سرکشی کرو، تم زیادتی کرو، تم حد سے بڑھو۔ طُغیَانٌ سے مضارع۔ ۱۱۲/۱۱، ۸۱/۲۰، ۸/۵۵

تَطَّلِعُ: تو مطلع ہوتا ہے، تو خبر دار ہوتا ہے، (بصلۂ الیٰ)۔ اِطّلاعٌ سے مضارع ۱۳/۵،

تَطَّلِعُ: وہ مطلع ہوتی ہے، وہ خبردار ہوتی ہے (بصلۂ الی)۔ ۷/۱۰۴،

تَطْلُعُ: (ن) وہ طلوع ہوتی ہے، وہ نکلتی ہے۔ طُلُوعٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۸،

تَطْمَعُوْنَ: تم طمع رکھتے ہو، تم توقع رکھتے ہو، تم امید رکھتے ہو۔ طَمَعٌ سے مضارع۔ ۷۵/۲،

تَطْمَئِنَّ: (افعیلا) وہ اطمینان پائے، وہ آرام پائے۔ اِطْمِیْنَانٌ سے مضارع۔ ۱۲۶/۳، ۱۱۳/۵، ۱۰/۸،

تَطْمَئِنُّ: وہ اطمینان پاتی ہے، وہ آرام پاتی ہے۔ ۲۸/۱۳،

تَطَوَّعَ: (تفع) اس نے شوق کیا، اس نے اپنی خوشی سے نیکی کی، جو نیک کام شروع میں واجب نہ ہوں ان کی ادائیگی کو تطوُّع کہتے ہیں۔ تَطَوُّعٌ سے ماضی۔ ۱۵۸/۲، ۱۸۴/۲،

تَطَهَّرْنَ: (تفع) وہ خوب پاک ہوگئیں۔ تَطَهُّرٌ سے ماضی۔ ۲۲۲/۲،

تُطَهِّرُهُمْ: (تف) تو ان کو پاک کرتا ہے۔ تَطْهِیْرٌ سے مضارع۔ ۱۰۳/۹،

تَطْهِيرًا: (تف) پاک کرنا، مصدر ہے۔ ۳۳/۳۳،

تَطَؤُهَا: (س) تم نے اس کو کچلا۔ تم نے اس کو روندا، تم نے اس کو پامال کیا۔ وَطْأٌ سے مضارع ۲۷/۳۳،

تَطَئُوهُمْ: تم ان کو روند ڈالو گے، تم ان کو پامال کرو گے۔ ۲۵/۴۸،

تَطَيَّرْنَا: (تفع) ہم نے بدفالی کی، ہم نے منحوس جانا۔ تَطَيُّرٌ سے ماضی۔ ۱۸/۳۶،

تُطِيعُوا: (اف) تم اطاعت کرو گے، تم حکم مانو گے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۰/۳، ۱۴۹/۳، ۱۵۱/۲۶، ۱۶/۴۸،

تُطِيعُوا: تم اطاعت کرو گے، تم حکم مانو گے۔ ۱۴/۴۹،

تُطِيعُوهُ: تم اس کی اطاعت کرو گے۔ ۵۴/۲۴،

ت ظ

تَظٰهَرَا: (تفا) وہ دونوں ایک دوسرے کے مددگار ہوئے۔ تَظَاهُرٌ سے ماضی۔ ۴۸/۲۸،

تَظٰهَرَا: تم دونوں آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو گے۔ تَظَاهُرٌ سے مضارع، اصل میں۔ تَتَظَاهَرَان تھا، ایک تا حذف ہوگئی اور 'ان' کے آنے سے آخر کا نون حذف ہوگیا۔ ۴/۶۶،

تَظٰهَرُوْنَ: تم آپس میں مدد کرتے ہو۔ ۸۵/۲،

تُظٰهِرُوْنَ: تم اپنی بیوی کو ماں بہن کے ساتھ تشبیہ دیتے ہو، یعنی خود پر حرام کرتے ہو۔ ۴/۳۳،

تَظْلِمْ: اس نے ظلم کیا، اس نے گھٹایا۔ ظُلْمٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۸،

تُظْلَمُ: اس پر ظلم کیا جاتا ہے۔ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۷/۲۱، ۵۴/۳۶،

تَظْلِمُوْا: تم ظلم کرو۔ ۳۶/۹،

تَظْلِمُوْنَ: تم ظلم کرتے ہو۔ ۲۷۹/۲،

تُظْلَمُوْنَ: تم پر ظلم کیا جاتا ہے۔ ۲۷۲/۲، ۲۷۹/۲، ۷۷/۴، ۶۰/۸،

تَظْمَؤُا: (س) تجھے پیاس لگے گی، تو تشنہ رہے گا۔ ظَمَأٌ سے مضارع۔ ۱۱۹/۲۰،

تَظُنُّ: (ن) وہ گمان کرتی ہے۔ وہ خیال کرتی ہے، ظَنٌّ سے مضارع۔ ۲۵/۷۵،

تَظُنُّوْنَ: تم گمان کرتے ہو، تم خیال کرتے ہو۔ ۵۲/۱۷، ۱۰/۳۳،

تُظْهِرُوْنَ: تم ظہر کا وقت پاؤ، تم دو پہر کا وقت پاؤ۔ اِظْهَارٌ سے مضارع۔ ۱۸/۳۰،

ت ع

تَعَارَفُوْا: (تفا) تم ایک دوسرے سے تعارف کرو، تم ایک دوسرے کو پہچانو، اصل لفظ تَتَعَارَفُوْا تھا، ایک 'ت' حذف ہوگئی، تَعَارُفٌ سے مضارع۔ ۱۳/۴۹،

تَعَاسَرْتُمْ: (تفا) تم نے ایک دوسرے پر عسرت (تنگی) کی۔ تَعَاسُرٌ سے ماضی۔ ۶/۶۵،

تَعَاطٰى: (تفا) اس نے دست درازی کی، اس نے وار کیا، اس نے پکڑا۔ تَعَاطِىٌ سے ماضی۔ ۲۹/۵۴،

تَعٰلٰى: (تفا) وہ عالی ہے، وہ بلند ہے، وہ برتر ہے۔ تَعَالِىٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۶، ۱۹۰/۷، ۱۸/۱۰، ۱/۱۶، ۳/۱۶، ۴۳/۱۷، ۱۱۴/۲۰، ۹۲/۲۳، ۱۱۶/۲۳، ۶۳/۲۷، ۶۸/۲۸، ۴۰/۳۰، ۶۷/۳۹، ۳/۷۲،

تَعَالَوْا: تم آؤ، تَعَالِىٌ سے امر۔ ۶۱/۳، ۶۴/۳، ۱۶۷/۳، ۶۱/۴، ۱۰۴/۵، ۱۵۱/۶، ۵/۶۳،

تَعَالَیْنَ: تم (مؤنث) آؤ۔ ۲۸/۳۳،

تَعَاوَنُوا: (تفا) تم آپس میں تعاون کرو، تم باہم مدد کرو۔ تَعَاوُنٌ سے امر۔ ۲/۵،

تَعْبَثُوْنَ: (س) تم کھیلتے ہو، تم بے کار مشغول ہوتے ہو۔ عَبَثٌ سے مضارع۔ ۱۲۸/۲۶،

تَعْبُدِ: (ن) تو عبادت کرتا ہے، تو بندگی کرتا ہے۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع۔ ۴۴/۱۹،

تَعْبُدُ: (ن) تو عبادت کرتا ہے، تو بندگی کرتا ہے۔ ۴۲/۱۹،

تَعْبُدُ: وہ عبادت کرتی ہے، وہ بندگی کرتی ہے ۴۳/۲۷،

تَعْبُدُوْا: تم عبادت کرو۔ ۲/۱۱، ۲۶/۱۱، ۴۰/۱۲، ۲۳/۱۷، ۱۴/۴۱، ۲۱/۴۶،

تَعْبُدُوا: تم عبادت کرو۔ ۶۰/۳۶،

تَعْبُدُوْنَ: تم عبادت کرتے ہو۔ ۸۳/۲، ۱۳۳/۲، ۱۷۲/۲، ۷۶/۵، ۲۸/۱۰، ۱۰۴/۱۰، ۴۰/۱۲، ۱۱۴/۱۶، ۶۶/۲۱، ۶۷/۲۱، ۹۸/۲۱، ۷۰/۲۶، ۷۵/۲۶، ۹۲/۲۶، ۱۷/۲۹، ۸۵/۳۷، ۹۵/۳۷، ۱۶۱/۳۷، ۳۷/۴۱، ۲۶/۴۳، ۴/۶۰، ۲/۱۰۹،

تَعْبُرُوْنَ: (ن) تم تعبیر بیان کرتے ہو۔ عِبَارَۃٌ سے مضارع۔ ۴۳/۱۲،

تَعْتَدُوْا: (افت) تم زیادتی کرتے ہو، تم حد سے بڑھتے ہو۔ اِعْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹۰/۲، ۲۳۱/۲، ۲/۵، ۸۷/۵،

تَعْتَدُّوْنَهَا: (افت) تم اس کی عدت پوری کراؤ، تم اس کو شمار کرو، تم اس کی گنتی پوری کراؤ، اِعتِدَاءٌ سے مضارع۔ ۴۹/۳۳،

تَعْتَدُوْهَا: تم اس سے آگے بڑھو، تم اس سے تجاوز کرو۔ ۲۲۹/۲،

تَعْتَذِرُوْا: (افت) تم عذر کرتے ہو، تم بہانہ کرتے ہو۔ اِعتِذَارٌ سے مضارع۔ ۶۶/۹، ۹۴/۹، ۷/۶۶،

تَعْثَوْا: (س) تم پھرو، تم فساد مچاؤ، تم پھیلاؤ، عِثِیٌّ و عُثِیٌّ سے مضارع ۶۰/۲، ۷۴/۷، ۸۵/۱۱، ۱۸۳/۲۶، ۳۶/۲۹،

تَعْجَبُ: (س) تو تعجب کرے، تو حیران ہوتا ہے۔ عَجَبٌ سے مضارع۔ ۵/۱۳،

تُعْجِبُكَ: (اف) وہ تجھے تعجب میں ڈال دے، وہ تجھے پسند آئے۔ اِعْجَابٌ سے مضارع ۴/۶۳،

تُعْجِبُكَ: وہ تجھے تعجب میں ڈالے۔ ۵۵/۹، ۸۵/۹،

تَعْجَبُوْنَ: تم تعجب کرتے ہو۔ ۵۹/۵۳،

تَعْجَبِیْنَ: تو تعجب کرتی ہے۔ ۷۳/۱۱،

تَعْجَلْ: (س) تو عجلت کر، تو جلدی کر۔ عَجَلٌ و عَجَلَۃٌ سے مضارع۔ ۸۴/۱۹، ۱۱۴/۲۰،

تَعْجَلَ: تو عجلت کرے، تو جلدی کرے۔ ۱۶/۷۵،

تَعَجَّلَ: (تفع) اس نے عجلت کی، اس نے جلدی کی۔ تَعَجُّلٌ سے ماضی۔ ۲۰۳/۲،

تَعْدُ: (ن) وہ پھرے، انہوں نے زیادتی کی، وہ ہٹے۔ عَدْوٌ سے مضارع۔ ۲۸/۱۸،

تَعِدَانِنِیْ: (ض) تم دونوں مجھ سے وعدہ کرتے ہو۔ وَعْدٌ سے مضارع۔ وَعْدٌ کا استعمال خیر اور شر یعنی وعدہ اور وعید دونوں میں ہوتا ہے، یہاں وعید مراد ہے۔ ۱۷/۴۶،

تَعْدِلُ: (ض) وہ عدل کرے، وہ انصاف کرے، وہ بدلہ دے۔ عَدْلٌ سے مضارع ۷۰/۶،

تَعْدِلُوْا: تم عدل کرو، تم انصاف کرو۔ ۳/۴، ۱۲۹/۴، ۱۳۵/۴، ۸/۵،

تَعِدُنَا: (ض) تو ہمیں وعید سناتا ہے، تو ہمیں ڈراتا ہے، تو ہم سے وعدہ کرتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع۔ ۷۰/۷، ۷۷/۷، ۳۲/۱۱، ۲۲/۴۶،

تَعْدُوْا: (ن) تم تعدی کرو، تم تجاوز کرو، تم زیادتی

کرو۔ عَدُوٌّ سے مضارع۔ ۱۵۴/۴،

تَعُدُّوْا: (ن) تم شمار کرنے لگو، تم گننے لگو، عَدٌّ سے مضارع، اصل میں تَعُدُّوْنَ تھا 'اَن' کے آنے سے 'ن' ساقط ہو گیا۔ ۳۴/۱۴، ۱۸/۱۶،

تَعُدُّوْنَ: تم شمار کرتے ہو، تم گنتے ہو۔ ۴۷/۲۲، ۵/۳۲،

تُعَذِّبَ: (تف) تو لوگوں کو عذاب دے، تو لوگوں کو تکلیف دے، تَعْذِیْبٌ سے مضارع ۸۶/۱۸،

تُعَذِّبْهُمْ: تو ان کو عذاب دے گا۔ ۱۱۸/۵، ۴۷/۲۰،

تَعْرٰی: (ن) تو ننگا ہو گا، تو برہنہ ہو گا۔ عُرْیٌ سے مضارع۔ ۱۱۸/۲۰،

تَعْرُجُ: (ن) وہ عروج کرتی ہے، وہ چڑھتی ہے، عُرُوْجٌ سے مضارع۔ ۴/۷۰،

تُعْرِضُ: (اف) تو اعراض کرے گا، تو منہ پھیر لے گا، (بصلہ عَنْ)۔ اِعْرَاضٌ سے مضارع۔ ۴۲/۵،

تُعْرِضَنَّ: تو ضرور اعراض کرے گا، تو ضرور منہ پھیرے گا۔ اِعْرَاضٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۸/۱۷،

تُعْرِضُوْا: تم اعراض کرو گے، تم منہ پھیرو گے ۱۳۵/۴، ۹۵/۹،

تُعْرَضُوْنَ: (ض) تم حاضر کئے جاؤ گے، تم پیش کئے جاؤ گے، عَرْضٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۸/۶۹،

تَعْرِفُ: (ض) تو پہچانتا ہے۔ عِرْفَانٌ ومَعْرِفَةٌ سے مضارع۔ ۷۲/۲۲، ۲۴/۸۳،

تَعْرِفَنَّهُمْ: تو ان کو ضرور پہچان لے گا۔ مَعْرِفَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۳۰/۴۷،

تَعْرِفُوْنَهَا: تم اس کو پہنچان لو گے۔ ۹۳/۲۷،

تَعْرِفُهُمْ: تو ان کو پہچانتا ہے۔ ۲۷۳/۲،

تُعِزُّ: (اف) تو عزت دیتا ہے۔ اِعْزَازٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳،

تُعَزِّرُوْهُ: (تف) تم اس کی مدد کرو، تم اس کو قوت دو، احترام کے ساتھ مدد کرنے کو تعزیر کہتے ہیں، سزا دینے کو تعزیر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ بھی ایک طرح سے مجرم کی مدد ہوتی ہے جو اسے آئندہ ارتکابِ جرم سے باز رکھتی ہے (المفردات/۳۳۳)۔ تَعْزِیْرٌ سے مضارع۔ ۹/۴۸،

تَعْزِمُوْا: (ض) تم عزم کرو، تم قصد کرو، عَزْمٌ سے مضارع۔ ۲۳۵/۲،

تَعْسًا: (ف، س) تباہی۔ ذلت۔ اوندھے منہ گرنا۔ مصدر ہے۔ ۸/۴۷،

تَعْضُلُوْهُنَّ: (ن) تم ان کو قید کرو، تم ان کو روکو عَضْلٌ سے مضارع۔ ۲۳۲/۲، ۱۹/۴،

تَعِظُوْنَ: (ض) تم وعظ کرتے ہو، تم نصیحت کرتے ہو "وعظ اس تنبیہ کو کہتے ہیں جس میں خوف دلانا (ڈرانا) شامل ہو" (المفردات/۵۲۷) وَعْظٌ سے مضارع۔ ۱۶۴/۷،

تَعَفُّفِ: (تفع) پرہیزگاری، سوال نہ کرنا، حرص نہ کرنا، مصدر ہے۔ ۲۷۳/۲،

تَعْفُوْا: (ن) تم معاف کرو، تم درگذر کرو، عَفْوٌ سے مضارع۔ ۲۳۷/۲، ۱۴۹/۴، ۱۴/۶۴،

تَعْقِلُوْنَ: (ض، ن) تم عقل رکھتے ہو، تم سمجھتے ہو، عَقْلٌ سے مضارع "عقل کے لغوی معنیٰ باندھنے اور روکنے کے ہیں اسی لئے عقال اس رسی کو کہا جاتا ہے جس سے اونٹ کے پاؤں باندھے جائیں، عقل جو ایک قوت

باطنی ہے اسکو عقل اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ آدمی کو برائی سے روکتی ہے اور بھلائی کی طرف رہنمائی کرتی ہے، امام راغب اصفہانی فرماتے ہیں کہ عقل وہ قوت ہے جو علم قبول کرنے کے لئے آمادہ رہتی ہے اور جو علم اس قوت کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے اسے بھی عقل کہا جاتا ہے"۔ (المفردات: ۳۴۱، ۳۴۲) ۴۴/۲، ۴۵/۲، ۷۶/۲، ۲۴۲/۲، ۶۵/۳، ۱۱۸/۳، ۳۲/۶، ۱۵۱/۶، ۱۶۹/۷، ۱۶/۱۰، ۵۱/۱۱، ۲/۱۲، ۱۰۹/۱۲، ۱۰/۲۱، ۶۷/۲۱، ۸۰/۲۳، ۶۱/۲۴، ۲۸/۲۶، ۶۰/۲۸، ۶۲/۳۶، ۱۳۸/۳۷، ۶۷/۴۰، ۳/۴۳، ۱۷/۵۷،

تَعْلَمَ: (س) وہ علم حاصل کرلے، وہ جان لے عِلْمٌ سے مضارع۔ ۴۳/۹، ۱۳/۲۸،

تَعْلَمُ: تو علم رکھتا ہے، تو جانتا ہے۔ ۱۱۳/۴، ۱۱۶/۵، ۷۹/۱۱، ۳۸/۱۴، ۶۵/۱۹، ۱۷/۳۲،

تَعْلَمْ: تو علم رکھتا ہے تو جانتا ہے۔ ۱۰۶/۲، ۱۰۷/۲، ۴۰/۵، ۷۰/۲۲،

تَعْلَمُنَّ: تم ضرور جان لوگے، تم ضرور معلوم کرلوگے۔ عِلْمٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۷/۳۰، ۸۸/۳۸،

تُعَلِّمَنِ: (تف) تو مجھ کو سکھادے۔ تَعْلِيْمٌ سے مضارع۔ ۶۶/۱۸،

تَعْلَمُوْا: تم جانتے ہو۔ عِلْمٌ سے مضارع۔ ۴۳/۴، ۹۷/۵، ۱۱/۶، ۵/۱۰، ۸۰/۱۲، ۱۲/۱۷، ۵/۳۳، ۲۷/۴۸، ۱۲/۶۵،

تَعْلَمُوْنَ: تم جانتے ہو۔ ۲۲/۲، ۳۰/۲، ۴۲/۲، ۸۰/۲، ۱۵۱/۲، ۱۶۹/۲، ۱۸۴/۲، ۱۸۸/۲، ۲۱۶/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۹/۲، ۲۸۰/۲، ۶۶/۳، ۷۱/۳، ۶۷/۶، ۸۱/۶، ۱۳۵/۶، ۲۸/۷، ۳۳/۷، ۳۸/۷، ۶۲/۷، ۷۵/۷، ۱۲۳/۷، ۲۷/۸، ۴۱/۹، ۶۸/۱۰، ۵۶ جگہ

تُعَلِّمُوْنَ: (تف) تم سکھاتے ہو۔ تَعْلِيْمٌ سے مضارع۔ ۹۷/۳، ۶/۹،

تَعْلَمُوْنَهُمْ: تم ان کو جانتے ہو۔ ۶۰/۸،

تُعَلِّمُوْنَهُنَّ: تم ان کو سکھاتے ہو، تم ان کو تعلیم دیتے ہو۔ ۴/۵،

تَعْلَمُهَا: تو اس کو جانتا ہے۔ ۴۹/۱۱،

تَعْلَمُهُمْ: تو ان کو جانتا ہے۔ ۱۰۱/۹،

تَعْلُنَّ: (ن) تم ضرور بلند ہوگے، تم ضرور سرکشی کروگے۔ عُلُوٌّ سے مضارع بانون تاکید۔ ۴/۱۷،

تُعْلِنُوْنَ: (اف) تم اعلان کرتے ہو، تم ظاہر کرتے ہو۔ اِعْلَانٌ سے مضارع۔ ۱۹/۱۶، ۲۵/۲۷، ۴/۶۴،

تَعْلُوْا: تم چڑھنے لگو، تم بلندی چاہو، تم سرکشی کرو۔ ۳۱/۲۷، ۱۹/۴۴،

تَعْمَى: (س) وہ اندھی ہوتی ہے۔ عَمًى سے مضارع۔ ۴۶/۲۲،

تَعَمَّدَتْ: (تفع) اس نے جان بوجھ کر کیا، اس نے ارادہ کیا۔ تَعَمُّدٌ سے ماضی۔ ۵/۳۳،

تَعْمَلُ: (س) وہ عمل کرتی ہے، وہ کام کرے گی۔ عَمَلٌ سے مضارع۔ ۴۶/۲۱،

تَعْمَلْ: تو عمل کر۔ تو کام کر۔ ۳۱/۳۳،

تَعْمَلُوْنَ: تم عمل کرتے ہو۔ ۷۴/۲، ۸۵/۲، ۱۱۰/۲، ۱۴۰/۲، ۱۴۹/۲، ۲۳۳/۲، ۲۳۴/۲، ۲۳۷/۲، ۲۶۵/۲، ۲۷۱/۲، ۲۸۳/۲، ۹۸، ۹۹، ۱۵۳/۳، ۱۵۶، ۱۸۰/۳، ۹۴/۴، ۱۲۸/۴، ۱۳۵/۴، ۸/۵، ۱۰۵/۵، ۶۰/۶، ۴۳/۷، ۱۲۹/۷، ۷۲/۸،

تَعُوْدُنَّ: (ن) تم ضرور لوٹوگے، تم ضرور پھر آؤگے، عَوْدٌ سے مضارع بانون تاکید ۸۸/۷، ۱۳/۱۴،

تَعُوْدُوْا: تم لوٹو تم پھر آؤ۔ ۱۹/۸، ۱۷/۴۴،

تَعُوْدُوْنَ: تم لوٹو گے، تم پھر آ ؤ گے۔ ۲۹/۷،

تَعُوْلُوْا: (ن) تم ایک طرف جھک جاؤ گے، تم بے انصافی کرو گے۔ عَوْلٌ سے مضارع ۳/۴،

تَعِیَهَا: (ض) وہ اس پر نگاہ رکھے، وہ اس کو یاد رکھے۔ وَعْیٌ سے مضارع۔ ۱۲/۶۹،

ت غ

تَغَابُنِ: (تفا) غبن ظاہر کرنا، نقصان پہنچانا۔ ''معاملہ کرتے ہوئے کسی کو پوشیدہ طور پر نقصان پہنچانے کو غبن کہتے ہیں'' (المفردات/ ۳۵۷، ۳۵۸) مصدر ہے، ۹/۶۴،

تَغْتَسِلُوْا: (افت) تم غسل کرلو، تم نہالو۔ اِغْتِسَالٌ سے مضارع، اصل میں تَغْتَسِلُوْنَ تھا حَتّٰی کے آنے سے نون حذف ہو گیا۔ ۴۳/۴،

تَغْرُبُ: (ن) وہ غروب ہوتا ہے، وہ ڈوبتا ہے غُرُوْبٌ سے مضارع۔ ۸٦/۱۸،

تُغْرِقَ: (اف) تو غرق کردے، تو ڈبو دے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع۔ ۷۱/۱۸،

تَغُرَّنَّكُمُ: (ن) وہ تم کو ضرور فریب دے گی، وہ تم کو ضرور بہکائے گی۔ غُرُوْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۳۳/۳۱، ۵/۳۵،

تَغْشٰی: (س) وہ ڈھانپ لیتی ہے۔ غَشْیٌ و غَشَیَانٌ سے مضارع۔ ۵۰/۱۴،

تَغَشّٰهَا: (تفع) اس (مرد) نے اس (عورت) کو ڈھانپ لیا۔ تَغَشِّیٌ سے مضارع۔ ۱۸۹/۷،

تَغْفِرْ: (ض) تو مغفرت کر، تو بخش دے (بصلہ لام) غُفْرَانٌ وغَفْرٌ سے مضارع۔ ۱۱۸/۵، ۲۳/۷، ۴۷/۱۱،

تَغْفِرَ: تو مغفرت کر، تو بخش دے۔ ۷/۷۱،

تَغْفِرُوْا: تم مغفرت کرو، تم معاف کرو۔ ۱۴/۶۴،

تَغْفُلُوْنَ: (ن) تم غفلت کرتے ہو، تم بے خبر ہوتے ہو۔ غَفْلَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۴،

تَغْلِبُوْنَ: (ض) تم غالب ہو جاؤ، تم چھا جاؤ۔ غَلْبٌ وغَلَبَةٌ سے مضارع۔ ۲٦/۴۱،

تُغْلَبُوْنَ: تم مغلوب ہو گے۔ غَلَبَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲/۳،

تَغْلُوْا: (ن) تم مبالغہ کرو، تم زیادتی کرو۔ غُلُوٌّ سے مضارع۔ ۱۷۱/۴، ۷۷/۵،

تُغْمِضُوْا: (اف) تم چشم پوشی کرو، تم غفلت کرو اِغْمَاضٌ سے مضارع، غَمْضٌ سے مشتق ہے، جس کے معنی عارضی نیند کے ہیں، ۲٦۷/۲،

تَغْنَ: (س) وہ رہتی ہے وہ آباد ہوتی ہے، وہ بستی ہے۔ غَنَیٌ سے مضارع، اصل میں تَغْنٰی تھا لَمْ کے آنے سے حرفِ علت 'ی' حذف ہو گئی اور مضارع ماضی منفی کے معنی میں ہو گیا۔ ۲۴/۱۰،

تُغْنِ: وہ فائدہ دے، وہ کام آئے، وہ کفایت کرے، (بصلۂ عن)۔ اِغْنَاءٌ سے مضارع ۲۵/۹، ۲۳/۳٦، ۵/۵۴،

تُغْنِیْ: وہ کام آتی ہے، وہ فائدہ دیتی ہے (بصلۂ عن)۔ ۲٦/۵۳،

تُغْنِی: وہ کام آتی ہے، وہ فائدہ دیتی ہے۔ ۱۰۱/۱۰،

تُغْنِیَ: وہ کام آتی ہے۔ ۱۰/۳، ۱۱٦/۳، ۱۹/۸، ۱۷/۵۸،

تَغِیْضُ: (ض) وہ کمی کرتے ہیں، ان میں کمی بیشی ہوتی ہے۔ غَیْضٌ سے مضارع۔ ۸/۱۳،

تَغَیُّظًا: (تفع) غیظ، (غصہ) میں آنا، جھنجلانا،

مصدر ہے۔ ۱۲/۲۵،

ت ف

تَفَاخُرٌ: (تفا) فخر کرنا، بڑائی کرنا، اترانا، مصدر ہے۔ ۲۰/۵۷،

تُفْدُوْهُمْ: (مفا) تم فدیہ دے کر ان کو قید سے چھڑاتے ہو۔ مُفَادَاةٌ سے مضارع۔ ۸۵/۲،

تَفٰوُتٍ: (تفا) تفاوت، فرق، چوک، مصدر ہے فَوْتٌ سے مشتق ہے۔ ۳/۶۷،

تُفَتَّحُ: (تف) اسے کھولا جائے گا۔ تَفْتِيْحٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۰/۷،

تَفْتَرُوْا: (افت) تم افترا کرو، تم بہتان لگاؤ، تم جھوٹ باندھو۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ۱۱۶/۱۶، ۶۱/۲۰،

تَفْتَرُوْنَ: تم افترا کرتے ہو۔ تم بہتان لگاتے ہو۔ ۵۹/۱۰، ۵۶/۱۶،

تَفْتَرِىْ: تو افترا کرے، تو بہتان لگائے، ۷۳/۱۷،

تُفْتَنُوْنَ: (ض) تم مبتلا کئے جاتے ہو، تم آزمائے جاتے ہو۔ فِتْنَةٌ و فُتُوْنٌ سے مضارع۔ ۴۷/۲۷،

تَفْتِنِّىْ: (ض) تو مجھے فتنہ میں ڈال، تو مجھے گمراہی میں ڈال، فِتْنَةٌ و فُتُوْنٌ سے مضارع ۴۹/۹،

تَفْتَؤُا: (س) تو ہمیشہ رہے گا، فعل ناقص ہے، اصل میں لَا تَفْتَؤُ تھا، قرآن کریم میں تَاللّٰهِ تَفْتَؤُ ہے، قسم کے ساتھ اگر علامتِ اثبات نہ ہو تو وہ نفی پر محمول ہوتی ہی، اسی لئے حرف نفی 'لا' حذف ہوگیا۔ ۸۵/۱۲،

تَفَثَهُمْ: ان کا میل کچیل، ان کے ناخن، ان کے بال۔ ۲۹/۲۲،

تَفْجُرَ: (ن) تو پھاڑ ڈالے، تو بہا ڈالے، فَجْرٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۷،

تُفَجِّرَ: (تف) تو پھاڑ دے، تو خوب جاری کردے، تو بہادے، تَفْجِيْرٌ سے مضارع۔ ۹۱/۱۷،

تَفْجِيْرًا: (تف) پھاڑ ڈالنا، بہانا، مصدر ہے، ۹۱/۱۷،

تَفْرَحُ: (س) تو فرحت پائے، تو خوش ہوجائے، تو اترائے، یہاں اترانا، مراد ہے۔ فَرْحٌ سے مضارع۔ ۷۶/۲۸،

تَفْرَحُوْا: تم فرحت پاؤ، تم خوش ہو جاؤ۔ ۲۳/۵۷،

تَفْرَحُوْنَ: تم خوش رہو۔ ۳۶/۲۷، ۷۵/۴۰،

تَفْرِضُوْا: (ض) تم فرض کرو، تم مقرر کرو، فَرْضٌ سے مضارع۔ ۲۳۶/۲،

تَفَرَّقَ: (تفع) وہ متفرق ہوئے، وہ جدا ہوئے تَفَرُّقٌ سے مضارع۔ ۴/۹۸

تَفَرَّقَ: وہ (راہیں) متفرق کردیں گی، وہ جدا کردیں گی، تَفَرُّقٌ سے مضارع، اصل میں، تَتَفَرَّقُ تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۱۵۳/۶،

تَفَرَّقُوْا: وہ متفرق ہوگئے۔ وہ جدا ہوگئے۔ ۱۰۵/۳، ۱۴/۴۲

تَفَرَّقُوْا: تم متفرق ہوجاؤ، تم جدا ہوجاؤ۔ ۱۰۳/۳،

تَفِرُّوْنَ: (ض) تم فرار ہوتے ہو، تم بھاگتے ہو، فِرَارٌ سے مضارع۔ ۸/۶۲

تَفْرِيْقًا: (تف) تفرقہ ڈالنا، پھوٹ ڈالنا، مصدر ہے۔ ۱۰۷/۹،

تَفَسَّحُوْا: (تفع) تم کشادگی کرو، تم کھل کر بیٹھو تَفَسُّحٌ سے امر۔ ۱۱/۵۸،

تُفْسِدُنَّ: (اف) تم ضرور فساد کروگے، تم ضرور خرابی پھیلاؤگے۔ اِفْسَادٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۴/۱۷

تُفْسِدُوْا: تم فساد کرو، تم خرابی کرو، امام راغب نے فرمایا کہ کسی چیز کے اعتدال سے نکل جانے کو فساد کہتے ہیں، خواہ یہ نکلنا تھوڑا سا ہو یا زیادہ اور ہر فساد میں کمی بیشی کا مدار اسی اعتدال سے نکلنے پر ہے۔ ۱۱/۲، ۵۶/۷، ۸۵/۷، ۲۲/۴۷۔

تَفْسُقُوْنَ: (ن) تم فسق کرتے ہو، تم نافرمانی کرتے ہو۔ فُسُوقٌ سے مضارع۔ ۲۰/۴۶۔

تَفْسِیْرًا: (تف) کھول کر بیان کرنا، مصدر ہے فَسْرٌ سے ماخوذ ہے۔ ۳۳/۲۵۔

تَفْشَلَا: (س) وہ دونوں بزدلی کریں، فَشَلٌ سے مضارع۔ ۱۲۲/۳۔

تَفْشَلُوْا: تم بزدلی کرو گے۔ ۴۶/۸۔

تَفْصِیْلَ: (تف) بیان، تشریح، کھولنا، ظاہر کرنا مصدر ہے۔ ۳۷/۱۰، ۱۱۱/۱۲۔

تَفْصِیْلًا: تفصیل سے بیان کرنا۔ ۱۵۴/۶، ۱۴۵/۷، ۱۲/۱۷۔

تَفْضَحُوْنِ: (ف) تم مجھے فضیحت کرو، تم مجھے رسوا کرو۔ فَضْحٌ سے مضارع۔ ۶۸/۱۵۔

تَفْضِیْلًا: (تف) فضیلت دینا، بزرگی دینا، مصدر ہے۔ ۲۱/۱۷، ۷۰/۱۷۔

تَفْعَلُ: (ف) تو کرتا ہے۔ فَعْلٌ سے مضارع ۶۷/۵۔

تَفْعَلُوْا: تم کرتے ہو۔ ۲۴/۲، ۱۹۷/۲، ۲۱۵/۲، ۲۷۹/۲، ۲۸۲/۲، ۱۲۷/۴، ۶/۳۳، ۱۳/۵۸۔

تَفْعَلُوْنَ: تم کرتے ہو ۹۱/۱۶، ۸۸/۲۷، ۲۵/۴۲، ۲/۶۱، ۳/۶۱، ۱۲/۸۲۔

تَفْعَلُوْہُ: تم اس کو کرو گے۔ ۷۳/۸۔

تَفَقَّدَ: (تفع) اس نے حاضری لی، اس نے خبر لی، اس نے تلاش کیا۔ تَفَقُّدٌ سے ماضی ۲۰/۲۷۔

تَفْقِدُوْنَ: (ض) تم کھوتے ہو، تم گم کرتے ہو، فَقْدٌ سے مضارع۔ ۷۱/۱۲۔

تَفْقَهُوْنَ: (س، ک) تم سمجھتے ہو۔ ان معنی میں یہ باب سَمِعَ سے آتا ہے۔ فَقَهٌ وفِقْهٌ سے مضارع، اصطلاحِ شریعت میں فقہ احکامِ شریعت کے علم کو کہتے ہیں اور ان معنیٰ میں یہ باب کَرُمَ سے آتا ہے اور مصدر فَقَاهَةٌ ہے۔ ۴۴/۱۷۔

تَفَكَّهُوْنَ: (تفع) تم تعجب کرتے ہو، تم باتیں بناتے ہو، دوستانہ بات چیت کو فکاہت کہتے ہیں۔ تَفَكُّهٌ سے مضارع، اصل میں تَتَفَكَّهُوْنَ تھا ایک 'ت' حذف ہوگئی۔ ۶۵/۵۶۔

تُفْلِحُوْا: (اف) تم فلاح پاؤ، تم کامیاب ہو جاؤ، تم بھلائی پاؤ۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع ۲۰/۱۸۔

تُفْلِحُوْنَ: تم فلاح پاتے ہو، تم کامیاب ہوتے ہو ۱۸۹/۲، ۱۳۰/۳، ۲۰۰/۳، ۳۵/۵، ۹۰/۵، ۱۰۰/۵، ۶۹/۷، ۴۵/۸، ۷۷/۲۲، ۳۱/۲۴، ۱۰/۶۲

تُفَنِّدُوْنِ: (تف) تم مجھے بہکا ہوا سمجھتے ہو، تم مجھے مخبوط الحواس سمجھتے ہو۔ تَفْنِیْدٌ سے مضارع ۹۴/۱۲۔

تَفُوْرُ: (ن) وہ ابلتی ہے، وہ جوش کرتی ہے۔ فَوْرٌ سے مضارع، اس لفظ کا استعمال ہنڈیا اور غصہ کے جوش کے لئے ہوتا ہے۔ ۷/۶۷۔

تَفِیْضُ: (ض) وہ بہتی ہے، وہ جاری ہوتی ہے فَیْضٌ سے مضارع۔ ۸۳/۵، ۹۲/۹۔

تُفِیْضُوْنَ: (اف) تم شروع کرتے ہو، تم (باتوں میں) مشغول ہوتے ہو۔ اِفَاضَةٌ سے مضارع۔ ۶۱/۱۰۔

تَفِیْءَ: (ض) وہ رجوع کرے، وہ لوٹ آئے، فَیْءٌ سے مضارع۔ ۹/۴۹۔

ت ق

تَقِ: (ض) تو بچاتا ہے، تو حفاظت کرتا ہے۔ وَقْیٌ سے مضارع۔ ۹/۴۰

تُقٰۃً: بچنا، پرہیز کرنا، ڈرنا، حفاظت کرنا وَقٰی یَقِیْ کا مصدر، اصل میں۔ وَقَاۃٌ تھا، واؤ کو تا سے بدل لیا۔ ۲۸/۳

تُقَاتِلُ: (مقا) وہ قتال کرتی ہے، وہ لڑتی ہے، وہ جنگ کرتی ہے۔ مُقَاتَلَۃٌ سے مضارع۔ ۱۳/۳

تُقَاتِلُوْا: تم قتال (جنگ) کرتے ہو، تم لڑتے ہو۔ ۲۴۶/۲، ۸۳/۹

تُقَاتِلُوْنَ: تم قتال کرتے ہو، تم لڑتے ہو۔ ۷۵/۴، ۱۳/۹

تُقَاتِلُوْنَهُمْ: تم ان سے لڑو گے۔ ۱۶/۴۸

تُقٰتِلُوْهُمْ: تم ان سے لڑو۔ ۱۹۱/۲

تُقٰتِهٖ: اس سے ڈرنا۔ ۱۰۲/۳

تَقَاسَمُوْا: (تفا) تم آپس میں قسم کھاؤ۔ تَقَاسُمٌ سے امر۔ ۴۹/۲۷

تَقَبَّلْ: (تفع) تو قبول کر۔ تَقَبُّلٌ سے امر۔ ۱۲۷/۲، ۳۵/۳، ۴۰/۱۴

تُقُبِّلَ: وہ قبول کی گئی۔ تَقَبُّلٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۷/۵، ۳۶/۵

تُقْبَلَ: (س) وہ قبول کی جائیگی۔ قُبُوْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۰/۳، ۵۴/۹

تَقْبَلُوْا: تم قبول کرو۔ تم مانو۔ ۴/۲۴

تَقَبَّلَهَا: اس (اللہ تعالیٰ) نے اس (حضرت مریم) کو قبول فرمایا۔ ۳۷/۳

تَقْتُلَنِیْ: (ن) تو مجھے قتل کر۔ تو میرا خون کر۔ قَتْلٌ سے مضارع۔ ۲۸/۵، ۱۹/۲۸

تَقْتُلُوْا: تم قتل کرو۔ ۲۹/۴، ۱۵۱/۶، ۱۰/۱۲، ۳۱/۱۷

تَقْتُلُوا: تم قتل کرو۔ ۹۵/۵، ۳۳/۱۷

تَقْتُلُوْنَ: تم قتل کرتے ہو۔ ۸۵/۲، ۸۷/۲، ۹۱/۲، ۲۶/۳۳، ۲۸/۴۰

تَقْتُلُوْهُ: تم اس کو قتل کرو۔ ۹/۲۸

تَقْتُلُوْهُمْ: تم نے ان کو قتل کیا۔ ۱۷/۸

تَقْتِیْلًا: (تف) خوب قتل کرنا۔ خوب ذلیل کرنا۔ مصدر ہے۔ ۶۱/۳۳

تَقْدِرُوْا: (ض) تم قدرت پاتے ہو۔ تم قابو پاؤ۔ (بصلہ علیٰ) قَدْرٌ سے مضارع۔ ۳۴/۵

تَقَدَّمَ: (تفع) وہ آگے گزرا، وہ پہلے ہو چکا۔ تَقَدُّمٌ سے ماضی۔ ۲/۴۸

تُقَدِّمُوْا: (تف) تم آگے بھیجو۔ تم آگے بڑھو۔ تَقْدِیْمٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۲، ۱/۴۹، ۱۳/۵۸، ۲۰/۷۳

تَقْدِیْرًا: (تف) تقدیر۔ اندازہ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲/۲۵، ۱۶/۷۶

تَقْدِیْرُ: تقدیر۔ اندازہ کرنا۔ ۹۶/۶، ۳۸/۳۶، ۱۲/۴۱

تَقَرَّ: (س) وہ قرار پکڑے۔ وہ ٹھنڈی رہے۔ قُرَّۃٌ و قُرُوْرٌ سے مضارع۔ ۴۰/۲۰، ۱۳/۲۸، ۵۱/۳۳

تَقْرَاُهٗ: (ن، ف) تو اس کو پڑھتا ہے۔ قِرَاءَۃٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۱۷

تَقْرَبَا: (س، ک) تم دونوں قریب ہو جاؤ، تم دونوں نزدیک ہو جاؤ، قُرْبٌ و قُرْبَانٌ سے مضارع، یہاں قرب مکانی مراد ہے۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷

تُقَرِّبُكُمْ: (تف) وہ تم کو نزدیک کرے، تَقْرِیْبٌ سے مضارع۔ ۳۷/۳۴

تَقْرَبُوْا: تم قریب (نزدیک) ہو جاؤ۔ ۱۵۲/۶، ۳۴/۱۷

تَقْرَبُوا: تم قریب (نزدیک) ہو جاؤ، ۴۳/۴، ۱۵۱/۶، ۳۲/۱۷

تَقْرَبُوْنِ: تم میرے قریب (نزدیک) آؤ۔ ۶۰/۱۲

تَقْرَبُوْهَا: تم اس کے قریب ہو جاؤ۔ ۱۸۷/۲،

تَقْرَبُوْهُنَّ: تم ان عورتوں کے قریب ہو جاؤ، ۲۲۲/۲،

تُقْرِضُوْا: (اف) تم قرض دو۔ اِقْرَاضٌ سے مضارع۔ ۱۷/۶۴،

تَقْرِضُهُمْ: وہ ان سے ہٹی رہتی ہے، وہ ان سے کتراتی، قَرْضٌ سے مضارع۔ ۱۷/۱۸،

تُقْسِطُوْا: (اف) تم انصاف کرو، اِقْسَاطٌ سے مضارع۔ ۳/۴، ۸/۶۰،

تُقْسِمُوْا: (اف) تم قسم کھاؤ، اِقْسَامٌ سے مضارع ۵۳/۲۴،

تَقْشَعِرُّ: وہ کانپنے لگتی ہے، وہ لرزنے لگتی ہے۔ اِقْشِعْرَارٌ سے مضارع۔ ۲۳/۳۹،

تَقْصُرُوْا: (ن) تم قصر کرو، تم کم کرو، تم چھوٹا کرو، قَصْرٌ سے مضارع، لغت میں قصر کے معنی کم کرنے اور تخفیف کرنے کے ہیں۔ خواہ یہ کمی اور تخفیف کمیت میں ہو یا کیفیت میں (حقانی: ج ۲، ص ۱۹۶)۔ ۱۰۱/۴،

تَقُصُّ: (ن) تو بیان کر، قَصَصٌ سے مضارع ۵/۱۲،

تَقْضِىْ: تو فیصلہ کریگا۔ تو حکم کریگا۔ قَضَاءٌ سے مضارع۔ ۷۲/۲۰،

تَقَطَّعَ: (تفع) وہ قطع ہو جائے، وہ ٹکرے ٹکرے ہو جائے تَقَطُّعٌ سے مضارع۔ اصل میں تَتَقَطَّعُ تھا ایک تا حذف ہو گئی۔ ۱۱۰/۹،

تَقَطَّعَ: وہ قطع ہو گیا۔ وہ کٹ گیا۔ وہ جدا ہو گیا۔ تَقَطُّعٌ سے ماضی۔ ۹۴/۶،

تُقَطَّعَ: (تف) وہ قطع کی جائے۔ وہ کاٹی جاتی ہے، تَقْطِيْعٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۳/۵،

تَقَطَّعَتْ: (تفع) وہ کٹ گئی، وہ ٹوٹ گئی. تَقَطُّعٌ سے ماضی ۱۶۶/۲،

تَقَطَّعُوْا: انھوں نے کاٹ دیا۔ انھوں نے توڑ دیا۔ ۹۳/۲۱، ۵۳/۲۳،

تُقَطِّعُوْا: (تف) تم کاٹو گے، تم توڑو گے، تَقْطِيْعٌ سے مضارع۔ ۲۲/۴۷،

تَقْطَعُوْنَ: (ف) تم کاٹتے ہو۔ تم توڑتے ہو۔ قَطْعٌ سے مضارع۔ ۲۹/۲۹،

تَقَعَ: (ف) وہ گر پڑے، وُقُوْعٌ سے مضارع۔ ۶۵/۲۲،

تَقْعُدُ: (ن) تو بیٹھے گا۔ قُعُوْدٌ سے مضارع۔ ۶۸/۶،

تَقْعُدَ: تو بیٹھ رہے گا۔ ۲۲/۱۷، ۲۹/۱۷،

تَقْعُدُوْا: تم بیٹھو ۱۴۰/۴، ۸۶/۷،

تَقْفُ: (ن) تو پیروی کر، تو پیچھے چل، تو عمل کر، قَفْوٌ سے مضارع۔ ۳۶/۱۷،

تَقُلْ: (ن) تو کہہ۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ۲۳/۱۷،

تَقَلُّبَ: (تفع) اُٹھنا۔ پھرنا۔ لوٹ جانا۔ مصدر ہے۔ ۱۴۴/۲،

تُقَلَّبُ: (تف) وہ پھیرا جائے گا۔ اس کو روندڈالا جائے گا، تَقْلِيْبٌ سے مضارع۔ ۶۶/۳۳،

تُقَلُّبَكَ: تیرا پھرنا۔ تیرا لوٹ جانا۔ ۲۱۹/۲۶،

تُقْلَبُوْنَ: (ض) تم پھیرے جاؤ گے۔ قَلْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۱/۲۹،

تَقَلُّبُهُمْ: ان کا چلنا پھرنا۔ ۴/۴۰،

تَقَلُّبِهِمْ: ان کا چلنا پھرنا۔ ۴۶/۱۶،

تَقُمْ: (ن) وہ کھڑی ہو۔ قِيَامٌ سے مضارع۔ ۸۴/۹، ۱۰۸/۹، ۱۰۲/۴،

تَقْنَطُوْا: (ض) تم مایوس ہو۔ تم ناامید ہو۔ قُنُوْطٌ سے مضارع۔ ۵۳/۳۹،

تَقْوٰى: پرہیزگاری۔ بچنا، اِتَّقٰى واِتِّقَاءٌ سے اسم مصدر ہے، نفس کو خوف کی کسی چیز سے

بچانے کو تقویٰ کہتے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں گناہ کی بات سے نفس کی حفاظت کرنے کا نام تقویٰ ہے اس کو حاصل کرنے کیلئے ممنوعاتِ شرعیہ کو چھوڑنا ضروری ہے اور اس کی تکمیل کیلئے احتیاطاً بعض مباحات کو بھی ترک کرنا پڑتا ہے (المفردات ص ۵۳۰، ۵۳۱) ۱۹۷/۲، ۲۳۷/۲، ۲/۵، ۸/۵، ۲۶/۷، ۱۰۸/۹، ۱۰۹/۹، ۱۳۲/۲۰، ۳۲/۲۲، ۳۷/۲۲، ۲۶/۴۸، ۳/۴۹، ۹/۵۸، ۵۶/۷۴، ۱۲/۹۶،

تَقْوٰهَا: اس کا تقویٰ، اس کی پرہیز گاری۔ ۸/۹۱،

تَقْوٰهُمْ: ان کا تقویٰ۔ ان کی پرہیز گاری۔ ۱۷/۴۷،

تَقُوْلَ: (ن) تو کہے، قَوْلَ سے مضارع۔ ۹۴/۲۰، ۹۷/۲۰،

تَقُوْلَ: وہ کہے، وہ (نفس) کہے۔ ۵۶/۳۹، ۵۷/۳۹، ۵۸/۳۹، ۵/۷۲،

تَقُوْلُ: تو کہتا ہے۔ ۱۲۴/۳، ۸۱/۴، ۹۱/۱۱، ۳۷/۳۳،

تَقُوْلُ: وہ کہتی ہے۔ ۴۰/۲۰، ۳۰/۵۰،

تَقَوَّلَ: (تفع) اس نے گھڑ لیا۔ اس نے بنالیا۔ اس نے باندھ لیا. تَقَوُّلٌ سے ماضی۔ ۴۴/۶۹،

تَقُوْلَنَّ: تو ضرور کہے گا۔ قَوْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۳/۱۸،

تَقُوْلُوْا: تم کہتے ہو۔ ۱۰۴/۲، ۱۵۴/۲، ۱۶۹/۲، ۲۳۵/۲، ۹۴/۴، ۱۷۱/۴، ۱۹/۵، ۱۵۶/۶، ۱۵۷/۶، ۲۳/۷، ۱۷۲/۷، ۱۷۳/۷، ۱۱۶/۱۶، ۱۳/۴۳، ۳/۶۱،

تَقُوْلُوْنَ: تم کہتے ہو۔ ۸۰/۲، ۱۴۰/۲، ۴۳/۴، ۹۳/۶، ۲۸/۷، ۶۸/۱۰، ۷۷/۱۰، ۴۰/۱۷، ۱۵/۲۴، ۱۹/۲۵، ۲/۶۱،

تَقَوَّلَهٗ: اس نے اس کو گھڑ لیا؛ اس نے اس کو بنا لیا۔ ۳۳/۵۲،

تَقُوْمَ: (ن) تو قیام کرتا ہے۔ تو کھڑا ہوتا ہے۔ تو اُٹھتا ہے قِیَامٌ سے مضارع۔ ۱۰۸/۹، ۳۹/۲۷،

تَقُوْمَ: وہ قائم ہے۔ وہ کھڑی ہوتی ہے۔ ۲۵/۳۰،

تَقُوْمُ: تو کھڑا ہوتا ہے۔ ۲۱۸/۲۶، ۴۸/۵۲، ۲۰/۷۳،

تَقُوْمُ: وہ قائم ہوگی، وہ کھڑی ہوتی ہے۔ ۱۲/۳۰، ۱۴/۳۰، ۵۵/۳۰، ۴۶/۴۰، ۲۷/۴۵،

تَقُوْمُوْا: تم قیام کرو۔ تم کھڑے ہو۔ ۱۲۷/۴، ۴۶/۳۴،

تَقْوِیْمٍ: (تف) سیدھا کرنا، درست کرنا، ٹھیک کرنا، مصدر ہے۔ ۴/۹۵،

تَقْهَرْ: تو قہر کر۔ تو سختی کر۔ تو ظلم کر۔ قَهْرٌ سے مضارع۔ ۹/۹۳،

تَقِیًّا: (تف) پرہیز گار۔ متّقی۔ وِقَایَةٌ سے صفتِ مشبہ جمع اَتْقِیَاء ۱۳/۱۹، ۱۸/۱۹، ۶۳/۱۹،

تَقِیْكُمُ: وہ تمہیں بچاتی ہے۔ وِقَایَةٌ سے مضارع۔ ۸۱/۱۶،

تُقِیْمُوْا: (اف) تم قائم کرو۔ اِقَامَةٌ سے مضارع۔ اصل میں تُقِیْمُوْنَ تھا۔ حتّٰی کے آنے سے نون حذف ہوگیا۔ ۶۸/۵،

ت ك

تَكُ: (ن) وہ ہوتی ہے۔ كَوْنٌ سے مضارع۔ اصل میں تَكُوْنُ تھا حرفِ شرط ''ان'' کے آنے سے حرفِ علّت ''وْ'' حذف ہوگیا اور نون کو بھی خلافِ قیاس حرفِ علت کے مشابہ مان کر کثرت استعمال کے سبب تخفیف کے لئے حذف کر دیا گیا۔ ۴۰/۴، ۱۶/۳۱، ۵۰/۴۰،

تَكُ: تو ہوتا ہے۔ تو پڑتا ہے، كَوْنٌ سے مضارع ۱۷/۱۱، ۱۰۹/۱۱، ۱۲۷/۱۶، ۹/۱۹،

تَكَاثُرُ: (تفا) کثرت طلب کرنا، زیادتی کی خواہش کرنا، بہتات کی حرص کرنا، مصدر ہے ۱/۱۰۲،

تَـكَـاثُرٌ : کثرت طلب کرنا۔ بہتات کی حرص کرنا۔ ٢٠/٥٧،

تَكَادُ :(ن) قریب ہے۔ نزدیک ہے۔ كَوْدٌ سے مضارع ٩٠/١٩، ٥/٤٢، ٨/٦٧،

تُكَبِّرُوا :(تف) تم بڑائی بیان کرو۔ تم بزرگی بیان کرو، تَكْبِيرٌ سے مضارع۔ ١٨٥/٢، ٣٧/٢٢،

تَكْبِيرًا: بڑائی بیان کرنا، تعظیم کرنا، مصدر ہے، ١١١/١٧،

تُـكْتَبُ :(ن) وہ لکھی جائے گی۔ كِتَـابَةٌ سے مضارع مجہول۔ ١٩/٤٣،

تَكْتُبُوهُ: تم اس کو لکھو، كِتَابَةٌ سے مضارع۔ ٢٨٢/٢،

تَكْتُبُوهَا: تم اس کو لکھو۔ ٢٨٢/٢،

تَـكْتُمُوا :(ن) تم چھپاؤ۔ تم پوشیدہ رکھو۔ كَتْمٌ و كِتْمَانٌ سے مضارع۔ ٤٢/٢، ٢٨٣/٢،

تَـكْتُـمُـوْنَ :تم چھپاتے ہو، تم پوشیدہ رکھتے ہو۔ ٣٣/٢، ٤٢/٢، ٧١/٣، ٩٩/٥، ١١٠/٢١، ٢٩/٢٤،

تَـكْتُمُوْنَهٗ :تم اس کو چھپاتے ہو۔ تم اس کو پوشیدہ رکھتے ہو۔ ١٨٧/٣،

تُـكَـذِّبٰنِ :(تف) تم دونوں (جن وانس) تکذیب کرتے ہو۔ تم دونوں جھٹلاتے ہو۔ تَكْذِيبٌ سے مضارع ١٣/٥٥، ١٦/٥٥، ١٨/٥٥، ٢١/٥٥، ٢٣/٥٥، ٢٥/٥٥، ٢٨/٥٥، ٣٠/٥٥، ٣٢/٥٥، ٣٤/٥٥، ٣٦/٥٥، ٣٨/٥٥، ٤٠/٥٥، ٤٢/٥٥، ٤٥/٥٥، ٤٧/٥٥، ٤٩/٥٥، ٥١/٥٥، ٥٣/٥٥، ٥٥/٥٥، ٥٧/٥٥، ٥٩/٥٥، ٦١/٥٥، ٦٣/٥٥، ٦٥/٥٥، ٦٧/٥٥، ٦٩/٥٥، ٧١/٥٥، ٧٣/٥٥، ٧٥/٥٥، ٧٧/٥٥،

تُكَذِّبُوا: تم تکذیب کروگے، تم جھٹلاؤ گے۔ ١٨/٢٩،

تُكَذِّبُونَ: تم تکذیب کرتے ہو۔ تم جھٹلاتے ہو۔ ١٠٥/٢٣، ٢٠/٣٢، ٤٣/٣٤، ٢١/٣٧، ١٤/٥٢، ٨٢/٥٦، ٢٩/٧٧، ٩/٨٢، ١٧/٨٣،

تَـكْـذِبُوْنَ :(ض) تم جھوٹ بولتے ہو۔ كِـذْبٌ سے مضارع۔ ١٥/٣٦،

تَكْذِيبُ :(تف) جھٹلانا۔ مصدر ہے۔ ١٩/٨٥،

تُكْـرِمُوْنَ :(اف) تم تکریم کرتے ہو۔ تم عزت کرتے ہو اِكْرَامٌ سے مضارع ١٧/٨٩،

تُـكْـرِهُ :(اف) تو جبر کرتا ہے۔ تو زبردستی کرتا ہے اِكْرَاهٌ سے مضارع۔ ٩٩/١٠،

تَـكْـرَهُوْا :(س) تم کراہت کرو۔ تم ناپسند کرو۔ كَرَاهِيَةٌ و كَرَاهَةٌ اور كَرْهٌ سے مضارع۔ ٢١٦/٢، ١٩/٤،

تُكْرِهُوْا: تم زبردستی کرو۔ تم مجبور کرو۔ ٣٣/٢٤،

تَـكْسِبُ :(ض) وہ کسب کرتی ہے۔ وہ کماتی ہے كَسْبٌ سے مضارع۔ ١٦٤/٦، ٤٢/١٣، ٣٤/٣١،

تَكْسِبُوْنَ :تم کسب کرتے ہو۔ تم کماتے ہو۔ ٣٩/٧، ٥٢/١٠، ٢٤/٣٩،

تَـكْـفُـرُ :(ن) تو کفر کرتا ہے۔ تو انکار کرتا ہے۔ كُفْرٌ سے مضارع۔ ١٠٢/٢،

تَـكْـفُرُوْا :تم کفر کرتے ہو۔ تم انکار کرتے ہو۔ ١٣١/٤، ١٧٠/٤، ٨/١٤، ٧/٣٩،

تَـكْفُرُوْنَ :تم کفر کرتے ہو۔ تم انکار کرتے ہو۔ ١٨/٢، ٨٥/٢، ٧٠/٣، ٩١/٣، ١٠١/٣، ١٠٦/٣، ٨٩/٤، ٣٠/٦، ٣٥/٨، ٦٤/٣٦، ١٠/٤٠، ٩/٤١، ٣٤/٤٦، ٢/٦٠،

تَـكْـفُـرُوْنِ :تم میرا کفر کرتے ہو، تم میرا انکار کرتے ہو۔ ١٥٢/٢،

تُكَلَّفُ :(تف) اسے تکلیف دی جاتی ہے۔ اسے حکم دیا جاتا ہے۔ تَـكْلِيفٌ سے مضارع مجہول۔ ٢٣٣/٢،

تُـكَلَّفُ : تجھے تکلیف دی جاتی ہے۔ تجھے حکم دیا جاتا ہے۔ ٨٤/٤،

تَكَلَّمُ :(تفع) وہ کلام کرتی ہے، وہ بات کرتی ہے۔

وہ بولتی ہے تَكَلُّمٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۱۱،

تُكَلِّمَ: (تف) تو کلام کرے، تو بات کرے، تو بولے، تَكْلِيمٌ سے مضارع۔ ۴۱/۳، ۱۰/۱۹،

تُكَلِّمُ: تو کلام کرتا ہے۔ تو بولتا ہے۔ ۱۱۰/۵،

تُكَلِّمُنَا: وہ ہم سے کلام کریں گے، وہ ہم سے بات کریں گے۔ ۶۵/۳۶،

تُكَلِّمُوْنِ: تم مجھ سے کلام کرو۔ تم مجھ سے بات کرو۔ ۱۰۸/۲۳،

تُكَلِّمُهُمْ: وہ ان سے کلام کریگی، وہ ان سے بات کریگی۔ ۸۲/۲۷،

تَكْلِيمًا: کلام کرنا، بات کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۶۴/۴،

تُكْمِلُوا: (اف) تم تکمیل کرو، تم پورا کرو۔ اِكْمَالٌ سے مضارع۔ ۱۸۵/۲،

تَكُنْ: (ن) وہ ہوتی ہے۔ كَوْنٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۳، ۳۰/۴، ۹۷/۴، ۲۳/۶، ۱۰۱/۶، ۱۵۸/۶، ۷۳/۸، ۴۳/۱۸، ۱۰۵/۲۳، ۱۶/۳۱، ۳۱/۴۵،

تَكُنْ: تو ہوتا ہے۔ ۶۰/۳، ۱۰۵/۴، ۱۱۳/۴، ۲۰۵/۷، ۴۲/۱۱، ۵۵/۱۵، ۱۳۶/۲۶، ۷۰/۲۷، ۲۳/۳۲، ۴۸/۶۸،

تُكِنُّ: (اف) وہ پوشیدہ رکھتی ہے، وہ چھپاتی ہے، اِكْنَانٌ سے مضارع۔ ۷۴/۲۷، ۶۹/۲۸،

تَكْنِزُوْنَ: (ض) تم جمع کرتے ہو۔ تم ذخیرہ کرتے ہو۔ كَنْزٌ سے مضارع۔ ۳۵/۹،

تُكْوٰى: (ض) داغ دیا جائے گا۔ كَيٌّ سے مضارع۔ ۳۵/۹،

تَكُوْنَ: وہ ہوتی ہے۔ كَوْنٌ سے مضارع۔ ۱۹۳/۲، ۲۶۶/۲، ۲۸۲/۲، ۲۹/۴، ۷۱/۵، ۳۹/۸، ۷۸/۱۰، ۹۲/۱۰، ۹۲/۱۶، ۹۱/۱۷، ۴۶/۲۲، ۱۰/۲۸، ۳۷/۲۸، ۲۰/۴۸،

تَكُوْنَ: تو ہوتا ہے۔ ۲۹/۵، ۵۲/۶، ۹۵/۱۰، ۴۶/۱۱، ۸۵/۱۲، ۳۲/۱۵، ۴۵/۱۹، ۱۹۴/۲۶، ۲۱۳/۲۶،

تَكُوْنُ: وہ ہوتی ہے۔ ۱۱۴/۵، ۱۳۵/۶، ۷/۸، ۳۶/۸، ۸/۲۵، ۴۱/۲۷، ۶۳/۳۳، ۸/۷۰، ۹/۷۰، ۵/۱۰۱،

تَكُوْنُ: تو ہوتا ہے۔ ۱۱۰/۵، ۶۱/۱۰، ۴۳/۲۵،

تَكُوْنَا: تم دونوں ہوتے ہو۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷، ۲۰/۷،

تَكُوْنَنَّ: تو ضرور ہو جائے گا۔ كَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۴۷/۲، ۱۴/۶، ۳۵/۶، ۱۱۴/۶، ۹۴/۱۰، ۹۵/۱۰، ۱۰۵/۱۰، ۱۱۶/۲۶، ۱۶۷/۲۶، ۸۶/۲۸، ۸۷/۲۸، ۶۵/۳۹،

تَكُوْنُوْا: تم ہوتے ہو۔ ۴۱/۲، ۱۴۳/۲، ۱۴۸/۲، ۱۵۱/۲، ۲۳۹/۲، ۱۰۵/۳، ۱۵۶/۳، ۲۳/۴، ۷۸/۴، ۱۰۴/۴، ۲۱/۸، ۴۷/۸، ۹/۱۲، ۴۴/۱۴، ۷/۱۶، ۹۲/۱۶، ۲۵/۱۷، ۷۸/۲۲، ۱۸۱/۲۶، ۳۱/۳۰، ۶۹/۳۳، ۶۲/۳۶، ۲۹/۳۷، ۶۷/۴۰، ۱۹/۵۹،

تَكُوْنُوْنَ: تم ہو جاؤ۔ ۸۹/۴،

ت ل

تَلَاقِ: (تفا) ایک دوسرے سے ملاقات کرنا، جمع ہونا، مصدر ہے، اصل میں تَلَاقِيٌ تھا، حرفِ علت 'ی' آخر سے حذف ہوگئی۔ ۱۵/۴۰،

تِلَاوَتَہ: (ن) اس کی تلاوت۔ اس کا پڑھنا۔ اس کی پیروی کرنا۔ مصدر ہے۔ عام پڑھنے کو قرأۃ کہتے ہیں، اور مقدس کتابوں کے پڑھنے کو تلاوت کہتے ہیں۔ پس ہر تلاوت قرأۃ ہے اور ہر قرأۃ تلاوت نہیں ہوتی۔ (المفردات ص ۷۵)۔ ۱۲۱/۲،

تَلٰهَا: (ن) وہ اس کے پیچھے آیا، تُلُوٌّ سے ماضی ۲/۹۱،

تَلَبَّثُوْا: (تفع) وہ ٹھیریں گے، تَلَبُّثٌ سے ماضی ۱۴/۳۴،

تَلْبِسُوا: (ض) تم ملاؤ، تم خلط ملط کرو، لَبْسٌ سے مضارع۔ ۴۲/۲،

تَلْبِسُوْنَ: تم ملاتے ہو، تم خلط ملط کرتے ہو، ۷۱/۳،

تَلْبَسُوْنَهَا: تم اس کو پہنتے ہو۔ لُبْسٌ سے مضارع۔ ۱۴/۱۶، ۱۲/۳۵،

تَلَذُّ: (س) وہ لذت پاتی ہے۔ لَذَّةٌ و لَذَاذَةٌ سے مضارع۔ ۷۱/۴۳،

تَلَظّٰی: (تفع) وہ شعلہ مارتی ہے۔ وہ بھڑکتی ہے۔ تَلَظِّیٌ سے مضارع، اصل میں تَتَلَظّٰی تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۱۴/۹۲،

تَلْفِتَنَا: (ض) تو ہم کو ہٹاتا ہے۔ تو ہم کو پھیرتا ہے۔ لُفْتٌ سے مضارع۔ ۷۸/۱۰،

تَلْفَحُ: (ف) وہ جلا دے گی۔ وہ جھلس دے گی۔ لَفْحٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۲۳،

تُلَقّٰی: (تفع) تجھے تلقین کیا جاتا ہے، تجھے سکھایا جاتا ہے۔ تَلَقِّیٌ سے مضارع مجہول۔ اصل میں تَتَلَقّٰی تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۶/۲۷،

تَلَقّٰی: اس نے تلقین پائی۔ اس نے سیکھ لیا۔ اس نے جان لیا۔ تَلَقِّیٌ سے ماضی۔ ۳۷/۲،

تُلْقٰی: (اف) تو ڈالا جائے گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۹/۱۷،

تِلْقَآءَ: (س) جانب، طرف، سمت، لِقَاءٌ سے اسم، ۴۷/۷، ۲۲/۲۸،

تِلْقَآئِيْ: اپنی طرف سے۔ اپنی جانب سے۔ ۱۵/۱۰،

تَلْقَفْ: (س) وہ نگل جائے گا۔ لَقْفٌ سے مضارع۔ ۶۹/۲۰،

تَلْقَفُ: وہ (اژدھا) نگل جاتا ہے۔ ۱۱۷/۷، ۴۵/۲۶،

تُلْقُوْا: (اف) تم ڈالو، اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹۵/۲،

تُلْقُوْنَ: تم ڈالتے ہو۔ ۱/۶۰،

تَلَقَّوْنَهٗ: (تفع) تم اس کو لینے لگے۔ تَلَقِّیٌ سے مضارع۔ ۱۵/۲۴،

تَلْقَوْهُ: (س) تم اس سے ملاقات کرو۔ لِقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۴۳/۳،

تُلْقِيَ: (اف) تو ڈالتا ہے۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۷، ۶۵/۲۰،

تِلْكَ: وہ (دور کیلئے اسم اشارہ ہے) ۱۱۱/۲، ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۱۸۷/۲، ۱۹۶/۲، ۲۲۹/۲، ۲۳۰/۲، ۲۵۲/۲، ۲۵۳/۲، ۱۰۸/۳، ۱۴۰/۳، ۱۳/۴، ۸۳/۶، ۱۰۱/۷، ۱/۱۰، ۴۹/۱۱، ۱/۱۲، ۱/۱۳، ۳۵/۱۳، ۱/۱۵، ۵۹/۱۸، ۶۳/۱۹، ۱۷/۲۰، ۱۵/۲۱، ۲/۲۶، ......۱۴۱ جگہ

تِلْكُمُ: یہ سب۔ جمع مذکر کیلئے اسم اشارہ۔ ۴۳/۷،

تِلْكُمَا: یہ دونوں۔ ۲۲/۷،

تَلْمِزُوْا: (ض) تم عیب دو۔ تم طعنہ دو۔ لَمْزٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۹،

تَلْوٗا: (ض) تم کج بیانی کرو، تم پیچیدگی پیدا کرو، تم پہلوتہی کرتے ہو، لَیٌّ سے مضارع۔ ۱۳۵/۴،

تَلَوْتُهٗ: (ن) میں نے اس کو پڑھا۔ تِلَاوَةٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۰،

تَلُوْمُوْنِیْ: (ن) تم مجھے ملامت کرو۔ تم مجھے الزام دو۔ لَوْمٌ سے مضارع۔ ۲۲/۱۴،

تَلْوٗنَ: (ض) تم مڑ کر دیکھتے ہو، لَیٌّ سے مضارع ۱۵۳/۳،

تَلَّهٗ: (ن) اس نے اس کو لٹایا۔ اس نے اس کو بچھاڑا، تَلٌّ سے مضارع۔ ۱۰۳/۳۷،

تَلَهّٰی: (تفع) تو غفلت کرتا ہے (بصلۂ عن) تَلَهِّیٌ سے مضارع۔ اصل میں تَتَلَهّٰی تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۱۰/۸۰،

تُلْهِكُمْ: (اف) وہ تم کو غافل کر دے۔ اِلْهَاءٌ سے مضارع۔ ۹/۶۳،

تُلْهِيهِمْ: وہ ان کو غافل کرتی ہے۔ ٣٧/٢٤،

تُلِيَتْ: (ن) اس کی تلاوت کی گئی۔ وہ پڑھی گئی۔ تِلاوَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ٢/٨،

تَلِيْنُ: (ض) وہ نرم ہوجاتی ہے۔ لِيْنٌ سے مضارع۔ ٢٣/٣٩،

ت م

تَمَّ: (ض) وہ تمام ہوا۔ وہ پورا ہوا۔ تَمَامٌ سے ماضی۔ ١٤٢/٧،

تَمَاثِيْلَ: بت، مجسمے، تصویریں، واحد تِمْثَالٌ، ١٣/٣٤،

تَمَاثِيْلُ: بُت، مجسمے، تصویریں۔ ٥٢/٢١،

تُمَارِ: تو گفتگو کرتا ہے۔ تو بحث (جھگڑا) کرتا۔ مُمَارَۃٌ سے مضارع۔ ٢٢/١٨،

تَمَارَوْا: انھوں نے گفتگو کی، انہوں نے بحث کی، انہوں نے جھگڑا کیا، تَمَارِیٌ سے ماضی ٣٦/٥٤،

تُمْرُوْنَهٗ: تم اس سے گفتگو کرتے ہو، تم اس سے بحث کرتے ہو، تم اس سے جھگڑا کرتے ہو، ١٢/٥٣،

تَمَامًا: (ض) تمام کرنا، پورا کرنا، مصدر ہے۔ ١٥٤/٦،

تَمَّتْ: وہ تمام ہوئی، وہ پوری ہوئی۔ تَمَامٌ سے مضارع۔ ١١٥/٦، ١٣٧/٧، ١١٩/١١،

تَمُتْ: وہ مرتی ہے۔ مَوْتٌ سے مضارع۔ اصل میں تَمُوْتُ تھا۔ لَمْ کے آنے سے حرفِ علت 'وٗ' ساقط ہوگیا اور مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کردیا۔ ٤٢/٣٩،

تَمْتَرُنَّ: (افت) تم ضرور شک وشبہ کروگے۔ تم ضرور تردّد کروگے، اِمْتِرَاءٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ٦١/٤٣،

تُمْتَرُوْنَ: تم شک کرتے ہو۔ تم تردد کرتے ہو۔ ٢/٦، ٥٠/٤٤،

تَمَتَّعْ: (تفع) تو فائدہ اٹھا۔ تَمَتُّعٌ سے امر۔ ٨/٣٩،

تَمَتَّعَ: اس نے فائدہ اٹھایا، تَمَتُّعٌ سے ماضی، ١٩٦/٢،

تَمَتَّعُوْا: تم فائدہ اٹھاؤ۔ ٦٥/١١، ٣٠/١٤، ٥٥/١٦، ٣٤/٣٠، ٤٣/٥١، ٤٦/٧٧،

تُمَتَّعُوْنَ: تم کو فائدہ دیا جائے گا۔ تَمَتُّعٌ سے مضارع مجہول۔ ١٦/٣٣،

تَمَثَّلَ: (تفع) وہ مماثل ہوا۔ وہ مانند ہوا۔ تَمَثُّلٌ سے ماضی۔ ١٧/١٩،

تَمُدَّنَّ: (ن) تو لمبی کر۔ تو اٹھا۔ تو پھیلا۔ مَدٌّ سے مضارع با نون تاکید۔ ٨٨/١٥، ١٣١/٢٠،

تُمِدُّوْنَنِ: (اف) تم میری مدد کرتے ہو۔ اِمْدَادٌ سے مضارع۔ ٣٦/٢٧،

تَمُرُّ: (ن) وہ گذرتی ہے، وہ چلتی ہے، مُرُوْرٌ سے مضارع۔ ٨٨/٢٧،

تَمْرَحُوْنَ: (س) تم اتراتے ہو۔ تم خوش ہوتے ہو۔ مَرَحٌ سے مضارع۔ ٧٥/٤٠،

تَمُرُّوْنَ: تم گزرتے ہو۔ ١٣٧/٣٧،

تَمْسَسْكُمْ: (ن) وہ تم کو مس کرے، وہ تم کو چھوئے، مَسٌّ سے مضارع۔ ١٢٠/٣،

تَمْسَسْهُ: وہ اس کو مس کرے، اسکو چھوئے، ٣٥/٢٤،

تَمَسَّكُمْ: وہ تم کو مس کرے، وہ تم کو چھوئے۔ ١١٣/١١،

تُمْسِكُوْا: (اف) تم تعلقات کو باقی رکھو، تم پکڑ کر رکھو، تم روکو، اِمْسَاكٌ سے مضارع۔ ١٠/٦٠،

تُمْسِكُوْهُنَّ: تم ان عورتوں کو روک کر رکھو، ٢٣١/٢،

تَمَسَّنَا: وہ ہم کو مس کرتی ہے۔ ہم کو چھوتی ہے۔ مَسٌّ سے مضارع۔ ٨٠/٢، ٢٤/٣،

تُمْسُوْنَ :(اف)تم شام کرتے ہو۔مراد مغرب و عشا کے اوقات، اِمْسَاءٌ سے مضارع ۱۷/۳۰،

تَمَسُّوْهَا :تم اس کو مس کرو۔تم اس کو چھوؤ۔ ۷۳/۷، ۶۴/۱۱، ۱۵۶/۲۶،

تَمَسُّوْهُنَّ :تم ان عورتوں کو مس کرو۔تم ان عورتوں کو ہاتھ لگاؤ۔ ۲۳۶/۲، ۲۳۷/۲، ۴۹/۳۳،

تَمْشِ :(ض)تو چلتا ہے۔تو راہ پاتا ہے۔مَشْیٌ سے مضارع۔ ۳۷/۱۷، ۱۸/۳۱،

تَمْشُوْنَ :تم چلتے ہو۔ ۲۸/۵۷،

تَمْشِیْ :وہ چلتی ہے۔ ۴۰/۲۰، ۲۵/۲۸،

تَمْكُرُوْنَ :(ن)تم مکر کرتے ہو،تم حیلے کرتے ہو، مَكْرٌ سے مضارع۔ ۲۱/۱۰،

تُمْلٰی :(اف)وہ اِملا کرائی جاتی ہے،وہ لکھوائی جاتی ہے، اِمْلَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۵/۲۵،

تَمْلِكَ :(ض)تو اختیار رکھتا ہے۔تو مالک بنتا ہے۔ مِلْكٌ سے مضارع۔ ۴۱/۵،

تَمْلِكُ :وہ مالک ہوتی ہے۔وہ اختیار رکھتی ہے۔ ۱۹/۸۲،

تَمْلِكُوْنَ :تم مالک بنو،تم اختیار رکھتے ہو، ۱۰۰/۱۷، ۸/۴۶،

تَمْلِكُهُمْ :وہ ان کی مالک ہے۔وہ ان پر حکومت کرتی ہے۔ ۲۳/۲۷،

تَمَنّٰی :(تفعّ)اس نے تمنا (آرزو) کی۔ تَمَنِّیْ سے ماضی۔ ۵۲/۲۲،

تُمْنٰی :(ض)وہ (منی) ٹپکائی جاتی ہے۔وہ ڈالی جاتی،وہ پرکی جاتی ہے۔مَنْیٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۶/۵۳،

تَمْنَعُهُمْ :(ف)وہ ان کو منع کرتی ہے۔وہ ان کو روکتی ہے۔ مَنْعٌ سے مضارع۔ ۴۳/۲۱،

تَمْنُنْ :(ن)تو دیتا ہے۔تو احسان کرتا ہے۔مَنٌّ سے مضارع۔ ۶/۷۴،

تَمُنُّوْا :تم احسان کرو۔ ۱۷/۴۹،

تَمَنَّوْا :(تفعّ)انھوں نے تمنا (آرزو) کی۔تَمَنِّیْ سے ماضی۔ ۸۲/۲۸،

تَمَنَّوْا :تم تمنا کرو۔تم آرزو کرو۔تَمَنِّیْ سے امر۔ ۹۴/۲، ۶/۶۲،

تَمَنَّوْنَ :تم (تمنا) آرزو کرتے ہو. تَمَنِّیْ سے مضارع۔ ۱۴۳/۳،

تُمْنُوْنَ :(اف)تم منی ڈالتے ہو۔تم ٹپکاتے ہو۔ اِمْنَاءٌ سے مضارع۔ ۵۸/۵۶،

تَمُنُّهَا :(ن)تو اس کا احسان رکھتا ہے. مَنٌّ سے مضارع۔ ۲۲/۲۶،

تَمُوْتَ :(ن)وہ مرجائے گی۔مَوْتٌ سے مضارع۔ ۱۴۵/۳،

تَمُوْتُ :وہ مرجائے۔ ۳۴/۳۱،

تَمُوْتُنَّ : تم ضرور مروگے۔ مَوْتٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۳۲/۲، ۱۰۲/۳،

تَمُوْتُوْنَ :تم مرتے ہو۔ ۲۵/۷،

تَمُوْرُ :(ن)وہ لرزتی ہے۔وہ تھرتھراتی ہے۔وہ پھٹتی ہے۔ مَوْرٌ سے مضارع۔ ۹/۵۲، ۱۶/۶۷،

تَمْهِیْدًا :(تف) بچھونا،ہموار کرنا،تیار کرنا۔مصدر ہے۔ ۱۴/۷۴،

تَمِیْدَ :(ض)وہ ہلتی ہے،وہ ڈگمگاتی ہے،وہ جھکتی ہے مَیْدٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۶، ۳۱/۲۱، ۱۰/۳۱،

تَمَیَّزُ :(تفعّ)وہ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے۔وہ پھٹ جائے، تَمَیُّزٌ سے مضارع،اصل میں تَتَمَیَّزُ تھا ایک تا حذف ہوگئی۔ ۸/۶۷،

تَمِیْلُوْا :(ض)تم مائل ہو جاؤ۔تم جھک جاؤ۔تم کج روی کرو، مَیْلٌ سے مضارع، ۲۷/۴، ۱۲۹/۴،

ت ن

تَنَابَزُوْا :(تفا)تم بُرے نام سے پکارو،تم برے لقب سے پکارو۔تَنَابُزٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۹،

تَنَاجَوْا :(تفا)تم سرگوشی کرو۔تم رازداری کرو۔ تَنَاجِیٌ سے امر۔ ۹/۵۸،

تَنَاجِیتُمْ: تم نے سرگوشی کی،تم نے رازداری کی۔ ۹/۵۸،

تَنَادِ :(تفا)فریاد کرنا،ایک دوسرے کو پکارنا۔مصدر ہے،اصل میں تَنَادِیٌ تھا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حرفِ علت 'ی' حذف ہوگئی، ۳۲/۴۰،

تَنَادَوْا :انھوں نے ایک دوسرے کو آواز دی، انہوں نے پکارا، تَنَادِیٌ سے ماضی۔ ۲۱/۶۸،

تَنَازَعْتُمْ :(تفا)تم نے ایک دوسرے سے تنازع کیا۔تم نے ایک سے جھگڑا کیا۔تَنَازُعٌ سے ماضی۔ ۱۵۲/۳، ۵۹/۴، ۴۳/۸،

تَنَازَعُوْا:انھوں نے باہم تنازع کیا،انہوں نے باہم اختلاف کیا،انھوں نے باہم جھگڑا کیا، ۶۲/۲۰،

تَنَازَعُوْا:تم آپس میں تنازع (جھگڑا) کرو، ۴۶/۸،

تَنَاصَرُوْنَ: (تفا)تم ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو تَنَاصُرٌ سے مضارع،اصل میں تَتَنَاصَرُوْنَ تھا ایک تا حذف کردی گئی۔ ۲۵/۳۷

تَنَالُوْا:(س)تم پاتے ہو۔تم پہنچتے ہو۔نَیْلٌ سے مضارع۔ ۹۲/۳،

تَنَالُهٗ: وہ اس کو پاتی ہے،وہ اس کو پہنچتی ہے۔ ۹۴/۵،

تَنَاوُشُ:(تفا) پکڑنا، لینا، ہاتھ آنا، مصدر ہے ۵۲/۳۴،

تَنْبُتُ :(ن)وہ اگتی ہے(بلاصلہ)وہ اُگاتی ہے (بصلۂ با)نَبَاتٌ و نَبْتٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲۳،

تُنْبِتُ:(اف)وہ اگاتی ہے،اِنْبَاتٌ سے مضارع، ۶۱/۲، ۳۶/۳۶،

تُنْبِتُوْا: تم اگاؤ۔ ۶۰/۲۷،

تُنَبَّؤُنَّ :(تف)تمہیں ضرور خبر دی جائے گی۔تَنْبِئَۃٌ اور تَنَبِّیْ سے مضارع مجہول بانون تاکید ۷/۶۴،

تُنَبِّئَنَّهُمْ:تو ان کو ضرور خبر دے گا۔ ۱۵/۱۲،

تُنَبِّؤُنَ:تم خبر دیتے ہو۔ ۱۸/۱۰،

تُنَبِّؤُنَهٗ:تم اس کو خبر کرتے ہو۔ ۳۳/۱۳،

تُنَبِّئُهُمْ:وہ ان کو خبر دے گا۔ ۶۴/۹،

تَنْتَشِرُوْنَ:(انف)تم منتشر ہوتے ہو،تم پھیلتے ہو، تم چلتے پھرتے ہو،اِنْتِشَارٌ سے مضارع ۲۰/۳۰،

تَنْتَصِرٰنِ :(انف)تم دونوں مدد لیتے ہو۔تم دونوں بدلہ لوگے۔اِنْتِصَارٌ سے مضارع۔ ۳۵/۵۵،

تَنْتَهِ:(انف)تو باز آتا ہے۔ اِنْتِهَاءٌ سے مضارع۔ ۴۶/۱۹، ۱۱۶/۲۶، ۱۶۷/۲۶،

تَنْتَهُوْا:تم باز آؤ گے۔ ۱۹/۸، ۱۸/۳۶،

تُنْجِیْکُمْ :(اف)وہ تم کو نجات دیگی۔وہ تم کو چھٹکارا دلائے گی، اِنْجَاءٌ سے مضارع ۱۰/۶۱،

تَنْحِتُوْنَ :(ض)تم تراشتے ہو۔نَحْتٌ سے مضارع۔ ۷۴/۷، ۱۴۹/۲۶، ۹۵/۳۷،

تُنْذِرَ : (اف)تو ڈراتا ہے۔اِنْذَارٌ سے مضارع۔ ۹۲/۶، ۲/۷، ۹۷/۱۹، ۴۶/۲۸، ۳/۳۲، ۶/۳۶، ۷/۴۲،

تُنْذِرُ:تو ڈراتا ہے۔ ۱۸/۳۵، ۱۱/۳۶،

تُنْذِرْهُمْ:تو ان کو ڈرائے۔ ۶/۲، ۱۰/۳۶،

تَنْزِعُ:(ض)وہ اکھاڑ پھینکتی ہے۔وہ چھین لیتی ہے،وہ گرادیتی ہے، نَزْعٌ سے مضارع، ۲۰/۵۴،

تَنْزِعُ: تو اکھاڑ پھینکتا ہے۔ تو چھین لیتا ہے۔ ۲۶/۳،

تَنَزَّلُ: (تفع) وہ نازل ہوتی ہے، وہ اُترتی ہے۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع۔ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا، ایک تا حذف ہوگئی۔ ۲۲۱/۲۶، ۲۲۲/۲۶، ۴/۹۷،

تُنَزَّلَ: (تف) وہ نازل کی جائیگی، وہ اُتاری جائے گی، تَنْزِیلٌ سے مضارع مجہول، ۹۳/۳، ۶۴/۹،

تُنَزِّلَ: تو اتار دے، تو لا دے، تَنْزِیلٌ سے مضارع ۱۵۳/۴، ۹۳/۷،

تَنَزَّلَتْ: (تفع) وہ (شیاطین کی جماعت) نازل ہوئی۔ وہ اُتری۔ ۲۱۰/۲۶،

تَنْزِیلَ: (تف) (تھوڑا تھوڑا کر کے) نازل کرنا، اتارنا۔ مصدر ہے۔ ۵/۳۶،

تَنْزِیلاً: (تف) (تھوڑا تھوڑا کر کے) نازل کرنا، اُتارنا مصدر ہے، ۱۰۶/۱۷، ۴/۲۰، ۲۵/۲۵، ۲۳/۷۶،

تَنْزِیلُ: نازل کرنا۔ اتارنا۔ ۱۹۲/۲۶، ۲/۳۲، ۱/۳۹، ۲/۴۰، ۲/۴۵، ۲/۴۶،

تَنْزِیلٌ: نازل کی ہوئی، اُتاری ہوئی۔ ۲/۴۱، ۴۲/۴۱، ۸۰/۵۶، ۴۳/۶۹،

تَنْسَ: (س) تو بھولے، تو فراموش کرے، نِسْیَانٌ سے مضارع۔ ۷۷/۲۸،

تَنْسٰی: تو بھولے گا۔ ۶/۸۷،

تُنْسٰی: تو بُھلا دیا جائے گا۔ نِسْیَانٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲۶/۲۰،

تَنْسَوُا: تم بھول جاؤ۔ تم فراموش کر دو۔ ۲۳۷/۲،

تَنْسَوْنَ: تم بھول جاتے ہو۔ ۴۴/۲، ۴۱/۶،

تَنْشَقُّ: (انف) وہ شق ہو جائے، وہ پھٹ جائے، اِنْشِقَاقٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۹،

تَنْصُرُنَّهٗ: تم اس کی ضرور مدد کرو گے۔ نَصْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸۱/۳،

تَنْصُرُوا: تم مدد کرتے ہو۔ ۷/۴۷،

تُنْصَرُوْنَ: تمہاری مدد کی جائے گی۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۱۳/۱۱، ۶۵/۲۳، ۵۴/۳۹،

تَنْصُرُوْهُ: تم اس کی مدد کرو گے۔ ۴۰/۹،

تَنْطِقُوْنَ: (ن) تم بولتے ہو۔ نُطْقٌ سے مضارع، ۹۲/۳۷، ۲۳/۵۱،

تَنْظُرْ: (س، ن) وہ (مؤنث) غور کرے، وہ دیکھے، نَظْرٌ سے مضارع۔ ۱۸/۵۹،

تَنْظُرُوْنَ: تم دیکھتے ہو۔ ۵۰/۲، ۵۵/۲، ۱۴۳/۳، ۸۴/۵۶،

تُنْظِرُوْنِ: (اف) تم مجھے مہلت دو، تم مجھے ڈھیل دو، اِنْظَارٌ سے مضارع۔ ۱۹۵/۷، ۷۱/۱۰، ۵۵/۱۱،

تَنْفُخُ: (ن) تو پھونک مارتا ہے. نَفخ سے مضارع۔ ۱۱۰/۵،

تَنْفَدَ: (س) وہ تمام ہوا، وہ ختم ہو جائیں، نَفَادٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۱۸،

تَنْفُذُوْا: (ن) تم نکل بھاگو۔ تم باہر چلے جاؤ۔ نُفُوْذٌ سے مضارع۔ ۳۳/۵۵،

تَنْفُذُوْنَ: تم نکلتے ہو۔ ۳۳/۵۵،

تَنْفِرُوْا: (ض، ن) تم فرار ہو جاؤ، تم نکل جاؤ، نُفُوْرٌ و نَفَارٌ سے مضارع۔ ۳۹/۹، ۸۱/۹،

تَنَفَّسَ: (تفع) اس نے سانس لیا، تَنَفُّسٌ سے ماضی۔ ۱۸/۸۱،

تَنْفَعُ: (ف) وہ نفع دیتی ہے۔ وہ فائدہ دیتی ہے۔ نَفْعٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۲۰، ۲۳/۳۴، ۵۵/۵۱،

تَنْفَعَكُمْ: وہ تم کو نفع (فائدہ) دیتی ہے۔ ۳/۶۰،

تَنْفَعَهٗ: وہ اس کو نفع پہنچاتی ہے۔ ۴/۸۰،

تَنْفَعُهَا: وہ اس (مؤنث) کو نفع دیتی ہے۔ ۱۲۳/۲،

تَنفَعُهُمْ: وہ ان کو نفع دیتی ہے۔ ٤٨/٧٤

تُنفِقُوا: (اف) تم خرچ کرو، اِنفَاقٌ سے مضارع۔ ٢٧٢/٢، ٢٧٣/٢، ٩٢/٣، ٦٠/٨، ٣٨/٤٧، ١٠/٥٧، ٧/٦٣

تُنفِقُونَ: تم خرچ کرتے ہو۔ ٢٦٧/٢، ٢٧٢/٢

تُنقِذُ: (اف) تو رہا کرائے گا، تو چھڑائے گا، تو نجات دلائے گا، اِنقَاذٌ سے مضارع۔ ١٩/٣٩

تَنقُصُ: (ن) وہ کم کرتی ہے۔ وہ گھٹاتی ہے۔ نَقصٌ سے مضارع۔ ٤/٥٠

تَنقُصُوا: تم کم کرو۔ ٨٤/١١

تَنقُضُوا: (ض) تم توڑو، نَقضٌ سے مضارع۔ ٩١/١٦

تَنقَلِبُوا: (انف) تم پھر جاؤ گے۔ تم پلٹ جاؤ گے۔ اِنقِلابٌ سے مضارع۔ ١٤٩/٣، ٢١/٥

تَنقِمُ: (ض، س) تو انتقام لیتا ہے، تو بدلہ لیتا ہے، تو دشمنی رکھتا ہے، نَقمٌ سے مضارع۔ ١٢٦/٧

تَنقِمُونَ: تم انتقام لیتے ہو، تم عیب دیکھتے ہو، ٥٩/٥

تَنكِحَ: (ف ض) وہ (مؤنث) نکاح کرے۔ وہ وطی کرے۔ نِكَاحٌ سے مضارع۔ ٢٣٠/٢

تَنكِحُوا: تم نکاح کرو۔ تم عقد کرو۔ ٥٣/٣٣

تَنكِحُوا: تم نکاح کرو۔ تم عقد کرو۔ ٢٢١/٢، ٢٢/٤

تُنكِحُوا: (اف) تم نکاح کرادو، تم عقد کرادو، اِنكَاحٌ سے مضارع۔ ٢٢١/٢

تَنكِحُوهُنَّ: تم ان سے نکاح کرو۔ ١٢٧/٤، ١٠/٦٠

تُنكِرُونَ: (اف) تم انکار کرتے ہو۔ اِنكَارٌ سے مضارع۔ ٨١/٤٠

تَنكِصُونَ: (ض) تم پھر جاتے ہو۔ تم بھاگتے ہو۔ نُكُوصٌ سے مضارع۔ ٦٦/٢٣

تَنكِيلاً: (تف) عذاب دینا۔ سزا دینا۔ رسوا کرنا، مصدر ہے۔ ٨٤/٤

تَنُّورُ: تنور۔ نان پکانے کا چولھا۔ ٤٠/١١، ٢٧/٢٣

تَنُوأُ: (ن) وہ جھکتا ہے، وہ بھاری پڑتی ہے۔ وہ تھکا دیتی ہے (بصلہ با) نَوءٌ سے مضارع، نوءٌ لازم ہے صلہ با کی وجہ سے متعدی ہو گیا۔ ٧٦/٢٨

تَنْهٰى: (ف) وہ روکتی ہے۔ وہ منع کرتی ہے۔ نَهيٌ سے مضارع۔ ٤٥/٢٩

تَنْهٰنَا: تو ہم کو منع کرتا ہے۔ ٦٢/١١

تَنهَرْ: (ف) تو ڈانٹے۔ تو جھڑکے۔ نَهرٌ سے مضارع۔ ١٠/٩٣

تَنهَرْهُمَا: تو ان دونوں کو جھڑکے۔ ٢٣/١٧

تَنهَوْنَ: (ف) تم منع کرتے ہو، تم روکتے ہو، نَهيٌ سے مضارع ١١٠/٣

تُنهَوْنَ: تم کو منع کیا جاتا ہے۔ نَهيٌ سے مضارع مجہول۔ ٣١/٤

تَنِيَا: (ض) تم دونوں سستی کرو۔ وَنیٌ سے مضارع۔ ٤٢/٢٠

ت و

تَوَّابًا: توبہ قبول کرنے والا. تَوبَةٌ سے مبالغہ۔ ١٦/٤، ٦٤/٤، ٣/١١٠

تَوَّابُ: توبہ قبول کرنے والا۔ ٣٧/٢، ٥٤/٢، ١٢٨/٢، ١٦٠/٢، ١٠٤/٩، ١١٨/٩

تَوَّابٌ: توبہ قبول کرنے والا۔ ١٠/٢٤، ١٢/٤٩

تَوَّابِينَ: بہت توبہ کرنے والے، واحد تَوَّابٌ، تَوبَةٌ سے مبالغہ۔ ٢٢٢/٢

تَوَارَتْ: (تفا) وہ پوشیدہ ہوگئی۔ وہ چھپ گئی۔ تَوَارِیٌ سے ماضی۔ ٣٢/٣٨

تَوَاصَوْا: (تفا) انھوں نے وصیت کی۔ انھوں نے

نصیحت کی۔ تَوَاصِیٌ سے مضارع۔ ۵۳/۵۱، ۱۷/۹۰، ۳/۱۰۳،

تَوَاعَدْتُمْ: (تفا) تم نے باہم وعدہ کیا۔ تَوَاعُدٌ سے ماضی۔ ۴۲/۸،

تُوَاعِدُوْهُنَّ: (مفا) تم ان عورتوں سے وعدہ کرو۔ مُوَاعَدَةٌ سے مضارع۔ ۲۳۵/۲،

تَوْبِ: توبہ کرنا، باز آنا، رجوع کرنا، مصدر ہے۔ گناہ کو مناسب ترین طریقہ پر چھوڑ دینے کو توبہ کہتے ہیں اور یہ معذرت کی مقبول ترین صورت ہے۔ شرعی اصطلاح میں توبہ کی تعریف یہ ہے کہ گناہ کو برا سمجھ کر چھوڑ دیا جائے جو کچھ ہو چکا ہے اس پر شرمندگی کا اظہار کیا جائے اور آئندہ کے لئے پختہ ارادہ کیا جائے کہ پھر گناہوں کی طرف مائل نہ ہوگا اور سابقہ گناہوں کی تلافی کرے گا (المفردات ص ۷۶)۔ ۳/۴۰،

تَوْبَةَ: توبہ کرنا، باز آنا، رجوع کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۴/۹، ۲۵/۴۲،

تَوْبَةً: توبہ کرنا۔ باز آنا۔ ۹۲/۴، ۸/۶۶،

تَوْبَةُ: توبہ کرنا۔ باز آنا۔ ۱۷/۴، ۱۸/۴،

تَوْبَتُهُمْ: ان کی توبہ، ان کا باز آجانا۔ ۹۰/۳،

تُوْبُوْا: تم توبہ کرو۔ تم باز آجاؤ۔ تَوْبَةٌ سے امر۔ ۵۴/۲، ۳/۱۱، ۵۲/۱۱، ۶۱/۱۱، ۹۰/۱۱، ۳۱/۲۴، ۸/۶۶،

تَوْجَلْ: (س) تو ڈر۔ تو خوف کر۔ وَجَلٌ سے مضارع۔ ۵۳/۱۵،

تَوَجَّهَ: (تفع) وہ متوجہ ہوا۔ اس نے رخ کیا۔ تَوَجُّهٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۸،

تَوَدُّ: (س) وہ دوست رکھے گی۔ وہ چاہے گی، وَدٌّ سے مضارع۔ ۳۰/۳،

تَوَدُّوْنَ: تم دوست رکھتے ہو۔ تم چاہتے ہو۔ ۷/۸،

تَوْرٰةَ: توریت، آسمانی کتاب کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی۔ ۳/۳، ۴۸/۳، ۴۴/۵، ۶۶/۵، ۶۸/۵، ۱۱۰/۵، ۵/۶۲،

تَوْرٰةِ: توریت۔ ۵۰/۳، ۹۳/۳، ۴۶/۵، ۱۵۷/۷، ۱۱۱/۹، ۲۹/۴۸،

تَوْرٰةُ: توریت۔ ۶۵/۳، ۹۳/۳، ۴۳/۵،

تُوْرُوْنَ: تم سلگاتے ہو، تم روشن کرتے ہو۔ اِیْرَاءٌ سے مضارع۔ ۷۱/۵۶،

تُوَسْوِسُ: وہ وسوسہ ڈالتی ہے، وہ برے خیالات دل میں ڈالتی ہے، وَسْوَسَةٌ سے مضارع۔ ۱۶/۵۰،

تُوْصُوْنَ: (اف) تم وصیت کرتے ہو، اِیْصَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲/۴،

تَوْصِيَةً: (تف) وصیت کرنا۔ مصدر ہے۔ کارِ خیر کی نصیحت کو وصیت کہتے ہیں۔ اصطلاح میں مرنے والا مرنے کے قریب اپنے پسماندگان کو جو ہدایات دیتا ہے اسے وصیت کہتے ہیں۔ اگر یہ وصیت اس کے مال سے متعلق ہے تو ایک تہائی ترکہ سے زائد مال پر جاری نہ ہوگی۔ ۵۰/۳۶،

تُوْعَدُوْنَ: (اف) تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تم کو وعید سنائی جاتی ہے۔ تم کو ڈرایا جاتا ہے۔ پہلے معنی میں وَعْدٌ سے اور دوسرے میں اِیْعَادٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۳۴/۶، ۱۰۳/۲۱، ۱۰۹/۲۱، ۳۶/۲۳، ۶۳/۳۶، ۵۳/۳۸، ۳۰/۴۱، ۳۲/۵۰، ۵/۵۱، ۲۲/۵۱، ۲۵/۷۲، ۷/۷۷،

تُوْعِدُوْنَ: (اف) تم وعید کرتے ہو۔ تم ڈراتے ہو۔ اِیْعَادٌ سے مضارع۔ ۸۶/۷،

تُوْعَظُوْنَ: (ض) تمہیں وعظ کیا جاتا، تمہیں نصیحت کی جاتی ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع مجہول، ٣/٥٨،

تُوَفّٰی: (تف) اس کو پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تَوْفِیَةٌ سے مضارع مجہول۔ ٢٨١/٢، ١٦١/٣، ١١١/١٦،

تَوَفّٰهُمْ: (تفع) اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو قبض کیا۔ اس نے ان کو اٹھا لیا۔ تُوَفِّیٌ سے ماضی ومضارع دونوں ہو سکتے ہیں۔ مضارع کی صورت میں اس کی اصل تَتَوَفّٰی تھی ایک تا حذف ہوگئی۔ ٩٧/٤،

تَوَفَّتْهُ: اس (فرشتوں کی جماعت) نے اس کو وفات دی، اس نے اس کو قبض کیا۔ اس نے اس کو اٹھالیا۔ ٦١/٦،

تَوَفَّتْهُمْ: اس (فرشتوں کی جماعت) نے ان کو وفات دی، اس نے اس کو قبض کیا۔ اس نے ان کو اٹھالیا۔ ٢٧/٤٧،

تَوَفَّنَا: (تفع) تو ہم کو وفات دے۔ تو ہم کو اٹھالے، تُوَفِّیٌ سے امر۔ ١٩٣/٣، ١٢٦/٧،

تَوَفَّنِیْ: تو مجھے وفات دے، تو مجھے اٹھالے ١٠١/١٢،

تُوَفَّوْنَ: (تف) تم کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ تَوْفِیَةٌ سے مضارع مجہول۔ ١٨٥/٣،

تَوَفَّیْتَنِیْ: تو نے مجھے وفات دی، تو نے مجھے اٹھا لیا تُوَفِّیٌ سے ماضی، یہاں آسمان پر اُٹھایا جانا مراد ہے۔ ١١٧/٥،

تَوْفِیْقًا: (تف) توفیق دینا۔ قدرت دینا۔ ملاپ کرنا۔ مصدر ہے۔ ٦٢/٤،

تَوْفِیْقِیْ: میری توفیق۔ ٨٨/١١،

تُوْقِدُوْنَ: (اف) تم آگ سلگاتے ہو۔ تم آگ روشن کرتے ہو۔ اِیْقَادٌ سے مضارع۔ ٨٠/٣٦،

تُوَقِّرُوْهُ: (تف) تم اس کی توقیر کرو۔ تم اس کی عزت کرو۔ تَوْقِیْرٌ سے مضارع۔ ٩/٤٨،

تُوْقِنُوْنَ: (اف) تم یقین کرو۔ اِیْقَانٌ سے مضارع۔ ٢/١٣،

تَوَكَّلْ: (تفع) تو توکل کر۔ تو بھروسہ کر۔ تو اعتماد کر، تَوَکُّلٌ سے امر، شریعت میں توکل کا مطلب یہ ہے کہ بندہ کسی کام کے سلسلہ میں اس کے ظاہری شرعی اسباب کو عمل میں لا کر نتائج کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کردے اور اس کی کارسازی پر پورا اعتماد کرے، ١٥٩/٣، ٨١/٤، ٦١/٨، ١٢٣/١١، ٥٨/٢٥، ٢١٧/٢٦، ٧٩/٢٧، ٣/٣٣، ٤٨/٣٣،

تَوَكَّلْتُ: میں نے توکل کیا۔ میں نے بھروسہ کیا۔ ١٢٩/٩، ٧١/١٠، ٥٦/١١، ٨٨/١١، ٦٧/١٢، ٣٠/١٣، ١٠/٤٢،

تَوَكَّلْنَا: ہم نے توکل کیا۔ ہم نے بھروسہ کیا۔ ٨٩/٧، ٨٥/١٠، ٤/٦٠، ٢٩/٦٧،

تَوَكَّلُوْا: تم توکل کرو۔ تم بھروسہ کرو۔ ٢٣/٥، ٨٤/١٠،

تَوْكِیْدِهَا: (تف) اس کا استحکام۔ اس کی مضبوطی۔ اس کی پختگی۔ مصدر ہے۔ ٩١/١٦،

تَوَلَّ: (تفع) تو ہٹ جا۔ تو منہ پھیر لے۔ تو دوستی کر، تَوَلِّیٌ سے امر۔ ٢٨/٢٧، ١٧٤/٣٧، ١٧٨/٣٧، ٥٤/٥١، ٦/٥٤،

تَوَلّٰی: اس نے منہ موڑا۔ اس نے دوستی کی۔ تَوَلِّیٌ سے ماضی۔ ٢٠٥/٢، ٨٢/٣، ٨٠/٤، ١١٥/٤، ٧٩/٧، ٩٣/٧، ٨٤/١٢، ٤٨/٢٠، ٦٠/٢٠، ١١/٢٤، ٢٤/٢٨، ٣٩/٥١، ٢٩/٥٣، ٣٣/٥٣، ١٧/٧٠، ٣٢/٧٥، ١/٨٠، ٢٣/٨٨، ١٦/٩٢، ١٣/٩٦،

تَوَلَّاهُ: اس نے اس سے دوستی کی۔ تَوَلِّیٌ سے ماضی۔ ٤/٢٢،

تُوْلِجُ: (اف) تو داخل کرتا ہے۔ تو لاتا ہے۔

اِیْلاجٌ سے مضارع۔ ۲۷/۳،

تَوَلَّوْا: انھوں نے منہ موڑا۔انھوں نے پیٹھ پھیری۔ ۱۳۷/۲، ۲۴۶/۲، ۲۰/۳، ۳۲/۳، ۶۳/۳، ۶۴/۳، ۱۵۵/۳، ۸۹/۴، ۴۹/۵، ۲۳/۸، ۴۰/۸، ۷۶/۹، ۹۲/۹، ۱۲۹/۹، ۸۲/۱۶، ۱۰۹/۲۱، ۹۰/۳۷، ۱۴/۴۴، ۱۴/۵۸، ۶/۶۴،

تَوَلَّوْا: تم پھر جاؤ گے، ۳۲/۳، ۶۳/۳، ۲۰/۸، ۳/۱۱، ۵۷/۱۱، ۵۴/۲۴،

تُوَلُّوْا: (تف)تم پھر جاؤ۔تم رُخ کرو۔ تَوْلِیَۃٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۲، ۱۷۷/۲، ۵۷/۲۱،

تُوَلُّوْنَ: تم منہ موڑو گے۔تم پھر جاؤ گے۔ ۳۳/۴۰،

تُوَلُّوْھُمْ: تم ان سے منہ موڑو۔ ۱۵/۸،

تَوَلَّوْھُمْ: تم ان سے دوستی کرنے لگو۔تَوَلِّیٌ سے مضارع۔ ۹/۶۰،

تَوَلَّیْتُمْ: تم پھر گئے،تم نے منہ موڑا،تم حاکم ہوئے، تَوَلِّیٌ سے ماضی۔ ۶۴/۲، ۸۳/۲، ۹۲/۵، ۳/۹، ۷۲/۱۰، ۲۲/۴۷، ۱۶/۴۸، ۱۲/۶۴،

ت ہ

تُھَاجِرُوْا: (مفا)تم ہجرت کرو،تم وطن چھوڑ جاؤ، دین کے لئے دار الکفر کو چھوڑ کر دار الایمان کی طرف نکلنے کو ہجرت کہتے ہیں جیسے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کی گئی (المفردات ص ۵۳۷) مُھَاجِرَۃٌ سے مضارع۔ ۹۷/۴،

تَھْتَدُوْا: (افت)تم ہدایت پاؤ۔تم راہ پاؤ،اِھْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ۱۳۵/۲، ۹۷/۶، ۵۴/۲۴،

تَھْتَدُوْنَ: تم ہدایت پاؤ۔تم راہ پاؤ۔ ۵۳/۲، ۱۵۰/۲، ۱۰۳/۳، ۱۵۸/۷، ۱۵/۱۶، ۱۰/۴۳،

تَھْتَدِیْ: وہ ہدایت پاتی ہے۔ ۴۱/۲۷،

تَھْتَزُّ: (افت)وہ بل کھاتی ہے،وہ ہلتی ہے۔وہ لہراتی ہے، اِھْتِزَازٌ سے مضارع۔ ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸،

تَھَجَّدْ: (تفع)تو تہجد پڑھ۔تو نیند کو زائل کر،تو بیدار ہوجا، تَھَجُّدٌ سے امر، ھُجُوْدٌ نیند کو کہتے ہیں،تہجد نیند زائل کرنے اور بیدار ہوجانے کو کہتے ہیں۔مُتَھَجِّدُ اس شخص کو کہتے ہیں جو نیند کو چھوڑ کر رات کے وقت نماز میں مشغول ہوجائے۔(المفردات:ص ۵۳۶) ۷۹/۱۷،

تَھْجُرُوْنَ: (ن)تم ہجرت کرتے ہو،تم چھوڑتے ہو، تم ہذیان بکتے ہو، ھَجْرٌ سے مضارع ۶۷/۲۳،

تَھْدُوْا: (ض)تم ہدایت پاؤ۔تم راہ پاؤ۔ھَدْیٌ اور ھِدَایَۃ سے مضارع۔ ۸۸/۴،

تَھْدِیْ: تو ہدایت دیتا ہے۔تو راہ بتاتا ہے۔ ۱۵۵/۷، ۵۶/۲۸، ۵۲/۴۲،

تَھْدِی: تو ہدایت دیتا ہے۔تو راہ بتاتا ہے۔ ۴۳/۱۰، ۴۰/۴۳،

تَھْلُکَۃِ: (ف ض)ہلاکت،تباہی، بربادی۔ھُلْکٌ و ھَلَاکٌ، ھُلُوْکٌ اور ھَلَاکَۃٌ سے اسم مصدر۔ ۱۹۵/۲،

تُھْلِکُنَا: (افـ)تو ہم کو ہلاک کرتا ہے۔اِھْلَاکٌ سے مضارع۔ ۱۵۵/۷، ۱۷۳/۷،

تَھِنُوْا: (ض ح ک)تم ہمت ہارو۔تم کمزور پڑ جاؤ،تم سست ہوجاؤ۔ وَھْنٌ سے مضارع۔ ۱۳۹/۳، ۱۰۴/۴، ۳۵/۴۷،

تَھْوَی: وہ خواہش کرتی ہے۔وہ چاہتی ہے۔وہ الفت رکھتی ہے۔ ۲۳/۵۳،

تَھْوٰی: (س)وہ خواہش کرتی ہے۔وہ چاہتی ہے الفت رکھنا ھَوًی سے مضارع ۸۷/۲، ۷۰/۵، ۲۳/۵۳،

تَهْوِیْ: (ض) وہ (اوپر سے نیچے) گراتی ہے، وہ پھینک دیتی ہے۔ هَوَیَانٌ وهُوِیٌّ سے مضارع۔ ۳۷/۱۴، ۳۱/۲۲،

ت ء

تُؤَاخِذْنَا: (مفا) تو ہمارا مواخذہ کرے، تو ہماری گرفت کرے، مُؤَاخَذَةٌ سے مضارع، ۲۸۶/۲،

تُؤَاخِذْنِیْ: تو میرا مواخذہ کرے، تو میری گرفت کرے۔ ۷۳/۱۸،

تَأْبٰی: وہ (دل) انکار کرتے ہیں، اِبَاءٌ سے مضارع۔ ۸/۹،

تَأْتِ: وہ آئے۔ اِتْیَانٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۴،

تَأْتِنَا: تو ہمارے پاس لائے گا۔ (بصلہ با) اِتْیَانٌ سے مضارع۔ ۱۳۲/۷،

تَأْتُنَّنِیْ: تم ضرور میرے پاس لاؤ گے (بصلہ با) اِتْیَانٌ سے مضارع بانون ثقیلہ۔ ۶۶/۱۲،

تَأْتُوا: تم آؤ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع۔ ۱۸۹/۲،

تُؤْتُوا: (اف) تم دو، تم لاؤ، اِیْتَاءٌ سے مضارع۔ ۵/۴،

تَأْتُوْنَ: تم آتے ہو۔ ۸۰/۷، ۸۱/۷، ۳/۲۱، ۱۶۵/۲۶، ۵۴/۲۷، ۵۵/۲۷، ۲۸/۲۹، ۲۹/۲۹، ۱۸/۷۸،

تُؤْتُوْنِ: تم مجھ کو دو۔ ۶۶/۱۲،

تَأْتُوْنَنَا: تم ہمارے پاس آتے ہو۔ ۲۸/۳۷،

تُؤْتُوْنَهُنَّ: تم ان عورتوں کو دیتے ہو۔ ۱۲۷/۴،

تَأْتُوْنِیْ: تم میرے پاس لاؤ گے۔ ۶۰/۱۲،

تُؤْتَوْهُ: (اف) تم کو وہ (حکم) دیا جائے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۱/۵،

تُؤْتُوْهَا: تم اس کو دو۔ ۲۷۱/۲،

تَأْتِهِمْ: تو ان کے پاس لاتا ہے، تو ان کے سامنے ظاہر کرتا ہے۔ اِیْتَانٌ سے مضارع۔ اصل تَأْتِیُ تھا، لَمْ کے آنے سے 'ی' حذف ہوگئی اور مضارع ماضی کے معنی میں ہوگیا۔ ۲۰۳/۷،

تَأْتِهِمْ: وہ ان کے پاس آئی۔ ۱۳۳/۲۰،

تَأْتِیْ: تو آئے (بلاصلہ) تو لے آئے (بصلہ با) ۹۲/۱۷،

تَأْتِیْ: وہ آئے گی۔ ۱۱۱/۱۶،

تَأْتِیْ: وہ آئے گی۔ ۱۰/۴۴،

تُؤْتِیْ: تو دیتا ہے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳،

تُؤْتِیْ: وہ دیتی ہے۔ وہ لاتی ہے۔ ۲۵/۱۴،

تَأْتِیْكُمْ: وہ تمہارے پاس آتی ہے۔ ۱۸۷/۷، ۵۰/۴۰،

تَأْتِیْنَا: تو ہمارے پاس لے آ (بصلہ با) ۷/۱۵،

تَأْتِیْنَا: وہ ہمارے پاس آئے گی (بلاصلہ)۔ ۱۱۸/۲، ۳/۳۴،

تَأْتِیَنَا: تو ہمارے پاس آئے۔ ۱۲۹/۷،

تَأْتِیَنَّكُمْ: وہ تمہارے پاس ضرور آئے گی۔ اِتْیَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۳/۳۴،

تَأْتِیَهُمْ: تو ان کے پاس آتا ہے۔ تو ان کے پاس لاتا ہے (بصلہ با)۔ ۳۵/۶،

تَأْتِیَهُمْ: وہ ان پر یکایک آپڑے، وہ ان کے پاس آئے۔ ۱۰۷/۱۲، ۵۵/۱۸، ۶۶/۴۳، ۱۸/۴۷،

تَأْتِیَهُمْ: وہ ان کے پاس آئے۔ ۱۵۸/۶، ۱۰۷/۱۲، ۳۳/۱۶، ۵۵/۲۲، ۱/۹۸،

تَأْتِیْهِمْ: وہ ان کے پاس آئے گی۔ ۴/۶، ۳۵/۶، ۱۵۸/۶، ۱۶۳/۷، ۱۰۷/۱۲، ۳۳/۱۶، ۵۵/۱۸، ۴۰/۲۱، ۵۵/۲۲، ۴۶/۳۶، ۲۲/۴۰، ۶۶/۴۳، ۱۸/۴۷، ۶/۶۴، ۱/۹۸،

تُؤْثِرُوْنَ: (اف) تم ایثار کرتے ہو، تم ترجیح دیتے ہو،

تم پسند کرتے ہو، اِیْثَارٌ سے مضارع۔ ۱۶/۸۷،

تَـاْثِيْمًـا: (تف) گناہ میں ڈالنا۔ گناہ کی باتیں۔ مصدر ہے۔ ۲۵/۵۶،

تَاْثِيْمٌ: گنہگاری۔ بیہودگی۔ ۲۳/۵۲،

تَاْجُرَنِيْ: (ن) تو میری نوکری کرے گا۔ تو میری مزدوری کرے گا، اُجْرَةٌ واَجْرٌ سے مضارع ۲۷/۲۸،

تَاْخُذُ: (ن) تو لیتا ہے۔ تو پکڑتا ہے۔ اَخْذٌ سے مضارع۔ ۹۴/۲۰،

تَـاْخُذْكُمْ: تم کو (رحم) نہیں آنا چاہئے۔ وہ تم کو پکڑے گی۔ ۲/۲۴،

تَاْخُذُوْا: تم لے لو۔ تم پکڑ لو۔ ۲۲۹/۲، ۲۰/۴،

تَـاْخُذُوْنَهٗ: تم اس کو لیتے ہو۔ تم اس کو پکڑتے ہو۔ ۲۰/۴، ۲۱/۴،

تَـاْخُذُوْنَهَا: تم اس (مؤنث) کو لیتے ہو، تم اس کو پکڑتے ہو۔ ۲۰/۴۸،

تَـاْخُذُوْهَا: تم اس (مؤنث) کو لے لو، تم اس کو پکڑ لو۔ ۱۵/۴۸،

تَاْخُذُهٗ: وہ اس کو لیتی ہے، وہ اس کو پکڑتی ہے۔ ۲۵۵/۲،

تَـاْخُذُهُمْ: وہ ان کو لے گی۔ وہ ان کو پکڑے گی۔ ۴۹/۳۶،

تَاَخَّرَ: (تفع) اس نے تاخیر کی۔ وہ پیچھے رہا۔ تَاَخُّرٌ سے ماضی۔ ۲۰۳/۲،

تُـؤَدُّوْا: (تف) تم ادا کر دو۔ تم پہنچا دو۔ تَـاْدِيَةٌ سے مضارع۔ ۵۸/۴،

تَـاَذَّنَ: (تفع) اس نے اذان دی، اس نے اعلان کیا، اس نے سنایا تَاَذُّنٌ سے ماضی ۱۶۷/۷، ۷/۱۴،

تُـؤْذُوْا: (اف) تم ایذا دو۔ تم تکلیف پہنچاؤ۔ اِیْذَاءٌ سے مضارع۔ ۵۳/۳۳،

تُـؤْذُوْنَنِيْ: تم مجھے ایذا دیتے ہو، تم مجھے تکلیف دیتے ہو۔ ۵/۶۱،

تَـؤُزُّهُمْ: (ن) وہ (شیطانوں کی جماعت) ان کو ابھارتے ہیں۔ وہ ان کو ورغلاتے ہیں۔ اَزٌّ سے مضارع۔ ۸۳/۱۹،

تَـاْسَ: (س،ف،ض) تو افسوس کرتا ہے۔ تو رنجیدہ ہوتا ہے، اَسًى سے مضارع۔ ۲۶/۵، ۶۸/۵،

تَـاْسِرُوْنَ: (ض) تم اسیر کرتے ہو۔ تم قید کرتے ہو۔ اَسْرٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳۳،

تَـاْسَوْا: تم افسوس کرو۔ تم غم کھاؤ۔ اَسًى سے مضارع۔ ۲۳/۵۷،

تَـاْفِكَنَـا: (ض) تو ہم کو ہٹا دے گا۔ تو ہم کو پھیر دے گا۔ اِفْكٌ سے مضارع۔ ۲۲/۴۶،

تُؤْفَكُوْنَ: (ض،س) تم پلٹائے جاتے ہو، تم پھیرے جاتے ہو، اَفْكٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۲/۴۰، ۹۵/۶، ۳۴/۱۰، ۳/۳۵

تَـاْكُلُ: (ن) وہ کھاتی ہے، اَكْلٌ سے مضارع، ۷۳/۷، ۶۴/۱۱

تَاْكُلُ: وہ کھاتی ہے۔ ۳۶/۱۲، ۴۱/۱۲، ۲۷/۳۲، ۱۴/۳۴، ۱۲/۴۷،

تَـاْكُلُوْا: تم کھاؤ۔ ۱۸۸/۲، ۱۳۰/۳، ۲/۴، ۲۹/۴، ۱۱۹/۶، ۱۲۱/۶، ۱۴/۱۶، ۶۱/۲۴،

تَاْكُلُوْنَ: تم کھاتے ہو۔ ۴۹/۳، ۴۷/۱۲، ۵/۱۶، ۱۹/۲۳، ۲۱/۲۳، ۳۳/۲۳، ۱۲/۳۵، ۹۱/۳۷، ۷۹/۴۰، ۷۳/۴۳، ۲۷/۵۱، ۱۹/۸۹،

تَاْكُلُوْهَا: تم اس کو کھاتے ہو۔ ۶/۴،

تَاْكُلُهٗ: وہ اس کو کھاتی ہے۔ ۱۸۳/۳،

تَـاْلَمُوْنَ: (س) تمہیں تکلیف ہوتی ہے۔ تم بے

آرام ہوتے ہو، اَلَمٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۴،

تُـؤْمَـرُ: (ن) تجھے حکم دیا جاتا ہے۔ اَمْـرٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۴/۱۵، ۱۰۲/۳۷،

تَـاْمُـرُكَ: (ن) وہ تجھے حکم دیتی ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع۔ ۸۷/۱۱،

تَاْمُرُوْنَا: تو ہم کو حکم دیتا ہے۔ ۶۰/۲۵،

تَاْمُرُوْنَ: تم حکم دیتے ہو۔ ۴۴/۲، ۱۱۰/۳، ۱۱۰/۷، ۳۵/۲۶،

تُؤْمَرُوْنَ: تم کو حکم دیا جاتا ہے۔ ۶۸/۲،

تِاْمُرُوْنَنَا: تم ہم کو حکم دیتے ہو۔ ۳۳/۳۴،

تَـاْمُـرُوْنِّیْ: تم مجھ کو حکم دیتے ہو۔ یہاں نون پر تشدید ادغام کی وجہ سے ہے۔ ۶۴/۳۹،

تَاْمُرُهُمْ: وہ ان کو حکم دیتی ہے۔ ۳۲/۵۲،

تَاْمُرِیْنَ: تو حکم دیتی ہے۔ ۳۳/۲۷،

تُؤْمِنُ: (اف) تو ایمان لایا، تو نے یقین کیا، اِیْمَانٌ سے مضارع، لَـمْ کے آنے سے مضارع ماضی منفی کے معنی میں ہو گیا۔ ۲۶۰/۲، ۴۱/۵،

تُؤْمِنَ: (اف) وہ ایمان لاتی ہے۔ ۱۰۰/۱۰،

تَاْمَنَّا: (س) تو ہمیں امین بناتا ہے۔ تو ہمارا اعتبار کرتا ہے۔ اَمْنٌ و اَمَانَةٌ سے مضارع۔ اصل میں تَـاْمَنُنَا تھا نون کا نون میں ادغام کر دیا گیا۔ ۱۱/۱۲،

تُـؤْمِنُنَّ: تم ضرور ایمان لاؤ گے۔ اِیْـمَـانٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۸۱/۳،

تُـؤْمِـنُوْا: تم ایمان لاؤ گے۔ ۷/۳، ۱۷۹/۳، ۱۰۷/۱۷، ۱۲/۴۰، ۲۱/۴۴، ۳۶/۴۷، ۹/۴۸، ۱۴/۴۹، ۸/۵۷، ۴/۵۸، ۱/۶۰، ۴/۶۰،

تُـؤْمِنُوْنَ: تم ایمان لاتے ہو۔ ۸۵/۲، ۱۱۰/۳، ۱۱۹/۳، ۵۹/۴، ۲/۲۴، ۸/۵۷، ۱۱/۶۱، ۴۱/۶۹،

تَاْمَنْهُ: تو اس کے پاس امانت رکھتا ہے۔ ۷۵/۳،

تُؤْوِیْ: (اف) تو جگہ دیتا ہے، اِیْوَاءٌ سے مضارع، ۵۱/۳۳،

تَاْوِیْلًا: انجام۔ تعبیر۔ ۵۹/۴، ۳۵/۱۷،

تَاْوِیْلِ: (تف) تعبیر بتانا۔ حقیقت بیان کرنا، پھیرنا، مصدر ہے، ۶/۱۲، ۲۱/۱۲، ۴۴/۱۲، ۱۰۱/۱۲، ۷۸/۱۸،

تَاْوِیْلُ: تعبیر۔ حقیقت۔ ۱۰۰/۱۲، ۸۲/۱۸،

تَاْوِیْلَهٗ: اس کی تاویل۔ اس کی تعبیر۔ ۷/۳، ۵۳/۷،

تَـاْوِیْلِـهٖ: اس کی حقیقت۔ اس کی تعبیر۔ ۷/۳، ۳۶/۱۲، ۳۷/۱۲، ۴۵/۱۲،

تَاْوِیْلُهٗ: اسکی تاویل۔ اسکی تعبیر۔ ۵۳/۷، ۳۹/۱۰،

تُؤْوِیْهِ: وہ اس کو جگہ دیتی ہے۔ ۱۳/۷۰،

ت ی

تَیَسَّرَ: (تفع) وہ میسر ہوا، وہ آسان ہوا، وہ سہل ہوا، تَیَسُّرٌ سے ماضی۔ ۲۰/۷۳،

تَیَـمَّمُوْا: (تفع) تم تیمّم کرو، تم ارادہ کرو۔ تَیَـمُّمٌ سے امر۔ ۲۶۷/۲، ۴۳/۴، ۶/۵،

تِیْنِ: انجیر۔ ۱/۹۵،

تَـایْـئَسُـوْا: (س ف ض) تم مایوس ہو، تم ناامید ہو، یَاْسٌ سے مضارع۔ ۸۷/۱۲،

﴿بَابُ الثَّا﴾

ث الف

ثَابِتِ: (ن) مضبوط، محکم۔ جس کی جڑ خوب گڑی ہوئی ہو، ثَبَاتٌ وثُبُوتٌ سے اسم فاعل، ٢٧/١٤،

ثَابِتٌ: مضبوط، محکم، جس کی جڑ خوب گڑی ہو، ٢٤/١٤،

ثَاقِبُ: (ن) جَلا دینے والا، دہکتا ہوا، چمکدار، روشن، ثُقُوبٌ سے اسم فاعل۔ ٣/٨٦،

ثَاقِبٌ: جَلا دینے والا، دہکتا ہوا، چمکدار، روشن، ١٠/٣٧،

ثَالِثِ: تیسرا۔ مذکر کے لئے اسم عدد۔ ١٤/٣٦،

ثَالِثُ: تیسرا۔ ٧٣/٥،

ثَالِثَة: تیسری۔ ٢٠/٥٣،

ثَامِنُهُمْ: ان کا آٹھواں۔ اسمِ عدد۔ ٢٢/١٨،

ثَانِيَ: دوسرا۔ مذکر کے لئے اسمِ عدد۔ ٤٠/٩،

ثَانِيَ: (ض) موڑنے والا۔ پھرانے والا۔ ثَنْیٌ سے اسم فاعل۔ ٩/٢٢،

ثَاوِيًا: (ض) رہنے والا، باشندہ۔ مقیم، ثَوَاءٌ سے اسم فاعل۔ ٤٥/٢٨،

ث ب

ثُبَاتِ: متفرق، جدا جدا، گروہ گروہ، واحد ثُبَةٍ ٧١/٤،

ثَبِّتْ: (تف) تو ثابت رکھ، تو قائم رکھ۔ تَثْبِيْتٌ سے امر۔ ٢٥٠/٢، ١٤٧/٣،

ثَبَّتْنٰكَ: ہم نے تجھے ثابت رکھا۔ ہم نے تجھے قائم رکھا۔ تَثْبِيْتٌ سے ماضی۔ ٧٤/١٧،

ثَبِّتُوا: تم ثابت رکھو۔ تم قائم رکھو۔ ١٢/٨،

ثَبَّطَهُمْ: (تف) اس نے ان کو باز رکھا، اس نے ان کو روک دیا، اس نے ان کو پیچھے رکھا، تَثْبِيْطٌ سے ماضی۔ ٤٦/٩،

ثُبُوتِهَا: (ن) اس کا ثابت ہونا۔ اس کا استقرار ہونا۔ اس کا جمنا۔ مصدر ہے۔ ٩٤/١٦،

ثُبُوْرًا: (ن) ہلاکت، تباہی، موت، مصدر ہے۔ ١٣/٢٥، ١٤/٢٥، ١١/٨٤،

ث ج

ثَجَّاجًا: (ن) موسلا دھار بارش۔ زور شور سے برسنے والا، کثرت سے بہنے والا پانی، خوب لگاتار بہنا۔ ثَجٌّ سے مبالغہ۔ ١٤/٧٨،

ث ر

ثَرٰى: گیلی مٹی، زمین کا سب سے نچلا حصہ۔ اسم ہے۔ ٦/٢٠،

ث ع

ثُعْبَانٌ: اژدہا، بڑا سانپ۔ جمع ثَعَابِيْنَ. اسم ہے، مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ١٠٧/٧، ٣٢/٢٦

ث ق

ثِقَالَ: بھاری۔ بوجھل۔ واحد ثَقِیلٌ۔ ۱۲/۱۳،

ثِقَالًا: بوجھل۔ ۵۷/۷، ۴۱/۹،

ثَقِفْتُمُوْهُمْ: (س)تم نے ان کو پایا۔ ثَقِفَ سے ماضی۔ ۱۹۱/۲، ۹۱/۴،

ثُقِفُوْا: وہ پائے گئے۔ ثَقِفَ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۲/۳، ۶۱/۳۳،

ثَقَلٰنِ: دو بھاری چیزیں۔ دو بھاری خلقتیں یعنی انسان اور جن۔ ۳۱/۵۵،

ثَقُلَتْ: (ک) وہ بھاری ہوئی۔ ثِقَلٌ سے ماضی۔ ۸/۷، ۱۸۷/۷، ۱۰۲/۲۳، ۶/۱۰۱،

ثَقِيلًا: بھاری۔ فَعِیلٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ ۵/۷۳، ۲۷/۷۶،

ث ل

ثَلٰثَ: تین۔ مؤنث کے لئے اسم عدد۔ ۲۵/۱۸، ۱۰/۱۹، ۵۸/۲۴،

ثَلٰثَ مِائَةٍ: تین سو۔ ۲۵/۱۸،

ثَلٰثِ: تین۔ ۳۰/۷۷،

ثَلٰثٍ: تین۔ ۶/۳۹،

ثَلٰثُ: تین۔ ۵۸/۲۴،

ثُلٰثَ: تین تین۔ ۳/۴، ۱/۳۵،

ثَلٰثَةَ: تین۔ مذکر کے لئے اسم عدد۔ ۲۲۸/۲، ۴۱/۳، ۶۵/۱۱،

ثَلٰثَةً: تین۔ ۷/۵۶،

ثَلٰثَةِ: تین۔ ۱۹۶/۲، ۱۲۴/۳، ۸۹/۵، ۱۱۸/۹،

ثَلٰثَةٍ: تین۔ ۷۳/۵، ۷/۵۸،

ثَلٰثَةُ: تین۔ ۴/۶۵،

ثَلٰثَةٌ: تین۔ ۱۷۱/۴، ۲۲/۱۸،

ثَلٰثُوْنَ: تیس۔ ۱۵/۴۶،

ثَلٰثِيْنَ: تیس۔ ۱۴۲/۷،

ثُلَّةٌ: ایک بڑا گروہ، ایک بڑی جماعت ۱۳/۵۶، ۳۹/۵۶، ۴۰/۵۶،

ثُلُثِ: تہائی۔ تیسرا حصہ۔ ۱۲/۴،

ثُلُثُ: تہائی۔ تیسرا حصہ۔ ۱۱/۴،

ثُلُثَا: دو تہائی۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۱۱/۴،

ثُلُثٰنِ: دو تہائی۔ ۱۷۶/۴،

ثُلُثَهٗ: اس کا تہائی۔ ۲۰/۷۳،

ثُلُثَيِ: دو تہائی۔ ۲۰/۷۳،

ث م

ثَمَّ: وہاں، اس جگہ، اسم ظرف مکان ہے۔ ۱۱۵/۲، ۶۴/۲۶، ۲۱/۸۱،

ثُمَّ: پھر، اس کے بعد، تب، حرف عطف ہے۔ ۲۸/۲، ۵۱/۲، ...... ۱۹۵ جگہ

ثَمٰنِيَ: آٹھ۔ مؤنث کے لئے اسم عدد۔ ۲۷/۲۸،

ثَمٰنِيَةَ: آٹھ، مذکر کے لئے اسم عدد ۱۴۳/۶، ۶/۳۹، ۷/۶۹،

ثَمٰنِيَةٌ: آٹھ۔ ۱۷/۶۹،

ثَمٰنِيْنَ: اسّی۔ ۴/۲۴،

ثَمَرٌ: پھل۔ میوے۔ جمع ثِمَارٌ و ثَمَرَاتٌ و اَثْمَارٌ۔ ۳۴/۱۸،

ثَمَرٰتِ: پھل۔ میوے۔ واحد ثَمَرٌ وثَ ۔ ۲۲/۲، ۱۲۶/۲، ۱۵۵/۲، ۲۶۶/۲، ۵۷/۷، ۱۳۰/۷، ۳/۱۳، ۳۷/۱۴، ۱۱/۱۶، ۶۷/۱۶، ۶۹/۱۶، ۱۵/۴۷،

ثَمَرٰتِ: پھل۔ میوے۔ ۲۷/۳۵، ۴۷/۴۱،

ثَمَرٰتُ: پھل۔ میوے۔ ۵۷/۲۸،

ثَمَرَةٍ: پھل۔میوہ۔جمع ثِمَارٌ و ثَمَرَاتٌ و اَثْمَارٌ۔ ۲۵/۲،

ثَمَرِہٖ: اس کے پھل۔ ۹۹/۶، ۱۴۱/۶، ۴۲/۱۸، ۳۵/۳۶،

ثَمَنًا: قیمت،دام۔جمع اَثْمَانٌ۔ ۴۱/۲، ۷۹/۲، ۱۷۴/۲، ۷۷/۳، ۱۸۷/۳، ۱۹۹/۳، ۴۴/۵، ۱۰۶/۵، ۹/۹، ۹۵/۱۶،

ثَمَنٍ: دام۔قیمت۔مول۔ ۲۰/۱۲،

ثُمُنُ: آٹھواں حصہ۔اسم عدد۔ ۱۲/۴،

ثَمُوْدَ: حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام۔ ۷۳/۷، ۷۰/۹، ۶۱/۱۱، ۶۸/۱۱، ۹/۱۴، ۵۹/۱۷، ۳۸/۲۵، ۴۵/۲۷، ۳۸/۲۹، ۳۱/۴۰، ۱۳/۴۱، ۴۳/۵۱، ۵۱/۵۳، ۱۸/۸۵، ۹/۸۹،

ثَمُوْدُ: حضرت صالح کی قوم۔ ۹۵/۱۱، ۴۲/۲۲، ۱۴۱/۲۶، ۱۳/۳۸، ۱۷/۴۱، ۱۲/۵۰، ۲۳/۵۴، ۴/۶۹، ۵/۶۹، ۱۱/۹۱،

ث و

ثَوَابَ: (ن)ثواب۔اجر۔انعام۔نیکی کا بدلہ۔ ثَوْبٌ سے مشتق ہے۔لغوی اعتبار سے اس کا استعمال اچھے اور بُرے اعمال کی جزا کے لئے ہوتا ہے لیکن عرف عام میں اس سے جزائے خیر مراد لی جاتی ہے۔ ۱۴۵/۳، ۱۴۸/۳، ۱۳۴/۴،

ثَوَابًا: (تف)ثواب،اجر۔نیکی کا بدلہ۔ ۱۹۵/۳، ۴۴/۱۸، ۴۶/۱۸، ۷۶/۱۹،

ثَوَابِ: ثواب،اجر،نیکی کا بدلہ۔ ۱۴۸/۳، ۱۹۵/۳،

ثَوَابُ: ثواب،اجر،نیکی کا بدلہ۔ ۱۳۴/۴، ۳۱/۱۸، ۸۰/۲۸،

ثُوِّبَ: (تف)اس کو بدلہ دیا گیا۔ تَثْوِیْبٌ سے ماضی مجہول،قرآن مجید میں یہ لفظ بُرے اعمال کے بدلے کے لئے استعمال ہوا ہے ۳۶/۸۳،

ث ی

ثِیَابًا: کپڑے۔پوشاک۔واحد ثَوْبٌ۔ ۳۱/۱۸،

ثِیَابُ: کپڑے۔پوشاک۔ ۲۱/۷۶،

ثِیَابٌ: کپڑے۔پوشاک۔ ۱۹/۲۲،

ثِیَابَكَ: تیرے کپڑے۔تیری پوشاک۔ ۴/۷۴،

ثِیَابَكُمْ: تمہارے کپڑے،تمہاری پوشاک، ۵۸/۲۴،

ثِیَابَهُمْ: ان کے کپڑے،ان کی پوشاک، ۵/۱۱، ۷/۷۱

ثِیَابَهُنَّ: ان (عورتوں کے) کے کپڑے،ان کی پوشاک۔ ۶۰/۲۴،

ثَیِّبٰتٍ: شادی شدہ عورتیں۔بیوہ عورتیں۔لوٹ آنے والی۔واحد ثَیِّبٌ. ۵/۶۶،

باب الجیم

ج الف

جَابُوا: (ن) انھوں نے تراشا۔ انھوں نے کاٹا، جَوْبٌ سے ماضی۔ ۹/۸۹،

جٰثِمِیْنَ: (ن،ض) زانو کے بل گرے ہوئے، اوندھے پڑے ہوئے، جُثُوْمٌ سے اسم فاعل، واحد جَاثِمٌ۔ ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۳۷/۲۹

جَاثِیَةً: (ن،ض) زانو کے بل گری ہوئی، گھٹنوں کے بل بیٹھنے والی۔ جُثُوٌّ وجُثِیٌّ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۴۵،

جٰدَلْتُمْ: (مفا) تم نے مباحثہ کیا، تم نے جھگڑا کیا، تم نے جواب دہی کی۔ مُجَادَلَةٌ سے ماضی، ۱۰۹/۴،

جٰدَلْتَنَا: تو نے ہم سے جھگڑا کیا۔ تو نے ہم سے بحث کی۔ ۳۲/۱۱،

جٰدَلُوْا: انھوں نے جھگڑا کیا۔ انھوں نے بحث کی۔ ۵/۴۰،

جٰدَلُوْكَ: انھوں نے تجھ سے جھگڑا کیا۔ انھوں نے تجھ سے بحث کی۔ ۶۸/۲۲،

جَادِلْهُمْ: تو ان سے جھگڑا کر، تو ان سے بحث کر۔ مُجَادَلَةٌ سے امر۔ ۱۲۵/۱۶،

جَارِ: ہمسایہ۔ پڑوسی۔ جمع جِیْرَان۔ ۳۶/۴

جَارٌ: ہمسایہ۔ پڑوسی۔ ۴۸/۸،

جٰرِیٰتِ: (ض) کشتیاں، تیز چلنے والیاں۔ جَرَیَانٌ و جَرْیٌ و جِرْیَةٌ سے اسم فاعل، واحد جَارِیَةٌ۔ ۳/۵۱

جَارِیَةِ: کشتی، تیز چلنے والی۔ بہنے والی۔ جَرْیٌ سے اسمِ فاعل۔ جمع جَوَارِی. ۱۱/۶۹،

جَارِیَةٌ: کشتی۔ تیز چلنے والی، بہنے والی۔ ۱۲/۸۸،

جَازِ: (ض) بدلہ دینے والا، کام آنے والا، جَزَاءٌ سے اسمِ فاعل۔ ۳۳/۳۱

جَاسُوْا: (ن) وہ داخل ہو گئے۔ وہ گھس پڑے (غارت گری کے لئے) وہ منتشر ہوئے۔ جَوْسٌ سے ماضی۔ ۵/۱۷،

جَاعِلِ: (ف) بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ رکھنے والا۔ جَعْلٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۳۵،

جَاعِلُ: بنانے والا، کرنے والا، رکھنے والا۔ ۵۵/۳،

جَاعِلٌ: بنانے والا، کرنے والا، رکھنے والا۔ ۳۰/۲

جَاعِلُكَ: تجھ کو بنانے والا، تجھ کو کرنے والا ۱۲۴/۲

جٰعِلُوْنَ: بنانے والے، کرنے والے، رکھنے والے۔ ۸/۱۸،

جٰعِلُوْهُ: اس کو بنانے والے، اس کو کرنے والے، اس کو رکھنے والے۔ ۷/۲۸

جَالُوْتَ: قومِ عاد کے ایک کافر عجمی بادشاہ کا نام جو بنی اسرائیل کا دشمن تھا۔ ۲۴۹/۲

جَامِدَةً: جمی ہوئی۔ ٹھہری ہوئی۔ جُمُوْدٌ سے اسمِ فاعل جمع جَوَامِدُ۔ ۸۸/۲۷

جَامِعِ :(ف) جمع کرنے والا۔ اکٹھا کرنے والا، جَمْعٌ سے اسم فاعل۔ ٦٢/٢٤،

جَامِعُ: جمع کرنے والا، اکٹھا کرنے والا، ٩/٣، ١٤٠/٤،

جَآنًّ: جنّ۔ سانپ۔ واحد جِنٌّ. ٢٧/١٥، ١٥/٥٥،

جَآنٌّ: جن۔ سانپ۔ ١٠/٢٧، ٣١/٢٨، ٣٩/٥٥، ٥٦/٥٥، ٧٤/٥٥

جَانِبَ: جانب، پہلو، کنارہ۔ طرف جمع جَوَانِبُ ٦٨/١٧، ٨٠/٢٠،

جَانِبِ: جانب، پہلو، کنارہ، طرف۔ ٥٢/١٩، ٢٩/٢٨، ٤٤/٢٨، ٤٦/٢٨،

جَانِبِ: جانب، پہلو، کنارہ۔ طرف۔ ٨/٣٧،

جَانِبِهٖ: اس کا بازو، اس کی جانب، اس کی کروٹ ٨٣/١٧، ٥١/٤١،

جَاوَزَا: (مفا) وہ دونوں گزر گئے۔ وہ دونوں آگے بڑھے۔ مُجَاوَزَةٌ سے ماضی۔ ٦٢/١٨،

جَاوَزْنَا: ہم نے پار اُتارا (بصلہ با) ١٣٨/٧، ٩٠/١٠،

جَاوَزَهٗ: وہ اس کے پار اترا، وہ اس کے پار ہوا ٢٤٩/٢،

جَاهَدَ: (مفا) اس نے جہاد کیا۔ وہ راہِ خدا میں لڑا، اس نے کوشش کی۔ مُجَاهَدَةٌ سے ماضی۔ ١٩/٩، ٦/٢٩،

جَاهِدِ: تو جہاد کر، تو اللہ کی راہ میں لڑائی کر۔ مُجَاهَدَةٌ سے امر۔ ٧٣/٩، ٩/٦٦،

جَاهَدٰكَ: وہ دونوں تجھ سے لڑے۔ انھوں نے تجھ پر زور ڈالا۔ ٨/٢٩، ١٥/٣١،

جَاهَدُوْا: انھوں نے جہاد کیا، انھوں نے محنت کی ٢١٨/٢، ١٤٢/٣، ٧٢/٨، ٧٤/٨، ٧٥/٨، ١٦/٩، ٢٠/٩، ٨٨/٩، ١١٠/١٦، ٦٩/٢٩، ١٥/٤٩،

جَاهِدُوْا: تم جہاد کرو۔ تم محنت کرو۔ ٣٥/٥، ٤١/٩، ٨٦/٩، ٧٨/٢٢

جَاهِدْهُمْ: تو ان سے جہاد کر، تو ان سے مقابلہ کر۔ ٥٢/٢٥،

جَاهِلُ : (س) جاہل، ناسمجھ، ناواقف، نادان جَهْلٌ و جَهَالَةٌ سے اسم فاعل۔ ٢٧٣/٢،

جٰهِلُوْنَ: جاہل، نادان۔ ٨٩/١٢، ٦٣/٢٥، ٦٤/٣٩،

جَاهِلِيَّةِ: جہالت، حماقت، نادانی۔ ١٥٤/٣، ٥٠/٥، ٣٣/٣٣، ٢٦/٤٨،

جٰهِلِيْنَ: جاہل، نادان، بے عقل۔ ٦٧/٢، ٣٥/٦، ١٩٩/٧، ٤٦/١١، ٣٣/١٢، ٥٥/٢٨،

جَآءَ: (ض) وہ آیا (بلا صلہ) وہ لایا (بصلہ با) مَجِيْءٌ سے ماضی ٤٣/٤، ٦/٥، ٦١/٦، ٩١/٦، ١٦٠/٦، ٣٤/٧، ١١٣/٧، ١٤٣/٧، ٤٨/٩، ٩٠/٩، ٧/١٠، ٤٩/١٠، ٨٠/١٠، ١٢/١١، ٤٠/١١، ٥٨/١١، ٦٦/١١، ٦٩/١١، ٧٦/١١، ٨٢/١١، ٩٤/١١، ١٠١/١١، ٥٨/١٢، ٧٢/١٢، ٩٦/١٢،...... ٦٨ جگہ

جَآءَتْ: وہ آئی۔ ١٠٩/٦، ٤٣/٧، ٥٣/٧، ٦٩/١١، ٧٧/١١، ١٩/١٢، ٤٢/٢٧، ٣١/٢٩، ٣٣/٢٩، ١٩/٥٠، ٢١/٥٠، ٣٤/٧٩، ٣٣/٨٠،

جَآءَتِ: وہ آئی۔ ٣٤/٧٩، ٣٣/٨٠،

جَآءَتْكَ: وہ تیرے پاس آئی۔ ٥٩/٣٩،

جَآءَتْكُمْ: وہ تمہارے پاس آئی۔ ٧٣/٧، ٨٥/٧، ٥٧/١٠، ٩/٣٣،

جَآءَتْكُمُ: وہ تمہارے پاس آئی۔ ٢٠٩/٢،

جَآءَتْنَا: وہ ہمارے پاس آئی۔ ١٢٦/٧،

جَآءَتْهُ: وہ اس کے پاس آئی۔ ٢١١/٢، ٧٤/١١، ٢٥/٢٨،

جَآءَتْهَا: وہ اس (مؤنث) کے پاس آئی۔ ٢٢/١٠،

جَآءَتْهُمْ: وہ ان کے پاس آئی۔ ٣٢/٥، ١٠٩/٦، ١٢٤/٦، ٣٧/٧، ١٠١/٧، ١٣/١٠، ٩٧/١٠، ٩/١٤، ١٣/٢٧، ٩/٣٠، ٢٥/٣٥، ٨٣/٤٠، ١٨/٤٧،

جَآءَتْهُمُ: وہ ان کے پاس آئی۔ ٢١٣/٢، ٢٥٣/٢،

۱۵۳/۴، ۳۱/۶، ۱۳۱/۷، ۱۴/۴۱، ۴/۹۸،

جَآئِرٌ: (ن) کج۔ ٹیڑھے۔ ظالم۔ راہ مستقیم سے ہٹا ہوا۔ کفر و بدعات اور خواہشات نفس کا راستہ۔ جَوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۱۶،

جَآءَكَ: وہ تیرے پاس آیا۔ ۱۲۰/۲، ۱۴۵/۲، ۶۱/۳، ۴۸/۵، ۳۴/۶، ۵۴/۶، ۹۴/۱۰، ۱۲/۱۱، ۳۷/۱۳، ۱۲/۶۰، ۱/۶۳، ۸/۸۰،

جَآءَكُمْ: وہ تمہارے پاس آیا۔ ۸۷/۲، ۹۲/۲، ۸۱/۳، ۱۸۳/۳، ۱۷۰/۴، ۱۷۴/۴، ۱۵/۵، ۱۹/۵، ۱۰۴/۶، ۱۵۷/۶، ۶۳/۷، ۶۹/۷، ۱۹/۸، ۱۲۸/۹، ۱۰۸/۱۰، ۷۷/۱۰، ۳۲/۳۴، ۳۷/۳۵، ۲۸/۴۰، ۳۴/۴۰، ۶/۴۹، ۱/۶۰، ۱۰/۶۰،

جَآءَنَا: وہ ہمارے پاس آیا۔ ۱۹/۵، ۸۴/۵، ۷۲/۲۰، ۲۹/۴۰، ۳۸/۴۳، ۹/۶۷،

جَآءَنِیْ: وہ میرے پاس آیا۔ ۴۳/۱۹، ۲۹/۲۵،

جَآءَنِیَ: وہ میرے پاس آیا۔ ۶۶/۴۰،

جَآءُوْ: وہ آئے۔ ۱۸۴/۳، ۱۱۶/۷، ۱۶/۱۲، ۱۸/۱۲، ۱۱/۲۴، ۱۳/۲۴، ۴/۲۵، ۸۴/۲۷، ۱۰/۵۹،

جَآءُوْكَ: وہ تیرے پاس آئے۔ ۶۲/۴، ۶۴/۴، ۴۲/۵، ۲۵/۶، ۸/۵۸،

جَآءُوْكُمْ: وہ تمہارے پاس آئے۔ ۹۰/۴، ۶۱/۵، ۱۰/۳۳،

جَآءُوْهَا: وہ اس (مؤنث) کے پاس آئے۔ ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹،

جَآءُوْهُمْ: وہ ان کے پاس آئے۔ ۷۴/۱۰، ۴۷/۳۰،

جَآءَهُ: وہ اس کے پاس آیا۔ ۵۰/۱۲، ۲۰/۸۰،

جَآءَهٗ: وہ اس کے پاس آیا۔ ۲۷۵/۲، ۷۸/۱۱، ۳۹/۲۴، ۲۵/۲۸، ۶۸/۲۹، ۳۲/۳۹،

جَآءَهَا: وہ اس (مؤنث) کے پاس آیا ہے ۸/۲۷، ۱۳/۳۶،

جَآءَهُمْ: وہ ان کے پاس آیا۔ ۱۰۱/۲، ۱۹/۳،

۱۰۵/۳، ۸۳/۴، ۷۰/۵، ۵/۶، ۴۳/۶، ۵/۷، ۲۲/۱۰، ۷۶/۱۰، ۸۹/۲، ۱۱۰/۱۲، ۱۱۳/۱۶، ۹۴/۱۷، ۱۰۱/۱۷، ۵۵/۱۸، ۶۸/۲۳، ۷۰/۲۳، ۸۶/۳، ۲۰۶/۲۶، ۳۶/۲۸، ۴۸/۲۸، ۳۹/۲۹، ۵۳/۲۹، ۹۳/۱۰...... ۴۵ جگہ

ج ب

جُبِّ: گہرا کنواں۔ اسم ہے۔ ۱۰/۱۲، ۱۵/۱۲،

جَبَّارًا: اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، زبردست، غالب، سرکش، ظالم، جَبْرٌ سے مبالغہ ۱۴/۱۹، ۳۲/۱۹، ۱۹/۲۸،

جَبَّارٍ: اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، زبردست، سرکش، غالب۔ ۵۹/۱۱، ۱۵/۱۴، ۳۵/۴۰، ۴۵/۵۰،

جَبَّارُ: اللہ کا صفاتی نام۔ زبردست۔ سرکش۔ ۲۳/۵۹،

جَبَّارِیْنَ: بڑے زبردست۔ سرکش لوگ، زور آور لوگ۔ ۲۲/۵، ۱۳۰/۲۶،

جِبَالَ: پہاڑ۔ واحد جَبَلٌ۔ ۷۴/۷، ۳۷/۱۷، ۴۷/۱۸، ۷۹/۲۱، ۸۸/۲۷، ۱۸/۳۸، ۷/۷۸، ۳۲/۷۹،

جِبَالِ: پہاڑ۔ ۴۲/۱۱، ۸۲/۱۵، ۶۸/۱۶، ۸۱/۱۶، ۱۰۵/۲۰، ۱۴۹/۲۶، ۷۲/۳۳، ۲۷/۳۵، ۱۹/۸۸،

جِبَالٍ: پہاڑ۔ پہاڑوں جیسے۔ بڑے بڑے ٹکڑے۔ ۴۳/۲۴،

جِبَالُ: پہاڑ، پہاڑوں جیسے، بڑے بڑے ٹکڑے ۳۱/۱۳، ۴۶/۱۴، ۹۰/۱۹، ۱۸/۲۲، ۱۰/۳۴، ۱۰/۵۲، ۵/۵۶، ۱۴/۶۹، ۹/۷۰، ۱۴/۷۳، ۱۰/۷۷، ۲۰/۷۸، ۳/۸۱، ۵/۱۰۱،

جِبَاهُهُمْ: ان کے ماتھے، ان کی پیشانیاں۔ واحد جِبْهَةٌ. ۳۵/۹،

جِبْتِ: بُت۔ جادو۔ کاہن۔ ۵۱/۴،

جِبْرِیْلَ: حضرت جبریل علیہ السلام جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے ہیں اور حضور اکرم ﷺ پر وحی لاتے تھے یہ عبرانی لفظ ہے بمعنی بندۂ

خدا۔ ٩٧/٢، ٩٨/٢،

جِبْرِیْلُ: جبریل علیہ السلام جو اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے ہیں۔ ٤/٦٦،

جَبَلَ: پہاڑ۔ اسم ہے۔ جمع جِبالٌ. ١٧١/٧،

جَبَلِ: پہاڑ۔ ١٤٣/٧،

جَبَلٍ: پہاڑ۔ ٢٦٠/٢، ٤٣/١١، ٢١/٥٩،

جِبِلًّا: مخلوق۔ بڑی جماعت۔ بڑا گروہ۔ ٦٢/٣٦،

جِبِلَّةَ: خلقت۔ مخلوقات۔ ١٨٤/٢٦،

جَبِیْنِ: ماتھا۔ پیشانی۔ کروٹ۔ اسم ہے۔ ١٠٣/٣٧،

ج ث

جِثِیًّا: زانوؤں پر گرے ہوئے، اوندھے گرے ہوئے۔ واحد جَاثِیٍ. ٦٨/١٩، ٧٢/١٩،

ج ح

جَحَدُوْا: (ف) انھوں نے انکار کیا۔ جَحْدٌ جَحُوْدٌ سے ماضی۔ ٥٩/١١، ١٤/٢٧،

جَحِیْمَ: (ف) دوزخ، دہکتی ہوئی آگ، جُحُوْمٌ (آگ کا بھڑکنا) سے صفت شبہ یا جَحْمٌ (آگ بھڑکانا) سے فعیل بمعنی مفعول۔ ٣١/٦٩، ٣٩/٧٩، ٦/١٠٢،

جَحِیْمًا: دوزخ۔ دہکتی ہوئی آگ۔ ١٢/٧٣،

جَحِیْمِ: دوزخ۔ دہکتی ہوئی آگ۔ ١١٩/٢، ١٠/٥، ٨٦/٥، ١١٣/٩، ٥١/٢٢، ٢٣/٣٧، ٥٥/٣٧، ٦٤/٣٧، ٦٨/٣٧، ٩٧/٣٧، ١٦٣/٣٧، ٧/٤٠، ٤٧/٤٤، ٥٦/٤٤، ١٨/٥٢، ١٩/٥٧،

جَحِیْمٍ: دوزخ۔ دہکتی ہوئی آگ۔ ٩٤/٥٦، ١٤/٨٢،

جَحِیْمُ: دوزخ، دہکتی ہوئی آگ۔ ٩١/٢٦، ٣٦/٧٩، ١٢/٨١،

ج د

جَدُّ: بزرگی، شان، عظمت۔ اسم مصدر ہے۔ ٣/٧٢،

جِدَارًا: دیوار۔ اسم ہے۔ جمع جُدُرٌ۔ ٧٧/١٨،

جِدَارُ: دیوار۔ ٨٢/١٨،

جِدَالَ: (مفا) جھگڑا کرنا۔ لڑائی کرنا۔ بحث کرنا۔ مصدر ہے۔ ١٩٧/٢،

جِدَالَنَا: ہم سے جھگڑنا۔ ٣٢/١١،

جُدَدٌ: ٹکڑے، حصے، راستے، گھاٹیاں، واحد جُدَّةٌ۔ ٢٧/٣٥،

جُدُرٍ: دیواریں۔ واحد جِدَارٌ۔ ١٤/٥٩،

جَدَلًا: (س) سخت جھگڑنا۔ مصدر ہے۔ ٥٤/١٨، ٥٨/٤٣،

جَدِیْدًا: نیا، تازہ، جَدٌّ سے مفعول کے معنی میں۔ ٤٩/١٧، ٩٨/١٧،

جَدِیْدٍ: نیا۔ تازہ۔ ٥/١٣، ١٩/١٤، ١٠/٣٢، ٧/٣٤، ١٦/٣٥، ١٥/٥٠،

ج ذ

جُذٰذًا: ٹکڑے ٹکڑے، ریزہ ریزہ، جَذٌّ سے مفعول کے معنی میں۔ ٥٨/٢١،

جِذْعِ: درخت، تنا، دھڑ، جمع جُذُوْعٌ. ٢٣/١٩، ٢٥/١٩،

جَذْوَةٍ: چنگاری، انگارا، جمع جُذًی وجِذًی، ٢٩/٢٨،

جُذُوْعِ: درخت، تنے، واحد جِذْعٌ. ٧١/٢٠،

ج ر

جَرَادَ: ٹڈیاں، اسم جنس ہے، واحد جَرَادَةٌ ١٣٣/٧،

جَرَادٌ: ٹڈیاں۔ ٧/٥٤،

جَرَحْتُمْ: (ف) تم نے زخمی کیا، تم نے کمایا، جَرْحٌ سے ماضی۔ ٦٠/٦،

جُرُزًا: بالکل ہموار زمین جس میں کوئی درخت وغیرہ نہ ہو، بنجر زمین، چٹیل میدان۔ جُرُزٌ سے صفت مشبہ۔ ۸/۱۸،

جُرُزِ: بنجر زمین، چٹیل میدان۔ ۲۷/۳۲،

جُرُفِ: غار، کھائی، گھاٹیاں، کھوکھلی جگہ۔ اصل میں جرُفَۃٌ نالے یا نہر کے اس کنارے کو کہتے ہیں جو پانی کے بہاؤ سے کٹ کر نیچے سے کھوکھلا ہو گیا ہو اور گرنے کے قریب ہو۔ واحد جرُفَۃٌ. ۱۰۹/۹،

جَرَمَ: شک۔ شبہ۔ ۲۲/۱۱، ۲۳/۱۶، ۶۲/۱۶، ۱۰۹/۱۶، ۴۳/۴۰،

جُرُوحَ: زخم۔ واحد جَرُحٌ۔ ۴۵/۵،

جَرَیْنَ: وہ جاری ہوئیں۔ وہ بہہ نکلیں۔ وہ چلیں، جَرْیَانٌ و جَرْیٌ سے ماضی۔ ۲۲/۱۰،

ج ز

جَزٰھُمْ: اس نے ان کو جزا دی۔ اس نے ان کو بدلہ دیا۔ جَزَاءٌ سے ماضی۔ ۱۲/۷۶،

جَزَآءَ: (ض) جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا۔ مصدر ہے۔ ۸۸/۱۸، ۴۱/۵۳،

جَزَآءً: جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا۔ ۳۸/۵، ۸۲/۹، ۹۵/۹، ۶۳/۱۷، ۱۵/۲۵، ۱۷/۳۲، ۲۸/۴۱، ۱۴/۴۶، ۱۴/۵۴، ۲۴/۵۶، ۹/۷۶، ۲۲/۷۶، ۲۶/۷۸، ۳۶/۷۸،

جَزَآءُ: جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا۔ ۸۵/۲، ۱۹۱/۲، ۲۹/۵، ۳۳/۵، ۸۵/۵، ۲۶/۹، ۲۷/۱۰، ۲۵/۱۲، ۷۶/۲۰، ۳۷/۳۴، ۳۴/۳۹، ۲۸/۴۱، ۴۰/۴۲، ۶۰/۵۵، ۱۷/۵۹،

جَزَآءٌ: جزا دینا۔ بدلہ دینا۔ سزا دینا۔ ۹۵/۵،

جَـزَاءُ کُمْ: تمہاری جزا۔ تمہارا بدلہ۔ تمہاری سزا۔ ۶۳/۱۷،

جَزَآؤُہٗ: اس کی جزا۔ اس کی سزا۔ اس کا بدلہ۔ ۹۳/۴، ۷۴/۱۲، ۷۵/۱۲،

جَزَآؤُھُمْ: ان کی جزا۔ ان کی سزا۔ ان کا بدلہ۔ ۸۷/۳، ۱۳۶/۳، ۹۸/۱۷، ۱۰۶/۱۸، ۸/۹۸،

جَزِعْنَا: (س) ہم پریشان ہوئے۔ ہم مضطرب ہوئے۔ جَزْعٌ سے ماضی۔ ۲۱/۱۴،

جَزُوْعًا: پریشان ہونے والے، مضطرب ہونے والے، جَزْعٌ سے صفتِ مشبہ یا مبالغہ، ۲۰/۷۰،

جُزْءًا: حصہ۔ ٹکڑا۔ جمع اَجزَاءٌ۔ ۲۶۰/۲، ۱۵/۴۳،

جُزْءٌ: حصہ۔ ٹکڑا۔ ۴۴/۱۵،

جِزْیَۃَ: فدیہ۔ خراج۔ وہ رقم جو اسلامی حکومت میں سکونت پذیر کافروں سے سالانہ وصول کی جاتی ہے۔ جمع جُزَیٌ۔ ۲۹/۹،

جَزَیْتُھُمْ: میں نے ان کو جزا دی۔ میں نے ان کو بدلہ دیا۔ جَزَاءٌ سے ماضی۔ ۱۱۱/۲۳،

جَزَیْنٰھُمْ: ہم نے ان کو جزا دی۔ ہم نے ان کو بدلہ دیا۔ ۱۴۶/۶، ۱۷/۳۴،

ج س

جَسَدًا: بدن، دھڑ، قالب، جمع اَجْسَادٌ ۱۴۸/۷، ۸۸/۲۰، ۸/۲۱، ۳۴/۳۸،

جِسْمِ: جسم، بدن، جمع اَجْسَامٌ۔ ۲۴۷/۲،

ج ع

جَعَلَ: (ف) اس نے بنایا۔ اس نے کیا۔ جَعَلٌ سے ماضی، ۲۲/۲، ۵، ۹۰/۴، ۲۰/۵، ۶۰/۵، ۹۷/۵، ۱۰۳/۵، ۱/۶، ۹۶/۶، ۹۷/۶، ۱۸۹/۷، ۴۰/۹، ۵/۱۰، ۶۷/۱۰، ۱۱۸/۱۱، ۷۰/۱۲، ۳/۱۳، ۷۲/۱۶، ۷۸/۱۶، ۸۰/۱۶، ۸۱/۱۶، ۹۹/۱۷، ۲۴/۱۹، ۷۷ جگہ

جُعِلَ: وہ مقرر کیا گیا، وہ ٹھرایا گیا، وہ لازم کیا گیا، جَعْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲۴/۱۶،

جَعَلَا: ان دونوں نے مقرر کیا۔ان دونوں نے لازم کیا۔ ۱۹۰/۷،

جَعَلْتُ: میں نے بنایا۔ میں نے کیا۔ ۱۲/۷۴،

جَعَلْتُمْ: تم نے بنایا۔تم نے کیا۔ ۱۹/۹، ۵۹/۱۰،

جَعَلْتُمُ: تم نے بنایا۔تم نے کیا۔ ۹۱/۱۶،

جَعَلَتْهُ: اس نے اس کو بنایا، اس نے اس کو کیا، ۴۲/۵۱،

جَعَلَكُمْ: اس نے تم کو بنایا۔اس نے تم کو کیا۔ ۲۰/۵، ۴۸/۵، ۱۶۵/۶، ۶۹/۷، ۷۴/۷، ۹۳/۱۶، ۱۱/۳۵، ۳۹/۳۵، ۷/۵۷

جَعَلْنَا: ہم نے بنایا۔ہم نے کیا۔ ۱۲۵/۲، ۱۴۳/۲، ۳۳/۴، ۹۱/۴، ۱۳/۵، ۴۸/۵، ۶/۶، ۲۵/۶، ۱۱۲/۶، ۱۲۲/۶، ۱۲۳/۶، ۱۰/۷، ۲۷/۷، ۸۲/۱۱، ۳۸/۱۳، ۱۶/۱۵، ۲۰/۱۵، ۷۴/۱۵، ۸/۱۷، ۱۲/۱۷، ۱۸/۱۷، ۳۳/۱۷، ۴۵/۱۷، ۴۶/۱۷، ۶۰/۱۷، ۷/۱۸، ۷۰ جگہ

جَعَلْنٰكَ: ہم نے تجھ کو بنایا۔ہم نے تجھ کو کیا۔ ۱۰۷/۶، ۲۶/۳۸، ۱۸/۴۵،

جَعَلْنٰكُمْ: ہم نے تم کو بنایا۔ہم نے تم کو کیا۔ ۱۴۳/۲، ۱۴/۱۰، ۶/۱۷، ۱۳/۴۹،

جَعَلْنٰهُ: ہم نے اس کو بنایا۔ہم نے اس کو کیا۔ ۹/۶، ۲/۱۷، ۲۵/۲۲، ۱۳/۲۳، ۲۳/۲۵، ۲۳/۳۲، ۴۴/۴۱، ۵۲/۴۲، ۳/۴۳، ۵۹/۴۳، ۶۵/۵۶، ۷۰/۵۶، ۲/۷۶، ۲۱/۷۷،

جَعَلْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو بنایا۔ہم نے اس کو کیا۔ ۶۶/۲، ۲۴/۱۰، ۹۱/۲۱، ۳۶/۲۲، ۱۵/۲۹، ۶۳/۳۷، ۷۳/۵۶، ۵/۶۷،

جَعَلْنٰهُمْ: ہم نے ان کو بنایا۔ہم نے ان کو کیا۔ ۷۳/۱۰، ۸/۲۱، ۱۵/۲۱، ۷۰/۲۱، ۷۳/۲۱، ۴۱/۲۳، ۴۴/۲۳، ۳۷/۲۵، ۴۱/۲۸، ۱۹/۳۴، ۹۸/۳۷، ۵۶/۴۳،

جَعَلْنٰهُنَّ: ہم نے ان عورتوں کو بنایا۔ہم نے ان عورتوں کو کیا۔ ۳۶/۵۶،

جَعَلَنِيْ: اس نے مجھ کو بنایا۔اس نے مجھ کو کیا۔ ۳۰/۱۹، ۳۱/۱۹، ۲۱/۲۶، ۲۷/۳۶،

جَعَلُوْا: انھوں نے بنایا۔انھوں نے کیا۔ ۱۰۰/۶، ۱۳۶/۶، ۱۶/۱۳، ۳۳/۱۳، ۳۰/۱۴، ۹۱/۱۵، ۳۴/۲۷، ۱۵۸/۳۷، ۱۵/۴۳، ۱۹/۴۳، ۷/۷۱،

جَعَلَهُ: اس نے اس کو بنایا۔اس نے اس کو کیا۔ ۱۲۶/۳، ۱۰/۸،

جَعَلَه: اس نے اس کو بنایا۔اس نے اس کو کیا۔ ۱۴۳/۷، ۹۶/۱۸، ۹۸/۱۸، ۴۵/۲۵، ۵۴/۲۵، ۵۰/۶۸، ۵/۸۷،

جَعَلَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو بنایا۔اس نے اس کو کیا۔ ۱۰۰/۱۲، ۲۸/۴۳،

جَعَلَهُمْ: اس نے ان کو بنایا۔اس نے ان کو کیا۔ ۵۸/۲۱، ۸/۴۲، ۵/۱۰۵،

ج ف

جِفَان: بڑے پیالے۔لگن۔واحد جَفْنَةٌ. ۱۳/۳۴،

جُفَآءً: کوڑا کرکٹ، بیکار چیز، باطل، اسم ہے۔ ۱۷/۱۳،

ج ل

جَلَابِيْبِهِنَّ: ان کی بڑی چادریں۔واحد جِلْبَابٌ ۵۹/۳۳،

جَلٰلِ: (ض) جلال، بزرگی، عظمت، مصدر ہے۔ ۲۷/۵۵، ۷۸/۵۵،

جَلّٰهَا: (تف) اس نے اس کو روشن کیا۔اس نے اس کو ظاہر کیا، تَجْلِيَةٌ سے ماضی، ۳/۹۱،

جَلَآءَ: (ن) جلاوطنی۔اجڑنا۔مصدر ہے۔ ۳/۵۹،

جَلْدَةً: (ض) کوڑا، تازیانہ، ہنٹر، مصدر ہے۔ ۴/۲۴،

جَلْدَةٍ: کوڑا۔تازیانہ۔ہنٹر۔ ۲/۲۴،
جُلُوْدًا: جلدیں،کھالیں،چمڑے،واحد جِلْدٌ ۵۶/۴،
جُلُوْدِ: جلدیں۔کھالیں۔چمڑے۔ ۸۰/۱۶،
جُلُوْدُ: جلدیں۔کھالیں۔چمڑے۔ ۲۰/۲۲، ۲۳/۳۹،
جُلُوْدُكُمْ: تمہاری جلدیں،تمہاری کھالیں، ۲۲/۴۱،
جُلُوْدُهُمْ: ان کی جلدیں،ان کی کھالیں۔ ۵۶/۴، ۲۳/۳۹، ۲۰/۴۱،
جُلُوْدِهِمْ: ان کی جلدیں،ان کی کھالیں۔ ۲۱/۴۱،

ج م

جَمًّا: (ن ض) جی بھر کر۔کثیر۔بہت۔شدید۔ صفت کے معنی میں۔مصدر ہے۔ ۲۰/۸۹،
جَمَالٌ: (ک) جمال،رونق،خوبی کا ہونا۔مصدر ہے۔ ۶/۱۶،
جِمٰلَتٌ: کئی اونٹ،واحد جِمَالَةٌ وجَمَلٌ ۳۳/۷۷،
جَمْعًا: (ف) جمع ہونا،اکٹھا ہونا۔مصدر ہے۔ ۹۹/۱۸، ۵/۱۰۰،
جَمَعَ: اس نے جمع کیا۔اس نے اکٹھا کیا۔ ۶۰/۲۰، ۱۸/۷۰، ۲/۱۰۴،
جَمْعَ: جمع ہونا،اکٹھا ہونا۔مصدر ہے۔ ۷/۴۲، ۹/۶۴،
جَمْعُ: جمع ہونا۔اکٹھا ہونا۔ ۴۵/۵۴،
جُمِعَ: وہ جمع کیا گیا۔وہ اکٹھا کیا گیا۔ جَمْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۸/۲۶، ۹/۷۵،
جَمْعٰنِ: دو گروہ۔دو جماعتیں۔ جَمْعٌ کا تثنیہ۔ ۱۵۵/۳، ۱۶۶/۳، ۴۱/۸، ۶۱/۲۶،
جُمُعَةِ: جمعہ (کا دن)،جمع ہونے کا دن۔ ۹/۶۲،
جَمْعُكُمْ: تمہارا جمع کرنا۔ ۴۸/۷،
جَمَعْنٰكُمْ: ہم نے تم کو جمع کیا۔ہم نے تم کو اکٹھا کیا۔ ۳۸/۷۷،
جَمَعْنٰهُمْ: ہم نے ان کو جمع (اکٹھا) کیا۔ ۲۵/۳، ۹۹/۱۸،
جَمَعُوْا: وہ جمع ہوئے۔وہ اکٹھے ہوئے۔ ۱۷۳/۳،
جَمْعَهٗ: اس کا جمع کرنا۔اس کا اکٹھا کرنا۔ ۱۷/۷۵،
جَمَعَهُمْ: اس نے ان کو جمع (اکٹھا) کیا۔ ۳۵/۶،
جَمْعِهِمْ: ان کو جمع کرنا۔ان کو اکٹھا کرنا۔ ۲۹/۴۲،
جَمَلُ: اونٹ۔جمع جِمَالَةٌ و جِمَالٌ۔ ۴۰/۷،
جُمْلَةً: تمام،اکٹھا،سارا۔سب۔ جُمْلٌ سے مشتق ہے۔ ۳۲/۲۵،
جَمِيْعًا: سب،سارے۔ ۲۹/۲، ۳۸/۲، ۱۴۸/۲، ۱۶۵/۲، ۱۰۳/۳، ۷۱/۴، ۱۳۹/۴، ۱۴۰/۴، ۱۷۲/۴، ۱۷/۵، ۳۲/۵، ۳۶/۵، ۴۸/۵، ۱۰۵/۵، ۲۲/۶، ۱۲۸/۶، ۳۸/۷، ۱۵۸/۷، ۳۷/۸، ۶۳/۸، ۴/۱۰، ۲۸/۱۰، ۶۵/۱۰، ۹۹/۱۰، ۵۵/۱۱...... ۴۹ جگہ
جَمِيْعٌ: سب،سارے۔ ۵۶/۲۶، ۳۲/۳۶، ۵۳/۳۶، ۴۴/۵۴،
جَمِيْلَ: جمیل،خوبصورت،بہتر۔ جَمَالٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۵/۱۵،
جَمِيْلًا: جمیل۔خوبصورت۔بہتر۔ ۲۸/۳۳، ۴۹/۳۳، ۱۰/۷۳، ۵/۷۰،
جَمِيْلٌ: جمیل۔خوبصورت،بہتر۔ ۱۸/۱۲، ۸۳/۱۲،

ج ن

جَنَّ: (ن) وہ چھا گئی۔اس نے ڈھانپ لیا (چھپا لیا)۔ جَنٌّ سے ماضی۔ ۷۶/۶
جِنَّ: جن،آگ سے پیدا شدہ مخلوق جو انسانوں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتی ہے۔ ۱۰۰/۶، ۴۱/۳۴، ۵۶/۵۱،
جِنِّ: جن،آگ سے پیدا شدہ مخلوق۔ ۱۱۲/۶، ۱۲۸/۶، ۱۳۰/۶، ۳۸/۷، ۱۷۹/۷، ۵۰/۱۸، ۱۷/۲۷، ۳۹/۲۷، ۱۲/۳۴، ۲۵/۴۱، ۲۹/۴۱، ۱۸/۴۶، ۲۹/۴۶، ۳۳/۵۵، ۱/۷۲، ۶/۷۲،

جِنٌّ: جن، آگ سے پیدا شدہ مخلوق، ۸۸/۱۷، ۱۴/۳۴، ۵/۷۲،

جَنَا: درختوں سے چنے اور توڑے جانے والے پھل، میوہ، شہد، سونا۔ یہاں میوہ مراد ہے، جمع اَجْنَاءٌ اور اَجْنٌ۔ ۵۴/۵۵،

جَنّٰتِ: جنتیں، بہشتیں، گھنے باغات، واحد جَنَّةٌ ۶۵/۵، ۷۲/۹، ۹/۱۰، ۵۶/۲۲، ۴۳/۳۷، ۵۰/۳۸، ۸/۴۰، ۲۲/۴۲، ۱۲/۵۶، ۱۲/۶۱، ۳۴/۶۸

جَنّٰتٍ: جنتیں۔ گھنے باغات۔ ۲۵/۲، ۱۹۵/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲/۵، ۶۵/۵، ۸۵/۵، ۹۹/۶، ۱۴۱/۶، ۲۱/۹، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۲۳/۱۴، ۴۵/۱۵، ۱۴/۲۲، ۲۳/۲۲، ۱۹/۲۳، ۱۰/۲۵، ۵۷/۲۶، ۱۳۴/۲۶، ۱۴۷/۲۶، ۳۴/۳۶، ۲۵/۴۴، ۵۲/۴۴، ۱۲/۴۷، ۵/۴۸، ......۱۴۱ جگہ

جَنّٰتُ: جنتیں۔ گھنے باغات۔ ۲۳/۱۳، ۳۱/۱۶، ۳۱/۱۸، ۱۰۷/۱۸، ۷۶/۲۰، ۸/۳۱، ۱۹/۳۲، ۳۳/۳۵، ۸/۹۸،

جَنّٰتٌ: جنتیں، بہشتیں، گھنے باغات۔ ۱۵/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۸/۳، ۱۱۹/۵، ۹۹/۶، ۴/۱۳، ۱۱/۸۵،

جَنَاحَ: بازو، ہاتھ۔ جمع اَجْنِحَةٌ۔ ۲۴/۱۷،

جُنَاحَ: گناہ۔ جُنُوحٌ سے ماخوذ ہے۔ ۱۵۸/۲، ۲۲۹/۲، ۲۳۰/۲، ۲۳۳/۲، ۲۳۴/۲، ۲۳۵/۲، ۲۳۶/۲، ۲۴۰/۲، ۲۳/۴، ۲۴/۴، ۱۰۲/۴، ۱۲۸/۴، ۵۱/۳۳، ۵۵/۳۳، ۱۰/۶۰،

جُنَاحٌ: گناہ۔ ۱۹۸/۲، ۲۸۲/۲، ۱۰۱/۴، ۹۳/۵، ۲۹/۲۴، ۵۸/۲۴، ۶۰/۲۴، ۶۱/۲۴، ۵/۳۳،

جَنَاحِكَ: تیرا بازو۔ تیرا ہاتھ۔ تیرا پہلو۔ ۲۲/۲۰،

جَنَاحَكَ: تیرا بازو۔ تیرا ہاتھ۔ تیرا پہلو۔ ۸۸/۱۵، ۲۱۵/۲۶، ۳۲/۲۸

جَنَاحَيْهِ: اس کے دونوں بازو۔ ۳۸/۶

جَنْبِ: کروٹ، طرف، قرب، جوار، پہلو، جمع جُنُوبٌ۔ ۳۶/۴، ۵۶/۳۹،

جُنُبًا: (ن ک س) جنبی۔ حالت جنابت میں ہونا ناپاک ہونا۔ جُنُبٌ و جَنَابَةٌ سے مذکر و مؤنث۔ واحد و جمع سب کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ۴۳/۴، ۶/۵،

جُنُبِ: ناپاک۔ جنبی۔ دور۔ اجنبی۔ ۳۶/۴

جُنُبِ: جنبی۔ ناپاک۔ دور۔ اجنبی۔ ۱۱/۲۸،

جَنْبِهٖ: اس کا پہلو۔ ۱۲/۱۰،

جُنَّةً: سپر۔ ڈھال، آڑ، پردہ۔ جَنٌّ سے مشتق ہے جمع جُنَنٌ۔ ۱۶/۵۸، ۲/۶۳،

جَنَّةَ: جنت، بہشت، باغ۔ جِنٌّ سے مشتق ہے جمع جَنَّاتٌ۔ ۳۵/۲، ۱۱۱/۲، ۲۱۴/۲، ۱۴۲/۳، ۱۸۵/۳، ۱۲۴/۴، ۷۲/۵، ۱۹/۷، ۴۰/۷، ۴۹/۷، ۱۱۱/۹، ۳۲/۱۶، ۶۰/۱۹، ۲۶/۳۶، ۴۰/۴۰، ۷۰/۴۳، ۶/۴۷، ۳۸/۷۰، ۴۱/۷۹،

جَنَّةً: جنت، بہشت، باغ۔ ۱۲/۷۶،

جَنَّةِ: جنت، بہشت، باغ۔ ۸۲/۲، ۲۲۱/۲، ۲۲/۷، ۲۷/۷، ۴۲/۷، ۴۴/۷، ۴۶/۷، ۵۰/۷، ۲۶/۱۰، ۲۳/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۳۵/۱۳، ۱۱۷/۲۰، ۱۲۱/۲۰، ۲۴/۲۵، ۸۵/۲۶، ۵۸/۲۹، ۵۵/۳۶، ۷۳/۳۹، ۷۴/۳۹، ۳۰/۴۱، ۷/۴۲، ۱۴/۴۶، ۱۶/۴۶، ۱۵/۴۷، ۲۰/۵۹، ۱۱/۶۶، ۱۷/۶۸،

جَنَّةٍ: جنت، بہشت، باغ، ۲۶۵/۲، ۱۳۳/۳، ۲۱/۵۷، ۲۲/۶۹،

جَنَّةٌ: جنت، بہشت، باغ۔ ۲۶۶/۲، ۹۱/۱۷، ۹/۲۵،

جِنَّةِ: جنات۔ جنوں کی جماعت، واحد جِنِّیٌّ۔ ۱۱۹/۱۱، ۱۳/۳۲، ۱۵۸/۳۷، ۶/۱۱۴،

جِنَّةٍ: جنون۔ سودا۔ دیوانگی۔ جُنُونٌ سے اسم مصدر۔ ۱۸۴/۷، ۴۶/۳۴،

جِنَّةُ: جنات۔ جنوں کی جماعت۔ ۱۵۸/۳۷،

جِنَّةٌ: جنون۔ سودا۔ دیوانگی۔ ۲۵/۲۳، ۷۰/۲۳، ۸/۳۴،

جَنَّتٰنِ: دو جنتیں، دو بہشتیں، دو باغ۔ ۱۵/۳۴، ۴۶/۵۵، ۶۲/۵۵،

جَنَّتَكَ: تیری جنت۔ تیرا باغ۔ ۳۹/۱۸

جَنَّتِكَ: تیری جنت۔ تیرا باغ۔ ۴۰/۱۸،

جَنَّتَه': اس کی جنت، اس کا باغ۔ ۳۵/۱۸،

جَنَّتِي: میری جنت۔ میرا باغ۔ ۳۰/۸۹،

جَنَّتَيْنِ: دو جنتیں، دو باغ۔ ۳۲/۱۸، ۳۳/۱۸، ۱۶/۳۴، ۵۴/۵۵،

جَنَّتَيْهِمْ: ان کی دو جنتیں، ان کے دو باغ۔ ۱۶/۳۴،

جَنَحُوا: (ف ض ن) وہ جھکے، وہ پست ہوئے۔ جُنُوحٌ سے ماضی۔ ۶۱/۸،

جُنْدًا: لشکر، فوج۔ جُنْدٌ سے ماخوذ ہے۔ جمع جُنُودٌ و اَجْنَادٌ۔ ۷۵/۱۹،

جُنْدِ: لشکر۔ فوج۔ ۲۸/۳۶،

جُنْدٌ: لشکر، فوج، بتوں کے حمایتی اور ان کی طرف سے مدافعت کرنے والے ۷۵/۳۶، ۱۱/۳۸، ۲۴/۴۴، ۲۰/۶۷،

جُنْدَنَا: ہمارا لشکر۔ ہماری فوج۔ ۱۷۳/۳۷،

جَنَفًا: (س) مائل ہونا۔ طرفداری۔ ظلم، کجی۔ مصدر ہے۔ ۱۸۲/۲،

جُنُوبِكُمْ: تمہارے پہلو۔ واحد جَنْبٌ۔ ۱۰۳/۴،

جُنُوبُهَا: اس عورت کے پہلو۔ ۳۶/۲۲،

جُنُوبِهِمْ: ان کے پہلو۔ ۱۹۱/۳،

جُنُوبُهُمْ: ان کے پہلو۔ ۳۵/۹،

جُنُودَ: لشکر۔ فوجیں۔ واحد جُنْدٌ۔ ۳۱/۷۴،

جُنُودًا: لشکر۔ فوجیں۔ ۲۶/۹، ۹/۳۳،

جُنُودِ: لشکر۔ فوجیں۔ ۲۴۹/۲، ۱۷/۸۵،

جُنُودِ: لشکر۔ فوجیں۔ ۴۰/۹، ۳۷/۲۷،

جُنُودُ: لشکر۔ فوجیں۔ ۹۵/۲۶، ۴/۴۸، ۷/۴۸،

جُنُودٌ: لشکر۔ فوجیں۔ ۹/۳۳،

جُنُودَه: اس کے لشکر۔ اس کی فوجیں۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱،

جُنُودِه: اس کے لشکر، اس کی فوجیں۔ ۲۴۹/۲، ۲۵۰/۲، ۷۸/۲۰،

جُنُودُه: اس کے لشکر، اس کی فوجیں۔ ۹۰/۱۰، ۱۷/۲۷، ۱۸/۲۷، ۳۹/۲۸،

جُنُودَهُمَا: ان دونوں کے لشکر، ان دونوں کی فوجیں۔ ۶/۲۸، ۸/۲۸،

جَنِيًّا: تروتازہ۔ جَنْیٌ سے صفتِ مشبہ بمعنی مفعول۔ ۲۵/۱۹،

ج و

جَوِّ: فضا۔ خلا۔ آسمان اور زمین کا درمیانی حصہ جمع جِوَاءٌ و اِجْوَاءٌ۔ ۷۹/۱۶،

جَوَابَ: جواب، جَوْبٌ سے مشتق، جمع اَجْوِبَةٌ. ۸۲/۷، ۵۶/۲۷، ۲۴/۲۹، ۲۹/۲۹،

جَوَابِ: بڑے حوض، بڑے تالاب، واحد جَابِيَةٌ. ۱۳/۳۴،

جَوَارِ: کشتیاں۔ جہاز۔ چلنے والے۔ واحد جَارِيَةٌ. ۳۲/۴۲، ۲۴/۵۵، ۱۶/۸۱،

جَوَارِحِ: زخمی کرنے والے، شکاری جانور۔ جَرْحٌ سے مشتق ہے۔ واحد جَارِحَةٌ. ۴/۵،

جُودِيِّ: ایک پہاڑ کا نام ہے جس پر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی طوفان کے بعد ٹھہری تھی۔ ۴۴/۱۱،

جُوْعِ: بھوک۔ ۱۵۵/۲، ۱۱۲/۱۶،

جُوْعٍ: بھوک۔ ۷/۸۸، ۴/۱۰۶،

جَوْفِهٖ: اس کے اندر۔ اس کا پیٹ، اندرونی حصہ جو خالی ہو۔ جمع اَجْوَافٌ. ۴/۳۳،

ج ہ

جِهَادًا: (مفا) جہاد۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان و

مال اور زبان سے انتہائی کوشش کرنا۔
مصدر ہے۔ ۵۲/۲۵، ۱/۶۰،

جِهَادٍ: جہاد، اللہ کی راہ میں لڑنا، محنت، کوشش، ۲۴/۹،

جِهَادِهٖ: اس کا جہاد۔ اس کی محنت، کوشش۔ ۷۸/۲۲،

جِهَارًا: (مفا) پکارنا، بلند آواز کرنا۔ برملا، مصدر ہے۔ ۸/۷۱،

جَهَازِهِمْ: ان کا سامان۔ ان کا اسباب، جمع اَجْهِزَةٌ. ۵۹/۱۲، ۷۰/۱۲،

جَهَالَةٍ: (س) جہالت۔ بے وقوفی، نادانی۔
مصدر ہے۔ ۱۷/۴، ۵۴/۶، ۱۱۹/۱۶، ۶/۴۹،

جَهْدَ: (ف) زوردار کوشش، سخت۔ پختہ۔ تاکید،
مصدر ہے۔ ۵۳/۵، ۱۰۹/۶، ۳۸/۱۶، ۵۳/۲۴،

جُهْدَهُمْ: ان کی محنت، ان کی کوشش۔ ۷۹/۹،

جَهْرَ: (ف) برملا کہنا۔ زور سے کہنا۔ ظاہر کرنا۔
مصدر ہے۔ ۱۴۸/۷، ۱۱۰/۲۱، ۷/۸۷،

جَهْرًا: برملا کہنا۔ زور سے کہنا۔ ظاہر کرنا۔ ۷۵/۱۶،

جَهْرِ: برملا کہنا۔ ظاہر کرنا۔ ۲۰۵/۷، ۱/۴۹،

جَهَرَ: اس نے ظاہر کیا۔ اس نے زور سے کہا۔
جَهْرٌ سے ماضی۔ ۱۰/۱۳،

جَهْرَةً: برملا، ظاہر۔ مصدر ہے۔ ۵۵/۲، ۱۵۳/۴، ۴۷/۶،

جَهْرَكُمْ: تمہارا زور سے کہنا، تمہارا اظاہر کرنا۔ ۳/۶،

جَهَّزَهُمْ: (تف) اس نے ان کے لئے تیار کیا۔
تَجْهِيْزٌ سے ماضی۔ ۵۹/۱۲، ۷۰/۱۲،

جَهَنَّمَ: جہنم۔ دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ ۱۲/۳،
۵۵/۴، ۱۱۵/۴، ۱۴۰/۴، ۱۶۹/۴، ۱۸/۷، ۴۱/۷، ۱۷۹/۷، ۳۶/۸،
۳۷/۸، ۳۵/۹، ۴۹/۹، ۶۳/۹، ۶۸/۹، ۸۱/۹، ۹۵/۹، ۱۰۹/۹،
۱۱۹/۱۱، ۲۹/۱۴، ۴۳/۱۵، ۲۹/۱۶، ۸/۱۷، ۱۸/۱۷، ۳۹/۱۷، ۶۳/۱۷،
...... ۵۷ جگہ

جَهَنَّمُ: جہنم، دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ ۲۰۶/۲،
۱۶۲/۳، ۱۹۷/۳، ۹۳/۴، ۹۷/۴، ۱۲۱/۴، ۱۶/۸، ۷۳/۹، ۱۸/۱۳،
۱۶/۱۴، ۹۷/۱۷، ۱۰۶/۱۸، ۹۸/۲۱، ۳۶/۳۵، ۶۳/۳۶، ۱۰/۴۵، ۶/۴۸،
۴۳/۵۵، ۸/۵۸، ۹/۶۶،

جَهُوْلًا: (س) بڑا جاہل، بڑا نادان۔ بہت بے سمجھ۔ جَهْلٌ اور جَهَالَةٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۷۲/۳۳،

ج ء

جِئْتَ: (ض) تو آیا۔ تو لایا (بصلۂ با) مَجِیْءٌ سے ماضی۔ ۷۱/۲، ۱۰۶/۷، ۷۱/۱۸، ۷۴/۱۸، ۴۰/۲۰،

جِئْتِ: تو آئی۔ تو لائی (بصلۂ با)۔ ۲۷/۱۹،

جِئْتُكَ: میں تیرے پاس آیا۔ میں تیرے پاس لایا (بصلۂ با)۔ ۳۰/۲۶، ۲۲/۲۷،

جِئْتُكُمْ: میں تمہارے پاس آیا۔ میں تمہارے پاس لایا (بصلۂ با)، ۴۹/۳، ۵۰/۳، ۱۰۵/۷، ۲۴/۴۳، ۶۳/۴۳،

جِئْتُمْ: تم آئے۔ تم لائے (بصلۂ با)۔ ۸۱/۱۰، ۸۹/۱۹،

جِئْتُمُوْنَا: تم ہمارے پاس آئے۔ تم ہمارے پاس لائے (بصلۂ با)۔ ۹۴/۶، ۴۸/۱۸،

جِئْتَنَا: تو ہمارے پاس آیا، تو ہمارے پاس لایا (بصلۂ با) ۷۰/۷، ۱۲۹/۷، ۷۸/۱۰، ۵۳/۱۱، ۵۷/۲۰، ۵۵/۲۱، ۲۲/۴۶،

جِئْتَهُمْ: تو ان کے پاس آیا۔ تو ان کے پاس لایا (بصلۂ باء)۔ ۱۱۰/۵۰، ۵۸/۳۰،

جِئْنَا: ہم آئے۔ ۴۱/۴، ۷۳/۱۲، ۸۸/۱۲، ۸۹/۱۶، ۱۰۴/۱۷، ۱۰۹/۱۸،

جِئْنٰكَ: ہم تیرے پاس آئے۔ ہم تیرے پاس لائے (بصلۂ با)۔ ۶۳/۱۵، ۴۷/۲۰، ۳۳/۲۵،

جِئْنٰكُمْ: ہم تمہارے پاس آئے۔ ۷۸/۴۳،

جِئْنٰهُمْ: ہم ان کے پاس آئے۔ ۵۲/۷،

ج ی

جِیَادُ: بہت اچھے۔ عمدہ۔ تیز رو (مراد گھوڑے) واحد جَوَادٌ۔ ۳۱/۳۸،

جَیْبِكَ: (ض) تیرا گریبان۔ جمع جُیُوْبٌ۔ ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸،

جِیْدِهَا: اس کی گردن، جمع جِیْدٌ و اَجْیَادٌ۔ ۵/۱۱۱،

جُیُوْبِهِنَّ: ان کے گریبان۔ واحد جَیْبٌ۔ ۳۱/۲۴،

جِآئِءَ: وہ لایا گیا (بصلہ با) مَجِیءٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۹/۳۹،

باب الحاء

ح ا

حَاجَّ: (مفا) اس نے حجت کی۔ اس نے بحث کی۔ مُحَاجَّۃٌ سے ماضی۔ ۲۵۸/۲،

حَاجِّ: حاجی، حج کرنے والے، اسم جمع ہے، ۱۹/۹،

حَاجَۃً: حاجت، ضرورت، خواہش، جمع حَوَائِجُ اور حَاجَاتٌ۔ ۶۸/۱۲، ۸۰/۴۰، ۹/۵۹،

حَاجَجْتُمْ: (مفا) تم نے حجت کی، تم نے بحث کی۔ ۶۶/۳،

حَاجِزًا: (ن ض) روکنے والا، پردہ، آڑ، حَجْزٌ سے اسم فاعل اور اسم جمع حَوَاجِزُ۔ ۶۱/۲۷،

حٰجِزِیْنَ: روکنے والے۔ بچانے والے۔ ۴۷/۶۹،

حَاجَّكَ: (مفا) اس نے تجھ سے حجت کی۔ اس نے تجھ سے بحث کی۔ ۶۱/۳،

حَاجُّوْكَ: انھوں نے تجھ سے حجت کی، انھوں نے تجھ سے جھگڑا کیا۔ ۲۰/۳،

حَاجَّهٗ: اس نے اس سے حجت کی، جھگڑا کیا ۸۰/۶،

حَادَّ: (مفا) اس نے مقابلہ کیا۔ وہ مخالف ہوا۔ مُحَادَّۃٌ سے ماضی۔ ۲۲/۵۸،

حٰذِرُوْنَ: (س) ڈرنے والے محتاط۔ مسلح۔ حَذْرٌ سے اسم فاعل۔ واحد حَاذِرٌ۔ ۵۶/۲۶،

حَارَبَ: (مفا) اس نے جنگ کی۔ اس نے لڑائی کی۔ اس نے مخالفت کی۔ مُحَارَبَۃٌ سے ماضی۔ ۱۰۷/۹،

حَاسَبْنٰهَا: (مفا) اس نے اس (مؤنث) سے حساب لیا۔ مُحَاسَبَۃٌ سے ماضی۔ ۸/۶۵،

حٰسِبِیْنَ: حساب لینے والے۔ حِسَابٌ سے اسم فاعل۔ واحد حَاسِبٌ ۶۲/۶،

حَاسِدٍ: (ن ض) حسد کرنے والا۔ برا چاہنے والا۔ حَسَدٌ و حُسُوْدٌ و حَسَادَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۱۱۳،

حَاشَ: توبہ توبہ، پاکی ہے، دور ہے، تعجب اور تنزیہ کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں حَاش استثنا کے لئے آیا ہے۔ ۳۱/۱۲، ۵۱/۱۲،

حٰشِرِیْنَ: (ن ض) اکٹھا کرنے والے، جمع کرنے والے حَشْرٌ سے اسم فاعل، واحد حَاشِرٌ ۱۱۱/۷، ۳۶/۲۶، ۵۳/۲۶،

حَاصِبًا: (ن ض) پتھروں کی بارش کرنے والی تیز ہوا، سخت آندھی، حَصْبٌ سے اسم فاعل ۶۸/۱۷، ۴۰/۲۹، ۳۴/۵۴، ۱۷/۶۷،

حَاضِرًا: (ن س) حاضر، سامنے، روبرو۔ حُضُوْرٌ اور حَضَارَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۴۹/۱۸،

حَاضِرَۃَ: روبرو۔ دست بدست۔ ہاتھوں ہاتھ۔ کنارے۔ ۱۶۳/۷،

حَاضِرَۃً: دست بدست۔ ہاتھوں ہاتھ۔ ۲۸۲/۲،

حَاضِرَۃَالْبَحْرِ: لب دریا، سمندر کے کنارے، ۱۶۳/۷،

حَاضِرِی: رہنے والے، باشندے، حَضَارَۃٌ

سے اسم فاعل ۔ ۱۹۶/۲،

حَافِرَةِ: (ض) پہلی حالت، قبر کی زمین، کھدی ہوئی زمین۔ حَفْرٌ سے اسم فاعل بمعنی مفعول۔ ۱۰/۷۹،

حٰفِظًا: (س) حفاظت کرنے والا، نگہبان، اللہ کا اسم صفاتی۔ حِفْظٌ سے اسم فاعل۔ ۶۴/۱۲،

حَافِظٌ: حفاظت کرنے والا۔ نگہبان۔ ۴/۸۶،

حٰفِظٰتِ: حفاظت کرنے والیاں، نگہبانی کرنے والیاں۔ واحد حَافِظَةٌ۔ ۳۵/۳۳،

حٰفِظٰتٌ: حفاظت کرنیوالیاں، نگہبانی کرنے والیاں۔ ۳۴/۴،

حٰفِظُوا: (مفا) تم حفاظت کرو۔ تم نگرانی کرو۔ تم خبردار رہو۔ مُحَافَظَةٌ سے امر۔ ۲۳۸/۲،

حٰفِظُوْنَ: حفاظت کرنے والے۔ نگرانی کرنے والے۔ ۱۱۲/۹، ۱۲/۱۲، ۶۳/۱۲، ۹/۱۵، ۵/۲۳، ۲۹/۷۰،

حٰفِظِيْنَ: حفاظت کرنے والے۔ نگرانی کرنے والے۔ ۸۱/۱۲، ۸۲/۲۱، ۳۵/۳۳، ۱۰/۸۲، ۳۳/۸۳،

حَآفِّيْنَ: (ن) حلقہ بنائے ہوئے۔ احاطہ کئے ہوئے، گرداگرد، واحد حَافٌّ حَفٌّ سے اسم فاعل۔ ۷۵/۳۹،

حَاقَ: (ض) اس نے گھیر لیا، وہ نازل ہوا (بصلہ با) حَيْقٌ و حُيُوْقٌ سے ماضی۔ ۱۰/۶، ۸/۱۱، ۳۴/۱۶، ۴۱/۲۱، ۴۸/۳۹، ۴۵/۴۰، ۸۳/۴۰، ۳۳/۴۵، ۲۶/۴۶،

حَآقَّةُ: (ن) حق ہونے والی۔ (قیامت) ثابت ہونے والی، نہ ٹلنے والی مصیبت۔ حَقٌّ سے اسم فاعل۔ ۱/۶۹، ۲/۶۹، ۳/۶۹

حٰكِمِيْنَ: (ن) حکم کرنے والے۔ فیصلہ کرنے والے۔ حُكْمٌ و حُكُوْمَةٌ سے اسم فاعل۔ ۸۷/۷، ۱۰۹/۱۰، ۴۵/۱۱، ۸۰/۱۲، ۸/۹۵،

حَالَ: (س) وہ حائل ہو گیا۔ وہ بیچ میں آ گیا۔ حَوْلٌ سے ماضی۔ ۴۳/۱۱،

حَامٍ: (اف) حامی۔ دس بچے جنوانے والا اونٹ حِمَايَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۳/۵،

حٰمِدُوْنَ: (س) حمد کرنے والے۔ تعریف کرنے والے، حَمْدٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۹،

حٰمِلٰتِ: (ض) اٹھانے والیاں۔ حَمْلٌ سے اسم فاعل۔ واحد حَامِلَةٌ۔ ۲/۵۱،

حٰمِلِيْنَ: اٹھانے والے۔ ۱۲/۲۹،

حَامِيَةً: (س) دہکتی ہوئی۔ جلتی ہوئی۔ حَمْیٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۸۸،

حَامِيَةٌ: دہکتی ہوئی، جلتی ہوئی۔ ۱۱/۱۰۱،

ح ب

حُبَّ: (ض ک) محبت، پسند، دوستی، مصدر ہے۔ ۳۲/۳۸،

حُبًّا: محبت کرنا، پسند کرنا۔ ۱۶۵/۲، ۳۰/۱۲، ۲۰/۸۹،

حُبًّا جَمًّا: بہت محبت کرنا، بہت دوست رکھنا۔ ۲۰/۸۹،

حُبِّ: محبت۔ پسند۔ دوستی۔ ۱۶۵/۲، ۸/۱۰۰،

حُبٍّ: محبت۔ ۱۴/۳،

حَبَّ: غلہ۔ اناج۔ جمع حُبُوْبٌ۔ ۹/۵۰،

حَبًّا: دانے۔ اناج۔ ۹۹/۶، ۳۳/۳۶، ۱۵/۷۸، ۲۷/۸۰،

حَبِّ: دانہ۔ گٹھلی۔ ۹۵/۶،

حَبٍّ: غلہ۔ اناج۔ ۱۲/۵۵،

حِبَالَهُمْ: ان کی رسیاں۔ واحد حَبْلٌ۔ ۴۴/۲۶،

حِبَالُهُمْ: ان کی رسیاں۔ ۶۶/۲۰،

حَبَّبَ: (تف) اس نے محبت ڈالی۔ اس نے محبوب بنا دیا۔ تَحْبِيْبٌ سے ماضی۔ ۷/۴۹،

حَبَّةٍ: دانہ۔ ۲۶۱/۲، ۵۹/۶، ۴۷/۲۱، ۱۶/۳۱،

حَبِطَ: (س ض) وہ کھویا گیا۔ وہ غارت ہوا۔ وہ ضائع ہوا۔ حَبْطٌ سے ماضی۔ ۵/۵، ۸۸/۶، ۱۶/۱۱،

حَبِطَتْ: وہ ناپید ہوگئے۔ وہ ضائع ہوگئے۔ ۲۱۷/۲، ۲۲/۳، ۵۳/۵، ۱۴۷/۷، ۱۷/۹، ۶۹/۹، ۱۰۵/۱۸،

حُبُكِ: راستے، راہیں واحد حِبَاكٌ و حَبِيكَةٌ ۷/۵۱،

حَبْلِ: رسی، سلسلہ، عہد، جمع حِبَالٌ۔ ۱۰۳/۳، ۱۶/۵۰،

حَبْلِ الْوَرِيْدِ: رگ جان، شہ رگ۔ وہ رگ جو دل سے دماغ تک ہے جس کے کٹنے سے موت واقع ہوجاتی ہے۔ ۱۶/۵۰،

حَبْلٍ: اسی ذریعہ۔ پناہ، سلسلہ۔ ۱۱۲/۳،

حَبْلٌ: رسّی، سلسلہ، ذریعہ پناہ۔ ۵/۱۱۱،

حُبِّهٖ: اس کی محبت۔ ۱۷۷/۲، ۸/۷۶،

ح ت

حَتّٰى: جب تک، یہاں تک، حرف جر ہے۔ ۵۵/۲، ۱۰۲/۲، ۱۰۹/۲، ۱۲۰/۲، ۱۸۷/۲، ۱۹۱/۲، ۱۹۳/۲، ۲۱۴/۲، ۲۲۱/۲، ۲۳۰/۲، ۲۳۵/۲، ۹۲/۳، ۱۵۲/۳، ۱۷۹/۳، ۱۸۳/۳، ۶/۴، ۱۵/۴، ۱۸/۴، ۴۳/۴، ۶۵/۴، ۸۹/۴، ۱۴۰/۴، ۲۲/۵، ۲۵/۶، ۳۴/۶، ۶۱/۶، ...... ۱۱۰ جگہ

حَتْمًا: (ض) لازم۔ ضرور۔ مقدر۔ ۷۱/۱۹،

ح ث

حَثِيْثًا: (ن) تیزی سے۔ دوڑتا ہوا۔ حَثٌّ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ ۵۴/۷،

ح ج

حَجَّ: (ن) حج کرنا۔ قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۹۶/۲، ۱۹۷/۲،

حَجَّ: اس نے حج کیا۔ حَجٌّ اور حِجٌّ سے ماضی۔ ۱۵۸/۲،

حَجِّ: حج۔ ۱۸۹/۲، ۱۹۶/۲، ۱۹۷/۲، ۳/۹، ۲۷/۲۲،

حَجٍّ: حج۔ ۱۹۷/۲،

حِجُّ: حج کرنا۔ ۹۷/۳،

حِجَابًا: (ن) آڑ۔ پردہ میں کرنا۔ جمع حُجُبٌ۔ ۴۵/۱۷، ۱۷/۱۹،

حِجَابِ: آڑ۔ پردہ۔ ۳۲/۳۸

حِجَابٍ: آڑ۔ پردہ۔ ۵۳/۳۳، ۵۱/۴۲،

حِجَابٌ: آڑ۔ پردہ۔ ۴۶/۷، ۵/۴۱،

حِجَارَةً: پتھر۔ کنکریاں۔ واحد حَجَرٌ۔ ۳۲/۸، ۸۲/۱۱، ۷۴/۱۵، ۵۰/۱۷، ۳۳/۵۱،

حِجَارَةِ: پتھر۔ کنکریاں۔ ۷۴/۲،

حِجَارَةٍ: پتھر۔ کنکریاں۔ ۴/۱۰۵،

حِجَارَةُ: پتھر۔ کنکریاں۔ ۲۴/۲، ۶/۶۶،

حُجَّةَ: حجت۔ جھگڑا۔ دلیل۔ جمع حُجَجٌ۔ ۱۵/۴۲،

حُجَّةُ: حجت۔ جھگڑا۔ دلیل۔ ۱۴۹/۶،

حُجَّةٌ: حجت۔ جھگڑا۔ دلیل۔ ۱۵۰/۲، ۱۶۵/۴،

حُجَّتُنَا: ہماری حجت، ہماری دلیل، جمع حُجَجٌ ۸۳/۶،

حُجَّتَهُمْ: ان کی حجت۔ ان کی دلیل۔ ۲۵/۴۵،

حُجَّتُهُمْ: ان کی حجت۔ ان کی دلیل۔ ۱۶/۴۲،

حِجَجٍ: کئی حج۔ کئی برس۔ کان کی لو، واحد حِجَّةٌ۔ ۲۷/۲۸،

حَجَرَ: پتھر۔ جمع حِجَارٌ و حِجَارَةٌ و اَحْجَارٌ۔ ۶۰/۲، ۱۶۰/۷،

حِجْرًا: رکاوٹ۔ منع کرنا۔ پناہ۔ عقل۔ قوم ثمود کی بستی۔ ۲۲/۲۵، ۵۳/۲۵،

حِجْرِ: قوم ثمود کی بستی۔ ۸۰/۱۵،

حِجْرٍ: عقلمند۔ دانا۔ ۵/۸۹،

حِجْرٌ: اچھوتی۔ مخصوص۔ ممنوع۔ وہ بستی جہاں قوم ثمود رہتی تھی۔ ۱۳۸/۶،

حُجُرَاتِ: حجرے، کمرے، چاردیواری۔ واحد حُجْرَةٌ. ۴/۴۹،

حُجُوْرِكُمْ: تمہاری آغوشیں۔ تمہاری گودیں واحد حِجْرٌ۔ ۲۳/۴،

ح د

حِدَادٍ: غضبناک۔ تیز۔ واحد حَدِیْدٌ۔ ۱۹/۳۳،

حَدَائِقَ: باغات۔ وہ باغ جس کی چاردیواری بنی ہوئی ہو۔ واحد حَدِیْقَةٌ. ۶۰/۲۷، ۳۲/۷۸، ۳۰/۸۰،

حَدَبٍ: (س) اونچی جگہ، بلندی، ٹیلہ، مصدر ہے ۹۶/۲۱،

حَدِّثْ: (تف) تو بتا، تو بیان کر، تَحْدِیْثٌ سے امر۔ ۱۱/۹۳،

حُدُوْدَ: حدیں۔ احکام۔ قاعدے۔ واحد حَدٌّ. ۲۲۹/۲، ۲۳۰/۲، ۹۷/۹، ۱/۶۵،

حُدُوْدِ: حدیں۔ احکام۔ قاعدے۔ ۱۱۲/۹،

حُدُوْدُ: حدیں۔ ۱۸۷/۲، ۲۳۰/۲، ۲۲۹/۲، ۱۳/۴، ۴/۵۸، ۱/۶۵،

حُدُوْدَهٗ: اس کی حدیں۔ اس کے احکام۔ اس کے قاعدے۔ ۱۴/۴،

حَدِیْثًا: بات۔ خبر۔ جمع اَحَادِیْثُ. ۴۲/۴، ۷۸/۴، ۸۷/۴، ۱۱۱/۱۲، ۳/۶۶،

حَدِیْثِ: بات، خبر، ۶/۱۸، ۶/۳۱، ۲۳/۳۹، ۵۹/۵۳، ۸۱/۵۶، ۴۴/۶۸،

حَدِیْثٍ: بات۔ خبر۔ ۱۴۰/۴، ۶۸/۶، ۱۸۵/۷، ۵۳/۳۳، ۶/۴۵، ۳۴/۵۲، ۵۰/۷۷،

حَدِیْثُ: بات۔ خبر۔ ۹/۲۰، ۲۴/۵۱، ۱۵/۷۹، ۱۷/۸۵، ۱/۸۸،

حَدِیْدَ: لوہا۔ تیز چیز دوسرے معنی میں حِدَّةٌ (تیزی) سے صفت مشبہ۔ ۱۰/۳۴، ۲۵/۵۷،

حَدِیْدًا: لوہا۔ تیز چیز۔ ۵۰/۱۷،

حَدِیْدِ: لوہا۔ تیز چیز۔ ۹۶/۱۸،

حَدِیْدٍ: لوہا۔ تیز چیز۔ ۲۱/۲۲،

حَدِیْدٌ: لوہا۔ تیز چیز۔ ۲۲/۵۰،

ح ذ

حَذَرَ: (س) ڈرنا۔ خوف۔ مصدر ہے۔ ۱۹/۲، ۲۴۳/۲،

حِذْرَكُمْ: تمہاری احتیاط۔ تمہارا ہتھیار۔ تمہارا بچاؤ۔ ۷۱/۴، ۱۰۲/۴،

حِذْرَهُمْ: ان کی احتیاط۔ ان کا بچاؤ۔ ۱۰۲/۴،

ح ر

حَرَّ: (ن،ض) حرارت، گرمی۔ جمع حُرُوْرٌ۔ ۸۱/۱۶،

حَرًّا: حرارت، گرمی۔ ۸۱/۹،

حَرِّ: حرارت، گرمی۔ ۸۱/۹،

حُرِّ: آزاد۔ جمع اَحْرَارٌ. ۱۷۸/۲،

حُرُّ: آزاد۔ ۱۷۸/۲،

حَرَامَ: حرمت والا۔ محترم۔ ۹۷/۵، ۲۸/۹، ۲۷/۴۸،

حَرَامًا: حرام۔ ممنوع۔ ۵۹/۱۰،

حَرَامِ: حرمت والا۔ محترم۔ ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲، ۱۹۱/۲، ۱۹۴/۲، ۱۹۶/۲، ۱۹۸/۲، ۲۱۷/۲، ۲/۵، ۳۴/۸، ۷/۹، ۱۹/۹، ۱/۱۷، ۲۵/۲۲، ۲۵/۴۸،

حَرَامُ: حرمت والا۔ محترم۔ ۱۹۴/۲،

حَرَمٌ: حرمت والا۔ محترم۔ ۹۵/۲۱،

حَرَامٌ: حرام۔ ممنوع۔ لازم۔ جمع حُرُمٌ۔ ۱۱۶/۱۶،

حَرْبِ: لڑائی۔ جنگ۔ جمع حُرُوْبٌ. ۶۴/۵، ۵۷/۸،

حَرْبٍ: لڑائی۔ جنگ۔ ۲۷۹/۲،

حَرْبُ: لڑائی۔ جنگ۔ ۴/۴۷،

حَرْثَ: (ن) کھیتی، مصدر ہے ۷۱/۲، ۲۰۵/۲، ۱۱۷/۳، ۲۰/۴۲،

حَرْثِ: کھیتی۔ ۱۴/۳، ۱۳۶/۶، ۷۸/۲۱،

حَرْثٌ: کھیتی۔ ۲۲۳/۲، ۱۳۸/۶،

حَرْثَكُمْ: تمہاری کھیتی۔ ۲۲۳/۲،

حَرْثِكُمْ: تمہاری کھیتی۔ ۲۲/۶۸،

حَرْثِهٖ: اس کی کھیتی۔ ۲۰/۴۲،

حَرَجًا: (ن) حرج، تنگی، گناہ، مصدر ہے، ۶۵/۴، ۱۲۵/۶،

حَرَجٍ: حرج۔ تنگی۔ گناہ۔ ۶/۵، ۷۸/۲۲، ۳۸/۳۳،

حَرَجٌ: حرج، تنگی، گناہ، ۲/۷، ۹۱/۹، ۶۱/۲۴، ۳۷/۳۳، ۵۰/۳۳، ۱۷/۴۸،

حَرْدٍ: (ن) بخیلی۔ تیزی اور غصہ کے ساتھ روکنا۔ قصد کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۵/۶۸،

حَرَسًا: محافظ۔ چوکیدار۔ واحد حَارِسٌ. ۸/۷۲،

حَرَصْتَ: (ض س) تو نے حرص کی۔ تو نے لالچ کیا۔ حِرْصٌ سے ماضی۔ ۱۰۳/۱۲،

حَرَصْتُمْ: تم نے حرص کی۔ تم نے لالچ کیا۔ ۱۲۹/۴،

حَرَضًا: (ض،ن) مضمحل، بیمار، بے کار، ضعف۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۸۵/۱۲،

حَرِّضِ: (تف) تو ترغیب دلا، تو تاکید کر۔ (بصلہٗ علیٰ) تَحْرِیْضٌ سے امر۔ ۸۴/۴، ۶۵/۸،

حَرْفٍ: کنارہ۔ دھار۔ طرف۔ جمع حِرَفٌ و حُرُوْفٌ. ۱۱/۲۲،

حَرِّقُوْهُ: (تف) اس کو جلاؤ، تَحْرِیْقٌ سے امر، ۶۸/۲۱،

حَرَّمَ: (تف) اس نے حرام کیا۔ اس نے منع کیا۔ تَحْرِیْمٌ سے ماضی۔ ۱۷۳/۲، ۲۷۵/۲، ۹۳/۳، ۷۲/۵، ۱۱۹/۶، ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶، ۱۵۰/۶، ۱۵۱/۶، ۳۲/۷، ۳۳/۷، ۲۹/۹، ۳۷/۹، ۱۱۵/۱۶، ۳۳/۱۷، ۶۸/۲۵،

حَرَمًا: حرم، پناہ کی جگہ، ادب کا مقام۔ ۵۷/۲۸، ۶۷/۲۹،

حُرِّمَ: (تف) وہ حرام کیا گیا۔ وہ منع کیا گیا۔ تَحْرِیْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۰/۳، ۹۶/۵، ۳/۲۴،

حُرُمًا: حالت احرام، احرام میں، واحد حَرَامٌ ۹۶/۵،

حُرُمٌ: حرمت والے۔ محترم۔ امن والے۔ ۵/۹،

حُرُمٌ: حرام، ادب والے، احرام باندھنے والے ۱/۵، ۹۵/۵، ۳۶/۹،

حُرُمٰتِ: حرمتیں، بزرگیاں، واحد حُرْمَةٌ. ۳۰/۲۲،

حُرُمٰتُ: حرمتیں۔ بزرگیاں۔ ۱۹۴/۲،

حُرِّمَتْ: (تف) وہ حرام کی گئی، وہ ممنوع کی گئی، تَحْرِیْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۳/۴، ۳/۵، ۱۳۸/۶،

حَرَّمْنَا: ہم نے حرام کیا، ہم نے ممنوع کیا، تَحْرِیْمٌ سے ماضی۔ ۱۶۰/۴، ۱۴۶/۶، ۱۴۸/۶، ۳۵/۱۶، ۱۱۸/۱۶، ۱۲/۲۸،

حَرَّمُوْا: انھوں نے حرام کیا۔ انھوں نے ممنوع کیا۔ ۱۴۰/۶،

حَرَّمَهَا: اس نے اس کو حرمت دی۔ اس نے اس کو محترم بنایا۔ ۹۱/۲۷،

حَرَّمَهُمَا: اس نے ان دونوں کو حرام کر دیا۔ اس نے ان دونوں کو ممنوع قرار دیا۔ ۵۰/۷،

حَرُوْرُ: (ض،ن) گرم ہوا۔ لو، دھوپ۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۱/۳۵،

حَرِيْرًا: ریشم۔ ۱۲/۷۶،

حَرِيْرٌ: ریشم۔ ۲۳/۲۲، ۳۳/۳۵،

حَرِيْصٌ: (ض س) حرص کرنے والا۔ لالچ کرنے والا۔ حِرْصٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ جمع حِرَاصٌ. ۱۲۸/۹،

حَرِيْقِ: (س) جلتی ہوئی آگ، بھڑکتی ہوئی آگ،

حَرُقٌ سے صفت مشبہ۔ ١٨١/٣، ٥٠/٨، ٩/٢٢، ٢٢/٢٢، ١٠/٨٥

ح ز

حِزْبَ: گروہ۔ جماعت۔ جمع اَحْزَابٌ. ٥٦/٥، ١٩/٥٨، ٢٢/٥٨

حِزْبٍ: گروہ۔ جماعت۔ ٥٣/٢٣، ٣٢/٣٠

حِزْبُ: گروہ۔ جماعت۔ ١٩/٥٨، ٢٢/٥٨

حِزْبَهٗ: اس کا گروہ۔ اس کی جماعت۔ ٦/٣٥

حِزْبَيْنِ: دو گروہ۔ دو جماعتیں، دو فرقے۔ ١٢/١٨

حَزَنَ: (ن) رنج، غم، اندوہ، بیقراری، جمع اَحْزَانٌ۔ ٣٤/٣٥

حَزَنًا: رنج دینے والا۔ غم دینے والا۔ ٩٢/٩، ٨/٢٨

حُزْنِ: رنج۔ غم۔ بیقراری۔ ٨٤/١٢

حُزْنِيْ: میرا رنج، میرا غم، میری بے قراری۔ ٨٦/١٢

ح س

حِسَابَ: (ن) حساب، شمار، گننا، مصدر ہے۔ ٥/١٠، ١٢/١٧

حِسَابًا: حساب۔ شمار۔ گننا۔ ٨/٦٥، ٢٧/٧٨، ٣٦/٧٨، ٨/٨٤

حِسَابِ: حساب۔ شمار۔ گننا۔ ٢٠٢/٢، ١٩/٣، ١٩٩/٣، ٤/٥، ١٨/١٣، ٢١/١٣، ٤١/١٣، ٤١/١٤، ٥١/١٤، ٣٩/٢٤، ١٦/٣٨، ٢٦/٣٨، ٥٣/٣٨، ١٧/٤٠، ٢٧/٤٠

حِسَابِ: حساب۔ شمار۔ گننا۔ ٢١٢/٢، ٢٧/٣، ٣٧/٣، ٣٨/٢٤، ٣٩/٣٨، ١٠/٣٩، ٤٠/٤٠

حِسَابُ: حساب۔ شمار۔ گننا۔ ٤٠/١٣

حِسَابِكَ: تیرا حساب۔ تیرا شمار۔ ٥٢/٦

حِسَابَهٗ: اس کا حساب۔ اس کا شمار۔ ٣٩/٢٤

حِسَابُهٗ: اس کا حساب۔ اس کا شمار۔ ١١٧/٢٣

حِسَابَهُمْ: ان کا حساب۔ ٢٦/٨٨

حِسَابِهِمْ: ان کا حساب۔ ٥٢/٦، ٦٩/٦

حِسَابُهُمْ: ان کا حساب۔ ١/٢١، ١١٣/٢٦

حِسَابِيَهْ: میرا حساب۔ ٢٠/٦٩

حِسَانٌ: حسین۔ خوبصورت۔ واحد حَسَنٌ و حَسْنَاءٌ۔ ٧٦/٥٥

حِسَانٌ: حسین، خوبصورت، نفیس، واحد حَسَنٌ و حَسِيْنٌ اور حَسَنَةٌ. ٧٠/٥٥

حَسِبَ: (س) اس نے گمان کیا۔ اس نے خیال کیا۔ حِسْبَانٌ سے ماضی۔ ١٠٢/١٨، ٢/٢٩، ٤/٢٩، ٢١/٤٥، ٢٩/٤٧

حُسْبَانًا: آفت۔ عذاب۔ حساب۔ ٩٦/٦، ٤٠/١٨

حُسْبَانٍ: حساب۔ شمار۔ گردش۔ ٥/٥٥

حَسِبْتَ: (س) تو نے گمان کیا۔ تو نے خیال کیا۔ حِسْبَانٌ سے ماضی۔ ٩/١٨

حَسِبْتُمْ: تم نے گمان کیا، تم نے خیال کیا، ٢١٤/٢، ١٤٢/٣، ١٦/٩، ١١٥/٢٣

حَسِبَتْهُ: اس (مؤنث) نے اس کو گمان کیا۔ اس نے اس کو خیال کیا۔ ٤٤/٢٧

حَسِبْتَهُمْ: تو نے ان کو گمان کیا، تو نے ان کو خیال کیا۔ ١٩/٧٦

حَسْبُكَ: (ک) وہ تجھ کو کافی ہے، مصدر ہے، ٦٢/٨

حَسْبُكَ: وہ تجھ کو کافی ہے۔ ٦٤/٨

حَسْبُنَا: ہم کو کافی ہے۔ ١٧٣/٣، ١٠٤/٥، ٥٩/٩

حَسِبُوْا: انھوں نے گمان کیا۔ انھوں نے خیال کیا۔ ٧١/٥

حَسْبُهٗ: اس کو کافی ہے۔ ٢٠٦/٢، ٣/٦٥

حَسۡبُهُمۡ: ان کو کافی ہے۔ ٦٨/٩، ٨/٥٨،

حَسۡبِیَ: مجھ کو کافی ہے۔ ١٢٩/٩، ٣٨/٣٩،

حَسَدَ: (ن ض) اس نے حسد کیا، دوسرے کو اچھی حالت میں دیکھ کر جلنے کو حسد کہتے ہیں، حَسَدٌ سے ماضی۔ ٥/١١٣،

حَسَدًا: حسد کرنا۔ مصدر ہے۔ ١٠٩/٢،

حَسَرٰتٍ: (س) حسرتیں، افسوس، پشیمانیاں۔ واحد حَسۡرَةٌ. ١٦٧/٢، ٨/٣٥،

حَسۡرَةً: حسرت، افسوس، پشیمانی، ١٥٦/٣، ٣٦/٨، ٣٠/٣٦،

حَسۡرَةِ: حسرت۔ افسوس، پشیمانی۔ ٣٩/١٩،

حَسۡرَةٌ: حسرت۔ افسوس۔ پشیمانی۔ ٥٠/٦٩،

حَسۡرَتٰی: اے افسوس۔ ٥٦/٣٩،

حَسۡرَتَنَا: ہماری حسرت۔ ہمارا افسوس۔ ٣١/٦،

حُسۡنَ: (ک ن) اچھا ہونا۔ عمدہ ہونا۔ مصدر ہے۔ ١٤٨/٣، ٢٥/٣٨، ٤٠/٣٨، ٤٩/٣٨،

حُسۡنًا: اچھا ہونا، عمدہ ہونا، ٨٣/٢، ٨٦/١٨، ١١/٢٧، ٨/٢٩، ٢٣/٤٢،

حُسۡنُ: اچھا ہونا، عمدہ ہونا، مصدر ہے۔ ١٤/٣، ١٩٥/٣، ٢٩/١٣،

حَسُنَ: وہ اچھا ہوا۔ وہ خوب ہوا۔ حُسۡنٌ سے ماضی۔ ٦٩/٤،

حَسَنًا: اچھا۔ عمدہ۔ خوب۔ ٢٤٥/٢، ٣٧/٣، ١٢/٥، ١٧/٨، ٣/١١، ٨٨/١١، ٦٧/١٦، ٢/١٨، ٨٦/٢٠، ٥٨/٢٢، ٦١/٢٨، ٨/٣٥، ١٦/٤٨، ١١/٥٧، ١٨/٥٧، ١٧/٦٤، ٢٠/٧٣،

حَسَنٍ: اچھا۔ عمدہ۔ خوب۔ ٣٧/٣،

حُسۡنٰی: اچھی۔ عمدہ۔ حُسۡنٌ سے فُعۡلٰی کے وزن پر تفضیل۔ ٩٥/٤، ١٣٧/٧، ١٨٠/٧، ١٠٧/٩، ٢٦/١٠، ١٨/١٣، ٦٢/١٦، ١٠/١٧، ٨٨/١٨، ٨/٢٠، ١٠١/٢١، ٥٠/٤١، ٣١/٥٣، ١٠/٥٧، ٢٤/٥٩، ٦/٩٢، ٩/٩٢،

حَسَنٰتِ: خوبیاں۔ نیکیاں۔ بھلائیاں۔ واحد حَسَنَةٌ. ١٦٨/٧، ١١٤/١١،

حَسَنٰتٍ: خوبیاں۔ نیکیاں۔ بھلائیاں۔ ٧٠/٢٥،

حَسُنَتۡ: وہ اچھی ہوئی، وہ خوب ہوئی، حُسۡنٌ سے ماضی۔ ٣١/١٨، ٧٦/٢٥،

حَسَنَةَ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ٩٥/٧،

حَسَنَةً: نیک بھلائی۔ خوبی۔ ٢٠١/٢، ٤٠/٤، ٨٥/٤، ١٥٦/٧، ٤١/١٦، ١٢٢/١٦، ٢٣/٤٢،

حَسَنَةِ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ١٦٠/٦، ٦/١٣، ٢٢/١٣، ١٢٥/١٦، ٤٦/٢٧، ٨٩/٢٧، ٥٤/٢٨، ٨٤/٢٨،

حَسَنَةِ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ٧٩/٤،

حَسَنَةُ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ١٣١/٧، ٣٤/٤١،

حَسَنَةٌ: نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ ١٢٠/٣، ٧٨/٤، ٥٠/٩، ٣٠/١٦، ٢١/٣٣، ١٠/٣٩، ٤/٦٠، ٦/٦٠،

حُسۡنُهُنَّ: ان کا حسن، ان کی خوبصورتی۔ ٥٢/٣٣،

حُسۡنَیَیۡنِ: دو اچھی چیزیں۔ ٥٢/٩،

حُسُوۡمًا: (ن ض) لگاتار، پے در پے، جڑ کاٹنے والی، منحوس۔ مصدر بھی ہے اور حَسۡمٌ سے اسم فاعل بھی، واحد حَاسِمٌ ٧/٦٩،

حَسِیۡبًا: (ن) حساب لینے والا، حساب کرنے والا، حِسَابٌ سے صفتِ مشبہ ٦/٤، ٨٦/٤، ١٤/١٧، ٣٩/٣٣،

حَسِیۡرٌ: (ن ض) درماندہ، تھکا ہوا، عاجز۔ حَسۡرٌ سے صفت مشبہ۔ ٤/٦٧،

حَسِیۡسَهَا: اس کی آہٹ، اس کا کھٹکا، اس کی آواز۔ ١٠٢/٢١،

ح ش

حَشۡرِ: (ن) لوگوں کا اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ گھیرنا۔

مصدر ہے، ۲/۵۹

حَشْرٌ: اکٹھا کرنا۔ گھیرنا۔ ۴۴/۵۰

حَشَرَ: اس نے اکٹھا کیا۔ اس نے جمع کیا۔ ۲۳/۷۹،

حُشِرَ: وہ اکٹھا کیا گیا۔ وہ جمع کیا گیا۔ ۱۷/۲۷، ۶/۴۶،

حُشِرَتْ: وہ اکٹھی کی گئی۔ وہ جمع کی گئی۔ وہ خلط ملط کی گئی، حَشْرٌ سے ماضی مجہول ۵/۸۱،

حَشَرْتَنِیْ: تو نے مجھے اٹھایا۔ ۱۲۵/۲۰،

حَشَرْنَا: ہم نے اکٹھا کیا، ہم نے جمع کیا۔ ۱۱۱/۶،

حَشَرْنٰھُمْ: ہم نے ان کو اکٹھا (جمع) کیا۔ ۴۷/۱۸،

ح ص

حَصَادِہٖ: (ن ض) اس (کھیتی) کی کٹائی۔ مصدر ہے۔ ۱۴۱/۶،

حَصَبُ: (ض) پتھر۔ ایندھن۔ کنکری مارنا۔ ۹۸/۲۱،

حَصْحَصَ: وہ ظاہر ہوگیا، وہ کھل گیا، حَصْحَصَۃٌ سے ماضی۔ یہ رباعی مجرد ہے۔ ۵۱/۱۲،

حَصَدْتُّمْ: (ن ض) تم نے درانتی سے کاٹا۔ تم نے فصل کو کاٹا۔ حَصَادٌ سے ماضی۔ ۴۷/۱۲،

حَصِرَتْ: (ک س) وہ رک گئی۔ وہ تنگ ہوگئی۔ حَصْرٌ سے ماضی۔ ۹۰/۴،

حُصِّلَ: (تف) وہ حاصل کیا گیا۔ وہ ظاہر کیا گیا۔ سینوں کا بھید کھول دیا گیا۔ تَحْصِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۱۰۰،

حَصُوْرًا: (ض ن) پاکباز۔ اپنے نفس کو لذت سے بہت روکنے والا۔ عورتوں سے بے رغبت۔ حَصْرٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۳۹/۳،

حُصُوْنُھُمْ: ان کے قلعے۔ واحد حِصْنٌ۔ ۲/۵۹،

حَصِیْدًا: (ن ض) کٹی ہوئی کھیتی۔ جڑ سے کٹا ہوا۔ ۲۴/۱۰، ۱۵/۲۱،

حَصِیْدِ: کٹی ہوئی کھیتی۔ جڑ سے کٹا ہوا۔ ۹/۵۰،

حَصِیْدٌ: کٹی ہوئی کھیتی۔ جڑ سے کٹا ہوا۔ ۱۰۰/۱۱،

حَصِیْرًا: قید خانہ۔ جیل خانہ، حَصْرٌ سے صفت مشبہ، فاعل و مفعول دونوں کے معنی دیتا ہے۔ ۸/۱۷،

ح ض

حَضَرَ: (ن س) وہ حاضر ہوا، وہ آیا، حُضُوْرٌ و حَضَارَۃٌ سے ماضی ۱۳۳/۲، ۱۸۰/۲، ۸/۴، ۱۸/۴، ۱۰۶/۵،

حَضَرُوْہُ: وہ اس کے پاس حاضر ہوئے۔ وہ اس کے پاس آئے۔ ۲۹/۴۶،

ح ط

حُطَامًا: (ض) ریزہ ریزہ۔ چورہ چورہ۔ حَطْمٌ سے بمعنی مفعول۔ ۲۱/۳۹، ۶۵/۵۶، ۲۰/۵۷،

حَطَبًا: لکڑی۔ ایندھن۔ جمع اَحْطَابٌ۔ ۱۵/۷۲،

حَطَبِ: لکڑی۔ ایندھن۔ ۴/۱۱۱،

حِطَّۃٌ: معافی کی درخواست۔ بخشش مانگنا۔ کمی کی درخواست۔ توبہ۔ ۵۸/۲، ۱۶۱/۷،

حُطَمَۃِ: (ض) توڑ پھوڑ دینے والی۔ روندنے والی۔ جہنم کے ایک طبقہ کا نام۔ حَطْمٌ سے مبالغہ ۴/۱۰۴،

حُطَمَۃُ: توڑ پھوڑ دینے والی۔ روندنے والی۔ جہنم کے ایک طبقہ کا نام۔ ۵/۱۰۴،

ح ظ

حَظًّا: حصہ، نصیب، جمع حُظُوْظٌ۔ ۱۷۶/۳، ۱۳/۵، ۱۴/۵،

حَظِّ: حصہ۔نصیب۔ ۱۱/۴، ۱۷۶/۴،

حَظٍّ: حصہ۔نصیب۔ ۷۹/۲۸، ۳۵/۴۱،

ح ف

حَفَدَةً: (ض) پوتے۔خدمت میں سرگرم ہونا۔ حَفْدٌ سے۔اسم فعال واحد حَافِدٌ۔ ۷۲/۱۶،

حُفْرَةٍ: (ض) گڑھا، حَفْرٌ سے، جمع حُفَرٌ ۱۰۳/۳،

حَفِظَ: (س) اس نے حفاظت کی۔اس نے نگرانی کی۔یادکرنا۔حِفْظٌ سے ماضی۔ ۳۴/۴،

حِفْظًا: حفاظت، بچاؤ۔مصدر ہے۔ ۷/۳۷، ۱۲/۴۱،

حَفَظَةً: حفاظت کرنے والا۔نگہبان۔واحد حَافِظٌ۔ ۶۱/۶،

حَفِظْنٰهَا: ہم نے اسکی حفاظت کی۔ہم نے اس کا بچاؤ کیا۔ ۱۷/۱۵،

حِفْظُهُمَا: ان دونوں کی حفاظت۔ان دونوں کی نگرانی۔ ۲۵۵/۲،

حَفَفْنٰهُمَا: (ن) ہم نے ان دونوں کو گھیر لیا۔ حَفٌّ سے ماضی۔ ۳۲/۱۸،

حَفِيًّا: بحث کرنے والا، بڑا مہربان۔تحقیق کرنے والا۔ ۴۷/۱۹،

حَفِيٌّ: بحث کرنے والا۔تحقیق کرنے والا۔پیچھے پڑکر سوال کرنے والا۔بڑا مہربان حَفَاوَةٌ سے صفت مشبہ۔جمع اَحْفِيَاءُ۔ ۱۸۷/۷،

حَفِيْظًا: (س) حفاظت کرنے والا۔نگہبان۔یاد رکھنے والا۔ ۸۰/۴، ۱۰۷/۶، ۴۸/۴۲،

حَفِيْظٍ: حفاظت کرنے والا۔نگہبان۔یادرکھنے والا۔ ۱۰۴/۶، ۸۶/۱۱، ۳۲/۵۰،

حَفِيْظٌ: حفاظت کرنے والا۔نگہبان۔یادرکھنے والا۔ ۵۷/۱۱، ۵۵/۱۲، ۲۱/۳۴، ۶/۴۲، ۴/۵۰،

ح ق

حَقَّ: (ن) وہ حق ہوا۔وہ ثابت ہوا۔وہ سچ ہوا۔ حَقٌّ سے ماضی۔ ۶۳/۲۸، ۱۳/۳۲،

حَقَّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۴۲/۲، ۱۲۱/۲، ۱۴۶/۲، ۷۱/۳، ۱۰۲/۳، ۱۷۱/۴، ۵۷/۶، ۹۱/۶، ۱۰۵/۷، ۱۶۹/۷، ۷/۸، ۸/۸، ۳۲/۸، ۸۲/۱۰، ۱۷/۱۳، ۵۶/۱۸، ۲۴/۲۱، ۷۴/۲۲، ۷۸/۲۲، ۲۵/۲۴، ۷۵/۲۸، ۴/۳۳، ۶/۳۴، ۲۳/۳۴،...... ۴۴ جگہ

حَقًّا: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۱۸۰/۲، ۲۳۶/۲، ۲۴۱/۲، ۱۲۲/۴، ۱۵۱/۴، ۴۴/۷، ۴/۸، ۷۴/۸، ۱۱۱/۹، ۴/۱۰، ۱۰۳/۱۰، ۱۰۰/۱۲، ۳۸/۱۶، ۹۸/۱۸، ۴۷/۲۰، ۹/۲۱،

حَقِّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۶۱/۲، ۷۱/۲، ۱۱۹/۲، ۱۷۶/۲، ۲۱۳/۲، ۲۵۲/۲، ۳/۳، ۱۰۸/۳، ۱۵۴/۳، ۱۰۵/۴، ۱۷۰/۴، ۲۷/۵، ۴۸/۵، ۵۳/۵، ۷۷/۵، ۸۴/۵، ۵/۶، ۳۰/۶، ۶۲/۶، ۷۳/۶، ۹۳/۶، ۱۱۴/۶، ۱۵۱/۶، ۴۳/۷،...... ۱۱۴ جگہ

حَقٍّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۲۱/۳، ۱۱۲/۳، ۱۸۱/۳، ۱۵۵/۴، ۱۱۶/۵، ۷۹/۱۱، ۴۰/۲۲،

حَقُّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۲۶/۲، ۹۱/۲، ۱۰۹/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۷/۲، ۱۴۹/۲، ۲۸۲/۲، ۶۰/۳، ۶۲/۳، ۶۶/۶، ۸/۷، ۳۳/۷، ۱۱۸/۷، ۴۸/۹، ۳۲/۱۰، ۷۶/۱۰، ۹۴/۱۰، ۱۰۸/۱۰، ۱۷/۱۱، ۴۵/۱۱، ۱۲۰/۱۱، ۵۱/۱۲، ۱/۱۳، ۱۹/۱۳، ۸۱/۱۷، ۲۹/۱۸، ۵۳ جگہ

حَقٌّ: حق، سچ، درست، ٹھیک۔ ۸۶/۳، ۵۳/۱۰، ۵۵/۱۰، ۲۱/۱۸، ۱۳/۲۸، ۶۰/۳۰، ۳۳/۳۱، ۵/۳۵، ۶۴/۳۸، ۵۵/۴۰، ۷۷/۴۰، ۳۲/۴۵، ۱۷/۴۶، ۱۹/۵۱، ۲۳/۵۱، ۲۴/۷۰،

حُقُبًا: برسوں تک، طویل مدت تک، جمع اَحْقَابٌ۔ ۶۰/۱۸،

حَقَّتْ: ثابت ہوئی، پوری ہوئی، مطابق ہوئی،

حَقَّ سے ماضی۔ ۳۳/۱۰، ۹۶/۱۰، ۳۶/۱۶، ۷۱/۳۹، ۶/۴۰،

حُقَّتْ: وہ اسی لائق ہے، وہ ثابت کی گئی، حَقَّ سے ماضی مجہول۔ ۲/۸۴، ۵/۸۴،

حَقَّهٗ: اس کا حق۔ ۱۴۱/۶، ۲۶/۱۷، ۳۸/۳۰،

حَقِیْقٌ: سزاوار، لائق، ثابت، قائم۔ حَقَّ سے صفت مشبہ۔ ۱۰۵/۷،

ح ك

حُكَّامِ: حاکم، فیصلہ کرنے والا، واحد حَاكِمٌ، ۱۸۸/۲،

حَكَمَ: (ن) اس نے حکم دیا۔ اس نے فیصلہ دیا۔ حُكْمٌ سے ماضی۔ ۴۸/۴۰،

حَكَمًا: منصف۔ فیصلہ کرنے والا۔ حُكْمٌ سے صفت مشبہ واحد اور جمع سب کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ۳۵/۴، ۱۱۴/۶،

حُكْمَ: (ن) حکم، فیصلہ، مصدر بھی ہے اسم بھی ہے۔ ۵۰/۵،

حُكْمَ: (ک) حکمت۔ فہم۔ سمجھ۔ عقل۔ مصدر ہے۔ ۷۹/۳، ۸۹/۶، ۱۲/۱۹، ۱۶/۴۵،

حُكْمًا: حکمت۔ فہم۔ سمجھ۔ ۵۰/۵، ۱۴/۲۸،

حُكْمِ: حکم۔ تجویز۔ ۴۸/۵۲، ۴۸/۶۸، ۲۴/۷۶،

حُكْمُ: حکم۔ فیصلہ۔ حکومت۔ ۴۳/۵، ۵۷/۶؛ ۶۲/۶، ۴۰/۱۲، ۶۷/۱۲، ۷۰/۲۸، ۸۸/۲۸، ۱۲/۴۰، ۱۰/۶۰،

حَكَمْتَ: تو نے حکم دیا۔ تو نے فیصلہ دیا۔ ۴۲/۵،

حِكْمَةَ: (ک) حکمت۔ دانائی، سمجھ، جمع حِكَمٌ. ۱۲۹/۲، ۱۵۱/۲، ۲۵۱/۲، ۲۶۹/۲، ۴۸/۳، ۱۶۴/۳، ۵۴/۴، ۱۱۳/۴، ۱۱۰/۵، ۱۲/۳۱، ۳۴/۳۳، ۲۰/۳۸، ۲/۶۲،

حِكْمَةِ: حکمت۔ دانائی۔ سمجھ۔ ۲۳۱/۲، ۱۲۵/۱۶، ۳۹/۱۷، ۳۴/۳۳، ۶۳/۴۳،

حِكْمَةٍ: حکمت۔ دانائی۔ سمجھ۔ ۸۱/۳،

حِكْمَةٌ: حکمت۔ دانائی۔ سمجھ۔ ۵/۵۴،

حَكَمْتُمْ: تم نے حکم دیا۔ تم نے فیصلہ کیا۔ ۵۸/۴،

حُكْمِهٖ: اس کا حکم، اس کا فیصلہ۔ ۴۱/۱۳، ۲۶/۱۸، ۷۸/۲۷،

حُكْمُهٗ: اس کا حکم۔ اس کا فیصلہ۔ ۱۰/۴۲،

حُكْمِهِمْ: ان کا حکم۔ ان کا فیصلہ۔ ۷۸/۲۱،

حَكِيْمًا: حکمت والا، دانا، جمع حُكَمَاءُ۔ ۱۱/۴، ۱۷/۴، ۲۴/۴، ۵۶/۴، ۹۲/۴، ۱۰۴/۴، ۱۱۱/۴، ۱۳۰/۴، ۱۵۸/۴، ۱۶۵/۴، ۱۷۰/۴، ۱/۳۳، ۴/۴۸، ۷/۴۸، ۱۹/۴۸، ۳۰/۷۶،

حَكِيْمِ: حکیم۔ حکمت والا۔ ۱۲۶/۳، ۱/۱۰، ۲/۳۱، ۲/۳۶، ۱/۳۹، ۲/۴۵، ۲/۴۶، ۱/۶۲، ۵۸/۳،

حَكِيْمٍ: حکیم، حکمت والا۔ ۱/۱۱، ۶/۲۷، ۴۲/۴۱، ۴/۴۴،

حَكِيْمٌ: حکیم۔ حکمت والا۔ ۳۲/۲، ۱۲۹/۲، ۶/۳، ۱۸/۳، ۶۲/۳، ۱۸/۶، ۷۳/۶، ۸۳/۱۲، ۱۰۰/۱۲، ۴/۱۴، ۶۰/۱۶، ۹/۲۷، ۲۶/۲۹، ۴۲/۲۹، ۲۷/۳۰، ۹/۳۱، ۱/۳۴، ۲۷/۳۴، ۲/۳۵، ۸/۴۰، ۳/۴۲، ۸۴/۴۳، ۳۷/۴۵، ۳۰/۵۱، ۱/۵۷، ۱/۵۹...... ۳۵ جگہ

حَكِيْمٌ: حکیم۔ حکمت والا۔ ۲۰۹/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲۸/۲، ۲۴۰/۲، ۲۶۰/۲، ۲۶/۴، ۳۸/۵، ۸۳/۶، ۱۲۸/۶، ۱۳۹/۶، ۱۰/۸، ۴۹/۸، ۶۳/۸، ۶۷/۸، ۷۱/۸، ۱۵/۹، ۲۸/۹، ۴۰/۹، ۶۰/۹، ۷۱/۹، ۹۷/۹، ۱۰۶/۹، ۱۱۰/۹، ۶/۱۲، ۳۵/۱۵...... ۳۳ جگہ

ح ل

حِلًّا: (ض) حلال۔ مصدر ہے۔ ۹۳/۳،

حِلٌّ: حلال۔ ۵/۵، ۱۰/۶۰، ۲/۹۰،

حَلَّافٍ: (ض) بڑا حلف اٹھانے والا۔ بڑا قسمیں کھانے والا، حَلْفٌ سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۱۰/۶۸،

حَلٰلًا: (ض) حلال، جائز۔ مصدر ہے۔ ۱۶۸/۲،

۸۸/۵، ۶۹/۸، ۵۹/۱۰، ۱۱۴/۱۶،

حَلٰلٌ: حلال۔ ۱۱۶/۱۶،

حَلَآئِلُ: بیویاں۔ واحد حَلِیْلَة۔ ۲۳/۴،

حَلَفْتُمْ: (ض) تم نے حلف اٹھایا، تم نے قسم کھائی، حَلْفٌ سے ماضی۔ ۸۹/۵،

حُلْقُوْمَ: حلق۔ گلا۔ جمع حَلَاقِيْمُ۔ ۸۳/۵۶،

حَلَلْتُمْ: تم حلال ہوئے، تم احرام سے باہر آئے، حِلٌّ و حَلَالٌ سے ماضی۔ ۲/۵،

حُلُمَ: (ن) بلوغ، عقل، خواب دیکھنا۔ جمع اَحْلَامٌ۔ ۵۸/۲۴، ۵۹/۲۴،

حُلُّوْا: (تف) ان کو پہنایا جائے گا۔ تَحْلِيَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۱/۷۶،

حِلْيَةً: زیور، گہنے، آرائش، جمع حُلًى۔ ۱۴/۱۶، ۱۲/۳۵،

حِلْيَةِ: زیور۔ گہنے۔ آرائش۔ ۱۸/۴۳،

حِلْيَةٍ: زیور۔ گہنے۔ آرائش۔ ۱۷/۱۳،

حَلِيْمًا: (ک) حلیم تحمل والا۔ بردبار۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفاتی، حِلْمٌ سے صفت مشبہ، جمع حُلَمَاءُ۔ ۴۴/۱۷، ۵۱/۳۳، ۴۱/۳۵،

حَلِيْمٌ: حلیم۔ تحمل والا۔ بردبار۔ ۱۰۱/۳۷،

حَلِيْمٌ: حلیم۔ تحمل والا۔ بردبار۔ ۸۷/۱۱،

حَلِيْمٌ: حلیم، تحمل والا، بردبار۔ ۲۲۵/۲، ۲۳۵/۲، ۲۶۳/۲، ۱۵۵/۳، ۱۲/۴، ۱۰۱/۵، ۷۵/۱۱، ۱۱۴/۹، ۵۹/۲۲، ۱۷/۶۴،

حُلِيِّهِمْ: ان کے زیورات۔ ان کے گہنے۔ واحد حُلْىٌ۔ ۱۴۸/۷،

ح م

حٰمٓ: حروف مقطعات ہیں۔ ۱/۴۰، ۱/۴۱، ۱/۴۲، ۱/۴۳، ۱/۴۴، ۱/۴۵، ۱/۴۶،

حٰمٓ عٓسٓقٓ: حروف مقطعات ہیں۔ ۱/۴۲،

حِمَارِ: گدھا۔ جمع حُمُرٌ و حَمِيْرٌ۔ ۵/۶۲،

حِمَارِكَ: تیرا گدھا۔ ۲۵۹/۲،

حَمَّالَةَ: (ض) خوب اٹھانے والی۔ حَمْلٌ سے فَعَّالَةٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۴/۱۱۱،

حَمْدِ: (س) حمد۔ تعریف۔ ثنا۔ خوبی۔ مصدر بھی ہے اسم بھی، کسی اختیاری خوبی پر زبان سے تعریف کرنے کو حمد کہتے ہیں۔ یہ شکر کے مقابلے میں عام ہے کیونکہ شکر نعمت کے ساتھ مخصوص ہے۔ ۹۸/۱۵، ۱۵/۳۲، ۱۳۰/۲۰، ۷۵/۳۹، ۷/۴۰، ۵۵/۴۰، ۵/۴۲، ۳۹/۵۰، ۴۸/۵۲، ۳/۱۱۰،

حَمْدُ: حمد، تعریف، ثنا، خوبی۔ ۱/۱، ۱/۶، ۴۵/۶، ۴۳/۷، ۱۰/۱۰، ۳۹/۱۴، ۷۵/۱۶، ۱۱۱/۱۷، ۱/۱۸، ۲۸/۲۳، ۱۵/۲۷، ۵۹/۲۷، ۹۳/۲۷، ۷۰/۲۸، ۶۳/۲۹، ۱۸/۳۰، ۲۵/۳۱، ۱/۳۴، ۱/۳۵، ۳۴/۳۵، ۱۸۲/۳۷، ۲۹/۳۹، ۷۴/۳۹، ۷۵/۳۹، ۶۵/۴۰، ۳۶/۴۵، ۱/۶۴،

حَمْدِكَ: تیری حمد، تیری تعریف، تیری خوبی ۳۰/۲،

حَمْدِهٖ: اس کی حمد، اس کی تعریف، اس کی خوبی۔ ۱۳/۱۳، ۴۴/۱۷، ۵۲/۱۷، ۵۸/۲۵،

حُمْرٌ: سرخ۔ واحد اَحْمَرُ و حَمْرَاءُ۔ ۲۷/۳۵،

حُمُرٌ: گدھے۔ واحد حِمَارٌ۔ ۵۰/۷۴،

حَمَلَ: (ض) اس نے اٹھایا، حَمْلٌ سے ماضی، ۱۱۱/۲۰،

حَمْلًا: حمل، بوجھ، پیٹ کا بچہ، جمع اَحْمَالٌ ۱۸۹/۷،

حَمْلِ: حمل۔ بوجھ۔ پیٹ کا بچہ۔ ۲/۲۲، ۶/۶۵،

حِمْلًا: بوجھ۔ جمع حُمُوْلَةٌ و اَحْمَالٌ۔ ۱۰۱/۲۰،

حِمْلُ: بوجھ۔ ۷۲/۱۲،

حُمِّلَ: (تف) اس پر بار رکھا گیا۔ وہ لادا گیا۔ تَحْمِيْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۴/۲۴،

حَمَلَتْ: اس کو حمل ہو گیا، اس نے اٹھایا، حَمْلٌ

سے ماضی۔ ۱۸۹/۷،

حَمَلَتْ: وہ لگی ہوئی ہے۔ ۱۴۶/۶،

حُمِلَتِ: وہ اٹھائی گئی، حَمْلٌ سے ماضی مجہول، ۱۴/۶۹،

حُمِّلْتُمْ: (تف) تم پر بار رکھا گیا۔ تم پر بوجھ رکھا گیا۔ تَحْمِيْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۴/۲۴،

حَمَلْتَهٗ: تو نے اس کو بھیجا، تو نے اس کو رکھا ۲۸۶/۲،

حَمَلَتْهُ: وہ اس کے ساتھ حاملہ ہوگئی۔ اس نے اس کو اٹھایا۔ ۲۲/۱۹، ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶،

حَمَلْنَا: ہم نے سوار کیا، ہم نے چڑھا لیا، ۳/۱۷، ۵۸/۱۹، ۴۱/۳۶،

حُمِّلْنَا: ہم پر لادا گیا۔ ہم سے اٹھوایا گیا۔ ۸۷/۲۰،

حَمَلْنٰكُمْ: ہم نے تم کو سوار کیا۔ ہم نے تم کو چڑھا لیا۔ ۱۱/۶۹،

حَمَلْنٰهُ: ہم نے اس کو سوار کر لیا۔ ہم نے اس کو چڑھا لیا۔ ۱۳/۵۴،

حَمَلْنٰهُمْ: ہم نے ان کو سوار کیا؛ ہم نے ان کو چڑھایا۔ ۷۰/۱۷،

حُمِّلُوا: (تف) ان سے اٹھوایا گیا۔ ان پر لادا گیا۔ ۵/۶۲،

حَمْلُهٗ: اس کا حمل۔ اس کو پیٹ میں رکھنا ۱۵/۴۶،

حَمْلَهَا: اس کا حمل۔ ۲/۲۲،

حِمْلِهَا: اس کا بوجھ۔ ۱۸/۳۵،

حَمَلَهَا: اس نے اس کو اپنے ذمہ لیا۔ اس نے اس کو اٹھا لیا۔ ۷۲/۳۳،

حَمْلَهُنَّ: ان عورتوں کا حمل۔ ۴/۶۵، ۶/۶۵،

حَمُوْلَةً: بار بردار، بوجھ اٹھانے والے، لدنے والے، بلند قد والے، حَمْلٌ سے صفت مشبہ، ۱۴۲/۶،

حَمَاٍ: دلدلی۔ کیچڑ جو پانی سے زیادہ قریب ہونے کی بنا پر کالی پڑ جاتی ہے۔ گارا، گیلی مٹی۔ ۲۶/۱۵، ۲۸/۱۵، ۳۳/۱۵

حَمِئَةٍ: کیچڑ والا۔ سیاہ رنگ کا پانی۔ دلدل والا۔ حَمْأٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۸۶/۱۸،

حَمِيَّةَ: حمیت۔ عزت۔ ضد۔ عار۔ ۲۶/۴۸،

حَمِيْدًا: (س) تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ حَمْدٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۳۱/۴،

حَمِيْدِ: تعریف کیا ہوا، سراہا ہوا، ۱/۱۴، ۲۴/۲۲، ۶/۳۴، ۸/۸۵

حَمِيْدٍ: تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ ۴۲/۴۱،

حَمِيْدُ: تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ ۶۴/۲۲، ۲۶/۳۱، ۱۵/۳۵، ۲۸/۴۲، ۲۴/۵۷، ۶/۶۰،

حَمِيْدٌ: تعریف کیا ہوا۔ سراہا ہوا۔ ۲۶۷/۲، ۷۳/۱۱، ۸/۱۴، ۱۲/۳۱، ۶/۶۴،

حَمِيْرَ: گدھے۔ واحد حِمَارٌ۔ ۸/۱۶،

حَمِيْرِ: گدھے۔ ۱۹/۳۱

حَمِيْمًا: کھولتا ہوا پانی۔ جمع حَمَائِمُ۔ ۱۵/۴۷، ۲۵/۷۸،

حَمِيْمًا: دلی دوست، غم کھانے والا، جمع اَحِمَّاءُ ۱۰/۷۰،

حَمِيْمِ: کھولتا ہوا پانی، نہایت گرم پانی۔ ۴۸/۴۴، ۴۶/۴۴،

حَمِيْمٍ: کھولتا ہوا پانی۔ نہایت گرم پانی۔ ۷۰/۶، ۴/۱۰، ۶۷/۳۷، ۴۴/۵۵، ۴۲/۵۶، ۹۳/۵۶،

حَمِيْمٍ: دلی دوست۔ غم کھانے والا۔ ۱۰۱/۲۶، ۱۸/۴۰،

حَمِيْمُ: کھولتا ہوا پانی۔ نہایت گرم پانی۔ ۱۹/۲۲،

حَمِيْمٌ: کھولتا ہوا پانی۔ نہایت گرم پانی۔ ۵۷/۳۸،

حَمِيْمٌ: دلی دوست، غم کھانے والا ۳۴/۴۱، ۳۵/۶۹، ۱۰/۷۰،

ح ن

حَنَاجِرَ: گلے، زخرے، حلق، واحد حَنْجَرَةٌ ۱۰/۳۳،

حَنَاجِرَ: گلے۔ نرخرے۔ حلق۔ ۱۸/۴۰،

حَنَانًا: (ض) مہربانی۔ رقتِ قلب۔ رحمت۔ شفقت۔ مصدر ہے۔ ۱۳/۱۹،

حِنْثِ: (س) گناہ۔ قسم توڑنا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ جمع اَحْنَاثٌ. ۴۶/۵۶،

حُنَفَآءَ: (ض) حنیفی، یکسو ہونے والے، مائل ہونے والے، اللہ تعالیٰ کی طرف ہونے والے۔ واحد حَنِیْفٌ. ۳۱ے/۲۲، ۵/۹۸،

حَنِیْذٍ: (ض) بُھنا ہوا، تلا ہوا، بریاں، حَنْذٌ سے صفتِ مشبہ بمعنی مفعول۔ ۶۹/۱۱،

حَنِیْفًا: (ض) ایک طرف ہونے والا۔ یک سو ہونے والا۔ حَنْفٌ سے صفتِ مشبہ۔ جمع اَحْنَافٌ. ۱۳۵/۲، ۶۷ے/۳، ۹۵/۳، ۱۲۵/۴، ۷۹ے/۶، ۱۶۱/۶، ۱۰۵/۱۰، ۱۲۰/۱۶، ۱۲۳/۱۶، ۳۰ے/۳۰

حُنَیْنٍ: حنین ایک وادی کا نام ہے جو مکہ مکرمہ سے عرفات کی جانب دس میل سے کچھ زائد فاصلہ پر ہے۔ ۲۵/۹،

ح و

حَوَارِیُّوْنَ: حواری۔ اصحاب۔ واحد حَوَارِیٌّ. ۵۲/۳، ۱۱۲/۵، ۱۴/۶۱،

حَوَارِیّٖنَ: حواری۔ اصحاب۔ ۱۱۱/۵، ۱۴/۶۱،

حَوَایَا: آنتیں۔ اوجھڑی۔ واحد حَوِیَّۃٌ. ۱۴۶/۶،

حُوْبًا: گناہ۔ قصور۔ وبال۔ ۲/۴،

حُوْتَ: مچھلی۔ جمع حِیْتَانٌ۔ ۶۳/۱۸،

حُوْتِ: مچھلی۔ ۴۸/۶۸،

حُوْتُ: مچھلی۔ ۱۴۲/۳۷،

حُوْتَهُمَا: ان دونوں کی مچھلی۔ ۶۱/۱۸،

حُوْرٍ: حوریں۔ جنت کی عورتیں۔ واحد حَوْرَاءُ، ۵۴/۴۴، ۲۰/۵۲،

حُوْرٌ: حوریں۔ جنت کی عورتیں۔ ۷۲ے/۵۵، ۲۲/۵۶،

حَوْلَ: گرداگرد۔ گرد۔ ۶۸/۱۹،

حَوْلِ: گرد۔ حلقہ باندھے ہوئے۔ ۷۵ے/۳۹

حَوْلِ: ایک برس۔ ایک سال۔ ۲۴۰/۲،

حِوَلًا: (ن) جگہ بدلنا۔ پلٹنا۔ حَوْلٌ سے مصدر ہے۔ ۱۰۸/۱۸،

حَوْلَكَ: تیرے گرد۔ ۱۵۹/۳،

حَوْلَكُمْ: تمہارے گرد۔ تمہارے آس پاس۔ ۱۰۱/۹، ۲۷/۴۶،

حَوْلَهٗ: اس کے گرد۔ اس کے آس پاس۔ ۱۷ے/۲، ۱/۱۷، ۲۵/۲۶، ۳۴/۲۶، ۷ے/۴۰

حَوْلَهَا: اس کے گرد۔ ۹۲/۶، ۸/۲۷، ۷ے/۴۲

حَوْلَهُمْ: ان کے گرد۔ ۱۲۰/۹،

حَوْلِهِمْ: ان کے گرد۔ ۶۷/۲۹،

حَوْلَیْنِ: دو برس۔ دو سال۔ ۲۳۳/۲،

ح ی

حَیَّ: (س) وہ زندہ رہا، وہ جیا، حَیَاۃٌ سے ماضی ۴۲ے/۸،

حَیًّ: زندہ۔ جاندار۔ ۲۷ے/۳، ۹۵/۶، ۳۱ے/۱۰، ۱۹/۳۰،

حَیًّا: زندہ ہونا، زندہ رہنا، ۱۵/۱۹، ۳۱ے/۱۹، ۳۳ے/۱۹، ۶۶/۱۹، ۷۰ے/۳۶

حَیِّ: زندہ، جاندار، ۲۷ے/۳، ۹۵/۶، ۳۱ے/۱۰، ۱۱۱/۲۰، ۵۸/۲۵، ۱۹/۳۰،

حَیٍّ: زندہ۔ جاندار۔ ۳۰ے/۲۱

حَیُّ: وہ زندہ ہے۔ ۲۵۵/۲، ۲/۳، ۶۵/۴۰،

حَیٰوۃَ: (س) حیات، زندگی، بچاؤ، جینا۔ ۸۶/۲، ۴۴ے/۴، ۱۵/۱۱، ۳ے/۱۴، ۱۰۷/۱۶، ۲۸/۳۳، ۲۹/۵۳، ۲/۶۷، ۳۸ے/۷۹، ۱۶/۸۷،

حَیٰوۃً: حیات۔ زندگی۔ جینا۔ ۹۷ے/۱۶، ۳ے/۲۵

حَیٰوۃِ: حیات۔زندگی، جینا۔ ۸۵/۲، ۲۰۴/۲، ۱۴/۳، ۱۱۷/۳، ۹۴/۴، ۱۰۹/۴، ۳۲/۷، ۱۵۲/۷، ۳۸/۹، ۵۵/۹، ۷/۱۰، ۲۳/۱۰، ۲۴/۱۰، ۶۴/۱۰، ۸۸/۱۰، ۹۸/۱۰، ۲۶/۱۳، ۳۴/۱۳، ۲۷/۱۴، ۷۵/۱۷، ۲۸/۱۸، ۴۵/۱۸، ۴۶/۱۸، ۱۰۴/۱۸، ۷۲/۲۰، ۹۷/۲۰،

حَیٰوۃِ: حیات۔زندگی۔جینا۔ ۹۶/۲،

حَیٰوۃُ: حیات، زندگی، جینا۔ ۲۱۲/۲، ۱۸۵/۳، ۳۲/۶، ۷۰/۶، ۱۳۰/۶، ۵۱/۷، ۲۶/۱۳، ۱۰۷/۱۶، ۳۳/۳۱، ۵/۳۵، ۳۶/۴۷، ۲۰/۵۷،

حَیٰوۃً: حیات، زندگی، جینا۔ ۱۷۹/۲،

حَیَاتِکُمْ: تمہاری حیات۔تمہاری زندگی ۲۰/۴۶،

حَیَاتُنَا: ہماری حیات، ہماری زندگی، ہمارا جینا، ۲۹/۶، ۳۷/۲۳، ۲۴/۴۵،

حَیَاتِیْ: میری حیات، میری زندگی، میرا جینا ۲۴/۸۹،

حَیَّۃٌ: سانپ۔اژدہا۔جمع حَیَّاۃٌ. ۲۰/۲۰،

حِیْتَانُھُمْ: ان کی مچھلیاں۔واحد حُوْتٌ. ۱۶۳/۷،

حَیْثُ: جہاں، جس جگہ۔ ۳۵/۲، ۵۸/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲، ۱۹۱/۲، ۲۲۲/۲، ۸۹/۴، ۹۱/۴، ۱۲۴/۶، ۱۹/۷، ۲۷/۷، ۱۶۱/۷، ۱۸۲/۷، ۵/۹، ۵۶/۱۲، ۶۸/۱۲، ۶۵/۱۵، ۲۶/۱۶، ۴۵/۱۶، ۶۹/۲۰، ۳۶/۳۸، ۲۵/۳۹، ۴۲/۳۹، ۲/۵۹، ۳/۶۵، ۶/۶۵، ۴۴/۶۸،

حَیْرَانَ: (س) حیران، پریشان، سرگرداں، متردد، حَیْرَتٌ سے صفتِ مشبہ، جمع حَیَارٰی ۷۱/۶

حِیْلَ: (س ن) حائل کر دیا گیا۔ پردہ ڈال دیا گیا۔ آڑ بنا دی گئی، حَوْلٌ سے ماضی مجہول، ۵۴/۳۴،

حِیْلَۃً: حیلہ، فریب، تدبیر، بہانہ، حَوْلٌ سے مشتق ہے۔جمع حِیَلٌ۔ ۹۸/۴،

حِیْنَ: وقت۔زمانہ۔مدت۔جمع اَحْیَانٌ۔ ۱۰۱/۵، ۱۰۶/۵، ۱۷۷/۵، ۵/۱۱، ۶/۱۶، ۳۹/۲۱، ۵۸/۲۴، ۴۲/۲۵، ۲۱۸/۲۶، ۱۷/۳۰، ۱۸/۳۰، ۳/۳۸، ۴۲/۳۹، ۵۸/۳۹، ۴۸/۵۲،

حِیْنِ: وقت۔زمانہ۔مدت۔ ۱۵/۲۸،

حِیْنٍ: وقت، زمانہ، مدت۔ ۳۶/۲، ۹۸/۱۰، ۳۵/۱۲، ۲۵/۱۴، ۸۰/۱۶، ۱۱۱/۲۰، ۲۵/۲۳، ۵۴/۲۳، ۴۴/۳۶، ۱۴۸/۳۷، ۱۷۴/۳۷، ۱۷۸/۳۷، ۸۸/۳۸، ۴۳/۵۱،

حِیْنٌ: وقت۔زمانہ۔مدت۔ ۱/۷۶،

حِیْنَئِذٍ: اس وقت۔ ۸۴/۵۶،

حَیُّوْا: تم سلام کرو، تم دعا کرو، تَحِیَّۃٌ سے امر، ۸۶/۴،

حَیَوَانُ: (س) زندگی، جینا۔مصدر ہے۔ ۶۴/۲۹،

حَیَّوْکَ: انھوں نے تجھے سلام کیا، انھوں نے تجھ کو دعا دی۔ تَحِیَّۃٌ سے ماضی۔ ۸/۵۸،

حُیِّیْتُمْ: تمہیں سلام کیا جائے، تمہیں دعا دی جائے، تَحِیَّۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۸۶/۴،

باب الخاء

خ ا

خَابَ : (ض) وہ ناکام ہوا۔ وہ نامراد ہوا۔ خَیْبَۃٌ سے ماضی۔ ۱۵/۱۴، ۶۱/۲۰، ۱۱۱/۲۰، ۱۰/۹۱،

خَاتَمَ : (ض) ختم کرنے والا، مہر، خَتْمٌ وخَتَامٌ سے اسم فاعل اور اسم۔ جمع خَوَاتِمُ و خُتُمُ۔ ۴۰/۳۳،

خَاتَمَ النَّبِیّنَ : نبیوں کے آخری۔ نبیوں کے ختم پر۔ یعنی حضرت محمد ﷺ، آپ کو خاتم النبین اسلئے کہا گیا کہ آپ نے تشریف لاکر نبوت کو ختم یعنی پورا کر دیا (المفردات) ۴۰/۳۳،

خَادِعُھُمْ : (ف) ان کو فریب دینے والا، ان کو دھوکا دینے والا۔ خَدْعٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۲/۴،

خَارِجٍ : (ن) نکلنے والا، باہر آنے والا، خُرُوجٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۲/۶،

خٰرِجِیْنَ : نکلنے والے، باہر آنے والے، واحد خَارِجٌ۔ ۱۶۷/۲، ۳۷/۵،

خٰزِنِیْنَ : خزانہ کرنے والے، جمع کرنے والے، ذخیرہ کرنے والے۔ خَزْنٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲/۱۵،

خَاسِرَۃٌ : (ن) خسارے والی، نقصان والی، خُسْرٌ اور خُسْرَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۷۹،

خٰسِرُوْنَ : خسارہ پانے والے، نقصان اٹھانے والے۔ ۲۷/۲، ۱۲۱/۲، ۹۰/۷، ۹۹/۷، ۱۷۸/۷، ۳۷/۸، ۶۹/۹، ۱۴/۱۲، ۱۰۹/۱۶، ۳۴/۲۳، ۵۲/۲۹، ۶۳/۳۹، ۱۹/۵۸، ۹/۶۳،

خٰسِرِیْنَ : خسارہ پانے والے، نقصان اٹھانے والے۔ ۶۴/۲، ۸۵/۳، ۱۴۹/۳، ۵/۵، ۲۱/۵، ۳۰/۵، ۵۳/۵، ۲۳/۷، ۹۲/۷، ۱۴۹/۷، ۹۵/۱۰، ۴۷/۱۱، ۱۵/۳۹، ۶۵/۳۹، ۲۳/۴۱، ۲۵/۴۱، ۳۵/۴۲، ۱۸/۴۶،

خَاسِئًا : (س ف) ذلیل کرنے والا۔ خوار کرنے والا۔ خَسْأٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۶۷،

خٰسِئِیْنَ : ذلیل کئے ہوئے، خوار کئے ہوئے، خَسْأٌ سے اسم فاعل بمعنی مفعول۔ ۶۵/۲، ۱۶۶/۷،

خَاشِعًا : (ف) خشوع کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا، جھکنے والا، دب جانے والا، خُشُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۵۹،

خٰشِعٰتِ : خشوع کرنے والی عورتیں، عاجزی کرنے والی عورتیں۔ ۳۵/۳۳،

خَاشِعَۃً : خشوع کرنے والی، عاجزی کرنے والی، جھکنے والی، خشک، قحط زدہ۔ ۳۹/۴۱، ۴۳/۶۸، ۴۴/۷۰،

خَاشِعَۃٌ : خشوع کرنے والی۔ عاجزی کرنے والی۔ جھکنے والی۔ ۹/۷۹، ۲/۸۸،

خٰشِعُوْنَ : خشوع کرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ ۲/۲۳،

خٰشِعِیْنَ : خشوع کرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ ۴۵/۲، ۱۹۹/۳، ۹۰/۲۱، ۳۵/۳۳، ۴۵/۴۲،

خَآصَّۃً : (ن) خاص کر۔ چن کر۔ خَصٌّ و خُصُوْصٌ سے اسم فاعل۔ ۲۵/۸،

خٰضِعِیْنَ : (ف) خضوع کرنے والے۔ عاجزی

کرنے والے۔ جھکنے والے۔ خَضعًا و خُضُوعٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۲۶،

خَاضُوا: (ن) انھوں نے بحث کی۔ وہ گھسے۔ وہ مشغول ہوئے۔ خَوضٌ سے ماضی۔ ۶۹/۹،

خَاطَبَهُمُ: (مفا) اس نے ان سے خطاب کیا۔ اس نے ان سے بات چیت کی، مُخَاطَبَةٌ سے ماضی۔ ۶۳/۲۵،

خَاطِئَةِ: (س) خطا کار۔ گنہگار۔ جرم کرنے والی۔ خَطَاءٌ سے مصدر اور اسم فاعل۔ ۹/۶۹،

خَاطِئَةٍ: (س) خطا کار، گنہگار، جرم کرنے والی، ۱۶/۹۶،

خَاطِئُوْنَ: خطا کرنے والے، گنہگار، مجرم، واحد خاطِأٌ. ۳۷/۶۹،

خٰطِئِيْنَ: خطا کرنے والے، گنہگار، مجرم ۲۹/۱۲، ۹۱/۱۲، ۹۷/۱۲، ۸/۲۸،

خَافَ: اس نے خوف کیا۔ وہ ڈرا۔ خَوْفٌ سے ماضی۔ ۱۸۲/۲، ۱۰۳/۱۱، ۱۴/۱۴، ۴۶/۵۵، ۴۰/۷۹،

خَافَتْ: اس (مؤنث) نے خوف کیا، وہ ڈری ۱۲۸/۴،

خَافِضَةٌ: (ض) پست کرنے والی، جھکا دینے والی، ذلیل کرنے والی، خَفْضٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵۶،

خَافُوا: انھوں نے خوف کیا۔ وہ ڈرے۔ ۹/۴،

خَافُوْنَ: مجھ سے خوف کرو، مجھ سے ڈرو، خَوْفٌ سے امر۔ ۱۷۵/۳،

خَافِيَةٌ: (س) چھپنے والی، پوشیدہ ہونے والی، بھید، خِفَاءٌ سے اسم فاعل، جمع خَوَافِی۔ ۱۸/۶۹،

خٰلٰتِكَ: تیری خالائیں۔ واحد خَالَةٌ ۵۰/۳۳،

خٰلٰتِكُمْ: تمہاری خالائیں۔ ۶۱/۲۴،

خٰلٰتُكُمْ: تمہاری خالائیں۔ ۲۳/۴،

خَالِدًا: (ن) ہمیشہ رہنے والا۔ سدا رہنے والا۔ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴/۴، ۹۳/۴، ۶۳/۹،

خَالِدٌ: ہمیشہ رہنے والا۔ سدا رہنے والا۔ ۱۵/۴۷،

خٰلِدُوْنَ: ہمیشہ رہنے والے۔ سدا رہنے والے۔ ۲۵/۲، ۳۹/۲، ۸۲/۲، ۲۱۷/۲، ۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۰۷/۳، ۱۱۶/۳، ۸۰/۵، ۳۶/۷، ۴۲/۷، ۱۷/۹، ۲۶/۱۰، ۲۷/۱۰، ۲۳/۱۱، ۵/۱۳، ۳۴/۲۱، ۹۹/۲۱، ۱۰۲/۲۱، ۱۱/۲۳، ۱۰۳/۲۳، ۷۱/۴۳، ۷۴/۴۳، ۱۷/۵۸،

خٰلِدِيْنَ: ہمیشہ رہنے والے، سدا رہنے والے۔ ۱۶۲/۲، ۱۵/۳، ۸۸/۳، ۱۳۶/۳، ۱۹۸/۳، ۱۳/۴، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۶۹/۴، ۸۵، ۱۱۹/۵، ۱۳۸/۶، ۲۰/۷، ۲۲/۹، ۶۸، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۲۳/۱۴، ۲۹/۱۶، ۱۰۸/۱۸، ۷۶/۲۰، ۵۸/۲۹،

خٰلِدَيْنِ: وہ دو ہمیشہ رہنے والے۔ ۱۷/۵۹،

خَالِصًا: (ن) خالص، صاف۔ خُلُوْصٌ سے اسم فاعل۔ ۶۶/۱۶،

خَالِصُ: خالص۔ صاف۔ ۳/۳۹

خَالِصَةً: خالص۔ صاف۔ ۹۴/۲، ۳۲/۷، ۵۰/۳۳،

خَالِصَةٍ: خالص۔ صاف۔ ۴۶/۳۸،

خَالِصَةٌ: خالص۔ صاف۔ ۱۳۹/۶،

خٰلِفِيْنَ: (ن) پیچھے رہنے والے۔ خَلْفٌ سے اسم فاعل واحد خَالِفٌ. ۸۳/۹،

خَالِقٍ: (ن) پیدا کرنے والا۔ بنانے والا۔ خَلْقٌ سے اسم فاعل، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام۔ ۳/۳۵،

خَالِقٌ: پیدا کرنے والا۔ نمونے کے بغیر بنانے والا۔ ۱۰۲/۶، ۱۶/۱۳، ۶۲/۳۹، ۶۲/۴۰، ۲۴/۵۹،

خَالِقُ: پیدا کرنے والا۔ بنانے والا۔ ۲۸/۱۵، ۷۱/۳۸،

خٰلِقُوْنَ: پیدا کرنے والے۔ بنانے والے۔ ۳۵/۵۲، ۵۹/۵۶،

خٰلِقِيْنَ: پیدا کرنے والے، بنانے والے، ۱۴/۲۳، ۱۲۵/۳۷،

خَالِكَ: تیرا ماموں۔ جمع اَخْوَالٌ . ۵۰/۳۳،

خَالِيَة : (ن) خالی ہونے والا۔ گزشتہ۔ گزرنے والی۔ خُلُوٌّ و خَلَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۶۹،

خٰمِدُوْنَ: (ن س) بجھے ہوئے، بجھنے والے، خَمْدٌ و خُمُوْدٌ سے اسم فاعل، واحد خَامِدٌ۔ ۲۹/۳۶،

خٰمِدِيْنَ: بجھنے والے۔ ۱۵/۲۱،

خَامِسَةَ: پانچویں۔ ۹/۲۴،

خَامِسَةُ: پانچویں۔ ۷/۲۴،

خَانَتٰهُمَا :(ن) ان دونوں عورتوں نے ان دونوں کی خیانت کی۔ خِيَانَةٌ سے ماضی ۱۰/۶۶،

خَـانُوْا : انھوں نے خیانت کی۔ انھوں نے دغا کی۔ ۷۱/۸،

خَاوِيَةً:(ض) گرے ہوئے، خالی، کھوکھلے، خَوَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۵۲/۲۷،

خَاوِيَةٍ: کھوکھلے۔ گرے ہوئے۔ ۷/۶۹،

خَـاوِيَةٌ: گری ہوئی۔ خالی۔ کھوکھلی۔ بے روح۔ ۲۵۹/۲، ۴۲/۱۸، ۴۵/۲۲

خَآئِبِيْنَ:(ض) ناکام، نامراد، ناامید ہونے والے، خَيْبَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد خَائِبٌ. ۱۲۷/۳،

خَـآئِضِيْنَ :(ن) بیہودہ گوئی کرنے والے، گھسنے والے۔ بحث کرنے والے۔ خَوْضٌ سے اسمِ فاعل۔ واحد خَائِضٌ. ۴۵/۷۴،

خَـآئِفًـا :(ن) خوف کھانے والا۔ ڈرنے والا۔ خَوْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۲۸، ۲۱/۲۸

خَـآئِفِيْنَ :خوف کھانے والے۔ ڈرنے والے۔ واحد خَائِفٌ. ۱۱۴/۲،

خَآئِنَة :(ن) خیانت، چوری کرنے والی۔ خِيَانَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۹/۴۰،

خَـآئِـنَةٍ : خیانت کرنے والی۔ چوری کرنے والی۔ ۱۳/۵،

خَـآئِـنِيْنَ: خیانت کرنے والے۔ چوری کرنے والے۔ واحد خَائِنٌ. ۱۰۵/۴، ۵۸/۸، ۵۲/۱۲،

خ ب

خَبَـالًا : (ن) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ خراب کرنا۔ فساد کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱۸/۳، ۴۷/۹،

خَبٰٓئِثَ :خبیث کام۔ گندے کام۔ واحد خَبِيْثَةٌ ۱۵۷/۷، ۷۴/۲۱

خَبَتْ : (ن) وہ دھیمی ہوئی، وہ بجھی، خَبْوٌ و خُبُوٌّ سے ماضی۔ ۹۷/۱۷،

خَبُـثَ : (ک) وہ خبیث ہوا۔ وہ خراب ہوا۔ خَبَاثَةٌ اور خُبْثٌ سے ماضی۔ ۵۸/۷،

خَبَرٍ: خبر۔ حال۔ جمع اَخْبَارٌ۔ ۷/۲۷، ۲۹/۲۸،

خُبْـرًا : (ک) خبر رکھنا۔ سمجھ رکھنا۔ واقفیت رکھنا۔ مصدر ہے۔ ۶۸/۱۸، ۹۱/۱۸

خُبْزًا: روٹی۔ نان۔ ۳۶/۱۲،

خَبْءَ: (ف) پوشیدہ، چھپا ہوا۔ مصدر ہے۔ ۲۵/۲۷،

خَبِيْثَ :(ک) خبیث، گندی چیز، گھٹیا چیز، ناپاک، خُبْثٌ سے صفت مشبہ ۲۶۷/۲، ۱۷۹/۳، ۲/۴، ۳۷/۸

خَبِيْثِ: خبیث۔ گندی چیز۔ ناپاک۔ ۱۰۰/۵،

خَبِيْثُ: خبیث۔ گندی چیز۔ ناپاک۔ ۱۰۰/۵،

خَبِيْثٰتِ: خبیث عورتیں۔ ۲۶/۲۴،

خَبِيْثٰتُ: خبیث عورتیں۔ ۲۶/۲۴،

خَبِيْثَةٍ: ناپاک۔ گندی۔ ۲۶/۱۴،

خَبِيْثَةٍ: ناپاک عورتیں۔ گندی عورتیں۔ ۲۶/۱۴،

خَبِيْثُوْنَ: خبیث مرد۔ گندے لوگ۔ ۲۶/۲۴،

خَبِیْثِیْنَ: خبیث مرد۔ گندے مرد۔ ۲۶/۲۴،

خَبِیْرًا: (س) خبردار، دانا، اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ہے، قرآن مجید میں صرف اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال ہوا ہے۔ خَبْرٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۳۵/۴، ۹۴/۴، ۱۲۸/۴، ۱۳۵/۴، ۱۷/۱۷، ۳۰/۱۷، ۹۶/۱۷، ۵۸/۲۵، ۵۹/۲۵، ۲/۳۳، ۳۴/۳۳، ۱۱/۴۸،

خَبِیْرٍ: خبردار، دانا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفاتی۔ ۱/۱۱، ۱۴/۳۵،

خَبِیْرُ: خبردار، دانا۔ ۱۸/۶، ۷۳/۶، ۱۰۳/۶، ۱/۳۴، ۳/۶۶، ۱۴/۶۷،

خَبِیْرٌ: خبردار۔ دانا۔ ۲۳۴/۲، ۲۷۱/۲، ۱۵۳/۳، ۱۸۰/۳، ۸/۵، ۱۶/۹، ۱۱۱/۱۱، ۶۳/۲۲، ۳۰/۲۴، ۵۳/۲۴، ۸۸/۲۷، ۱۶/۳۱، ۲۹/۳۱، ۳۴/۳۱، ۳۱/۳۵، ۲۷/۴۲، ۱۳/۴۹، ۱۰/۵۷، ۳/۵۸، ۱۱/۵۸، ۱۳/۵۸، ۱۸/۵۹، ۱۱/۶۳، ۸/۶۴، ۱۱/۱۰۰،

خ ت

خَتَّارٍ: (ض ن) بڑا دھوکہ باز۔ عہد توڑنے والا۔ بہت جھوٹا۔ غدّار۔ خَتْرٌ سے مبالغہ ۳۲/۳۱،

خِتٰمُهٗ: اس کی مُہر کرنے کی چیز۔ اس کا مہر لگانے کا مسالہ۔ ۲۶/۸۳،

خَتَمَ: (ض) اس نے مہر لگائی۔ خَتْمٌ سے ماضی۔ ۷/۲، ۴۶/۶، ۲۳/۴۵،

خ د

خَدَّكَ: تیرا گال، تیرا رخسار، جمع خُدُوْدٌ۔ ۱۸/۳۱،

خ ذ

خُذْ: (ن) تو قبول کر، تُو لے، تو پکڑ، اَخْذٌ سے امر ۲۶۰/۲، ۱۴۴/۷، ۱۰۳/۹، ۷۸/۱۲، ۴۴/۳۸،

خُذِ: تو قبول کر۔ تو اختیار کر۔ تو لے۔ ۱۹۹/۷، ۱۲/۱۹،

خُذُوْا: تم قبول کرو۔ تم اختیار کرو۔ تم لو۔ ۶۳/۲، ۹۳/۲، ۷۱/۴، ۱۰۲/۴، ۳۱/۷، ۱۷۱/۷،

خَذُوْلًا: وقت پر دھوکا دینے والا۔ مصیبت میں تنہا چھوڑ دینے والا۔ خَذْلٌ و خِذْلَانٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۲۹/۲۵،

خُذُوْهُ: تم اس کو لو، تم اس کو پکڑو ۴۱/۵، ۴۷/۴۴، ۷/۵۹، ۳۰/۶۹،

خُذُوْهُمْ: تم ان کو لو۔ تم ان کو پکڑو۔ ۸۹/۴، ۹۱/۴، ۵/۹،

خُذْهَا: تو اس (مؤنث) کو لے۔ تو اس کو پکڑ۔ ۱۴۵/۷، ۲۱/۲۰،

خ ر

خَرَّ: (ن ض) وہ گر پڑا۔ خَرٌّ و خُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۱۴۳/۷، ۲۶/۱۶، ۳۱/۲۲، ۱۴/۳۴، ۲۴/۳۸،

خَرَابِهَا: (س) اس کا خراب کرنا۔ اس کا ویران کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱۴/۲،

خَرَاجُ: خراج۔ معاوضہ۔ اجر و ثواب۔ مال۔ جمع اَخْرَاجٌ و اَخْرِجَةٌ۔ ۷۲/۲۳،

خَرّٰصُوْنَ: (ن) اٹکل دوڑانے والے، جھوٹ بکنے والے خَرْصٌ سے مبالغہ، واحد خَرَّاصٌ ۱۰/۵۱،

خَرَجَ: (ن) وہ نکلا۔ خُرُوْجٌ سے ماضی۔ ۱۱/۱۹، ۲۱/۲۸، ۷۹/۲۸،

خَرْجًا: آمدنی، معاوضہ، محصول، مال۔ جمع اَخْرَاجٌ۔ ۹۴/۱۸، ۷۲/۲۳،

خَرَجْتَ: تو نکلا۔ ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲،

خَرَجْتُمْ: تم نکلے۔ ۱/۶۰،

خَرَجْنَ: وہ (عورتیں) نکلیں۔ ۲۴۰/۲،

خَرَجْنَا: ہم نکلے۔ ۴۲/۹،

خَرَجُوْا: وہ نکلے۔ ۲۴۳/۲، ۶۱/۵، ۴۷/۸، ۴۷/۹، ۱۶/۴۷،

خَرْدَلٍ: رائی۔ واحد خَرْدَلَةٌ. ۴۷/۲۱، ۱۶/۳۱،

خُرْطُوْمِ: ناک۔ سونڈ۔ جمع خَرَاطِیْمُ۔ ۱۶/۶۸،

خَرَقْتَهَا: (ض) تو نے اس کو پھاڑ ڈالا۔ تو نے اس کو قطع کر دیا، خَرْقٌ سے ماضی۔ ۷۱/۱۸،

خَرَقُوْا: انھوں نے تراشا، انھوں نے گھڑ لیا ۱۰۰/۶،

خَرَقَهَا: اس نے اس کو پھاڑ ڈالا۔ اس نے اس میں چھید کر دیا۔ ۷۱/۱۸،

خَرُّوْا: (ن ض) وہ گر پڑے، خَرٌّ و خُرُوْرٌ سے ماضی ۱۰۰/۱۲، ۵۸/۱۹، ۱۵/۳۲،

خُرُوْجَ: (ن) نکلنا۔ مصدر ہے۔ ۴۶/۹،

خُرُوْجِ: نکلنا۔ مصدر ہے۔ ۸۳/۹، ۴۲/۵۰،

خُرُوْجٍ: نکلنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۴۰،

خُرُوْجُ: نکلنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۵۰،

خ ز

خَزَآئِنَ: خزانے۔ دفینے۔ واحد خَزَانَةٌ و خَزِیْنَةٌ۔ ۱۰۰/۱۷،

خَزَآئِنِ: خزانے۔ دفینے۔ ۵۵/۱۲،

خَزَآئِنُ: خزانے، دفینے ۵۰/۶، ۳۱/۱۱، ۹/۳۸، ۳۷/۵۲، ۷/۶۳،

خَزَآئِنُهٗ: اس کے خزانے۔ اس کے دفینے۔ ۲۱/۱۵،

خَزَنَةِ: خزانچی، چوکیدار، نگہبان، واحد خَازِنٌ ۴۹/۴۰،

خَزَنَتُهَا: اس کے خزانچی۔ اس کے چوکیدار۔ اس کے نگہبان۔ ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹، ۸/۶۷،

خِزْیَ: (س) ذلت، خواری، رسوائی، مصدر ہے، ۲۷/۱۶، ۲۶/۳۹،

خِزْیِ: ذلت۔ خواری۔ رسوائی۔ ۹۸/۱۰، ۶۶/۱۱، ۱۶/۴۱،

خِزْیُ: ذلت۔ خواری۔ رسوائی۔ ۶۳/۹،

خِزْیٌ: ذلت، خواری، رسوائی۔ ۸۵/۲، ۱۱۴/۲، ۳۳/۵، ۴۱/۵، ۹/۲۲،

خ س

خَسَارًا: (س) خسارہ، نقصان، مصدر ہے۔ ۸۲/۱۷، ۳۹/۳۵، ۲۱/۷۱،

خَسِرَ: اس نے خسارہ پایا، اس نے نقصان اٹھایا، خُسْرٌ سے ماضی۔ ۱۱۹/۴، ۳۱/۶، ۱۴۰/۶، ۴۵/۱۰، ۱۱/۲۲، ۷۸/۴۰، ۸۵/۴۰،

خُسْرًا: (س) خسارہ۔ نقصان۔ مصدر ہے۔ ۹/۶۵،

خُسْرٍ: خسارہ۔ نقصان۔ ۲/۱۰۳،

خُسْرَانًا: (س) خسارہ۔ نقصان۔ ۱۱۹/۴،

خُسْرَانُ: خسارہ۔ نقصان۔ ۱۱/۲۲، ۱۵/۳۹،

خَسِرُوْا: انھوں نے خسارہ پایا۔ انھوں نے نقصان اٹھایا۔ ۱۲/۶، ۲۰/۶، ۹/۷، ۵۳/۷، ۲۱/۱۱، ۱۰۳/۲۳، ۱۵/۳۹، ۴۵/۴۲،

خَسَفَ: (ض) وہ بے نور ہوا۔ وہ گہن میں آیا (بلا صلہٗ) خُسُوْفٌ سے ماضی۔ ۸/۷۵،

خَسَفَ: (ض) اس نے دھنسایا (بصلہٗ باء) خَسْفٌ سے ماضی۔ ۸۲/۲۸،

خَسَفْنَا: ہم نے دھنسایا (بصلہٗ با)۔ ۸۱/۲۸،

خ ش

خُشُبٌ: لکڑیاں۔ واحد خَشَبٌ۔ ۴/۶۳،

خُشَّعًا: (ف) خشوع کرنے والے، عاجزی کرنے والے، خُشُوْعٌ سے اسم فاعل واحد خَاشِعٌ۔ ۷/۵۴،

خَشَعَتِ: وہ نیچی ہو گئی۔ وہ دب گئی۔ خُشُوْعٌ سے ماضی۔ ۱۰۸/۲۰،

خُشُوْعًا: (ف) خشوع، عاجزی، مصدر ہے۔ ۱۰۹/۱۷،

خَشِیَ: (س) وہ ڈرا، اس نے خوف کھایا۔ خَشْیَۃٌ سے ماضی۔ ۲۵/۴، ۱۱/۳۶، ۳۳/۵۰، ۸/۹۸،

خَشْیَۃَ: (س) خشیت، خوف، ڈر، ہیبت، خشیت اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعظیم ملی ہوئی ہو یعنی جس کے ڈرا جائے اس کی عظمت دل میں ہو۔ ۳۱/۱۷، ۱۰۰/۱۷،

خَشْیَۃً: خشیت۔ خوف۔ ڈر۔ ۷۷/۴،

خَشْیَۃِ: خشیت، خوف، ڈر۔ ۷۴/۲، ۷۷/۴، ۵۷/۲۳، ۲۱/۵۹،

خَشِیْتُ: میں ڈرا۔ ۹۴/۲۰،

خَشْیَتِہٖ: اس کی خشیت۔ اس کا خوف، اس کی ہیبت۔ ۲۱/۲۸،

خَشِیْنَا: ہم ڈرے۔ ۸۰/۱۸،

خ ص

خَصَاصَۃٌ: (س) تنگی۔ بھوک۔ احتیاج۔ مصدر ہے۔ ۹/۵۹،

خِصَامِ: (مفا) جھگڑا کرنا، مباحثہ کرنا، مصدر ہے ۱۸/۴۳،

خِصَامِ: جھگڑا کرنے والے، واحد خَصِیْمٌ ۲۰۴/۲،

خَصْمِ: جھگڑا کرنے والا۔ جمع خُصُوْمٌ و خِصَامٌ اور اَخْصَامٌ۔ ۲۱/۳۸،

خَصْمٰنِ: دو جھگڑنے والے۔ ۱۹/۲۲، ۲۲/۳۸،

خَصِمُوْنَ: (ض) جھگڑالو۔ خَصْمٌ سے صفتِ مشبہ، واحد خَصِمٌ۔ ۵۸/۴۳،

خَصِیْمًا: سخت جھگڑالو۔ خَصْمٌ سے فَعِیْلٌ کے وزن پر مبالغہ۔ جمع خِصَامٌ۔ ۱۰۵/۴،

خَصِیْمٌ: سخت جھگڑالو۔ ۴/۱۶، ۷۷/۳۶

خ ض

خُضْتُمْ: (ن) تم نے بیہودہ گوئی کی۔ تم گھسے۔ تم نے بحث کی۔ خَوْضٌ سے ماضی۔ ۶۹/۹،

خُضْرًا: سبز، ہرے، واحد اَخْضَرُ و خَضْرَآءُ ۳۱/۱۸،

خُضْرٍ: سبز۔ ہرے۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲، ۷۶/۵۵،

خُضْرٌ: سبز۔ ہرے۔ ۲۱/۷۶،

خَضِرًا: سبزہ۔ ۹۹/۶،

خ ط

خِطَابًا: (مفا) خطاب۔ روبرو بات کہنا۔ گفتگو۔ مصدر ہے۔ ۳۷/۷۸،

خِطَابِ: خطاب، روبرو بات کہنا، گفتگو۔ ۲۰/۳۸، ۲۳/۳۸،

خَطٰیٰکُمْ: تمہاری خطائیں۔ تمہارے گناہ۔ واحد خَطِیْئَۃٌ۔ ۵۸/۲، ۱۲/۲۹،

خَطٰیٰنَا: ہماری خطائیں، ہمارے گناہ۔ ۷۳/۲۰، ۵۱/۲۶،

خَطٰیٰھُمْ: ان کی خطائیں۔ ان کے گناہ۔ ۱۲/۲۹،

خِطْبَۃِ: (ن) نکاح کی بات چیت، نکاح کا پیغام، منگنی، مصدر ہے۔ ۲۳۵/۲،

خَطْبُکَ: (ن) تیرا معاملہ، تیرا حال، تیری منگنی، جمع خُطُوْبٌ۔ ۹۵/۲۰،

خَطْبُکُمْ: تمہارا معاملہ، تمہارا حال، تمہاری حقیقت، ۵۷/۱۵، ۳۱/۵۱

خَطْبُکُمَا: تم دونوں (عورتوں) کا معاملہ۔ تمہارا حال۔ ۲۳/۲۸،

خَطْبُکُنَّ: تمہارا حال۔ تمہاری حقیقت۔ ۵۱/۱۲،

خَطِفَ: (ض س) اس نے اچک لیا، اس نے جھپٹ لیا۔ خَطْفَۃٌ سے ماضی۔ ۱۰/۳۷،

خَطۡفَةَ: (س) اچک لینا، جھپٹ لینا، مصدر ہے، ۱۰/۳۷،

خُطُوٰتِ: قدم، واحد خُطُوَةٌ. ۱۶۸/۲، ۲۰۸/۲، ۱۴۲/۶، ۲۱/۲۴،

خِطۡاً: خطا۔ گناہ۔ چوک۔ مصدر ہے۔ ۳۱/۱۷،

خَـطَاً: (س) خطا کرنا، گناہ کرنا، چوک جانا، مصدر ہے۔ ۹۲/۴،

خَطِیۡٓئٰتِکُمۡ: تمہاری خطائیں۔ تمہارے گناہ۔ واحد خَطِیۡئَةٌ. ۱۶۱/۷،

خَطِیۡٓئٰتِهِمۡ: ان کی خطائیں۔ ان کے گناہ۔ ۲۵/۷۱،

خَطِیۡٓئَةً: خطا۔ گناہ۔ تقصیر۔ ۱۱۲/۴،

خَطِیۡٓئَتُهٗ: اس کی خطا۔ اس کا گناہ۔ ۸۱/۲،

خَطِیۡٓئَتِیۡ: میری خطا۔ میرا گناہ۔ ۸۲/۲۶،

خ ف

خِفَافًا: ہلکے۔ واحد خفیف۔ ۴۱/۹،

خَفَّتۡ: (ض) وہ ہلکی ہوئی۔ خِفَّةٌ سے ماضی۔ ۹/۷، ۱۰۳/۲۳، ۸/۱۰۸،

خِفۡتِ: (ن) تجھے خوف ہے۔ تو ڈری خَوۡفٌ سے ماضی۔ ۷/۲۸،

خِفۡتُ: مجھے خوف ہے، میں ڈرا، خَوۡفٌ سے ماضی۔ ۵/۱۹،

خِفۡتُکُمۡ: مجھے تم سے خوف ہے، میں تم سے ڈرا، ۲۱/۲۶،

خِفۡتُمۡ: تمہیں خوف ہے، تم ڈرے، ۲۲۹/۲، ۲۳۹/۲، ۳/۴، ۳۵/۴، ۱۰۱/۴، ۲۸/۹،

خَـفَّفَ: (تف) اس نے تخفیف کی۔ اس نے ہلکا کردیا۔ تَخۡفِیۡفٌ سے ماضی۔ ۶۶/۸،

خَـفِیًّا: (س) خفی۔ پوشیدہ۔ چھپی ہوئی۔ خَـفَاءٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۳/۱۹،

خَفِیٍّ: پوشیدہ۔ چھپی ہوئی۔ ۴۵/۴۲،

خُفۡیَةً: پوشیدہ، چھپی ہوئی، مصدر ہے۔ ۶۳/۶، ۵۵/۷،

خَفِیۡفًا: (ض) ہلکا۔ خِفَّةٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۸۹/۷،

خ ل

خَلَا: (ن) وہ خلوت میں ہوا۔ وہ تنہا ہوا۔ وہ اکیلا ہوا، خَلَاءٌ سے ماضی۔ ۷۶/۲،

خَلَا: (ن) وہ گزرا، وہ ہو چکا، خُلُوٌّ سے ماضی۔ ۲۴/۳۵،

خِلٰفَ: (مفا) خلاف، الٹا، مخالفت، مصدر ہے ۸۱/۹،

خِلَافٍ: (مفا) خلاف، الٹا، مخالفت۔ مصدر ہے۔ ۳۳/۵، ۱۲۴/۷، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

خِلٰفَكَ: تیرے خلاف۔ تیرے پیچھے۔ ۷۶/۱۷،

خَلَاقَ: حصہ۔ فضیلت۔ ۷۷/۳،

خَلَاقٍ: حصہ۔ فضیلت۔ ۱۰۲/۲، ۲۰۰/۲،

خَـلّٰقُ: (ن) پیدا کرنے والا۔ اصل بنانے والا۔ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، خُـلُـقٌ سے مبالغہ۔ ۸۶/۱۵، ۸۱/۳۶،

خَلَاقِکُمۡ: تمہارا حصہ۔ ۶۹/۹،

خَلَاقِهِمۡ: ان کا حصہ۔ ۶۹/۹،

خِلٰلَ: بیچ۔ درمیان۔ واحد خَلَلٌ۔ ۵/۱۷،

خِلٰلٌ: (مفا) دوستی۔ مصدر ہے۔ واحد خُلَّةٌ۔ ۳۱/۱۴،

خِلٰلَکُمۡ: تمہارے درمیان۔ ۴۷/۹،

خِلٰلِهٖ: اس کے درمیان۔ ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰،

خِلٰلَهَا: اس (مؤنث) کے درمیان۔ ۹۱/۱۷، ۶۱/۲۷،

خِلٰلَهُمَا: ان دونوں کے درمیان۔ ۳۳/۱۸،

خَلٰٓئِفَ: جانشین، صاحبِ اختیار، واحد خَـلِیۡفَةٌ ۱۶۵/۶، ۱۴/۱۰، ۷۳/۱۰، ۳۹/۳۵،

خَلَتۡ: (ن) وہ گزر گئی۔ خُلُوٌّ سے ماضی۔ ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۱۳۷/۳، ۱۴۴/۳، ۷۵/۵، ۳۸/۷، ۶/۱۳، ۳۰/۱۳، ۱۳/۱۵،

۸۵/۴۰، ۲۵/۴۱، ۱۷/۴۶، ۱۸/۴۶، ۲۱/۴۶، ۲۳/۴۸،

خُلَّةٌ: (ن ض ک) دوستی، آشنائی۔ مصدر ہے۔ ۲۵۴/۲،

خُلْدَ: (ن) ہمیشہ رہنا۔ دوام۔ بقا۔ ۳۴/۲۱،

خُـلْـدِ: ہمیشہ رہنا۔ دوام۔ بقا۔ ۵۲/۱۰، ۱۲۰/۲۰، ۱۵/۲۵، ۱۴/۳۲، ۲۸/۴۱،

خَلَصُوْا: (ن) وہ خالص ہوئے، وہ اکیلے ہوئے، خُلُوْصٌ سے ماضی۔ ۸۰/۱۲،

خُلَطَآءِ: شرکاء۔ واحد خَلِیْطٌ. ۲۴/۳۸،

خَلَطُوْا: (ض) انھوں نے، ملایا۔ انھوں نے جمع کیا۔ خَلْطٌ سے ماضی۔ ۱۰۲/۹،

خَلَفَ: (ن) وہ پیچھے آیا، خَلَفٌ سے ماضی۔ ۱۶۹/۷،

خَلَفَ: (ن) وہ جانشین ہوا، خِلَافَةٌ سے ماضی، ۵۹/۱۹،

خَـلْفٌ: ناخلف۔ نالائق۔ برے جانشین۔ جمع خُلُوْفٌ اور اَخْلَافٌ. ۱۶۹/۷، ۵۹/۱۹،

خُلَفَآءَ: جانشین۔ واحد خَلِیْفَةٌ. ۶۹/۷، ۷۴/۷، ۶۲/۲۷،

خِلْفَةً: پے در پے آنے والے۔ آگے پیچھے آنے والے۔ ۶۲/۲۵،

خَـلَـفْتُمُوْنِیْ: تم نے میری جانشینی کی۔ خِلَافَةٌ سے ماضی۔ ۱۵۰/۷،

خَلْفَكَ: تیرے پیچھے۔ ۹۲/۱۰،

خَلْفَكُمْ: تمہارے پیچھے۔ ۴۵/۳۶،

خَلْفَنَا: ہمارے پیچھے۔ ۶۴/۱۹،

خُلِفُوْا: (تف) وہ پیچھے چھوڑ گئے۔ تَخْلِیْفٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۸/۹،

خَلْفِهٖ: اس کے پیچھے۔ ۱۱/۱۳، ۴۲/۴۱، ۲۱/۴۶، ۲۷/۷۲،

خَلْفَهَا: اس کے پیچھے۔ ۶۶/۲،

خَلْفَهُمْ: ان کے پیچھے۔ ۲۵۵/۲، ۵۷/۸، ۱۱۰/۲۰، ۲۸/۲۱، ۷۶/۲۲، ۹/۳۴، ۲۵/۴۱،

خَلْفِهِمْ: ان کے پیچھے۔ ۱۷۰/۳، ۹/۴، ۱۷/۷، ۹/۳۶، ۱۴/۴۱،

خَـلْقَ: (ن) پیدا کرنا، بنانا، مصدر ہے۔ اگر یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہو تو اس کے معنی کسی چیز کو بغیر نمونے کے عدم سے وجود میں لانے کے ہوتے ہیں۔ (المفردات: ۱۵۷) ۱۱۹/۴، ۴/۱۰، ۳۴/۱۰، ۵۱/۱۸، ۶۴/۲۷، ۱۹/۲۹، ۲۰/۲۹، ۱۱/۳۰، ۲۷/۳۰، ۱۱/۳۱، ۷/۳۲، ۵۷/۴۰،

خَـلْقًا: پیدا کرنا۔ بنانا۔ ۴۹/۱۷، ۵۱/۱۷، ۹۸/۱۷، ۱۴/۲۳، ۱۱/۳۷، ۶/۳۹، ۲۷/۷۹،

خَـلْقِ: پیدا کرنا۔ بنانا۔ ۱۶۴/۲، ۱۹۰/۳، ۱۹۱/۳، ۶۹/۷، ۱۷/۲۳، ۳۰/۳۰، ۱/۳۵، ۱۶/۳۵، ۶۸/۳۶، ۵۷/۴۰، ۱۵/۵۰، ۳/۶۷،

خَـلْقٍ: پیدا کرنا۔ بنانا۔ ۵/۱۳، ۱۹/۱۴، ۱۰۴/۲۱، ۱۰/۳۲، ۷/۳۴، ۱۶/۳۵، ۷۹/۳۶، ۶/۳۹، ۱۵/۵۰،

خَلْقُ: پیدا کرنا، بنانا، ۵۴/۷، ۱۶/۱۳، ۲۲/۳۰، ۱۱/۳۱، ۵۷/۴۰، ۲۹/۴۲،

خَلَقَ: اس نے پیدا کیا، اس نے بنایا۔ ۲۹/۲، ۲۲۸/۲، ۱/۴، ۱۸/۵، ۱/۶، ۷۳/۶، ۱۰۱/۶، ۱۸۵/۷، ۳۶/۹، ۳/۱۰، ۵/۱۰، ۶/۱۰، ۷/۱۱، ۱۹/۱۴، ۳۲/۱۴، ۳/۱۶، ۴/۱۶، ۴۸/۱۶، ۸۱/۱۶، ۹۹/۱۷، ۴/۲۰، ۳۳/۲۱، ۹۱/۲۳، ۴۵/۲۴، ۲/۲۵،

خُـلِـقَ: وہ پیدا کیا گیا، وہ بنایا گیا، ۲۸/۴، ۳۷/۲۱، ۱۹/۷۰، ۵/۸۶، ۶/۸۶،

خُلُقٍ: خلق، عادت، خصلت، جمع اَخْلَاقٌ۔ ۴/۶۸،

خُلُقُ: خلق، عادت، خصلت۔ ۱۳۷/۲۶،

خَلَقْتَ: تو نے پیدا کیا۔ تو نے بنایا۔ ۱۹۱/۳، ۶۱/۱۷،

خَـلَقْتُ: میں نے پیدا کیا۔ میں نے بنایا۔ ۷۵/۳۸، ۱۱/۷۴، ۵۶/۵۱،

خُلِقَتْ: وہ پیدا کی گئی۔ وہ بنائی گئی۔ ۱۷/۸۸،

خَـلَـقْتُكَ: میں نے تجھ کو پیدا کیا۔ میں نے تجھ کو بنایا۔ ۹/۱۹،

خَلَقْتَنِیْ: تونے مجھے پیدا کیا، تونے مجھے بنایا۔ ۱۲/۷، ۷۶/۳۸

خَلَقْتَهٗ: تونے اس کو پیدا کیا۔ تونے اس کو بنایا۔ ۱۲/۷، ۳۳/۱۵، ۷۶/۳۸

خَلَقَكَ: اس نے تجھ کو پیدا کیا۔ اس نے تجھ کو بنایا، ۳۷/۱۸، ۷/۸۲

خَلَقَكُمْ: اس نے تم کو پیدا کیا ۲۱/۲، ۱/۴، ۲/۶، ۱۸۹/۷، ۷۰/۱۶، ۱۸۴/۲۶، ۲۰/۳۰، ۴۰/۳۰، ۵۴/۳۰، ۱۱/۳۵، ۹۶/۳۷، ۶/۳۹، ۶۷/۴۰، ۲۱/۴۱، ۲/۶۴، ۱۴/۷۱

خَلْقُكُمْ: تم کو پیدا کرنا۔ تمہیں بنانا۔ مصدر ہے۔ ۲۸/۳۱

خَلْقِكُمْ: تم کو پیدا کرنا۔ تمہیں بنانا۔ ۴/۴۵

خَلَقْنَا: ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے بنایا۔ ۱۸۱/۷، ۲۶/۱۵، ۸۵/۱۵، ۷۰/۱۷، ۱۶/۲۱، ۱۲/۲۳، ۱۴/۲۳، ۱۷/۲۳، ۴۹/۲۵، ۴۲/۳۶، ۷۱/۳۶، ۱۱/۳۷، ۱۵۰/۳۷، ۲۷/۳۸، ۳۸/۴۴، ۳/۴۶، ۱۶/۵۰، ۳۸/۵۰، ۴۹/۵۱، ۲/۷۶، ۴/۹۰، ۴/۹۵

خَلَقْنٰكُمْ: ہم نے تم کو پیدا کیا، ہم نے تم کو بنایا۔ ۹۴/۶، ۱۱/۷، ۴۸/۱۸، ۵۵/۲۰، ۵/۲۲، ۱۱۵/۲۳، ۱۳/۴۹، ۵۷/۵۶، ۸/۷۸

خَلَقْنٰهُ: ہم نے اس کو پیدا کیا۔ ہم نے اس کو بنایا۔ ۲۷/۱۵، ۶۷/۱۹، ۷۷/۳۶، ۴۹/۵۴

خَلَقْنٰهُمْ: ہم نے ان کو پیدا کیا۔ ہم نے ان کو بنایا۔ ۱۱/۳۷، ۳۹/۷۰، ۲۸/۷۶

خَلَقْنٰهُمَا: ہم نے ان دونوں کو پیدا کیا۔ ہم نے ان دونوں کو بنایا۔ ۳۹/۴۴

خَلَقَنِیْ: اس نے مجھے پیدا کیا۔ اس نے مجھے بنایا۔ ۷۸/۲۶

خَلَقُوْا: انھوں نے پیدا کیا۔ انھوں نے بنایا۔ ۱۶/۱۳، ۴۰/۳۵، ۴/۴۶

خَلَقُوْا: انھوں نے پیدا کیا، انھوں نے بنایا، ۳۶/۵۲

خُلِقُوْا: وہ پیدا کئے گئے۔ وہ بنائے گئے۔ ۳۵/۵۲

خَلَقَهٗ: اس نے اس کو پیدا کیا۔ اس نے اس کو بنایا۔ ۵۹/۳، ۷/۳۲، ۱۸/۸۰، ۱۹/۸۰

خَلْقَهٗ: اس کا پیدا کرنا۔ اس کا بنانا۔ ۵۰/۲۰، ۷۸/۳۶

خَلْقِهٖ: اس کا پیدا کرنا۔ اس کا بنانا۔ ۱۶/۱۳

خَلَقَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو پیدا کیا۔ اس نے اس کو بنایا۔ ۵/۱۶

خَلَقَهُمْ: اس نے ان کو پیدا کیا۔ اس نے ان کو بنایا۔ ۱۰۰/۶، ۱۱۹/۱۱، ۱۵/۴۱، ۸۷/۴۳

خَلْقَهُمْ: ان کا پیدا کرنا۔ ان کا بنانا۔ ۱۹/۴۳

خَلَقَهُنَّ: اس نے ان عورتوں کو پیدا کیا۔ اس نے ان کو بنایا۔ ۳۷/۴۱، ۹/۴۳

خَلْقِهِنَّ: ان عورتوں کا پیدا کرنا۔ ان عورتوں کا بنانا۔ ۳۳/۴۶

خَلَوْا: (ن) وہ تنہا ہوئے۔ وہ اکیلے ہوئے۔ خَلَاءٌ اور خَلْوَة سے ماضی۔ ۱۴/۲، ۱۱۹/۳

خَلَوْ: (ن) وہ گزرے۔ وہ پہلے ہو چکے۔ خُلُوٌّ سے ماضی۔ ۲۱۴/۲، ۱۰۲/۱۰، ۳۴/۲۴، ۳۸/۳۳، ۶۲/۳۳

خَلُّوْا: (تف) تم چھوڑ دو۔ تَخْلِيَةٌ سے امر۔ ۵/۹

خُلُوْدِ: (ن) ہمیشہ رہنا۔ مصدر ہے۔ ۳۴/۵۰

خَلِيْفَةً: جانشین نائب، صاحبِ اختیار، جمع خَلَائِفُ خُلَفَاءُ۔ ۳۰/۲، ۲۶/۳۸

خَلِيْلًا: (مفا) گہرا دوست۔ دلی دوست۔ خِلَّةٌ و خِلَالٌ و مُخَالَّةٌ سے صفت مشبہ جمع اَخِلَّاءُ ۱۲۵/۴، ۷۳/۱۷، ۲۸/۲۵

خ م

خَمْرًا: انگوری شراب۔ جمع خُمُورٌ۔ جمہور کے قول کے مطابق لغت میں خمر اس چیز کو کہتے ہیں جو عقل کو خبط کردے۔ ٣٦/١٢، ٤١/١٢،

خَمْرِ: انگوری شراب۔ ٢١٩/٢، ٩١/٥،

خَمْرٍ: انگوری شراب۔ ١٥/٤٧،

خَمْرُ: انگوری شراب۔ ٩٠/٥،

خُمُرِهِنَّ: ان کے ڈوپٹے۔ ان کی اوڑھنیاں۔ ان کی چادریں۔ واحد خِمَارٌ. ٣١/٢٤،

خَمْسَةِ: پانچ۔ ١٢٥/٣،

خَمْسَةٍ: پانچ۔ ٧/٥٨،

خَمْسَةٌ: پانچ۔ ٢٢/١٨،

خُمُسَه: اس کا پانچواں حصہ۔ ٤١/٨،

خَمْسِينَ: پچاس۔ ١٤/٢٩، ٤/٧٠،

خَمْطٍ: بدمزہ۔ کڑوا۔ کسیلا۔ ١٦/٣٤،

خ ن

خَنَازِيْرَ: سور۔ واحد خِنْزِيْرٌ۔ ٦٠/٥،

خَنَّاسِ: پیچھے ہٹ جانے والا، چھپ جانے والا، کھسک جانے والا، خَنُسٌ سے مبالغہ، ٤/١١٤،

خِنْزِيْرِ: سور۔ جمع خَنَازِيْرٌ۔ ١٧٣/٢، ٣/٥، ١١٥/١٦،

خِنْزِيْرٍ: سور۔ ١٤٥/٦،

خُنَّسِ: (ن ض) پیچھے ہٹ جانے والے، چھپ جانے والے، خَنْسٌ و خُنُوسٌ و خَنَاسٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ واحد خَانِسٌ. ١٥/٨١،

خ و

خُوَارٌ: گائے کی آواز۔ ١٤٨/٧، ٨٨/٢٠،

خَوَالِفِ: (ن) پیچھے رہنے والیاں، واحد خَالِفَةٌ. ٨٧/٩، ٩٣/٩،

خَوَّانًا: (ن) بڑا خیانت کرنے والا۔ بڑا دغاباز۔ خِيَانَةٌ سے مبالغہ۔ ١٠٧/٤،

خَوَّانٍ: بڑا خیانت کرنے والا۔ بڑا دغاباز۔ ٣٨/٢٢،

خَوْضٍ: (ن) جھگڑا کرنا۔ باتیں بنانا (بصلہ فی) مصدر ہے۔ ١٢/٥٢،

خَوْضِهِمْ: ان کی بحث، ان کا باتیں بنانا۔ ٩١/٦،

خَوْفًا: (س) خوف۔ ڈر۔ مصدر ہے۔ ٥٦/٧، ١٢/١٣، ٢٤/٣٠، ١٦/٣٢،

خَوْفِ: خوف۔ ڈر۔ ١٥٥/٢، ٨٣/٤، ١١٢/١٦،

خَوْفٍ: خوف۔ ڈر۔ ٨٣/١٠، ٤/١٠٦،

خَوْفُ: خوف۔ ڈر۔ ١٩/٣٣،

خَوْفٌ: خوف، ڈر۔ ٣٨/٢، ٦٢/٢، ١١٢/٢، ٢٦٢/٢، ٢٧٤/٢، ٢٧٧/٢، ١٧٠/٣، ٦٩/٥، ٤٨/٦، ٣٥/٧، ٤٩/٧، ٦٢/١٠، ٦٨/٤٣، ١٣/٤٦،

خَوْفِهِمْ: ان کا خوف۔ ان کا ڈر۔ ٥٥/٢٤،

خَوَّلْنٰكُمْ: (تف) ہم نے تم کو دیا۔ ہم نے تم کو عطا کیا۔ تَخْوِيْلٌ سے ماضی۔ ٩٤/٦،

خَوَّلْنٰهُ: ہم نے اس کو دیا، ہم نے اس کو عطا کیا، ٤٩/٣٩،

خَوَّلَهٗ: اس نے اس کو دیا۔ اس نے اس کو عطا کیا۔ ٨/٣٩،

خ ی

خِيَاطِ: سوئی۔ جمع خُيُطٌ. ٤٠/٧،

خِیَامِ: خیمے۔ڈیرے۔ خَیْمَانٌ سے۔ واحد خَیْمَةٌ. ٧٢/٥٥،

خِیَانَةً: (ن) خیانت۔دغا۔ ٥٨/٨،

خِیَانَتَكَ: تجھ سے خیانت کرنی۔تجھ سے دغا کرنی۔ ٧١/٨،

خَیْرَ: بہتر۔اچھا۔بھلائی۔نیکی۔جمع اَخْیَارٌ و خُیُوْرٌ۔ ١٩٧/٢، ١١٠/٣، ١١٤/٤، ٧٧/٢٢، ٢٦/٢٨،

خَیْرًا: بہتر۔اچھا۔بھلائی۔نیکی۔ ١٤٨/٢، ١٨٠/٢، ١٨٤/٢، ٢٦٩/٢، ١١٠/٣، ١٨٠/٣، ١٩/٤، ٤٦/٤، ٦٦/٤، ١٤٩/٤، ١٧٠/٤، ١٧١/٤، ١٥٨/٦، ٢٣/٨، ٧٠/٨، ٧٤/٩، ٣١/١١، ٣٠/١٦، ٣٦/١٨، ٤٠/١٨، ٨١/١٨، ١٢/٢٤، ٣٣/٢٤، ١٠/٢٥، ٢٥/٣٣ ...... ٣٧ جگہ

خَیْرِ: بہتر۔اچھا۔بھلائی۔نیکی۔ ١٠٤/٣، ١٨٨/٧، ١١/١٠، ١١/١٧، ١٩/٣٣، ٣٢/٣٨، ٤٩/٤١، ٢٥/٥٠،

خَیْرٍ: بہتر، اچھا، بھلائی، نیکی۔ ١٠٥/٢، ١٠٦/٢، ١١٠/٢، ١٩٧/٢، ٢١٥/٢، ٢٧٢/٢، ٢٧٣/٢، ١٥/٣، ٣٠/٣، ١١٥/٣، ١٢٧/٤، ١٧/٦، ٦١/٩، ١٠٧/١٠، ٨٤/١١، ٧٦/١٦، ٢٤/٢٨، ٢٠/٧٣،

خَیْرُ: بہتر، اچھا، بھلائی، نیکی۔ ٢٦/٣، ٥٤/٣، ١٥٠/٣، ١١٤/٥، ٥٧/٦، ٨٧/٧، ٨٩/٧، ١٥٥/٧، ١٦٩/٧، ٣٠/٨، ١٠٩/١٠، ٨٠/١٢، ٨٩/٢١، ٢٩/٢٣، ٧٢/٢٣، ١٠٩/٢٣، ١١٨/٢٣، ٣٩/٣٤، ١١/٦٢، ٢١/٧٠، ٧/٩٨

خَیْرٌ: بہتر، اچھا، بھلائی، نیکی۔ ٥٤/٢، ٦١/٢، ١٠٣/٢، ١٨٤/٢، ٢١٦/٢، ٢٢٠/٢، ٢٢١/٢، ٢٦٣/٢، ٢٧١/٢، ٢٨٠/٢، ١٥٧/٣، ١٧٨/٣، ١٩٨/٣، ٢٥/٤، ٥٩/٤، ١٢٨/٤، ٣٢/٦، ١٢/٧، ٢٦/٧، ٨٥/٧، ١٩/٨، ٣/٩، ٤١/٩، ١٠٩/٩، ٥٨/١٠، ٦٧ جگہ

خَیْرٰتِ: نیکیاں، خوبیاں، نیک عورتیں، واحد خَیْرَةٌ ١٤٨/٢، ١١٤/٣، ٤٨/٥، ٧٣/٢١، ٩٠/٢١، ٥٦/٢٣، ٦١/٢٣، ٣٢/٣٥،

خَیْرٰتُ: نیکیاں۔خوبیاں۔نیک عورتیں۔ ٨٨/٩،

خَیْرٰتٌ: نیکیاں، خوبیاں، نیک عورتیں۔ ٧٠/٥٥،

خِیَرَةُ: اختیار۔اسم ومصدر ہے۔ ٦٨/٢٨،

خَیْطِ: خط۔دھاگہ۔جمع خُیُوْطٌ. ١٨٧/٢،

خَیْطُ الْاَبْیَضُ: سفید دھاگہ اس سے مراد صبح صادق ہے۔ ١٨٧/٢،

خَیْطِ الْاَسْوَدِ: سیاہ دھاگہ، مراد رات کی تاریکی ١٨٧/٢،

خَیْطُ: خط۔دھاگہ۔ ١٨٧/٢،

خِیْفَةً: (س) خوف کرنا، ڈرنا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ٢٠٥/٧، ٧٠/١١، ٦٧/٢٠، ٢٨/٥١،

خِیْفَتِکُمْ: تمہارا خوف۔تمہارا ڈرنا۔ ٢٨/٣٠،

خِیْفَتِهٖ: اس کا خوف۔اس کا ڈرنا۔ ١٣/١٣،

خَیْلَ: گھوڑے۔جمع خُیُوْلٌ و اَخْیَالٌ۔ ٨/١٦،

خَیْلِ: گھوڑے۔ ١٤/٣، ٦٠/٨،

خَیْلٍ: گھوڑے۔ ٦/٥٩،

خَیْلِكَ: تیرے گھوڑے۔ ٦٤/١٧،

بَابُ الدَّال

دا

دَآبَّةً: (ض) چلنے والا۔ چوپایا۔ مخلوق۔ یہاں وہ جانور مراد ہے جو قربِ قیامت کی علامت ہے، دَبٌّ و دَوَابٌ سے اسم فاعل، جمع دَوَابٌّ۔ ۸۲/۲۷،

دَآبَّةٍ: چلنے والا، چوپایا۔ مخلوق۔ ۱۶۴/۲، ۳۸/۶، ۶/۱۱، ۵۶/۱۱، ۴۹/۱۶، ۶۱/۱۶، ۴۵/۲۴، ۶۰/۲۹، ۱۰/۳۱، ۴۵/۳۵، ۲۹/۴۲، ۴/۴۵،

دَآبَّةُ: چلنے والا۔ چوپایا۔ مخلوق۔ ۱۴/۳۴،

دَابِرَ: (ن) جڑ، بنیاد، پچھاڑی، دَبرٌ و دُبُورٌ سے اسم فاعل۔ جمع دَوَابِرُ۔ ۷۲/۷، ۷/۸، ۶۶/۱۵،

دَابِرُ: جڑ۔ بنیاد۔ پچھاڑی۔ ۴۵/۶،

دَاحِضَةٌ: (ف) باطل، گرنے والی، ختم ہونے والی، دَحضًا و دُحُوضًا سے اسم فاعل ۱۶/۴۲،

دٰخِرُوْنَ: (ف س) ذلیل ہونے والے، جھکنے والے، دَخرٌ و دُخُورٌ سے اسم فاعل، واحد دَاخِرٌ۔ ۴۸/۱۶،

دَاخِرُوْنَ: ذلیل ہونے والے، جھکنے والے۔ ۱۸/۳۷،

دٰخِرِیْنَ: ذلیل ہونے والے، جھکنے والے۔ ۸۷/۲۷، ۶۰/۴۰،

دٰخِلُوْنَ: (ن) داخل ہونے والے۔ دُخُولٌ سے اسم فاعل، واحد دَاخِلٌ۔ ۲۲/۵،

دٰخِلِیْنَ: داخل ہونے والے۔ ۱۰/۶۶،

دَارَ: گھر، عالم، جمع اَدْوُرٌ و دِیَارٌ ۱۴۵/۷، ۲۸/۱۴، ۷۷/۲۸، ۶۴/۲۹، ۳۵/۳۵، ۲۹/۳۳، ۹/۵۹،

دَارِ: گھر، عالم۔ ۱۳۵/۶، ۲۵/۱۰، ۲۲/۱۳، ۲۴/۱۳، ۲۵/۱۳، ۴۲/۱۳، ۳۷/۲۸، ۴۶/۳۸، ۵۲/۴۰،

دَارُ: گھر۔ عالم۔ ۹۴/۲، ۳۲/۶، ۱۲۷/۶، ۱۶۹/۷، ۱۰۹/۱۲، ۳۰/۱۶، ۸۳/۲۸، ۳۹/۴۰، ۲۸/۴۱،

دَارِکُمْ: تمہارا گھر۔ ۶۵/۱۱،

دَارِہٖ: اس کا گھر۔ ۸۱/۲۸،

دَارِھِمْ: ان کا گھر۔ ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۳۱/۱۳، ۳۷/۲۹،

دَاعِ: (ن) دعا کرنے والا، پکارنے والا، مانگنے والا، دُعَاءٌ سے اسم فاعل، جمع دُعَاۃٌ۔ ۱۸۶/۲، ۶/۵۴، ۸/۵۴،

دَاعِیَ: دعا کرنے والا، مانگنے والا، ۱۰۸/۲۰، ۳۱/۴۶، ۳۲/۴۶،

دَاعِیًا: دعا کرنے والا۔ پکارنے والا۔ ۴۶/۳۳،

دَافِعٍ: (ف) دفع کرنے والا، ہٹانے والا، دَفعٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۵۲،

دَافِعٌ: دفع کرنے والا۔ ہٹانے والا۔ ۲/۷۰،

دَافِقٍ: (ن ض) اچھلنے والا۔ بہانے والا۔ دَفقٌ سے اسم فاعل۔ ۶/۸۶،

دَامَتِ: (ن ض) وہ ٹھری رہی۔ دَوَامٌ سے ماضی فعل ناقص ہے۔ ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱،

دَامُوْا: وہ ٹھرے رہے۔ ۲۴/۵،

دَانٍ: (ن) نزدیک، جھکنے والے، دُنُوٌّ و دَنَاوَۃٌ سے اسم فاعل۔ جمع دُنَاۃٌ۔ ۵۴/۵۵،

دَانِیَةً: نزدیک۔ جھکنے والی۔ ۱۴/۷۶،

دَانِيَةٌ: نزدیک۔ جھکنے والی۔ وہ خوشے مراد ہیں جو قریب ہوں۔ ۹۹/۶، ۲۳/۶۹،

دَاوٗدَ: اللہ تعالیٰ کے پیغمبر حضرت داوٗدؑ جن پر زبور نازل ہوئی۔ ۱۶۳/۴، ۷۸/۵، ۸۴/۶، ۵۵/۱۷، ۷۸/۲۱، ۷۹/۲۱، ۱۵/۲۷، ۱۶/۲۷، ۱۰/۳۴، ۱۳/۳۴، ۱۷/۳۸، ۲۲/۳۸، ۳۰/۳۸،

دَاوٗدُ: حضرت داؤد علیہ السلام۔ ۲۵۱/۲، ۲۴/۳۸، ۲۶/۳۸،

دَآئِبَیْنِ: (ف) پھرنے والے۔ ایک دستور پر چلنے والے۔ **دَأْبٌ** سے اسم فاعل تثنیہ، واحد **دَائِبٌ**. ۳۳/۱۴،

دَآئِرَةُ: (ن) دائرہ، حلقہ، مصیبت، **دَوْرٌ** سے اسم فاعل۔ جمع **دَوَائِرُ**۔ ۹۸/۹، ۶/۴۸،

دَآئِرَةٌ: دائرہ۔ حلقہ۔ مصیبت۔ ۵۲/۵،

دَآئِمٌ: (ن) ہمیشہ رہنے والا۔ **دَوَامٌ** و **دَوْمٌ** سے اسم فاعل۔ ۳۵/۱۳،

دَآئِمُوْنَ: ہمیشہ رہنے والے۔ ۲۳/۷۰،

دب

دُبُرَ: پشت۔ پیٹھ۔ جمع **اَدْبَارٌ**۔ ۴۵/۵۴،

دُبُرٍ: پشت۔ پیٹھ۔ ۲۵/۱۲، ۲۷/۱۲، ۲۸/۱۲،

دُبُرَهٗ: اس کی پشت۔ اس کی پیٹھ۔ ۱۶/۸،

دح

دَحٰهَا: (ن) اس نے اس کو بچھا دیا۔ اس نے اس کو پھیلایا۔ اس نے اس کو ہموار کیا۔ **دَحْوٌ** سے ماضی۔ ۳۰/۷۹،

دُحُوْرًا: (ن) دور کرنا۔ دھتکارنا۔ ہانکنا۔ مصدر ہے۔ ۹/۳۷،

دخ

دُخَانٍ: دھواں۔ جمع **اَدْخِنَةٌ** و **دَوَاخِنُ**. ۱۰/۴۴،

دُخَانٌ: دھواں۔ ۱۱/۴۱،

دَخَلَ: (ن) وہ داخل ہوا۔ وہ اندر آیا۔ **دُخُوْلٌ** سے ماضی۔ ۳۷/۳، ۳۶/۱۲، ۳۵/۱۸، ۱۵/۲۸، ۲۸/۷۱،

دَخَلًا: (س) دخل دینے کا بہانہ۔ دھوکا۔ فساد۔ مصدر ہے۔ ۹۲/۱۶، ۹۴/۱۶،

دَخَلَتْ: وہ داخل ہوئی ۳۸/۷

دَخَلْتَ: تو داخل ہوا۔ ۳۹/۱۸،

دُخِلَتْ: وہ داخل کی گئی۔ **دُخُوْلٌ** سے ماضی مجہول۔ ۱۴/۳۳،

دَخَلْتُمْ: تم نے داخل کیا، تم نے جماع کیا (بصلہٗ با)۔ ۲۳/۴،

دَخَلْتُمْ: تم داخل ہوئے (بلا صلہ)۔ ۶/۲۴،

دَخَلْتُمُوْهُ: تم اس میں داخل ہوئے۔ ۲۳/۵،

دَخَلُوْا: وہ داخل ہوئے۔ ۶۱/۵، ۵۸/۱۲، ۶۸/۱۲، ۶۹/۱۲، ۸۸/۱۲، ۹۹/۱۲، ۵۲/۱۵، ۳۴/۲۷، ۲۲/۳۸، ۲۵/۵۱،

دَخَلُوْهُ: وہ اس میں داخل ہوئے۔ /۷

دَخَلَهٗ: وہ اس میں داخل ہوا۔ ۹۷/۳،

در

دِرَاسَتِهِمْ: (ن ض) ان کا پڑھنا پڑھانا۔ مصدر ہے۔ ۱۵۶/۶،

دَرَاهِمَ: درہم، چاندی کے سکے، واحد **دِرْهَمٌ** ۲۰/۱۲،

دَرَجٰتِ: درجے۔ واحد **دَرَجَةٌ**۔ ۱۵/۴۰،

دَرَجٰتٍ: درجے۔ ۲۵۳/۲، ۹۶/۴، ۸۳/۶، ۱۶۵/۶، ۷۶/۱۲، ۲۱/۱۷، ۳۲/۴۳، ۱۱/۵۸،

دَرَجٰتُ: درجے۔ ۷۵/۲۰،

دَرَجٰتٌ: درجے۔ ۱۶۳/۳، ۱۳۲/۶، ۴/۸، ۱۹/۴۶،

دَرَجَةً: درجہ۔مرتبہ۔ ۹۵/۴، ۲۰/۹، ۱۰/۵۷،

دَرَجَةٌ: درجہ۔مرتبہ۔ ۲۲۸/۲،

دَرَسْتَ: (ن ض) تونے پڑھا، دَرْسٌ و دِرَاسَةٌ سے ماضی۔ ۱۰۵/۶،

دَرَسُوْا: انھوں نے پڑھا۔ ۱۶۹/۷،

دَرَكًا: (ن) تعاقب کرنا، پالینا، برا نتیجہ، مصدر ہے۔ ۷۷/۲۰،

دَرْكِ: طبقہ۔درجہ۔جمع دَرَكَاتٌ. اس لفظ کا استعمال نچلی منزلوں کے لئے مخصوص ہے۔ بالائی منزلوں کو دَرَجَةٌ کہتے ہیں۔ بہشت میں ایک کے اوپر ایک درجات ہیں۔ ۱۴۵/۴،

دُرِّيٌّ: چمکتا ہوا، موتی کی مانند۔جمع دَرَارِیٌّ. ۳۵/۲۴،

د س

دَسّٰهَا: (تف) اس نے اس کو گاڑ دیا۔اس نے اس کو خاک میں ملا دیا۔اس نے اس کو چھپا دیا۔ تَدْسِيَةٌ سے ماضی۔ ۱۰/۹۱،

دُسُرٍ: کیلیں، میخیں، رسیاں، واحد دِسَارٌ۔ ۱۳/۵۴،

د ع

دَعْ: (ف) تو چھوڑ دے۔تو جدا کر دے۔ وَدْعٌ سے امر۔ ۴۸/۳۳،

دَعًّا: (ن) دھکے دینا۔دھکیلنا۔مصدر ہے۔ ۱۳/۵۲،

دَعَا: (ن) اس نے دعا کی۔اس نے پکارا۔اس نے مانگا۔ دُعَاءٌ سے ماضی۔ ۳۸/۳، ۸/۳۹، ۳۳/۴۱، ۲۲/۴۴، ۱۰/۵۴،

دَعَاكُمْ: اس نے تم کو پکارا۔اس نے تم کو بلایا ۲۴/۸، ۲۵/۳۰،

دَعَانِ: اس نے مجھ سے دعا کی۔اس نے مجھ کو پکارا۔ ۱۸۶/۲،

دَعَانَا: اس نے ہم سے دعا کی۔اس نے ہم کو پکارا۔ ۱۲/۱۰، ۴۹/۳۹،

دَعَاهُ: اس نے اس سے دعا کی۔اس نے اس کو پکارا۔ ۶۲/۲۷،

دُعَآءَ: (ن) دعا کرنا، پکارنا، مانگنا، دَعَا ،یَدْعُوْا کا مصدر ہے، جمع اَدْعِيَةٌ ۴۵/۲۱، ۶۳/۲۴، ۸۰/۲۷، ۵۲/۳۰،

دُعَآءً: دعا کرنا۔پکارنا۔مانگنا۔ ۱۷۱/۲،

دُعَآءِ: دعا کرنا۔پکارنا۔مانگنا۔ ۳۸/۳، ۳۹/۱۴، ۴۰/۱۴، ۴۸/۱۹، ۶۳/۲۴، ۴۹/۴۱،

دُعَآءٍ: دعا کرنا۔پکارنا۔مانگنا۔ ۵۱/۴۱،

دُعَآءُ: دعا کرنا۔پکارنا۔مانگنا۔ ۱۴/۱۳،

دُعٰٓؤُا: دعا کرنا۔پکارنا۔مانگنا۔ ۵۰/۴۰،

دُعَآئِكَ: تیری دعا۔تیری پکار۔ ۴/۱۹،

دُعَآءَكُمْ: تمہاری دعا۔تمہاری پکار۔ ۱۴/۳۵،

دُعَآؤُكُمْ: تمہاری دعا۔تمہاری پکار۔ ۷۷/۲۵،

دُعَآءَهٗ: اس کی دعا۔اس کی پکار۔ ۱۱/۱۷،

دُعَآئِهِمْ: ان کی دعا۔ان کی پکار۔ ۵/۴۶،

دُعَآءِیْ: میری دعا۔میری پکار۔ ۶/۷۱،

دَعَوُا: انھوں نے دعا کی۔انھوں نے پکارا. دُعَاءٌ سے ماضی۔ ۹۱/۱۹، ۱۳/۲۵، ۳۳/۳۰،

دَعَوْا: انھوں نے پکارا۔ ۲۲/۱۰، ۶۵/۲۹، ۳۲/۳۱،

دُعُوْا: انھیں بلایا گیا، دُعَآءٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۸۲/۲، ۴۸/۲۴، ۵۱/۲۴،

دَعَوَا: ان دونوں نے دعا کی۔ان دونوں نے

پکارا۔ ۱۸۹/۷،

دَعْوٰهُمْ: ان کی دعا۔ ان کی پکار۔ ۵/۷، ۱۰/۱۰، ۱۵/۲۱،

دَعْوَةَ: دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ مصدر ہے۔ ۱۸۶/۲،

دَعْوَةً: دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ ۲۵/۳۰،

دَعْوَةُ: دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ ۱۴/۱۳،

دَعْوَةٌ: دعا۔ پکارنا۔ بلاوا۔ ۴۳/۴۰،

دَعَوْتُ: میں نے بلایا۔ ۵/۷۱،

دَعْوَتَكَ: تیری پکار۔ تیرا بلاوا۔ ۴۴/۱۴،

دَعَوْتُكُمْ: میں نے تم کو پکارا۔ ۲۲/۱۴،

دَعْوَتُكُمَا: تم دونوں کی پکار۔ ۸۹/۱۰،

دَعَوْتُمُوْهُمْ: تم نے ان کو پکارا۔ ۱۹۳/۷،

دَعَوْتُهُمْ: میں نے ان کو بلایا۔ میں نے ان کو پکارا۔ ۷/۷۱، ۸/۷۱،

دَعَوْهُمْ: انھوں نے ان کو بلایا۔ ۵۲/۱۸، ۶۴/۲۸،

دُعِيَ: وہ پکارا گیا۔ وہ بلایا گیا۔ دُعَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲/۴۰،

دُعِيتُمْ: تم بلائے گئے۔ تم پکارے گئے۔ ۵۳/۳۳،

د ف

دَفْعُ: (ف) دفع کرنا۔ دور کرنا۔ ہٹانا۔ مصدر ہے۔ ۲۵۱/۲، ۴۰/۲۲،

دَفَعْتُمْ: تم نے حوالہ کیا، تم نے دیدیا۔ (بصلہٗ اِلٰی) دَفْعٌ سے ماضی ۶/۴،

دِفْءٌ: جاڑے کا لباس۔ گرم کرنے کا سامان، جمع اَدْفَاءٌ۔ ۵/۱۶،

دك

دَكًّا: (ن) پرخچے اُڑانا، ریزہ ریزہ کرنا، مصدر ہے۔ ۱۴۳/۷، ۲۱/۸۹،

دَكَّاءَ: ریزہ ریزہ کرنا۔ برابر کرنا۔ ہموار، زمین برابر کرنا۔ جمع دَكَّاوَاتٌ۔ ۹۸/۱۸،

دَكَّةً: ایک دم ریزہ ریزہ کر دینا۔ توڑنا۔ مصدر برائے مرہ۔ ۱۴/۶۹،

دُكَّتِ: وہ ریزہ ریزہ کی گئی، وہ توڑی گئی، دَكٌّ سے ماضی مجہول۔ ۲۱/۸۹،

دُكَّتَا: وہ دونوں ریزہ ریزہ کی گئیں۔ ۱۴/۶۹،

د ل

دَلّٰهُمَا: (تف) اس نے ان دونوں کو کھینچ لیا، اس نے ان دونوں کو گرا دیا، تَدْلِيَةٌ سے ماضی ۲۲/۷،

دُلُوْكِ: (ن) (سورج کا) ڈھلنا، غروب ہونا، زوال کا وقت۔ مصدر ہے۔ ۷۸/۱۷،

دَلْوَهٗ: اس کا ڈول، جمع دِلَاءٌ، اَدْلٍ و دُلِيٌّ ۱۹/۱۲،

دَلَّهُمْ: (ن) اس نے ان کو خبر دی، اس نے ان کو پتہ بتایا۔ دَلَالَةٌ سے ماضی۔ ۱۴/۳۴،

دَلِيْلًا: دلیل، علامت، نشانی، دَلَالَةٌ سے فاعل کے معنی میں صفتِ مشبہ جمع اَدِلَّةٌ ۴۵/۲۵،

دم

دَمَ: لہو۔ خون۔ جمع دِمَاءٌ۔ ۱۷۳/۲، ۱۳۳/۷، ۱۱۵/۱۶،

دَمًا: لہو۔ خون۔ ۱۴۵/۶،

دَمٍ: لہو۔ خون۔ ۱۸/۱۲، ۶۶/۱۶،

دَمُ: لہو۔ خون۔ ۳/۵،

دِمَاءَ: لہو۔ خون۔ واحد دَمٌ۔ ۳۰/۲،

دِمَآئَكُمْ: تمہارے لہو۔ تمہارے خون۔ ۸۴/۲،

دِمَآؤُهَا: اس (مؤنث) کے لہو، اس کے خون، ۳۷/۲۲

دُمْتَ: (ن) تو ٹھہرا رہا۔ دَوَامٌ سے ماضی، فعل ناقص ہے۔ ٧٥/٣،

دُمْتُ: میں ٹھہرا رہا۔ ١١٧/٥، ٣١/١٩،

دُمْتُمْ: تم ٹھہرے رہے۔ ٩٦/٥،

دَمْدَمَ: اس نے ہلاک کر دیا، اس نے تباہ کر دیا، بصلہ علیٰ، دَمْدَمَةٌ سے ماضی، یہ رباعی مجرد ہے۔ ١٤/٩١

دَمَّرَ: (تف) اس نے تباہی ڈالی۔ اس نے اُکھاڑ ڈالا۔ تَدْمِيْرٌ سے ماضی۔ ١٠/٤٧،

دَمَّرْنَا: ہم نے تباہ کر ڈالا، ہم نے اکھاڑ ڈالا، ١٣٧/٧، ١٧٢/٢٦، ١٣٦/٣٧،

دَمَّرْنٰهَا: ہم نے اس کو تباہ کر دیا۔ ١٦/١٧،

دَمَّرْنٰهُمْ: ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔ ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔ ٣٦/٢٥، ٥١/٢٧،

دَمْعِ: (ف) آنسو، جمع اَدْمَعٌ و دُمُوْع. ٨٣/٥، ٩٢/٩،

دن

دَنَا: (ن) وہ نزدیک ہوا۔ وہ قریب ہوا۔ دُنُوٌّ سے ماضی۔ ٨/٥٣،

دُنْيَا: دنیا، بہت نزدیک، بہت ذلیل، دُنُوٌّ و دَنّی اور دَنَايَةٌ سے اسم تفضیل جمع اَدْنِيَاءُ ٨٥/٢، ٨٦/٢، ١١٤/٢، ١٣٠/٢، ٢٠٠/٢، ٢٠١/٢، ٢٠٤/٢، ٢١٢/٢، ٢١٧/٢، ٢٢٠/٢، ١٤/٣، ٢٢/٣، ٤٥/٣، ٥٦/٣، ١١٧/٣، ١٤٥/٣، ١٤٨/٣، ١٥٢/٣، ١٨٥/٣، ٤/٤، ٧٤/٤، ٧٧/٤، ٩٤/٤، ١٠٩/٤، ١٣٤/٤، ٣٣/٥...... ١١٥ جگہ

دو

دَوَآبِّ: چلنے والے۔ چوپائے۔ زمین پر چلنے والے جاندار۔ خلائق۔ واحد دَآبَّةٌ. اس کے لغوی معنی زمین پر چلنے والے کے ہیں اس لئے انسان اور جتنے جانور زمین پر چلتے ہیں یہ لفظ ان سب کیلئے استعمال ہوتا ہے مگر عام محاورے میں یہ لفظ خاص چوپائے جانوروں کے لئے بولا جاتا ہے۔ (معارف القرآن ٤/٢٦٦) ٢٢/٨، ٥٥/٨، ٢٨/٣٥،

دَوَآبُّ: چلنے والے چوپائے۔ خلائق۔ واحد دَابَّةُ. ١٨/٢٢،

دَوَائِرَ: گردشیں۔ مصائب۔ دائرے۔ واحد دَائِرَةٌ. ٩٨/٩،

دُوْلَةً: (ن) ہاتھوں ہاتھ لینا۔ لین دین۔ مال کی گردش۔ جمع دَوْلَاتٌ و دُوَلٌ. ٧/٥٩،

دُوْنَ: سوائے۔ علاوہ۔ ٤٨/٤، ١١٦/٤، ١٦٨/٧، ٢٠٥/٧، ٨٢/٢١، ٢١/٣٢، ٨٦/٣٧، ٤٧/٥٢، ١١/٧٢،

دُوْنِ: سوائے۔ علاوہ۔ ١٧/٢، ٢٣/٢، ٩٤/٢، ١٦٥/٢، ٢٨/٣، ٦٤/٣، ٧٩/٣، ١١٩/٤، ١٢٣/٤، ١٣٩/٤، ١٤٤/٤، ١٧٣/٤، ٧٦/٥، ١١٦/٥، ٥٦/٦، ٧٠/٦، ٧١/٦، ١٠٨/٦، ٣٠/٧، ٣٧/٧، ٨١/٧، ١٩٤/٧، ١٦/٩، ٣١/٩، ٢٢/٣٤، ... ٨٣ جگہ

دُوْنِكَ: تیرے سوا۔ تیرے بغیر۔ ٨٦/١٦، ١٨/٢٥،

دُوْنِكُمْ: تمہارے سوا، تمہارے علاوہ۔ ١١٨/٣،

دُوْنِنَا: ہمارے سوا۔ ہمارے علاوہ۔ ٤٣/٢١،

دُوْنِهٖ: اس کے سوا، اس کے علاوہ۔ ١١٧/٤، ٥١/٦، ٣/٧، ١٩٧/٧، ٥٥/١١، ٤٠/١٢، ١١/١٣، ١٤/١٣، ١٦/١٣، ٣٥/١٦، ٥٦/١٧، ٩٧/١٧، ١٤/١٨، ١٥/١٨، ٢٦/١٨، ٢٧/١٨، ٥٨/١٨، ٢٤/٢١، ٢٩/٢١، ٦٢/٢٢، ٣/٢٥، ٤٢/٢٩، ١١/٣١، ٣٠/٣١، ٤/٣٢...... ٣٨ جگہ

دُوْنِهَا: اس (مؤنث) کے سوا، اس کے علاوہ ٩٠/١٨،

دُوْنِهِمْ: ان کے سوا، ان کے علاوہ۔ ٦٠/٨، ١٧/١٩،

٢٣/٢٨، ٤١/٣٤

دُونِهِمَا: ان دونوں کے سوا۔ ان دونوں کے علاوہ۔ ٩٣/١٨، ٦٢/٥٥

دُونِی: میرے سوا، میرے علاوہ۔ ٢/١٧، ٥٠/١٨، ١٠٢/١٨،

د ہ

دِهَاقًا: (ف) لبالب بھرا ہوا، چھلکتا ہوا، لبریز، دَهْقٌ سے اسم صفت، مفعول کے معنی میں۔ ٣٤/٧٨

دِهَان: (ن س ک) نری، سرخ چمڑا، تیل کی تلچھٹ جمع اَدْهِنَةٌ و دُهُنٌ۔ ٣٧/٥٥

دَهْرِ: (ف) زمانہ۔ جمع اَدْهُرٌ و دُهُورٌ۔ ١/٧٦،

دَهْرُ: زمانہ۔ ٢٤/٤٥

دُهْنِ: تیل، چکنائی، جمع اِدْهَانٌ و دِهَانٌ. ٢٠/٢٣،

د ء

دَأْبِ: دستور۔ عادت۔ حال۔ مصدر ہے۔ ١١/٣، ٥٢/٨، ٥٤/٨، ٣١/٤٠

دَأَبًا: (ف) جم کر، متواتر محنت کرنا، مصدر ہے۔ ٤٧/١٢

د ی

دِيَارِ: شہر۔ بستیاں۔ گھر۔ واحد دَارٌ۔ ٥/١٧،

دَيَّارًا: بسنے والا، رہنے والا، دَارٌ و دَوْرٌ سے فَيْعَالٌ کے وزن پر۔ یہ اصل میں دَيْوَارٌ تھا۔ واؤ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ ٢٦/٧١،

دِيَارِكُمْ: تمہارے گھر۔ تمہارے شہر۔ ٨٤/٢، ٦٦/٤، ٨/٦٠، ٩/٦٠،

دِيَارِنَا: ہمارے گھر۔ ہمارے شہر۔ ٢٤٦/٢،

دِيَارِهُمْ: ان کے گھر۔ ان کے شہر۔ ٢٧/٣٣،

دِيَارِهِمْ: ان کے گھر، ان کے شہر۔ ٨٥/٢، ٢٤٣/٢، ١٩٥/٣، ٤٧/٨، ٦٧/١١، ٩٤/١١، ٤٠/٢٢، ٢/٥٩، ٨/٥٩

دِيَةٌ: (ض) دیت، خون بہا۔ اصل میں وَدْيٌ ہے جو وَدَى، يَدِي کا مصدر ہے، جمع دِيَاتٌ ٩٢/٤،

دِينَ: (ض) مذہب۔ جزاء اطاعت۔ بدلہ دینا۔ مصدر ہے۔ جمع اَدْيَانٌ ١٣٢/٢، ١٩/٣، ٢٩/٧، ٢٩/٩، ٢٢/١٠، ٦٥/٢٩، ٣٢/٣١، ١١/٣٩، ١٤/٤٠، ٦٥/٤٠، ١٣/٤٢، ٦/٥١، ٥/٩٨

دِينًا: مذہب۔ جزا۔ اطاعت۔ بدلہ دینا۔ ٨٥/٣، ١٢٥/٤، ٣/٥، ١٦١/٦،

دِينِ: مذہب۔ جزا۔ اطاعت۔ بدلہ دینا ٤/١، ٢٥٦/٢، ٨٣/٣، ٤٦/٤، ٢/٨، ١١/٩، ٣٣/٩، ١٢٢/٩، ١٠٥/١٠، ٧٦/١٢، ٣٥/١٥، ٧٨/٢٢، ٢/٢٤، ٨٢/٢٦، ٣٠/٣٠، ٤٣/٣٠، ٥/٣٣، ٢٠/٣٧، ٨/٣٨، ١٣/٤٢، ٢١/٤٢، ٢٨/٤٨، ٨/٦٠، ٩/٦٠، ٩/٦١، ١٤١ جگہ

دِينُ: مذہب۔ جزا۔ اطاعت۔ ١٩٣/٢، ٣٩/٨، ٣٦/٩، ٤٠/١٢، ٥٢/١٦، ٣٠/٣٠، ٣/٣٩، ٥/٩٨،

دَيْنِ: (ض) قرض، ادھار، مصدر و اسم ہے، جمع اَدْيُنٌ و دُيُونٌ۔ ٢٨٢/٢، ١١/٤، ١٢/٤،

دِينَارِ: دینار۔ سونے کا سکہ جو ساڑھے تین ماشہ کا ہوتا ہے۔ جمع دَنَانِيرٌ۔ ٧٥/٣

دِينَكُمْ: تمہارا دین۔ ٣/٣، ٣/٥، ٥٧/٥، ٢٦/٤٠،

دِينِكُمْ: تمہارا دین، ٢١٧/٢، ١٧١/٤، ٣/٥، ٧٧/٥، ١٢/٩، ١٦/٤٩،

دِينُكُمْ: تمہارا دین۔ ٦/١٠٩،

دِينِهٖ: اس کا دین۔ ٢١٧/٢، ٥٤/٥،

دِينَهُمْ: ان کا دین۔ ١٤٦/٤، ٧٠/٦، ١٣٧/٦، ١٥٩/٦، ٣٢/٣٠،

دِينَهُمْ: ان کا دین۔ ٥١/٧، ٢٥/٢٤، ٥٥/٢٤،

دِينِهِمْ: ان کا دین۔ ٢٤/٣،

دِينُهُمْ: ان کا دین۔ ٤٩/٨،

دِينِي: میرا دین، میرا مذہب، جمع اَدْيَانٌ۔ ١٠٤/١٠، ١٤/٣٩،

بَابُ الذَّال

ذا

ذَا: یہ۔ جو۔ والا۔ جمع ذَوِی. ۱۰۶/۵، ۱۵۲/۶، ۲۶/۱۷، ۸۶/۱۸، ۹۴/۱۸، ۸۵/۲۱، ۸۷/۲۱، ۷۷/۲۳، ۳۸/۳۰، ۱۸/۳۵، ۱۷/۳۸، ۴۸/۳۸، ۱۴/۶۸، ۱۳/۷۳، ۱۵/۹۰، ۱۶/۹۰،

ذَاتَ: والی۔ ذُوْ کا مؤنث۔ جمع ذَوَاتٌ. ۱/۸ ۱۷/۱۸، ۱۸/۱۸، ۶۰/۲۷، ۳/۱۱۱،

ذَاتِ: والی۔ ۱۱۹/۳، ۱۵۴/۳، ۷/۵، ۷/۸، ۴۳/۸، ۵/۱۱، ۲/۲۲، ۵۰/۲۳، ۲۳/۳۱، ۳۸/۳۵، ۷/۳۹، ۲۴/۴۲، ۷/۵۱، ۱۳/۵۴، ۶/۵۷، ۴/۶۴، ۱۳/۶۷، ۱/۸۵، ۵/۸۵، ۱۱/۸۶، ۱۲/۸۶، ۷/۸۹،

ذَاتُ: والی۔ ۱۱/۵۵،

ذٰرِیٰتِ: بکھیرنے والیاں۔ اڑانے والیاں۔ مراد ہوائیں۔ ذَرْوٌ سے اسم فاعل ۔ ۱/۵۱،

ذَاقَا: (ن) ان دونوں نے چکھا۔ ذَوْقٌ سے ماضی۔ ۲۲/۷،

ذَاقَتْ: اس (مؤنث) نے چکھا۔ ۹/۶۵،

ذَاقُوْا: انھوں نے چکھا۔ ۱۴۸/۶، ۱۵/۵۹، ۵/۶۴،

ذٰکِرٰتِ: (ن) یاد کرنے والی عورتیں۔ ذِکْرٌ سے اسم فاعل، واحد ذَاکِرَۃٌ. ۳۵/۳۳،

ذٰکِرِیْنَ: ذکر کرنے والے۔ یاد کرنے والے ۱۱۴/۱۱، ۳۵/۳۳،

ذٰلِكَ: یہ، یہی، واحد مذکر کے لئے اسم اشارہ برائے خطاب۔ ۲/۲، ۵۲/۲، ۶۱/۲، ۲۳۴ جگہ

ذٰلِکُمْ: یہ۔ یہی۔ جمع مذکر کے لئے اسم اشارہ۔ ۴۹/۲، ۵۴/۲، ۲۳۲/۲، ...... ۱۴۱ جگہ

ذٰلِکُمَا: یہ۔ یہی۔ تثنیہ یعنی دو کے لئے اسم اشارہ۔ ۳۷/۱۲،

ذٰلِکُنَّ: یہ۔ یہی۔ جمع مؤنث کے لئے اسم اشارہ۔ ۳۲/۱۲،

ذٰنِكَ: یہ دو۔ ذَا کا تثنیہ۔ ۳۲/۲۸،

ذَاهِبٌ: (س) جانے والا۔ ذَهَابٌ سے اسم فاعل۔ ۹۹/۳۷،

ذَآئِقَةُ: (ن) چکھنے والی۔ ذَوْقٌ سے اسم فاعل، ۱۸۵/۳، ۳۵/۲۱، ۵۷/۲۹،

ذَآئِقُوا: چکھنے والے۔ ذَوْق سے اسم فاعل، واحد ذَائِقٌ۔ ۳۸/۳۷،

ذَآئِقُوْنَ: چکھنے والے۔ ۳۱/۳۷،

ذب

ذُبَابًا: مکھی۔ جمع اَذِبَّۃٌ و ذُبٌّ و ذِبَّانٌ ۷۳/۲۲،

ذُبَابُ: مکھی۔ ۷۳/۲۲،

ذِبْحٍ: ذبیحہ، قربانی، ذبح کیا جانے والا جانور ۱۰۷/۳۷،

ذُبِحَ: (ف) وہ ذبح کیا گیا۔ ذَبْحٌ سے ماضی مجہول۔ ۳/۵،

ذَبَحُوْهَا: انھوں نے اس کو ذبح کیا۔ ۷۱/۲،

ذر

ذَرِ: (س ف) تو کنارہ کشی اختیار کر، تو چھوڑ دے،

وَذَرٌ سے امر۔ ٧٠/٦،

ذِرَاعًا: گز، ہاتھ، (یعنی کہنی سے لے کر بیچ کی انگلی کے سرے تک) جمع اَذْرُعٌ وذُرْعَانٌ ٣٢/٦٩،

ذِرَاعَيْهِ: اس کے دونوں ہاتھ، اس کے دونوں بازو، ذِرَاعٌ کا تثنیہ، اصل میں ذِرَاعَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔ ١٨/١٨،

ذَرَّةٍ: ذرّہ۔ ایک سرخ چیونٹی۔ جمع ذَرَّاتٌ۔ ٤٠/٤، ٦١/١٠، ٣/٣٤، ٢٢/٣٤، ٧/٩٩، ٨/٩٩،

ذَرْعًا: (ف) دل، طاقت، پیمائش، ذَرَعَ، يَذْرَعُ کا مصدر۔ ٧٧/١١، ٣٣/٢٩،

ذَرْعُهَا: اس کی پیمائش، اس کی لمبائی، اس کی طاقت۔ ٣٢/٦٩،

ذَرْنَا: (س ف) تو ہم کو چھوڑ دے، وَذْرٌ سے امر، ٨٦/٩،

ذَرْنِي: تو مجھ کو چھوڑ دے۔ ٤٤/٦٨، ١١/٧٣، ١١/٧٤،

ذَرْوًا: (ن) اڑنا، جدا کرنا، ذَرَأَ يَذْرَءُ کا مصدر، ١/٥١،

ذَرُوا: تم چھوڑ دو۔ وَذْرٌ سے امر۔ ٢٧٨/٢، ١٢٠/٦، ١٨٠/٧، ٩/٦٢،

ذَرُونَا: تم ہم کو چھوڑ دو۔ ١٥/٤٨،

ذَرُونِيْ: تم مجھے چھوڑ دو۔ ٢٦/٤٠،

ذَرُوهُ: تم اس کو چھوڑ دو۔ ٤٧/١٢،

ذَرُوهَا: تم اس (مؤنث) کو چھوڑ دو۔ ٧٣/٧، ٦٤/١١،

ذَرْهُمْ: تو ان کو چھوڑ دے۔ ٩١/٦، ١١٢/٦، ١٣٧/٦، ٣/١٥، ٥٤/٢٣، ٨٣/٤٣، ٤٥/٥٢، ٤٢/٧٠،

ذَرَأَ: (ف) اس نے پیدا کیا۔ اس نے پھیلایا۔ ذَرْءٌ سے ماضی۔ ١٣٦/٦، ١٣/١٦،

ذَرَأَكُمْ: اس نے تم کو پیدا کیا، اس نے تم کو پھیلایا، ٧٩/٢٣، ٢٤/٦٧،

ذَرَأْنَا: ہم نے پیدا کیا۔ ہم نے پھیلا دیا۔ ١٧٩/٧،

ذُرِّيَّتِنَا: ہماری اولاد۔ واحد ذُرِّيَّةٌ۔ ٧٤/٢٥،

ذُرِّيَّتِهِمْ: ان کی اولاد۔ ٨٧/٦، ٢٣/١٣، ٨/٤٠،

ذُرِّيَّةَ: اولاد۔ جمع ذُرِّيَّاتٌ و ذَرَارِيٌّ اصل میں تو اس کے معنی چھوٹی اولاد کے ہیں اگرچہ دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اصلاً یہ جمع ہے لیکن واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ ٣/١٧،

ذُرِّيَّةً: اولاد۔ ٣٤/٣، ٣٨/٣، ٩/٤، ١٧٣/٧، ٣٨/١٣،

ذُرِّيَّةِ: اولاد۔ ١٣٣/٦، ٥٨/١٩،

ذُرِّيَّةٌ: اولاد۔ ٢٦٦/٢، ٨٣/١٠،

ذُرِّيَّتِنَا: ہماری اولاد۔ ١٢٨/٢،

ذُرِّيَّتِهِ: اس کی اولاد۔ ٢٧/٢٩،

ذُرِّيَّتِهٖ: اس کی اولاد۔ ٨٤/٦،

ذُرِّيَّتَهٗ: اس کی اولاد۔ ٦٢/١٧، ٥٠/١٨، ٧٧/٣٧،

ذُرِّيَّتَهَا: اس (مؤنث) کی اولاد۔ ٣٦/٣،

ذُرِّيَّتَهُمْ: ان کی اولاد۔ ١٧٢/٧، ٤١/٣٦، ٢١/٥٢،

ذُرِّيَّتُهُمْ: ان کی اولاد۔ ٢١/٥٢،

ذُرِّيَّتِهِمَا: ان دونوں کی اولاد۔ ١١٣/٣٧، ٢٦/٥٧،

ذُرِّيَّتِيْ: میری اولاد۔ ١٢٤/٢، ٣٧/١٤، ٤٠/١٤، ١٥/٤٦،

ذق

ذُقْ: (ن) تو چکھ۔ ذَوْقٌ سے امر۔ ٤٩/٤٤،

ذك

ذَكَرَ: (ن) اس نے ذکر کیا۔ اس نے یاد کیا۔ ٢١/٣٣، ١٥/٨٧،

ذَكَرَ: مذکر۔ لڑکا۔ مرد۔ جمع ذُكُورٌ و ذُكْرَانٌ۔ ٤٥/٥٣، ٣٩/٧٥، ٣/٩٢،

ذَکَرَ: مذکر، لڑکا، مرد۔ ۱۱/۴، ۱۷۶/۴،
ذَکَرٍ: مذکر، لڑکا، مرد ۱۹۵/۳، ۱۲۴/۴، ۹۷/۱۶، ۴۰/۴۰، ۱۳/۴۹،
ذَکَرُ: مذکر، لڑکا، مرد۔ ۳۶/۳، ۲۱/۵۳،
ذِکْرَ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ۴۲/۱۲، ۹/۱۵، ۴۴/۱۶، ۱۸/۲۵،
ذِکْرًا: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ۲۰۰/۲، ۷۰/۱۸، ۸۳/۱۸، ۹۹/۲۰،
۱۱۳/۲۰، ۴۸/۲۱، ۴۱/۳۳، ۳/۳۷، ۱۶۸/۳۷، ۱۰/۶۵، ۵/۷۷،
ذِکْرِ: ذکر، یاد، نصیحت، ۵۸/۳، ۹۱/۵، ۲۸/۱۳، ۴۳/۱۶، ۷/۲۱، ۳۶/۲۱،
۴۲/۲۱، ۱۰۵/۲۱، ۳۷/۲۴، ۲۹/۲۵، ۱/۳۸، ۳۲/۳۸، ۲۲/۳۹، ۲۳/۳۹، ۴۱/۴۱،
۳۶/۴۳، ۱۷/۵۴، ۲۲/۵۴، ۳۲/۵۴، ۴۰/۵۴، ۱۶/۵۷، ۹/۶۲، ۹/۶۳، ۱۷/۷۲، .
ذِکْرٍ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ۲/۲۱، ۵/۲۶،
ذِکْرُ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ۶/۱۵، ۲/۱۹، ۲۴/۲۱، ۴۵/۲۹،
۸/۳۸، ۲۵/۵۴،
ذِکْرٌ: ذکر۔ یاد۔ نصیحت۔ ۶۳/۷، ۶۹/۷، ۱۰۴/۱۲، ۵۰/۲۱،
۶۹/۳۶، ۴۹/۳۸، ۸۷/۳۸، ۴۴/۴۳، ۵۲/۶۸، ۲۷/۸۱،
ذُکِرَ: وہ ذکر کیا گیا، وہ یاد کیا گیا، ذِکْرٌ سے ماضی
مجہول۔ ۱۱۸/۶، ۱۱۹/۶، ۲/۸، ۳۵/۲۲، ۴۵/۳۹، ۲۰/۴۷،
ذُکِّرَ: (تف) اس کو یاد دلایا گیا۔ اس کو نصیحت کی
گئی۔ تَذْکِیْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۷/۱۸، ۲۲/۳۲،
ذَکِّرْ: تو یاد دلا۔ تو نصیحت کر۔ تَذْکِیْرٌ سے
امر۔ ۷۰/۶، ۴۵/۵۰، ۵۵/۵۱، ۲۹/۵۲، ۹/۸۷، ۲۱/۸۸،
ذِکْرٰی: ذکر کرنا، نصیحت کرنا۔ مصدر ہے۔ ۶۸/۶،
۶۹/۶، ۹۰/۶، ۲/۷، ۱۱۴/۱۱، ۱۲۰/۱۱، ۸۴/۲۱، ۲۰۹/۲۶، ۵۱/۲۹،
۴۳/۳۸، ۴۶/۳۸، ۲۱/۳۹، ۵۴/۴۰، ۱۳/۴۴، ۸/۵۰، ۳۷/۵۰، ۵۵/۵۱، ۳۱/۷۴،
۴/۸۰، ۹/۸۷، ۲۳/۸۹،
ذُکْرَانَ: مذکر۔ مرد۔ نر۔ واحد ذَکَرٌ. ۱۶۵/۲۶،
ذُکْرَانًا: مذکر۔ مرد۔ نر۔ ۵۰/۴۲،
ذِکْرٰهَا: اس کا ذکر۔ اس کی یاد۔ ۴۳/۷۹،
ذِکْرُهُمْ: ان کا یاد کرنا، ان کا نصیحت پکڑنا۔ ۱۸/۴۷،

ذَکَرْتَ: تو نے ذکر کیا۔ تو نے یاد کیا۔ ۴۶/۱۷،
ذُکِّرْتُمْ: (تف) تم کو نصیحت کی گئی۔ تم کو سمجھایا گیا،
تَذْکِیْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹/۳۶،
ذِکْرَكَ: تیرا ذکر۔ تیری یاد۔ ۴/۹۴،
ذِکْرِکُمْ: تمہارا ذکر۔ تمہارا یاد کرنا۔ ۲۰۰/۲،
ذِکْرُکُمْ: تمہارا ذکر۔ تمہارا یاد کرنا۔ ۱۰/۲۱،
ذِکْرِنَا: ہماری یاد۔ ۲۸/۱۸، ۲۹/۵۳،
ذَکَرُوْا: انھوں نے ذکر کیا۔ انھوں نے یاد کیا۔
۱۳۵/۳، ۲۲۷/۲۶،
ذُکِّرُوْا: (تف) ان کو نصیحت کی گئی۔ ان کو سمجھا
گیا۔ ۱۳/۵، ۱۴/۵، ۴۴/۶، ۱۶۵/۷، ۷۳/۲۵، ۱۵/۳۲، ۱۳/۳۷،
ذَکَرَهٗ: اس نے اس کا ذکر کیا۔ اس نے اس کو یاد
کیا۔ ۵۵/۷۴، ۱۲/۸۰،
ذِکْرِهِمْ: ان کا ذکر۔ ان کی نصیحت۔ ۷۱/۲۳
ذَکِّرْهُمْ: (تف) تو ان کو نصیحت کر۔ تو ان کو یاد
دلا۔ ۵/۱۴،
ذِکْرِیْ: میرا ذکر، میری نصیحت، ۱۰۱/۱۸، ۱۴/۲۰، ۴۲/۲۰،
۱۲۴/۲۰، ۱۱۰/۲۳، ۸/۳۸،
ذَکَرَیْنِ: دو مرد، دو نر، ذَکَرٌ کا تثنیہ، ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶،
ذُکُوْرَ: مذکر۔ مرد۔ نر۔ واحد ذَکَرٌ۔ ۴۹/۴۲،
ذُکُوْرِنَا: ہمارے مرد۔ ۱۳۹/۶،
ذَکَّیْتُمْ: (تف) تم نے ذبح کیا۔ تم نے حلال کیا۔
تَذْکِیَةٌ سے ماضی۔ ۳/۵

ذل

ذُلِّ: (ض) ذلت، عاجزی۔ تواضع۔ ذَلَّ. یَذِلُّ
کا مصدر۔ ۲۴/۱۷، ۱۱۱/۱۷، ۴۵/۴۲،
ذِلَّةٌ: (ض) ذلت، رسوائی، ذَلَّ، یَذِلُّ کا مصدر،

٦١/٢، ١١٢/٣،

ذِلَّةٌ: (ک) ذلت، رسوائی، ١٥٢/٧، ٢٦/١٠، ٢٧/١٠، ٤٣/٦٨، ٤٤/٧٠،

ذَالْقَرْنَيْنِ: ذوالقرنین ایک صالح بادشاہ کا لقب جس کا ذکر سورۂ کہف میں ہے۔ ٨٦/١٨، ٩٤/١٨،

ذَالْكِفْلِ: ذوالکفل علیہ السلام، ایک پیغمبر کا نام۔ ٨٥/٢١، ٤٨/٣٨،

ذُلُلاً: آسان کی ہوئی، مسخر کی ہوئی، واحد ذَلُولٌ۔ ٦٩/١٦،

ذُلِّلَتْ: (تف) وہ ان کے نزدیک کردیئے گئے، وہ ان کے اختیار میں دے دی گئی، وہ مسخّر کردی گئی، تَذْلِيلٌ سے ماضی مجہول۔ ١٤/٧٦،

ذَلَّلْنٰهَا: (تف) ہم نے ان کو فرمانبردار کردیا، ہم نے ان کو تابع کردیا، تَذْلِيلٌ سے ماضی، ٧٢/٣٦،

ذَلُوْلاً: فرش۔ مسخر کیا ہوا۔ ١٥/٦٧،

ذَلُوْلٌ: ہل میں چلا ہوا۔ جوتا ہوا۔ فرمانبردار۔ ذُلٌّ و ذِلٌّ سے صفتِ مشبہ، جمع ذُلُلٌ۔ ٧١/٢

ذم

ذِمَّةً: وعدہ۔ عہد۔ جمع ذِمَمٌ۔ ٨/٩، ١٠/٩،

ذن

ذَنْبِ: گناہ۔ جمع ذُنُوْبٌ۔ ٣/٤٠،

ذَنْبٍ: گناہ ٩/٨١،

ذَنْبٌ: گناہ۔ ١٤/٢٦،

ذَنْبِكَ: تیرا گناہ۔ ٢٩/١٢، ٥٥/٤٠، ١٩/٤٧، ٢/٤٨،

ذَنْبِهٖ: اس کا گناہ۔ ٣٠/٢٩، ٣٩/٥٥

ذَنْبِهِمْ: ان کا گناہ۔ ١١/٦٧، ١٤/٩١،

ذُنُوْبَ: گناہ۔ واحد ذَنْبٌ۔ ١٣٥/٣، ٥٣/٣٩،

ذُنُوْبِ: گناہ۔ ١٧/١٧، ٥٨/٢٥،

ذَنُوْبِ: باری۔ حصہ۔ بھرا ہوا ڈول۔ ٥٩/٥١،

ذَنُوْبًا: باری۔ حصہ۔ بھرا ہوا ڈول۔ جمع ذِنَابٌ اور ذَنَائِبٌ و اَذْنِبَةٌ۔ ٥٩/٥١،

ذُنُوْبَكُمْ: تمہارے گناہ۔ ٣١/٣، ٧١/٣٣، ١٢/٦١،

ذُنُوْبِكُمْ: تمہارے گناہ۔ ١٨/٥، ١٠/١٤، ٣١/٤٦، ٤/٧١،

ذُنُوْبَنَا: ہمارے گناہ۔ ١٦/٣، ١٤٧/٣، ١٩٣/٣، ٩٧/١٢،

ذُنُوْبِنَا: ہمارے گناہ۔ ١١/٤٠،

ذُنُوْبِهِمْ: ان کے گناہ، ١١/٣، ١٣٥/٣، ٤٩/٥، ٦/٦، ١٠٠/٧، ٥٢/٨، ٥٤/٨، ١٠٢/٩، ٧٨/٢٨، ٢١/٤٠،

ذَالنُّوْنِ: مچھلی والا، حضرت یونسؑ کا لقب۔ ٨٧/٢١،

ذو

ذُوْ: والا۔ صاحب۔ ١٠٥/٢، ٢٤٣/٢، ٢٥١/٢، ٢٨٠/٢، ٤/٣، ٧٤/٣، ١٥٢/٣، ١٧٤/٣، ٩٥/٥، ١٣٣/٦، ١٤٧/٦، ٢٩/٨، ٦٠/١٠، ٦٨/١٢، ٦/١٣، ٤٧/١٤، ٥٨/١٨، ٧٣/٢٧، ٧٩/٢٨، ١٢/٣٨، ١٥/٤٠، ٦١/٤٠، ٣٥/٤١، ٤٣/٤١، ٥١/٤١، ...... ٣٥ جگہ

ذَوَا: والے، صاحب، ذُو کا تثنیہ۔ ٩٥/٥، ١٠٦/٥،

ذَوَاتَا: والیاں، ذَاتٌ کا تثنیہ، حالت رفعی میں۔ ٤٨/٥٥،

ذَوَاتَیْ: والیاں۔ ذَاتٌ کا تثنیہ حالت نصبی و جری میں۔ ١٦/٣٤،

ذُوْقُوْا: (ن) تم چکھو، ذَوْقٌ سے امر، ١٠٦/٣، ١٨١/٣، ٣٠/٦، ٣٩/٧، ٣٥/٨، ٥٠/٨، ٣٥/٩، ٥٢/١٠، ٢٢/٢٢، ٥٥/٢٩، ٢٠/٣٢، ٤٢/٣٤، ٣٧/٣٥، ٢٤/٣٩، ٣٣/٤٦، ١٤/٥١، ٣٧/٥٤، ٣٩/٥٤، ٤٨/٥٤، ٣٠/٧٨،

ذُوْقُوْهُ: تم اس کو چکھو۔ ١٤/٨،

ذُوْمِرَّةٍ: پیدائشی طاقتور، پیدائشی طور پر شدید قوت

والا۔ ۶/۵۳،

ذَوَیٰ: والے۔ ذُوْ کا تثنیہ۔ ۲/۶۵،

ذَوِیْ: والے۔ ذُوْ کی جمع۔ ۱۷۷/۲،

ذہ

ذَھَابٌ: (ف) جانا۔ چلنا (بلاصلہ) لے جانا۔ دور کر دینا۔ (بصلۂ با) مصدر ہے۔ ۱۸/۲۳،

ذَھَبَ: وہ گیا۔ ذَھَابٌ سے ماضی۔ ۱۷/۲، ۲۰/۲، ۱۰/۱۱، ۷۴/۱۱، ۸۷/۲۱، ۹۱/۲۳، ۱۹/۳۳، ۳۳/۷۵،

ذَھَبَ: سونا۔ جمع ذُھُوْبٌ، اَذْھَابٌ اور ذُھْبَانٌ۔ ۳۴/۹،

ذَھَبًا: سونا۔ ۹۱/۳،

ذَھَبٍ: سونا۔ ۱۴/۳،

ذَھَبٍ: سونا۔ ۳۱/۱۸، ۲۳/۲۲، ۳۳/۳۵، ۵۳/۴۳، ۷۱/۴۳

ذَھَبَتْ: وہ گئی۔ وہ چلی گئی۔ ذَھَابٌ سے ماضی۔ ۱۱/۶۰،

ذَھَبْنَا: ہم گئے۔ ہم چلے گئے۔ ۱۷/۱۲،

ذَھَبُوْا: وہ گئے۔ وہ چلے گئے۔ ۱۵/۱۲،

ذء

ذِئْبُ: بھیڑیا۔ جمع ذِئَابٌ و اَذْؤُبٌ اور ذُؤْبَانٌ۔ ۱۳/۱۲، ۱۴/۱۲، ۱۷/۱۲،

ذی

ذِیْ: والا۔ ۸۳/۲، ۳۶/۴، ۱۴۶/۶، ۴۱/۸، ۳/۱۱، ۷۶/۱۲، ۳۷/۱۴، ۹۰/۱۶، ۴۲/۱۷، ۸۳/۱۸، ۱/۳۸، ۲۸/۳۹، ۳۷/۳۹، ۳/۴۰، ۷۸/۵۵، ۷/۵۹، ۳/۷۰، ۳۰/۷۷، ۲۰/۸۱، ۵/۸۹، ۱۰/۸۹، ۱۴/۹۰،

بابُ الرّا

را

رَابِطُوا: (ن ض) تم مستعد رہو، تم چوکنا رہو، تم لگے رہو، تم آمادہ رہو۔ رِبَاطًا و مُرَابَطَةٌ سے امر۔ ۲۰۰/۳،

رَابِعُهُمْ: ان کا چوتھا۔ ۲۲/۱۸، ۷/۵۸،

رَابِیًا: (ن) چڑھنے والا، بلند ہونے والا، بڑھنے والا، رَبْوٌ سے اسم فاعل۔ ۱۷/۱۳،

رَابِیَةً: سخت، بلند، ٹیلہ، رُبُوٌّ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۶۹،

رَاجِعُوْنَ: (ن) رجوع کرنے والے، لوٹنے والے، رُجُوْعٌ سے اسم فاعل۔ واحد رَاجِعٌ۔ ۴۶/۲، ۱۵۶/۲، ۹۳/۲۱، ۶۰/۲۳،

رَاجِفَةُ: (ن) ہلا دینے والی، کانپنے والی، صور کی پہلی آواز مراد ہے۔ رَجْفٌ و رُجُوْفٌ سے اسم فاعل۔ ۶/۷۹،

رٰحِمِیْنَ: (س) رحم کرنے والے، مہربانی کرنے والے، رَحْمَةٌ و رُحْمٌ سے اسم فاعل، واحد رَاحِمٌ۔ ۶۴/۱۲، ۹۲/۱۲، ۸۳/۲۱، ۱۰۹/۲۳، ۱۱۸/۲۳، ۱۵۱/۷،

رَآدَّ: (ن) رد کرنے والا، ہٹانے والا، رَدٌّ سے اسم فاعل۔ ۱۰۷/۱۰،

رَادِفَةُ: (س) پیچھے آنے والی، صور کی دوسری آواز مراد ہے۔ رَدْفٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۷۹،

رَآدُّكَ: تجھ کو ہٹانے والا، تجھ کو پھیرنے والا۔ ۸۵/۲۸،

رَآدُّوْهُ: اس کو ہٹانے والے۔ اس کو پھیرنے والے۔ ۷/۲۸،

رَآدِّیْ: ہٹانے والے۔ پھیرنے والے۔ رَدٌّ سے اسم فاعل، یہ اصل میں رَآدِّیْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا۔ ۷۱/۱۶،

رٰزِقِیْنَ: (ن) رزق دینے والے، روزی دینے والے، رِزْقٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۴/۵، ۲۰/۱۵، ۵۸/۲۲، ۷۲/۲۳، ۳۹/۳۴، ۱۱/۶۲،

رٰسِخُوْنَ: (ن) راسخ، مضبوط، ثابت قدم، رُسُوْخٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۳، ۱۶۲/۴،

رٰسِیٰتٍ: (ن) چولھوں پر جمی رہنے والی۔ رَسْوٌ و رُسُوٌّ سے اسم فاعل۔ واحد رَاسِیَةٌ۔ ۱۳/۳۴،

رٰشِدُوْنَ: (ن س) ہدایت یافتہ۔ بھلائی پانے والے، رَشْدٌ و رُشْدٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۴۹،

رَاضِیَةً: (س) راضی ہونے والی، خوش ہونے والی، پسندیدہ۔ رِضًی و رُضًی و رِضْوَانٌ سے اسم فاعل۔ جمع رُضَاةٌ۔ ۲۸/۸۹،

رَاضِیَةٍ: راضی ہونے والی۔ خوش ہونے والی۔ پسندیدہ۔ ۲۱/۶۹، ۷/۱۰۱،

رَاضِیَةٌ: راضی ہونے والی، خوش ہونے والی، ۹/۸۸،

رَاعِنَا: (مفا) ہماری رعایت کر۔ ہماری طرف متوجہ ہو۔ مُرَاعَاةٌ سے امر۔ ۱۰۴/۲، ۴۶/۴،

رٰعُوْنَ: رعایت کرنے والے، خیال رکھنے والے، رِعَایَةٌ سے اسم فاعل، واحد رَاعِی۔ ۸/۲۳، ۳۲/۷۰،

رَاغَ: (ن) وہ جا گھسا۔ وہ پوشیدہ طور سے گیا۔ وہ مارنے کے لئے ٹوٹ پڑا (بصلہٗ اِلٰی) رَوْغٌ و رَوَغَانٌ سے ماضی۔ جمع رُغَاۃٌ۔ ۹۱/۳۷، ۹۳/۳۷، ۲۶/۵۱،

رَاغِبٌ: (س) رغبت کرنے والا (بصلہٗ اِلٰی) اعراض کرنے والا، منہ پھیرنے والا (بصلہٗ عَنْ) رَغَبًا اور رَغْبَۃٌ سے اسم فاعل ۴۶/۱۹،

رَاغِبُوْنَ: رغبت کرنے والے۔ اعراض کرنے والے۔ پھرنے والے۔ ۵۹/۹، ۳۲/۶۸،

رَافِعَۃٌ: (ف) بلند کرنے والی۔ اٹھانے والی۔ رَفْعٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵۶،

رَافِعُكَ: تجھ کو بلند کرنے والا، تجھ کو اُٹھانے والا، رَفْعٌ سے اسم فاعل۔ ۵۵/۳،

رَاقٍ: (س) جھاڑ پھونک کرنے والا۔ منتر پڑھنے والا۔ رُقًى و رُقِيٌّ و رُقْيَۃٌ سے اسمِ فاعل۔ جمع رُقَاۃٌ مؤنث رَاقِيَۃٌ جمع رَوَاقٍ۔ ۲۷/۷۵،

رَاكِعًا: (ف) رکوع کرنے والا، جھکنے والا، رُكُوْعٌ سے اسمِ فاعل۔ ۲۴/۳۸،

رٰكِعُوْنَ: رکوع کرنے والے، جُھکنے والے، واحد رَاكِعٌ۔ ۵۵/۵، ۱۱۲/۹،

رٰكِعِيْنَ: رکوع کرنے والے، جھکنے والے، ۴۳/۲، ۴۳/۳،

رَانَ: (ض) اس نے زنگ پکڑ لیا، رَيْنٌ سے ماضی، یہاں دل کا زنگ پکڑنا مراد ہے، جیسا کہ حدیث شریف میں ہے کہ بندہ جب گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ بن جاتا ہے اگر بندہ توبہ کرلے تو یہ سیاہ نقطہ مٹ جاتا ہے لیکن بندہ جب دوسرا گناہ کرتا ہے تو پہلے نقطے کے ساتھ ایک اور نقطہ کا اضافہ ہو جاتا ہے، اسی طرح ہر گناہ کے ساتھ دل کی سیاہی میں اضافہ ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ دل بالکل سیاہ ہو جاتا ہے اور اس میں حق و باطل کی تمیز کی صلاحیت باقی نہیں رہتی۔ ۱۴/۸۳،

رَاوَدْتُّنَّ: (مفا) تم نے پھسلایا۔ تم نے برائی کی ترغیب دی۔ مُرَاوَدَۃٌ سے ماضی۔ ۵۱/۱۲،

رَاوَدَتْنِيْ: اس نے مجھے پھسلایا۔ اس نے مجھ سے خواہش کی۔ ۲۶/۱۲،

رَاوَدَتْهُ: اس (عورت) نے اس کو برائی کی ترغیب دی۔ ۲۳/۱۲،

رَاوَدْتُّهٗ: میں نے اس کو برائی کی ترغیب دی۔ میں نے اس کو پھسلایا۔ ۳۲/۱۲، ۵۱/۱۲،

رَاوَدُوْهُ: انھوں نے اس کو پھسلایا۔ ۳۷/۵۴،

ر ب

رَبٌّ: پروردگار۔ ہر چیز کو پیدا کر کے اس کی ضروریات مہیا کرنے اور اس کی تکمیل تک پہنچانے والا۔ پرورش کرنا۔ کسی شئے کو اس کے تمام مصالح کی رعایت کرتے ہوئے آہستہ آہستہ درجۂ کمال تک پہنچانے کو تربیت کہتے ہیں۔ یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے لئے مخصوص ہے۔ مصدر بمعنی صفت ہے۔ جمع اَرْبَابٌ۔ ۲۸/۵، ۷۷/۲۶، ۹۱/۲۷، ۳/۱۰۶،

رَبًّا: رب۔ پروردگار۔ ۱۶۴/۶،

رَبِّ: رب، پروردگار، مالک، ۲/۲، ۱۳۱/۲، ۴۵/۶، ۱/۶، ۱۶۲/۶، ۶۱/۷، ۶۷/۷، ۱۰۴/۷، ۱۲۱/۷، ۱۲۲/۷، ۱۰/۱۰، ۳۷/۱۰، ۲/۳۲، ۲۲/۲۱، ۱۶/۲۶، ۴۷/۲۶، ۴۸/۲۶، ۹۸/۲۶، ۱۰۹/۲۶، ۱۲۷/۲۶،

۱۴۵/۲۶، ۱۶۴/۲۶، ۱۸۰/۲۶، ۱۹۲/۲۶، ۸/۲۷، ......۴۷ جگہ

رَبِّ: اے میرے رب۔اے میرے پروردگار
۱۲۶/۲، ۲۶۰/۲، ۳۵/۳، ۳۶/۳، ۳۸/۳، ۴۰/۳، ۴۱/۳، ۴۷/۳،
۲۵/۵، ۱۴۳/۷، ۱۵۱/۷، ۱۵۵/۷، ۴۵/۱۱، ۴۷/۱۱، ۳۳/۱۲، ۱۰۱/۱۲،
۳۵/۱۴، ۳۶/۱۴، ۴۰/۱۴، ۳۶/۱۵، ۳۹/۱۵، ۲۴/۱۷، ۸۰/۱۷، ۴/۱۹، ۶/۱۹،
......۶۷ جگہ

رَبّ: رب۔پروردگار۔مالک۔ ۵۸/۳۶،

رَبٌّ: رب، پروردگار، مالک۔ ۱۶۴/۶، ۵۴/۷، ۱۲۹/۹،
۱۶/۱۳، ۱۰۲/۱۷، ۱۴/۱۸، ۶۵/۱۹، ۵۶/۲۱، ۸۶/۲۳، ۱۱۶/۲۳، ۲۳/۲۶،
۲۴/۲۶، ۲۶/۲۶، ۲۸/۲۶، ۲۶/۲۷، ۳۰/۲۸، ۵/۳۷، ۱۲۶/۳۷، ۶۶/۳۸،
۶۴/۴۰، ۹/۴۱، ۷/۴۴، ۸/۴۴، ۴۹/۵۳، ۱۷/۵۵، ......۳۲ جگہ

رِبًا: (ن)سود، زیادتی، مصدر رَبَاءٌ و رَبْوٌ. ۳۹/۳۰،

رِبَاطِ: (مفا) پلے ہوئے، باندھنا، مصدر ہے۔ ۶۰/۸،

رُبٰعَ: چارچار۔جمع اَرْبَاعٌ۔ ۳/۴، ۱/۳۵،

رَبّٰنِيُّوْنَ: اہل اللہ، اللہ والے، درویش، واحد رَبَّانِيٌّ. ۴۴/۵، ۶۳/۵،

رَبّٰنِيّنَ: اہل اللہ، اللہ والے، درویش۔ ۷۹/۳،

رَبَآئِبُكُمُ: تمہاری بیوی کی لڑکیاں یعنی پہلے خاوند سے، واحد رِبِيبَةٌ. ۲۳/۴،

رَبَتْ: (ن)وہ پھولی، وہ بڑھی، وہ لہلہائی وہ ابھری، رَبْوٌ و رُبُوٌّ سے ماضی۔ ۵/۲۲، ۳۹/۴۱،

رَبِحَتْ: (س)اس نے فائدہ دیا۔اس نے نفع دیا۔رِبْحٌ سے ماضی۔ ۱۶/۲،

رَبَطْنَا: (ض ن)ہم نے مضبوط کر دیا۔ہم نے باندھ دیا۔ رَبْطٌ سے ماضی۔ ۱۴/۱۸، ۱۰/۲۸،

رُبُعُ: چوتھائی۔جمع اَرْبَاعٌ۔ ۱۲/۴،

رَبَّكَ: تیرا رب۔ تیرا مالک۔ ۶۱/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲،
۷۰/۲، ۴۱/۳، ۸۳/۶، ۱۱۷/۶، ۱۱۹/۶، ۱۲۸/۶، ۱۴۵/۶،
۱۳۴/۷، ۱۵۳/۷، ۱۶۷/۷، ۲۰۵/۷، ۹۳/۱۰، ۶۶/۱۱، ۱۰۷/۱۱،
۱۲۳/۱۱، ۶/۱۲، ۶/۱۳، ۲۵/۱۵، ۸۶/۱۵، ۹۹/۱۵، ۱۰/۱۶، ۵۶ جگہ

رَبِّكَ: تیرا رب۔ تیرا مالک۔ ۱۴۷/۲، ۱۴۹/۲،
۴۳/۳، ۶۰/۳، ۶۵/۴، ۶۴/۵، ۶۷/۵، ۶۸/۵، ۱۰۶/۶، ۱۱۴/۶،
۱۱۵/۶، ۱۲۶/۶، ۱۵۸/۶، ۱۳۷/۷، ۲۰۶/۷، ۱۹/۱۰، ۳۳/۱۰،
۶۱/۱۰، ۹۴/۱۰، ۹۶/۱۰، ۱۷/۱۱، ۷۶/۱۱، ۸۱/۱۱، ۸۳/۱۱، ۱۰۱/۱۱،
......۱۳۲ جگہ

رَبُّكَ: تیرا رب۔ تیرا مالک۔ ۳۰/۲، ۲۴/۵، ۱۱۲/۵،
۱۱۲/۶، ۱۳۱/۶، ۱۳۲/۶، ۱۳۳/۶، ۱۵۸/۶، ۱۶۷/۷، ۱۷۲/۷،
۵/۸، ۱۲/۸، ۴۰/۱۰، ۹۹/۱۰، ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۱۱۱/۱۱، ۱۱۷/۱۱،
۱۱۸/۱۱، ۱۱۹/۱۱، ۶/۱۲، ۲۸/۱۵، ۶۸/۱۶، ۲۳/۱۷، ۳۹/۱۷،
...... ۵۴ جگہ

رَبَّكُمُ: تمہارا رب۔تمہارا پروردگار۔ ۲۱/۲، ۱/۴،
۷۲/۵، ۱۱۷/۵، ۵۵/۷، ۹/۸، ۳/۱۰، ۳/۱۱، ۵۲/۱۱، ۹۰/۱۱، ۷/۱۶،
۴۷/۱۶، ۹۰/۲۰، ۱/۲۲، ۷۷/۲۲، ۳۳/۳۱، ۱۰/۳۹، ۴۲/۴۰، ۱/۶۵، ۱۰/۷۰،

رَبِّكُمُ: تمہارا رب۔تمہارا پروردگار۔ ۴۹/۲، ۷۶/۲،
۱۰۵/۲، ۱۷۸/۲، ۱۹۸/۲، ۲۴۸/۲، ۴/۳، ۵۰/۳، ۷۳/۳، ۱۳۳/۳،
۱۹۳/۳، ۱۷۰/۴، ۱۷۴/۴، ۶۸/۵، ۱۰۴/۶، ۱۵۷/۶، ۱۶۴/۶،
۳/۷، ۶۳/۷، ۶۹/۷، ۷۱/۷، ۷۳/۷، ۸۵/۷، ۱۰۵/۷، ۱۴۱/۷،
...... ۵۴ جگہ

رَبُّكُمُ: تمہارا رب۔تمہارا پروردگار۔ ۱۳۹/۲، ۵۱/۳،
۱۲۴/۳، ۱۲۵/۳، ۵۴/۶، ۱۰۲/۶، ۱۴۷/۶، ۱۵۱/۶، ۴۴/۷،
۵۴/۷، ۳/۱۰، ۳۴/۱۱، ۷/۱۴، ۲۴/۱۶، ۳۰/۱۶، ۸/۱۷، ۲۵/۱۷، ۴۰/۱۷،
۵۴/۱۷، ۸۴/۱۷، ۱۶/۱۸، ۱۹/۱۸، ۳۶/۱۹، ۸۶/۲۰، ...... ۴۳ جگہ

رَبِّكُمَا: تم دونوں کا رب۔ ۱۳/۵۵، ۱۶/۵۵، ۱۸/۵۵، ۲۱/۵۵،
۲۳/۵۵، ۲۵/۵۵، ۲۸/۵۵، ۳۰/۵۵، ۳۲/۵۵، ۳۴/۵۵، ۳۶/۵۵، ۳۸/۵۵، ۴۰/۵۵
۴۲/۵۵، ۴۵/۵۵، ۴۷/۵۵، ۴۹/۵۵، ۵۱/۵۵، ۵۳/۵۵، ۵۵/۵۵، ۵۷/۵۵، ۵۹/۵۵
۶۱/۵۵، ۶۳/۵۵، ۶۵/۵۵، ۶۷/۵۵، ۶۹/۵۵، ۷۱/۵۵، ۷۳/۵۵، ۷۵/۵۵، ۷۷/۵۵

رَبُّکُمَا: تم دونوں کا رب۔ ۲۰/۷، ۴۹/۲۰،

رُبَمَا: کسی وقت، بسا اوقات، اکثر اوقات ۲/۱۵،

رَبَّنَا: ہمارا رب، ہمارا مالک۔ ۱۲۷/۲، ۱۲۸/۲، ۱۲۹/۲، ۲۰۰/۲، ۲۰۱/۲، ۲۵۰/۲، ۲۸۵/۲، ۲۸۶/۲، ۸/۳، ۹/۳، ۱۶/۳، ۵۳/۳، ۱۴۷/۳، ۱۹۱/۳، ۱۹۲/۳، ۱۹۳/۳، ۱۹۴/۳، ۷۵/۴، ۷۷/۴، ۸۳/۵، ۱۱۴/۵، ۱۲۸/۶، ۲۳/۷، ۳۸/۷، ۴۷/۷، ...... ۴۷ جگہ

رَبِّنَا: ہمارا رب، ہمارا مالک۔ ۴۷/۳، ۲۳/۶، ۲۷/۶، ۳۰/۶، ۴۳/۷، ۵۳/۷، ۱۲۵/۷، ۱۲۶/۷، ۱۰۸/۱۷، ۴۳/۲۰، ۵۰/۲۶، ۵۳/۲۸، ۳۱/۳۷، ۱۴/۴۳، ۳۴/۴۶، ۲۹/۶۸، ۳۲/۶۸، ۲/۷۲، ۳/۷۲، ۱۰/۷۶،

رَبُّنَا: ہمارا رب، ہمارا مالک۔ ۱۳۹/۲، ۸۴/۵، ۴۴/۷، ۸۹/۷، ۱۴۹/۷، ۵۰/۱۰، ۱۴/۱۸، ۱۱۲/۲۱، ۴۰/۲۲، ۵۱/۲۶، ۲۶/۳۴، ۱۶/۳۶، ۱۴/۴۱، ۳۰/۴۱، ۱۵/۴۲، ۱۳/۴۶، ۳۲/۶۸،

رِبٰوا: سود، بڑھنا، بلند ہونا۔ ۲۷۵/۲، ۲۷۶/۲، ۲۷۸/۲، ۱۳۰/۳، ۱۶۱/۴،

رَبْوَةٍ: بلندی، ٹیلہ۔ جمع رُبًی و رِبیٰ۔ ۲۶۵/۲، ۵۰/۲۳،

رَبَّهٗ: اس کا رب، اس کا مالک۔ ۲۸۲/۲، ۲۸۳/۲، ۳۸/۳، ۴۵/۱۱، ۴۱/۱۲، ۳/۱۹، ۵۵/۱۹، ۴۷/۲۰، ۱۲۱/۲۰، ۸۳/۲۱، ۸۹/۲۱، ۸۴/۳۷، ۲۴/۳۸، ۴۱/۳۸، ۸/۳۹، ۲۶/۴۰، ۲۲/۴۴، ۱۰/۵۴، ۱۵/۸۴، ۸/۹۸،

رِبِّهِ: اس کا رب، اس کا مالک۔ ۱۸/۵۳، ۲۰/۹۲،

رَبِّهٖ: اس کا رب، اس کا مالک۔ ۳۷/۲، ۱۱۲/۲، ۲۵۸/۲، ۲۷۵/۲، ۲۸۵/۲، ۳۷/۶، ۵۸/۷، ۷۵/۷، ۱۴۲/۷، ۱۷/۱۱، ۲۴/۱۲، ۴۲/۱۲، ۵۶/۱۵، ۲۷/۱۷، ۵۰/۱۸، ۵۷/۱۸، ۸۷/۱۸، ۱۱۰/۱۸، ۱۲۷/۲۰، ۱۳۳/۲۰، ۳۰/۲۲، ۱۱۷/۲۳، ۵۵/۲۵، ۵۷/۲۵، ۲۲/۳۲، ....۴۵ جگہ

رَبُّهٗ: اس کا رب۔ اس کا مالک۔ ۱۲۴/۲، ۱۳۱/۲، ۱۴۳/۷، ۳۴/۱۲، ۱۲۲/۲۰، ۵/۶۶، ۵۰/۶۸، ۱۵/۸۹،

رَبِّهَا: اس (مؤنث) کا رب۔ اس کا پروردگار۔ ۲۵/۱۴، ۶۹/۳۹، ۲۵/۴۶، ۸/۶۵، ۱۲/۶۶، ۲۳/۷۵، ۲/۸۴، ۵/۸۴،

رَبُّهَا: اس (مؤنث) کا رب، اس کا پروردگار، ۳۷/۳،

رَبُّهُمْ: ان کا رب، ان کا مالک۔ ۱۹۸/۳، ۵۲/۶، ۶۰/۱۱، ۶۸/۱۱، ۲۱/۱۳، ۵۰/۱۶، ۲۸/۱۸، ۵۵/۱۸، ۴۹/۲۱، ۳۳/۳۰، ۱۶/۳۲، ۱۸/۳۵، ۲۰/۳۹، ۲۳/۳۹، ۷۳/۳۹، ۱۲/۶۷، ۱۱/۱۰۰،

رَبِّهِمْ: ان کا رب، ان کا مالک۔ ۵/۲، ۲۶/۲، ۴۶/۲، ۶۲/۲، ۱۳۶/۲، ۱۴۴/۲، ۱۵۷/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷۷/۲، ۱۵/۳، ۸۴/۳، ۱۳۶/۳، ۱۶۹/۳، ۱۹۹/۳، ۲/۵، ۶۶/۵، ۱/۶، ۴/۶، ۳۰/۶، ۳۸/۶، ۵۱/۶، ۱۰۸/۶، ۱۲۷/۶، ۱۵۰/۶، ...۹۶ جگہ

رَبُّهُمْ: ان کا رب، ان کا مالک۔ ۱۹۵/۳، ۲۱/۹، ۹/۱۰، ۱۳/۱۴، ۲۱/۱۸، ۳۰/۴۵، ۱۶/۵۱، ۱۸/۵۲، ۱۰/۷۲، ۲۱/۷۶، ۱۴/۹۱،

رَبَّهُمَا: ان دونوں کا رب۔ ۱۸۹/۷،

رَبُّهُمَا: ان دونوں کا رب۔ ۲۲/۷، ۸۱/۱۸،

رَبِّیْ: میرا رب۔ ۵۱/۳، ۲۷/۵، ۱۱۷/۵، ۱۵/۶، ۵۷/۶، ۷۷/۶، ۷۸/۶، ۸۰/۶، ۱۶۱/۶، ۲۹/۷، ۶۲/۷، ۶۸/۷، ۷۹/۷، ۹۳/۷، ۱۸۷/۷، ۲۰۳/۷، ۱۵/۱۰، ۵۳/۱۰، ۲۸/۱۱، ۴۱/۱۱، ۵۱/۱۱، ۵۷/۱۱، ۶۱/۱۱، ۶۳/۱۱، ۸۸/۱۱، ......۹۷ جگہ

رَبِّیَ: میرا رب۔ ۲۵۸/۲، ۳۳/۷، ۲۸/۴۰،

رَبَّیٰنِیْ: ان دونوں نے مجھ کو پالا۔ ان دونوں نے میری پرورش کی۔ ۲۴/۱۷،

رِبِّیُّوْنَ: اللہ والے۔ خدا کے طالب۔ واحد رِبِّیٌّ۔ ۱۴۶/۳،

رت

رَتْقًا: (ض) منہ بند۔ ملا ہوا۔ باندھنا۔ مصدر ہے مفعول کے معنی میں۔ ۳۰/۲۱،

رَتِّلِ: (تف) تو خوب صاف صاف پڑھ۔ تو خوب کھول کھول کر پڑھ، تَرْتِیْلٌ سے امر۔ ۴/۷۳،

رَتَّلْنٰهُ: ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ یعنی ایسا

پڑھنا جس میں ایک ایک حرف الگ الگ ہو۔ تَرتِیلٌ سے ماضی۔ ۳۲/۲۵،

رج

رَجًّا: (ن) زلزلہ آنا، کپکپانا، ہلانا، مصدر ہے۔ ۴/۵۶،

رِجَالَ: مرد۔لوگ۔واحد رَجُلٌ. ۸۱/۷، ۵۵/۲۷، ۲۹/۲۹،

رِجَالًا: مرد۔لوگ۔ ۱/۴، ۱۷۶/۴، ۴۸/۷، ۱۰۹/۱۲، ۴۳/۱۶، ۷/۲۱، ۶۲/۳۸،

رِجَالًا: پیدل۔کھڑے کھڑے۔رِجلٌ سے مشتق ہے۔جمع رَاجِلٌ۔ ۲۳۹/۲، ۲۷/۲۲،

رِجَالِ: مرد۔لوگ۔ ۲۲۸/۲، ۷/۴، ۳۲/۴، ۷۵/۴، ۹۸/۴، ۳۱/۲۴،

رِجَالٍ: مرد۔لوگ۔ ۶/۷۲،

رِجَالُ: مرد۔لوگ۔ ۳۴/۴،

رِجَالٌ: مرد،لوگ، ۴۶/۷، ۱۰۸/۹، ۳۷/۲۴، ۲۳/۳۳، ۲۵/۴۸، ۶/۷۲،

رِجَالِكُمْ: تمہارے مرد۔ ۲۸۲/۲، ۴۰/۳۳،

رُجَّتِ: (ن) وہ ہلائی گئی۔وہ لرزی۔ رَجٌّ سے ماضی مجہول۔ ۴/۵۶،

رِجْزَ: نجاست،عذاب،آفت،وسوسہ۔ ۱۳۴/۷، ۱۳۵/۷، ۱۱/۸،

رِجْزًا: عذاب۔آفت۔ ۵۹/۲، ۱۶۲/۷، ۳۴/۲۹،

رِجْزٍ: سخت۔عذاب۔آفت۔ ۵/۳۴، ۱۱/۴۵،

رِجْزُ: عذاب۔آفت۔ ۱۳۴/۷،

رُجْزَ: بت۔نجاست۔ ۵/۷۴،

رِجْسَ: گندگی۔ناپاکی۔پھٹکار۔جمع اَرجَاسٌ. ۱۲۵/۶، ۱۰۰/۱۰، ۳۰/۲۲، ۳۳/۳۳،

رِجْسًا: نجاست۔گندگی۔ ۱۲۵/۹،

رِجْسٌ: ناپاک،گندہ،عذاب، ۹۰/۵، ۱۴۵/۶، ۷۱/۷، ۹۵/۹،

رِجْسِهِمْ: ان کی ناپاکی۔ان کی گندگی۔ ۱۲۵/۹،

رَجْعِ: (ض) مینہ، بارش۔چکر۔مصدر ہے۔ ۱۱/۸۶،

رَجْعٌ: واپس آنا۔لوٹ آنا۔مصدر ہے۔ ۳/۵۰،

رَجَعَ: (ض) وہ واپس آیا۔وہ لوٹا۔رُجُوعٌ سے ماضی۔ ۱۵۰/۷، ۸۶/۲۰،

رُجْعٰی: واپس ہونا۔لوٹنا۔مصدر ہے۔ ۸/۹۶،

رُجِعْتُ: مجھے پہنچایا گیا۔مجھے لوٹایا گیا۔ رَجْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۰/۴۱،

رَجَعْتُمْ: تم واپس ہوئے۔تم لوٹے۔ رُجُوعٌ سے ماضی۔ ۱۹۶/۲، ۹۴/۹،

رَجَعَكَ: اس نے تجھ کو واپس کیا۔اس نے تجھ کو لوٹایا۔ ۸۳/۹،

رَجَعْنَا: ہم واپس ہوئے۔ہم لوٹے۔ ۸/۶۳،

رَجَعْنٰكَ: ہم نے تجھ کو واپس کیا۔ہم نے تجھ کو لوٹایا۔ ۴۰/۲۰،

رَجَعُوْا: وہ واپس ہوئے،وہ لوٹے، ۱۲۲/۹، ۶۳/۱۲، ۶۴/۲۱،

رَجْعِهٖ: اس کا لوٹانا۔اس کا دوبارہ پیدا کرنا۔ ۸/۸۶،

رَجْفَةُ: زلزلہ۔کپکپاہٹ۔ ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۱۵۵/۷، ۳۷/۲۹،

رَجُلًا: مرد،آدمی۔جمع رِجَالٌ ۹/۶، ۱۵۵/۷، ۴۷/۱۷، ۳۷/۱۸، ۸/۲۵، ۲۹/۳۹، ۲۸/۴۰،

رَجُلٍ: مرد،آدمی۔ ۶۳/۷، ۶۹/۷، ۲/۱۰، ۴/۳۳، ۷/۳۴، ۲۹/۳۹، ۳۱/۴۳،

رَجُلُ: مرد۔آدمی۔ ۳۸/۲۳،

رَجُلٌ: مرد،آدمی۔ ۲۸۲/۲، ۱۲/۴، ۷۸/۱۱، ۲۵/۲۳، ۲۰/۲۸، ۴۳/۳۴، ۲۰/۳۶، ۲۸/۴۰،

رَجُلَیْنِ: دو مرد۔دو آدمی۔ ۲۳/۵،

رِجْلِكَ: تیرا پاؤں۔جمع اَرْجُلٌ. ۴۲/۳۸،

رَجِلِكَ: تیرے پیادے (پیدل چلنے والے) ۶۴/۱۷،

رَجُلَیْنِ: دو مرد۔ ۲۸۲/۲، ۷۶/۱۶، ۳۲/۱۸، ۱۵/۲۸،

رِجْلَيْنِ: دو پیر (پاؤں) واحد رِجْلٌ۔ جمع اَرْجُلٌ۔ ۴۵/۲۴،

رَجْمًا: (ن) پتھر چلانا، پتھر پھینکنا، مصدر ہے، ۲۲/۱۸،

رَجْمًا م بِالْغَيْبِ: اٹکل سے کوئی بات کہنا۔ بلا دلیل قیاس آرائی کرنا۔ ۲۲/۱۸،

رَجَمْنٰكَ: ہم نے تجھ پر پتھراؤ کیا۔ ہم نے تجھ کو سنگسار کیا رَجْمٌ سے ماضی۔ ۹۱/۱۱،

رُجُوْمًا: پتھر مارنا۔ واحد رَجْمٌ۔ ۵/۶۷،

رَجِيْمِ: (ن) دھتکارا ہوا، مردود۔ ملعون۔ رَجْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔ ۳۶/۳، ۹۸/۱۶،

رَجِيْمٍ: دھتکارا ہوا۔ مردود۔ ملعون۔ ۱۷/۱۵، ۲۵/۸۱،

رَجِيْمٌ: دھتکارا ہوا۔ مردود۔ ملعون۔ ۳۴/۱۵، ۷۷/۳۸

رح

رِحَالِهِمْ: ان کا سامان۔ ان کے کجاوے۔ واحد رَحْلٌ۔ ۶۲/۱۲،

رَحُبَتْ: (ک) وہ کشادہ ہوئی۔ وہ فراخ ہوئی۔ رُحْبٌ و رَحَابَةٌ سے ماضی۔ ۲۵/۹، ۱۱۸/۹،

رَحْلِ: سامان، کجاوہ، اونٹ کا پالان جمع رِحَالٌ ۷۰/۱۲

رِحْلَةَ: (ف) سفر کرنا، کوچ کرنا، کجاوہ کسنا۔ مصدر ہے۔ ۲/۱۰۶،

رَحْلِهٖ: اس کا سامان۔ اس کا پالان۔ ۷۵/۱۲

رَحِمَ: (س) اس نے رحم کیا، اس نے مہربانی کی۔ رُحْمٌ اور رَحْمَةٌ سے ماضی۔ ۴۳/۱۱، ۱۱۹/۱۱، ۵۳/۱۲، ۴۲/۴۴

رُحْمًا: مہربانی، شفقت، رَحْمٌ سے اسم مصدر، ۸۱/۱۸،

رَحْمٰنَ: (س) بڑا مہربان، بہت بخشش کرنے والا، رَحْمَةٌ سے مبالغہ۔ اس میں رَحِيْمٌ کی نسبت زیادہ مبالغہ ہے رَحِيْمٌ سے وہ رحمت مراد ہے جو آخرت میں صرف مؤمنوں کے لئے ہوگی اور رحمٰن سے وہ رحمت مراد ہے جو دنیا میں ہے اور مؤمن و کافر سب کے لئے عام ہے۔ ۱۱۰/۱۷، ۱۱/۳۶، ۳۳/۵۰

رَحْمٰنِ: بڑا مہربان۔ ۱/۱، ۳/۱، ۳۰/۱۳، ۱۸/۱۹، ۲۶/۱۹، ۴۴/۱۹، ۴۵/۱۹، ۵۸/۱۹، ۶۹/۱۹، ۷۸/۱۹، ۸۵/۱۹، ۸۷/۱۹، ۹۱/۱۹، ۹۲/۱۹، ۹۳/۱۹، ۱۰۸/۲۰، ۳۶/۲۱، ۴۲/۲۱، ۲۶/۲۵، ۶۰/۲۵، ۶۳/۲۵، ۵/۲۶، ۳۰/۲۷، ۲/۴۱، ...... ۳۳ جگہ

رَحْمٰنُ: بڑا مہربان۔ ۱۶۳/۲، ۶۱/۱۹، ۷۵/۱۹، ۸۸/۱۹، ۹۶/۱۹، ۵/۲۰، ۹۰/۲۰، ۱۰۹/۲۰، ۲۶/۲۱، ۱۱۲/۲۱، ۵۹/۲۵، ۶۰/۲۵، ۱۵/۳۶، ۲۳/۳۶، ۵۲/۳۶، ۲۰/۴۳، ۲۲/۵۹، ۱۹/۶۷، ۲۹/۶۷، ۳۸/۷۸،

رُحَمَآءُ: بڑے نرم دل، بڑے مہربان، رَحْمَةٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر مبالغہ، واحد رَحِيْمٌ، ۲۹/۴۸،

رَحْمَةَ: (س) رحمت۔ مہربانی۔ مصدر ہے۔ ۱۲/۶، ۵۴/۶، ۹/۳۹،

رَحْمَتَ: رحمت۔ مہربانی۔ ۲۱۸/۲، ۵۶/۷، ۳۲/۴۳،

رَحْـمَةً: رحمت۔ مہربانی۔ ۸/۳، ۹۶/۴، ۱۵۴/۶، ۵۲/۷، ۱۵۴/۷، ۲۰۳/۷، ۲۱/۱۰، ۵۷/۱۰، ۹/۱۱، ۱۷/۱۱، ۲۸/۱۱، ۶۳/۱۱، ۱۱۱/۱۲، ۶۴/۱۶، ۸۹/۱۶، ۸۷/۱۷، ۱۰/۱۸، ۶۵/۱۸، ۸۲/۱۸، ۲۱/۱۹، ۸۴/۲۱، ۱۰۷/۲۱، ۷۷/۲۷، ۴۳/۲۸، ۴۶/۲۸، ...... ۳۶ جگہ

رَحْمَةَ: رحمت۔ مہربانی۔ ۱۰۷/۳، ۱۳۳/۶، ۵۶/۱۵، ۲۴/۱۷، ۱۰۰/۱۷، ۵۸/۱۸، ۹/۳۸، ۵۳/۳۹،

رَحْمَتِ: رحمت۔ مہربانی۔ ۲/۱۹، ۵۰/۳۰،

رَحْمَةٍ: رحمت، مہربانی۔ ۱۵۹/۳، ۳۸/۳۹،

رَحْمَةُ: رحمت۔ مہربانی۔ ۱۳/۵۷،

رَحْمَتُ: رحمت۔ مہربانی۔ ۷۳/۱۱، ۳۲/۴۳،

رَحْمَةٌ: رحمت، مہربانی ۱۵۷/۲، ۱۷۸/۲، ۱۵۷/۳، ۹۶/۴، ۶۱/۹،

رَحْمَتِكَ: تیری رحمت، تیری مہربانی۔ ۱۵۱/۷، ۸۶/۱۰، ۱۹/۲۷

رَحْمَتِنَا: ہماری رحمت۔ ہماری مہربانی۔ ۵۶/۱۲، ۵۰/۱۹، ۵۳/۱۹، ۷۵/۲۱، ۸۶/۲۱

رَحْمَتَهٗ: اس کی رحمت، اس کی مہربانی، ۵۷/۱۷، ۲۸/۴۲

رَحْمَتِهٖ: اس کی رحمت، اس کی مہربانی ۱۰۵/۲، ۷۴/۳، ۵۷/۷، ۹۹/۹، ۵۸/۱۰، ۱۶/۱۸، ۴۸/۲۵، ۶۳/۲۷، ۷۳/۲۸، ۴۶/۳۰، ۸/۴۲، ۳۰/۴۵، ۲۵/۴۸، ۲۸/۵۷، ۳۱/۷۶ ...... ۱۸ جگہ

رَحْمَتُهٗ: اس کی رحمت۔ اس کی مہربانی۔ ۶۴/۲، ۸۳/۴، ۱۱۳/۴، ۱۰/۲۴، ۱۴/۲۴، ۲۰/۲۴، ۲۱/۲۴،

رَحْمَتِيْ: میری رحمت، میری مہربانی، ۱۵۶/۷، ۲۳/۲۹،

رَحِمَنَا: اس نے ہم پر رحم کیا۔ اس نے ہم پر مہربانی کی۔ ۲۸/۶۷،

رَحِمْنٰهُمْ: ہم نے ان پر رحم کیا۔ ہم نے ان پر مہربانی کی۔ ۷۵/۲۳،

رَحِمَهٗ: اس نے اس پر رحم کیا۔ اس نے اس پر مہربانی کی۔ ۱۶/۶،

رَحِيْقٍ: خالص شراب، صاف وشفاف شراب، ۲۵/۸۳،

رَحِيْمًا: (س) نہایت رحم والا، بڑا مہربان، اللہ کے ناموں میں سے ہے، رَحْمَةٌ سے صفتِ مشبہ جمع رُحَمَآءُ۔ ۱۶/۴، ۲۳/۴، ۲۹/۴، ۶۴/۴، ۹۶/۴، ۱۰۰/۴، ۱۰۶/۴، ۱۱۰/۴، ۱۲۹/۴، ۱۵۲/۴، ۶۶/۱۷، ۶/۲۵، ۷۰/۲۵، ۵/۳۳، ۲۴/۳۳، ۴۳/۳۳، ۵۰/۳۳، ۵۹/۳۳، ۷۳/۳۳، ۱۴/۴۸،

رَحِيْمٍ: نہایت رحم والا۔ بڑا مہربان۔ ۲/۱، ۲۱۷/۲۶، ۳۰/۲۷، ۴/۳۶، ۲/۴۱،

رَحِيْمٍ: نہایت رحم والا۔ بڑا مہربان۔ ۵۸/۳۶، ۳۲/۴۱،

رَحِيْمٌ: نہایت رحم والا۔ بڑا مہربان۔ ۳۷/۲، ۵۴/۲، ۱۲۸/۲، ۱۶۰/۲، ۱۶۳/۲، ۱۰۴/۹، ۱۰۷/۱۰، ۹۸/۱۲، ۳۹/۱۵، ۹/۲۶، ۶۸/۲۶، ۱۰۴/۲۶، ۱۲۲/۲۶، ۱۴۰/۲۶، ۱۵۹/۲۶، ۱۷۵/۲۶، ۱۹۱/۲۶، ۱۶/۲۸، ۵/۳۰، ۲۰/۳۴، ۵۳/۳۹، ۵/۴۲، ۴۲/۴۴، ۸/۴۶، ۲۸/۵۲، ۲۲/۵۹ ...... ۲۹ جگہ

رَحِيْمٌ: نہایت رحم والا، بڑا مہربان۔ ۱۴۳/۲، ۱۷۳/۲، ۱۸۲/۲، ۱۹۲/۲، ۱۹۹/۲، ۲۱۸/۲، ۳۱/۳، ۸۹/۳، ۱۲۹/۳، ۲۵/۴، ۳/۵، ۳۴/۵، ۳۹/۵، ۷۴/۵، ۹۸/۵، ۵۴/۶، ۱۴۵/۶، ۱۶۵/۶، ۱۵۳/۷، ۱۶۷/۷، ۶۹/۸، ۷۰/۸، ۵/۹، ۲۷/۹، ۹۱/۹، ۵۸ جگہ

رخ

رُخَآءً: نرم، ملائم، رِخْوَةٌ و رَخَاوَةٌ سے ۳۶/۳۸،

رد

رَدَّ: (ن) اس نے ہٹا دیا، اس نے لوٹا دیا، رَدٌّ سے ماضی۔ ۲۵/۳۳،

رَدَّت: وہ واپس کردی گئی۔ وہ لوٹا دی گئی۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول۔ ۶۵/۱۲،

رُدِدْتُّ: مجھ کو واپس کیا گیا۔ مجھ کو لوٹایا گیا ۳۶/۱۸،

رَدَدْنَا: ہم نے واپس کر دیا، ہم نے لوٹا دیا ۶/۱۷،

رَدَدْنٰهُ: ہم نے اس کو واپس کر دیا۔ ہم نے اس کو لوٹا دیا۔ ۱۳/۲۸، ۵/۹۵،

رَدِفَ: (س) وہ پیچھے لگا۔ رَدْفٌ سے ماضی ۷۲/۲۷،

رَدْمًا: (ض) موٹی دیوار۔ مضبوط دیوار۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ جمع رُدُوْمٌ. ۹۵/۱۸،

رَدُّوْا: (ن) انھوں نے لوٹا دیا، رَدٌّ سے ماضی، ۹/۱۴،

رُدُّوْا: ان کو متوجہ کیا گیا۔ وہ لائے گئے۔ وہ لوٹائے گئے۔ رَدٌّ سے ماضی مجہول۔ ۹۱/۴، ۲۸/۶، ۶۲/۶، ۳۰/۱۰،

رَدُّوْهُ: انھوں نے اس کو لوٹایا۔ انھوں نے اس کو

واپس کیا۔ ٨٣/٤،

رُدُّوْهُ: تم اس کو حوالے کرو۔ تم اس کو لوٹاؤ۔ رَدٌّ سے امر۔ ٥٩/٤،

رُدُّوْهَا: تم اس (مؤنث) کو سامنے لاؤ۔ تم اس کو لوٹاؤ۔ ٨٦/٤، ٣٣/٣٨،

رَدَّهَا: اس کا لوٹا دینا۔ اس کا پھیر دینا۔ مصدر ہے۔ ٤٠/٢١،

رَدِّهِنَّ: ان (عورتوں) کا لوٹانا۔ ٢٢٨/٢،

رِدْاً: (ف) مدد دینے والا، مددگار، تقویت پہنچانے والا، رِدْءٌ سے صفتِ مشبہ جمع اَرْدَآءٌ۔ ٣٤/٢٨،

رز

رَزَّاقُ: (ن) رزق دینے والا۔ روزی دینے والا، رِزْقٌ سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ٥٨/٥١،

رِزْقَ: رزق۔ روزی۔ جمع اَرْزَاقُ۔ ٢٦/١٣، ٣٠/١٧، ٨٢/٢٨، ١٧/٢٩، ٦٢/٢٩، ٣٧/٣٠، ٣٦/٣٤، ٣٩/٣٤، ٥٢/٣٩، ١٢/٤٢، ٢٧/٤٢،

رِزْقًا: رزق۔ روزی۔ ٢٢/٢، ٢٥/٢، ٣٧/٣، ٨٨/١١، ٣٢/١٤، ٦٧/١٦، ٧٣/١٦، ٧٥/١٦، ١٣٢/٢٠، ٥٨/٢٢، ٥٧/٢٨، ١٧/٢٩، ٣١/٣٣، ١٣/٤٠، ١١/٥٠، ١١/٦٥،

رِزْقِ: رزق۔ روزی۔ ٦٠/٢، ٣٢/٧، ٧١/١٦، ١٥/٣٤،

رِزْقٍ: رزق۔ روزی۔ ٥٩/١٠، ١٩/١٨، ٥/٤٥، ٥٧/٥١،

رِزْقُ: رزق۔ روزی۔ ١٣١/٢٠

رِزْقٌ: رزق، روزی۔ ٤/٨، ٧٤/٨، ٥٠/٢٢، ٢٦/٢٤، ٤/٣٤، ٤١/٣٧،

رِزْقَكُمْ: تمہارا رزق۔ تمہاری روزی۔ ٨٢/٥٦،

رِزْقُكُمْ: تمہارا رزق۔ تمہاری روزی۔ ٢٢/٥١،

رَزَقَكُمْ: اس نے تم کو رزق دیا۔ اس نے تم کو روزی دی۔ رِزْقٌ سے ماضی۔ ٢٦/٨، ٧٢/١٦، ٤٠/٣٠، ٦٤/٤٠،

رَزَقَكُمْ: (ایضاً) ٨٨/٥، ١٤٢/٦، ٥٠/٧، ١١٤/١٦، ٤٧/٣٦،

رِزْقُنَا: ہمارا رزق۔ ہماری روزی۔ ٥٤/٣٨،

رُزِقْنَا: ہمیں رزق دیا گیا۔ ہمیں روزی دی گئی۔ رِزْقٌ سے ماضی مجہول۔ ٢٥/٢،

رَزَقْنٰكُمْ: ہم نے تم کو رزق دیا، ہم نے تم کو روزی دی۔ ٥٧/٢، ١٧٢/٢، ٢٥٤/٢، ١٦٠/٧، ٨١/٢٠، ٢٨/٣٠، ١٠/٦٣،

رَزَقْنٰهُ: ہم نے اس کو رزق دیا، ہم نے اس کو روزی دی۔ ٧٥/١٦

رَزَقْنٰهُمْ: ہم نے ان کو رزق دیا۔ ہم نے ان کو روزی دی۔ ٣/٢، ٣/٨، ٩٣/١٠، ٢٢/١٣، ٣١/١٤، ٥٦/١٦، ٧٠/١٧، ٣٥/٢٢، ٥٤/٢٨، ١٦/٣٢، ٢٩/٣٥، ٣٨/٤٢، ١٦/٤٥،

رَزَقَنِيْ: اس نے مجھے رزق دیا۔ اس نے مجھے روزی دی۔ ٨٨/١١،

رُزِقُوْا: ان کو رزق دیا گیا۔ ان کو روزی دی گئی۔ رِزْقٌ سے ماضی مجہول۔ ٢٥/٢،

رِزْقَهٗ: اس کا رزق۔ اس کی روزی۔ ٢١/٦٧، ١٦/٨٩،

رِزْقِهٖ: اس کا رزق۔ اس کی روزی۔ ١٥/٦٧،

رِزْقُهٗ: اس کا رزق۔ اس کی روزی۔ ٧/٦٥،

رِزْقَهَا: اس (مؤنث) کا رزق، اس کی روزی، ٦٠/٢٩،

رِزْقُهَا: اس (مؤنث) کا رزق۔ اس کی روزی۔ ٦/١١، ١١٢/١٦،

رَزَقَهُمُ: اس نے ان کو رزق دیا۔ اس نے ان کو روزی دی۔ ٣٩/٤، ١٤٠/٦،

رَزَقَهُمْ: اس نے ان کو رزق دیا، اس نے ان کو روزی دی۔ ٢٨/٢٢، ٣٤/٢٢،

رِزْقِهِمْ: ان کا رزق۔ ان کی روزی۔ ٧١/١٦،

رِزْقُهُمْ: ان کا رزق۔ ان کی روزی۔ ٦٢/١٩،

رِزْقُهُنَّ: ان (عورتوں) کا رزق، ان کی روزی، ٢٣٣/٢،

ر س

رَسِّ: کنواں۔ ۳۸/۲۵، ۱۲/۵۰،

رِسٰلٰتِ: (اف) احکامات، پیغامات، اِرْسَالٌ سے واحد رِسَالَۃٌ ۶۲/۷، ۶۸/۷، ۹۳/۷، ۳۹/۳۳، ۲۸/۷۲،

رِسٰلٰتِہٖ: اس کے احکامات، اس کے پیغامات، ۲۳/۷۲،

رِسٰلٰتِیْ: میرے احکامات، میرے پیغامات، ۱۴۴/۷،

رِسَالَۃَ: حکم، پیغام، اِرْسَالٌ سے جمع رَسَائِلُ و رِسَالَاتٌ۔ ۷۹/۷

رِسَالَتَہٗ: اس کا حکم۔ اس کا پیغام۔ ۶۷/۵، ۱۲۴/۶،

رُسُلَ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا، واحد رَسُوْلٌ ۱۰۹/۵، ۴۴/۱۴، ۳۷/۲۵، ۱۴/۳۸، ۱۴/۵۰،

رُسُلاً: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۶۴/۴، ۱۶۵/۴، ۷۰/۵، ۴۷/۱۰، ۳۸/۱۳، ۷۵/۲۲، ۴۷/۳۰، ۱/۳۵، ۷۸/۴۰،

رُسُلِ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا، ۸۷/۲، ۱۶۵/۴، ۱۹/۵، ۱۲۰/۱۱، ۳۵/۱۶، ۴۳/۴۱، ۹/۴۶، ۳۵/۴۶

رُسُلٍ: رسول، پیغمبر۔ خبر لانے والا۔ ۱۰/۶، ۳۲/۱۳، ۴۱/۲۱

رُسُلُ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا، ۲۵۳/۲، ۱۴۴/۳، ۷۵/۵، ۱۲۴/۶، ۴۳/۷، ۵۳/۷، ۸۱/۱۱، ۱۱۰/۱۲، ۵۱/۲۳، ۱۴/۴۱، ۱۱/۷۷،

رُسُلٌ: رسول، پیغمبر۔ خبر لانے والا۔ ۱۸۳/۳، ۱۸۴/۳، ۳۴/۶، ۱۳۰/۶، ۳۵/۷، ۴/۳۵، ۷۱/۳۹

رُسُلِكَ: تیرے رسول۔ تیرے پیغمبر۔ ۱۹۴/۳،

رُسُلُكُمْ: تمہارے رسول۔ تمہارے پیغمبر۔ ۵۰/۴۰

رُسُلَنَا: ہمارے رسول، ہمارے پیغمبر، ۱۰۳/۱۰، ۴۴/۲۳، ۵۱/۴۰، ۷۰/۴۰، ۲۵/۵۷،

رُسُلَنَا: ہمارے فرشتے۔ ۲۱/۱۰،

رُسُلِنَا: ہمارے رسول، ہمارے پیغمبر، ۷۷/۱۷، ۴۵/۴۳، ۲۷/۵۷،

رُسُلُنَا: ہمارے رسول، ہمارے پیغمبر۔ ۳۲/۵، ۶۱/۶،

۳۷/۷، ۶۹/۱۱، ۷۷/۱۱، ۳۱/۲۹، ۳۳/۲۹، ۸۰/۴۳،

رُسُلَہٗ: اس کے رسول، اس کے پیغمبر۔ ۵۹/۱۱، ۲۷/۱۴، ۲۵/۵۷، ۶/۵۹،

رُسُلِہٖ: اس کے رسول، اس کے پیغمبر۔ ۹۸/۲، ۲۸۵/۲، ۱۷۹/۳، ۱۳۶/۴، ۱۵۰/۴، ۱۵۲/۴، ۱۷۱/۴، ۱۹/۵۷، ۲۱/۵۷، ۸/۶۵،

رُسُلِهِمْ: ان کے رسول، ان کے پیغمبر۔ ۱۳/۱۴،

رُسُلُهُمْ: ان کے رسول، ان کے پیغمبر۔ ۱۰۱/۷، ۷۰/۹، ۱۳/۱۰، ۹/۱۴، ۱۰/۱۴، ۱۱/۱۴، ۹/۳۰، ۲۵/۳۵، ۲۲/۴۰، ۸۳/۴۰، ۶/۶۴،

رُسُلِیْ: میرے رسول، میرے پیغمبر، ۱۲/۵، ۱۰۶/۱۸، ۴۵/۳۴، ۲۱/۵۸،

رَسُوْلَ: رسول۔ پیغمبر۔ خبر لانے والا۔ رِسَالَۃ سے مشتق ہے۔ ۱۴۳/۲، ۳۲/۳، ۵۳/۳، ۸۶/۳، ۱۳۲/۳، ۴۲/۴، ۵۹/۴، ۶۹/۴، ۸۰/۴، ۱۱۵/۴، ۱۵۷/۴، ۹۲/۵، ۱۵۷/۷، ۲۷/۸، ۶۱/۹، ۵۴/۲۴، ۵۶/۲۴، ۴۰/۳۳، ۵۳/۳۳، ۳۲/۴۷، ۳۳/۴۷، ۷/۴۹، ۱۲/۵۸، ۱/۶۰، ۱۲/۶۴، ۱۰/۶۹، ۱۶/۷۳،

رَسُوْلًا: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۲۹/۲، ۱۵۱/۲، ۴۹/۳، ۱۶۴/۳، ۷۹/۴، ۳۶/۱۶، ۱۵/۱۷، ۹۳/۱۷، ۹۴/۱۷، ۹۵/۱۷، ۵۱/۱۹، ۵۴/۱۹، ۱۳۴/۲۰، ۳۲/۲۳، ۴۱/۲۵، ۴۷/۲۸، ۵۹/۲۸، ۳۴/۴۰، ۵۱/۴۲، ۲/۶۲، ۱۱/۶۵، ۱۵/۷۳،

رَسُوْلِ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۷۲/۳، ۵۹/۴، ۶۱/۴، ۸۳/۴، ۸۳/۵، ۹۹/۵، ۱۰۴/۵، ۱/۸، ۲۴/۸، ۴۱/۸، ۱۳/۹، ۸۱/۹، ۹۹/۹، ۱۲۰/۹، ۹۶/۲۰، ۴۷/۲۴، ۵۴/۲۴، ۶۳/۲۴، ۷/۲۵، ۲۷/۲۵، ۱۸/۲۹، ۲۱/۳۳، ۳/۴۹، ۸/۵۸، ۹/۵۸، ۷/۵۹، ۷/۶۲

رَسُوْلٍ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۸۳/۳، ۶۴/۴، ۳۸/۱۳، ۴/۱۴، ۱۱/۱۵، ۲۵/۲۱، ۵۲/۲۲، ۳۰/۳۶، ۷۸/۴۰، ۵۲/۵۱، ۶/۶۱، ۳۰/۶۹، ۲۷/۷۲، ۱۹/۸۱،

رَسُوْلُ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۱۴۳/۲، ۲۱۴/۲، ۲۸۵/۲، ۱۵۳/۳، ۶۴/۴، ۷۰/۴، ۱۷۱/۴، ۴۱/۵، ۶۷/۵، ۱۵۸/۷،

۸۸/۹، ۵۰/۱۲، ۱۹/۱۹، ۷۸/۲۲، ۳۰/۲۵، ۱۶/۲۶، ۴۶/۴۳، ۱۲/۴۸، ۲۹/۴۸،
۸/۵۷، ۷/۵۹، ۵/۶۱، ۶/۶۱، ۱/۶۳، ۵/۶۳، ۱۳/۹۱،

رَسُوْلٌ: رسول، پیغمبر، خبر لانے والا۔ ۸۷/۲، ۱۰۱/۲،
۸۱/۳، ۱۴۴/۳، ۷۰/۵، ۷۵/۵، ۶۱/۷، ۶۷/۷، ۱۰۴/۷، ۱۲۸/۹،
۴۷/۱۰، ۱۱۳/۱۶، ۱۰۷/۲۶، ۱۲۵/۲۶، ۱۴۳/۲۶، ۱۶۲/۲۶، ۱۷۸/۲۶،
۲۹/۴۳، ۱۳/۴۴، ۱۷/۴۴، ۱۸/۴۴، ۲/۹۸،

رَسُوْلَا: دو رسول، دو پیغمبر، دو خبر لانے والے۔
۴۷/۲۰، ۶۶/۲۳،

رَسُوْلُکُمْ: تمہارا رسول۔ تمہارا پیغمبر۔ ۱۰۸/۲،

رَسُوْلُکُمْ: تمہارا رسول۔ تمہارا پیغمبر۔ ۲۷/۲۶،

رَسُوْلِنَا: ہمارا رسول۔ ہمارا پیغمبر۔ ۹۲/۵، ۱۲/۶۴،

رَسُوْلُنَا: ہمارا رسول۔ ہمارا پیغمبر۔ ۱۵/۵، ۱۹/۵،

رَسُوْلَهٗ: اس کا رسول، اس کا پیغمبر۔ ۱۳/۴، ۱۴/۴،
۳۳/۵، ۵۶/۵، ۱/۸، ۱۳/۸، ۲۰/۸، ۴۶/۸، ۳۳/۹، ۶۳/۹، ۷۱/۹،
۹۰/۹، ۱۰۷/۹، ۵۲/۲۴، ۲۹/۳۳، ۳۳/۳۳، ۳۶/۳۳، ۵۷/۳۳، ۷۱/۳۳، ۱۷/۴۸،
۲۷/۴۸، ۲۸/۴۸، ۱۴/۴۹، ۴/۵۸، ۵/۵۸، ۱۳/۵۸، ۲۰/۵۸، ۲۲/۵۸، ۴/۵۹،
۸/۵۹، ۹/۶۱، ۲۳/۷۲،

رَسُوْلِهٖ: اس کا رسول، اس کا پیغمبر۔ ۲۷۹/۲، ۱۰۰/۴،
۱۳۶/۴، ۱۵۸/۷، ۱/۹، ۳/۹، ۷/۹، ۱۶/۹، ۲۴/۹، ۲۶/۹، ۵۴/۹،
۶۵/۹، ۸۰/۹، ۸۴/۹، ۸۶/۹، ۹۱/۹، ۹۷/۹، ۴۸/۲۴، ۵۱/۲۴، ۶۲/۲۴،
۳۱/۳۳، ۹/۴۸، ۱۳/۴۸، ۲۶/۴۸، ۱/۴۹، ۱۵/۴۹، ۶/۵۹، ۷/۵۹، ۱۱/۶۱،
۸/۶۳، ۸/۶۴،

رَسُوْلُهٗ: اس کا رسول، اس کا پیغمبر۔ ۱۰۱/۳، ۵۵/۵،
۳/۹، ۲۹/۹، ۵۹/۹، ۶۲/۹، ۷۴/۹، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۵۰/۲۴، ۱۲/۳۳،
۲۲/۳۳، ۳۶/۳۳، ۱/۶۳،

رَسُوْلُهَا: اس (مؤنث) کا رسول، اس کا پیغمبر ۴۴/۲۳،

رَسُوْلَهُمْ: ان کا رسول، ان کا پیغمبر۔ ۶۹/۲۳،

رَسُوْلِهِمْ: ان کا رسول، ان کا پیغمبر۔ ۵/۴۰،

رَسُوْلُهُمْ: ان کا رسول، ان کا پیغمبر۔ ۴۷/۱۰،

رَسُوْلِیْ: میرا رسول، میرا پیغمبر۔ ۱۱۱/۵،

ر ش

رَشَادِ: (ن،س) بھلائی، نیکی، راستی رَشَدَ یَرْشُدُ کا مصدر۔ ۲۹/۴۰، ۳۸/۴۰،

رُشْدًا: (ک،ن،س) ہوشیاری، بھلائی۔ مصدر ہے۔ ۶/۴، ۶۶/۱۸،

رُشْدِ: بھلائی۔ ہدایت، سیدھی راہ۔ مصدر ہے۔ ۱۴۶/۷، ۲/۷۲،

رُشْدُ: بھلائی، ہدایت، سیدھی راہ، ۲۵۶/۲،

رَشَدًا: بھلائی، ہدایت، سیدھی راہ، ۱۰/۱۸، ۲۴/۱۸، ۱۰/۷۲، ۱۴/۷۲، ۲۱/۷۲،

رُشْدَهٗ: اس کی بھلائی، اس کی ہدایت، اس کی نیک راہ۔ ۵۱/۲۱،

رَشِیْدٍ: (اف) درست، نیک، صحیح رَشَادٌ سے۔ فَعِیْلٌ کے وزن پر فاعل کے معنی میں صفت مشبہ۔ ۹۷/۱۱،

رَشِیْدُ: درست۔ نیک۔ بھلائی والا۔ ۸۷/۱۱،

رَشِیْدٌ: نیک۔ اچھا۔ بھلائی والا۔ ۷۸/۱۱،

ر ص

رَصَدًا: (ن) تیار، گھات لگانا، نگہبان، مصدر ہے، بمعنی اسم فاعل، واحد رَاصِدٌ۔ ۹/۷۲، ۲۷/۷۲

ر ض

رَضَاعَةَ: (ض،س،ف) دودھ پلانا۔ شیر خوارگی۔ مصدر ہے۔ ۲۳۳/۲،

رَضَاعَةِ: دودھ پلانا۔ شیر خوارگی۔ ٢٣/٤،

رَضُوْا: (س) وہ راضی ہوئے۔ وہ خوش ہوئے۔ انھوں نے پسند کیا۔ رِضًی سے ماضی۔ ١١٩/٥، ٥٨/٩، ٥٩/٩، ٨٧/٩، ٩٣/٩، ١٠٠/٩، ٧/١٠، ٢٢/٥٨، ٨/٩٨،

رِضْوَانَ: (س) رضامندی، خوشنودی، مرضی، رَضِیَ یَرْضٰی کا مصدر، قرآن مجید میں یہ لفظ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے استعمال ہوا ہے۔ ١٦٢/٣، ١٧٤/٣،

رِضْوَانًا: رضامندی۔ خوشنودی۔ مرضی۔ ٢/٥، ٢٩/٤٨، ٨/٥٩،

رِضْوَانِ: رضامندی۔ خوشنودی۔ مرضی۔ ٢٧/٥٧،

رِضْوَان: رضامندی خوشنودی، مرضی۔ ٢١/٩، ١٠٩/٩،

رِضْوَانٌ: رضامندی۔ خوشنودی۔ مرضی۔ ١٥/٣، ٧٢/٩، ٢٠/٥٧،

رِضْوَانَهٗ: اس کی رضا، اس کی خوشنودی، ١٦/٥، ٢٨/٤٧،

رَضِیَ: وہ راضی ہوا۔ وہ خوش ہوا۔ رِضًی سے ماضی۔ ١١٩/٥، ١٠٠/٩، ١٠٩/٢٠، ١٨/٤٨، ٢٢/٥٨، ٨/٩٨،

رَضِیًّا: پسندیدہ۔ رِضًی سے مفعول کے معنی میں صفت مشبہ۔ جمع اَرْضِیَاءُ. ٦/١٩،

رَضِیْتُ: میں راضی ہوا۔ میں خوش ہوا۔، میں نے پسند کیا۔ رِضًی سے ماضی۔ ٣/٥،

رَضِیْتُمْ: تم راضی ہوئے، تم خوش ہوئے، ٣٨/٩، ٨٣/٩،

رط

رَطْبٍ: (ن) تازہ۔ تر۔ ہرا۔ رُطُوْبَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ٥٩/٦،

رُطَبًا: کھجوریں، واحد رُطَبَةٌ، جمع الجمع اَرْطَابٌ اور رِطَابٌ. ٢٥/١٩،

رع

رِعَآءٌ: (ف) چرواہے۔ واحد رَاعِیٌ. رَعْیٌ و رِعَایَةٌ سے اسمِ فاعل۔ ٢٣/٢٨،

رِعَایَتِهَا: (ف) اس کی رعایت کرنا۔ اس کی نگہداشت کرنا۔ مصدر ہے۔ ٢٧/٥٧،

رُعْبَ: (ف) رعب، ہیبت، دہشت، مصدر ہے۔ ١٥١/٣، ١٢/٨، ٢٦/٣٣، ٢/٥٩،

رُعْبًا: رعب۔ دہشت۔ ١٨/١٨،

رَعْدُ: (ن ف) گرج، کڑک، اسم بھی ہے مصدر بھی، جمع رُعُوْدٌ و رَعَادِیْدٌ. ١٣/١٣،

رَعْدٌ: گرج۔ کڑک۔ ١٩/٢،

رَعَوْهَا: (ف) انھوں نے اس کی رعایت کی۔ انھوں نے اس کی نگہداشت کی۔ رِعَایَةٌ سے ماضی۔ ٢٧/٥٧،

رغ

رَغَبًا: (س) رغبت، خواہش۔ توقع (بصلۂ فِیْ یا اِلٰی) بیزاری، اعتراض، انحراف (بصلۂ عَنْ) رَغِبَ یَرْغَبُ کا مصدر ہے۔ ٩٠/٢١،

رَغَدًا: (س ک) جی بھر کر، خوب اچھی طرح، با فراغت، مصدر ہے۔ صفتِ مشبہ کے معنی دیتا ہے۔ ٣٥/٢، ٥٨/٢، ١١٢/١٦،

رف

رُفَاتًا: (ن ض) ٹوٹا ہوا۔ ریزہ ریزہ۔ بوسیدہ۔ رَفْتٌ سے فاعل بمعنی مفعول۔ ٤٩/١٧، ٩٨/١٧،

رَفَثَ: (ن، س) عورتوں کی طرف رغبت کرنا۔

عورتوں سے اختلاط کرنا، مصدر ہے۔ ۱۹۷/۲،

رَفَثُ: عورتوں کی طرف رغبت کرنا۔ عورتوں سے اختلاط کرنا۔ ۱۸۷/۲،

رِفْدُ: (ض) انعام۔ عطا۔ بخشش۔ رَفْدٌ سے فعل بمعنی مفعول۔ جمع اَرْفَادٌ و رُفُودٌ۔ ۹۹/۱۱،

رَفْرَفٍ: سبز کپڑے، قالین۔ چاندنیاں۔ مسند۔ واحد رَفْرَفَةٌ. ۷۶/۵۵،

رَفَعَ: (ف) اس نے بلند کیا، اس نے اونچا کیا، رَفْعٌ سے ماضی۔ ۲۵۳/۲، ۱۶۵/۶، ۱۰۰/۱۲، ۲/۱۳، ۲۸/۷۹،

رُفِعَتْ: وہ بلند کی گئی، رَفْعٌ سے ماضی مجہول، ۱۸/۸۸،

رَفَعْنَا: ہم نے بلند کیا۔ ہم نے اونچا کیا۔ ۶۳/۲، ۹۳/۲، ۱۵۴/۴، ۳۲/۴۳، ۴/۹۴،

رَفَعْنٰهُ: ہم نے اس کو بلند کیا۔ ۱۷۶/۷، ۵۷/۱۹،

رَفَعَهُ: اس نے اس کو بلند کیا۔ اس نے اس کو اٹھا لیا۔ ۱۵۸/۴،

رَفَعَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو بلند کیا۔ اس نے اس کو اونچا کیا۔ ۷/۵۵،

رَفِیْعُ: بلند کرنے والا۔ بلند ہونے والا۔ رَفْعٌ سے صفت مشبہ۔ فاعل اور مفعول دونوں معنی لئے جا سکتے ہیں یعنی بلند مرتبہ والا یا مرتبہ کو بلند کرنے والا۔ ۱۵/۴۰،

رَفِیْقًا: رفیق۔ ساتھی۔ رِفَاقَةٌ سے صفت مشبہ۔ جمع رُفَقَاءُ۔ ۶۹/۴،

رق

رَقٍّ: کاغذ، باریک جھلی، ورق، جمع رُقُوقٌ ۳/۵۲،

رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ: لوحِ محفوظ۔ ۳/۵۲،

رِقَابِ: گردنیں۔ واحد رَقَبَةٌ. ۱۷۷/۲، ۶۰/۹، ۴/۴۷،

رَقَبَةٍ: گردن۔ جان۔ غلام۔ ۹۲/۴، ۸۹/۵، ۳/۵۸، ۱۳/۹۰،

رُقُوْدٌ: سونے والے۔ خفتہ۔ واحد رَاقِدٌ. ۱۸/۱۸،

رَقِیْبَ: (ن) خبر رکھنے والا، راہ دیکھنے والا، نگہبان، رُقُوْبٌ و رَقَابَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۱۷/۵،

رَقِیْبًا: نگران۔ نگہبان۔ ۱/۴، ۵۲/۳۳،

رَقِیْبٌ: منتظر۔ نگہبان۔ ۹۳/۱۱، ۱۸/۵۰،

رُقِیِّكَ: (س) تیرا چڑھنا۔ مصدر ہے۔ ۹۳/۱۷،

رَقِیْمِ: (ن) کھوہ کے رہنے والے۔ وادی کے رہنے والے۔ لکھا ہوا۔ نوشتہ، رَقْمٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۱۸،

رك

رِكَابٍ: اونٹ، سواری۔ جمع رُكُبٌ. ۶/۵۹،

رُكَامًا: (ن) تہ بتہ، ڈھیر، رَكْمٌ سے اسم۔ ۴۳/۲۴،

رَكْبُ: (س) اونٹ سواروں کا قافلہ، سوار، رُكُوْبٌ سے اسم فاعل۔ واحد رَاكِبٌ۔ ۴۲/۸،

رَكِبَا: وہ دونوں سوار ہوئے۔ رُكُوْبٌ سے ماضی تثنیہ۔ ۷۱/۱۸،

رُكْبَانًا: سوار۔ واحد رَاكِبٌ. ۲۳۹/۲،

رَكَّبَكَ: (تف) اس نے تجھے ترکیب دیا۔ اس نے تجھے جوڑ دیا، تَرْكِیْبٌ سے ماضی، ۸/۸۲،

رَكِبُوْا: وہ سوار ہوئے۔ ۶۵/۲۹،

رِكْزًا: کھٹکا، بھنک، پوشیدہ آواز، سرسراہٹ۔ ۹۸/۱۹،

رُكَّعًا: رکوع کرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ رَكْعٌ اور رُكُوْعٌ سے اسم فاعل۔ واحد رَاكِعٌ۔ ۲۹/۴۸،

رُكَّعِ: (ف) رکوع کرنے والے۔ عاجزی کرنے والے۔ ۱۲۵/۲، ۲۶/۲۲،

رُكْنٍ: رکن، پایہ، قلعہ۔ قوت۔ جمع اَرْكَانٌ۔ ٨٠/١١،
رُكْنِهٖ: اس کی قوت، اس کے ارکان سلطنت، ٣٩/٥١،
رُكُوْبُهُمْ: (س) اس کا سوار ہونا۔ ٧٢/٣٦،

رم

رَمٰى: (ن ض) اس نے پھینکا، رَمْیٌ سے ماضی، ١٧/٨،
رِمَاحُكُمْ: تمہارے نیزے۔ واحد رُمْحٌ۔ ٩٤/٥،
رَمَادٍ: راکھ، خاکستر، جمع اَرْمِدَةٌ و اَرْمِدَآءٌ ١٨/١٤،
رُمَّانَ: انار۔ واحد رُمَّانَةٌ۔ ٩٩/٦، ١٤١/٦،
رُمَّانٌ: انار۔ ٦٨/٥٥،
رَمْزًا: اشارہ (ہاتھ یا سر یا آنکھ سے) جمع رُمُوْزٌ، ٤١/٣،
رَمَضَانَ: رمضان، روزوں کے مہینہ کا نام ١٨٥/٢،
رَمَيْتَ: (ن ض) تو نے پھینکا، رَمْیٌ سے ماضی، ١٧/٨،
رَمِيْمِ: (ض) بوسیدہ، ریزہ ریزہ، گلی ہوئی، رِمَّةٌ سے صفتِ مشبہ۔ جمع رِمَامٌ و اَرِمَّاءٌ ٤٢/٥١،
رَمِيْمٌ: بوسیدہ۔ ریزہ ریزہ۔ گلی ہوئی۔ ٧٨/٣٦،

رو

رَوَاحُهَا: (ن) اس کی شام کی سیر، شام کی منزل، مصدر ہے۔ ١٢/٣٤،
رَوَاسِیَ: جمے ہوئے، پہاڑ، بوجھ، واحد رَاسِيَةٌ۔ ٣/١٣، ١٩/١٥، ١٥/١٦، ٣١/٢١، ٦١/٢٧، ١٠/٣١، ١٠/٤١، ٧/٥٠، ٢٧/٧٧،
رَوَاكِدَ: (ن) ٹھہری ہوئیں، تھمی ہوئیں، رُكُوْدٌ سے واحد رَاكِدَةٌ۔ ٣٣/٤٢،
رَوْحِ: (ن س) آرام، رحمت، فیض، مصدر ہے ٨٧/١٢،
رَوْحٌ: آرام۔ رحمت۔ فیض۔ ٨٩/٥٦،
رُوْحَ: روح۔ جان۔ بھید کی بات۔ وہ لطیف شئے جو کسی کو نظر نہیں آتی لیکن ہر جاندار کی زندگی کا مدار اسی پر ہے۔ ١٥/٤٠،
رُوْحًا: روح۔ جان۔ بھید کی بات۔ وہ لطیف شئے جو کسی کو نظر تو نہیں آتی لیکن ہر جاندر کی زندگی کا مدار اسی پر ہے۔ ٥٢/٤٢،
رُوْحِ: روح۔ جان۔ ٨٧/٢، ٢٥٣/٢، ١١٠/٥، ٢/١٦، ٨٥/١٧،
رُوْحِ: روح۔ جان۔ بھید۔ یہاں روح سے مراد وحیِ الٰہی ہے جو اللہ کی طرف سے پیغمبروں کی طرف غیر مرئی طریق پر ایک بھید کے طور پر آتی ہے۔ ٢/١٦،
رُوْحِ الْقُدُسِ: پاک روح۔ پاک فرشتہ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب۔ ٨٧/٢، ٢٥٣/٢، ١١٠/٥،
رُوْحٍ: روح۔ جان۔ ٢٢/٥٨،
رُوْحُ: روح، جان ١٠٢/١٦، ٨٥/١٧، ١٩٣/٢٦، ٤/٧٠، ٣٨/٧٨، ٤/٩٧،
رُوْحُ الْاَمِيْنُ: امانت دار فرشتہ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب۔ ١٩٣/٢٦،
رُوْحُ الْقُدُسِ: پاک روح۔ پاک فرشتہ۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب۔ ١٠٢/١٦،
رُوْحٌ: روح۔ جان۔ ١٧١/٤،
رُوْحَنَا: ہماری روح کو، ہمارے فرشتے کو۔ ١٧/١٩،
رُوْحِنَا: ہماری روح۔ ہمارا فرشتہ۔ ٩١/٢١، ١٢/٦٦،
رُوْحِهٖ: اس کی روح۔ اس کی جان۔ ٩/٣٢،
رُوْحِیْ: میری روح۔ میری جان۔ ٢٩/١٥، ٧٢/٣٨،
رَوْضٰتِ: باغات۔ واحد رَوْضَةٌ۔ ٢٢/٤٢،
رَوْضَةٍ: باغ۔ سبزہ زار۔ جمع رِيَاضٌ۔ ١٥/٣٠،
رَوْعُ: (ن) ڈر۔ خوف۔ مصدر ہے۔ ٧٤/١١،
رُوْمُ: قومِ روم، روم کے باشندے، واحد رُوْمِیٌّ، ٢/٣٠،
رُوَيْدًا: ایک مدت تک، تھوڑے دنوں تک ١٧/٨٦،

ر ہ

رِھٰــــنٌ: (مفا،ف) رہن رکھنا، گروی رکھنا، واحد رَھْنٌ مصدر ہے۔ شرعی اصطلاح میں رہن ایسی چیز کو کہتے ہیں جس کو کوئی شخص اپنے حق کے بدلے (جائز طور پر) روک لے تاکہ اس سے اپنا حق وصول کر سکے۔ ۲۸۳/۲،

رَھْبِ: (س) ڈر۔ خوف۔ اسم مصدر ہے۔ جمع رِھَابٌ. ۳۲/۲۸،

رَھَبًا: (س) ڈر۔ خوف۔ مصدر ہے۔ ۹۰/۲۱،

رُھْبَــانًــا: عبادت کرنے والے۔ تارک دنیا۔ درویش۔ گوشہ نشین۔ واحد رَاھِبٌ. ۸۲/۵،

رُھْبَان: اہلِ کتاب کے درویش۔ مشائخ۔ ۳۴/۹،

رُھْبَا نَھُمْ: ان کے درویش۔ ۳۱/۹،

رَھْبَانِیَّةَ: دنیا ترک کرنا، گوشہ نشینی اختیار کرنا ۲۷/۵۷،

رَھْبَةً: ڈر۔ خوف۔ رعب۔ ۱۳/۵۹،

رَھْطٍ: (ف) شخص۔ آدمی۔ قوم۔ دس افراد سے کم کی جماعت جمع رُھُــوْطٌ، اَرْھُــطٌ اور اَرْھَاطٌ. ۴۸/۲۷،

رَھْطُكَ: تیری برادری، تیرا گروہ، تیرا قبیلہ ۹۱/۱۱،

رَھْطِیْ: میری برادری، میرا گروہ، میرا قبیلہ ۹۲/۱۱،

رَھَقًا: (س) بد دماغی۔ سرکشی۔ تکبر۔ مصدر ہے۔ ۶/۷۲، ۱۳/۷۲،

رَھْوًا: تھما ہوا۔ ساکن۔ خشک۔ ۲۴/۴۴،

رَھِیْــنٌ: (ف) گروی۔ پھنسا ہوا۔ محبوس۔ رَھْــنٌ سے صفتِ مشبہ بمعنی مفعول۔ ۲۱/۵۲،

رَھِیْنَةٌ: گروی رکھی ہوئی، پھنسا ہوا، محبوس ۳۸/۷۴

ر ء

رَاَ: (ف) اس نے دیکھا۔ رَاْیًا، رُؤْیَةً اور رُءْ یَانًا سے ماضی۔ ۷۷/۶، ۷۸/۶، ۸۵/۱۶، ۸۶/۱۶، ۵۳/۱۸، ۲۲/۳۳،

رَاٰ: اس نے دیکھا، رَاْیًا، رُءْ یَةً اور رُءْ یَانًا سے ماضی۔ سورہ نجم کی آیات ۱۱، ۱۸ کے علاوہ یہ لفظ پورے قرآن مجید میں "ی" کے بغیر صرف کھڑے الف کے ساتھ یعنی "رَاٰ" لکھا ہوا ہے۔ ۷۶/۶، ۷۰/۱۱، ۲۴/۱۲، ۲۸/۱۲، ۱۰/۲۰،

رَاٰكَ: اس نے تجھے دیکھا۔ ۳۶/۲۱،

رَاٰی: اس نے دیکھا۔ ۱۱/۵۳، ۱۸/۵۳،

رَاٰهُ: اس نے اس کو دیکھا۔ ۴۰/۲۷، ۸/۳۵، ۵۵/۳۷، ۱۳/۵۳، ۲۳/۸۱، ۷/۹۶،

رَاٰھَا: اس نے اس (مؤنث) کو دیکھا۔ ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸،

رِئَـــاءَ: (مفا) دکھاوا خودنمائی کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۶۴/۲، ۳۸/۴، ۴۷/۸،

رَاَتْهُ: اس (مؤنث) نے اس کو دیکھا۔ ۴۴/۲۷،

رَاَتْھُمْ: اس (مؤنث) نے ان کو دیکھا۔ ۱۲/۲۵،

رَاْسِ: سر، جمع رُءُوْسٌ، اَرْءُسٌ و اَرَاسٌ ۱۵۰/۷،

رَاْسُ: سر۔ ۴/۱۹،

رَاْسِهٖ: اس کا سر۔ ۱۹۶/۲، ۴۱/۱۲، ۴۸/۴۴،

رَاْسِیْ: میرا سر۔ ۳۶/۱۲، ۹۴/۲۰،

رَاْفَةً: (ف،ک،س) رحم کرنا۔ ترس کھانا۔ نرمی کرنا، مصدر ہے۔ ۲۷/۵۷،

رَاْفَةٌ: رحم کرنا۔ ترس کھانا۔ نرمی کرنا۔ ۲/۲۴،

رَاَوْا: انھوں نے دیکھا۔ ۱۴۹/۷، ۷۵/۱۹، ۱۴/۳۴، ۸۴/۴۰، ۸۵/۴۰، ۱۱/۶۲، ۲۴/۷۲،

رَاَوْ: انھوں نے دیکھا۔ ۱۶۶/۲، ۵۴/۱۰، ۳۵/۱۲، ۶۴/۲۸،

۳۳/۳۴، ۴۴/۴۲،

رُءُوْسٌ: اصل۔ سر۔ واحد رَاْسٌ۔ ۲۷۹/۲، ۶۵/۳۷،

رُءُ سَکُمْ: تمہارے سر۔ ۱۹۶/۲، ۲۷/۴۸،

رُءُ وْسِکُمْ: تمہارے سر۔ ۶/۵،

رُءُ وْسَهُمْ: ان کے سر۔ ۵۱/۱۷، ۵/۶۳،

رُءُ وْسِهِمْ: ان کے سر۔ ۴۳/۱۴، ۶۵/۲۱، ۱۹/۲۲، ۱۲/۳۲،

رَءُ وْفٌ: (ف ک س) بڑا مہربان، بہت شفقت کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ میں سے ہے۔ رَاْفَةٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۱۴۳/۲، ۲۰۷/۲، ۳۰/۳، ۱۱۷/۹، ۱۲۸/۹، ۷/۱۶، ۴۷/۱۶، ۶۵/۲۲، ۲۰/۲۴، ۹/۵۷، ۱۰/۵۹،

رَاَوْكَ: انھوں نے تجھ کو دیکھا۔ ۴۱/۲۵،

رَاَوْهُ: انھوں نے اس کو دیکھا۔ ۵۱/۳۰، ۲۴/۴۶، ۲۷/۶۷،

رَاَوْهَا: انھوں نے اس (مؤنث) کو دیکھا۔ ۲۶/۶۸،

رَاَوْهُمْ: انھوں نے ان کو دیکھا۔ ۳۲/۸۳،

رَاْیِ: (ف) دیکھنا۔ مصدر ہے۔ ۲۷/۱۱،

رِءْیًا: نمود۔ منظر۔ ۷۴/۱۹،

رُءْیَا: خواب، نظارہ، جمع رُؤًی ۴۳/۱۲، ۶۰/۱۷، ۱۰۵/۳۷، ۲۷/۴۸،

رُءْیَایَ: میرا خواب۔ ۴۳/۱۲، ۱۰۰/۱۲،

رَاَیْتَ: تو نے دیکھا۔ ۶۱/۴، ۶۸/۶، ۶۳/۱۸، ۷۷/۱۹، ۴۳/۲۵، ۲۰۵/۲۶، ۲۳/۴۵، ۲۰/۴۷، ۳۳/۵۳، ۲۰/۷۶، ۹/۹۶، ۱۱/۹۶، ۱۳/۹۶، ۱/۱۰۷، ۲/۱۱۰،

رَاَیْتُ: میں نے دیکھا۔ ۴/۱۲،

رَءَیْتَكَ: تو نے دیکھا۔ رُءْیَةٌ سے ماضی۔ یہ اصل میں اَرَاَیْتَكَ (آیا تو نے دیکھا، یا بھلا تو نے دیکھا) ہے۔ ہمزہ استفہامیہ تنبیہ کے معنی میں ہے اور مذکر حاضر کی ضمیر (ک) خطاب کیلئے ہے۔ ۶۲/۱۷،

رَءَیْتُکُمْ: تم نے دیکھا۔ ۴۰/۶،

رَاَیْتُمْ: تم نے دیکھا ۴۶/۶، ۵۰/۱۰، ۵۹/۱۰، ۲۸/۱۱، ۱۳/۱۱ ۷۸/۱۱، ۷۵/۲۶، ۷۱/۲۸، ۷۲/۲۸، ۴۰/۳۵، ۳۸/۳۹، ۵۲/۴۱، ۶/۴۶، ۱۰/۴۶، ۱۹/۵۳، ۵۸/۵۶، ۶۳/۵۶، ۶۸/۵۶، ۷۱/۵۶، ۲۸/۶۷، ۳۰/۶۷،

رَاَیْتُمُوْهُ: تم نے اس کو دیکھا۔ ۱۴۳/۳،

رَاَیْتَهٗ: تو نے اس کو دیکھا۔ ۲۱/۵۹،

رَاَیْتَهُمْ: تو نے ان کو دیکھا۔ ۹۲/۲۰، ۱۹/۳۳، ۴/۶۳، ۵/۶۳، ۱۹/۷۶،

رَاَیْتُهُمْ: میں نے ان کو دیکھا۔ ۴/۱۲،

رَاَیْنَهٗ: ان عورتوں نے اس کو دیکھا۔ ۳۱/۱۲،

ری

رِیٰحَ: ہوائیں۔ واحد رِیْحٌ. قرآن مجید میں جہاں جمع کا صیغہ آیا ہے وہاں رحمت کی ہوائیں مراد ہے اور جہاں واحد کا صیغہ ہے وہاں عذاب مراد ہے (امفردات ص ۲۰۶)۔ ۵۷/۷، ۲۲/۱۵، ۴۸/۲۵، ۶۳/۲۷، ۴۸/۳۰، ۹/۳۵،

رِیَاحَ: ہوائیں۔ ۴۶/۳۰،

رِیٰحِ: ہوائیں۔ ۱۶۴/۲، ۵/۴۵،

رِیٰحُ: ہوائیں۔ ۴۵/۱۸،

رَیْبَ: (ض) شک، شبہ، گمان، مصدر ہے۔ امام راغب اصفہانی فرماتے ہیں کہ ریب ایسے تردّد اور وہم کو کہتے ہیں جس کی بنیاد کوئی نہ ہو اور جو ذرا سا غور اور تامل سے رفع ہو جائے۔ ۲/۲، ۲۳/۲، ۹/۳، ۲۵/۳، ۸۷/۴، ۱۲/۶، ۳۷/۱۰، ۹۹/۱۷، ۲۱/۱۸، ۵/۲۲، ۷/۲۲، ۲/۳۲، ۵۹/۴۰، ۷/۴۲، ۲۶/۴۵، ۳۲/۴۵، ۳۰/۵۲،

رَیْبَ الْمَنُوْنِ: گردش زمانہ، موت کا حادثہ، ۳۰/۵۲،

رَیْبِ: شک، شبہ، گمان۔ ۲۳/۲، ۵/۲۲،

رِیْبَةً: شک، شبہ، تہمت، کھٹک۔ رَیْبٌ سے جمع رِیَبٌ۔ ۱۱۰/۹،

رَیْبِهِمْ: ان کا شک، ان کا شبہ۔ ۴۵/۹،

رِیْحَ: ہوا۔ جمع اَرْوَاحٌ و رِیَاحٌ۔ ۹۴/۱۲، ۸۱/۲۱، ۱۲/۳۴، ۳۶/۳۸، ۳۳/۴۲، ۴۱/۵۱،

رِیْحًا: ہوا۔ ۵۱/۳۰، ۹/۳۳، ۱۶/۴۱، ۱۹/۵۴،

رِیْحًا صَرْصَرًا: تیز ہوائیں۔ جھکڑ۔ ۱۶/۴۱،

رِیْحِ: ہوا۔ ۶۹/۱۷،

رِیْحٍ: ہوا۔ ۱۱۷/۳، ۲۲/۱۰، ۶/۶۹،

رِیْحُ: ہوا۔ ۱۸/۱۴، ۳۱/۲۲،

رِیْحٌ: ہوا۔ ۲۲/۱۰، ۲۴/۴۶،

رَیْحَانُ: رزق والا، غذا والا، جمع رِیَاحِیْنُ، ۱۲/۵۵،

رَیْحَانٌ: رزق والا۔ غذا والا۔ ۸۹/۵۶،

رِیْحُکُمْ: تمہاری ہوا۔ تمہارا غلبہ۔ ۴۶/۸،

رِیْشًا: لباس، زینت، آرائش، رونق، جمع اَرْیَاشٌ ۲۶/۷،

رِیْعٍ: بلند جگہ، ٹیلہ، نرم زمین۔ جمع رُیُوْعٌ، اَرْیَاعٌ اور رِیَاعٌ۔ ۱۲۸/۲۶،

بَابُ الزَّا

زا

زٰجِرٰتِ: (ن) ڈانٹنے والیاں۔ بندش کرنے والیاں، یہاں فرشتے مراد ہیں جو شیطانوں کو ڈانٹ کر بھگاتے رہتے ہیں۔ زَجْرٌ سے اسم فاعل، واحد زَاجِرَۃٌ۔ ۲/۳۷،

زَادِ: توشہ۔ خرچ راہ۔ جمع اَزْوَادٌ۔ ۱۹۷/۲،

زَادَتْهُ: (ض) اس (مؤنث) نے اس کو زیادہ کیا، اس نے اس کو ترقی دی۔ زِیَادَۃٌ سے ماضی ۱۲۴/۹،

زَادَتْهُمْ: اس (مؤنث) نے ان کو زیادہ کیا۔ اس نے ان کو بڑھایا۔ ۲/۸، ۱۲۴/۹، ۱۲۵/۹،

زَادَكُمْ: اس نے تم کو زیادہ دیا۔ اس نے تم کو بڑھایا۔ ۶۹/۷،

زَادُوْكُمْ: انھوں نے تم کو زیادہ دیا۔ انھوں نے تم کو بڑھایا۔ ۴۷/۹،

زَادُوْهُمْ: انھوں نے ان کو زیادہ دیا۔ انھوں نے ان کو بڑھایا۔ ۱۰۱/۱۱، ۶/۷۲،

زَادَهٗ: اس نے اس کو زیادہ کیا۔ اس نے اس کو بڑھایا۔ ۲۴۷/۲،

زَادَهُمْ: اس نے ان کو زیادہ دیا۔ اس نے ان کو بڑھایا۔ ۱۷۳/۳، ۶۰/۲۵، ۲۲/۳۳، ۴۲/۳۵، ۱۷/۴۷،

زَادَهُمْ: اس نے اس کو زیادہ دیا۔ ۱۰/۲،

زٰرِعُوْنَ: (ف) زراعت کرنے والے، کھیتی کرنے والے کسان، زَرْعٌ سے اسم فاعل، واحد زَارِعٌ۔ ۶۴/۵۶،

زَاغَ: (ض) وہ بہکا، وہ ہٹا، وہ کج ہوا۔ زَیْغٌ سے ماضی۔ ۱۷/۵۳،

زَاغَتْ: وہ کھلی کی کھلی رہ گئی۔ وہ چوک گئی۔ وہ کج ہوگئی۔ ۶۳/۳۸،

زَاغَتِ: وہ کھلی کی کھلی رہ گئی، وہ چوک گئی ۱۰/۳۳،

زَاغُوْا: وہ ٹیڑھے ہوگئے۔ وہ کج ہوگئے۔ ۵/۶۱،

زَالَتْ: وہ ہمیشہ رہی۔ فعل ناقص ہے۔ ۱۵/۲۱،

زَالَتَا: (ن ض) وہ دونوں ٹل گئے۔ وہ دونوں اپنے مقام سے ہٹ گئے۔ زَوَالٌ و زَیْلٌ سے ماضی۔ ۴۱/۳۵،

زَانٍ: (ض) زنا کرنے والا مرد۔ زِنًی و زِنَاءٌ سے اسم فاعل مذکر۔ ۳/۲۴،

زَانِیْ: زنا کرنے والا۔ زنًی سے اسم فاعل مذکر۔ ۲/۲۴، ۳/۲۴،

زَانِیَۃٌ: زنا کرنے والی۔ اسم فاعل مؤنث۔ ۳/۲۴،

زَانِیَۃُ: زنا کرنے والی۔ ۲/۲۴، ۳/۲۴،

زَاهِدِیْنَ: (ف س ک) بے رغبت۔ بیزار۔ (بصلہٗ فی) زُهْدٌ و زَهَادَۃٌ سے اسم فاعل واحد زَاهِدٌ۔ ۲۰/۱۲،

زَاهِقٌ: (ف) فنا ہونے والا۔ بے نور ہونے والا، زَهْقٌ و زُهُوْقٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۲۱،

زب

زَبَانِیَةَ: دوزخ کے پیادے۔ دوزخ کے فرشتے جو عذاب پر متعین ہیں۔ واحد زَبْنِیٌّ. ۱۸/۹۶،

زَبَدًا: جھاگ۔ میل کچیل۔ جمع اَزْبَادٌ. ۱۷/۱۳،

زَبَدُ: جھاگ۔ پھین۔ میل کچیل۔ ۱۷/۱۳،

زَبَدٌ: جھاگ۔ پھین۔ میل کچیل۔ ۱۷/۱۳،

زُبَرَ: لوہے کے تختے۔ لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے۔ واحد زُبْرَۃٌ. ۹۶/۱۸،

زُبُرًا: ٹکڑے ٹکڑے۔ پارہ پارہ۔ ۵۳/۲۳،

زُبُرِ: کتابیں۔ صحیفے۔ اوراق۔ واحد زَبُوْرٌ۔ ۱۸۴/۳، ۴۴/۱۶، ۱۹۶/۲۶، ۲۵/۳۵، ۴۳/۵۴، ۵۲/۵۴

زَبُوْرًا: زبور۔ آسمانی کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی۔ زَبْرٌ سے مشتق ہے جمع زُبُرٌ ۱۶۳/۴، ۵۵/۱۷،

زَبُوْرِ: زبور۔ آسمانی کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ ۱۰۵/۲۱،

زج

زُجَاجَةٍ: شیشہ، شیشہ کا قندیل، جمع زُجَاجٌ، ۳۵/۲۴،

زُجَاجَةُ: شیشہ۔ شیشہ کا قندیل۔ ۳۵/۲۴،

زَجْرًا: (ن) بندش کرنا۔ جھڑکنا۔ ڈانٹنا۔ مصدر ہے۔ ۲/۳۷،

زَجْرَةٌ: بندش، ڈانٹ۔ تہدید۔ جھڑکی۔ ۱۹/۳۷، ۱۳/۷۹،

زح

زُحْزِحَ: اس کو بچالیا گیا۔ اس کو دور کر دیا گیا۔ زَحْزَحَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۸۵/۳،

زَحْفًا: (ف) میدان جنگ۔ لڑائی۔ بڑا لشکر۔ آمنے سامنے ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۵/۸،

زخ

زُخْرُفَ: چکنی چپڑی۔ بناوٹی۔ ملمع کی ہوئی۔ جمع زَخَارِفٌ. ۱۱۲/۶،

زُخْرُفًا: سونا کرنا۔ ۳۵/۴۳،

زُخْرُفِ: سونا کرنا۔ زینت۔ ۹۳/۱۷،

زُخْرُفَهَا: اس کی رونق۔ اس کی چمک۔ ۲۴/۱۰،

زد

زِدْ: (ض) تو زیادہ کر۔ زِیَادَةٌ سے امر۔ ۴/۷۳،

زِدْنٰهُمْ: ہم نے ان کو زیادہ دیا۔ ہم نے ان کو بڑھایا۔ ۸۸/۱۶، ۹۷/۱۷، ۱۳/۱۸،

زِدْنِیْ: تو مجھے زیادہ دے۔ ۱۱۴/۲۰،

زِدْهُ: تو اس (مؤنث) کو زیادہ دے۔ تو اس کو بڑھا کر دے۔ ۶۱/۳۸،

زر

زَرَابِیُّ: قالین، مخمل کے گدے۔ نفیس بچھونے واحد زِرْبٌ. ۱۶/۸۸،

زُرَّاعَ: (ف) کسان، کاشتکار، زَرْعٌ سے اسم فاعل، واحد زَارِعٌ. ۲۹/۴۸،

زُرْتُمُ: (ن) تم نے زیارت کی۔ تم ملے۔ تم نے دیکھا۔ زِیَارَةٌ سے ماضی۔ ۲/۱۰۲،

زَرْعَ: (ف) کھیتی کرنا۔ اُگانا۔ مصدر ہے۔ جمع زُرُوْعٌ. ۱۴۱/۶، ۱۱/۱۶،

زَرْعًا: کھیتی کرنا۔ اُگانا۔ ۳۲/۱۸، ۲۷/۳۲، ۲۱/۳۹،

زَرْعٍ: کھیتی کرنا۔ اُگانا۔ ۳۷/۱۴، ۲۹/۴۸،
زَرْعً: کھیتی کرنا۔ اُگانا۔ ۴/۱۳،
زُرْقًا: (ض ن س) کیری آنکھ، نیلی آنکھ، اندھا، زُرْقَةٌ سے صفت مشبہ، واحد اَزْرَقُ۔ ۱۰۲/۲۰،
زُرُوعٍ: کھیتیاں۔ واحد زَرْعٌ۔ ۱۴۸/۲۶، ۲۶/۴۴،

زع

زَعَمَ: (ف) اس نے گمان کیا۔ اس نے دعویٰ کیا۔ زَعْمٌ سے ماضی۔ ۷/۶۴،
زَعَمْتَ: تو نے گمان کیا۔ تو نے کہا۔ تو نے خبر دی۔ ۹۲/۱۷،
زَعَمْتُمْ: تم نے دعویٰ کیا۔ تم نے سمجھا۔ ۹۴/۶، ۵۶/۱۷، ۴۸/۱۸، ۵۲/۱۸، ۲۲/۳۴، ۶/۶۲،
زَعْمِهِمْ: ان کا گمان۔ ان کا خیال۔ مصدر ہے۔ ۱۳۶/۶، ۱۳۸/۶،
زَعِيْمٌ: (ف ن) ذمہ دار، ضامن، کہنے والا، زَعْمٌ اور زَعَامَةٌ سے اسم فاعل، جمع زُعَمَاءُ ۷۲/۱۲، ۴۰/۶۸،

زف

زَفِيْرًا: (ض) چیخ و پکار کرنا، چلانا، لمبا سانس لینا، مصدر ہے۔ ۱۲/۲۵،
زَفِيْرٌ: چیخ و پکار کرنا۔ چلّانا۔ ۱۰۶/۱۱، ۱۰۰/۲۱،

زق

زَقُّوْمِ: تھوہر کا درخت جو سخت بدبودار اور کڑوا ہوتا ہے، جہنم کے ایک درخت کا نام جو دوزخیوں کو کھانے کیلئے دیا جائے گا۔ ۶۲/۳۷، ۴۳/۴۴،
زَقُّوْمٍ: تھوہر کا درخت۔ ۵۲/۵۶،

زك

زَكٰى: (ن) وہ پاک ہوا۔ وہ درست ہوا۔ زَكَاءٌ سے ماضی۔ ۲۱/۲۴،
زَكوٰةَ: (ف) زکوٰۃ، پاکیزگی، ستھرائی، تَزْكِيَةٌ سے اسم ہے۔ ۴۳/۲، ۸۳/۲، ۱۱۰/۲، ۱۷۷/۲، ۲۷۷/۲، ۷۷/۴، ۱۶۲/۴، ۱۲/۵، ۵۵/۵، ۱۵۶/۷، ۵/۹، ۱۱/۹، ۱۸/۹، ۷۱/۹، ۴۱/۲۲، ۷۸/۲۲، ۵۶/۲۴، ۳/۲۷، ۴/۳۱، ۳۳/۳۳، ۷/۴۱، ۱۳/۵۸، ۲۰/۷۳، ۵/۹۸،
زَكوٰةً: زکوٰۃ۔ پاکیزگی۔ ستھرائی۔ ۸۱/۱۸، ۱۳/۱۹،
زَكوٰةِ: زکوٰۃ۔ پاکیزگی، ستھرائی۔ ۳۱/۱۹، ۵۵/۱۹، ۷۳/۲۱، ۴/۲۳، ۳۷/۲۴،
زَكوٰةٍ: زکوٰۃ۔ پاکیزگی۔ ستھرائی۔ ۳۹/۳۰،
زَكّٰهَا: (تف) اس نے اس کو سنوارا۔ تَزْكِيَةٌ سے ماضی۔ ۹/۹۱،
زَكَرِيَّا: حضرت زکریا علیہ السلام۔ بنی اسرائیل کے عظیم المرتبت پیغمبر اور حضرت یحییٰ علیہ السلام کے والد ماجد۔ ۳۷/۳، ۳۸/۳، ۸۵/۶، ۲/۱۹، ۷/۱۹، ۸۹/۲۱،
زَكِيًّا: پاکیزہ۔ ستھرا۔ نیک۔ زَكَاءٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ جمع اَزْكِيَاءٌ۔ ۱۹/۱۹،
زَكِيَّةً: پاکیزہ عورت۔ بے قصور۔ گناہوں سے پاک، فَعِيْلَةٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ ۷۴/۱۸،

زل

زِلْتُمْ: (ض) تم زائل ہوئے۔ تم الگ رہے۔ زَيْلٌ سے ماضی۔ ۳۴/۴۰،
زِلْزَالًا: ہلا ڈالنا۔ لرزا دینا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۳۳،
زِلْزَالَهَا: اس کا زلزلہ۔ اس کا ہلا دینا۔ ۱/۹۹،

زَلْـــزَلَةَ: زلزلہ۔ ہلا ڈالنا۔ رباعی مجرد کا مصدر ہے۔ ۱/۲۲،

زُلْزِلَتِ: وہ زلزلہ میں آ گئی۔ وہ ہلائی گئی۔ زَلْزَلَةٌ و زِلْزَالٌ سے ماضی مجہول۔ ۱/۹۹،

زُلْــزِلُوْا: وہ زلزلہ میں آ گئے۔ وہ ہلائے گئے۔ ۲۱۴/۲، ۱۱/۳۳،

زُلَفًا: (ن) گھڑیاں، ساعتیں، حصے، واحد زُلْفَةٌ ۱۱۴/۱۱،

زُلْفٰی: درجہ، مرتبہ، نزدیکی، مصدر ہے، ۳۷/۳۴، ۲۵/۳۸، ۴۰/۳۸، ۳/۳۹

زُلْفَةً: نزدیک۔ قریب۔ درجہ۔ گھڑی۔ ۲۷/۶۷،

زَلَـقًا: (ض) چٹیل میدان۔ ایسا صاف کہ جس پر پاؤں پھسلنے لگے۔ مصدر ہے۔ ۴۰/۱۸،

زَلَـلْتُمْ: (ض س) تم نے لغزش کی۔ تم ڈگمگائے زَلٌّ سے ماضی۔ ۲۰۹/۲،

زم

زُمَرًا: گروہ در گروہ۔ جوق در جوق۔ واحد زُمْرَةٌ ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹

زَمْهَرِيْرًا: جاڑا۔ سخت سردی۔ ۱۳/۷۶،

زن

زِنٰیٓ: (ض) زنا۔ بدکاری۔ مصدر ہے۔ ۳۲/۱۷،

زَنْجَبِيْلًا: ادرک۔ سونٹھ۔ جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ ۱۷/۷۶،

زِنُوْا: (ض) تم وزن کرو۔ تم تولو۔ وَزْنٌ سے امر۔ ۳۵/۱۷، ۱۸۲/۲۶،

زَنِيْـــمٍ: زنا کار۔ بے نصیب۔ بدذات۔ اپنے آپ کو دوسری قوم یا خاندان کی طرف منسوب کرنے والا۔ ۱۳/۶۸،

زو

زَوَالٍ: (ن) زائل ہونا۔ مٹ جانا۔ مصدر۔ ۴۴/۱۴،

زَوْجًا: (ن) خاوند، بیوی، جوڑا، جمع اَزْوَاجٌ ۲۳۰/۲،

زَوْجٍ: خاوند، بیوی، جوڑا ۲۰/۴، ۵/۲۲، ۷/۲۶، ۱۰/۳۱، ۷/۵۰

زَوْجٰنِ: دو جوڑے۔ دو طرح کے۔ ۵۲/۵۵،

زُوِّجَـتْ: (تف) اسے اکٹھا کیا جائے گا، اس کا جوڑ ملایا جائے گا، تَــزْوِيْـجٌ سے ماضی مجہول۔ ۷/۸۱،

زَوْجَكَ: تیری بیوی۔ تیری عورت۔ ۳۷/۳۳،

زَوْجِكَ: تیری بیوی۔ تیری عورت۔ ۱۱۷/۲۰،

زَوْجُكَ: تیری بیوی۔ تیری عورت۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

زَوَّجْنٰكَهَا: (تف) ہم نے اس کو تیرے نکاح میں دیا۔ تَزْوِيْجٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳۳،

زَوَّجْنٰهُمْ: ہم نے ان کو بیاہ دیا۔ ۵۴/۴۴، ۲۰/۵۲،

زَوْجَهٗ: اس کی زوجہ۔ اس کی بیوی۔ ۹۰/۲۱،

زَوْجِهٖ: اس کی زوجہ۔ اس کی بیوی۔ ۱۰۲/۲،

زَوْجُهَا: اس کا خاوند، اس کا جوڑا۔ ۱/۴، ۱۸۹/۷، ۶/۳۹،

زَوْجِهَا: اس کا خاوند۔ اس کا جوڑا۔ ۱/۵۸،

زَوْجَيْنِ: میاں بیوی ۴۰/۱۱، ۳/۱۳، ۲۷/۲۳، ۴۹/۵۱، ۴۵/۵۳، ۳۹/۷۵،

زُوْرَ: جھوٹ، کفر، شرک۔ انحراف۔ یہود و نصاریٰ کے تہوار۔ گانے کی مجلس۔ باطل معبود (مظہری ۴۹/۷) ۷۲/۲۵،

زُوْرًا: جھوٹ۔ انحراف۔ ۴/۲۵، ۲/۵۸،

زُوْرِ: جھوٹ۔ انحراف۔ ۳۰/۲۲،

زہ

زَھْـرَۃَ: (ف) آرائش، تازگی، رونق۔ پھول۔ جمع اَزْھَارٌ و اَزْھُرٌ۔ ۱۳۱/۲۰،

زَھَـقَ: (ف) وہ مٹ گیا۔ وہ نکل بھاگا۔ وہ ہلاک ہوگیا۔ زَھُوْقٌ سے ماضی۔ ۸۱/۱۷،

زَھُوْقًا: مٹ جانے والا۔ نکل بھاگنے والا۔ اسم فاعل کے معنی میں صفتِ مشبہ ۸۱/۱۷،

زی

زِیَـادَۃً: (ض) زیادتی۔ زیادہ ہونا۔ مصدر ہے۔ ۳۷/۹، ۲۶/۱۰،

زَیْتُـوْنَ: زیتون۔ ایک مشہور درخت کا نام جس سے روغن نکلتا ہے۔ ۹۹/۶، ۱۴۱/۶، ۱۱/۱۶،

زَیْتُوْنًا: زیتون۔ ۲۹/۸۰،

زَیْتُوْنِ: زیتون۔ ۱/۹۵،

زَیْتُوْنَۃٍ: زیتون کا درخت۔ ۳۵/۲۴،

زَیْتُھَا: زیتون کا تیل۔ اس کا تیل۔ ۳۵/۲۴،

زَیْدٌ: ایک مشہور صحابی کا اسم گرامی۔ جو غلام تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اپنی اولاد کی طرح پالا۔ یہ واحد صحابی ہیں جن کا ذکر قرآن میں نام کے ساتھ آیا ہے۔ ۳۷/۳۳،

زَیْغٌ: (ض) کجی۔ اعتدال سے ہٹنا۔ مصدر ہے۔ ۷/۳،

زَیَّـلْنَا: (تف) ہم نے جدا کر دیا۔ ہم نے تفریق کردی۔ تَزْیِیْلٌ سے ماضی۔ ۲۸/۱۰،

زَیَّنَ: (تف) اس نے زینت دی۔ اس نے سنوارا تَـزْیِیْـنٌ سے ماضی۔ ۴۳/۶، ۱۳۷/۶، ۴۸/۸، ۶۳/۱۶، ۲۴/۲۷، ۳۸/۲۹،

زُیِّنَ: وہ زینت دیا گیا۔ وہ سنوارا گیا۔ تَـزْیِیْنٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۱۲/۲، ۱۴/۳، ۱۲۲/۶، ۳۷/۹، ۱۲/۱۰، ۳۳/۱۳، ۸/۳۵، ۳۷/۴۰، ۱۴/۴۷، ۱۲/۴۸،

زَیَّنَّا: ہم نے زینت دی۔ ہم نے سنوارا۔ ۱۰۸/۶، ۴/۲۷، ۶/۳۷، ۱۲/۴۱، ۵/۶۷،

زَیَّنّٰھَا: ہم نے اس (مؤنث) کو زینت دی۔ ہم نے اس کو سنوارا۔ ۱۶/۱۵، ۶/۵۰،

زِیْنَۃَ: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ۳۲/۷، ۲۸/۱۸،

زِیْنَۃً: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ۸۸/۱۰، ۸/۱۶، ۷/۱۸،

زِیْنَۃِ: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ۵۹/۲۰، ۸۷/۲۰، ۶/۳۷،

زِیْنَۃٍ: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ۶۰/۲۴،

زِیْنَۃُ: زینت۔ زیبائش۔ آرائش۔ ۴۶/۱۸،

زِیْنَۃٌ: زینت، زیبائش، آرائش، مراد زیورات ۲۰/۵۷،

زِیْنَتَکُمْ: تمہاری زینت۔ تمہاری رونق۔ ۳۱/۷،

زِیْنَتِہٖ: اس کی زینت۔ اس کی آراستگی۔ ۷۹/۲۸،

زِیْنَتَھَا: اس (مؤنث) کی زینت۔ اس کی رونق۔ ۱۵/۱۱، ۲۸/۳۳،

زِیْنَتُھَا: اس (مؤنث) کی زینت، اس کی رونق، ۶۰/۲۸،

زِیْنَتَھُنَّ: ان (عورتوں) کی زینت، ان کا سنگھار، ۳۱/۲۴،

زِیْـنَتِھِـنَّ: ان (عورتوں) کی زینت۔ ان کا سنگھار۔ ۳۱/۲۴،

زَیَّنُوْا: (تف) انھوں نے مزین کردیا۔ انھوں نے سنوارا۔ تَزْیِیْنٌ سے ماضی۔ ۲۵/۴۱،

زَیَّـنَہٗ: اس نے اس کو زینت دی۔ اس نے اس کو آراستہ کیا۔ ۷/۴۹،

﴿بَابُ السِّین﴾

س

س: عنقریب۔ جلد۔ حرف استقبال ہے۔ مضارع پر داخل ہوتا ہے۔

س ا

سٰبِحٰتِ: (ف) تیرنے والیاں۔ کشتیاں۔ سَبْحٌ سے اسمِ فاعل۔ واحد سَابِحَۃٌ. سَبْحٌ تیزی سے تیرنے اور اڑنے کے مضمون میں استعمال ہوتا ہے۔ (المفردات ص ۲۲۱) یہاں مراد وہ فرشتے ہیں جو روحوں کو لے کر تیزی سے اُڑتے ہیں۔ ۳/۷۹،

سٰبِغٰتٍ: (ن) کشادہ اور پوری زرہیں، لمبی زرہیں جو آدمی کے پورے جسم کو چھپالیں، سُبُوْغٌ سے اسم فاعل۔ واحد سَابِغَۃٌ. ۱۱/۳۴،

سَابِقٌ: (ن) سبقت لے جانے والا، آگے بڑھنے والا۔ سَبْقٌ و سَبَاقٌ سے اسم فاعل۔ ۳۲/۳۵،

سٰبِقٰتِ: سبقت کرنے والیاں، آگے بڑھنے والیاں، مراد فرشتے۔ جو حکم خداوندی سے پاکر اسے پورا کرنے کے لئے دوڑتے ہیں، سَبْقٌ و سَبَاقٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۷۹،

سَابِقُوْا: (مفا) سبقت لیجاؤ، جلدی چلو، دوڑو۔ مُسَابَقَۃٌ سے امر۔ ۲۱/۵۷،

سٰبِقُوْنَ: سبقت لے جانے والے، آگے بڑھنے والے، سَبَاقٌ سے اسم فاعل، ۱۰۰/۹، ۶۱/۲۳، ۱۰/۵۶،

سٰبِقِیْنَ: سبقت لے جانے والے، آگے بڑھنے والے۔ ۳۹/۲۹،

سَاجِدًا: (ن) سجدہ کرنے والا، سُجُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۳۹،

سٰجِدُوْنَ: سجدہ کرنے والے۔ ۱۱۲/۹،

سٰجِدِیْنَ: سجدہ کرنے والے۔ ۱۱/۷، ۱۲۰/۷، ۴/۱۲، ۲۹/۱۵، ۳۱/۱۵، ۳۲/۱۵، ۹۸/۱۵، ۴۶/۲۶، ۲۱۹/۲۶، ۷۲/۳۸،

سَاحَتِهِمْ: ان کا آنگن، ان کی گشادہ جگہ۔ ان کا میدان۔ ان کے سامنے۔ ۱۷۷/۳۷

سٰحِرٍ: (ف) جادوگر، سِحْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۷، ۷۹/۱۰، ۶۹/۲۰،

سٰحِرُ: جادوگر۔ ۴۹/۴۳،

سَاحِرُ: جادوگر ۶۹/۲۰،

سٰحِرٌ: جادوگر۔ ۱۰۹/۷، ۲/۱۰، ۳۴/۲۶، ۴/۳۸، ۲۴/۴۰، ۳۹/۵۱،

سَاحِرٌ: جادوگر۔ ۵۲/۵۱،

سٰحِرٰنِ: دو جادوگر۔ ۶۳/۲۰،

سٰحِرُوْنَ: جادوگر۔ واحد سَاحِرٌ۔ ۷۷/۱۰،

سَاحِلِ: ساحل، دریا کا کنارہ، جمع سَوَاحِلُ ۳۹/۲۰،

سٰخِرِیْنَ: (ن،ف) مذاق اُڑانے والے۔ ٹھٹھا کرنیوالے، سُخْرٌ و سُخْرِیَّۃٌ سے اسم فاعل۔ واحد سَاخِرٌ. ۵۶/۳۹،

سَادَتَنَا: ہمارے سردار۔ واحد سَیِّدٌ. ۶۷/۳۳،

سَادِسُهُمْ: ان کا چھٹا۔ ۲۲/۱۸، ۷/۵۸،

سَارَ: (ض) اس نے سیر کی۔ وہ چلا۔ سَیْرٌ سے ماضی۔ ۲۹/۲۸،

سَارِبٌ: (ن) گلیوں میں پھرنے والا۔ راہ چلنے والا۔ ظاہر ہونے والا۔ سُرُوْبٌ سے اسم فاعل جمع سَرُبٌ. ۱۰/۱۳،

سَارِعُوْا: (مفا) تم جلدی کرو، تم دوڑو۔ مُسَارَعَةٌ سے امر۔ ۱۳۳/۳،

سَارِقُ: (س) چور۔ چوری کرنے والا. سَرُقَةٌ سے اسم فاعل۔ ۳۸/۵،

سَارِقَةُ: چوری کرنے والی۔ ۳۸/۵،

سٰرِقُوْنَ: چوری کرنے والے۔ ۷۰/۱۲،

سٰرِقِیْنَ: چوری کرنے والے۔ ۷۳/۱۲،

سَاعَةَ: گھڑی۔ وقت۔ قیامت کا دن۔ قرآن مجید میں یہ لفظ جہاں جہاں بھی آیا ہے اس سے مراد قیامت ہے۔ ۸۵/۱۵، ۲۱/۱۸، ۳۶/۱۸، ۷۵/۱۹، ۱۵/۲۰، ۷/۲۲، ۶۳/۳۳، ۵۹/۴۰، ۵۰/۴۱، ۱۷/۴۲، ۶۶/۴۳، ۱۸/۴۷،

سَاعَةً: گھڑی، وقت، قیامت۔ ۳۴/۷، ۴۵/۱۰، ۴۹/۱۰، ۶۱/۱۶، ۳۰/۳۴، ۳۵/۴۶،

سَاعَةِ: گھڑی۔ وقت۔ قیامت۔ ۱۸۷/۷، ۱۱۷/۹، ۷۷/۱۶، ۴۹/۲۱، ۱/۲۲، ۱۱/۲۵، ۳۴/۳۱، ۶۳/۳۳، ۴۷/۴۱، ۱۸/۴۲، ۶۱/۴۳، ۸۵/۴۳، ۴۲/۷۹،

سَاعَةٍ: گھڑی۔ وقت۔ قیامت۔ ۵۵/۳۰،

سَاعَةُ: گھڑی، وقت، قیامت۔ ۳۱/۶، ۴۰/۶، ۱۰۷/۱۲، ۵۵/۲۲، ۱۲/۳۰، ۱۴/۳۰، ۵۵/۳۰، ۳/۳۴، ۴۶/۴۰، ۲۷/۴۵، ۳۲/۴۵، ۱/۵۴، ۴۶/۵۴،

سَافِلَهَا: (ک، س، ن) اس کے نیچے رہنے والا۔ سَفَالٌ و سُفُوْلٌ سے اسم فاعل۔ ۸۲/۱۱، ۷۴/۱۵،

سٰفِلِیْنَ: نیچے ہونے والے، پست ہونے والے، ۵/۹۵،

سَاقِ: پنڈلی۔ ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے اور گھٹنے کے درمیان ہے۔ جمع سُوْقٌ، سِیْقَانٌ و اَسْوَقٌ۔ ۲۹/۷۵،

سَاقٍ: پنڈلی۔ ۴۲/۶۸،

سَاقُ: پنڈلی۔ ۲۹/۷۵، ۳۰/۷۵،

سَاقِطًا: (ن) گرنے والا، سَقُوْطٌ سے اسم فاعل، ۴۴/۵۲،

سَاقَیْهَا: اس کی دونوں پنڈلیاں۔ یہ اصل میں سَاقَیْنَ تھا جو حالت نصبی و جری میں سُوْقٌ کا تثنیہ ہے، اضافت کے سبب نون حذف ہوگیا۔ ۴۴/۲۷،

سَاکِنًا: (ن) ساکن۔ ٹھہرا ہوا۔ رہنے والا۔ سُکُوْنٌ سے اسم فاعل۔ ۴۵/۲۵،

سَالَتْ: (ض) وہ جاری ہوئی۔ وہ بہی۔ سَیْلَانٌ سے ماضی مونث۔ ۱۷/۱۳،

سٰلِمُوْنَ: (س) صحیح سالم، بے عیب۔ تندرست سَلَامَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۳/۶۸،

سٰمِدُوْنَ: (ن) غافل ہونیوالے۔ تکبر کرنے والے۔ کھیل کود میں وقت ضائع کرنے والے۔ سُمُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۶۱/۵۳،

سٰمِرًا: (ن) افسانہ گو۔ داستان سرا۔ کہانی کہنے والا، سِمْرٌ و سُمُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۶۷/۲۳،

سَامِرِیُّ: سامری، ایک شخص کا نام جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کوہِ طور پر تشریف لے جانے کے بعد ان کی قوم سے سونے کے زیورات لیکر بچھڑے کی مورتی بنادی اور اس طرح ان کی قوم کو گائے کی پوجا میں مبتلا کیا۔ ۸۵/۲۰، ۸۷/۲۰، ۹۵/۲۰،

سَاوٰی: (مفا) اس نے برابر کردیا، وہ برابر ہوگیا۔

مُسَاوَاةٌ سے ماضی۔ ۹۶/۱۸،

سَاهِرَة: میدان، صاف ہموار زمین۔ جہنم۔ جمع سَوَاهِرٌ۔ ۱۴/۷۹،

سَاهَمَ: (مفا) اس نے قرعہ ڈالا، مُسَاهَمَةٌ سے ماضی۔ ۱۴۱/۳۷،

سَاهُوْنَ: (ن) بے خبر، بھولنے والے، غافل، سَهْوٌ سے اسم فاعل واحد سَاهِیٌ، یہ اصل میں سَاهِیُوْنَ تھا 'ی' مضموم سے پہلے ''ہ'' مکسور ہے جس سے 'ی' کا ضمہ ثقیل ہوگیا اس لئے اس کو نقل کر کے 'ہ' کو دیدیا جس سے 'ی' اور 'و' دونوں ساکن ہوگئے اس لئے 'ی' کو حذف کر دیا گیا۔ ۱۱/۵۱، ۵/۱۰۷،

سَآءَ: (ن) وہ بُرا ہے۔ سَوْءٌ سے ماضی۔ فعل ذم ہے۔ ۲۲/۴، ۳۸/۴، ۶۶/۵، ۳۱/۶، ۱۳۶/۶، ۱۷۷/۷، ۹/۹، ۲۵/۱۶، ۵۹/۱۶، ۳۲/۱۷، ۱۰۱/۲۰، ۱۷۳/۲۶، ۵۸/۲۷، ۴/۲۹، ۱۷۷/۳۷، ۲۱/۴۵، ۱۵/۵۸، ۲/۶۳،

سَآئِبَةٍ: سائبہ، وہ جانور جو اہلِ جاہلیت بُت کے نام پر آزاد کرتے تھے، جمع سَوَائِبُ ۱۰۳/۵،

سَآءَتْ: (ن) وہ بُری ہے۔ سَوْءٌ سے ماضی۔ ۹۷/۴، ۱۱۵/۴، ۲۹/۱۸، ۶۶/۲۵، ۶/۴۸،

سٰٓئِحٰتٍ: (ض) سیاحت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں، پارسا عورتیں، سِیَاحَةٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۶۶،

سَآئِحُوْنَ: سیاحت کرنیوالے۔ روزہ رکھنے والے، پھرنے والے۔ سِیَاحَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد سَائِحٌ۔ ۱۱۲/۹،

سَآئِغًا: (ن) خوش ذائقہ، مزہ دار، آسانی سے حلق میں اترنے والا، سَوْغٌ سے اسم فاعل، ۶۶/۱۶،

سَآئِغٌ: خوش ذائقہ۔ مزہ دار۔ ۱۲/۳۵،

سَآئِقٌ: (ن) ہمراہ لانے والا۔ ہانکنے والا۔ یہاں وہ فرشتہ مراد ہے جو حشر میں کھینچ کر لائے گا۔ سُوْقٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۵۰،

سَآئِلَ: (ف) سوال کرنے والا، پوچھنے والا، مانگنے والا۔ سُؤَالٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۹۳،

سَآئِلِ: سوال کرنے والا، پوچھنے والا، مانگنے والا، ۱۹/۵۱، ۲۵/۷۰،

سَآئِلٌ: سوال کرنے والا، پوچھنے والا، مانگنے والا ۱/۷۰،

سَآئِلِیْنَ: سوال کرنے والے، پوچھنے والے، مانگنے والے۔ ۱۷۷/۲، ۷/۱۲،

سَالَ: اس نے سوال کیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی، ۱/۷۰،

س ب

سُبَاتًا: (ن) آرام۔ راحت۔ تکان دور کرنا۔ قطع کرنا۔ مصدر ہے۔ سَبْتٌ سے مشتق ہے جس کے معنی مونڈنے اور قطع کرنے کے ہیں، اللہ تعالیٰ نے نیند بھی انسان کے تمام ہموم و غموم اور افکار کو قطع کر کے اس کے قلب و دماغ کو ایسی راحت دیتی ہے کہ دنیا کی کوئی راحت اس کا بدل نہیں ہوسکتی۔ (معارف القرآن: مفتی محمد شفیع: ج۸، ص ۶۵۳) ۴۷/۲۵، ۹/۷۸،

سَبَبٍ: سبب، ذریعہ، حیلہ، رسی، سامان ۱۵/۲۲،

سَبَبًا: سبب، ذریعہ، حیلہ، رسی، سامان، جمع اسباب، ۸۴/۱۸، ۸۵/۱۸، ۸۹/۱۸، ۹۲/۱۸،

سَبْتِ: سنیچر کا دن، ہفتہ کا دن۔ کام کاج سے قطع تعلق کا دن۔ جمع اَسْبُتٌ و سُبُوْتٌ۔

٦٥/٢، ٤٧/٤، ١٥٤/٤، ١٦٣/٧،

سَبْتُ: سنیچر کا دن۔ ہفتہ کا دن۔ ١٢٤/١٦،

سَبْتِهِمْ: ان کا سنیچر منانا، ان کا کام چھوڑ دینا، ١٦٣/٧،

سَبَّحَ: (تف) اس نے تسبیح کی، اس نے پاکی بیان کی۔ تَسْبِيْحٌ سے ماضی۔ ١/٥٧، ١/٥٩، ١/٦١،

سَبِّحْ: تو تسبیح کر۔ تو پاکی بیان کر۔ تَسْبِيْحٌ سے امر۔ ٤١/٣، ٩٨/١٥، ١٣٠/٢٠، ٥٨/٢٥، ٥٥/٤٠، ٣٩/٥٠، ٤٨/٥٢، ٧٤/٥٦، ٩٦/٥٦، ٥٢/٦٩، ٣/١١٠،

سَبِّحِ: تو تسبیح کر۔ ١/٨٧،

سَبْحًا: (ف) تیزی سے تیرنا۔ مشغول ہونا۔ مصدر ہے۔ ٧/٧٣، ٣/٧٩،

سُبْحٰنَ: (ف) وہ پاک ہے۔ وہ مقدس ہے۔ تَسْبِحٌ کا اسم مصدر۔ ١٠٨/١٢، ٩٣/١٧، ١٠٨/١٧، ٢٢/٢١، ٩١/٢٣، ٨/٢٧، ٦٨/٢٨، ١٧/٣٠، ٣٦/٣٦، ٨٣/٣٦، ١٥٩/٣٧، ١٨٠/٣٧، ١٣/٤٣، ٨٢/٤٣، ٤٣/٥٢، ٢٣/٥٩، ٢٩/٦٨،

سُبْحٰنَ: وہ پاک ہے۔ یہاں کلام کے شروع میں لانے سے اس بات پر تنبیہ کرنا مقصود ہے کہ اس کے بعد جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس پر اللہ کے سوا کسی کو قدرت نہیں۔ وہ ہر قسم کے عیب و نقص اور عجز سے پاک ہے۔ اس کو ایک رات میں اپنے بندے کا مکہ سے بیت المقدس لے جانا کچھ مشکل نہیں، وہ قادر مطلق اور ہر چیز کا خالق ہے۔ ١/١٧،

سُبْحٰنَكَ: تو پاک ہے۔ ٣٢/٢، ١٩١/٣، ١١٦/٥، ١٤٣/٧، ١٠/١٠، ٨٧/٢١، ١٦/٢٤، ١٨/٢٥، ٤١/٣٤،

سُبْحٰنَهٗ: وہ پاک ہے، ١١٦/٢، ١٧١/٤، ١٠٠/٦، ٣١/٩، ١٨/١٠، ٦٨/١٠، ١/١٦، ٥٧/١٦، ٤٣/١٧، ٣٥/١٩، ٢٦/٢١، ٤٠/٣٠، ٤/٣٩، ٦٧/٣٩،

سَبَّحُوْا: (تف) انھوں نے تسبیح کی۔ انھوں نے پاکی بیان کی۔ تَسْبِيْحٌ سے ماضی۔ ١٥/٣٢،

سَبِّحُوْا: تم تسبیح کرو۔ تم پاکی بیان کرو. تَسْبِيْحٌ سے امر۔ ١١/١٩،

سَبِّحُوْهُ: تم اس کی تسبیح کرو۔ تم اس کی پاکی بیان کرو۔ ٤٢/٣٣،

سَبِّحْهُ: تو اس کی تسبیح کر۔ تو اس کی پاکی بیان کر۔ ٤٠/٥٠، ٤٩/٥٢، ٢٦/٧٦،

سَبْعَ: (ف) سات۔ ساتواں ہونا۔ اسم عدد ہے۔ ٢٩/٢، ٢٦١/٢، ٤٣/١٢، ٤٧/١٢، ١٧/٢٣، ١٢/٤١، ٣/٦٧، ٧/٦٩، ١٥/٧١،

سَبْعًا: سات۔ ٨٧/١٥، ١٢/٧٨،

سَبْعِ: سات۔ ٤٦/١٢، ٨٦/٢٣،

سَبْعُ: سات۔ ٤٤/١٧،

سَبْعٌ: سات۔ ٤٣/١٢، ٤٦/١٢، ٤٨/١٢،

سَبُعُ: درندہ، جمع اَسْبُعٌ و سِبَاعٌ، درندہ کو اس لئے سَبُعٌ کہا گیا کہ اس کی قوت تام (پوری) ہوتی ہے جس طرح سَبْعٌ عدد تام ہے (المفردات ص٢٢٢)۔ ٣/٥،

سَبْعَةٍ: سات۔ ١٩٦/٢،

سَبْعَةُ: سات۔ ٤٤/١٥، ٢٧/٣١،

سَبْعَةٌ: سات۔ ٢٢/١٨،

سَبْعُوْنَ: ستّر۔ ٣٢/٦٩،

سَبْعِيْنَ: ستّر۔ ١٥٥/٧، ٨٠/٩،

سَبَقَ: (ن) اس نے سبقت کی۔ وہ پہلے ہو چکا۔ وہ آگے بڑھ گیا، سَبْقٌ سے ماضی۔ ٦٨/٨، ٩٩/٢٠، ٤٠/١١، ٢٧/٢٣،

سَبْقًا: سبقت کرنا۔ پہلے ہونا۔ مقدم ہونا۔ مصدر ہے۔ ٤/٧٩،

سَبَقَتْ: وہ سبقت کر چکی۔ وہ پہلے ہو چکی۔ ١٩/١٠،

١١٠/١١، ١٢٩/٢٠، ١٠١/٢١، ١٧١/٣٧، ٤٥/٤١، ١٤/٤٢،

سَبَقَكُمْ: اس نے تم سے سبقت کی۔اس نے تم سے پہلے کیا۔ ٨٠/٧، ٢٨/٢٩،

سَبَقُوْا: انھوں نے سبقت کی۔وہ آگے نکل گئے۔ ٥٩/٨،

سَبَقُوْنَا: انھوں نے ہم سے سبقت کی۔وہ ہم سے آگے نکل گئے۔ ١١/٤٦، ١٠/٥٩،

سُبُلَ: راستے، راہیں، واحد سَبِیْلٌ. ١٦/٥، ١٥٣/٦، ٦٩/١٦،

سُبُلاً: راستے۔راہیں۔ ١٥/١٦، ٥٣/٢٠، ٣١/٢١، ١٠/٤٣، ٢٠/٧١،

سُبُلَنَا: ہمارے راستے۔ ہماری راہیں۔ ١٢/١٤، ٦٩/٢٩،

سَبَاٍ: قومِ سبا۔ایک قوم کا نام۔ان کا وطن عرب میں یمن کی طرف تھا۔ ٢٢/٢٧، ١٥/٣٤،

سَبِیْلَ: راستہ، راہ، سَبِیْلٌ وہ راستہ ہے جس میں سہولت ہو اور اس کی جمع سُبُلٌ آتی ہے۔ سَبِیْلٌ ہر اس چیز کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے جس کے ذریعے کسی چیز تک پہنچا جا سکے خواہ وہ چیز خیر ہو یا شر (المفردات ص ۲۲۳) یہ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ٤٤/٤، ١٤٢/٧، ١٤٦/٧، ٨٩/١٠، ١٧/٢٥، ٢٩/٢٩، ١٥/٣١، ٢٩/٤٠، ٣/٧٦، ٢٠/٨٠،

سَبِیْلاً: راستہ۔ راہ۔ ٩٧/٣، ١٥/٤، ٢٢/٤، ٣٤/٤، ٥١/٤، ٨٨/٤، ٩٠/٤، ٩٨/٤، ١٣٧/٤، ١٤١/٤، ١٤٣/٤، ١٥٠/٤، ١٤٦/٧، ١٤٨/٧، ٣٢/١٧، ٤٢/١٧، ٤٨/١٧، ٧٢/١٧، ٨٤/١٧، ١١٠/١٧، ٩/٢٥، ٢٧/٢٥، ٣٤/٢٥، ٤٢/٢٥، ٤٤/٢٥، ٥٧/٢٥، ١٩/٧٣، ٢٩/٧٦،

سَبِیْلِ: راستہ، راہ، ١٠٨/٢، ١٥٤/٢، ١٧٧/٢، ١٩٠/٢، ١٩٥/٢، ٢١٥/٢، ٢١٧/٢، ٢١٨/٢، ٢٤٤/٢، ٢٤٦، ٢٦١/٢، ٢٦٢/٢، ٢٧٣/٢، ١٣/٣، ٩٩/٣، ١٤٦/٣، ١٥٧/٣، ١٦٧/٣، ١٦٩/٣، ٣٦/٤، ٤٤/٤، ٧٥/٤، ٧٦/٤، ٨٤/٤، ٨٩/٤، ...... ۱۰۶ جگہ

سَبِیْلِ: راستہ، راہ، ٤٣/٤، ٩١/٩، ٧٦/١٥، ١١/٤٠، ٤١/٤٢، ٤٤/٤٢، ٤٦/٤٢،

سَبِیْلُ: راستہ۔راہ۔ ٥٥/٦، ٩٣/٩، ٤٢/٤٢،

سَبِیْلٌ: راستہ۔راہ۔ ٧٥/٣،

سَبِیْلاَ: راستہ۔راہ۔ ٦٧/٣٣،

سَبِیْلَكَ: تیرا راستہ۔ تیری راہ۔ ٧/٤٠،

سَبِیْلِكَ: تیرا راستہ۔ تیری راہ۔ ٨٨/١٠،

سَبِیْلَنَا: ہمارا راستہ۔ ہماری راہ۔ ١٢/٢٩،

سَبِیْلَهٗ: اس کا راستہ۔اس کی راہ۔ ٦١/١٨، ٦٣/١٨،

سَبِیْلِهٖ: اس کا راستہ۔اس کی راہ۔ ٣٥/٥، ١١٧/٦، ١٥٣/٦، ٩/٩، ٢٤/٩، ٣٠/١٤، ١٢٥/١٦، ٨/٣٩، ٣٠/٥٣، ٤/٦١، ٧/٦٨،

سَبِیْلَهُمْ: ان کا راستہ۔ان کی راہ۔ ٥/٩،

سَبِیْلِیْ: میرا راستہ، میری راہ۔ ١٩٥/٣، ١٠٨/١٢، ١/٦٠،

س ت

سَتُبْصِرُ: عنقریب تو دیکھے گا۔ ٥/٦٨،

سِتَّةِ: چھ، اصل میں سِدْ سَةٌ تھا، دوسرے "س" کو "تا" سے بدل کر اس میں دال کا ادغام کر دیا گیا۔ ٥٤/٧، ٣/١٠، ٣/١١، ٥٩/٢٥، ٤/٣٢، ٣٨/٥٠، ٤/٥٧،

سَتَجِدُنِیْ: بہت جلد تو مجھے پائے گا، ٦٩/١٨، ٢٧/٢٨، ١٠٢/٣٧،

سَتَجِدُوْنَ: عنقریب تم پاؤ گے۔ ٩١/٤،

سَتُدْعَوْنَ: عنقریب تم کو دعوت دی جائے گی۔ تم کو پکارا جائیگا۔ ١٦/٤٨،

سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ: تم ان (عورتوں) کا ذکر کرو گے۔ ٢٣٥/٢،

سِتْرًا: حجاب۔ پردہ۔ شرم و حیا۔ جمع سُتُوْرٌ و اَسْتَارٌ. ٩٠/١٨،

سَتُرَدُّوْنَ: عن قریب تم رو کے جاؤ گے۔ عن قریب تم لوٹائے جاؤ گے۔ ١٠٥/٩

سَتُرضِعُ: بہت جلد وہ دودھ پلائے گی۔ ۶/۶۵،
سَتُغلَبُونَ: بہت جلد تم مغلوب ہوگے۔ ۱۲/۳،
سَتُکتَبُ: بہت جلد وہ لکھی جائے گی۔ ۱۹/۴۳،
سِتّینَ: ساٹھ۔ ۴/۵۸،

س ج

سَجٰی: (ن) اس نے قرار پکڑا۔ وہ چھا گیا۔ وہ ساکن ہوگیا، اس نے ڈھانپ لیا۔ سُجُوٌّ سے ماضی۔ ۲/۹۳،
سَجَدَ: (ن) اس نے سجدہ کیا، سُجُودٌ سے ماضی۔ ۳۰/۱۵، ۷۳/۳۸،
سُجَّدً: سجدہ کرنیوالے۔ واحد سَاجِدٌ۔ ۵۸/۲، ۱۵۴/۴، ۱۶۱/۷، ۱۰۰/۱۲، ۴۸/۱۶، ۱۰۷/۱۷، ۵۸/۱۹، ۷۰/۲۰، ۶۴/۲۵، ۱۵/۳۲، ۲۹/۴۸،
سَجَدُوا: انھوں نے سجدہ کیا۔ ۳۴/۲، ۱۰۲/۴، ۱۱/۷، ۶۱/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰،
سُجِّرَتْ: (تف) وہ بھڑکائے جائیں گے، وہ آگ سے پُر کی گئی، وہ خالی کی گئی، تَسجِیرٌ سے ماضی مجہول۔ ۶/۸۱،
سِجِلِّ: کاغذ کا طومار۔ صحیفہ۔ نوشتہ۔ فرشتہ۔ جمع سِجِلَّاتٌ ''سِجِلّ اس پتھر کو کہا جاتا تھا جس پر لکھا جاتا تھا، پھر ہر وہ چیز جس پر لکھا جائے سِجِلّ کہلانے لگی۔ (المفردات ص ۲۱۴ و ۲۲۵)۔'' ۱۰۴/۲۱،
سِجْنَ: (ن) قید خانہ۔ جمع سُجُونٌ۔ ۳۶/۱۲،
سِجْنِ: قید خانہ۔ ۳۹/۱۲، ۴۱/۱۲، ۴۲/۱۲، ۱۰۰/۱۲،
سِجْنُ: قید خانہ۔ ۳۳/۱۲،
سُجُودِ: (ن) سجدہ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۲۵/۲، ۲۶/۲۲،

سِجِّیلٍ: کنکر، آگ میں پکی ہوئی مٹی سے بنے ہوئے کنکر، سنگِ گل سے معرب، ۸۲/۱۱، ۷۴/۱۵، ۴/۱۰۵،
سِجِّینٍ: دوزخیوں کی روح کا قید خانہ، گنہگاروں کا اعمال نامہ، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے، ۷/۸۳،
سِجِّینٌ: دوزخیوں کی روح کا قید خانہ۔ ۸/۸۳،

س ح

سَحَابَ: (ف) بادل۔ ابر۔ سَحْبٌ سے۔ مشتق ہے۔ جمع سُحُبٌ۔ ۱۲/۱۳،
سَحَابًا: بادل۔ ابر۔ ۵۷/۷، ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰، ۹/۳۵،
سَحَابِ: بادل۔ ابر۔ ۱۶۴/۲، ۸۸/۲۷،
سَحَابٌ: بادل۔ ابر۔ ۴۰/۲۴، ۴۴/۵۲،
سَحَّارٍ: (ف) بڑا جادوگر۔ ماہر جادوگر۔ سِحْرٌ سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ۔ ۳۷/۲۶،
سُحْتَ: حرام، رشوت، جمع اَسْحَاتٌ۔ ۶۲/۵، ۶۳/۵،
سُحْتِ: حرام۔ رشوت۔ ۴۲/۵،
سِحْرَ: (ف) جادو۔ جادو کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۲/۲، ۷۱/۲۰، ۳/۲۱، ۴۹/۲۶،
سِحْرِ: جادو۔ جادو کرنا۔ ۷۳/۲۰،
سِحْرٍ: جادو۔ جادو کرنا۔ ۱۱۶/۷، ۵۸/۲۰،
سِحْرُ: جادو۔ جادو کرنا۔ ۸۱/۱۰،
سِحْرٌ: (ف) جادو، جادو کرنا۔ ۱۱۰/۵، ۷/۶، ۷۶/۱۰، ۷۷/۱۰، ۷/۱۱، ۱۳/۲۷، ۳۶/۲۸، ۴۳/۳۴، ۱۵/۳۷، ۳۰/۴۳، ۷/۴۶، ۱۵/۵۲، ۲/۵۴، ۶/۶۱، ۲۴/۷۴،
سَحَرٍ: سحر کا وقت، پچھلی رات، جمع اَسْحَارٌ، ۳۴/۵۴،
سِحْرٰنِ: دو جادو۔ ۴۸/۲۸،
سَحَرَةَ: جادوگر۔ واحد سَاحِرٌ۔ ۴۰/۲۶،

سَحَرَةُ: جادوگر ۱۱۳/۷، ۱۲۰/۷، ۸۰/۱۰، ۷۰/۲۰، ۳۸/۲۶، ۴۱/۲۶، ۴۶/۲۶،

سِحْرِكَ: تیرا جادو۔ ۵۷/۲۰،

سَحَرُوْا: (ف) انھوں نے جادو کیا۔ انھوں نے نظر بندی کی۔ سِحْرٌ سے ماضی۔ ۱۱۶/۷،

سِحْرِهٖ: اس کا جادو۔ ۳۵/۲۶،

سِحْرِهِمَا: ان دونوں کا جادو۔ ۶۳/۲۰،

سِحْرِهِمْ: ان کا جادو۔ ۶۶/۲۰،

سُحْقًا: (س ک) دور کرنا۔ دفع ہونا۔ لعنت کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۶۷،

سَحِيْقٍ: بہت دور۔ بعید۔ سُحْقٌ سے فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت مشبہ۔ ۳۱/۲۲،

س خ

سَخِرَ: (س) اس نے مذاق اُڑایا۔ اس نے ٹھٹھا کیا۔ سُخْرٌ سے ماضی۔ ۷۹/۹،

سَخَّرَ: (تف) اس نے مسخر کر دیا۔ اس نے تابع کر دیا۔ اس نے بس میں کر دیا۔ تَسْخِيْرٌ سے ماضی۔ ۲/۱۳، ۳۲/۱۴، ۳۳/۱۴، ۱۲/۱۶، ۱۴/۱۶، ۶۵/۲۲، ۶۱/۲۹، ۲۰/۳۱، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۵/۳۹، ۱۳/۴۳، ۱۲/۴۵، ۱۳/۴۵،

سَخَّرْنَا: ہم نے مسخر کر دیا۔ ہم نے تابع کر دیا ۷۹/۲۱، ۱۸/۳۸، ۳۶/۳۸،

سَخَّرْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو مسخر کر دیا۔ ہم نے اس کو تابع کر دیا۔ ۳۶/۲۲،

سَخِرُوْا: انھوں نے مذاق اُڑایا۔ انھوں نے ٹھٹھا کیا، انھوں نے ہنسی کی (بصلۂ مِن) ۱۰/۶، ۳۸/۱۱، ۴۱/۲۱،

سَخَّرَهَا: اس نے اس کو مقرر کر دیا۔ اس نے اس کو کام میں لگا دیا۔ ۳۷/۲۲، ۷/۶۹،

سِخْرِيًّا: مذاق۔ ٹھٹھا۔ ہنسی۔ دل لگی۔ ۱۱۰/۲۳، ۶۳/۳۸،

سُخْرِيًّا: خدمت گار۔ تابعدار۔ مزدور۔ ۳۲/۴۳،

سَخِطَ: (س) وہ غصہ ہوا، سَخَطٌ سے ماضی ۸۰/۵،

سَخَطٍ: سخت غصہ۔ عذاب۔ ۱۶۲/۳،

س د

سَدًّا: (ض ن) دیوار۔ آڑ۔ روک۔ مصدر ہے۔ ۹۴/۱۸، ۹/۳۶،

سُدًى: بیکار، بے قید، مہمل، اَسْدَاءٌ سے واحد و جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۳۶/۷۵،

سِدْرٍ: بیری کے درخت، واحد سِدْرَةٌ. ۱۶/۳۴، ۲۸/۵۶،

سِدْرَةَ: بیری کا درخت۔ جمع سِدْرٌ۔ ۱۶/۵۳،

سِدْرَةِ: بیری کا درخت۔ ۱۴/۵۳،

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى: سدرۃ المنتہٰی، اخیر حد پر بیری کا ایک درخت، ساتویں آسمان پر عرشِ الٰہی کے دائیں جانب ایک مقام ہے اس سے آگے فرشتوں کی رسائی نہیں۔ ۱۴/۵۳،

سُدُسُ: چھٹا حصہ؛ جمع اَسْدَاسٌ. ۱۱/۴، ۱۲/۴،

سَدِيْدًا: سیدھا، سَدَادٌ سے صفت مشبہ، ۹/۴، ۷۰/۳۳

سَدَّيْنِ: دو پہاڑ، دو رکاوٹیں۔ دو دیواریں۔ ۹۳/۱۸،

س ر

سِرَّ: چھپی ہوئی بات۔ بھید۔ راز۔ جمع اَسْرَارٌ. ۷/۲۰، ۶/۲۵،

سِرًّا: چھپی ہوئی بات۔ بھید۔ راز۔ ۲۳۵/۲، ۲۷۴/۲، ۲۲/۱۳، ۳۱/۱۴، ۷۵/۱۶، ۲۹/۳۵،

سَرَابًا: چلے جانا۔ سراب۔ دھوکا۔ ریت جو موسم گرما میں دُور سے پانی کی طرح چمکتی ہو،

اس کو سراب اسی بنا پر کہتے ہیں کہ قریب پہنچتے ہی وہ نظر سے جاتا رہتا ہے۔ ۲۰/۷۸،

سَرَاب: سراب۔ دھوکا۔ چمکدار ریت۔ ۳۹/۲۴،

سَرَابِیْلَ: لباس، کُرتے، قمیص، واحد سِرْبَالٌ ۸۱/۱۶،

سَرَابِیْلُهُمْ: ان کے لباس، ان کے کرتے ۵۰/۱۴،

سِرَاجًا: چراغ۔ دِیا۔ جمع سُرُجٌ۔ ۴۶/۳۳، ۱۶/۷۱، ۱۳/۷۸،

سِرَاجًا: چراغ۔ ۶۱/۲۵،

سَرَاحًا: (تف) رخصت کرنا، چھوڑنا، طلاق دینا، تَسْرِیْحٌ سے اسم مصدر۔ ۲۸/۳۳، ۴۹/۳۳،

سُرَادِقُهَا: اس کے پردے، اس کی قناتیں۔ اس کے خیمے۔ جمع سُرَادِقَاتٌ. ۲۹/۱۸،

سِرَاعًا: (ک) سرعت کے ساتھ۔ جلدی کرتے ہوئے، سُرْعَةٌ سے، واحد سَرِیْعٌ ۴۴/۵۰، ۴۳/۷۰،

سَرَّآءِ: (ن) سرور۔ خوشی۔ نعمت۔ فراخی۔ سُرُوْرٌ سے اسم۔ مصدر ۱۳۴/۳،

سَرَّآءُ: سرور۔ خوشی۔ نعمت۔ فراخی۔ ۹۵/۷،

سَرَآئِرُ: بھید، راز، پوشیدہ باتیں، واحد سَرِیْرَةٌ ۹/۸۶،

سَرَبًا: (س) خشک، سراخ، سرنگ، جگہ، جمع اَسْرَابٌ۔ ۶۱/۱۸،

سَرِّحُوْهُنَّ: (تف) تم ان عورتوں کو رخصت کردو، تم ان کو چھوڑ دو، تَسْرِیْحٌ سے امر، ۲۳۱/۲، ۴۹/۳۳،

سَرْدِ: (ن) کڑیاں جوڑنا۔ زرہیں بنانا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۳۴،

سُرُرًا: تخت۔ واحد سَرِیْرٌ. ۳۴/۴۳،

سُرُرٍ: تخت۔ ۴۷/۱۵، ۴۴/۳۷، ۲۰/۵۲، ۱۵/۵۶،

سُرُرٌ: تخت۔ ۱۳/۸۸،

سَرَقَ: (ض) اس نے چوری کی، سَرِقَةٌ و سَرَاقَةٌ سے ماضی۔ ۷۷/۱۲، ۸۱/۱۲،

سِرَّکُمْ: تمہارا بھید۔ تمہارا راز۔ ۳/۶،

سَرْمَدًا: ہمیشہ۔ دائم۔ ۷۱/۲۸، ۷۲/۲۸،

سُرُوْرًا: (ن) سرور۔ خوش کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۱/۷۶،

سِرَّهُمْ: ان کا بھید۔ ان کا راز۔ ۷۸/۹، ۸۰/۴۳،

سَرِیًّا: پانی کا چشمہ۔ چھوٹی نہر۔ جمع اَسْرِیَةٌ و سُرْیَانٌ ۲۴/۱۹،

سَرِیْعُ: (ک) جلد کرنے والا۔ تیزی سے کرنے والا، سُرْعَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۰۲/۲، ۱۹/۳، ۱۹۹/۳، ۴/۵، ۱۶۵/۶، ۱۶۷/۷، ۴۱/۱۳، ۵۱/۱۴، ۳۹/۲۴، ۱۷/۴۰،

س ط

سُطِحَتْ: (ف) وہ بچھائی گئی، سَطْحٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۰/۸۸،

س ع

سَعٰی: (ف) اس نے کوشش کی۔ وہ دوڑا۔ سَعْیٌ سے ماضی۔ ۱۱۴/۲، ۲۰۵/۲، ۱۹/۱۷، ۳۹/۵۳، ۳۵/۷۹،

سَعَةً: وسعت، فراخی، طاقت۔ مصدر ہے ۲۴۷/۲،

سَعَةٍ: (س) وسعت۔ فراخی۔ طاقت ۷/۶۵،

سَعَتِهٖ: اس کی وسعت، اس کی گنجائش ۱۳۰/۴، ۷/۶۵،

سُعِدُوْا: (ف) وہ نیک بخت بنائے گئے۔ سَعْدٌ و سَعَادَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۸/۱۱،

سُعُرٍ: (ف) آگ بھڑکانا۔ آگ کی لپٹ۔ سودا، جنون۔ دیوانگی. سَعْرٌ سے۔ ۲۴/۵۴، ۴۷/۵۴،

سُعِّرَتْ: (تف) وہ دہکائی گئی۔ وہ بھڑکائی گئی۔ تَسْعِیْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲/۸۱،

سَعَوْا: (ف) انھوں نے سعی کی، انھوں نے کوشش کی۔ وہ لپکے، سَعْیٌ سے ماضی۔ ۵۱/۲۲، ۵/۳۴،

سَعیٰ: (ف) قصد کرنا۔ کام کرنا۔ دوڑنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۲/۳۷،

سَعْیًا: قصدر کرنا۔ کام کرنا۔ دوڑنا۔ ۲۶۰/۲،

سَعِیْدٌ: (س) نیک بخت، سَعَادَۃٌ سے صفت مشبہ ۱۰۵/۱۱،

سَعِیْرًا: (ف) دہکتی ہوئی آگ، دوزخ، سَعْرٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔ ۱۰/۴، ۵۵/۴، ۹۷/۱۷، ۱۱/۲۵، ۶۴/۳۳، ۱۳/۴۸، ۴/۷۶، ۱۲/۸۴،

سَعِیْرِ: دہکتی ہوئی آگ۔ دوزخ۔ ۴/۲۲، ۲۱/۳۱، ۱۲/۳۴، ۶/۳۵، ۷/۴۲، ۵/۶۷، ۱۰/۶۷، ۱۱/۶۷،

سَعْیُکُمْ: (ف) تمہاری کوشش، تمہاری کمائی۔ ۴/۹۲،

سَعْیُکُمْ: تمہاری کوشش۔ تمہاری کمائی۔ ۲۲/۷۶،

سَعْیَہٗ: اس کوکوشش۔ اس کی کمائی۔ ۴۰/۵۳،

سَعْیِہٖ: اس کی کوشش۔ اس کی کمائی۔ ۹۴/۲۱،

سَعْیَہَا: اس کی کوشش۔ اس کی کمائی۔ ۱۹/۱۷،

سَعْیِهَا: اس کی کوشش۔ اس کی کمائی۔ ۹/۸۸،

سَعْیُهُمْ: ان کی کوشش، ان کی کمائی، ان کی دوڑ۔ ۱۹/۱۷، ۱۰۴/۱۸،

س ف

سَفَاهَةٍ: (ک) بے وقوف ہونا۔ جہالت۔ بے عقلی۔ مصدر ہے۔ ۶۶/۷،

سَفَاهَةٌ: بیوقوف ہونا، جہالت، بے عقلی۔ ۶۷/۷،

سَفَرًا: سفر۔ جمع اَسْفَارٌ. ۴۲/۹،

سَفَرٍ: سفر۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲، ۲۸۳/۲، ۴۳/۴، ۶/۵،

سَفَرَۃٍ: لکھنے والے فرشتے جو لوگوں کے اعمال لکھتے ہیں۔ واحد سَافِرٌ۔ ۱۵/۸۰،

سَفَرِنَا: ہمارا سفر۔ ۶۲/۱۸،

سُفْلیٰ: (ک، س، ن) بہت نیچی، پست ہونا، سُفُوْلٌ و سَفَالٌ سے اسم تفضیل۔ ۴۰/۹،

سَفِہَ: (س) وہ بیوقوف ہوا، اس نے ہلاک کیا، سَفَہٌ سے ماضی۔ ۱۳۰/۲،

سَفَهًا: نادانی۔ بیوقوفی۔ مصدر ہے۔ ۱۴۰/۶،

سُفَهَآءَ: بیوقوف، کم عقل، احمق، واحد سَفِیْہٌ. ۵/۴،

سُفَهَآءُ: بیوقوف، کم عقل، احمق۔ ۱۳/۲، ۱۴۲/۲، ۱۵۵/۷،

سَفِیْنَۃِ: (ض) کشتی۔ جہاز۔ چھال اُتارنا۔ سَفْنٌ سے جمع سَفَائِنُ و سُفُنٌ. ۷۱/۱۸، ۱۵/۲۹،

سَفِیْنَۃُ: کشتی۔ جہاز۔ چھال اتارنا۔ ۷۹/۱۸،

سَفِیْنَۃُ: کشتی۔ جہاز۔ چھال اُتارنا۔ ۷۹/۱۸،

سَفِیْهًا: (ف، ک، س) بیوقوف۔ نادانی کرنا۔ سَفْہٌ اور سَفَاهَۃٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۸۲/۲،

سَفِیْهُنَا: ہم میں کا بیوقوف۔ ۴/۷۲،

س ق

سَقیٰ: (ض) اس نے پلایا، سَقْیٌ سے ماضی ۲۴/۲۸،

سَقٰهُمْ: اس نے ان کو پلایا۔ ۲۱/۷۶،

سِقَایَۃَ: پانی پلانا۔ پانی پلانے کی جگہ۔ پینے کا برتن۔ ۱۹/۹، ۷۰/۱۲،

سَقَرَ: آگ۔ دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ ۴۸/۵۴، ۲۶/۷۴، ۴۲/۷۴،

سَقَرُ: آگ۔ دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ ۲۷/۷۴،

سُقِطَ: (ن) وہ گرادیا گیا۔ سُقُوْطٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۴۹/۷،

سَقَطُوْا: (ن) وہ گر پڑے، سُقُوْطٌ سے ماضی، ۴۹/۹،

سَقْفًا: چھت۔ مراد آسمان۔ جمع سُقُوْفٌ. ۳۲/۲۱،

سُقُفًا: چھتیں۔ واحد سَقْفٌ. ۳۳/۴۳،

سَقْفِ: چھت۔ آسمان۔ ۵/۵۲،

سَقْفُ: چھت۔ آسمان۔ ۲۶/۱۶،

سُقْنٰهُ: (ن) ہم نے اس کو ہانک دیا۔ ہم نے اس کو چلایا۔ سَوْقٌ سے ماضی۔ ۵۷/۷، ۹/۳۵،

سُقُوْا: (ض) ان کو پلایا گیا۔ سَقْیٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۵/۴۷،

سُقْیٰهَا: اس کو پانی پلانا۔ سَقْیٌ سے اسم مصدر، جمع سُقْیَاتٌ۔ ۱۳/۹۱،

سَقَیْتَ: تو نے پلایا۔ ۲۵/۲۸،

سَقِیْمٌ: (ک) بیمار۔ دُکھی۔ سُقْمٌ و سَقَامٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۹/۳۷، ۱۴۵/۳۷،

س ك

سُکٰرٰی: (س) نشہ میں مست۔ بیہوش۔ سَکْرٌ سے جمع مکسر یا اسم جمع واحد سَکْرَانٌ۔ ۴۳/۴، ۲/۲۲،

سَکَتَ: (ن) وہ ساکت ہوگیا، وہ تھم گیا، وہ خاموش ہوگیا۔ سُکُوْتٌ سے ماضی۔ ۱۵۴/۷،

سَکَرًا: نشی کی چیز۔ نیند۔ جمع اَسْکَارٌ۔ ۶۷/۱۶،

سَکْرَةُ: بیہوشی، ضلالت، گمراہی، جمع سَکَرَاتٌ ۱۹/۵۰،

سُکِّرَتْ: (تف) وہ مست ہوگئی، اس کی نظر بندی کردی گئی، تَسْکِیْرٌ سے ماضی مجہول ۱۵/۱۵،

سَکْرَتِهِمْ: ان کی مستی۔ ان کی بیہوشی۔ ان کا نشہ۔ ۷۲/۱۵،

سَکَنَ: (ن) اس نے سکون پایا۔ وہ ٹھہرا، اس نے آرام پایا۔ سُکُوْنٌ سے ماضی۔ ۱۳/۶،

سَکَنًا: تسکین، آرام، راحت، برکت ۹۶/۶، ۸۰/۱۶،

سَکَنٌ: تسکین، آرام، راحت۔ برکت۔ ۱۰۳/۹،

سَکَنْتُمْ: تم نے سکون حاصل کیا، تم آباد ہوئے۔ سُکُوْنٌ سے ماضی۔ ۴۵/۱۴، ۶/۶۵،

سِکِّیْنًا: (ن) چھری، چاقو، جمع سَکَاکِیْنُ، سُکُوْنٌ سے اسم مشتق، مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے "اس کو سِکِّیْن کا نام اس لئے دیا گیا کہ یہ مذبوح کی حرکت کو زائل کردیتی ہے (المفردات ص ۲۳۷)" ۳۱/۱۲،

سَکِیْنَةَ: تسکین۔ اطمینان۔ ۴/۴۸، ۱۸/۴۸،

سَکِیْنَةٌ: تسکین۔ اطمینان۔ ۲۴۸/۲،

سَکِیْنَتَهُ: اس کی تسکین۔ اس کا اطمینان۔ ۲۶/۹، ۴۰/۹، ۲۶/۴۸

س ل

سَلْ: (ف) تو سوال کر۔ تو دریافت کر۔ تو پوچھ۔ سُؤَالٌ سے امر۔ ۲۱۱/۲،

سَلٰسِلَا: زنجیریں۔ واحد سِلْسِلَةٌ۔ ۴/۷۶،

سَلٰسِلُ: زنجیریں۔ ۷۱/۴۰،

سُلٰلَةٍ: (ض) خلاصہ۔ سَنی ہوئی۔ نچوڑی ہوئی۔ سَلٌّ سے اسم مشتق۔ ۱۲/۲۳، ۸/۳۲،

سَلَمْ: (س) سلامتی۔ امان۔ بے عیب ہونا۔ صحیح سالم ہونا۔ مصدر ہے۔ ۹۴/۴،

سَلٰمًا: سلامتی۔ امان۔ سلام۔ سالم۔ ۶۹/۱۱، ۵۲/۱۵، ۶۲/۱۹، ۶۹/۲۱، ۶۳/۲۵، ۷۵/۲۵، ۲۵/۵۱، ۲۶/۵۶،

سَلٰمِ: سلامتی، امان، سلام، سالم۔ ۱۶/۵، ۱۲۷/۶، ۲۵/۱۰،

سَلٰمٍ: سلامتی۔ سلام۔ سالم۔ ۴۸/۱۱، ۴۶/۱۵، ۳۴/۵۰،

سَلٰمُ: سلامتی۔ سلام۔ سالم۔ ۳۳/۱۹، ۴۷/۲۰، ۲۳/۵۹،

سَلٰمٌ: سلامتی۔ سلام۔ سالم۔ ۵۴/۶، ۴۶/۷، ۱۰/۱۰، ۶۹/۱۱، ۲۴/۱۳، ۲۳/۱۴، ۳۲/۱۶، ۱۵/۱۹، ۴۷/۱۹، ۵۹/۲۷، ۵۵/۲۸، ۴۴/۳۳، ۵۸/۳۶،

٧٩/٣٧، ١٠٩/٣٧، ١٢٠/٣٧، ١٣٠/٣٧، ١٨١/٣٧، ٧٣/٣٩، ٨٩/٤٣، ٢٥/٥١، ٩١/٥٦، ٥/٩٧

سَلْسَبِيلاً: بہتا ہوا صاف پانی۔ جنت کے ایک چشمہ کا نام۔ ١٨/٧٦،

سِلْسِلَةٍ: زنجیریں۔ جمع سَلَاسِلُ. ٣٢/٦٩،

سُلْطَانًا: اقتدار، قوت، غلبہ، دلیل، جمع سَلَاطِيْنُ.
١٥١/٣، ٩١/٤، ١٤٤/٤، ١٥٣/٤، ٨١/٦، ٣٣/٧، ٣٣/١٧، ٨٠/١٧، ٧١/٢٢، ٣٥/٢٨، ٣٥/٣٠

سُلْطٰنٍ: اقتدار۔ قوت۔ دلیل۔ ٧١/٧، ٦٨/١٠، ٩٦/١١، ٤٠/١٢، ١٠/١٤، ١١/١٤، ٢٢/١٤، ١٥/١٨، ٤٥/٢٣، ٢١/٢٧، ٢١/٣٤، ٣٠/٣٧، ٢٣/٤٠، ٣٥/٤٠، ٥٦/٤٠، ١٩/٤٤، ٣٨/٥١، ٣٨/٥٢، ٢٣/٥٣، ٣٣/٥٥

سُلْطٰنٌ: اقتدار، قوت، دلیل، ٤٢/١٥، ٩٩/١٦، ٦٥/١٧، ١٥٦/٣٧،

سُلْطٰنَهُ: اس کی قوت، اس کا غلبہ، اس کی حکومت، ١٠٠/١٦،

سُلْطٰنِيَهْ: میری حکومت۔ میری قوت۔ ٢٩/٦٩،

سَلَّطَهُمْ: (تف) اس نے ان کو مسلط کیا۔ اس نے ان کو تعینات کیا، تَسْلِيْطٌ سے ماضی ٩٠/٤،

سَلَفَ: (ن) وہ ہو چکا۔ وہ گزر گیا۔ سَلَفٌ سے ماضی۔ ٢٧٥/٢، ٢٢/٤، ٢٣/٤، ٩٥/٥، ٣٨/٨،

سَلَفًا: گیا گزرا۔ مصدر ہے۔ اسم کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔ ٥٦/٤٣،

سَلَقُوْكُمْ: (ض) وہ تم سے بڑھ بڑھ کر بولے۔ انھوں نے تم سے زبان درازی کی۔ سَلْقٌ سے ماضی۔ ١٩/٣٣،

سَلَكَ: (ن) اس نے چلایا۔ سُلُوْكٌ سے ماضی۔ ٥٣/٢٠،

سَلَكَكُمْ: اس نے تم کو چلایا۔ اس نے تم کو داخل کیا۔ ٤٢/٧٤،

سَلَكْنٰهُ: ہم نے اس کو چلایا۔ ہم نے اس کو داخل کیا۔ ٢٠٠/٢٦،

سَلَكَهٗ: اس نے اس کو چلایا، اس نے اس کو داخل کیا۔ ٢١/٣٩،

سَلْمِ: سلامتی، صلح، اسم ہے۔ مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ٦١/٨، ٣٥/٤٧،

سِلْمِ: اسلام، اسم ہے۔ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ٢٠٨/٢،

سَلَمَ: سلامتی، صلح، عاجزی، جمع سِلَامٌ و اَسْلَامٌ.
٩٠/٤، ٩١/٤، ٢٨/١٦، ٨٧/١٦،

سَلَمًا: (س) سالم۔ پورا۔ مصدر ہے۔ ٢٩/٣٩،

سَلَّمَ: (تف) اس نے حفاظت کی، اس نے بچالیا، تَسْلِيْمٌ سے ماضی۔ ٤٣/٨،

سُلَّمًا: سیڑھی، زینہ، جمع سَلَالِمُ و سَلَالِيْمُ ٣٥/٦،

سُلَّمٌ: سیڑھی۔ زینہ۔ ٣٨/٥٢،

سَلَّمْتُمْ: (تف) تم نے سپرد کر دیا۔ تم نے حوالہ کر دیا۔ تَسْلِيْمٌ سے ماضی۔ ٢٣٣/٢،

سَلِّمُوْا: تم سلام کرو، تَسْلِيْمٌ سے امر۔ ٦١/٢٤، ٥٦/٣٣،

سَلْوٰى: بٹیر کے مشابہ ایک پرندہ، ٥٧/٢، ١٦٠/٧، ٨٠/٢٠،

سَلْهُمْ: تو ان سے سوال کر، تو ان سے پوچھ، ٤٠/٦٨،

سَلِيْمٍ: (س) صحیح سالم، تندرست، پاک، بے عیب، سَلَامَةٌ سے صفت مشبہ۔ ٨٩/٢٦، ٨٤/٣٧،

سُلَيْمٰنَ: حضرت سلیمان علیہ السلام مشہور جلیل القدر نبی اور حضرت داؤد علیہ السلام کے فرزند، ١٠٢/٢، ١٦٣/٤، ٨٤/٦، ٧٨/٢١، ٧٩/٢١، ٨١/٢١، ١٥/٢٧، ١٧/٢٧، ١٨/٢٧، ٣٠/٢٧، ٣٦/٢٧، ٤٤/٢٧، ١٢/٣٤، ٣٠/٣٨، ٣٤/٣٨

سُلَيْمٰنُ: حضرت سلیمان علیہ السلام۔ ١٠٢/٢، ١٦/٢٧، ١٨/٢٧،

س م

سَمِّ: (ن) ناکہ، سوراخ۔ زہر دینا۔ جمع سِمَامٌ و سُمُوْمٌ۔ ۴۰/۷،

سَمّٰعُوْنَ: (س) خوب کان لگا کر سننے والے۔ جاسوس، سَمْعٌ سے مبالغہ، واحد سَمَّاعٌ. ۴۱/۵، ۴۲/۵، ۴۷/۹،

سَمَّیْتُمُوْ: (تف) اس نے تمہارا نام رکھا۔ تَسْمِیَۃٌ سے ماضی۔ ۷۸/۲۲،

سِمَانٌ: موٹی۔ واحد سَمِیْنٌ۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

سَمٰوٰتِ: آسمان۔ واحد سَمَآءٌ۔ ۳۳/۲، ۱۰۷/۲، ۱۱۶/۲، ۱۱۷/۲، ۱۶۴/۲، ۲۵۵/۲، ۲۸۴/۲، ۲۹/۳، ۸۳/۳، ۱۰۹/۳، ۱۲۹/۳، ۱۳۳/۳، ۱۸۰/۳، ۱۸۹/۳، ۱۹۰/۳، ۱۹۱/۳، ۱۲۶/۴، ۱۳۱/۴، ۱۳۲/۴، ۱۷۰/۴، ۱۷۱/۴، ۱۷/۵، ۱۸/۵، ۴۰/۵، ۹۷/۵،...... ۱۷۶ جگہ

سَمٰوٰتٍ: آسمان۔ ۲۹/۲، ۱۲/۴۱، ۱۲/۶۵، ۳/۶۷، ۱۵/۷۱،

سَمٰوٰتُ: آسمان۔ ۱۳۳/۳، ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۴۸/۱۴، ۴۴/۱۷، ۹۰/۱۹، ۷۱/۲۳، ۶۷/۳۹، ۵/۴۲،

سَمَآءَ: آسمان، بلندی، ابر، بارش، جمع سَمٰوٰتٌ ۲۲/۲، ۶/۶، ۵۲/۱۱، ۹۲/۱۷، ۱۶/۲۱، ۳۲/۲۱، ۱۰۴/۲۱، ۶۵/۲۲، ۶/۳۷، ۲۷/۳۸، ۶۴/۴۰، ۱۲/۴۱، ۴۷/۵۱، ۷/۵۵، ۵/۶۷، ۱۲/۷۱، ۸/۷۲،

سَمَآءِ: آسمان۔ بلندی۔ ابر۔ بارش۔ ۱۹/۲، ۲۲/۲، ۲۹/۲، ۵۹/۲، ۱۴۴/۲، ۱۶۴/۲، ۵/۳، ۱۵۳/۴، ۱۱۲/۵، ۱۱۴/۵، ۳۵/۶، ۹۹/۶، ۱۲۵/۶، ۴۰/۷، ۹۶/۷، ۱۶۲/۷، ۱۱/۸، ۳۲/۸، ۲۴/۱۰، ۳۱/۱۰، ۶۱/۱۰، ۱۷/۱۳، ۲۴/۱۴، ۳۲/۱۴، ۳۸/۱۴، ۸۶ جگہ

سَمَآءٍ: آسمان۔ بلندی۔ ابر۔ بارش۔ ۱۲/۴۱،

سَمَآءُ: آسمان۔ بلندی۔ ابر۔ بارش۔ ۴۴/۱۱، ۲۵/۲۵، ۲۵/۳۰، ۱۰/۴۴، ۲۹/۴۴، ۹/۵۲، ۳۷/۵۵، ۱۶/۶۹، ۸/۷۰، ۱۸/۷۳، ۹/۷۷،

۱۹/۷۸، ۲۷/۷۹، ۱۱/۸۱، ۱/۸۲، ۱/۸۴،

سَمْعَ: قوت سامعہ۔ کان۔ سننا۔ اسم بھی ہے اور مصدر بھی۔ جمع اَسْمَاعٌ. ۳۱/۱۰، ۲۰/۱۱، ۱۸/۱۵، ۷۸/۱۶، ۳۶/۱۷، ۷۸/۲۳، ۲۲۳/۲۶، ۹/۳۲، ۳۷/۵۰، ۲۳/۱۷،

سَمْعًا: سننا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۱/۱۸، ۲۶/۴۶،

سَمْعِ: سننا۔ ۲۱۲/۲۶، ۹/۷۲،

سَمِعَ: اس نے سنا. سَمْعٌ و سَمَاعَۃٌ سے ماضی۔ ۱۸۱/۳، ۱/۵۸،

سَمِعَتْ: اس (عورت) نے سنا۔ ۳۱/۱۲،

سَمِعْتُمْ: تم نے سنا۔ ۱۴۰/۴،

سَمِعْتُمُوْهُ: تم نے اس کو سنا۔ ۱۲/۲۴، ۱۶/۲۴،

سَمْعَکُمْ: تمہارے کان، تمہاری قوتِ سماعت، ۴۶/۶،

سَمْعُکُمْ: تمہارے کان، تمہاری قوتِ سماعت، ۲۲/۴۱،

سَمِعْنَا: ہم نے سنا۔ ہم نے سمجھا۔ ۹۳/۲، ۲۸۵/۲، ۱۹۳/۳، ۴۶/۴، ۷/۵، ۲۱/۸، ۳۱/۸، ۶۰/۲۱، ۲۴/۲۳، ۵۱/۲۴، ۳۶/۲۸، ۱۲/۳۲، ۷/۳۸، ۳۰/۴۶، ۱/۷۲، ۱۳/۷۲،

سَمِعُوْا: انھوں نے سنا۔ ۸۳/۵، ۱۲/۲۵، ۵۵/۲۸، ۱۴/۳۵، ۷/۶۸، ۵۱/۶۸،

سَمِعَهٗ: اس نے اسے سنا۔ ۱۸۱/۲،

سَمْعِهٖ: اس کا کان۔ اس کی قوت سماعت۔ ۲۳/۴۵،

سَمْعِهِمْ: ان کے کان۔ ۷/۲، ۲۰/۲، ۱۰۸/۱۶،

سَمْعُهُمْ: ان کے کان۔ ۲۰/۴۱، ۲۶/۴۶،

سَمْکَهَا: (ن) اس کا ابھار۔ اس کی چھت۔ اس کی بلندی۔ مصدر ہے۔ ۲۸/۷۹،

سَمُوْمِ: گرم ہوا، لُو، تیز بھاپ، جمع سَمَائِمُ ۲۷/۱۵، ۲۷/۵۲،

سَمُوْمٍ: گرم ہوا۔ لُو۔ تیز بھاپ۔ ۴۲/۵۶،

سَمُّوْهُمْ: (تف) تم ان کا نام لو. تَسْمِیَۃٌ سے

امر۔ ۳۳/۱۲،

سَمِیًّا: ہمنام۔نظیر۔ ۷/۱۹، ۶۵/۱۹،

سَمَّیْتُمُوْهَا: تم نے اس (مؤنث) کا نام رکھ لیا۔ تَسْمِیَةٌ سے ماضی۔ ۷۱/۷، ۴۰/۱۲، ۲۳/۵۳،

سَمَّیْتُهَا: میں نے اس کا نام رکھ لیا۔ ۳۶/۳،

سَمِیْعًا: سننے والا۔ سَمْعٌ سے صفت مشبہ۔ اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفاتی۔ ۵۸/۴، ۱۳۴/۴، ۱۴۸/۴، ۲/۷۶،

سَمِیْعٍ: سننے والا۔ ۲۴/۱۱،

سَمِیْعُ: سننے والا۔ ۱۲۷/۲، ۱۳۷/۲، ۳۵/۳، ۳۸/۳، ۷۶/۵، ۱۳/۶، ۱۱۵/۶، ۶۱/۸، ۶۵/۱۰، ۳۴/۱۲، ۳۹/۱۴، ۱/۱۷، ۴/۲۱، ۲۲۰/۲۶، ۵/۲۹، ۶۰/۲۹، ۲۰/۴۰، ۵۶/۴۰، ۳۶/۴۱، ۱۱/۴۲، ۶/۴۴،

سَمِیْعٌ: سننے والا۔ ۱۸۱/۲، ۲۲۴/۲، ۲۲۷/۲ ۲۴۴/۲، ۲۵۶/۲، ۳۴/۳، ۱۲۱/۳، ۲۰۰/۷، ۱۷/۸، ۴۲/۸، ۵۳/۸، ۹۸/۹، ۱۰۳/۹، ۶۱/۲۲، ۷۵/۲۲، ۲۱/۲۴، ۶۰/۲۴، ۲۸/۳۱، ۵۰/۳۴، ۱/۴۹، ۱/۵۸،

سَمِیْنٍ: (ن) فربہ، موٹا، تازہ، سَمْنٌ سے صفتِ مشبہ جمع سُمَنَاءُ و سِمَانٌ۔ ۲۶/۵۱،

س ن

سِنَّ: دانت۔ جمع اَسْنَانٌ۔ ۴۵/۵،

سِنِّ: دانت۔ ۴۵/۵،

سَنَا: چمک۔ روشنی۔ بجلی کی کوند۔ ۴۳/۲۴،

سَنَابِلَ: بالیں۔ خوشے۔ واحد سُنْبُلٌ۔ ۲۶۱/۲،

سُنْبُلٰتٍ: بالیں، خوشے، واحد سُنْبُلَةٌ۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

سُنْبُلَةٍ: بال۔ خوشا۔ ۲۶۱/۲،

سُنْبُلِهٖ: اس کی بال۔ اس کا خوشہ۔ ۴۷/۱۲،

سَنَةً: سال، برس، جمع سِنُوْنَ و سَنَوَاتٌ۔ ۲۶/۵، ۱۵/۴۶،

سَنَةٍ: سال۔ برس۔ ۹۶/۲، ۴۷/۲۲، ۱۴/۲۹، ۵/۳۲، ۴/۷۰،

سِنَةٌ: (ض، س) اونگھ، غفلت، غنودگی، وَسْنٌ سے اسمِ مصدر۔ ۲۵۵/۲،

سُنَّةَ: عادت، طریقہ، راہ، رسم، اسم ہے، جمع سُنَنٌ ۷۷/۱۷، ۳۸/۳۳، ۶۲/۳۳، ۲۳/۴۸،

سُنَّتَ: عادت، طریقہ۔ ۴۳/۳۵، ۸۵/۴۰،

سُنَّةِ: عادت۔ طریقہ۔ راہ۔ رسم۔ ۶۲/۳۳، ۴۳/۳۵، ۲۳/۴۸،

سُنَّةُ: عادت۔ طریقہ۔ راہ۔ رسم۔ ۳۸/۸، ۱۳/۱۵، ۵۵/۱۸،

سَنَجْزِیْ: عنقریب ہم جزا دیں گے۔ عنقریب ہم بدلہ دیں گے۔ ۱۴۵/۳، ۱۵۷/۶،

سَنُدْخِلُهُمْ: بہت جلد ہم ان کو داخل کرینگے۔ ۵۷/۴، ۱۲۲/۴،

سُنْدُسٍ: باریک کپڑا، باریک ریشمی کپڑا، ۳۱/۱۸، ۲۱/۷۶،

سَنَدْعُ: بہت جلد ہم بلائیں گے۔ ۱۸/۹۶،

سَنُرَاوِدُ: بہت جلد ہم بہلائیں گے۔ بہت جلد ہم پھیر دینگے۔ ۶۱/۱۲،

سَنُرِیْهِمْ: عنقریب ہم ان کو دکھائیں گے ۵۳/۴۱،

سَنَزِیْدُ: عنقریب ہم زیادہ دیں گے، ۵۸/۲، ۱۶۱/۷،

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ: عنقریب ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے، عنقریب ہم ان کو بتدریج لے جائیں گے۔ ۱۸۲/۷، ۴۴/۶۸،

سَنَسِمُهٗ: بہت جلد ہم ان کو داغ لگائیں گے ۱۶/۶۸،

سَنَشُدُّ: ہم بہت جلد مضبوط کریں گے۔ ہم بہت جلد قوی کریں گے۔ ۳۵/۲۸،

سَنُطِیْعُکُمْ: عنقریب ہم تمہاری اطاعت کریں گے، عنقریب ہم تمہارا کہنا مانیں گے ۲۶/۴۷،

سَنُعَذِّبُهُمْ: عنقریب ہم ان کو عذاب دیں گے۔ عنقریب ہم ان کو سزا دیں گے ۱۰۱/۹،

سَنُعِیْدُهَا: عنقریب ہم اس کو لوٹائیں گے،

عنقریب ہم اس کو دوبارہ کریں گے۔
عنقریب ہم اس کا اعادہ کریں گے۔ ٢١/٢٠،

سَنَفْرُغُ: بہت جلد ہم فارغ ہوں گے۔ بہت جلد ہم قصد کریں گے۔ ٣١/٥٥،

سَنُقَتِّلُ: عن قریب ہم خوب قتل کریں گے ١٢٧/٧،

سَنُقْرِئُكَ: عنقریب ہم آپ کو پڑھائیں گے، ٦/٨٧،

سَنَقُوْلُ: عنقریب ہم۔ ہم کہیں گے۔ ٨٨/١٨،

سَنَكْتُبُ: عنقریب ہم لکھیں گے۔ ١٨١/٣، ٧٩/١٩،

سَنُلْقِيْ: بہت جلد ہم ڈالیں گے۔ بہت جلد ہم نازل کریں گے۔ ١٥١/٣، ٥/٧٣،

سَنُمَتِّعُهُمْ: بہت جلد ہم ان کو فائدہ پہنچائیں گے بہت جلد ہم ان کو آرام پہنچائیں گے۔ ٤٨/١١،

سُنَنَ: طریقے۔ دستور۔ واحد سُنَّةٌ. ٢٦/٤،

سُنَنٌ: طریقے۔ دستور۔ ١٣٧/٣،

سَنَنْظُرُ: بہت جلد ہم دیکھیں گے۔ ٢٧/٢٧،

سَنُؤْتِيْهِمْ: بہت جلد ہم ان کو دیں گے۔ ١٦٢/٤،

سِنِيْنَ: سال، برس، قحط، واحد سَنَةٌ اس کا استعمال اکثر قحط کے سال کے لئے ہوتا ہے، عامٌ (برس) کا استعمال اس برس کے لئے ہوتا ہے جس میں آسودگی و سرسبزی ہو (المفردات ص ۲۴۵، ۲۵۴) ١٣٠/٧، ٥/١٠، ٤٢/١٢، ٤٧/١٢، ١٢/١٧، ١١/١٨، ٢٥/١٨، ٤٠/٢٠، ١١٢/٢٣، ١٨/٢٦، ٢٠٥/٢٦، ٤/٣٠،

س و

سُوًى: ہموار جس کی دونوں طرفیں برابر ہوں ٥٨/٢٠،

سَوّٰى: (تف) اس نے پورا پورا بنایا۔ اس نے ٹھیک بنایا، اس نے برابر کیا، تَسْوِيَةٌ سے ماضی۔ ٣٨/٧٥، ٢/٨٧،

سُوَاعًا: ایک بت کا نام۔ حضرت نوح علیہ السلام کی قوم اس کو پوجا کرتی تھی۔ ٢٣/٧١،

سَوّٰكَ: اس نے تجھ کو تندرست کیا۔ اس نے تجھ کو صحیح سالم بنایا۔ ٣٧/١٨، ٧/٨٢،

سَوّٰىهُ: اس نے اس کو تندرست کیا۔ اس نے اس کو صحیح سالم بنایا۔ ٩/٣٢،

سَوّٰهَا: اس نے اس (آسمان) کو برابر کیا۔ اس نے اس کو درست بنایا۔ ٢٨/٧٩، ٧/٩١، ١٤/٩١،

سَوّٰهُنَّ: اس نے ان (آسمانوں) کو درست کر کے بنایا۔ ٢٩/٢،

سَوَآءَ: برابر۔ پورا۔ ٹھیک۔ اسم مصدر ہے۔ اس سے تثنیہ اور جمع نہیں بنتا۔ ١٠٨/٢، ١٢/٥، ٢٥/٢٢، ٢٢/٢٨، ١٠/٤١، ١/٦٠،

سَوَآءً: برابر۔ ٹھیک۔ ١١٣/٣، ٨٩/٤، ٢١/٤٥،

سَوَآءِ: برابر۔ ٦٠/٥، ٧٧/٥، ٥٥/٣٧، ٢٢/٣٨، ٤٧/٤٤،

سَوَآءٍ: برابر۔ ٦٤/٣، ٥٨/٨، ١٠٩/٢١،

سَوَآءٌ: برابر، ٦/٢، ١٩٣/٧، ١٠/١٣، ٢١/١٤، ٧١/١٦، ١٣٦/٢٦، ٢٨/٣٠، ١٠/٣٦، ١٦/٥٢، ٦/٦٣،

سُوْدٌ: کالے۔ واحد اَسْوَدُ۔ ٢٧/٣٥،

سُوَرٍ: سورتیں۔ واحد سُوْرَةٌ. ١٣/١١،

سُوْرٍ: دیوار۔ فصیل۔ شہر پناہ۔ جمع اَسْوَارٌ و سِیْرَانٌ ١٣/٥٧،

سُوْرَةٍ: سورت۔ ٢٣/٢، ٣٨/١٠،

سُوْرَةٌ: سورت۔ ٦٤/٩، ٨٦/٩، ١٢٤/٩، ١٢٧/٩، ١/٢٤، ٢٠/٤٧،

سَوْطَ: (ن) کوڑا مارنا، سختی، شدت، جمع اَسْوَاطٌ و سِیَاطٌ. ١٣/٨٩،

سَوْفَ: عنقریب، جلد، اب، بعید کے لئے حرف استقبال ہے مضارع پر داخل ہوتا ہے۔

۳۰/۴، ۵۶/۴، ۷۴/۴، ۱۱۴/۴، ۱۳۶/۴، ۱۵۲/۴، ۱۴/۵، ۵۴/۵،
۵/۶، ۶۷/۶، ۱۳۵/۶، ۱۲۳/۷، ۱۴۳/۷ ۲۸/۹، ۳۹/۱۱، ۹۳/۱۱،
۹۸/۱۲، ۳/۱۵، ۹۶/۱۵، ۵۵/۱۶، ۸۷/۱۸، ۵۹/۱۹، ۶۶/۱۹، ۴۲/۲۵، ۷۷/۲۵،
...... ۴۲ جگہ

سُوْقِ: پنڈلیاں۔ کھیتی کی جڑیں۔ بالیں۔ واحد سَاقٌ۔ ۳۳/۳۸،

سُوْقِهٖ: (کھیتی کی) نالیں۔ اس کی جڑیں۔ اس کے تنے۔ ۲۹/۴۸،

سَوَّلَ: (تف) اس نے چکمہ دیا۔ اس نے فریب دیا، اس نے زینت دلائی، تَسْوِیْلٌ سے ماضی۔ ۲۵/۴۷،

سَوَّلَتْ: اس (مؤنث) نے چکمہ دیا۔ اس نے زینت دلائی۔ ۱۸/۱۲، ۸۳/۱۲، ۹۶/۲۰،

سَوِیًّا: سیدھا، درست، بالکل ٹھیک ٹھاک، تندرست، سَوَاءٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰/۱۹، ۱۷/۱۹، ۴۳/۱۹، ۲۲/۶۷،

سَوَّیْتُهٗ: (تف) میں نے اس کو درست کیا، میں نے اس کو پورا پورا بنایا، تَسْوِیَةٌ سے ماضی۔ ۲۹/۱۵، ۷۲/۳۸،

سُوْءَ: بُرائی، گناہ، آفت۔ ۴۹/۲، ۱۷/۴، ۱۵۷/۶، ۱۴۱/۷، ۱۶۷/۷ ۲۴/۳۹، ۲۴/۱۲، ۲۱/۱۳، ۶/۱۴، ۲۷، ۹۴/۱۶، ۱۱۹/۱۶، ۶۲/۲۷،

سُوْءًا: برائی، گناہ، آفت۔ ۱۱۰/۴، ۱۲۳/۴، ۵۴/۶، ۲۵/۱۲، ۱۱/۱۳، ۱۷/۳۳،

سُوْءِ: برائی۔ گناہ۔ آفت۔ ۱۶۹/۲، ۱۴۸/۴، ۱۶۵/۷، ۵۳/۱۲، ۵۹/۱۶، ۴۷/۳۹، ۲/۶۰،

سُوْءِ: برائی۔ گناہ۔ آفت۔ ۳۰/۳، ۱۴۹/۴، ۷۳/۷، ۵۴/۱۱، ۶۴/۱۱، ۵۱/۱۲، ۲۸/۱۶، ۲۲/۲۰، ۱۵۶/۲۶، ۱۱/۲۷، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸،

سُوْءُ: برائی۔ گناہ۔ آفت۔ ۱۸۸/۷، ۳۷/۹، ۱۸/۱۳، ۵/۲۷، ۸/۳۵، ۶۱/۳۹، ۳۷/۴۰، ۴۵/۴۰، ۵۲/۴۰، ۱۴/۴۷،

سُوْءٌ: برائی۔ گناہ۔ آفت۔ ۱۷۴/۳،

سَوْءِ: (ن) برابر ہونا۔ مصدر ہے۔ ۹۸/۹، ۶۰/۱۶، ۴۰/۲۵، ۶/۴۸، ۱۲/۴۸،

سَوْءِ: برابر ہونا۔ ۲۸/۱۹، ۷۴/۲۱، ۷۷/۲۱

سُوْاٰی: برا فعل، برا انجام، اَسْوَاءٌ کی تانیث ۱۰/۳۰،

سَوْاٰتِکُمْ: تمہاری شرم گاہیں، واحد سَوْاَۃٌ ۲۶/۷،

سَوْاٰتِهِمَا: ان دونوں کی شرم گاہیں۔ ۲۰/۷، ۲۷/۷،

سَوْاٰتُهُمَا: ان دونوں کی شرم گاہیں۔ ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰،

سَوْءَۃَ: لاش، عیب، رسوائی۔ جمع سَوْاٰتٌ. ۳۱/۵،

سَوِیّ: سیدھا، درست، صحیح، سَوَاءٌ سے صفت مشبہ۔ جمع سَوَایَا. ۱۳۵/۲۰،

س ه

سُهُوْلِهَا: اس (زمین) کا نرم حصہ۔ اس کا ہموار حصہ۔ واحد سَهْلٌ۔ ۷۴/۷

س ء

سُؤَالِ: (ف) سوال کرنا۔ مانگنا۔ پوچھنا۔ مصدر ہے۔ ۲۴/۳۸،

سَاَتْلُوْا: عن قریب میں تلاوت کروں گا، عن قریب میں پڑھوں گا۔ ۸۳/۱۸،

سَاُرْهِقُهٗ: عن قریب میں اس کو سخت تکلیف دوں گا۔ ۱۷/۷۴،

سَاُورِیْکُمْ: بہت جلد میں تم کو دکھاؤں گا۔ ۱۴۵/۷، ۳۷/۲۱،

سَاَسْتَغْفِرُ: عن قریب میں بخشش طلب کروں گا۔ ۴۷/۱۹،

سَاَصْرِفُ: البتہ میں پھیر دوں گا۔ البتہ میں برگشتہ کردوں گا۔ ١٣٦/٧،

سَاُصْلِيْهِ: میں جلد ہی اس کو داخل کردوں گا ٢٦/٧٤،

سَاَلَ: اس نے سوال کیا۔ اس نے مانگا۔ اس نے پوچھا۔ سُؤَالٌ سے ماضی۔ ١/٧٠،

سُئِلَ: اس سے سوال کیا گیا۔ اس سے پوچھا گیا۔ سُؤَالٌ سے ماضی مجہول۔ ١٠٨/٢،

سُئِلَتْ: اس (عورت) سے سوال کیا گیا۔ اس سے پوچھا گیا۔ ٨/٨١،

سَاَلْتُكَ: میں نے تجھ سے سوال کیا۔ میں نے تجھ سے پوچھا۔ ٧٦/١٨،

سَاَلْتُكُمْ: میں نے تم سے سوال کیا۔ میں نے تم سے مانگا۔ ٧٢/١٠، ٤٧/٣٤،

سَاَلْتُمْ: تم نے سوال کیا۔ تم نے مانگا۔ تم نے پوچھا۔ ٦١/٢،

سَاَلْتُمُوْهُ: تم نے اس کا سوال کیا۔ تم نے اس کو مانگا۔ ٣٤/١٤،

سَاَلْتُمُوْهُنَّ: تم نے ان عورتوں سے سوال کیا۔ تم نے ان سے مانگا۔ ٥٣/٣٣،

سَاَلْتَهُمْ: تم نے ان سے سوال کیا، تم نے ان سے پوچھا۔ ٦٥/٩، ٦١/٢٩، ٦٣/٢٩، ٢٥/٣١، ٣٨/٣٩، ٩/٤٣، ٨٧/٤٣،

سَاُلْقِيْ: عن قریب میں ڈال دوں گا۔ ١٢/٨،

سَاَلَكَ: اس نے تجھ سے سوال کیا۔ اس نے تجھ سے پوچھا۔ ١٨٦/٢،

سُؤْلَكَ: تیرا سوال، تیری تمنا، تیری خواہش، ٣٦/٢٠،

سَاَلُوْا: انھوں نے سوال کیا، انھوں نے مانگا، ١٥٣/٤،

سُئِلُوا: ان سے سوال کیا گیا۔ ١٤/٣٣،

سَاَلَهَا: اس نے اس (مؤنث) کا سوال کیا۔ اس نے اس کو پوچھا۔ ١٠٢/٥،

سَاَلَهُمْ: اس نے ان سے سوال کیا۔ اس نے ان سے پوچھا۔ ٨/٦٧،

سَاُنَبِّئُكَ: عنقریب میں تجھے خبر دوں گا۔ ٧٨/١٨،

سَاُنْزِلُ: عنقریب میں اتاروں گا۔ ٩٣/٦،

س ی

سَيَّارَةِ: (ض) کاروان، قافلہ، سَيَّارٌ کا مؤنث۔ سَيْرٌ سے صفت مشبہ۔ ٩٦/٥، ١٠/١٢،

سَيَّارَةٌ: کاروان۔ قافلہ۔ ١٩/١٢،

سَيُبْطِلُهُ: بہت جلد وہ اس کو مٹادے گا۔ ٨١/١٠،

سَيُجْزَوْنَ: بہت جلد ان کو جزدی جائے گی۔ بہت جلد ان کو بدلہ دیا جائے گا۔ ١٨٠/٧، ١٢٠/٦،

سَيَجْزِيْ: وہ جلد ہی بدلہ دے گا۔ ١٤٤/٣،

سَيَجْزِيْهِمْ: عن قریب وہ ان کو جزا دے گا۔ عنقریب وہ ان کو بدلہ دے گا۔ ١٣٨/٦، ١٣٩/٦،

سَيَجْعَلُ: عنقریب وہ بنائے گا۔ ٩٦/١٩، ٧/٦٥،

سَيُجَنَّبُهَا: بہت جلد اس کو اس سے بچایا جائے گا۔ ١٧/٩٢،

سَيُحْبِطُ: عنقریب وہ بیکار کردے گا۔ ٣٢/٤٧،

سَيَحْلِفُوْنَ: بہت جلد وہ قسمیں کھائیں گے۔ ٤٢/٩، ٩٥/٩،

سِيْحُوْا: (ض) تم سیاحت کرو۔ تم پھرو۔ سِيْحٌ و سِيَاحَةٌ سے امر۔ ٢/٩،

سَيِّدًا: (ن) سردار ہونا، عنداللہ معزز، قانع، جس نے دونوں جہان دے کر خالق جہان کو لے لیا، سِيَادَةٌ سے صفت مشبہ۔ جمع سَادَةٌ اصل میں یہ سُيْوِدٌ تھا، یائے ساکن کی

وجہ سے واؤ کو یا سے تبدیل کر کے ادغام کر دیا۔ ۳۹/۳

سَیَدْخُلُوْنَ: وہ عنقریب داخل ہوں گے۔ ۶۰/۴۰

سَیُدْخِلُھُمْ: بہت جلد وہ ان کو داخل کریگا۔ ۹۹/۹

سَیِّدَھَا: اس کا خاوند۔ اس کا شوہر۔ ۲۵/۱۲

سَیَذَّکَّرُ: بہت جلد وہ نصیحت حاصل کریگا۔ ۱۰/۸۷

سَیْرَ: (ض) سیر کرنا۔ چلنا۔ مصدر ہے۔ ۱۸/۳۴

سَیَرَی: عنقریب وہ دیکھے گا۔ ۹۴/۹

سَیْرًا: سیر کرنا۔ چلنا۔ ۱۰/۵۲

سُیِّرَتْ: (تف) وہ چلائی گئی۔ وہ ریزہ ریزہ ہو کر اڑی۔ تَسْیِیْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۱/۱۳، ۳/۸۱

سُیِّرَتِ: وہ چلائی گئی۔ ۲۰/۷۸

سِیْرَتَھَا: اس کی سیرت، اس کی چال، اس کی حالت، ۲۱/۲۰

سَیَرْحَمُھُمْ: بہت جلد وہ ان پر رحم کرے گا۔ ۷۱/۹

سِیْرُوْا: تم سیر کرو۔ تم چلو پھرو۔ سَیْرٌ سے امر۔ ۱۳۷/۳، ۱۱/۶، ۳۶/۱۶، ۶۹/۲۷، ۲۰/۲۹، ۴۲/۳۰، ۱۸/۳۴

سَیُرِیْکُمْ: بہت جلد وہ تم کو دکھائے گا۔ ۹۳/۲۷

سَیَصْلَوْنَ: وہ جلد ہی داخل ہوں گے۔ ۱۰/۴

سَیُصِیْبُ: عنقریب وہ پہنچے گا۔ ۱۲۴/۶، ۹۰/۹

سَیُصِیْبُھُمْ: عنقریب وہ ان کو پہنچے گا۔ ۵۱/۳۹

سَیُطَوَّقُوْنَ: عنقریب ان کو طوق پہنایا جائے گا۔ ۱۸۰/۳

سَیُغْفَرُ: بہت جلد ان کی مغفرت کی جائے گی، ۱۶۹/۷

سَیَغْلِبُوْنَ: عنقریب وہ غالب آجائیں گے۔ ۳/۳۰

سِیْقَ: (ن) وہ ہانکا گیا، سَوْقٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹

سَیَقُوْلُ: بہت جلد وہ کہے گا، ۱۴۲/۲، ۱۴۸/۶، ۱۱/۴۸، ۱۵/۴۸

سَیَقُوْلُوْنَ: بہت جلد وہ کہیں گے۔ ۲۲/۱۸، ۸۵/۲۳، ۸۷/۲۳، ۸۹/۲۳

سَیْلَ: (ض) سیلاب، بہنا، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع سُیُوْلٌ۔ ۱۶/۳۴

سَیْلُ: سیلاب۔ بہنا۔ ۱۷/۱۳

سِیْمٰھُمْ: ان کا حلیہ، ان کا چہرہ، ان کی علامت۔ ۲۷۳/۲، ۴۶/۷، ۴۸/۷، ۳۰/۴۷، ۴۱/۵۵

سِیْمَاھُمْ: ان کا حلیہ۔ ان کا چہرہ۔ ان کی علامت، ۲۹/۴۸

سَیَنَالُھُمْ: عنقریب وہ ان کو پائے گا۔ ۱۵۲/۷

سَیْنَآءَ: سینا۔ مشہور پہاڑ کوہِ طور جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے ہم کلام اور نبوت سے سرفراز ہوئے۔ ۲۰/۲۳

سِیْنِیْنَ: سنین، کوہِ سینا کو سینین بھی کہا جاتا ہے ۲/۹۵

سَیَھْدِیْنِ: عنقریب وہ مجھے ہدایت کرے گا، ۶۲/۲۶، ۹۹/۳۷، ۲۷/۴۳

سَیَھْدِیْھِمْ: عنقریب وہ ان کو ہدایت کریگا ۵/۴۷

سَیُھْزَمُ: عنقریب وہ شکست دیئے جائیں گے، ۴۵/۵۴

سِیْٓءَ: وہ غمگین ہوا۔ وہ ناخوش ہوا۔ وہ بری لگی، وہ ڈر گئے، سُوْءٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۷/۱۱، ۳۳/۲۹

سَیِّئًا: بد۔ برا۔ سُوْءٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰۲/۹

سَیِّءِ: بد۔ برا۔ ۴۳/۳۵

سَیِّءُ: بد۔ برا۔ ۴۳/۳۵

سَیِّاٰتِ: برے کام۔ گناہ۔ واحد سَیِّئَةٌ۔ ۱۸/۴، ۱۵۳/۷، ۱۶۸/۷، ۲۷/۱۰، ۷۸/۱۱، ۱۱۴/۱۱، ۴۵/۱۶، ۸۴/۲۸، ۴/۲۹، ۱۰/۳۵، ۹/۴۰، ۴۵/۴۰، ۲۵/۴۲، ۲۱/۴۵

سَیِّاٰتُ: برے کام، گناہ، ۱۰/۱۱، ۳۴/۱۶، ۴۸/۳۹، ۵۱/۳۹، ۳۳/۴۵

سَیِّاٰتِکُمْ: تمہارے برے اعمال۔ تمہارے

گناہ۔ ۱۷۲/۲، ۳۱/۴، ۱۲/۵، ۲۹/۸، ۸/۶۶،

سَیِّاٰتِنَا: ہماری برائیاں۔ ہمارے گناہ۔ ۱۹۳/۳،

سَیِّاٰتِہٖ: اس کی برائیاں۔ اس کے گناہ۔ ۹/۶۴، ۵/۶۵،

سَیِّاٰتِھِمْ: ان کی برائیاں۔ ان کے گناہ۔ ۱۹۵/۳،
۶۵/۵، ۷۰/۲۵، ۷/۲۹، ۱۶/۴۶، ۲/۴۷، ۵/۴۸،

سِیْٓـئَتْ: وہ بدشکل کردی گئی۔ سُوْءٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۷/۶۷،

سَیِّئَۃَ: برائی۔ گناہ۔ ۲۲/۱۳، ۹۶/۲۳، ۵۴/۲۸،

سَیِّئَۃً: برائی۔ گناہ۔ ۸۱/۲، ۸۵/۴، ۴۰/۴۰،

سَیِّئَۃِ: برائی، گناہ ۱۶۰/۶، ۹۵/۷، ۶/۱۳، ۴۶/۲۷، ۹۰/۲۷، ۸۴/۲۸،

سَیِّئَۃِ: برائی۔ گناہ۔ ۷۹/۴، ۲۷/۱۰، ۴۰/۴۲،

سَیِّئَۃُ: برائی۔ گناہ۔ ۳۴/۴۱،

سَیِّئَۃٌ: برائی، گناہ ۱۲۰/۳، ۷۸/۴، ۱۳۱/۷، ۳۶/۳۰، ۴۰/۴۲، ۴۸/۴۲،

سَیِّئُہٗ: اس کی برائی۔ اس کا گناہ۔ ۳۸/۱۷،

سَیُؤْتِیْنَا: بہت جلد وہ ہمیں دے گا۔ ۵۹/۹،

بَابُ الشين

ش ا

شَاخِصَةٌ: (ف) پھٹی کی پھٹی رہ جانے والی (آنکھیں) کھلی کی کھلی رہ جانے والی۔ شُخُوصٌ سے اسم فاعل۔ ۹۷/۲۱،

شٰرِبُوْنَ: (س) پینے والے۔ شُرْبٌ سے اسم فاعل۔ واحد شَارِبٌ۔ ۵۴/۵۶، ۵۵/۵۶،

شٰرِبِيْنَ: پینے والے۔ ۶۶/۱۶، ۴۶/۳۷، ۱۵/۴۷،

شَارِكْهُمْ: (مفا) تو ان کے ساتھ شریک ہوجا، تو ان کے ساتھ شامل ہوجا۔ مُشَارَكَةٌ سے امر۔ ۶۴/۱۷،

شَاطِئِ: جانب۔ سرا۔ کنارہ۔ جمع شَوَاطِئُ۔ ۳۰/۲۸،

شَاعِرٍ: (ن) شاعر، شعر کہنے والا۔ جمع شُعَرَاءُ ۳۶/۳۷، ۴۱/۶۹،

شَاعِرٌ: شاعر۔ شعر کہنے والا۔ ۵/۲۱، ۳۰/۵۲،

شَافِعِيْنَ: (ف) سفارش کرنے والے، شَفَاعَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد شَافِعٌ۔ ۱۰۰/۲۶،

شٰفِعِيْنَ: سفارش کرنے والے۔ ۴۸/۷۴،

شَآقُّوْا: (مفا) وہ مخالف ہوئے۔ مُشَاقَّةٌ و شِقَاقٌ سے ماضی۔ ۱۳/۸، ۳۲/۴۷، ۴/۵۹،

شَاكِرًا: (ن) شکر گزار، قدردان۔ احسان ماننے والا، شُكْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۷/۴، ۱۲۱/۱۶، ۳/۷۶،

شَاكِرٌ: شکر گزار۔ قدردان۔ ۱۵۸/۲،

شٰكِرُوْنَ: شکر گزار۔ قدردان۔ ۸۰/۲۱،

شٰكِرِيْنَ: شکر گزار۔ قدردان۔ ۱۴۴/۳، ۱۴۵/۳، ۵۳/۶، ۶۳/۶، ۱۷/۷، ۱۴۴/۷، ۱۸۹/۷، ۲۲/۱۰، ۶۶/۳۹،

شَاكِلَتِهٖ: اس کی روش۔ اس کا طریقہ۔ اس کی عادت، اس کی نیت۔ شَكْلٌ سے اسم فاعل، جمع شَوَاكِلُ۔ ۸۴/۱۷،

شٰمِخٰتٍ: (ن) بلند ہونے والیاں، اونچی ہونے والیاں۔ تکبر کرنے والیاں۔ شُمُوْخٌ سے اسم فاعل۔ واحد شَامِخَةٌ۔ ۲۷/۷۷،

شَانِئَكَ: (ف،س) تیرا دشمن۔ شَنَأٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۱۰۸،

شَاوِرْهُمْ: (مفا) تو ان سے مشورہ کر۔ مُشَاوَرَةٌ سے امر۔ ۱۵۹/۳،

شَاهِدًا: (س ک) شاہد، گواہ، حاضر ہونے والا، شَهَادَةٌ و شُهُوْدٌ سے اسم فاعل ۴۵/۳۳، ۸/۴۸، ۱۵/۷۳،

شَاهِدٍ: شاہد۔ گواہ۔ حاضر ہونے والا۔ ۳/۸۵،

شَاهِدٌ: شاہد۔ گواہ۔ حاضر ہونے والا۔ ۱۷/۱۱، ۲۶/۱۲، ۱۰/۴۶،

شٰهِدُوْنَ: گواہ، حاضر ہونے والے، اسم فاعل، واحد شاهدٌ۔ ۱۵۰/۳۷،

شٰهِدِيْنَ: گواہ۔ حاضر ہونے والے۔ ۵۳/۳، ۸۱/۳، ۱۸۳/۵، ۱۱۳/۵، ۱۷/۹، ۵۶/۲۱، ۷۸/۲۱، ۴۴/۲۸،

شَآءَ: (س) اس نے چاہا۔ اس نے ارادہ کیا۔ مَشِيْئَةٌ سے ماضی۔ اصل میں شَيِءَ تھا ی متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح ہے اس لئے

"ی" کوالف سے بدل لیا گیا۔ ۲۰/۲، ۷۰/۲،
۲۲۰/۲، ۲۵۳/۲، ۲۵۵/۲، ۹۰/۴، ۴۸/۵، ۳۵/۶، ۴۱/۶، ۱۰۷/۶،
۱۱۲/۶، ۱۲۸/۶، ۱۳۷/۶، ۱۳۹/۶، ۱۴۸/۶، ۱۸۸/۷، ۲۸/۹،
۱۶/۱۰، ۴۹/۱۰، ۹۹/۱۰، ۳۳/۱۱، ۱۰۷/۱۱، ۱۰۸/۱۱، ۱۱۸/۱۱، ۹۹/۱۲،
...... ۵۶جگہ

ش ب

شُبِّـہَ: (تف) وہ مشابہ کیا گیا۔ وہ مانند کر دیا گیا۔
تَشْبِیْہٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۵۷/۴،

ش ت

شَتّٰی: جدا جدا۔ مختلف۔ متفرق۔ واحد شَتِیْتٌ
۵۳/۲۰، ۱۴/۵۹، ۴/۹۲،

شِتَآءِ: جاڑا۔ موسم سرما۔ جمع اَشْتِیَۃٌ. ۲/۱۰۶،

ش ج

شَجَرَ: (ن) اختلاف ہوا۔ جھگڑا ہوا۔ شُجُوْرٌ
سے ماضی۔ ۶۵/۴،

شَجَرِ: درخت۔ پیڑ۔ جمع اَشْجَارٌ۔ ۶۸/۱۶، ۸۰/۳۶،

شَجَرٍ: درخت۔ پیڑ۔ ۵۲/۵۶،

شَجَرُ: درخت۔ پیڑ۔ ۱۸/۲۲، ۶/۵۵،

شَجَرٌ: درخت۔ پیڑ۔ ۱۰/۱۶،

شَجَرَتَ: درخت۔ پیڑ۔ جمع شَجَرَاتٌ. ۴۳/۴۴،

شَجَرَۃَ: درخت۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷، ۲۲/۷، ۶۰/۱۷،

شَجَرَۃً: درخت۔ پیڑ۔ ۲۰/۲۳، ۱۴۶/۳۷،

شَجَرَۃِ: درخت، پیڑ۔ ۲۰/۷، ۲۲/۷، ۱۲۰/۲۰، ۳۰/۲۸، ۱۸/۴۸،

شَجَرَۃٍ: درخت۔ پیڑ۔ ۲۴/۱۴، ۲۶/۱۴، ۳۵/۲۴، ۲۷/۳۱،

شَجَرَۃُ: درخت۔ پیڑ۔ ۶۲/۳۷،

شَجَرَۃٌ: درخت۔ پیڑ۔ ۶۴/۳۷،

شَجَرَتَهَا: اس کا درخت۔ ۷۲/۵۶،

شَجَرَهَا: اس کا درخت۔ ۶۰/۲۷،

ش ح

شُحَّ: (س،ض،ن) حرص، لالچ، کنجوسی۔ "وہ بخل
جس میں حرص ہو اور جو عادت بن جائے
شُح کہلاتا ہے۔" (المفرادت ص ۲۵۶)
۱۲۸/۴، ۹/۵۹، ۱۶/۶۴،

شُحُوْمَهُمَا: ان دونوں کی چربیاں۔ واحد
شَحْمٌ۔ ۱۴۶/۶،

ش د

شِدَادٌ: سخت، زبردست، مضبوط، واحد شَدِیْدٌ ۱۲/۷۸،

شِدَادٌ: سخت۔ زبردست۔ مضبوط۔ ۴۸/۱۲، ۶/۶۶،

شَـدَدْنَـا: (ن،ض) ہم نے مضبوط کیا۔ ہم نے
قوت دی۔ شَدٌّ سے ماضی۔ ۲۰/۳۸، ۲۸/۷۶،

شُدُّوْا: تم مضبوط باندھو۔ شَدٌّ سے امر۔ ۴/۴۷،

شَدِیْدَ: سخت۔ مستحکم۔ مضبوط۔ شَدٌّ و شِدَّۃٌ سے
صفت مشبہ۔ جمع اَشِدَّءُ۔ ۷۰/۱۰،

شَدِیْدًا: سخت، مستحکم۔ مضبوط۔ ۵۶/۳، ۱۶۴/۷، ۵۸/۱۷،
۲/۱۸، ۲۱/۲۷، ۱۱/۳۳، ۲۷/۴۱، ۱۵/۵۸، ۸/۶۵، ۱۰/۶۵، ۸/۷۲،

شَدِیْدِ: سخت۔ مستحکم۔ مضبوط۔ ۲/۱۴، ۳/۴۰، ۲۶/۵۰،

شَـدِیْـدٍ: سخت۔ مضبوط۔ ۸۰/۱۱، ۵/۱۷، ۷۷/۲۳، ۳۳/۲۷،
۳۶/۳۴، ۱۶/۴۸،

شَدِیْدُ: سخت۔ مضبوط۔ ۱۶۵/۲، ۱۹۶/۲، ۲۱۱/۲، ۱۱/۳،
۲/۵، ۹۸/۵، ۱۳/۸، ۲۵/۸، ۴۸/۸، ۵۲/۸، ۶/۱۳، ۱۳/۱۳، ۳/۴۰،
۲۲/۴۰، ۵/۵۳، ۴/۵۹، ۷/۵۹،

شَدِیْدٌ: سخت۔ مضبوط۔ ۴/۳، ۱۲۴/۶، ۱۰۲/۱۱، ۷/۱۴، ۲/۲۲، ۷/۳۵، ۱۰/۳۵، ۲۶/۳۸، ۱۶/۴۲، ۲۶/۴۲، ۲۰/۵۷، ۲۵/۵۷، ۱۴/۵۹، ۱۲/۸۵، ۸/۱۰۰،

ش ر

شَرَّ: (ن س) شر، بُرائی۔عیب کرنا۔جمع شُرُوْرٌ. ۲۲/۸، ۵۵/۸، ۱۱/۱۰، ۵۵/۳۸، ۱۱/۷۶،

شَرًّا: شر۔بُرائی۔عیب کرنا۔ ۱۱/۲۴، ۸/۹۹،

شَرِّ: شر، بُرائی، عیب کرنا۔ ۱۱/۱۷، ۳۵/۲۱، ۲/۱۱۳، ۳/۱۱۳، ۴/۱۱۳، ۵/۱۱۳، ۴/۱۱۴،

شَرٍّ: شر۔بُرائی۔عیب کرنا۔ ۶۰/۵، ۷۲/۲۲،

شَرٌّ: شر، بُرائی، عیب کرنا، ۸۳/۱۷، ۴۹/۴۱، ۵۱/۴۱، ۲۰/۷۰، ۶/۹۸،

شَــرٌّ: شر۔بُرائی۔عیب کرنا۔ ۲۱۶/۲، ۱۸۰/۳، ۶۰/۵، ۷۷/۱۲، ۷۵/۱۹، ۳۴/۲۵، ۱۰/۷۲،

شَرَابًا: پینے کی چیز۔جمع اَشْرِبَةٌ. ۲۱/۷۶، ۲۴/۷۸،

شَرَابٍ: پینے کی چیز۔ ۵۱/۳۸،

شَرَابُ: پینے کی چیز۔ ۲۹/۱۸،

شَرَابٌ: پینے کی چیز۔ ۷۰/۶، ۴/۱۰، ۱۰/۱۶، ۶۹/۱۶، ۴۲/۳۸،

شَرَابِكَ: تیرے پینے کی چیز۔ ۲۵۹/۲،

شَرَابُهٗ: اس کے پینے کی چیز۔ ۱۲/۳۵،

شَرِبَ: (س) اس نے پیا، شُرْبٌ سے ماضی، ۲۴۹/۲،

شُرْبَ: پینا۔مصدر ہے۔ ۵۵/۵۶،

شِرْبٍ: پانی پینے کی ایک باری، پانی پینے کا ایک وقت، شُرْبٌ سے اسم ہے جمع اَشْرَابٌ، ۲۸/۵۴،

شِرْبُ: پانی پینے کی ایک باری، پانی پینے کا ایک وقت۔ ۱۵۵/۲۶،

شِرْبٌ: پانی پینے کی ایک باری۔ پانی پینے کا ایک وقت۔ ۱۵۵/۲۶،

شَرِبُوْا: انھوں نے پیا۔شُرْبٌ سے ماضی ۲۴۹/۲،

شَرَحَ: (ف) اس نے کھولا۔اس نے ظاہر کیا۔ شَرْحٌ سے ماضی۔ ۱۰۶/۱۶، ۲۲/۳۹،

شَرِّدْ: (تف) تو ان کو منتشر کر دے۔تو ان کو سزا دے۔ تَشْرِیْدٌ سے امر۔ ۵۷/۸،

شِرْذِمَةٌ: تھوڑے سے آدمی۔قلیل جماعت۔ جمع شَرَاذِمُ و شَرَذِیْمُ. ۵۴/۲۶،

شَرَرٍ: شرارے، چنگاریاں، شعلے، واحد شَرَرَةٌ ۳۲/۷۷،

شَرَعَ: (ف) اس نے مقرر کیا۔اس نے راہ ڈالی، اس نے بیان کیا۔ اس نے واضح کیا۔ شَرْعٌ سے ماضی۔ ۱۳/۴۲،

شُرَّعًا: پانی کی سطح کے قریب تیرتی ہوئی (مچھلیاں)، پانی کے اوپر ظاہر ہونے والی۔شَرْعٌ سے اسم فاعل۔واحد شَارِعٌ ۱۶۳/۷،

شِرْعَةً: شریعت۔دستور۔طریقہ۔شَرْعٌ سے اسم فاعل۔ ''شَرْعٌ کے معنی واضح راستے پر چلنے کے ہیں'' (المفردات ص ۲۵۸) ۴۸/۵،

شَرَعُوْا: (ف) انھوں نے مقرر کیا۔انھوں نے راہ ڈالی۔ شَرْعٌ سے ماضی۔ ۱۱/۴۲،

شَرْقِیًّا: شرقی۔مشرق کی سمت۔ ۱۶/۱۹،

شَرْقِیَّةٍ: شرقی۔مشرق کی سمت۔ ۳۵/۲۴،

شِرْكَ: شرک۔شریک ٹھرانا۔ساجھا۔ شِرْكَةٌ و اِشْرَاكٌ سے اسم ہے۔ ۱۳/۳۱،

شِرْكِ: شرک۔شریک ٹھرانا۔ ۲۲/۳۴،

شِرْكٌ: شرک۔شریک ٹھرانا۔ ۴۰/۳۵، ۴/۴۶،

شُرَكَآءَ: شریک۔ساجھی۔واحد شَرِیْكٌ. ۱۰۰/۶، ۱۹۰/۷، ۶۶/۱۰، ۱۶/۱۳، ۳۳/۱۳، ۲۸/۳۰، ۲۷/۳۴،

شُرَكَآءُ: شریک۔ساجھی۔ ۱۲/۴، ۱۳۹/۶، ۲۹/۳۹، ۲۱/۶۸،

شُرَکٰٓؤُا: شریک۔ساجھی۔ ۹۴/۶، ۲۱/۴۲،
شُرَکَآءَ کُمْ: تمہارے شریک۔ ۱۹۵/۷، ۷۱/۱۰، ۶۴/۲۸،
شُرَکَآءَ کُمُ: تمہارے شریک۔ ۴۰/۳۵،
شُرَکَآئِکُمْ: تمہارے شریک۔ ۳۴/۱۰، ۳۵/۱۰، ۴۰/۳۰،
شُرَکَآؤُکُمْ: تمہارے شریک۔ ۲۲/۶، ۲۸/۱۰،
شُرَکَآئِنَا: ہمارے شریک۔ ۱۳۶/۶،
شُرَکَآؤُنَا: ہمارے شریک۔ ۸۶/۱۶،
شُرَکَآءَ هُمْ: ان کے شریک۔ ۸۶/۱۶،
شُرَکَآءِ هِمْ: ان کے شریک۔ ۱۳۶/۶، ۱۳/۳۰، ۴۱/۶۸،
شُرَکَآؤُ هُمْ: ان کے شریک۔ ۱۳۷/۶، ۲۸/۱۰،
شُرَکَآءِ یْ: میرے شریک۔ ۴۷/۴۱،
شُرَکَآءِ یَ: میرے شریک۔ ۲۷/۱۶، ۵۲/۱۸، ۶۲/۲۸، ۷۴/۲۸،
شِرْکِکُمْ: تمہارا شریک۔ ۱۴/۳۵،
شَرَوْا: (ض) انھوں نے بیچا۔ شِرَاءٌ سے ماضی۔ ۱۰۲/۲،
شَرَوْهُ: انھوں نے اس کو بیچ ڈالا۔ ۲۰/۱۲،
شَرُّهٗ: اس کا شر۔ اس کی بُرائی۔ ۷/۷۶،
شَرِیْعَةٍ: شریعت۔ سیدھا راستہ۔ شَرْعٌ سے اسم، جمع شَرَائِعُ. ۱۸/۴۵،
شَرِیْكَ: شریک۔ ساجھی۔ شِرْکَةٌ سے فاعل کے معنی میں۔ جمع شُرَکَاءُ۔ ۱۶۳/۶،
شَرِیْكٌ: شریک۔ ساجھی۔ ۱۱۱/۱۷، ۲/۲۵،

ش ط

شَطْرَ: (ن) سمت، طرف۔ جانب۔ اسم ہے۔ جمع شُطُوْرٌ و اَشْطُرٌ. ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲،
شَطْرَهٗ: اس کی سمت، اسکی طرف، اسکی جانب۔ ۱۴۴/۲، ۱۵۰/۲،
شَطَطًا: (س) زیادتی۔ ناحق، جھوٹ، حد سے تجاوز کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۴/۱۸، ۴/۷۲،
شَطْئَهٗ: اس کی سوئی۔ اس کی کونپل۔ اس کا پتہ۔ جمع شُطُوْءٌ و اَشْطَاءٌ. ۲۹/۴۸،

ش ع

شَعَآئِرَ: نشانیاں، واحد شِعَارٌ و شَعِیْرَةٌ. ۲/۵، ۳۲/۲۲،
شَعَآئِرِ: نشانیاں۔ ۱۵۸/۲، ۳۶/۲۲،
شُعَبٍ: شاخیں، پھانکیں، جماعتیں، قبیلے، واحد شُعْبَةٌ. ۳۰/۷۷،
شِعْرَ: (ن) شعر، شعر کہنا۔ مصدر ہے۔ ۶۹/۳۶،
شِعْرٰی: ایک ستارہ کا نام۔ قبیلۂ خزاعہ کے لوگ اس کی پوجا کرتے تھے۔ ۴۹/۵۳،
شُعَرَآءُ: شاعر لوگ۔ واحد شَاعِرٌ. ۲۲۴/۲۶،
شُعُوْبًا: کُنبے۔ خاندان۔ واحد شَعْبٌ. ۱۳/۴۹،
شُعَیْبًا: شعیب علیہ السلام مشہور پیغمبر ہیں۔ ۸۵/۷، ۹۰/۷، ۹۲/۷، ۸۴/۱۱، ۹۴/۱۱، ۳۶/۲۹،
شُعَیْبُ: حضرت شعیب علیہ السلام، ۸۸/۷، ۸۷/۱۱، ۹۱/۱۱،
شُعَیْبٌ: حضرت شعیب علیہ السلام۔ ۱۷۷/۲۶،

ش غ

شَغَفَهَا: (ف) اس نے اس کے دل میں جگہ کرلی، وہ اس کے دل میں اُتر گیا۔ شَغْفٌ سے ماضی۔ ۳۰/۱۲،
شُغُلٍ: (ف) شغل۔ مشغلہ۔ کام۔ جمع اَشْغَالٌ و شُغُوْلٌ۔ ۵۵/۳۶،
شَغَلَتْنَا: اس نے ہمیں مشغول کرلیا۔ اس نے ہمیں کام میں لگایا (بصلۂ عَنْ) شَغْلٌ

سے ماضی۔ ۱۱/۴۸،

ش ف

شَفَا: کنارہ، آخری حصہ، جمع اَشْفَاءٌ ۱۰۳/۳، ۱۰۹/۹،

شَـفَـاعَةَ: (ف) شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا۔ مصدر ہے۔ شفاعت کے لفظی معنی ملنے یا ملانے کے ہیں۔ اس لئے شفاعت کے معنی یہ ہوئے کہ کسی کمزور طالب حق کے ساتھ اپنی قوت ملا کر اس کو قوی کر دیا جائے یا بیکس اکیلے شخص کے ساتھ خود مل کر اس کو جوڑا بنا دیا جائے۔ (معارف القرآن ۲/۴۹۷)۔ ۸۷/۱۹، ۸۶/۴۳،

شَفَاعَةً: شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا۔ ۸۵/۴،

شَفَاعَةُ: شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا۔ ۱۰۹/۲۰، ۲۳/۳۴، ۴۴/۳۹، ۴۸/۷۴

شَـفَـاعَةٌ: شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۲۵۴/۲،

شَـفَاعَتُهُمْ: ان کی شفاعت۔ ان کی سفارش۔ ۲۳/۳۶، ۲۶/۵۳،

شِـفَآءٌ: (ض) شفا۔ بیماری سے اچھا ہونا۔ صحت پانا، مصدر اسم بھی ہے۔ جمع اَشْـفِيَةٌ۔ ۵۷/۱۰، ۶۹/۱۶، ۸۲/۱۷، ۴۴/۴۱،

شَفَتَيْنِ: دو ہونٹ۔ شَفَةٌ کا تثنیہ۔ جمع شِفَاةٌ و شَفَوَاتٌ۔ ۹/۹۰،

شَفْعِ: جفت۔ جوڑا۔ ۳/۸۹

شُـفَعَآءَ: سفارش کرنے والے۔ واحد شَفِيْعٌ۔ ۵۳/۷، ۴۳/۳۹،

شُفَعٰٓؤُا: سفارش کرنے والے۔ ۱۳/۳۰،

شُفَعَآءَ کُمْ: تمہارے سفارشی۔ ۹۴/۶،

شُفَعَآؤُنَا: ہمارے سفارشی۔ ۱۸/۱۰،

شَفَقِ: شفق۔ کنارہ۔ جمع اَشْفَاقٌ۔ ۱۶/۸۴،

شَفِيْعٍ: سفارش کرنے والا۔ شَفَاعَةٌ سے فاعل کے معنی میں۔ ۳/۱۰، ۴/۳۲، ۱۸/۴۰،

شَفِيْعٌ: سفارش کرنے والا۔ ۵۱/۶، ۷۰/۶،

ش ق

شَقًّا: (ن) پھاڑنا۔ چیرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۶/۸۰،

شِقِّ: مشقت، سختی، "وہ مشقت اور تکان جو انسان کے نفس اور بدن کو لاحق ہوتی ہے" (المفردات ص ۲۶۴)۔ ۷/۱۶

شِـقَاقُ: (مفا) مخالفت۔ ضد۔ مشقت میں ڈالنا۔ مُشَاقَّةٌ سے مصدر ہے۔ ۳۵/۴

شَـقَاقٍ: مخالفت، ضد، مشقت میں ڈالنا۔ ۱۳۷/۲، ۱۷۶/۲، ۵۳/۲۲، ۲/۳۸، ۵۲/۴۱،

شِقَاقِيْ: میری مخالفت۔ میری عداوت۔ ۸۹/۱۱،

شُقَّةُ: مسافت۔ دوری۔ یہاں غزوۂ تبوک کی مسافت مراد ہے۔ ۴۲/۹،

شَـقَقْنَا: (ن) ہم نے پھاڑا۔ ہم نے چیرا۔ شَقٌّ سے ماضی۔ ۲۶/۸۰،

شَـقُـوْا: (س) وہ بدبخت ہوئے۔ شَـقَـاءٌ، شَقَاوَةٌ اور شِقْوَةٌ سے ماضی۔ ۱۰۶/۱۱،

شِقْوَتُنَا: (س) ہماری کمبختی۔ مصدر ہے۔ ۱۰۶/۲۳،

شَقِيًّا: بدبخت، محروم، شَقَاوَةٌ سے صفتِ مشبہ، جمع اَشْقِيَاءُ و شِقَاوَةٌ۔ ۴/۱۹، ۳۲/۱۹، ۴۸/۱۹،

شَقِيٌّ: بدبخت۔ محروم۔ ۱۰۵/۱۱،

ش ك

شَكٍّ: (ن) شک، شبہ کرنا، دھوکا، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع **شُکُوْکٌ** ۱۵۷/۴، ۹۴/۱۰، ۱۵۴/۱۰، ۶۲/۱۱، ۱۱۰/۱۱، ۹/۱۴، ۶۶/۲۷، ۲۱/۳۴، ۵۴/۳۴، ۸/۳۸، ۳۴/۴۰، ۴۵/۴۱، ۱۴/۴۲، ۹/۴۴،

شَكٌّ: شک۔ شبہ کرنا۔ دھوکا۔ ۱۰/۱۴،

شَكَرَ: (ن) اس نے شکر کیا، اس نے قدر جانی، **شُکْرٌ** سے ماضی۔ ۴۰/۲۷، ۳۵/۵۴،

شُکْرًا: شکر کرنا۔ احسان ماننا۔ ”نعمت کے تصور اور اس کے اظہار کو شکر کہتے ہیں“ (المفردات ص ۲۶۵) مصدر ہے۔ ۱۳/۳۴،

شَكَرْتُمْ: تم نے شکر کیا۔ تم نے احسان مانا۔ **شُکْرٌ** سے ماضی۔ ۱۴۷/۴، ۷/۱۴،

شَكْلِهٖ: اس کی شکل، اس کی مثل، اس کی مانند، جمع **اَشْكَالٌ**. ۵۸/۳۸،

شَكُوْرًا: (ن) بڑا شکر گزار۔ بڑا قدر دان۔ **شُکْرٌ** سے مبالغہ۔ ۳/۱۷،

شَكُوْرٍ: بڑا شکر گزار۔ بڑا قدر دان۔ ۵/۱۴، ۳۱/۳۱، ۱۹/۳۴، ۳۳/۴۲،

شَكُوْرُ: بڑا شکر گزار۔ بڑا قدر دان۔ ۱۳/۳۴، ۳۴/۳۵،

شَكُوْرٌ: بڑا شکر گزار، بڑا قدر دان، ۳۰/۳۵، ۲۳/۴۲، ۱۷/۶۴،

شُكُوْرًا: (ن) شکر گزاری، شکر کرنا۔ مصدر ہے۔ ۶۲/۲۵، ۹/۷۶،

ش م

شِمَالِ: شمال، بائیں طرف، اسم ہے، جمع **اَشْمُلٌ** اور **شُمُلٌ**. ۱۷/۱۸، ۱۸/۱۸، ۱۷/۵۰، ۴۱/۵۶، ۳۷/۷۰،

شِمَالِ: شمال۔ بائیں طرف۔ ۱۵/۳۴،

شِمَالِهٖ: اس کی بائیں طرف۔ ۲۵/۶۹،

شَمَآئِلِ: بائیں طرف۔ واحد **شِمَالٌ**. ۴۸/۱۶،

شِمَآئِلِهِمْ: ان کے بائیں طرف۔ ۱۷/۷،

شَمْسَ: سورج، دھوپ، جمع **شُمُوْسٌ**۔ ۷۸/۶، ۹۶/۶، ۵۴/۷، ۵/۱۰، ۴/۱۲، ۲/۱۳، ۳۳/۱۴، ۱۲/۱۶، ۱۷/۱۸، ۳۳/۲۱، ۴۵/۲۵، ۶۱/۲۹، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۵/۳۹، ۱۶/۷۱،

شَمْسًا: سورج۔ دھوپ۔ ۱۳/۷۶،

شَمْسِ: سورج۔ دھوپ۔ ۲۵۸/۲، ۷۸/۱۷، ۸۶/۱۸، ۹۰/۱۸، ۱۳۰/۲۰، ۲۴/۲۷، ۳۷/۴۱، ۳۹/۵۰، ۱/۹۱،

شَمْسُ: سورج۔ دھوپ۔ ۱۸/۲۲، ۳۸/۳۶، ۴۰/۳۶، ۳۷/۴۱، ۵/۵۵، ۹/۷۵، ۱/۸۱،

ش ن

شَنَاٰنُ: (ف، س) دشمنی کرنا۔ عداوت رکھنا۔ مصدر ہے۔ ۲/۵، ۸/۵،

ش و

شَوٰی: منھ کی کھال۔ اطرافِ بدن یعنی ہاتھ پیر وغیرہ؛ واحد **شَوَاةٌ**. ۱۶/۷۰،

شُوَاظٌ: شعلے، لپٹ، شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔ اسم ہے۔ ۳۵/۵۵،

شَوْبًا: (ن) ملاوٹ، آمیزش، وہ آنچ جس میں دھواں نہ ہو۔ مصدر ہے۔ ۶۷/۳۷،

شُوْرٰی: (مفا) مشورہ کرنا۔ رائے دینا۔ مصدر ہے۔ ۳۸/۴۲،

شَوْكَةِ: جماعت۔ (یعنی قافلہ) تکلیف۔ ہتھیار، کانٹا۔ ۷/۸،

ش ه

شِهَابًا: شعلہ۔ انگارا۔ رات کے وقت آسمان پر جو تارا ٹوٹتا ہوا نظر آتا ہے۔ جمع شُہُبٌ. شُہْبَانٌ و اَشْہُبٌ. ۹/۷۲،

شِهَابٌ: شعلہ۔ انگارا۔ آسمان پر جو تارا ٹوٹتا ہوا نظر آتا ہے۔ ۱۸/۱۵، ۱۰/۳۷،

شَهٰدٰتِ: گواہیاں۔ اقرار۔ واحد شَہَادَۃٌ. ۶/۲۴، ۸/۲۴،

شَهٰدٰتِهِمْ: ان کی گواہیاں۔ ان کے اقرار۔ ۳۳/۷۰،

شَهَادَةَ: گواہی، قطعی خبر، ظاہر، مصدر ہے، بطورِ اسم بھی استعمال ہوتا ہے۔ ۲۸۳/۲، ۱۰۶/۵، ۲/۶۵،

شَهَادَةً: گواہی، قطعی خبر۔ ظاہر۔ ۱۹/۶، ۱۴۰/۲، ۴/۲۴،

شَهَادَةِ: گواہی، قطعی خبر، ظاہر، ۲۸۲/۲، ۱۰۸/۵، ۷۳/۶، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۹/۱۳، ۹۲/۲۳، ۶/۳۲، ۴۶/۳۹، ۲۲/۵۹، ۸/۶۲، ۱۸/۶۴،

شَهَادَةُ: گواہی۔ قطعی خبر۔ ظاہر۔ ۱۰۶/۵، ۶/۲۴،

شَهَادَتُنَآ: ہماری گواہی۔ ۱۰۷/۵،

شَهَادَتُهُمْ: ان کی گواہی۔ ۱۹/۴۳،

شَهَادَتِهِمَا: ان دونوں کی گواہی۔ ۱۰۷/۵،

شُهُبًا: شعلے۔ انگارے۔ ٹوٹنے والے ستارے، واحد شِہَابٌ. ۸/۷۲،

شَهِدَ: اس نے شہادت دی۔ اس نے گواہی دی، اس نے پایا، شَہَادَۃٌ و شُہُوْدٌ سے ماضی ۱۸۵/۲، ۱۸/۳، ۲۶/۱۲، ۲۰/۴۱، ۸۶/۴۳، ۱۰/۴۶،

شُهَدَآءَ: موجود، گواہ۔ حاضر۔ واحد شَہِیْدٌ. ۱۳۳/۲، ۱۴۳/۲، ۱۴۰/۳، ۱۳۵/۴، ۸/۵، ۴۴/۵، ۱۴۴/۶، ۷۸/۲۲، ۴/۲۴، ۱۳/۲۴،

شُهَدَآءِ: موجود، گواہ، حاضر۔ ۲۸۲/۲، ۶۹/۴، ۱۳/۲۴، ۶۹/۳۹،

شُهَدَآءُ: موجود، گواہ، حاضر۔ ۲۸۲/۲، ۹۹/۳، ۶/۲۴، ۱۹/۵۷،

شُهَدَآءَ كُمْ: تمہارے مددگار۔ تمہارے گواہ ۲۳/۲، ۱۵۰/۶،

شَهِدْتُّمْ: تم نے بتایا، تم نے گواہی دی۔ شَہَادَۃٌ سے ماضی۔ ۲۱/۴۱،

شَهِدْنَا: ہم نے اقرار کرلیا۔ ہم نے گواہی دی۔ شُہُوْدٌ اور شَہَادَۃٌ سے ماضی۔ ۱۳۰/۶، ۱۷۲/۷، ۸۱/۱۲، ۴۹/۲۷،

شَهِدُوْا: انھوں نے اقرار کیا۔ انھوں نے گواہی دی۔ ۸۶/۳، ۱۵/۴، ۱۳۰/۶، ۱۵۰/۶، ۳۷/۷، ۱۹/۴۳،

شَهْرُ: مہینہ، جمع اَشْہُرٌ اور شُہُوْرٌ. ۱۸۵/۲، ۲/۵، ۹۷/۵،

شَهْرًا: مہینہ۔ ۳۶/۹، ۱۵/۴۶،

شَهْرِ: مہینہ۔ ۱۹۴/۲،

شَهْرٍ: مہینہ۔ ۳/۹۷،

شَهْرُ: مہینہ۔ ۱۸۵/۲، ۱۹۴/۲،

شَهْرٌ: مہینہ۔ ۱۲/۳۴،

شَهْرَيْنِ: دو مہینے۔ شَہْرٌ کا تثنیہ۔ ۹۲/۴، ۴/۵۸،

شَهَوٰتِ: (س، ن) خواہشیں، مزے، پسندیدہ چیزیں۔ واحد شَہْوَۃٌ. وہ چیزیں جن کیلئے نفس میں انتہائی رغبت اور میلان پیدا ہو۔ صاحب کشاف نے لکھا ہے کہ یہاں دینوی اشیاء سے نفرت دلائی گئی ہے اور ثواب عنداللہ کی طرف رغبت پیدا کی گئی ہے۔ اور مشتہیات کہنے کی بجائے شہوات کا لفظ استعمال کر کے دنیاوی اشیا سے نفرت دلانے میں زور اور مبالغہ پیدا کیا گیا ہے۔ (مظہری ۷/۲) ۱۴/۳، ۲۷/۴، ۵۹/۱۹،

شَهْوَةً: (س، ن) شہوت، خواہش کرنا۔ آرزو کرنا

''جس چیز کی خواہش ہو اس کی طرف جی کے للچانے کو شہوت کہتے ہیں'' (المفردات ص ۲۷۰) مصدر ہے۔ ۸۱/۷، ۵۵/۲۷،

شُهُـوْدًا: (س) گواہ۔ حاضرین۔ بیٹھنے والے۔ واحد شَاهِدٌ ۶۱/۱۰، ۱۳/۷۴،

شُهُوْدٌ: گواہ۔ حاضرین۔ ۷/۸۵،

شُهُوْرِ: مہینے۔ واحد شَهْرٌ۔ ۳۶/۹،

شَهِيْدًا: گواہ، اقرار کرنے والا، نگران، جمع شُهَدَاءُ ۱۴۳/۲، ۳۳/۴، ۴۱/۴، ۷۲/۴، ۷۹/۴، ۱۵۹/۴، ۱۶۶/۴، ۱۱۷/۵، ۲۹/۱۰، ۴۳/۱۳، ۸۴/۱۶، ۸۹/۱۶، ۹۶/۱۷، ۷۸/۲۲، ۷۵/۲۸، ۵۲/۲۹، ۵۵/۳۳، ۸/۴۶، ۲۸/۴۸،

شَهِيْدٍ: گواہ، اقرار کرنے والا، نگران۔ ۴۱/۴، ۴۷/۴۱،

شَهِيْدٌ: گواہ۔ اقرار کرنے والا۔ نگران۔ ۲۸۲/۲، ۹۸/۳، ۱۹/۶، ۴۶/۱۰، ۱۷/۲۲، ۴۷/۳۴، ۵۳/۴۱، ۲۱/۵۰، ۳۷/۵۰، ۶/۵۸، ۹/۸۵، ۷/۱۰۰،

شَهِيْـدَيْـنِ: دو گواہ۔ دو اقرار کرنے والے۔ شَهِيْدٌ کا تثنیہ۔ ۲۸۲/۲،

شَهِيْقًا: (ض س ف) دہاڑنا۔ چیخنا۔ چلّانا۔ مصدر ہے۔ ۷/۶۷،

شَهِيْقٌ: دہاڑنا۔ چیخنا۔ چلّانا۔ ۱۰۶/۱۱،

ش ء

شِئْتَ: (س) تو نے چاہا۔ تو نے ارادہ کیا۔ مَشِيْئَةٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۷، ۷۷/۱۸، ۶۲/۲۴،

شِئْتُمْ: تم نے چاہا۔ مَشِيْئَةٌ سے ماضی۔ ۵۸/۲، ۲۲۳/۲، ۱۶۱/۷، ۱۵/۳۹، ۴۰/۴۱،

شِئْتُمَا: تم دونوں نے چاہا۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

شَاْنٍ: (ف) حالت۔ مشغلہ۔ کام۔ جمع شُئُوْنٌ۔ ۶۱/۱۰، ۲۹/۵۵،

شَاْنٌ: حالت۔ مشغلہ۔ کام۔ ۳۷/۸۰،

شِئْنَا: ہم نے چاہا۔ ۱۷۶/۷، ۸۶/۱۷، ۵۱/۲۵، ۱۳/۳۲، ۲۸/۷۶،

شَاْنِهِمْ: ان کا حال، ان کا کام، ان کا معاملہ، ۶۲/۲۴،

ش ی

شَيٰطِيْنَ: شیاطین۔ سرکش لوگ۔ واحد شَيْطَانٌ ۱۱۲/۶، ۱۲۱/۶، ۲۷/۷، ۳۰/۷، ۶۸/۱۹، ۸۳/۱۹، ۳۷/۳۸،

شَيٰطِيْنِ: شیاطین۔ سرکش لوگ۔ ۲۷/۱۷، ۸۲/۲۱، ۹۷/۲۳، ۶۵/۳۷، ۵/۶۷،

شَيٰـطِيْـنُ: شیاطین۔ سرکش لوگ۔ ۱۰۲/۲، ۷۱/۶، ۲۱۰/۲۶، ۲۲۱/۲۶،

شَيٰـطِيْـنِهِـمْ: ان کے شیطان۔ ان کے سرکش لوگ۔ ۱۴/۲،

شَيْبًـا: (ض) بڑھاپا۔ بالوں کی سفیدی۔ مصدر ہے۔ ۴/۱۹،

شِيْبًا: بڑھاپا۔ واحد اَشْيَبُ۔ ۱۷/۷۳،

شَيْبَةً: بڑھاپا۔ بالوں کا سفید ہونا، مصدر ہے، ۵۴/۳۰،

شِيَةَ: داغ، دھبہ، جمع شِيَاتٌ، اصل میں وَشْيَةٌ تھا۔ ۷۱/۲،

شَيْخًا: بوڑھا، جمع شُيُوْخٌ و اَشْيَاخٌ۔ ۷۲/۱۱، ۷۸/۱۲،

شَيْخٌ: بوڑھا۔ ۲۳/۲۸،

شَيْطٰنَ: شیطان۔ سرکش۔ شریر۔ ۸۳/۴، ۱۱۹/۴، ۲۲/۷، ۵/۱۲، ۵۳/۱۷، ۴۴/۱۹، ۶/۳۵، ۶۰/۳۶،

شَيْطٰنًا: شیطان۔ سرکش۔ شریر۔ ۱۱۷/۴، ۳۶/۴۳،

شَيْطٰنِ: شیطان، سرکش، شریر۔ ۱۶۸/۲، ۲۰۸/۲، ۳۶/۳، ۷۶/۴، ۹۰/۵، ۱۴۲/۶، ۲۰۰/۷، ۲۰۱/۷، ۱۱/۸، ۹۸/۱۶، ۴۵/۱۹، ۲۱/۲۴، ۱۵/۲۸، ۳۶/۴۱، ۱۰/۵۸، ۱۹/۵۸، ۱۶/۵۹،

شَیْطٰنٍ: شیطان، سرکش، شریر، ۱۷/۱۵، ۳/۲۲، ۷/۳۷، ۲۵/۸۱

شَیْطٰنُ: شیطان۔ سرکش۔ شریر۔ ۳۶/۲، ۲۶۸/۲،
۲۷۵/۲، ۱۵۵/۳، ۱۷۵/۳، ۶۰/۴، ۱۲۰/۴، ۹۱/۵، ۴۳/۶، ۶۸/۶،
۲۰/۷، ۲۷/۷، ۱۷۵/۷، ۴۸/۸، ۴۲/۱۲، ۱۰۰/۱۲، ۲۲/۱۴، ۶۳/۱۶،
۲۷/۱۷، ۶۴/۱۷، ۶۳/۱۸، ۱۲۰/۲۰، ۵۲/۲۲، ۲۹/۲۵، ......۳۴ جگہ

شِیَعًا: فرقے۔ گروہ۔ مددگار۔ واحد شِیْعَۃٌ.
۶۵/۶، ۱۵۹/۶، ۴/۲۸، ۳۲/۳۰

شِیَعِ: فرقے۔ گروہ۔ ۱۰/۱۵،

شِیْعَۃٍ: فرقہ۔ گروہ۔ جمع شِیَعٌ و اَشْیَاعٌ۔ عربی
زبان میں شیعہ اس گروہ یا جماعت کو کہتے
ہیں جس کے افراد بنیادی نظریات اور طور
طریق میں یکساں ہوں۔ ۶۹/۱۹،

شِیْعَتِہٖ: اس کے رفیق۔ اس کے گروہ۔ ۱۵/۲۸، ۸۳/۳۷،

شُیُوْخًا: بوڑھے۔ واحد شَیْخٌ. ۶۷/۴۰،

شَیْئًا: چیز۔ کچھ۔ یہ اصل میں شَاءَ کا مصدر
ہے۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۱۷۰/۲، ۲۱۶/۲، ۲۲۹/۲، ۲۸۲/۲،
۱۰/۳، ۶۴/۳، ۱۱۶/۳، ۱۲۰/۳، ۱۴۴/۳، ۱۷۶/۳، ۱۷۷/۳،
۱۹/۴، ۲۰/۴، ۳۶/۴، ۱۷/۵، ۴۱/۵، ۴۲/۵، ۱۰۴/۵، ۸۰/۶،
۱۹۱/۷، ۱۹/۸، ۴/۹، ۲۵/۹، ......۷۷ جگہ

شَیْءٍ: چیز۔ کچھ۔ ۲۰/۲، ۲۹/۲، ۱۰۶/۲، ۱۰۹/۲، ۱۱۳/۲،
۱۴۸/۲، ۱۵۵/۲، ۲۳۱/۲، ۲۵۵/۲، ۲۵۹/۲، ۲۶۴/۲، ۲۸۲/۲،
۲۸۴/۲، ۲۶/۳، ۲۸/۳، ۲۹/۳، ۹۲/۳، ۱۵۴/۳، ۱۶۵/۳، ۱۸۹/۳،
۴/۴، ۳۲/۴، ۳۳/۴، ۵۹/۴، ۸۵/۴، ......۸۸ جگہ

شَیْءٌ: چیز۔ کچھ۔ ۱۷۸/۲، ۵۰/۳، ۱۲۸/۳، ۱۵۴/۳، ۹۳/۶،
۲۷/۱۱، ۱/۲۲، ۱۸/۳۵، ۵/۳۸، ۶/۳۸، ۱۱/۴۲، ۲/۵۰، ۱۱/۶۰،

بَابُ الصَّاد

صٓ: حروفِ مقطعات میں سے ہے۔ ۱/۳۸،

ص ا

صَـابِرًا: (ن) صبر کرنے والا۔ برداشت کرنے والا۔ ثابت قدم رہنے والا۔ صَبْرٌ سے اسم فاعل۔ ۶۹/۱۸، ۴۴/۳۸،

صٰبِـرٰتِ: صبر کرنے والی (عورتیں)۔ واحد صَابِرَةٌ۔ ۳۵/۳۳،

صَابِرَةٌ: صبر کرنے والی، ثابت قدم رہنے والی، ۶۶/۸،

صَـابِـرُوْا: (مفا) تم صبر کے ساتھ جمے رہو۔ تم مضبوطی سے جمے رہو، مُصَابَرَةٌ سے امر "اپنے آپ کو عبادت پر جمائے رکھنا اور اپنی خواہشات سے جہاد کرتے رہنا صبر ہے۔" (المفردات ص ۲۷۴)۔ ۲۰۰/۳،

صٰبِـرُوْنَ: صبر کرنے والے۔ ثابت قدم رہنے والے واحد صَابِرٌ. ۶۵/۸، ۸۰/۲۸، ۱۰/۳۹،

صٰبِرِیْنَ: صبر کرنے والے۔ ثابت قدم رہنے والے، ۱۵۳/۲، ۱۵۵/۲، ۱۷۷/۲، ۲۴۹/۲، ۱۷/۳، ۱۴۲/۳، ۱۴۶/۳، ۴۶/۸، ۶۶/۸، ۱۲۶/۱۶، ۸۵/۲۱، ۳۵/۲۲، ۳۵/۳۳، ۱۰۲/۳۷، ۳۱/۴۷،

صٰبِئُوْنَ: فرقۂ صابی، بے دین، ایک ستارہ پرست قوم۔ واحد صَابِئٌ. ۶۹/۵،

صٰبِئِیْنَ: صابئین، بے دین، ستارہ پرست، ۶۲/۲، ۱۷/۲۲،

صَاحِبِ: (س) ہم مجلس، صحبت رکھنے والا، ساتھی، صُحْبَةٌ سے اسم فاعل، جمع صَـحَـابَةٌ و اَصْحَابٌ. ۳۶/۴، ۴۸/۶۸،

صَاحِبِ الْحُوْتِ: مچھلی والا، مراد حضرت یونس علیہ السلام جنھیں مچھلی نے نگل لیا تھا۔ ۴۸/۶۸،

صَاحِبَةً: ساتھ رہنے والی۔ بیوی۔ ۳/۷۲،

صَاحِبَةٌ: ساتھ رہنے والی۔ بیوی۔ جمع صَوَاحِبُ۔ ۱۰۱/۶،

صَـاحِبَتِهٖ: اس کے ساتھ رہنے والی۔ اس کی بیوی۔ ۱۲/۷۰، ۳۶/۸۰،

صَاحِبِکُمْ: تمہارا ساتھی۔ تمہارا رفیق۔ ۴۶/۳۴،

صَاحِبُکُمْ: تمہارا ساتھی، تمہارا رفیق، ۲/۵۳، ۲۲/۸۱،

صَاحِبِهٖ: اس کا ساتھی۔ اس کا رفیق۔ ۴۰/۹، ۳۴/۱۸،

صَاحِبُهٗ: اس کا ساتھی۔ اس کا رفیق۔ ۳۷/۱۸،

صَاحِبَهُمْ: ان کا ساتھی۔ ان کا رفیق۔ ۲۹/۵۴،

صَاحِبِهِمْ: ان کا ساتھی۔ ان کا رفیق۔ ۱۸۴/۷،

صَـاحِبْهُمَا: (مفا) ان دونوں کے ساتھ رہ، ان دونوں کی رفاقت کر، مُصَاحَبَةٌ سے امر، ۱۵/۳۱،

صَاحِبَیِ: دو ساتھی۔ دو رفیق، صَاحِبٌ کا تثنیہ، اصل میں صَاحِبَیْنِ تھا۔ اضافت کے سبب تثنیہ کا نون ساقط ہو گیا۔ ۳۹/۱۲، ۴۱/۱۲،

صَـآخَّةُ: (ن) بڑی سخت آواز، کان پھوڑ دینے والی آواز، بہرا کر دینے والی آواز، صَـخٌّ سے اسم فاعل۔ جمع صَوَاخٌّ. ۳۳/۸۰،

صَادِقَ: (ن) سچا، صِدْقٌ سے اسم فاعل۔ ۵۴/۱۹،

صَادِقًا: سچا۔ ۲۸/۴۰،

صَادِقٌ: سچا۔ ۵/۵۱،

صٰدِقٰتِ: سچی عورتیں، سچ بولنے والیاں، صِدْقٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَادِقَةٌ. ۳۵/۳۳،

صٰدِقُوْنَ: سچے مرد۔ سچ بولنے والے۔ ۱۴۶/۶، ۸۲/۱۲، ۶۴/۱۵، ۴۹/۲۷، ۱۵/۴۹، ۸/۵۹،

صٰدِقِیْنَ: سچے مرد۔ سچ بولنے والے۔ ۲۳/۲، ۳۱/۲، ۹۴/۲، ۱۱۱/۲، ۱۷/۳، ۹۳/۳، ۱۶۸/۳، ۱۸۳/۳، ۱۱۹/۵، ۴۰/۶، ۱۴۳/۶، ۷۰/۷، ۱۰۶/۷، ۱۹۴/۷، ۱۱۹/۹، ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۳۲/۱۱، ۱۷/۱۲، ۲۷/۱۲، ۵۱/۱۲، ۷/۱۵، ۳۸/۲۱، ۶/۲۴، ...... ۵۰ جگہ

صٰرِمِیْنَ: (ن) کاٹنے والے، (پھل) توڑنے والے، صَرْمٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَارِمٌ. ۲۲/۶۸،

صٰعِقَةً: (ف) بجلی کی کڑک۔ سخت آواز۔ غضب، شدید عذاب۔ جمع صَوَاعِقُ. صَعِقُ ایسی شدید آواز کو کہتے ہیں جس کو سننے والا بیہوش ہوجائے یا مرجائے، ہر مہلتِ عذاب کو بھی صاعقہ کہتے ہیں۔ ۱۳/۴۱،

صٰعِقَةِ: بجلی کی کڑک۔ سخت آواز۔ غضب۔ شدید عذاب۔ ۱۳/۴۱،

صٰعِقَةُ: بجلی کی کڑک۔ سخت آواز۔ غضب۔ شدید عذاب۔ ۵۵/۲، ۱۵۳/۴، ۱۷/۴۱، ۴۴/۵۱،

صٰغِرُوْنَ: (س،ک) بے عزت، ذلیل، خوار، صَغَارٌ سے اسم فاعل، واحد صَاغِرٌ. ۲۹/۹، ۳۷/۲۷،

صٰغِرِیْنَ: بے عزت، ذلیل، خوار، ۱۳/۷، ۱۱۹/۷، ۳۲/۱۲،

صٰٓفّٰتِ: (ن) صف بستہ (فرشتے)۔ پر باندھے ہوئے، صَفٌّ سے اسم فاعل، واحد صَافَّةٌ ۱/۳۷،

صٰٓفّٰتٍ: صف بستہ، پر باندھے ہوئے۔ ۴۱/۲۴، ۱۹/۶۷،

صٰفِنٰتُ: (ض) نہایت تیز رو گھوڑے، وہ گھوڑے جو تین پاؤں پر کھڑے ہوں اور چوتھے پاؤں کے سم کی نوک کو زمین پر ٹکانے والے ہوں، صُفُوْنٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَافِنَةٌ. ۳۱/۳۸،

صَآفُّوْنَ: صف بستہ، پر باندھے ہوئے۔ صَفٌّ سے اسم فاعل۔ واحد صَافٌّ. ۱۶۵/۳۷،

صَالِ: (ض) جانے والا۔ پہنچنے والا۔ صَلْیٌ سے اسم فاعل اصل میں صَالِیٌ تھا۔ آخر سے ''ی'' حذف ہوگئی۔ ۱۶۳/۳۷،

صٰلِحًا: حضرت صالح علیہ السلام۔ قومِ ثمود کے جلیل القدر پیغمبر۔ ۷۳/۷، ۷۵/۷، ۶۱/۱۱، ۶۶/۱۱، ۴۵/۲۷،

صَالِحًا: نیک، اچھا، بھلا، صَلَاحٌ سے اسم فاعل، جمع صُلَحَاءُ. ۶۲/۲، ۶۹/۵، ۷۳/۷، ۷۵/۷، ۱۸۹/۷، ۱۰۲/۹، ۶۱/۱۱، ۶۶/۱۱، ۹۷/۱۶، ۸۲/۱۸، ۸۸/۱۸، ۱۱۰/۱۸، ۶۰/۱۹، ۸۲/۲۰، ۵۱/۲۳، ۱۰۰/۲۳، ۷۰/۲۵، ۷۱/۲۵، ۱۹/۲۷، ۴۵/۲۷، ۶۷/۲۸، ۸۰/۲۸، ۴۴/۳۰، ۱۲/۳۲، ۳۷/۳۴،

صٰلِحٍ: حضرت صالح علیہ السلام۔ ۸۹/۱۱،

صَالِحٍ: نیک، اچھا، بھلا۔ ۴۶/۱۱،

صٰلِحُ: حضرت صالح علیہ السلام۔ ۷۷/۷، ۶۲/۱۱،

صَالِحُ: نیک، اچھا، بھلا۔ ۱۰/۳۵، ۴/۶۶،

صٰلِحٌ: حضرت صالح علیہ السلام۔ ۱۴۲/۲۶،

صَالِحٌ: نیک۔ اچھا۔ بھلا۔ ۱۲۰/۹،

صٰلِحٰتِ: نیک، اچھے کام، صَلَاحٌ سے اسم فاعل، واحد صَالِحَةٌ. ۲۵/۲، ۸۲/۲، ۲۷۷/۲، ۵۷/۳، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۲۴/۴، ۱۷۳/۴، ۹/۵، ۹۳/۵، ۴۲/۷، ۹/۱۰، ۴/۱۰، ۱۱/۱۱، ۲۳/۱۱، ۲۹/۱۳، ۲۳/۱۴، ۹/۱۷، ۲/۱۸، ۱۰۷/۱۸، ۳۰/۱۸، ۹۶/۱۹، ۷۵/۲۰، ۱۱۲/۲۰، ۹۴/۲۱، ...... ۵۹ جگہ

صٰلِحٰتُ: نیکیاں۔ اچھے کام۔ ۳۶/۱۸، ۷۶/۱۹،

صٰلِحٰتُ: نیک عورتیں۔ ۳۴/۴

صٰلِحُوْنَ: نیک مرد۔ نیک لوگ۔ صَلَاحٌ سے اسم فاعل۔ ١٦٨/٧، ١٠٥/٢١، ١١/٧٢،

صٰلِحِیْنَ: نیک بندے، نیک لوگ۔ ١٣٠/٢، ٣٩/٣، ٤٦/٣، ١١٤/٣، ٦٩/٤، ٨٤/٥، ٨٥/٦، ١٩٦/٧، ٧٥/٩، ٩/١٢، ١٠١/١٢، ١٢٢/١٦، ٢٥/١٧، ٤٧/٢١، ٧٥/٢١، ٨٦/٢١، ٣٢/٢٤، ٨٣/٢٦، ١٩/٢٧، ٢٧/٢٨، ٩/٢٩، ٢٧/٢٩، ١٠٠/٣٧، ١١٢/٣٧، ١٠/٦٣، ٥٠/٦٨،

صَالِحَیْنِ: دو نیک بندے۔ دو نیک آدمی۔ ١٠/٦٦،

صَالُوْا: (ض) آنے والے، داخل ہونے والے، صَلْیٌ سے اسم فاعل، اصل میں ''صَالُوْنَ'' تھا اضافت کے سبب جمع کا نون حذف ہوگیا۔ ٥٩/٣٨، ١٦/٨٣،

صٰمِتُوْنَ: (ن) خاموش رہنے والے۔ چپ رہنے والے، صَمْتٌ سے اسم فاعل، واحد صَامِتٌ۔ ١٩٣/٧،

صٰٓئِمٰتِ: (ن) روزہ دار عورتیں، صَوْمٌ اور صِیَامٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَآئِمَۃٌ۔ ٣٥/٣٣،

صَآئِمِیْنَ: روزہ دار مرد۔ صَوْمٌ سے اسم فاعل۔ واحد صَائِمٌ۔ ٣٥/٣٣،

ص ب

صَبَّ: (ن) اس نے برسایا۔ اس نے اوپر سے ڈالا۔ صَبٌّ سے ماضی۔ ١٣/٨٩،

صَبًّا: اوپر سے برسانا۔ اوپر سے ڈالنا۔ مصدر ہے۔ ٢٥/٨٠،

صَبَاحُ: صبح، دن کا ابتدائی حصہ، اسم ہے، ١٧٧/٣٧،

صَبَّارٍ: (ن) بڑا صبر کرنے والا۔ بڑا تحمل کرنے والا، صَبْرٌ سے مبالغہ۔ ٥/١٤، ٣١/٣١، ١٩/٣٤، ٣٣/٤٢

صَبَبْنَا: ہم نے اوپر سے ڈالا۔ ہم نے اوپر سے بہایا۔ صَبٌّ سے ماضی۔ ٢٥/٨٠،

صُبْحًا: صبح۔ فجر۔ جمع اَصْبَاحٌ۔ ٣/١٠٠،

صُبْحِ: صبح۔ فجر۔ ٣٤/٧٤، ١٨/٨١،

صُبْحُ: صبح۔ فجر۔ ٨١/١١،

صَبَّحَهُمْ: (تف) وہ صبح کے وقت ان پر آپڑا۔ اس نے صبح کے وقت غارت کیا۔ تَصْبِیْحٌ سے ماضی۔ ٣٨/٥٤،

صَبْرًا: صبر، تحمل۔ سہنا۔ مصدر ہے۔ ٢٥٠/٢، ١٢٦/٧، ٦٧/١٨، ٧٢/١٨، ٧٥/١٨، ٧٨/١٨، ٨٢/١٨، ٥/٧٠،

صَبْرِ: صبر۔ تحمل۔ سہنا۔ ٤٥/٢، ١٥٣/٢، ١٧/٩٠، ٣/١٠٣،

صَبْرٌ: صبر۔ تحمل۔ سہنا۔ ١٨/١٢، ٨٣/١٢،

صَبَرَ: اس نے صبر کیا، اس نے تحمل کیا۔ وہ ٹھہرا رہا، صَبْرٌ سے ماضی۔ ٤٣/٤٢، ٣٥/٤٦،

صَبَرْتُمْ: تم نے صبر کیا۔ ٢٤/١٣، ١٢٦/١٦،

صَبْرُكَ: تیرا صبر کرنا۔ ١٢٧/١٦،

صَبَرْنَا: ہم نے صبر کیا۔ ہم جمے رہے۔ ٢١/١٤، ٤٢/٢٥،

صَبَرُوْا: انھوں نے صبر کیا۔ ٣٤/٦، ١٣٧/٧، ١١/١١، ٢٢/١٣، ٤٢/١٦، ٩٦/١٦، ١١٠/١٦، ١١١/٢٣، ٧٥/٢٥، ٥٤/٢٨، ٥٩/٢٩، ٢٤/٣٢، ٣٥/٤١، ٥/٤٩، ١٢/٧٦،

صِبْغٍ: (ف ض ن) سالن، روٹی ڈبونا، جمع صِبَاغٌ ٢٠/٢٣،

صِبْغَةَ: رنگ (مراد اللہ تعالیٰ کا دین) غوطہ دینا، جمع اَصْبَاغٌ۔ ١٣٨/٢،

صِبْغَةً: رنگ (مراد اللہ کا دین) غوطہ دینا۔ ١٣٨/٢،

صُبُّوْا: (ن) وہ ڈالے گئے، وہ گرائے گئے، صَبٌّ سے ماضی مجہول۔ ٤٨/٤٤،

صَبِیًّا: بچہ لڑکا، ''وہ بچہ جو بلوغ کو نہ پہنچا ہو'' (المفردات ص٢٧٤) جمع صِبْیَۃٌ و صِبْیَانٌ۔ ١٢/١٩، ٢٩/١٩،

ص ح

صِحَافِ: رکابیاں، پلیٹیں، طباق، واحد صَحْفَةٌ ۷۱/۴۳،
صُحُفًا: صحیفے، کتابیں۔ اوراق۔ واحد صَحِیفَةٌ ۵۲/۷۴، ۲/۹۸،
صُحُفِ: صحیفے۔ کتابیں۔ اوراق۔ ۱۳۳/۲۰، ۳۶/۵۳، ۱۸/۸۷، ۱۹/۸۷
صُحُفٍ: صحیفے۔ کتابیں۔ ۱۳/۸۰،
صُحُفُ: صحیفے۔ کتابیں۔ ۱۰/۸۱،

ص خ

صَخْرَ: بڑے پتھر، سخت پتھر، واحد صَخْرَةٌ ۹/۸۹،
صَخْرَةِ: بڑا پتھر۔ سخت پتھر۔ جمع صَخْرٌ اور صُخُورٌ۔ ۶۳/۱۸،
صَخْرَةٍ: بڑا پتھر۔ ۱۶/۳۱،

ص د

صَدَّ: (ن) اس نے روکا۔ اس نے باز رکھا (بصلۂ عن) صَدٌّ اور صُدُودٌ سے ماضی۔ ۵۵/۴،
صَدٌّ: (ن) روکنا۔ باز رکھنا۔ حائل ہونا۔ مصدر ہے۔ ۲۱۷/۲،
صُدَّ: وہ روکا گیا۔ صَدٌّ سے ماضی مجہول۔ ۳۷/۴۰،
صَدَدْتُّم: تم نے روکا۔ تم نے باز رکھا۔ ۹۴/۱۶،
صَدَدْنٰکُمْ: ہم نے تم کو روکا۔ ہم نے تم کو بند کیا۔ ۳۲/۳۴
صَدْرًا: سینہ۔ جمع صُدُورٌ۔ ۱۰۶/۱۶،
صَدْرَكَ: تیرا سینہ۔ ۱/۹۴،
صَدْرِكَ: تیرا سینہ۔ ۲/۷،
صَدْرُكَ: تیرا سینہ۔ ۱۲/۱۱، ۹۷/۱۵،
صَدْرَهٗ: اس کا سینہ۔ ۱۲۵/۶، ۲۲/۳۹،
صَدْرِیْ: میرا سینہ۔ ۲۵/۲۰،
صَدْعِ: (ف) پھٹنا، شق ہونا، (مراد زمین سے کھیتی کا پھوٹ نکلنا) ظاہر ہونا، مصدر ہے۔ ۱۲/۸۶،
صَدَفَ: (ض) وہ پھرا، اس نے منہ موڑا، وہ کترایا، (بصلۂ عن) صَدَفٌ سے ماضی۔ ۱۵۷/۶،
صَدَفَیْنِ: پہاڑ کی دو پھانکیں۔ پہاڑ کے دونوں کنارے۔ دونوں پہاڑوں کے درمیان کا خلا۔ صَدَفٌ کا تثنیہ۔ ۹۶/۱۸،
صِدْقًا: صدق، سچائی، نیک نامی، مصدر ہے، ۱۱۵/۶،
صِدْقِ: صدق۔ سچائی۔ نیک نامی۔ ۳۲/۳۹، ۳۳/۳۹
صِدْقٍ: صدق۔ سچائی۔ نیک نامی۔ ۲/۱۰، ۹۳/۱۰، ۸۰/۱۷، ۵۰/۱۹، ۸۴/۲۶، ۵۵/۵۴
صَدَقَ: (ن) اس نے سچ کہا، اس نے سچ کر دکھایا، صِدْقٌ سے ماضی۔ ۹۵/۳، ۲۲/۳۳، ۵۲/۳۶، ۲۷/۴۸،
صَدَّقَ: (تف) اس نے تصدیق کی۔ اس نے سچ کر دکھایا، تَصْدِیْقٌ سے ماضی۔ ۲۰/۳۴، ۳۷/۳۷، ۳۳/۳۹، ۳۱/۷۵، ۶/۹۲
صَدَقٰتِ: صدقے۔ خیراتیں۔ زکوٰتیں۔ واحد صَدَقَةٌ۔ ۲۷۱/۲، ۲۷۶/۲، ۵۸/۹، ۷۹/۹، ۱۰۴/۹،
صَدَقٰتٍ: صدقے، خیراتیں، زکوٰتیں۔ ۱۳/۵۸،
صَدَقٰتُ: صدقے۔ خیراتیں۔ زکوٰتیں۔ ۶۰/۹،
صَدَقٰتِکُمْ: تمہارے صدقے۔ تمہاری خیراتیں۔ ۲۶۴/۲،
صَدُقٰتِهِنَّ: ان عورتیں کے مہر، واحد صَدُقَةٌ۔ ۴/۴،
صَدَقَتْ: اس (مؤنث) نے سچ کہا۔ وہ سچ بولی، صِدْقٌ سے ماضی۔ ۲۶/۱۲،

صَدَقْتَ: تونے سچ کہا، صِدْقٌ سے ماضی۔ ۲۷/۲۷،

صَدَّقَتَ: (تف) اس نے تصدیق کی۔ اس نے سچ مانا۔ تَصْدِیْقٌ سے ماضی۔ ۱۲/۶۶،

صَدَّقْتَ: تونے سچ کردکھایا۔ تَصْدِیْقٌ سے ماضی۔ ۱۰۵/۳۷،

صَدَقَةً: صدقہ۔ خیرات۔ زکوٰۃ۔ ۱۰۳/۹، ۱۲/۵۸،

صَدَقَةٍ: صدقہ، خیرات، زکوٰۃ، ۱۹۶/۲، ۲۶۳/۲، ۱۱۴/۴،

صَدَقْتَنَا: تونے ہم کو سچ بتایا۔ ۱۱۳/۵،

صَدَقَکُمُ: اس نے تم کو سچ کردکھایا۔ ۱۵۲/۳،

صَدَقَنَا: اس نے ہم کو سچ کردکھایا۔ ۷۴/۳۹،

صَدَقْنٰھُمُ: ہم نے ان کو سچ کردکھایا۔ ۹/۲۱،

صَدَقُوا: انھوں نے سچ کہا۔ ۱۷۷/۲، ۴۳/۹، ۳/۲۹، ۲۳/۳۳، ۲۱/۴۷،

صِدْقِهِمْ: ان کا سچ۔ ۸/۳۳، ۲۴/۳۳،

صِدْقُهُمْ: ان کا سچ۔ ۱۱۹/۵،

صَدُّوا: (ن) انھوں نے روکا۔ صَدٌّ سے ماضی۔ ۱۶۷/۴، ۹/۹، ۸۸/۱۶، ۱/۴۷، ۳۲/۴۷، ۳۴/۴۷، ۱۶/۵۸، ۲/۶۳،

صُدُّوا: وہ روکے گئے۔ صَدٌّ و صُدُوْدٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۳/۱۳،

صُدُوْدًا: (ن) رکنا۔ روگردانی کرنا۔ منھ موڑنا۔ مصدر ہے۔ ۶۱/۴،

صُدُوْرَ: سینے۔ واحد صَدْرٌ۔ ۱۴/۹،

صُدُوْرِ: سینے۔ ۱۱۹/۳، ۱۵۴/۳، ۷/۵، ۴۳/۸، ۵۷/۱۰، ۵/۱۱، ۴۶/۲۲، ۱۰/۲۹، ۴۹/۲۹، ۲۳/۳۱، ۳۸/۳۵، ۷/۳۹، ۲۴/۴۲، ۶/۵۷، ۴/۶۴، ۱۳/۶۷، ۱۰/۱۰۰، ۵/۱۱۴،

صُدُوْرُ: سینے۔ ۱۹/۴۰،

صُدُوْرِکُمْ: تمہارے سینے، ۲۹/۳، ۱۵۴/۳، ۵۱/۱۷، ۸۰/۴۰،

صُدُوْرَهُمْ: ان کے سینے۔ ۵/۱۱،

صُدُوْرِهِمْ: ان کے سینے، ۴۳/۷، ۴۷/۱۵، ۵۶/۴۰، ۹/۵۹، ۱۳/۵۹،

صُدُوْرُهُمْ: ان کے سینے۔ ۱۱۸/۳، ۹۰/۴، ۷۴/۲۷، ۶۹/۲۸،

صَدُّوْکُمْ: انھوں نے تمھیں روکا۔ ۲/۵، ۲۵/۴۸،

صَدَّهَا: اس نے اس (مؤنث) کو روکا۔ ۴۳/۲۷،

صَدَّهُمْ: اس نے ان کو روکا۔ ۲۴/۲۷، ۳۸/۲۹،

صَدِّهِمْ: ان کو روکنا۔ ۱۶۰/۴،

صَدِیْدٍ: (ن) وہ پانی جو دوزخیوں کے خون اور کھالوں سے بہے گا اور اس میں پیپ اور خون ملا ہوا ہوگا، پیپ، کچلہو، چلانا، رونا، ۱۶/۱۴،

صَدِیْقٍ: سچا۔ دوست۔ جمع اَصْدِقَاءُ۔ ۱۰۱/۲۶،

صِدِّیْقًا: بہت سچا۔ "صدیق وہ ہے جس سے کثرت سے صدق ظاہر ہو اور جو کبھی جھوٹ نہ بولتا ہو" (المفردات ص ۲۷۷) صِدْقٌ سے مبالغہ۔ ۴۱/۱۹، ۵۶/۱۹،

صِدِّیْقُ: بہت سچا۔ ۴۶/۱۲،

صِدِّیْقَةٌ: سچی۔ ایمان والی۔ ۷۵/۵،

صَدِیْقِکُمْ: تمہارا گہرا دوست۔ ۶۱/۲۴،

صِدِّیْقُوْنَ: صدیق۔ سچے۔ ایمان والے۔ ۱۹/۵۷،

صِدِّیْقِیْنَ: صدیق۔ سچے۔ ایمان والے۔ ۶۹/۴،

ص ر

صِرٌّ: سخت سردی۔ پالا۔ ٹھر۔ ۱۱۷/۳،

صِرَاطَ: راستہ، راہ، اصل میں سِرَاطٌ ہے اس میں "س" کا "ص" سے اقلاب ہے تاکہ یہ اطباق میں "ط" کے مطابق ہو جائے۔ جمع صُرُطٌ۔ ۵/۱، ۶/۱، ۶۶/۳۶، ۱۱۸/۳۷،

صِرَاطًا: راستہ۔ راہ۔ ۶۸/۴، ۱۷۵/۴، ۴۳/۱۹، ۲/۴۸، ۲۰/۴۸،

صِرَاطِ: راستہ۔ راہ۔ ۱/۱۴، ۱۳۵/۲۰، ۲۴/۲۲، ۷۴/۲۳، ۶/۳۴،

۲۳/۳۷، ۲۲/۳۸، ۵۳/۴۲،

صِــرَاطٍ :راستہ۔راہ۔ ۱۴۲/۲، ۲۱۳/۲، ۵۱/۳، ۱۰۱/۳، ۱۶/۵، ۳۹/۶، ۸۷/۶، ۱۶۱/۶، ۸۶/۷، ۲۵/۱۰، ۵۶/۱۱، ۷۶/۱۶، ۱۲۱/۱۶، ۵۴/۲۲، ۷۳/۲۳، ۴۶/۲۴، ۴/۳۶، ۵۲/۴۲، ۳/۴۳، ۲۲/۶۷،

صِرَاطُ: راستہ۔راہ۔ ۱۲۶/۶،

صِرَاطٌ:راستہ،راہ۔ ۵۱/۳، ۴۱/۱۵، ۳۶/۱۹، ۶۱/۳۶، ۶۱/۴۳، ۶۴/۴۳،

صِرَاطَكَ: تیراراستہ۔ ۱۶/۷،

صِرَاطِیْ: میراراستہ۔ ۱۵۳/۶،

صَرَّةٍ: چیخ۔فریاد۔شور۔حیرت۔صَرِیْرٌ و صِرٌّ سے۔ ۲۹/۵۱،

صَرْحَ: (ف)محل، بلند مکان۔برج۔ظاہر کرنا۔ جمع صُرُوْحٌ. ۴۴/۲۷،

صَرْحًا: محل۔بلند مکان۔برج۔ ۳۸/۲۸، ۳۶/۴۰،

صَرْحٌ: محل۔بلند مکان۔برج۔ ۴۴/۲۷،

صَرْصَرًا: تیز آندھی جس میں سخت آواز ہو،سخت ٹھنڈک، ''صَــرٌّ سے ہے جس کے معنی باندھنے کے ہیں اور یہ بھی بندش ہی کی طرف راجع ہے، کیونکہ ٹھنڈک میں جما دینے کی خاصیت ہے۔'' (المفردات ص ۲۷۹)جمع صَرَاصِرٌ. ۱۶/۴۱،

صَرْصَرٍ: نہایت تند وتیز آندھی، سخت ٹھنڈک ۶/۶۹،

صَرْعٰی: (ف) زمین پر گرے ہوئے۔بیہوش۔ صَرْعٌ سے فَعِیْلٌ سے وزن پر بمعنی مفعول ہے۔واحد صَرِیْعٌ. ۷/۶۹،

صَرَفَ: (ض)اس نے پھیر دیا۔اس نے دور رکھا، صَرْفٌ سے ماضی۔ ۱۲۷/۹، ۳۴/۱۲،

صَرْفًا: پھیرنا،ٹالنا،(بصلہ عَنْ) مصدر ہے ۱۹/۲۵،

صُــرِفَــتْ: وہ پھیری گئی۔صَرْفٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۷/۷،

صَرَفَکُمْ: اس نے تم کو پھیر دیا۔اس نے تم کو دور رکھا۔ ۱۵۲/۳،

صَــرَفْنَا: ہم نے پھیرا۔ہم نے متوجہ کیا(بصلہ اِلٰی) صَرْفٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۶،

صَــرَّفْنَا: (تف)ہم نے طرح طرح سے بیان کیا۔ہم نے پھیر پھیر کر سمجھایا۔تَصْرِیْفٌ سے ماضی۔''تَصْرِیْفٌ بھی صَرْفٌ کی مانند ہے، البتہ تکثیر میں فرق ہے۔ تَصْرِیْفٌ کے معنی بہت پھیرنے کے ہیں اور صَــرْفٌ کے معنی صرف پھیرنے کے ہیں۔'' (المفردات ص ۲۷۹)۔ ۴۱/۱۷، ۸۹/۱۷، ۵۴/۱۸، ۱۱۳/۲۰، ۲۷/۴۶،

صَرَفْنٰهُ: ہم نے اس کو طرح طرح سے بیان کیا، ہم نے اس کو تقسیم کیا۔ ۵۰/۲۵،

صُرْهُنَّ: (ن)تو ان کو مانوس کرلے۔تو ان کو ہلا لے۔صَوْرٌ سے امر۔ ۲۶۰/۲،

صَرِیْخَ: (ف)مددگار۔فریادرس۔مصدر بھی ہے اور صُرَاخٌ سے صفت مشبہ۔ ۴۳/۳۶،

صَــرِیْــمِ: (ن) کٹی ہوئی کھیتی۔ٹوٹا ہوا (پھل) صَرْمٌ سے مفعول کے معنی میں۔ ۲۰/۶۸،

ص ع

صَعَدًا: کٹھن، سخت، مشکل کام، المناک۔ ۱۷/۷۲،

صَعِقَ: (س)ان کے ہوش اُڑ جائیں گے، وہ بیہوش ہو جائیں گے۔ صَعْقٌ سے ماضی۔ ۶۸/۳۹،

صَعِقًا: بیہوشی۔صَعْقٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۱۴۳/۷،

صَعُوْدًا: (س)بڑی چڑھائی، دشوار گھائی، دوزخ

کے ایک پہاڑ کا نام۔ ۱۷/۴۷،

صَعِیدًا: مٹی۔خاک۔زمین۔صاف میدان۔ صُعُودٌ سے صفت مشبہ۔ ۴۳/۴، ۶/۵، ۸/۱۸، ۴۰/۱۸،

ص غ

صَغَارٌ: (س ک) خرابی۔ذلت۔خواری۔مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ ۱۲۴/۶،

صَغَتْ: وہ جھک گئی۔وہ مائل ہوگئی۔صَغْوٌ اور صَغْیٌ سے ماضی۔ ۴/۶۶،

صَغِیرًا: چھوٹا، صِغَرٌ سے صفتِ مشبہ جمع صِغَارٌ اور صُغَرَاءُ۔ ۲۸۲/۲، ۲۴/۱۷،

صَغِیرٍ: چھوٹا۔ ۵۳/۵۴،

صَغِیرَةً: چھوٹی۔صِغَرٌ سے صفت مشبہ جمع صَغَائِرُ. ۱۲۱/۹، ۴۹/۱۸،

ص ف

صَفَا: ایک مشہور پہاڑی کا نام جو مکہ معظّمہ میں مسجدِ حرام کے پاس واقع ہے، واحد صَفَاةٌ، ۱۵۸/۲،

صَفًّا: صف۔قطار۔مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ ۴۸/۱۸، ۶۴/۲۰، ۱/۳۷، ۴/۶۱، ۳۸/۷۸، ۲۲/۸۹،

صَفْحَ: (ف) درگزر کرنا۔کنارہ کش ہونا۔مصدر ہے۔ ۸۵/۱۵،

صَفْحًا: درگزر کرنا۔کنارہ کش ہونا۔ ۵/۴۳،

صُفْرٌ: زرد، پیلا، صُفْرَةٌ سے صفتِ مشبہ۔واحد اَصْفَرُ۔ ۳۳/۷۷

صَفْرَاءُ: زرد، پیلا، صُفْرَةٌ سے صفت مشبہ، ۶۹/۲،

صَفْصَفًا: چٹیل میدان۔ہموار میدان۔جمع صَفَاصِفُ. ۱۰۶/۲۰

صَفْوَانٍ: چکنا اور صاف پتھر۔ہموار۔واحد صَفْوَانَةٌ. ۲۶۴/۲،

ص ك

صَكَّتْ: (ن) اس نے ہاتھ مارا۔اس نے پیٹ لیا، صَكٌّ سے ماضی۔ ۲۹/۵۱،

ص ل

صَلِّ: (تف) تو نماز پڑھ۔تو دعا دے۔ تَصْلِیَةٌ سے امر۔ ۱۰۳/۹، ۲/۱۰۸،

صَلّٰی: اس نے نماز پڑھی۔ ۳۱/۷۵، ۱۵/۸۷،

صَلٰوةَ: نماز۔دعا۔رحمت۔ ۳/۲، ۴۳/۲، ۸۳/۲، ۱۱۰/۲، ۱۷۷/۲، ۲۷۷/۲، ۴۳/۴، ۷۷/۴، ۱۰۲/۴، ۱۰۳/۴، ۱۶۲/۴، ۱۲/۵، ۵۵/۵، ۷۲/۶، ۱۷۰/۷، ۳/۸، ۵/۹، ۱۱/۹، ۱۸/۹، ۵۴/۹، ۷۱/۹، ۸۷/۱۰، ۱۱۴/۱۱، ۲۲/۱۲، ۳۱/۱۴، ۳۷/۱۴، ۴۷ جگہ

صَلٰوةِ: نماز، دعا، رحمت ۴۵/۲، ۱۵۳/۲، ۲۳۸/۲، ۱۰۱/۴، ۱۴۲/۴، ۶/۵، ۵۸/۵، ۹۱/۵، ۱۰۶/۵، ۴۰/۱۴، ۳۱/۱۹، ۵۵/۱۹، ۱۳۲/۲۰، ۷۳/۲۱، ۳۵/۲۲، ۳۷/۲۴، ۵۸/۲۴، ۹/۶۲،

صَلٰوةُ: نماز۔دعا۔رحمت۔ ۱۰/۶۲،

صَلٰوةِ الْوُسْطٰی: درمیانی نماز۔عصر کی نماز مراد ہے۔ ۲۳۸/۲،

صَلٰوتَكَ: تیری نماز۔تیری دعا۔ ۱۰۳/۹،

صَلَاتِكَ: تیری نماز۔تیری دعا۔ ۱۱۰/۱۷،

صَلٰوتُكَ: تیری نماز۔تیری دعا۔ ۸۷/۱۱،

صَلَاتَهٗ: اس کی نماز۔اس کی دعا۔ ۴۱/۲۴،

صَلَاتِهِمْ: ان کی نماز۔ان کی دعا۔ ۹۲/۶، ۲/۲۳، ۲۳/۷۰، ۳۴/۷۰، ۵/۱۰۷،

صَلَاتُهُمْ: ان کی نماز۔ان کی دعا۔ ۳۵/۸

صَلَاتِیْ: میری نماز۔ میری دعا۔ ۱۶۲/۶،

صُلْبِ: پیٹھ۔ کمر۔ جمع اَصْلَابٌ۔ ۷/۸۶

صَلَبُوْهُ: (ض) انھوں نے اس کو سولی دی۔ انھوں نے اس کو پھانسی دی۔ صَلْبٌ سے ماضی، ۱۵۷/۴،

صَلَحَ: (ن ف ک) وہ نیک ہوا، صَلَاحٌ و صُلُوْحٌ سے ماضی۔ ۲۳/۱۳، ۸/۴۰،

صُلْحًا: (مفا) صلح۔ میل۔ ملاپ۔ مُصَالَحَةٌ سے۔ ۱۲۸/۴،

صُلْحُ: صلح۔ میل ملاپ۔ ۱۲۸/۴،

صَلْدًا: (ض) صاف سپاٹ اور سخت پتھر جس پر کچھ نہ اُگے۔ جمع اَصْلَادٌ۔ ۲۶۴/۲،

صَلْصَالٍ: وہ خشک مٹی جو آگ میں نہ پکائی گئی ہو اور بجانے سے کھن کھن بولتی ہو۔ وہ خشک مٹی جو انگلی مارنے سے بجنے لگے جیسے کچی مٹی کے برتن، صَلْصَلَةٌ سے۔ ۲۶/۱۵، ۲۸/۱۵، ۳۳/۱۵، ۱۴/۵۵،

صَلُّوْا: (تف) تم درود بھیجو۔ تم رحمت بھیجو (بصلہٗ علیٰ) تَصْلِيَةٌ سے امر۔ ۵۶/۳۳،

صَلَوٰتِ: نمازیں، دعائیں، رحمتیں، واحد صَلوٰۃٌ ۲۳۸/۲، ۹۹/۹،

صَلَوٰتٌ: نمازیں۔ دعائیں۔ رحمتیں۔ یہود کے عبادت خانے۔ ۱۵۷/۲، ۴۰/۲۲،

صَلَوٰتِهِمْ: ان کی نمازیں ان کی دعائیں۔ ۹/۲۳،

صَلُّوْهُ: (تف) تم اس کو لے جاؤ۔ تم اس کو داخل کرو، تم اس کو ڈالو، تَصْلِيَةٌ سے امر۔ ۳۱/۶۹

صِلِيًّا: (س) پہنچنا، داخل ہونا، داخل ہونے والے مصدر بھی ہے اور اسمِ فاعل بھی۔ واحد صَالٍ۔ ۷۰/۱۹

ص م

صُمٌّ: (ن) بہرے، بہرا ہونا۔ واحد اَصَمُّ۔ ۴۲/۱۰، ۸۰/۲۷، ۵۲/۳۰، ۴۰/۴۳،

صُمًّا: بہرے۔ بہرا ہونا۔ ۹۷/۱۷، ۷۳/۲۵

صُمٌّ: بہرے۔ بہرا ہونا۔ ۲۲/۸، ۴۵/۲۱،

صُمٌّ: بہرے۔ بہرا ہونا۔ ۱۸/۲، ۱۷۱/۲، ۳۹/۶

صَمَدُ: بے نیاز۔ بے احتیاج جو کھاتا پیتا نہ ہو (اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام)۔ ۲/۱۱۲،

صَمُّوْا: (ف) وہ بہرے بن گئے۔ صَمٌّ و صَمَمٌ سے ماضی۔ ۷۱/۵

ص ن

صُنْعَ: (ف) کاری گری۔ بنانا۔ کام کرنا۔ مصدر ہے۔ ۸۸/۲۷،

صُنْعًا: کاری گری۔ بنانا۔ کام کرنا۔ ۱۰۴/۱۸،

صَنْعَةَ: کاریگری، بنانا، کام کرنا، مصدر ہے، ۸۰/۲۱،

صَنَعُوْا: انھوں نے بنایا۔ انھوں نے کیا۔ صَنْعٌ سے ماضی۔ ۱۶/۱۱، ۳۱/۱۳، ۶۹/۲۰،

صِنْوَانٍ: ملے ہوئے۔ ایک جڑ والے۔ ایک جڑ سے نکلی ہوئی دو شاخیں۔ واحد صِنْوٌ۔ ۴/۱۳،

صِنْوَانٌ: ایک جڑ والے۔ ۴/۱۳،

ص و

صَوَابًا: ٹھیک بات۔ حق۔ درست۔ ۳۸/۷۸

صُوَاعَ: پیالہ۔ بادشاہی پیمانہ، ایک برتن جس سے پیا بھی جاتا تھا اور ناپا بھی، اُسے صَاعٌ بھی کہتے تھے جمع صِيْعَانٌ۔ ۷۲/۱۲

صَوَاعِقَ: کڑک، بجلیاں، واحد صَاعِقَةٌ. ۱۳/۱۳،

صَوَاعِقِ: کڑک۔ بجلیاں۔ ۱۹/۲،

صَوَآفَّ: صف بستہ۔ صف باندھنے والیاں۔ صَفٌّ سے اسم فاعل۔ واحد صَافَّةٌ. ۳۶/۲۲،

صَوَامِعُ: عیسائی راہبوں کے عبادت خانے۔ چھوٹے گرجے۔ واحد صَوْمَعَةٌ. ۴۰/۲۲،

صَوْتِ: آواز۔ آواز کرنا۔ مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ جمع اَصْوَاتٌ. ۲/۴۹،

صَوْتُ: آواز۔ ۱۹/۳۱،

صَوْتِكَ: تیری آواز، تیرا آواز کرنا۔ ۶۴/۱۷، ۱۹/۳۱،

صُوْرِ: صور۔ سینگ۔ ۷۳/۶، ۹۹/۱۸، ۱۰۲/۲۰، ۱۰۱/۲۳، ۸۷/۲۷، ۵۱/۳۶، ۶۸/۳۹، ۲۰/۵۰، ۱۳/۶۹، ۱۸/۷۸،

صُوْرَةٍ: صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ ۸/۸۲،

صُوَرَكُمْ: تمہاری صورتیں۔ تمہاری شکلیں۔ واحد صُوْرَةٌ. ۶۴/۴۰، ۳/۶۴،

صَوَّرَكُمْ: (تف) اس نے تمہاری تصویر کھینچی، اس نے تمہاری شکل بنائی۔ تَصْوِيْرٌ سے ماضی ۶۴/۴۰، ۳/۶۴،

صَوَّرْنٰكُمْ: ہم نے تمہاری صورتیں (شکلیں) بنائیں۔ ۱۱/۷،

صَوْمًا: (ن) روزہ، روزہ رکھنا۔ مصدر ہے۔ ۲۶/۱۹،

ص ہ

صِهْرًا: سسرال، داماد، خسر، بہنوئی، جمع اَصْهَارٌ ۵۴/۲۵،

ص ی

صَيَاصِيْهِمْ: ان کے قلعے، ان کی پناہ گاہیں واحد صِيْصِيَةٌ اور صِيْصَةٌ. ۲۶/۳۳،

صِيَامَ: روزہ رکھنا۔ مصدر ہے۔ ۱۸۷/۲،

صِيَامًا: (ن) روزہ رکھنا۔ ۹۵/۵،

صِيَامِ: روزہ رکھنا۔ ۱۸۷/۲،

صِيَامُ: روزہ رکھنا۔ ۱۹۶/۲،

صِيَامٍ: روزہ رکھنا۔ ۱۸۳/۲، ۱۹۶/۲، ۹۲/۴، ۸۹/۵، ۴/۵۸،

صَيِّبٍ: زور کی بارش، برسنے والا بادل۔ صَوْبٌ سے مبالغہ۔ ۱۹/۲،

صَيْحَةَ: (ض) چیخ، کڑک، ہولناک آواز۔ مصدر ہے۔ ۴۲/۵۰،

صَيْحَةً: چیخ۔ کڑک۔ ہولناک آواز۔ ۲۹/۳۶، ۴۹/۳۶، ۵۳/۳۶، ۱۵/۳۸، ۳۱/۵۴،

صَيْحَةِ: چیخ۔ کڑک۔ ہولناک آواز۔ ۴/۶۳،

صَيْحَةُ: چیخ۔ کڑک۔ ہولناک آواز۔ ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۷۳/۱۵، ۸۳/۱۵،

صَيْدَ: شکار۔ شکار کرنا۔ مصدر ہے۔ ۹۵/۵،

صَيْدِ: شکار۔ شکار کرنا۔ ۱/۵، ۹۴/۵،

صَيْدُ: شکار۔ شکار کرنا۔ ۹۶/۵،

صَيْفِ: (ض) موسمِ گرما۔ جمع اَصْيَافٌ۔ ۲/۱۰۶،

بابُ الضاد

ض ا

ضَاحِكًا: (س) ہنستے ہوئے۔ ضِحْكٌ سے اسم فاعل۔ ۱۹/۲۷،

ضَاحِكَةٌ: ہنستے ہوئے (مؤنث) خنداں۔ جمع ضَوَاحِكُ. ۳۹/۸۰،

ضَآرِّهِمْ: (ن) ان کو ضرر پہنچانے والا، ان کو نقصان پہنچانے والا، ضَرٌّ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۵۸،

ضَـآرِّيْنَ: ضرر پہنچانے والے، نقصان پہنچانے والے ضَرٌّ سے اسم فاعل، واحد ضَآرٌّ، ۱۰۲/۲،

ضَاقَ: (ض) وہ تنگ دل ہوا۔ وہ تنگ ہوا۔ ضَيْقٌ و ضِيْقٌ سے ماضی۔ ۷۷/۱۱، ۳۳/۲۹،

ضَاقَتْ: وہ تنگی کرنے لگی، وہ تنگ ہوگئی، ۲۵/۹، ۱۱۸/۹،

ضَـآلًّا: (ض،س) گمراہ، ناواقف، بے خبر۔ ضَلَالٌ سے اسم فاعل۔ جمع ضُلَّالٌ. ۷/۹۳،

ضَآلُّوْنَ: گمراہ، راہ بھولے ہوئے، ضَلَالٌ سے اسم فاعل واحد ضَالٌّ. ۹۰/۳، ۵۶/۱۵، ۵۱/۵۶، ۲۶/۶۸، ۳۲/۸۳،

ضَـآلِّيْـنَ: گمراہ۔ بھٹکے ہوئے۔ ۷/۱، ۱۹۸/۲، ۷۷/۶، ۱۰۶/۲۳، ۲۰/۲۶، ۸۶/۲۶، ۶۹/۳۷، ۹۲/۵۶،

ضَامِرٍ: (ن ک) کمزور۔ (اونٹ یا سواری کا جانور) لاغر۔ دُبلا۔ ضُمْـرَةٌ وضُـمُـوْرٌ سے اسم فاعل۔ جمع ضُمَرٌ. ۲۷/۲۲،

ضَآئِقٌ: تنگ ہونے والا۔ ضَيْقٌ و ضِيْقٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۱۱،

ض ب

ضَبْحًا: (ف) ہانپتے ہوئے (گھوڑے) ہنہناتے ہوئے۔ تیز دوڑنے کی حالت میں گھوڑے کا پیٹ سے آواز نکالنا۔ مصدر ہے۔ ۱/۱۰۰،

ض ح

ضُحًى: دن کی روشنی۔ دن چڑھے۔ چاشت کا وقت۔ ۹۸/۷، ۵۹/۲۰،

ضُحٰى: دن کی روشنی۔ دن چڑھے۔ ۱/۹۳،

ضَحِكَتْ: (س) وہ ہنسی، ضِحْكٌ سے ماضی، ۷۱/۱۱،

ضُحٰهَا: اس کی دھوپ۔ اس کی روشنی۔ اس کے دن چڑھے۔ ۲۹/۷۹، ۴۶/۷۹، ۱/۹۱،

ض د

ضِـدًّا: مخالف۔ دشمن۔ جمع اَضْـدَادٌ. واحد اور جمع دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ یہاں جمع کے معنی میں ہے۔ ۸۲/۱۹،

ض ر

ضَرًّا: (ن) ضرر، تکلیف۔ مصدر ہے۔ ۷۶/۵، ۱۸۸/۷، ۴۹/۱۰، ۱۶/۱۳، ۸۹/۲۰، ۳/۲۵، ۴۲/۳۴، ۱۱/۴۸، ۲۱/۷۲،

ضُرًّ: (ن) ضرر۔ تکلیف۔ سختی۔ ۵۴/۱۶،

ضُرِّ: ضرر۔ تکلیف۔ سختی۔ ۵۶/۱۷،

ضُرٍّ: ضرر۔ تکلیف۔ سختی۔ ۱۷/۶، ۱۲/۱۰، ۱۰۷/۱۰، ۸۴/۲۱، ۷۵/۲۳، ۲۳/۳۶، ۳۸/۳۹،

ضُرٌّ: ضرر، تکلیف۔ سختی۔ ۱۲/۱۰، ۸۸/۱۲، ۵۳/۱۶، ۶۷/۱۷، ۸۳/۲۱،

ضُرٌّ: ضرر۔ تکلیف۔ سختی۔ ۳۳/۳۰، ۸/۳۹، ۴۹/۳۹،

ضِرَارًا: (مفا) ضرر پہنچانا۔ ایذا دینا۔ تکلیف دینا۔ مصدر ہے۔ ۲۳۱/۲، ۱۰۷/۹،

ضَرَّآءَ: تکلیف۔ سختی۔ مصیبت۔ اسم ہے۔ ۲۱/۱۰، ۱۰/۱۱، ۵۰/۴۱،

ضَرَّآءِ: تکلیف، سختی، مصیبت، ۱۷۷/۲، ۱۳۴/۳، ۴۲/۶، ۹۴/۷،

ضَرَّآءُ: تکلیف۔ سختی۔ مصیبت۔ ۲۱۴/۲، ۹۵/۷،

ضَرْبَ: مارنا، چلنا، بصلۂ فی مصدر بمعنی امر، ۴/۴۷،

ضَرْبًا: مارنا، بیان کرنا۔ (مثل) چلنا (بصلۂ فی) ۲۷۳/۲، ۹۳/۳۷،

ضَرَبَ: اس نے بیان کیا۔ اس نے بتایا۔ اس نے ظاہر کیا۔ ضَرْبٌ سے ماضی۔ ۲۴/۱۴، ۷۵/۱۶، ۷۶/۱۶، ۱۱۲/۱۶، ۲۸/۳۰، ۷۸/۳۶، ۲۹/۳۹، ۱۷/۴۳، ۱۰/۶۶، ۱۱/۶۶،

ضُرِبَ: وہ بیان کیا گیا، وہ بتایا گیا، وہ قائم کیا جائے گا ضَرْبٌ سے ماضی مجہول، ۷۳/۲۲، ۵۷/۴۳، ۱۳/۵۷،

ضُرِبَتْ: وہ ڈال دی گئی۔ وہ ماردی گئی۔ ضَرْبٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۱/۲، ۱۱۲/۳،

ضَرَبْتُمْ: تم نے سفر کیا، تم چلے، ۹۴/۴، ۱۰۱/۴، ۱۰۶/۵،

ضَرَبْنَا: ہم نے بتایا۔ ہم نے کہہ سنایا۔ ۴۵/۱۴، ۱۱/۱۸، ۳۹/۲۵، ۵۸/۳۰، ۲۷/۳۹،

ضَرَبُوْا: وہ چلے۔ انھوں نے سفر کیا۔ ۱۵۶/۳،

ضَرَبُوْا: انھوں نے بیان کیا۔ ۴۸/۱۷، ۹/۲۵،

ضَرَبُوْهُ: انھوں نے اس کو بیان کیا۔ ۵۸/۴۳،

ضَرَرِ: ضرر۔ نقصان۔ ۹۵/۴،

ضَرُّهٗ: اس کا ضرر۔ اس کا نقصان۔ ۱۳/۲۲،

ضُرَّهٗ: اس کی تکلیف۔ ۱۲/۱۰،

ضُرِّهٖ: اس کی تکلیف۔ ۳۸/۳۹،

ضَرِيْعٍ: خاردار جھاڑ۔ دوزخ کا ایک کانٹے دار درخت جو بہت کڑوا، بدبودار، اور آگ سے زیادہ گرم ہوگا۔ ۶/۸۸،

ض ع

ضِعْفًا: ضعیف، ناتواں۔ واحد ضَعِیْفٌ. ۹/۴،

ضَعُفَ: (ک) وہ ضعیف ہوا۔ وہ کمزور ہوا۔ وہ ناتواں ہوا، ضُعْفٌ و ضَعْفٌ سے ماضی، ۷۳/۲۲،

ضَعْفًا: سستی۔ کمزوری۔ مصدر ہے۔ ۶۶/۸،

ضِعْفَ: دوگنا۔ دوچند۔ جمع اَضْعَافٌ. ۷۵/۱۷،

ضِعْفًا: دوگنا۔ دوچند۔ ۳۸/۷، ۶۱/۳۸،

ضِعْفِ: دوگنا۔ دوچند۔ ۳۷/۳۴،

ضِعْفٌ: دوگنا۔ دوچند۔ ۳۸/۷،

ضُعْفًا: (ک) ضعف، ناتوانی، کمزوری، مصدر ہے ۵۴/۳۰،

ضُعْفٍ: ضعف، ناتوانی، کمزوری۔ ۵۴/۳۰،

ضُعَفَآءِ: ضعیف، کمزور، ناتواں، واحد ضَعِیْفٌ ۹۱/۹،

ضُعَفَآءُ: ضعیف، کمزور، ناتواں۔ ۲۶۶/۲،

ضُعَفٰٓؤُا: ضعیف، کمزور، ناتواں۔ ۲۱/۱۴، ۴۷/۴۰،

ضَعُفُوْا: وہ ضعیف ہوئے، وہ کمزور ہوئے، ۱۴۶/۳،

ضِعْفَيْنِ: دوگنا، دوچند، ضِعْفٌ کا تثنیہ۔ ۲۶۵/۲، ۳۰/۳۳، ۶۸/۳۳،

ضَعِیْفًا: ضعیف، سست، کمزور۔ ضُعْفٌ و ضَعْفٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۸۲/۲، ۲۸/۴، ۷۶/۴، ۹۱/۱۱،

ض غ

ضِغْثًا: جھاڑو، سینکوں کا مٹھا، جمع اَضْغَاثٌ. ۴۴/۳۸،

ض ف

ضَفَادِعَ: (ض) مینڈک۔ واحد ضِفدِعٌ و ضِفدَعَةٌ۔ ۱۳۳/۷،

ض ل

ضَلَّ: وہ گمراہ ہوا۔ وہ بہکا۔ وہ بھٹکا۔ ضَلَالٌ سے ماضی۔ ۱۰۸/۲، ۱۱۶/۴، ۱۳۶/۴، ۱۲/۵، ۱۰۵/۵، ۲۴/۶، ۹۴/۶، ۵۳/۷، ۳۰/۱۰، ۱۰۸/۱۰، ۲۱/۱۱، ۸۷/۱۶، ۱۲۵/۱۶، ۱۵/۱۷، ۶۷/۱۷، ۱۰۴/۱۸، ۹۲/۲۷، ۷۵/۲۸، ۳۶/۳۳، ۷۱/۳۷، ۴۱/۳۹، ۴۸/۴۱، ۲/۵۳، ۳۰/۵۳، ۱/۶۰، ۷/۶۸

ضَلٰلًا: (ض) گمراہی۔ بھٹکنا۔ گم ہوجانا۔ مصدر ہے۔ ۶۰/۴، ۱۱۶/۴، ۱۳۶/۴، ۱۶۷/۴، ۳۶/۳۳، ۲۴/۷۱،

ضَلٰلِ: گمراہی۔ بھٹکنا۔ گم ہوجانا۔ ۸/۳۴،

ضَلٰلٍ: گمراہی۔ بھٹکنا۔ گم ہوجانا۔ ۱۶۴/۳، ۷۴/۶، ۶۰/۷، ۸/۱۲، ۳۰/۱۲، ۱۴/۱۳، ۳/۱۴، ۳۸/۱۹، ۵۴/۲۱، ۹۷/۲۶، ۸۵/۲۸، ۱۱/۳۱، ۲۴/۳۴، ۲۴/۳۶، ۴۷/۳۶، ۲۲/۳۹، ۲۵/۴۰، ۵۰/۴۰، ۱۸/۴۲، ۴۰/۴۳، ۳۲/۴۶، ۲۷/۵۰، ۲۴/۵۴، ۴۷/۵۴، ۲/۶۲، ۹/۶۷، ۲۹/۶۷،

ضَلٰلُ: گمراہی۔ بھٹکنا۔ گم ہوجانا۔ ۳۲/۱۰، ۱۸/۱۴، ۱۲/۲۲،

ضَلٰلَةَ: (ض) گمراہی۔ بہکنا۔ بھٹکنا۔ مصدر ہے۔ ۱۶/۲، ۱۷۵/۲، ۴۴/۴،

ضَلٰلَةِ: گمراہی۔ بہکنا۔ بھٹکنا۔ ۷۵/۱۹

ضَلٰلَةُ: گمراہی۔ بہکنا۔ بھٹکنا۔ ۳۰/۷، ۳۶/۱۶،

ضَلٰلَةٌ: گمراہی۔ بہکنا۔ بھٹکنا۔ ۶۱/۷،

ضَلٰلَتِهِمْ: ان کی گمراہی۔ ان کا بھٹکنا۔ ۸۱/۲۷، ۵۳/۳۰،

ضَلٰلِكَ: تیری گمراہی، تیری غلطی، تیری خطا ۹۵/۱۲،

ضَلَلْتُ: میں گمراہ ہوا۔ میں بھٹکا۔ ضَلَالٌ و ضَلَالَةٌ سے ماضی۔ ۵۶/۶، ۵۰/۳۴،

ضَلَلْنَا: ہم گمراہ ہوئے۔ ہم بھٹک گئے۔ ۱۰/۳۲،

ضَلُّوا: وہ گمراہ ہوئے، وہ بھٹکے، ۱۶۷/۴، ۷۷/۵، ۱۴۰/۶، ۳۷/۷، ۱۴۹/۷، ۴۸/۱۷، ۹۲/۲۰، ۹/۲۵، ۱۷/۲۵، ۷۴/۴۰، ۲۸/۴۶،

ض ن

ضَنْكًا: (ک) تنگی، تنگ ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۲۴/۲۰،

ضَنِيْنٍ: (ض، س) کنجوسی کرنے والے۔ بخیل، ضَنٌّ سے صفت مشبہ۔ ۲۴/۸۱،

ض ء

ضَأْنِ: دنبہ۔ بھیڑ۔ واحد ضَائِنٌ۔ ۱۴۳/۶،

ض ی

ضِيَآءً: (ن) چمک، روشنی، اسم مصدر بھی ہے اور ضَوْءٌ کی جمع بھی۔ اصل میں ضِوَاءٌ ہے واوٴ سے ماقبل پر کسرہ ہونے کی بنا پر واوٴ کو "یا" سے بدل دیا گیا۔ ۵/۱۰، ۴۸/۲۱،

ضِيَآءٍ: چمک۔ روشنی۔ ۷۱/۲۸

ضَيْرَ: (ض) ضرر۔ نقصان۔ ہرج۔ مصدر ہے ۵۰/۲۶،

ضِيْزٰى: (ض۔ف) بہت بھدّی، بہت بے ڈھنگی، بہت ناقص۔ ضَيْرٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۲/۵۳،

ضَيْفِ: (ض) مہمان۔ جمع اَضْيَاف و ضُيُوْفٌ. ۵۱/۱۵، ۲۴/۵۱،

ضَيْفِهٖ: اس کے مہمان۔ ۳۷/۵۴

ضَيْفِيْ: میرے مہمان۔ ۷۸/۱۱ ۶۸/۱۵،

ضَيْقٍ: (ض) تنگ دل ہونا۔ تنگ ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۲۷/۱۶، ۷۰/۲۷

ضَيِّقًا: تنگ۔ ضَيْقٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۱۲۵/۶، ۱۳/۲۵،

بَابُ طاء

ط ا

طَابَ: (ض) وہ پسند آیا، وہ بھلا معلوم ہوا۔ طِیْبٌ سے ماضی۔ ۳/۴

طَارِدِ: (ن) دور کرنے والا۔ نکالنے والا۔ ہانکنے والا۔ طَرْدٌ سے اسم فاعل۔ ۲۹/۱۱، ۱۱۴/۲۶

طَارِقِ: (ن) رات میں نمودار ہونے والا (ستارہ) رات کو آنے والا، طُرُوْقٌ سے اسم فاعل، ۱/۸۶

طَارِقُ: رات میں نمودار ہونے والا (ستارہ) رات کو آنے والا۔ ۲/۸۶

طَاعَةٌ: (ن) اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری۔ حکم ماننا۔ مصدر ہے۔ ۸۱/۴، ۵۳/۲۴، ۲۱/۴۷

طَاعِمٍ: (س) کھانے والا، طَعْمٌ سے اسم فاعل، ۱۴۵/۶

طَاغُوْتَ: شیطان۔ سرکش۔ نافرمان۔ جمع۔ طَوَاغِیْتٌ. ۶۰/۵، ۳۶/۱۶، ۱۷/۳۹

طَاغُوْتِ: شیطان۔ سرکش۔ نافرمان۔ ۲۵۶/۲، ۵۱/۴، ۶۰/۴، ۷۶/۴

طَاغُوْتُ: شیطان۔ سرکش۔ نافرمان۔ ۲۵۷/۲

طَاغُوْنَ: (س) شیطان، سرکش، نافرمان، طُغْیَانٌ سے اسم فاعل۔ واحد طَاغِیْ. ۵۳/۵۱، ۳۲/۵۲

طَاغِیَةِ: زور کی آواز۔ سرکشی۔ نافرمانی۔ طُغْیَانٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۶۹

طٰغِیْنَ: شیطان، سرکش، نافرمان، ۳۰/۳۷، ۵۵/۳۸، ۳۱/۶۸

طَاغِیْنَ: شیطان۔ سرکش۔ نافرمانی۔ ۲۲/۷۸

طَافَ: اس نے طواف کیا۔ اس نے چکر کاٹا۔ وہ پھرا (بصلہ علٰی) طَوْفٌ سے ماضی۔ ۱۹/۶۸

طَاقَةَ: طاقت۔ قوت۔ ۲۴۹/۲، ۲۸۶/۲

طَالَ: (ن ک) دراز ہوا۔ لمبا ہوا۔ طُوْلٌ سے ماضی۔ ۸۶/۲۰، ۴۴/۲۱، ۱۶/۵۷

طَالِبُ: (ن) طالب۔ مانگنے والا۔ چاہنے والا۔ مراد خود ساختہ معبود۔ طَلَبٌ سے اسم فاعل، جمع طُلَّابٌ. ۷۳/۲۲

طَالُوْتَ: بنی اسرائیل کے ایک بادشاہ کا نام جو حضرت داؤد علیہ السلام کے ابتدائی عہد میں گزرا۔ ۲۴۷/۲

طَالُوْتُ: بنی اسرائیل کے ایک بادشاہ کا نام۔ ۲۴۹/۲

طَآمَّةُ: (ن) آفت، ہنگامہ، قیامت۔ طَمٌّ سے اسم فاعل۔ ۳۴/۷۹

طٰٓئِرِ: پرندہ۔ اُڑنے والا۔ نحوست۔ تمہاری بد قسمتی۔ واحد طَیْرٌ۔ ۳۸/۶

طٰٓئِرُکُمْ: تمہاری نحوست، تمہاری بدقسمتی، ۴۷/۲۷، ۱۹/۳۶

طٰٓئِرَهٗ: اس کی نحوست، اس کی بری قسمت۔ ۱۳/۱۷

طٰٓئِرُهُمْ: ان کی نحوست، ان کی بری قسمت، ۱۳۱/۷

طٰٓئِعِیْنَ: اطاعت کرنے والے۔ خوشی سے کرنے والے۔ فرمانبردار۔ طَوْعٌ و طَاعَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد طَائِعٌ. ۱۱/۴۱

طٰٓئِفٌ: وسوسہ، پھر جانے والا۔ چکر لگانے والا (مراد عذاب) طَوْفٌ و طَوَافٌ سے اسم

فاعل۔ ۲۰۱/۷،

طَائِفُ: وسوسہ، چکرلگانے والا، پھر جانے والا ۱۹/۶۸،

طَائِفَةٌ: گروہ، جماعت۔ طَوْفٌ سے اسم فاعل جمع طَوَائِفُ. ۱۵۴/۳، ۴/۲۸،

طَائِفَةٍ: گروہ، جماعت۔ ۶۶/۹، ۸۳/۹،

طَائِفَةٌ: گروہ۔ جماعت۔ ۶۹/۳، ۷۲/۳، ۱۵۴/۳، ۸۱/۴، ۱۰۲/۴، ۱۱۳/۴، ۸۷/۷، ۱۲۲/۹، ۱۳/۲۳، ۲/۲۴، ۱۴/۶۱، ۲۰/۷۳،

طَائِفَتَانِ: دوگروہ، دو جماعتیں، دو فرقے، ۱۲۲/۳، ۹/۴۹،

طَائِفَتَيْنِ: دوگروہ، دو جماعتیں، دو فرقے ۱۵۶/۶، ۷/۸

طَائِفِينَ: طواف کرنے والے، گرد پھرنے والے، طَوْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۵/۲، ۲۶/۲۲،

ط ب

طِبَاقًا: (مفا) اوپر تلے، تہ بہ تہ، مصدر بمعنی صفت، ۳/۶۷، ۱۵/۷۱،

طِبْتُمْ: تم مزے میں رہے۔ تم خوشحال ہوئے۔ تم پاکیزہ ہوئے۔ طِيبٌ سے ماضی۔ ۷۳/۳۹

طَبَعَ: (ف) اس نے مہر کی۔ اس نے بندش لگائی۔ طَبْعٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۴، ۹۳/۹، ۱۰۸/۱۶، ۱۶/۴۷،

طُبِعَ: مہر کردی گئی۔ بندش کردی گئی۔ طَبْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۸۷/۹، ۳/۶۳

طَبَقًا: طبقہ، درجہ، حالت، منزل۔ یہاں وہ شدائد مراد ہیں جو قیامت کے دن واقع ہوں گے۔ جمع أَطْبَاقٌ. ۱۹/۸۴،

طَبَقٍ: طبقہ۔ درجہ، حالت، منزل۔ ۱۹/۸۴،

طِبْنَ: وہ خوشی سے دیں۔ وہ خوش دلی سے چھوڑیں۔ طِيبٌ سے ماضی۔ ۴/۴

ط ح

طَحٰهَا: (ف) اس نے اس کو بچھایا۔ اس نے اس کو پھیلایا۔ طَحْوٌ سے ماضی۔ ۶/۹۱،

ط ر

طَرَائِقَ: طریقے۔ راہیں، فرقے، واحد طَرِيقَةٌ. ۱۷/۲۳، ۱۱/۷۲،

طَرَدْتُّهُمْ: (ن) میں نے ان کو دور کردیا۔ میں نے ان کو نکال دیا۔ طَرْدٌ سے ماضی۔ ۳۰/۱۱،

طَرَفًا: ایک گروہ۔ ایک ٹکڑا۔ ایک حصہ۔ جمع أَطْرَافٌ. ۱۲۷/۳،

طَرْفِ: نظر۔ نگاہ۔ آنکھ۔ ہر چیز کا منتہیٰ، آنکھ جھپکانا۔ پلک مارنا۔ ۴۸/۳۷، ۵۲/۳۸، ۵۶/۵۵،

طَرْفٍ: نظر۔ نگاہ۔ آنکھ جھپکانا۔ پلک مارنا۔ ۴۵/۴۲،

طَرْفُكَ: تیری نگاہ، تیری نظر، تیرا پلک جھپکنا، ۴۰/۲۷،

طَرْفُهُمْ: ان کی نگاہ۔ ان کی نظر۔ ۴۳/۱۴،

طَرَفَيِ: دونوں طرف۔ دونوں کنارے۔ ۱۱۴/۱۱،

طَرِيًّا: تروتازہ، طَرَاوَةٌ سے صفت مشبہ، ۱۴/۱۶، ۱۲/۳۵،

طَرِيقَ: راہ۔ راستہ۔ جمع طُرُقٌ. ۱۶۹/۴،

طَرِيقًا: راہ۔ راستہ۔ ۱۶۸/۴، ۷۷/۲۰

طَرِيقٍ: راہ۔ راستہ۔ ۳۰/۴۶

طَرِيقَةً: طریقہ۔ روش۔ راہ۔ جمع طَرَائِقُ۔ ۱۰۴/۲۰،

طَرِيقَةِ: طریقہ۔ روش۔ راہ۔ ۱۶/۷۲،

طَرِيقَتِكُمُ: تمہارا طریقہ۔ تمہاری راہ۔ ۶۳/۲۰،

ط س

طٰسٓ: حروفِ مقطعات ہیں۔ ان کی مراد اللہ

تعالیٰ ہی کو معلوم ہے۔ ۱/۲۷،

طٰسٓمٓ: حروف مقطعات ہیں۔ ۱/۲۶، ۱/۲۸،

ط ع

طَعَامَ: کھانا۔ خوراک۔ جمع اَطعِمَۃٌ. ۹۵/۵، ۸/۲۱، ۷/۲۵، ۲۰/۲۵، ۸/۷۶،

طَعَامًا: کھانا۔ خوراک۔ ۱۹/۱۸، ۱۳/۷۳،

طَعَامِ: کھانا۔ خوراک۔ ۹۳/۳، ۳۴/۶۹، ۱۸/۸۹، ۳/۱۰۷،

طَعَام: کھانا۔ خوراک۔ ۶۱/۲، ۵۳/۳۳،

طَعَامُ: کھانا۔ خوراک۔ ۱۸۴/۲، ۵/۵، ۹۵/۵، ۴۴/۴۴،

طَعَامٌ: کھانا۔ خوراک۔ ۷۳/۱۲، ۳۶/۶۹، ۶/۸۸،

طَعَامِكَ: تیرا کھانا۔ تیری خوراک۔ ۲۵۹/۲،

طَعَامُكُمْ: تمہارا کھانا۔ تمہاری خوراک۔ ۵/۵،

طَعَامِهٖ: اس کا کھانا۔ اس کی خوراک۔ ۲۴/۸۰،

طَعَامُهٗ: اس کا کھانا۔ اس کی خوراک۔ ۹۶/۵،

طَعِمْتُمْ: (س) تم نے کھالیا۔ تم کھا چکے۔ طَعْمٌ سے ماضی۔ ۵۳/۳۳،

طَعِمُوْا: انھوں نے کھالیا۔ وہ کھا چکے۔ ۹۳/۵،

طَعْمُهٗ: اس کا مزہ۔ اس کا ذائقہ۔ جمع طُعُوْمٌ. ۱۵/۴۷،

طَعْنًا: (ن ف ض) طعنہ دینا۔ عیب لگانا۔ (بصلۂ فی) مصدر ہے۔ ۴۶/۴،

طَعَنُوْا: انھوں نے طعنہ دیا۔ انھوں نے عیب دیا۔ طَعْنٌ سے ماضی۔ ۱۲/۹،

ط غ

طَغٰی: (ن س) وہ حد سے نکل گیا۔ اس نے سرکشی کی۔ طُغیَانٌ سے ماضی۔ ۲۴/۲۰، ۴۳/۲۰، ۱۷/۵۳، ۱۷/۷۹، ۳۷/۷۹،

طَغَا: طغیانی۔ سرکشی۔ ۱۱/۶۹،

طَغَوْا: انھوں نے سرکشی۔ (نافرمانی) کی۔ ۱۱/۸۹،

طَغْوٰهَا: اس کی سرکشی۔ اس کی شرارت۔ طُغُوٌّ سے اسم مصدر۔ ۱۱/۹۱،

طُغْیَانًا: (ف) سرکشی، نافرمانی۔ مصدر ہے۔ ۶۴/۵، ۶۸/۵، ۶۰/۱۷، ۸۰/۱۸،

طُغْیَانِهِمْ: ان کی سرکشی۔ ان کی گمراہی۔ ۱۵/۲، ۱۱۰/۶، ۱۸۶/۷، ۱۱/۱۰، ۷۵/۲۳،

ط ف

طَفِقَ: (س) وہ کرنے لگا۔ اس نے شروع کیا۔ طَفَقٌ و طُفُوْقٌ سے ماضی۔ ۳۳/۳۸،

طَفِقَا: وہ دونوں کرنے لگے۔ ان دونوں نے شروع کیا۔ ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰،

طِفْلًا: لڑکا۔ بچہ۔ جمع اَطفَالٌ. ۵/۲۲، ۶۷/۴۰،

طِفْلِ: لڑکا۔ بچہ۔ ۳۱/۲۴،

ط ل

طَلٌّ: شبنم۔ اوس۔ پھوار۔ جمع طِلَالٌ و طِلَلٌ ۲۶۵/۲،

طَلَاقَ: (ن ک) طلاق۔ جدائی۔ رخصت کرنا۔ مصدر ہے "اصل میں طلاق کے معنی بندش سے رہا کردینے کے ہیں" (المفردات ص ۳۰۶)۔ ۲۲۷/۲،

طَلَاقُ: طلاق، جدائی۔ رخصت کرنا۔ ۲۲۹/۲،

طَلَبًا: (ن) طلب کرنا۔ ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ ۴۱/۱۸،

طَلْحٍ: کیلے، کیلے کا درخت، واحد طَلْحَۃٌ ۲۹/۵۶،

طَلْعٌ: خوشہ۔ گچھا۔ کھجور کے درخت کا پہلا پھول وہ گابھا یا گچھا جو بعد میں خوشہ بنتا ہے۔

واحد طَلْعَةٌ. ۱۰/۵۰

طَلَعَتْ: (ن) وہ (آفتاب) طلوع ہوا۔ وہ چمکی۔ وہ (دھوپ) نکلی۔ طُلُوْعٌ سے ماضی۔ ۱۷/۱۸،

طَلْعِهَا: اس کا خوشہ، اس کا سر، اس کا پھل۔ ۹۹/۶،

طَلْعُهَا: اس کا خوشہ، اس کا سر۔ اس کا پھول۔ ۱۴۸/۲۶، ۶۵/۳۷،

طَلَّقْتُمُ: (تف) تم نے طلاق دی۔ تَطْلِيْقٌ سے ماضی۔ ۲۳۱/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۶/۲، ۱/۶۵،

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ: تم نے اِن عورتوں کو طلاق دی ۲۳۷/۲، ۴۹/۳۳،

طَلَّقَكُنَّ: اس نے تم (عورتوں) کو طلاق دی۔ ۵/۶۶،

طَلِّقُوْهُنَّ: تم ان عورتوں کو طلاق دو۔ تَطْلِيْقٌ سے امر۔ ۱/۶۵،

طَلَّقَهَا: اس نے اس عورت کو طلاق دی۔ ۲۳۰/۲،

طُلُوْعِ: (ن) طلوع ہونا، نکلنا، مصدر ہے، ۱۳۰/۲۰، ۳۹/۵۰،

ط م

طُمِسَتْ: (ض ن) وہ (ستارے) بے نور کر دیئے گئے۔ وہ مٹا دیئے گئے۔ طَمْسٌ سے ماضی مجہول۔ ۸/۷۷،

طَمَسْنَا: ہم نے بے نور کر دیا۔ ہم نے مٹا دیا۔ طَمْسٌ سے ماضی۔ ۶۶/۳۶، ۳۷/۵۴،

طَمَعًا: (س) طمع، لالچ، توقع، امید، مصدر ہے۔ ”کسی چیز کی خواہش کی بنا پر اس کی طرف جی للچانے کا نام طمع ہے“ (المفردات ص ۳۰۷) ۵۶/۷، ۱۲/۱۳، ۲۴/۳۰، ۱۶/۳۲،

ط و

طُوًى: وادیٔ طُویٰ۔ مقدس وادی جہاں حضرت موسیٰ کو رسالت ملی۔ ۱۲/۲۰، ۱۶/۷۹،

طَوّٰفُوْنَ: (ن) بہت پھرنے والے۔ بہت چکر کاٹنے والے۔ طَوْفٌ و طَوَافٌ سے مبالغہ۔ ۵۸/۲۴،

طُوْبٰى: (ض) خوشحالی۔ جنت کا ایک درخت ۲۹/۱۳،

طَوْدِ: (ن) پہاڑ، مراد یہ ہے کہ پانی کا ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح کھڑا ہو گیا۔ جمع اَطْوَادٌ. ۶۳/۲۶،

طُوْرَ: طور سینا، پہاڑ، ہرا بھرا پہاڑ، ۶۳/۲، ۹۳/۲، ۱۵۴/۴،

طُوْرِ: کوہ طور۔ ۵۲/۱۹، ۸۰/۲۰، ۲۰/۲۳، ۲۹/۲۸، ۴۶/۲۸، ۱/۵۲، ۲/۹۵،

طَوْعًا: (ن س) اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔ مصدر ہے۔ ۸۳/۳، ۵۳/۹، ۱۵/۱۳، ۱۱/۴۱،

طَوَّعَتْ: (تف) اس نے رغبت دلائی۔ اس نے آمادہ کیا۔ تَطْوِيْعٌ سے ماضی۔ ۳۰/۵،

طُوْفَانَ: طوفان۔ ”ہر وہ حادثہ جو انسان کو گھیر لے طوفان ہے۔“ (المفردات ص ۳۱۲) ۱۳۳/۷،

طُوْفَانُ: طوفان۔ ۱۴/۲۹،

طَوْلًا: (ک، ن) وسعت، قدرت، مہر، مصدر ہے ۲۵/۴،

طَوْلِ: مال۔ دولت۔ مہر۔ وسعت۔ ۸۶/۹، ۳/۴۰،

طُوْلًا: (ک) طول، لمبائی، درازی، مصدر ہے، ۳۷/۱۷،

طَوِيْلًا: (ک) طویل، لمبا، دراز، طُوْلٌ سے اسم فاعل۔ جمع طِوَالٌ. ۷/۷۳، ۲۶/۷۶،

ط ہ

طٰهٰ: حروف مقطعات ہیں۔ ۱/۲۰،

طَهِّرْ: (تف) تو پاک رکھ، تَطْهِيْرٌ سے امر، ۲۶/۲۲، ۴/۷۴،

طَهِّرَا: تم دونوں پاک رکھو۔ ۱۲۵/۲،

طَهَّـرَكِ: اس نے تجھ کو پاک کیا۔ یعنی گناہوں سے محفوظ رکھا۔ اس نے تجھ کو ستھرا کیا۔ ۴۲/۳،

طَهُـوْرًا: پاک کرنے والا۔ مصدر بھی ہے اور اسم بھی۔ ۴۸/۲۵، ۲۱/۷۶،

ط ی

طَيِّ: (ض) لپٹنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۴/۲۱،

طَيِّبًا: پاکیزہ۔ ستھرا۔ حلال۔ طِيْبًا سے صفتِ مشبہ۔ ۱۶۸/۲، ۴۳/۴، ۶/۵، ۸۸/۵، ۶۹/۸، ۱۱۴/۱۶،

طَيِّبِ: پاکیزہ۔ ستھرا۔ حلال۔ ۱۷۹/۳، ۲/۴، ۳۷/۸، ۲۴/۲۲،

طَيِّبُ: پاکیزہ۔ ستھرا۔ حلال۔ ۱۰۰/۵، ۵۸/۷، ۱۰/۳۵،

طَيِّبٰتِ: نفیس چیزیں۔ عمدہ چیزیں۔ پاک چیزیں۔ واحد طَيِّبَةٌ. ۵۷/۲، ۱۷۲/۲، ۲۶۷/۲، ۸۷/۵، ۳۲/۷، ۱۵۷/۷، ۱۶۰/۷، ۲۶/۸، ۹۳/۱۰، ۷۲/۱۶، ۷۰/۱۷، ۸۱/۲۰، ۵۱/۲۳، ۲۶/۲۴، ۶۴/۴۰، ۱۶/۴۵،

طَيِّبٰتٍ: نفیس چیزیں۔ پاک چیزیں۔ ۱۶۰/۴،

طَيِّبٰتُ: نفیس چیزیں۔ پاک چیزیں۔ ۴/۵، ۵/۵، ۲۶/۲۴،

طَيِّبٰتِـكُـمْ: تمہاری لذت کی چیزیں۔ تمہاری نعمتیں، تمہاری نیکیاں۔ ۲۰/۴۶،

طَيِّبَةً: پاکیزہ۔ عمدہ۔ اچھی۔ صفت مشبہ۔ جمع طَيِّبَاتٌ. ۳۸/۳، ۷۲/۹، ۲۴/۱۴، ۹۷/۱۶، ۶۱/۲۴، ۱۲/۶۱،

طَيِّبَةٍ: پاکیزہ۔ عمدہ۔ اچھی۔ ۲۲/۱۰، ۲۴/۱۴،

طَيِّبَةٌ: پاکیزہ۔ عمدہ۔ اچھی۔ ۱۵/۳۴،

طَيِّبُوْنَ: پاکیزہ لوگ، ستھرے مراد، واحد طَيِّبٌ. ۲۶/۲۴،

طَيِّبِيْنَ: پاکیزہ۔ ستھرے۔ واحد طَيِّبٌ. ۳۲/۱۶، ۲۶/۲۴،

طَيْرَ: (ض) پرندے۔ اڑنا۔ طَيْرَانٌ سے صفت مشبہ۔ واحد طَائِرٌ. ۷۹/۲۱، ۲۰/۲۷، ۱۰/۳۴، ۱۹/۳۸،

طَيْرًا: پرندے۔ اڑنا۔ ۴۹/۳، ۱۱۰/۵، ۳/۱۰۵،

طَيْرِ: پرندے۔ اڑنا۔ ۲۶۰/۲، ۴۹/۳، ۱۱۰/۵، ۷۹/۱۶، ۱۶/۲۷، ۱۷/۲۷، ۱۹/۶۷،

طَيْرٍ: پرندے۔ اڑنا۔ ۲۱/۵۶،

طَيْرُ: پرندے۔ اڑنا۔ ۳۶/۱۲، ۴۱/۱۲، ۳۱/۲۲، ۴۱/۲۴،

طِيْنًا: (ض) گارا۔ مٹی۔ خاک۔ لیپنا۔ ۶۱/۱۷،

طِيْنِ: گارا۔ مٹی۔ خاک۔ لیپنا۔ ۴۹/۳، ۱۱۰/۵، ۳۸/۲۸،

طِيْـنٍ: گارا۔ مٹی۔ خاک۔ لیپنا۔ ۲/۶، ۱۲/۷، ۱۲/۲۳، ۷/۳۲، ۱۱/۳۷، ۷۱/۳۸، ۷۶/۳۸، ۳۳/۵۱،

﴿بَابُ الظَّاء﴾

ظ ا

ظَالِمٍ: (ض) ظالم، بے رحم، بے انصاف۔ ظُلْمٌ سے اسم فاعل۔ جمع ظَلَّامٌ. ۷۵/۴،

ظَالِمُ: ظالم۔ بے رحم۔ بے انصاف۔ ۲۷/۲۵،

ظَالِمٌ: ظالم، بے رحم، بے انصاف، ۳۵/۱۸، ۳۲/۳۵، ۱۱۳/۳۷،

ظَـالِمَةً: ظلم کرنے والی، نافرمانی کرنے والی۔ جمع ظَوَالِمُ. ۱۱/۲۱،

ظَالِمَةٌ: ظلم کرنے والی۔ نافرمانی کرنے والی۔ ۱۰۲/۱۱، ۴۵/۲۲، ۴۸/۲۲،

ظٰلِمُوْنَ: ظالم، بے رحم، بے انصاف۔ ۵۱/۲، ۹۲/۲، ۲۲۹/۲، ۲۵۴/۲، ۹۴/۳، ۱۲۸/۳، ۴۵/۵، ۲۱/۶، ۴۷/۶، ۹۳/۶، ۱۳۵/۶، ۲۳/۹، ۲۳/۱۲، ۷۹/۱۲، ۴۲/۱۴، ۱۱۳/۱۶، ۴۷/۱۷، ۹۹/۱۷، ۳۸/۱۹، ۶۴/۲۱، ۱۰۷/۲۳، ۵۰/۲۴، ۸/۲۵، ۳۷/۲۸، ۵۹/۲۸،

...... ۳۳ جگہ

ظَالِمِیْ: ظلم کرنے والے۔ بے رحم، بے انصاف، اصل میں ظٰلِمِیْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے جمع کا نون حذف ہوگیا۔ ۹۷/۴، ۲۸/۱۶،

ظٰـلِمِیْنَ: ظلم کرنے والے، بے رحم۔ ۳۵/۲، ۹۵/۲، ۱۲۴/۲، ۱۴۵/۲، ۱۹۳/۲، ۲۴۶/۲، ۲۵۸/۲، ۲۷۰/۲، ۵۷/۳، ۸۶/۳، ۱۴۰/۳، ۱۵۱/۳، ۱۹۲/۳، ۲۹/۵، ۵۱/۵، ۷۲/۵، ۱۰۷/۵، ۳۳/۶، ۵۲/۶، ۵۸/۶، ۶۸/۶، ۱۲۹/۶، ۱۴۴/۶، ۵/۷، ۱۹/۷،

......۹۱ جگہ

ظَـآنِّیْنَ: (ن) گمان کرنے والے۔ اٹکل چلانے والے، ظَنٌّ سے اسم فاعل، واحد ظَانٌّ ۶/۴۸،

ظَاهِرَ: (ف) ظاہر۔ عیاں۔ کُھلا۔ نظر آنے والا۔ ظُهُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۰/۶،

ظَاهِرًا: ظاہر۔ عیاں۔ کُھلا۔ ۲۲/۱۸، ۷/۳۰،

ظَاهِرٍ: ظاہر۔ عیاں۔ کُھلا۔ ۳۳/۱۳،

ظَاهِرُ: ظاہر۔ عیاں۔ کُھلا۔ ۳/۵۷،

ظَاهِرَةً: ظاہر۔ کھلی، نظر آنے والی۔ جمع ظَوَاهِرُ. ۲۰/۳۱، ۱۸/۳۴،

ظٰهَــرُوْا: (مفا) انھوں نے مدد کی۔ انھوں نے پشت پناہی کی۔ مُظَاهَرَةٌ سے ماضی۔ ۹/۶۰،

ظَـاهَرُوْهُمْ: انھوں نے ان کی مدد کی۔ انھوں نے ان کی پشت پناہی کی۔ ۲۶/۳۳،

ظَاهِرُهٗ: اس کا ظاہر۔ اس کے باہر کی طرف۔ ۱۳/۵۷،

ظٰهِرِیْنَ: زبردست۔ غلبہ پانے والے۔ ظُهُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۹/۴۰، ۱۴/۶۱،

ظ ع

ظَـعْنِکُمْ: (ف) تمہارا سفر کرنا۔ تمہارا کوچ کرنا۔ مصدر ہے۔ ۸۰/۱۶،

ظ ف

ظُفُرٍ: ناخن۔ جمع اَظْفَارٌ۔ ''اس کا استعمال انسان اور غیر انسان دونوں کیلئے ہوتا ہے۔'' (المفردات ص ۳۱۴)۔ ۱۴۶/۶،

ظ ل

ظَلَّ: (ف س) وہ ہوگیا۔ وہ ہوجاتا ہے۔ ظَلٌّ و ظُلُوْلٌ سے ماضی۔ فعل ناقص۔ ۵۸/۱۶، ۱۷/۴۳،

ظِلٌّ: سایہ۔ چھاؤں۔ جمع ظِلَالٌ۔ ۴۵/۲۵،

ظِلًّا: سایہ۔ چھاؤں۔ ۵۷/۴،

ظِلِّ: سایہ۔ چھاؤں۔ ۲۴/۲۸،

ظِلٍّ: سایہ۔ چھاؤں۔ ۳۰/۵۶، ۴۳/۵۶، ۳۰/۷۷،

ظِلُّ: سایہ۔ چھاؤں۔ ۲۱/۳۵،

ظِلٰلاً: سائے۔ واحد ظِلٌّ۔ ۸۱/۱۶،

ظِلٰلٍ: سائے۔ ۵۶/۳۶، ۴۱/۷۷،

ظِلٰلُہٗ: اس کے سائے۔ ۴۸/۱۶،

ظِلٰلُهَا: اس (مؤنث) کے سائے۔ ۱۴/۷۶،

ظِلٰلُهُمْ: ان کے سائے۔ ۱۵/۱۳،

ظَلَّامٍ: ظلم کرنے والے۔ ظُلْمٌ سے اسم منسوب، قرآن کریم میں یہ لفظ نسبت کے معنوں میں آیا ہے۔ مبالغہ کے معنوں میں نہیں۔ ۱۸۲/۳، ۵۱/۸، ۱۰/۲۲، ۴۶/۴۱، ۲۹/۵۰،

ظَلْتَ: تو ہوگیا۔ ظِلاً و ظُلُوْلاً سے ماضی۔ یہاں دوام کے معنی مراد ہیں۔ اصل میں ظَلِلْتَ تھا۔ کسرہ اور دو لاموں کے ایک ساتھ جمع ہونے سے ثقالت پیدا ہوگئی اس لئے پہلے لام کو تخفیف کیلئے حذف کردیا گیا ۹۷/۲۰،

ظُلَّةِ: ابر، عذاب کا بادل، جمع ظُلَلٌ و ظِلٰلٌ، ۱۸۹/۲۶،

ظُلَّةٌ: ابر۔ عذاب کا بادل۔ ۱۷۱/۷،

ظَلْتُمْ: تم ہوگئے۔ ظُلُوْلٌ سے ماضی۔ یہ بھی اصل میں ظَلِلْتُمْ تھا۔ پہلے لام کو ثقالت کی بنا پر حذف کردیا گیا۔ ۶۵/۵۶،

ظُلَلِ: سائبان۔ بادل۔ مراد عذاب الٰہی۔ واحد ظُلَّةٌ۔ ۳۲/۳۱،

ظُلَلٍ: سائبان۔ بادل۔ مراد عذابِ الٰہی۔ ۲۱۰/۲،

ظُلَلٌ: سائبان، بادل، طبق، مراد عذابِ الٰہی، ۱۶/۳۹،

ظَلَّلْنَا: (تف) ہم نے سایہ کیا۔ تَظْلِیْلٌ سے ماضی۔ ۵۷/۲، ۱۶۰/۷،

ظَلَمَ: (ض) اس نے ظلم کیا۔ اس نے ستم کیا۔ ظُلْمٌ سے ماضی۔ ۲۳۱/۲، ۸۷/۱۸، ۱۱/۲۷، ۱/۶۵،

ظُلْمَ: ظلم، ناانصافی۔ زبردستی۔ سرکشی۔ ۱۷/۴۰،

ظُلْمًا: ظلم، ناانصافی، زبردستی۔ ۱۰۸/۳، ۱۰/۴، ۳۰/۴، ۱۱۱/۲۰، ۱۱۲/۲۰، ۴/۲۵، ۱۴/۲۷، ۳۱/۴۰،

ظُلْمٍ: ظلم، ناانصافی، زبردستی۔ ۱۶۰/۴، ۸۲/۶، ۱۳۱/۶، ۱۱۷/۱۱، ۲۵/۲۲،

ظُلْمٌ: ظلم، ناانصافی، زبردستی۔ ۱۳/۳۱،

ظُلِمَ: اس پر ظلم کیا گیا۔ اس کے ساتھ ناانصافی کی گئی۔ ظَلْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۴۸/۴،

ظُلُمٰتِ: اندھیرے، تاریکیاں، واحد ظُلْمَةٌ ۲۵۷/۲، ۱۶/۵، ۱/۶، ۳۹/۶، ۵۹/۶، ۶۳/۶، ۹۷/۶، ۱۲۲/۶، ۱/۱۴، ۵/۱۴، ۸۷/۲۱، ۶۳/۲۷، ۴۳/۳۳، ۹/۵۷، ۱۱/۶۵،

ظُلُمٰتٍ: اندھیرے۔ تاریکیاں۔ ۱۷/۲، ۴۰/۲۴، ۶/۳۹،

ظُلُمٰتُ: اندھیرے۔ تاریکیاں۔ ۱۶/۱۳، ۲۰/۳۵،

ظُلُمٰتٌ: اندھیرے۔ تاریکیاں۔ ۱۹/۲، ۴۰/۲۴،

ظَلَمَتْ: اس نے ظلم کیا۔ اس نے زیادتی کی۔ ظُلْمٌ سے ماضی۔ ۵۴/۱۰،

ظَلَمْتُ: میں نے ظلم کیا۔ میں نے ناانصافی کی ۴۴/۲۷، ۱۶/۲۸،

ظَلَمْتُمْ: تم نے ظلم کیا۔ تم نے بے انصافی کی۔ ۵۴/۲، ۳۹/۴۳

ظَلَمَكَ: اس نے تجھ پر ظلم کیا۔ اس نے تجھ سے بے انصافی کی۔ ۲۴/۳۸،

ظَلَمْنَا: ہم نے ظلم کیا۔ ہم نے ناانصافی کی۔ ۲۳/۷،

ظَلَمْنٰهُمْ: ہم نے ان پر ظلم کیا۔ ہم نے ان پر زیادتی کی۔ ۱۰۱/۱۱، ۱۱۸/۱۶، ۷۶/۴۳،

ظَلَمُوْا: انھوں نے ظلم کیا۔ انھوں نے بے انصافی کی۔ ۵۹/۲، ۱۵۰/۲، ۱۶۵/۲، ۱۱۷/۳، ۱۳۵/۳، ۶۴/۴، ۱۶۸/۴، ۴۵/۶، ۱۰۳/۷، ۱۶۲/۷، ۱۶۵/۷، ۲۵/۸، ۱۳/۱۰، ۵۲/۱۰، ۲۷/۱۱، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۱۰۱/۱۱، ۱۱۳/۱۱، ۱۱۶/۱۱، ۴۴/۱۴، ۴۵/۱۴، ۸۵/۱۶، ۵۹/۱۷، ۳/۲۱ ......۳۴۳ جگہ

ظُلِمُوْا: ان پر ظلم کیا گیا۔ ان کے ساتھ بے انصافی کی گئی، ظَلْمٌ سے ماضی مجہول، ۴۱/۱۶، ۳۹/۲۲، ۲۲۷/۲۶،

ظَلَمُوْنَا: انھوں نے ہم پر ظلم کیا۔ ۵۷/۲، ۱۶۰/۷،

ظُلْمِهٖ: اس کا ظلم، اس کی زیادتی۔ ۳۹/۵، ۴۱/۴۲،

ظَلَمَهُمْ: اس نے ان پر ظلم کیا۔ ۱۱۷/۳، ۳۳/۱۶،

ظُلْمِهِمْ: ان کا ظلم، ان کی بے انصافی۔ ۱۵۳/۴، ۶/۱۳، ۶۱/۱۶،

ظَلُّوْا: (ف س) وہ ہو گئے۔ ظَلٌّ سے ماضی۔ فعل ناقص۔ ۱۴/۱۵، ۵۱/۳۰،

ظَلُوْمًا: بڑا ظالم۔ بڑا بے انصاف۔ ظَلْمٌ سے مبالغہ۔ ۷۲/۳۳،

ظَلُوْمٌ: بڑا ظالم، بڑا بے انصاف۔ ۳۴/۱۴،

ظِلُّهَا: اس کا سایہ۔ یہاں جنت کا دائمی عیش و آرام مراد ہے۔ ۳۵/۱۳،

ظَلِيْلًا: گھنی چھاؤں۔ گھنا سایہ۔ جمع اَظِلَّةٌ۔ ۵۷/۴،

ظَلِيْلٍ: گھنی چھاؤں۔ گھنا سایہ۔ ۳۱/۷۷،

ظ م

ظَمَاٌ: (س) پیاسا ہونا۔ تشنگی۔ مصدر ہے۔ ۱۲۰/۹،

ظَمْاٰنُ: پیاسا۔ تشنہ۔ ظَمَاٌ سے صفت مشبہ۔ ۳۹/۲۴،

ظ ن

ظَنَّ: (ن) گمان۔ خیال۔ اٹکل۔ یقین۔ مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع ظُنُوْنٌ. ۱۵۴/۳، ۱۱۶/۶، ۱۴۸/۶، ۳۶/۱۰، ۶۶/۱۰، ۶/۴۸، ۱۲/۴۸، ۲۳/۵۳، ۲۸/۵۳،

ظَنَّ: اس نے گمان کیا؛ اس نے جانا۔ ظَنٌّ سے ماضی۔ ۲۴/۱۰، ۴۲/۱۲، ۸۷/۲۱، ۱۲/۲۴، ۲۴/۳۸، ۲۸/۷۵، ۱۴/۸۴،

ظَنَّا: ان دونوں نے گمان کیا۔ ان دونوں نے جانا۔ ان دونوں نے خیال کیا۔ ۲۳۰/۲،

ظَنًّا: گمان۔ خیال۔ اٹکل۔ یقین۔ ۳۶/۱۰، ۳۲/۴۵،

ظَنِّ: گمان۔ خیال۔ اٹکل۔ ۱۵۷/۴، ۱۲/۴۹،

ظَنٍّ: گمان۔ خیال۔ اٹکل۔ ۶۰/۱۰، ۲۷/۳۸،

ظَنُّكُمْ: تمہارا گمان۔ تمہارا خیال۔ ۸۷/۳۷،

ظَنُّكُمْ: تمہارا گمان۔ ۲۳/۴۱،

ظَنَنَّا: ہم نے گمان کیا۔ ہم نے خیال کیا۔ ۵/۷۲، ۱۲/۷۲،

ظَنَنْتُ: میں نے یقین کیا۔ میں نے جانا۔ ۲۰/۶۹،

ظَنَنْتُمْ: تم نے گمان کیا۔ تم نے خیال کیا۔ تم نے جانا۔ ۲۲/۴۱، ۲۳/۴۱، ۱۲/۴۸، ۲/۵۹، ۷/۷۲،

ظَنُّوْا: انھوں نے یقین کیا؛ انھوں نے جانا۔ ۱۷۱/۷، ۱۱۸/۹، ۲۲/۱۰، ۱۱۰/۱۲، ۵۳/۱۸، ۳۹/۲۸، ۴۸/۴۱، ۲/۵۹، ۷/۷۲،

ظُنُوْنَا: طرح طرح کے گمان۔ طرح طرح کے خیال۔ واحد ظَنٌّ. ۱۰/۳۳،

ظَنَّهٗ: اس کا گمان۔ اس کا اندیشہ۔ ۲۰/۳۴،

ظ ہ

ظَھَــرَ: (ف) وہ ظاہر ہوا۔ وہ عیاں ہوا۔ وہ کھلا۔ ظُهُورٌ سے ماضی۔ ۴۱/۳۰، ۱۵۱/۶، ۳۳/۷، ۴۸/۹، ۳۱/۲۴

ظَھْرَكَ: (ن) تیری پیٹھ، تیری پشت، جمع ظُهُورٌ، ظُهْرَانٌ اور اَظْهُرٌ۔ ۳/۹۴

ظَھْرِہٖ: اس کی پیٹھ، اس کی پشت۔ ۳۳/۴۲، ۱۰/۸۴

ظَھْرِھَا: اس (مؤنث) کی پیٹھ، اس کی پشت ۴۵/۳۵

ظِھْـرِیًّا: فراموش کیا ہوا۔ پسِ پشت ڈالا ہوا۔ جمع ظَهَارِیٌّ۔ ۹۲/۱۱

ظُھُوْرِكُمْ: تمہاری پیٹھیں، تمہاری پشتیں، واحد ظَهْرٌ۔ ۹۴/۶

ظُھُوْرِہٖ: اس کی پیٹھیں۔ اس کی پشتیں۔ ۱۳/۴۳

ظُھُوْرِھَا: اس (مؤنث) کی پیٹھیں۔ اس کی پشتیں۔ ۱۸۹/۲

ظُھُـوْرُھَـا: اس (مؤنث) کی پیٹھیں۔ اس کی پشتیں۔ ۱۳۸/۶

ظُھُـوْرِھِمْ: ان کی پیٹھیں۔ ان کی پشتیں۔ ۱۰۱/۲، ۱۸۷/۳، ۳۱/۶، ۱۷۲/۷، ۳۹/۲۱

ظُھُوْرُھُمْ: ان کی پیٹھیں۔ ان کی پشتیں۔ ۳۵/۹

ظُھُـوْرُھُمَا: ان دونوں کی پیٹھیں۔ ان دونوں کی پشتیں۔ ۱۴۶/۶

ظَھِیْرًا: پشت پناہی کرنے والا۔ مددگار۔ ظَهْرٌ سے فاعل کے معنی میں صفت مشبہ۔ ۸۸/۱۷، ۵۵/۲۵، ۱۷/۲۸، ۸۶/۲۸

ظَھِیْرٍ: پشت پناہی کرنے والا۔ مددگار۔ ۲۲/۳۴

ظَھِیْرٌ: پشت پناہی کرنے والا۔ مددگار۔ ۴/۶۶

ظَھِیْرَۃِ: دوپہر۔ وقتِ ظہر۔ جمع ظَهَائِرٌ۔ ۵۸/۲۴

﴿بَابُ الْعَیْن﴾

ع ا

عَابِدٌ: (ن) عبادت کرنے والا۔ بندگی کرنے والا، عِبَادَۃٌ سے اسم فاعل۔ جمع عُبَّادٌ۔ ۴/۱۰۹،

عٰبِدٰتٍ: عبادت کرنے والیاں، بندگی کرنے والیاں، عِبَادَۃٌ سے اسم فاعل، واحد عَابِدَۃٌ. ۵/۶۶،

عٰبِدُوْنَ: عبادت کرنے والے۔ بندگی کرنے والے۔ ۱۳۸/۲، ۱۱۲/۹، ۴۷/۲۳، ۳/۱۰۹، ۵/۱۰۹،

عٰبِدِیْنَ: عبادت کرنے والے۔ بندگی کرنے والے۔ ۵۳/۲۱، ۷۳/۲۱، ۸۴/۲۱، ۱۰۶/۲۱، ۸۱/۴۳،

عَابِرِیْ: (ن) عبور کرنے والے۔ گزرنے والے۔ مسافر۔ عُبُوْرٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں عَابِرِیْنَ تھا اضافت کی وجہ سے جمع کا نون حذف ہو گیا۔ ۴۳/۴،

عَاتِیَۃٍ: (ن) تیز۔ نافرمان۔ سرکش۔ حد سے نکل جانے والی۔ عُتُوٌّ سے اسم فاعل۔ ۶/۶۹،

عَاجِلَۃَ: (س) جلد ملنے والی چیز۔ یہاں دنیا کی خوشحالی مراد ہے۔ عَجَلٌ و عَجَلَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۱۷، ۲۰/۷۵، ۲۷/۷۶،

عَادَ: ایک شخص کا نام جو حضرت نوح علیہ السلام کی قوم میں ہوا۔ اس کا سلسلۂ نسب تین واسطوں سے حضرت نوحؑ سے جا ملتا ہے، بعد میں ان کی نسل بھی اسی نام سے موسوم ہوئی۔ یہ طوفانِ نوح کے بعد عرب میں سب سے پہلی حکمران قوم تھی۔ ۵۰/۵۳،

عَادَ: (ن) اس نے عود کیا، وہ لوٹا، اس نے دُہرایا، عَوْدٌ سے ماضی، یہ اصل میں عَوَدَ تھا، ثقالت کی بنا پر واؤ کو الف سے بدل لیا، ۲۷۵/۲، ۹۵/۵، ۳۹/۳۶،

عَادًا: قومِ عاد۔ ۶۰/۱۱، ۳۸/۲۵، ۳۸/۲۹،

عَادٍ: عاد کی قوم۔ ۶۵/۷، ۷۴/۷، ۷۰/۹، ۵۰/۱۱، ۶۰/۱۱، ۹/۱۴، ۴۲/۲۲، ۳۱/۴۰، ۱۳/۴۱، ۲۱/۴۶، ۴۱/۵۱، ۶/۸۹،

عَادٍ: (ن) حد سے تجاوز کرنے والا۔ زیادتی کرنے والا۔ عَدْوٌ و عُدْوَانٌ سے اسم فاعل۔ یہ اصل میں عَادِوٌ تھا۔ پھر عَادِیٌ ہوا۔ یعنی واوَ پہلے "یا" میں تبدیل ہوا پھر حذف ہو گیا۔ کیونکہ اسم فاعل میں کلمے کے آخر کا "واوَ" ماقبل مکسور ہونے کی بنا پر "ی" میں تبدیل ہو کر حذف ہو جاتا ہے۔ ۱۷۳/۲، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶،

عَادُ: قوم عاد۔ ۱۲۳/۲۶،

عَادٌ: قوم عاد، ۵۹/۱۱، ۴۲/۲۲، ۱۲/۳۸، ۱۵/۴۱، ۱۳/۵۰، ۱۸/۵۴، ۴/۶۹، ۶/۶۹،

عَادُوْا: وہ واپس ہوئے۔ انھوں نے دوبارہ کیا۔ عَوْدٌ سے ماضی۔ ۲۸/۶،

عٰدُوْنَ: حد سے نکلنے والے۔ سرکش، عَدْوٌ و عُدْوَانٌ سے اسم فاعل، جمع عَادٍ۔ واوَ کا ماقبل مکسور ہے اسلئے اس کو "ی" سے تبدیل کرنے پر عَادِیُوْنَ ہو گیا۔ اب "ی" کے اوپر ضمہ ثقیل ہو گیا لہذا نقل کر کے ماقبل کو

دیدیا جس سے دو ساکن "ی" اور "و" جمع ہوگئے لہٰذا "ی" حذف کرکے عَـادُوْنَ ہوگیا۔ ۷/۲۳، ۱۶۶/۲۶، ۱۳/۷،

عٰدِیٰتِ: تیز دوڑنے والیاں (گھوڑے یا اونٹنیاں) عَـدْوٌ سے اسم فاعل۔ عَـدْوٌ کے واؤ کو یا سے بدل دیا گیا۔ واحد عَادِیَةٌ۔ ۱/۱۰۰،

عَادَیْتُمْ: (مفا) تم نے عداوت رکھی۔ تم نے دشمنی رکھی۔ مُعَادَاتٌ سے ماضی۔ ۷/۶۰،

عَـآدِّیْنَ: (ن) شمار کرنے والے۔ گننے والے۔ عَدٌّ سے اسم فاعل، واحد عَـادٌّ، اصل میں عَـادِدِیْنَ تھا۔ ایک ہی جنس کے دو حروف جمع ہونے کی بنا پر ایک کا دوسرے میں ادغام کردیا گیا۔ ۱۱۳/۲۳،

عَـارِضًـا: (ض) پھیل جانے والا ابر۔ بادل۔ عَرْضٌ و عُرُوْضٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۴۶،

عَارِضٌ: پھیل جانے والا ابر۔ بادل۔ ۲۴/۴۶،

عَـاشِـرُوْهُـنَّ: (مفا) تم ان عورتوں کے ساتھ معاشرت کرو۔ تم ان کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ مُعَاشَرَةٌ سے امر۔ ۱۹/۴،

عَاصِفٍ: (ض) آندھی۔ تیز و تند ہوا۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۱۴،

عَاصِفٌ: آندھی۔ تیز و تند ہوا۔ ۲۲/۱۰،

عٰصِفٰتِ: آندھیاں۔ تیز چلنے والی ہوائیں۔ واحد عَاصِفٌ۔ ۲/۷۷،

عَـاصِـفَةً: آندھی۔ زور کی ہوا۔ تند و تیز ہوا۔ عَصْفٌ سے اسم فاعل۔ ۸۱/۲۱،

عَاصِمَ: (ض) بچانے والا۔ حفاظت کرنے والا۔ عِصْمَةٌ سے اسم فاعل۔ جمع عَصِمٌ۔ ۴۳/۱۱،

عَاصِمٍ: بچانے والا، حفاظت کرنے والا، ۲۷/۱۰، ۳۳/۴۰،

عَـافِیْنَ: (ن) معاف کرنے والے، درگزر کرنے والے (بصلہ عَنْ) عَـفْوٌ سے اسم فاعل۔ واحد عَافٍ۔ ۱۳۴/۳،

عَـاقَبَ: (مفا) اس نے بدلہ لیا۔ اس نے تکلیف پہنچائی۔ عِقَابٌ و مُعَاقَبَةٌ سے ماضی، ۶۰/۲۲،

عَاقِبَةَ: (ض ن) عاقبت۔ آخرت۔ انجام۔ سزا مصدر ہے۔ ۱۰/۳۰،

عَـاقِبَةُ: عاقبت، آخرت، انجام، سزا۔ ۱۳۷/۳، ۱۱/۶، ۱۳۵/۶، ۸۴/۷، ۸۶/۷، ۱۰۳/۷، ۱۲۸/۷، ۳۹/۱۰، ۷۳/۱۰، ۴۹/۱۱، ۱۰۹/۱۲، ۳۶/۱۶، ۱۳۲/۲۰، ۴۱/۲۲، ۱۴/۲۷، ۵۱/۲۷، ۶۹/۲۷، ۳۷/۲۸، ۴۰/۲۸، ۸۳/۲۸، ۹/۳۰، ۴۲/۳۰، ۲۲/۳۱، ۴۴/۳۵، ۷۳/۳۷، ۲۱/۴۰، ۸۲/۴۰، ۲۵/۴۳، ۱۰/۴۷، ۹/۶۵،

عَاقَبْتُمْ: (مفا) تم نے بدلہ لیا، تم نے تکلیف پہنچائی۔ ۱۲۶/۱۶، ۱۱/۶۰،

عَـاقِبَتَهُـمَا: ان دونوں کی عاقبت۔ ان دونوں کا انجام۔ ۱۷/۵۹،

عَاقِبُوْا: (مفا) تم بدلہ لو۔ تم سزا دو۔ مُعَاقَبَةٌ سے امر۔ ۱۲۶/۱۶،

عَاقِرًا: (ک) بہت بوڑھی۔ بانجھ۔ عُقْرٌ و عَقَارَةٌ سے اسم فاعل۔ جمع عَوَاقِرُ۔ ۵/۱۹، ۸/۱۹،

عَاقِرٌ: بہت بوڑھی۔ بانجھ۔ ۴۰/۳،

عَاکِفًا: (ض) اعتکاف کرنے والا۔ ٹھہرنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ عُکُوْفٌ سے اسم فاعل۔ ۹۷/۲۰،

عَاکِفُ: اعتکاف کرنے والا۔ ٹھہرنا۔ گوشہ نشین ہونا۔ جم کر بیٹھنا۔ ۲۵/۲۲،

عٰکِفُوْنَ: اعتکاف کرنے والے۔ گوشہ نشین ہونے والے۔ جم کر بیٹھنے والے۔ ۱۸۷/۲، ۵۲/۲۱،

عٰکِفِیْنَ: اعتکاف کرنے والے۔ گوشہ نشین ہونے والے۔ جم کر بیٹھنے والے۔ ۱۲۵/۲، ۹۱/۲۰، ۷۱/۲۶

عَالٍ: (ن) بلند۔ غالب۔ سرکش۔ جابر۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل۔ ۸۳/۱۰

عٰلِمَ: (س) علم والا۔ جاننے والا۔ عِلْمٌ سے اسم فاعل جمع عُلَمَاءُ۔ ۴۶/۳۹

عٰلِمِ: علم والا، جاننے والا، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۹۲/۲۳، ۳/۳۴، ۸/۶۲

عٰلِمُ: علم والا۔ جاننے والا۔ ۷۳/۶، ۹/۱۳، ۶/۳۲، ۳۸/۳۵، ۲۲/۵۹، ۱۸/۶۴، ۲۶/۷۲

عٰلِمُوْنَ: علم والے، جاننے والے، واحد عَالِمٌ ۴۳/۲۹

عٰلِمِیْنَ: علم والے۔ جاننے والے۔ ۴۴/۱۲، ۵۱/۲۱، ۸۱/۲۱، ۲۲/۳۰

عٰلَمِیْنَ: اللہ تعالیٰ کے سوا سب مخلوقات۔ سارے جہان۔ واحد عَالَمٌ. ۱/۱، ۴۷/۲، ۱۲۲/۲، ۱۳۱/۲، ۲۵۱/۲، ۳۳/۳، ۴۲/۳، ۹۶/۳، ۹۷/۳، ۱۰۸/۳، ۲۰/۵، ۲۸/۵، ۱۱۵/۵، ۴۵/۶، ۷۱/۶، ۸۶/۶، ۹۰/۶، ۱۶۲/۶، ۵۴/۷، ۶۱/۷، ۶۷/۷، ۸۰/۷، ۱۰۴/۷، ۱۲۱/۷، [illegible]/۱۰، ۳۷ جگہ

عَالِیًا: (ن) بلند۔ سرکش۔ متکبر۔ عُلُوٌّ سے اسم فاعل۔ ۳۱/۴۴

عَالِیَۃٍ: عالی، بلند، اونچی، عُلُوٌّ سے اسم فاعل مؤنث۔ ۲۲/۶۹، ۱۰/۸۸

عَالِیْنَ: بلند مرتبے والے۔ بڑے درجے والے، واحد عَالِیٌّ. ۷۵/۳۸

عَالِیْنَ: تکبر کرنے والے، سرکش۔ ۴۶/۲۳

عَالِیَہَا: اس کا اوپر کا حصہ، اس کا بالائی حصہ ۸۲/۱۱، ۷۴/۱۵

عٰلِیَہُمْ: ان کے اوپر کی (پوشاک)۔ ۲۱/۷۶

عَامًا: سال۔ برس۔ جمع اَعْوَامٌ. ۳۷/۹، ۱۴/۲۹

عَامٍ: سال۔ برس۔ ۲۵۹/۲، ۱۲۶/۹

عَامٌ: سال۔ برس۔ ۴۹/۱۲

عَـامِلٍ: (س) عمل کرنے والا۔ کام کرنے والا۔ عَمَلٌ سے اسم فاعل۔ ۱۹۵/۳

عَامِلٌ: عمل کرنے والا۔ کام کرنے والا۔ ۱۳۵/۶، ۹۳/۱۱، ۳۹/۳۹

عَـامِلَۃٌ: عمل کرنے والی۔ کام کرنے والی۔ محنت کرنے والی۔ ۳/۸۸

عٰمِلُوْنَ: عمل کرنے والے۔ کام کرنے والے۔ ۱۲۱/۱۱، ۶۳/۲۳، ۶۱/۳۷، ۵/۴۱

عٰمِلِیْنَ: عمل کرنے والے۔ کام کرنے والے۔ ۱۳۶/۳، ۶۰/۹، ۵۸/۲۹، ۷۴/۳۹

عَامِہِمْ: ان کا سال۔ ان کا برس۔ ۲۸/۹

عَامَیْنِ: دو سال۔ دو برس۔ ۱۴/۳۱

عٰہَدَ: (مفا) اس نے عہد کیا۔ اس نے اقرار کیا۔ مُعَاہَدَۃٌ سے ماضی۔ ۷۵/۹، ۱۰/۴۸

عٰہَدْتَّ: تو نے عہد کیا۔ تو نے اقرار کیا۔ ۵۶/۸

عٰہَدْتُّمْ: تم نے عہد کیا، تم نے اقرار کیا، ۱/۹، ۴/۹، ۷/۹، ۹۱/۱۶

عٰہَـدُوْا: انھوں نے عہد کیا۔ انھوں نے اقرار کیا۔ ۱۰۰/۲، ۱۷۷/۲

عَـاہَدُوا: انہوں نے عہد کیا۔ انہوں نے اقرار کیا۔ ۱۵/۳۳، ۲۳/۳۳

عَـآئِدُوْنَ: (ن) دوبارہ (کفر) کرنے والے۔ لوٹنے والے، عَوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۱۵/۴۴

عَـآئِلًا: (ض) فقیر۔ تنگ دست۔ محتاج۔ نادار۔ مفلس۔ عَیْلَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۹۳

ع ب

عِبَـادَ: بندے۔ غلام۔ واحد عَبْدٌ. ۴۰/۳۷، ۷۴/۳۷

۱۲۸/۳۷، ۱۶۰/۳۷، ۱۶۹/۳۷، ۱۸/۴۴،

عِبَادًا: بندے۔غلام۔ ۹۷/۳، ۵/۱۷،

عِبَادِ: بندے۔غلام۔ ۲۰۷/۲، ۱۵/۳، ۲۰/۳، ۳۰/۳، ۳۰/۳۶، ۳۱/۴۰، ۴۴/۴۰، ۴۸/۴۰، ۱۱/۵۰،

عِبَادِ: میرے بندے۔ ۱۰/۳۹، ۱۶/۳۹، ۱۷/۳۹، ۶۸/۴۳،

عِبَادُ: بندے۔غلام۔ ۶۳/۲۵، ۶/۷۶،

عِبٰدُ: بندے۔غلام۔ ۱۹/۴۳،

عِبَادٌ: بندے۔غلام۔ ۱۹۴/۷، ۲۶/۲۱،

عِبَادَةِ: (ن) عبادت۔بندگی۔مصدر ہے۔ ۱۱۰/۱۸،

عِبَادَتِكُمْ: تمہاری عبادت۔تمہاری بندگی۔ ۲۹/۱۰،

عِبَادَتِهٖ: اس کی عبادت۔اس کی بندگی۔ ۱۷۲/۴، ۲۰۶/۷، ۶۵/۱۹، ۱۹/۲۱،

عِبَادَتِهِمْ: ان کی عبادت،ان کی بندگی۔ ۸۲/۱۹، ۶/۴۶،

عِبَادَتِيْ: میری عبادت۔میری بندگی۔ ۶۰/۴۰،

عِبَادَكَ: تیرے بندے۔ ۴۰/۱۵، ۸۳/۳۸، ۲۷/۷۱،

عِبَادِكَ: تیرے بندے۔ ۱۱۸/۴، ۱۹/۲۷، ۴۶/۳۹،

عِبَادُكَ: تیرے بندے۔ ۱۱۸/۵،

عِبَادِكُمْ: تمہارے غلام۔ ۳۲/۲۴،

عِبٰدَنَا: ہمارے بندے۔ ۴۵/۳۸،

عِبَادِنَا: ہمارے بندے۔ ۲۴/۱۲، ۶۵/۱۸، ۶۳/۱۹، ۳۲/۳۵، ۸۱/۳۷، ۱۱۱/۳۷، ۱۲۲/۳۷، ۱۳۲/۳۷، ۱۷۱/۳۷، ۵۲/۴۲، ۱۰/۶۶،

عِبَادَهٗ: اس کے بندے۔ ۱۶/۱۹، ۱۶/۳۹،

عِبَادُهٗ: اس کے بندے۔ ۲۳/۴۲،

عِبَادِهٖ: اس کے بندے۔ ۹۰/۲، ۱۸/۶، ۶۱/۶، ۸۸/۶، ۳۲/۷، ۱۲۸/۷، ۱۰۴/۹، ۱۰۷/۱۰، ۱۱/۱۴، ۲/۱۶، ۱۷/۱۷، ۳۰/۱۷، ۹۶/۱۷، ۵۸/۲۵، ۱۵/۲۷، ۵۹/۲۷، ۸۲/۲۸، ۶۲/۲۹، ۴۸/۳۰، ۳۹/۳۴، ۲۸/۳۵، ۳۱/۳۵، ۴۵/۳۵، ۷/۳۹، ۱۶/۳۹، ۱۵/۴۰،

عِبَادِيْ: میرے بندے۔ ۱۸۶/۲، ۴۲/۱۵، ۴۹/۱۵، ۵۳/۱۷، ۶۵/۱۷، ۱۰۲/۱۸، ۷۷/۲۰، ۱۰۹/۲۳، ۵۲/۲۶، ۲۳/۴۴، ۲۹/۸۹،

عِبَادِيَ: میرے بندے۔ ۳۱/۱۴، ۱۰۵/۲۱، ۵۶/۲۹، ۱۳/۳۴، ۵۳/۳۹،

عَبَثًا: (س) بے فائدہ۔بے کار۔فضول۔مصدر ہے۔ ۱۱۵/۲۳،

عَبْدًا: بندہ۔غلام۔جمع عِبَادٌ و عَبِيْدٌ. ۱۷۲/۴، ۷۵/۱۶، ۳/۱۷، ۶۵/۱۸، ۹۳/۱۹، ۱۰/۹۶،

عَبْدِ: بندہ،غلام۔ ۱۷۸/۲،

عَبْدٍ: بندہ،غلام۔ ۹/۳۴، ۸/۵۰،

عَبْدُ: بندہ،غلام۔ ۱۷۸/۲، ۳۰/۱۹، ۳۰/۳۸، ۴۴/۳۸، ۱۹/۷۲،

عَبْدٌ: بندہ،غلام۔ ۲۲۱/۲، ۵۹/۴۳،

عَبَدَ: (ن) اس نے عبادت کی۔اس نے بندگی کی۔عِبَادَةٌ سے ماضی۔ ۶۰/۵،

عَبَّدْتَّ: (تف) تو نے غلام بنایا۔تو نے ذلت میں ڈالا۔ تَعْبِيْدٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۶،

عَبَدْتُّمْ: تم نے عبادت کی۔تم نے بندگی کی۔ عِبَادَةٌ سے ماضی۔ ۴/۱۰۹،

عَبَدْنَا: ہم نے عبادت کی۔ عِبَادَةٌ سے ماضی ۳۵/۱۶،

عَبْدَنَا: ہمارا بندہ۔ ۱۷/۳۸، ۴۱/۳۸، ۹/۵۴،

عَبْدِنَا: ہمارا بندہ۔ ۲۳/۲، ۴۱/۸،

عَبَدْنٰهُمْ: ہم نے ان کی عبادت کی۔ ۲۰/۴۳،

عَبْدَهٗ: اس کا بندہ۔ ۲/۱۹، ۳۶/۳۹،

عَبْدِهٖ: اس کا بندہ۔ ۱/۱۸،

عَبْدِهٖ: اس کا بندہ۔ ۱/۱۷، ۱/۲۵، ۱۰/۵۳، ۹/۵۷،

عَبْدِهٖ: اس کا بندہ۔جمہور مفسرین کے نزدیک یہاں بِعَبْدِهٖ سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، یہاں اس لفظ میں ایک خاص محبوبیت کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کے بارے میں خود یہ فرما دے کہ

یہ میرا بندہ ہے تو کسی بشر کا اس سے بڑا کوئی اور اعزاز نہیں ہوسکتا۔ ۱/۱۷،

عَبْدَیْنِ: دو بندے۔ دو غلام۔ ۱۰/۶۶،

عِبْرَةً: (س) عبرت۔ نصیحت۔ آگاہ ہونا۔ مصدر ہے۔ ۱۳/۳، ۶۶/۱۶، ۲۱/۲۳، ۴۴/۲۴، ۲۶/۷۹،

عِبْرَۃً: عبرت۔ نصیحت۔ آگاہ ہونا۔ ۱۱۱/۱۲،

عَبَسَ: (ض) اس نے تیوری چڑھائی۔ اس نے منہ بنایا، وہ ترش رو ہوا، چہرے سے اظہار ناگواری کرنا، عَبْسٌ و عُبُوْسٌ سے ماضی، ۲۲/۷۴، ۱/۸۰،

عَبْقَرِیٍّ: نادر۔ عجیب۔ ہر نفیس اور عمدہ چیز۔ (جنت کے قیمتی فرش)۔ اعلیٰ چیز۔ ۷۶/۵۵،

عَبُوْسًا: (ض) اداس کرنے والا۔ (قیامت کا دن) منہ بنانے والا۔ عَبْسٌ و عُبُوْسٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۱۰/۷۶،

عَبِیْدِ: بندے۔ غلام۔ واحد عَبْدٌ۔ ۱۸۲/۳، ۵۱/۸، ۱۰/۲۲، ۴۶/۴۱، ۲۹/۵۰،

عَتَتْ: (ن) وہ حد سے گزری۔ اس نے سرکشی کی۔ اس نے انکار کیا۔ عُتُوٌّ سے ماضی۔ ۸/۶۵،

عُتُلٍّ: سخت مزاج۔ (یہاں کافر مراد ہے)۔ بد خُو۔ عَتْلٌ سے مبالغہ۔ ۱۳/۶۸،

عُتُوًّا: (ن) سرکشی کرنا، نافرمانی کرنا، مصدر ہے، ۲۱/۲۵،

عُتُوٍّ: سرکشی کرنا۔ نافرمانی کرنا۔ ۲۱/۶۷،

عَتَوْا: انھوں نے سرکشی کی۔ انھوں نے نافرمانی کی۔ عُتُوٌّ سے ماضی۔ ۷۷/۷، ۱۶۶/۷، ۴۴/۵۱،

عَتَوْ: انھوں نے سرکشی کی۔ انھوں نے نافرمانی کی۔ ۲۱/۲۵،

عِتِیًّا: انتہائی بڑھاپا، حد سے تجاوز کرنا۔ بہت سرکشی کرنا۔ مصدر ہے۔ ۸/۱۹، ۶۹/۱۹،

عَتِیْدٌ: (ک) موجود۔ حاضر۔ تیار۔ عَتَادٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۱۸/۵۰، ۲۳/۵۰،

عَتِیْقِ: (ض ن ک) قدیم، بلند مرتبہ، آزاد۔ مراد خانہ کعبہ۔ عِتْقٌ و عَتَاقَةٌ سے صفت مشبہ۔ جمع عُتُقٌ۔ ۲۹/۲۲، ۳۳/۲۲،

ع ث

عُثِرَ: (ن ض) اسے اطلاع دی گئی۔ اسے خبر کی گئی۔ (بصلہ علیٰ) عُثُوْرٌ سے ماضی۔ ۱۰۷/۵،

ع ج

عُجَابٌ: (س) بہت عجیب۔ بہت تعجب میں ڈالنے والی چیز۔ عَجَبٌ سے مبالغہ۔ ۵/۳۸،

عِجَافٌ: (س) لاغر، دبلی، واحد اَعْجَفُ۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

عَجَبًا: تعجب میں ڈالنا۔ اچنبھے میں ڈالنا۔ ۲/۱۰، ۹/۱۸، ۶۳/۱۸، ۱/۷۲،

عَجَبٌ: تعجب میں ڈالنے والی۔ اچنبھے میں ڈالنے والی۔ ۵/۱۳،

عَجِبْتَ: تو نے تعجب کیا۔ تو نے اچنبھا کیا۔ عَجَبٌ سے ماضی۔ ۱۲/۳۷،

عَجِبْتُمْ: تم نے تعجب کیا۔ تم کو اچنبھا ہوا۔ ۶۳/۷،

عَجِبُوْا: انھوں نے تعجب کیا۔ انھوں نے اچنبھا کیا۔ ۴/۳۸، ۲/۵۰،

عَجَزْتُ: (ض) میں عاجز ہوا۔ میں تھک گیا عَجْزٌ سے ماضی۔ ۳۱/۵،

عَجَلٍ: (س) عجلت کرنا، جلدی کرنا، مصدر ہے، ۳۷/۲۱،

عِجْلَ: بچھڑا۔ گائے کا بچہ۔ گوسالا۔ جمع عُجُوْلٌ و عِجْلَانٌ۔ ۵۱/۲، ۵۴/۲، ۹۲/۲، ۹۳/۲، ۱۵۳/۴، ۱۵۲/۷

عِجلاً: بچھڑا۔ گائے کا بچہ۔ گوسالہ۔ ۱۴۸/۷، ۸۸/۲۰،
عِجلٍ: بچھڑا۔ گائے کا بچہ۔ گوسالہ۔ ۶۹/۱۱، ۲۶/۵۱،
عَجَّلَ: (تف) اس نے عجلت کی۔ اس نے جلدی کی۔ تَعْجِیلٌ سے ماضی۔ ۵۸/۱۸، ۲۰/۴۸،
عَجِّلْ: تو عجلت کر۔ تو جلدی کر۔ تَعْجِیلٌ سے امر۔ ۱۶/۳۸،
عَجِلْتُ: میں نے عجلت کی۔ میں نے جلدی کی عَجَلٌ و عَجَلَةٌ سے ماضی۔ ۸۴/۲۰،
عَجَّلْنَا: ہم نے عجلت کی۔ ہم نے جلدی کی ۱۸/۱۷،
عَجُوْزًا: بڑھیا۔ جمع عَجَائِزُ و عُجُزٌ۔ "بڑھیا کو عَجُوْزٌ اس لئے کہتے ہیں کہ وہ بہت سے امور کی انجام دہی سے عاجز ہے۔" (المفردات ص ۳۲۳)۔ ۱۷۱/۲۶، ۱۳۵/۳۷،
عَجُوْزٌ: بوڑھی عورت۔ ۷۲/۱۱، ۲۹/۵۱،
عَجُوْلاً: بہت جلد باز۔ عَجَلٌ سے مبالغہ ۱۱/۱۷،
عَجِیْبٌ: عجیب۔ انوکھا۔ عَجَبٌ سے مبالغہ۔ جمع عَجَائِبُ۔ ۷۲/۱۱، ۲/۵۰،

ع د

عَدًّا: (ن) شمار کرنا۔ حساب کرنا۔ مصدر ہے۔ ۸۴/۱۹، ۹۴/۱۹،
عَدَاوَةَ: (ن) عداوت۔ دشمنی، عَدُوٌّ سے اسم ۱۴/۵، ۶۴/۵، ۹۱/۵،
عَدَاوَةً: عداوت۔ دشمنی۔ ۸۲/۵،
عَدَاوَةُ: عداوت۔ دشمنی۔ ۴/۶۰،
عَدَاوَةٌ: عداوت۔ دشمنی۔ ۳۴/۴۱،
عِدَّةَ: گنتی۔ شمار۔ مدت۔ ۱۸۵/۲، ۳۶/۹، ۳۷/۹، ۱/۶۵،
عِدَّةٍ: گنتی۔ شمار۔ مدت۔ ۴۹/۳۳،
عِدَّةٌ: گنتی۔ شمار۔ مدت۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲،
عُدَّةً: سازوسامان۔ ہتھیار۔ جمع عُدَدٌ۔ ۴۶/۹،
عُدْتُّمْ: تم لوٹے، تم نے پھر وہی (شرارت) کی۔ تم نے دوبارہ کیا۔ عَوْدٌ سے ماضی ۸/۱۷،
عِدَّتَهُمْ: ان کی گنتی، ان کا حساب، ان کی تعداد، ۳۱/۷۴،
عِدَّتِهِمْ: ان کی گنتی، ان کا حساب، ان کی تعداد، ۲۲/۱۸،
عِدَّتِهِنَّ: ان (عورتوں) کی عدت۔ ان کا حساب۔ مطلقہ کی عدت تین مہینے یا تین حیض۔ بیوہ کی عدت چار مہینے دس دن۔ اور حاملہ بیوہ یا مطلقہ کی عدت بچہ جننے تک ۱/۶۵،
عِدَّتُهُنَّ: ان عورتوں کی عدت، ان کا حساب ۴/۶۵،
عَدَدَ: (ن) گنتی۔ شمار۔ ۵/۱۰، ۱۲/۱۷، ۱۱۲/۲۳،
عَدَدًا: عدد۔ شمار۔ گنتی۔ ۱۱/۱۸، ۲۴/۷۲، ۲۸/۷۲،
عَدَّدَهٗ: (تف) اس نے ان کو بار بار گنا۔ اس نے ان کو گن گن کر رکھا، تَعْدِیْدٌ سے ماضی ۲/۱۰۴،
عَدَسِهَا: اس کے مسور۔ واحد عَدَسَةٌ۔ ۶۱/۲،
عَدْلاً: (ض) عدل، انصاف، بدلہ، مصدر ہے، ۱۱۵/۶،
عَدْلِ: عدل۔ انصاف۔ بدلہ۔ ۲۸۲/۲، ۵۸/۴، ۷۶/۱۶، ۹۰/۱۶، ۹/۴۹،
عَدْلٍ: عدل، انصاف، بدلہ، ۹۵/۵، ۱۰۶/۵، ۷۰/۶، ۲/۶۵،
عَدْلُ: عدل۔ انصاف۔ بدلہ۔ ۹۵/۵،
عَدْلٌ: عدل۔ انصاف۔ بدلہ۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲،
عَدَلَكَ: اس نے تجھ کو اعتدال پر بنایا۔ اس نے تجھ کو برابر کیا۔ عَدْلٌ سے ماضی۔ ۷/۸۲،
عَدْنٍ: (ض ن) ہمیشہ رہنا۔ بسنا۔ کسی جگہ مقیم ہونا۔ مصدر ہے۔ ۷۲/۹، ۲۳/۱۳، ۳۱/۱۶، ۳۱/۱۸، ۶۱/۱۹، ۷۶/۲۰، ۲۳/۳۵، ۵۰/۳۸، ۸/۴۰، ۱۲/۶۱، ۸/۹۸،
عُدْنَا: (ن) ہم نے دوبارہ کیا۔ ہم نے پھر کیا

عَوْدٌ سے ماضی۔ ۸۹/۷، ۸/۱۷، ۱۰۷/۲۳،

عَدْوًا: (ن) زیادتی۔ ظلم وستم۔ حد سے بڑھنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۸/۶، ۹۰/۱۰،

عَدُوًّ: (ن) دشمن۔ عَدُوٌّ و عَدَاوَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ جمع اَعْدَاءٌ۔ ۶۰/۸،

عَدُوًّا: دشمن۔ ۹۷/۲، ۹۸/۲، ۱۰۱/۴، ۱۱۲/۶، ۸۳/۹، ۵۳/۱۷، ۳۱/۲۵، ۸/۲۸، ۶/۳۵، ۱۴/۶۴،

عَدُوَّ: دشمن۔ ۹۲/۴، ۱۲۰/۹،

عَدُوٌّ: دشمن۔ ۴/۶۳،

عَدُوٌّ: دشمن۔ ۳۶/۲، ۹۸/۲، ۱۶۸/۲، ۲۰۸/۲، ۹۲/۴، ۱۴۲/۶، ۲۲/۷، ۲۴/۷، ۶۰/۸، ۱۱۴/۹، ۱۲۰/۹، ۵/۱۲، ۵۰/۱۸، ۳۹/۲۰، ۱۱۷/۲۰، ۱۲۳/۲۰، ۷۷/۲۶، ۱۵/۲۸، ۱۹/۲۸، ۶/۳۵، ۶۰/۳۶، ۶۲/۴۳، ۶۷/۴۳، ۴/۶۳،

عُدْوَانَ: (ن) حد سے بڑھنا۔ زیادتی۔ ظلم و ستم۔ مصدر ہے۔ ۱۹۳/۲، ۲۸/۲۸،

عُدْوَانًا: حد سے بڑھنا۔ زیادتی۔ ظلم۔ ۳۰/۴،

عُدْوَانِ: حد سے بڑھنا۔ زیادتی۔ ظلم۔ ۸۵/۲، ۲/۵، ۶۲/۵، ۸/۵۸، ۹/۵۸،

عُدْوَةِ: کنارہ۔ جانب۔ سمت۔ جمع عُدًی۔ ۴۲/۸،

عَدُوَّكُمْ: (ن) تمہارا دشمن۔ ۱۲۹/۷، ۶۰/۸، ۱/۶۰،

عَدُوِّكُمْ: تمہارا دشمن۔ ۸۰/۲۰،

عَدُوِّهٖ: اس کا دشمن۔ ۱۵/۲۸،

عَدُوِّهِمْ: ان کے دشمن۔ ۱۴/۶۱،

عَدُوِّیْ: میرا دشمن۔ ۱/۶۰،

عِدْهُمْ: (ض) تو ان سے وعدہ کر۔ وَعْدٌ سے امر۔ ۶۴/۱۷،

عَدَّهُمْ: (ن) اس نے ان کو گن کر رکھا۔ عَدٌّ سے ماضی۔ ۹۴/۱۹،

ع ذ

عَذَابَ: عذاب۔ سخت سزا۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم۔ جمع اَعْذِبَةٌ۔ ۱۶۵/۲، ۱۶۶/۲، ۱۷۵/۲، ۱۶/۳، ۱۰۶/۳، ۱۸۱/۳، ۱۹۱/۳، ۵۶/۴، ۱۱۵/۵، ۱۵/۶، ۳۰/۶، ۹۳/۶، ۳۹/۷، ۵۹/۷، ۱۴/۸، ۳۵/۸، ۵۰/۸، ۱۵/۱۰، ۵۲/۱۰، ۵۴/۱۰، ۷۰/۱۰، ۸۸/۱۰، ۹۷/۱۰، ۹۸/۱۰، ۳/۱۱، ۸/۱۱،...... ۶۷ جگہ

عَذَابًا: عذاب۔ سخت سزا۔ ۵۶/۳، ۱۸/۴، ۳۷/۴، ۹۳/۴، ۱۰۲/۴، ۱۳۸/۴، ۱۵۱/۴، ۱۶۱/۴، ۱۷۳/۴، ۶۵/۶، ۳۸/۷، ۱۶۴/۷، ۳۹/۹، ۷۴/۹، ۸۸/۱۶، ۱۰/۱۷، ۵۸/۱۷، ۸۷/۱۸، ۷۱/۲۰، ۱۹/۲۵، ۳۷/۲۵، ۲۱/۲۷، ۸/۳۳،...... ۳۹ جگہ

عَذَابِ: عذاب۔ سخت سزا۔ ۴۹/۲، ۸۵/۲، ۹۶/۲، ۱۲۶/۲، ۱۶۵/۲، ۲۰۱/۲، ۱۸۸/۳، ۲۵/۴، ۳۶/۵، ۸۰/۵، ۱۵۷/۶، ۱۴۱/۷، ۱۶۷/۷، ۱۰۷/۱۲، ۶/۱۴، ۲۱/۱۴، ۸۸/۱۶، ۷۹/۱۹، ۳۶/۲۱، ۴/۲۲، ۴۷/۲۲، ۶۴/۲۳، ۷۶/۲۳، ۵/۲۷، ۱۰/۲۹، ۵۶ جگہ

عَذَابٍ: عذاب۔ سخت سزا۔ ۲۱/۳، ۱۶۵/۷، ۳۲/۸، ۳/۹، ۳۴/۹، ۵۲/۹، ۱۰۱/۹، ۹۸/۱۱، ۲/۱۴، ۶۱/۲۰، ۱۳۴/۲۰، ۲۵/۲۲، ۷۷/۲۳، ۷/۳۱، ۴۶/۳۴، ۴۱/۳۸، ۵۰/۴۱، ۴۵/۴۲، ۸/۴۵، ۳۱/۴۶، ۱۰/۶۱، ۲۸/۶۷، ۱/۷۰، ۲۴/۸۴، ۱۳/۸۹،

عَذَابُ: عذاب، سخت سزا، ۸۶/۲، ۱۶۲/۲، ۸۸/۳، ۴۰/۶، ۴۷/۶، ۴۹/۶، ۲۰/۱۱، ۳۴/۱۳، ۴۴/۱۴، ۵۰/۱۵، ۲۶/۱۶، ۴۵/۱۶، ۱۱۳/۱۶، ۵۵/۱۸، ۱۲۷/۲۰، ۱۸/۲۲، ۵۵/۲۲، ۶۹/۲۵، ۱۵۶/۲۶، ۱۵۸/۲۶، ۱۸۹/۲۶، ۵۳/۲۹، ۵۵/۲۹، ۳۰/۳۳، ۲۵/۳۹،...... ۳۴ جگہ

عَذَابٌ: عذاب۔ سخت سزا۔ ۷/۲، ۱۰/۲، ۹۰/۲، ۱۰۴/۲، ۱۱۴/۲، ۱۷۴/۲، ۱۷۸/۲، ۴/۳، ۷۷/۳، ۹۱/۳، ۱۰۵/۳، ۱۷۶/۳، ۱۷۷/۳، ۱۷۸/۳، ۱۴/۴، ۳۳/۵، ۳۶/۵، ۳۷/۵، ۴۱/۵، ۷۳/۵، ۹۴/۵، ۷۰/۶، ۱۲۴/۶، ۷۳/۷، ۶۸/۸،...... ۸۰ جگہ

عَذَابِکُمْ: تمہیں عذاب دے کر، تمہیں سزا دے

کر۔ ۱۴۷/۴،

عَذَابَهٗ: اس کا عذاب۔ اس کی سزا۔ ۵۷/۱۷، ۲۵/۸۹،

عَذَابُهٗ: اس کا عذاب۔ اس کی سزا۔ ۵۰/۱۰،

عَذَابَهَا: اس (مؤنث) کا عذاب، اس کی سزا، ۶۵/۲۵،

عَذَابِهَا: اس (مؤنث) کا عذاب، اس کی سزا، ۳۶/۳۵،

عَذَابَهُمَا: ان دونوں کا عذاب۔ ان دونوں کی سزا۔ ۲/۲۴،

عَذَابِیْ: میرا عذاب۔ میری سزا۔ ۱۵۶/۷، ۷/۱۴، ۵۰/۱۵، ۱۶/۵۴، ۱۸/۵۴، ۲۱/۵۴، ۳۰/۵۴، ۳۹/۵۴،

عَذْبٌ: (ک) میٹھا، شیریں، خوشگوار، عَذُوْبَةٌ سے صفت مشبہ جمع عِذَابٌ و عُذُوْبٌ ۵۳/۲۵، ۱۲/۳۵،

عَذَّبَ: (تف) اس نے عذاب دیا۔ اس نے سزا دی۔ تَعْذِیْبٌ سے ماضی۔ ۲۶/۹،

عَذَّبْنَا: ہم نے عذاب دیا۔ ہم نے سزا دی۔ ۲۵/۴۸،

عَذَّبْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو عذاب دیا۔ ہم نے اس کو سزا دی۔ ۸/۶۵،

عَذَّبَهُمْ: اس نے ان کو عذاب دیا۔ اس نے ان کو سزا دی۔ ۳/۵۹،

عُذْتُ: (ن) میں نے پناہ لی، عَوْذٌ سے ماضی، اصل میں عَوَذْتُ تھا "وْ" کو متحرک اور ماقبل مفتوح ہونے کی بنا پر الف سے بدل دیا، اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے الف حذف ہو گیا اور "وْ" کی رعایت سے "ع" کو ضمہ دے دیا۔ ۲۷/۴۰، ۲۰/۴۴،

عُذْرًا: عذر، بہانہ، الزام دور کرنا، جمع اَعْذَارٌ ۷۶/۱۸، ۶/۷۷،

ع ر

عَرَاۤءِ: (س) چٹیل میدان۔ بغیر گھاس کی زمین۔ عُرْیٌ سے اسم۔ جمع اَعْرَءٌ۔ ۱۴۵/۳۷، ۴۹/۶۸،

عُرُبًا: سہاگ والیاں۔ محبوبہ۔ پسندیدہ۔ واحد عُرُوْبٌ۔ ۳۷/۵۶،

عَرَبِیًّا: عربی۔ عرب والا۔ اسم منسوب ہے اس میں 'ی' نسبت کیلئے ہے۔ جمع عَرَبٌ۔ ۲/۱۲، ۳۷/۱۳، ۱۱۳/۲۰، ۲۸/۳۹، ۳/۴۱، ۷/۴۲، ۳/۴۳، ۱۲/۴۶،

عَرَبِیٍّ: عربی۔ عرب والا۔ ۱۹۵/۲۶،

عَرَبِیٌّ: عربی۔ عرب والا۔ ۱۰۳/۱۶،

عُرْجُوْنِ: کھجور کی شاخ۔ کھجور کی ٹہنی۔ جمع عَرَاجِیْنُ۔ ۳۹/۳۶،

عَرْشَ: عرش، تخت، چھت، جمع عُرُوْش۔ ۷/۴۰، ۱۷/۶۹،

عَرْشِ: عرش۔ تخت۔ چھت۔ ۵۴/۷، ۱۲۹/۹، ۳/۱۰، ۱۰۰/۱۲، ۲/۱۳، ۴۲/۱۷، ۵/۲۰، ۲۲/۲۱، ۸۶/۲۳، ۱۱۶/۲۳، ۵۹/۲۵، ۲۶/۲۷، ۴/۳۲، ۷۵/۳۹، ۱۵/۴۰، ۸۲/۴۳، ۴/۵۷، ۲۰/۸۱، ۱۵/۸۵،

عَرْشٌ: عرش۔ تخت۔ چھت۔ ۲۳/۲۷،

عَرْشُكِ: تیرا (مؤنث) عرش۔ تیرا تخت۔ ۴۲/۲۷،

عَرْشُهٗ: اس کا عرش۔ اس کا تخت۔ ۷/۱۱،

عَرْشَهَا: اس (مؤنث) کا عرش۔ اس کا تخت ۴۱/۲۷،

عَرْشِهَا: اس (مؤنث) کا عرش۔ اس کا تخت ۳۸/۲۷،

عَرَضَ: مال و متاع۔ سامان۔ جمع عُرُوْضٌ۔ ۹۴/۴، ۱۶۹/۷، ۶۷/۸، ۳۳/۲۴،

عَرْضًا: (ض) سامنے لانا، روبرو لانا، پیش کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۰۰/۱۸،

عَرَضًا: مال و متاع۔ سامان۔ ۴۲/۹،

عَرَضٌ: مال و متاع۔ سامان۔ مال غنیمت۔ ۱۶۹/۷،

عَرْضِ: عرض، وسعت، چوڑائی، جمع اَعْرَاضٌ ۲۱/۵۷،

عُرِضَ: وہ سامنے لایا گیا۔ وہ روبرو لایا گیا۔ عَرْضٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۱/۳۸،

عُرْضَةً: (ن ض) نشانہ، حیلہ، آڑ، جمع عُرَضٌ ۲۲۴/۲،

عَـرَّضْتُـمْ: (تف) تم نے اشارۃً کہا۔ تم نے مبہم کہا۔ تَعْرِیْضٌ سے ماضی۔ ٢٣٥/٢،

عَـرَضْنَا: ہم نے سامنے کیا۔ ہم نے پیش کیا۔ عَرْضٌ سے ماضی۔ ١٠٠/١٨، ٧٢/٣٣،

عُرِضُوْا: وہ سامنے کئے گئے۔ وہ پیش کئے گئے، عَرْضٌ سے ماضی مجہول۔ ٤٨/١٨،

عَرْضُهَا: اس کا عرض۔ اس کی چوڑائی۔ اس کی وسعت۔ ١٣٣/٣، ٢١/٥٧،

عَـرَضَهُمْ: اس نے ان کو سامنے کیا۔ اس نے ان کو پیش کیا۔ ٣١/٢،

عُرْفًا: (ض) نرمی۔ نفع۔ پے در پے۔ عِرْفَانٌ و مَعْرِفَةٌ سے جمع عُرْفٌ و اَعْرَافٌ۔ ١/٧٧،

عُرْفِ: نیکی۔ اچھائی۔ بھلائی۔ ١٩٩/٧،

عَـرَّفَ: (تف) اس نے تعریف کی۔ اس نے پہچان کرائی۔ تَعْرِیْفٌ سے ماضی۔ ٣/٦٦،

عَرَفَاتٍ: عرفات، مکہ مکرمہ سے تقریباً نو میل کے فاصلہ پر ایک مقام کا نام، جہاں عرفہ کے دن وقوف کرنا حج کا اہم ترین رکن ہے۔ ١٩٨/٢،

عَـرَفْتَهُمْ: تو نے ان کو پہچان لیا۔ عِـرْفَـانٌ و مَعْرِفَةٌ سے ماضی۔ ٣٠/٤٧،

عَرَفُوْا: انھوں نے پہچانا، انھوں نے جانا، ٨٩/٢، ٨٣/٥،

عَـرَّفَهَـا: (تف) اس نے اس (جنت) کی پہچان کرادی۔ تَعْرِیْفٌ سے ماضی۔ ٦/٤٧،

عَرَفَهُمْ: اس نے ان کو پہچان لیا۔ ٥٨/١٢،

عَـرِمِ: (ن ض س ک) تیز و تند۔ زوردار۔ سخت۔ عَرَامَةٌ و عُرَامٌ سے صفتِ مشبہ۔ ١٦/٣٤،

عُرْوَةِ: حلقہ۔ کڑا۔ آبخورے کا دستہ۔ جمع عُرًی۔ ٢٥٦/٢، ٢٢/٣١،

عُرُوْشِهَا: اس کی چھتیں۔ اس کے تخت۔ واحد عَرْشٌ۔ ٢٥٩/٢، ٤٢/١٨، ٤٥/٢٢،

عَرِيْضٍ: وسیع۔ خوب چوڑی۔ عَرْضٌ و عَرَاضَةٌ سے صفت مشبہ۔ ٥١/٤١،

ع ز

عِزًّا: (ض) عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ مصدر ہے ٨١/١٩،

عُزّٰی: ایک بت کا نام۔ ١٩/٥٣،

عِـزَّةَ: عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ١٣٩/٤، ٦٥/١٠، ١٠/٣٥،

عِزَّةِ: عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ ٤٤/٢٦، ١٨٠/٣٧،

عِزَّةٍ: عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ ٢/٣٨،

عِزَّةُ: عزت۔ بزرگی۔ قوت۔ ٢٠٦/٢، ١٠/٣٥، ٨/٦٣،

عِزَّتِكَ: تیری عزت۔ تیری بزرگی۔ ٨٢/٣٨،

عَزَّرْتُمُوْهُمْ: (تف) تم نے ان کی مدد کی۔ تم نے ان کو قوت پہنچائی، تَعْزِیْرٌ سے ماضی۔ ١٢/٥،

عَـزَّرُوْهُ: انھوں نے ان کی مدد کی۔ انھوں نے ان کو قوت دی۔ ١٥٧/٧،

عَـزَّزْنَـا: (تف) ہم نے تائید کی۔ ہم نے قوت دی، تَعْزِیْزٌ سے ماضی۔ ١٤/٣٦،

عَزَلْتَ: (ض) تو نے دور کر دیا۔ تو نے ایک طرف کر دیا۔ عَزْلٌ سے ماضی۔ ٥١/٣٣،

عَزْمًا: (ض) عزم، پختہ ارادہ، ہمت، مصدر ہے، ١١٥/٢٠،

عَزْمِ: عزم، پختہ ارادہ، ہمت، ١٨٦/٣، ١٧/٣١، ٤٣/٤٢، ٣٥/٤٦،

عَـزَمَ: اس نے عزم کیا۔ وہ پختہ ہو گیا۔ عَـزْمٌ سے ماضی۔ ٢١/٤٧،

عَزَمْتَ: تو نے عزم کیا، تو نے پختہ ارادہ کیا، ١٥٩/٣،

عَـزَمُوْا: انھوں نے عزم کیا، انھوں نے پختہ ارادہ

کیا، ۲۲۷/۲،

عَزَّنِیْ: اس نے مجھے (بات چیت میں) دبالیا۔ اس نے مجھ پر غلبہ کیا۔ ۲۳/۳۸،

عُزَیْرُ: ایک مشہور اسرائیلی بزرگ کا نام۔ ان کے پیغمبر ہونے میں اختلاف ہے۔ یہودی ان کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا کہتے ہیں۔ ۳۰/۹

عَزِیْزًا: (ض) عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ عِزَّۃٌ سے مبالغہ۔ جمع اَعِزَّۃٌ واَعِزَّاءُ۔ ۵۶/۴، ۱۵۸/۴، ۱۶۵/۴، ۲۵/۳۳، ۳/۴۸، ۷/۴۸، ۱۹/۴۸،

عَزِیْزِ: عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ ۱۲۶/۳، ۹۶/۶، ۳۰/۱۲، ۵۱/۱۲، ۱/۱۴، ۶/۳۴، ۵/۳۶، ۳۸/۳۶، ۹/۳۸، ۱/۳۹، ۲/۴۰، ۴۲/۴۰، ۲/۴۵، ۲/۴۶، ۱/۶۲، ۸/۸۵،

عَزِیْزٍ: عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ ۹۱/۱۱، ۲۰/۱۴، ۱۷/۳۵، ۳۷/۳۹، ۴۲/۵۴،

عَزِیْزُ: عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ ۱۲۹/۲، ۶/۳، ۱۸/۳، ۶۲/۳، ۱۱۸/۵، ۶۶/۱۱، ۷۸/۱۲، ۸۸/۱۲، ۴/۱۴، ۶۰/۱۶، ۹/۲۶، ۶۸/۲۶، ۱۰۴/۲۶، ۱۲۲/۲۶، ۱۴۰/۲۶، ۱۵۹/۲۶، ۱۷۵/۲۶، ۱۹۱/۲۶، ۲۱۷/۲۶، ۹/۲۷، ۷۸/۲۷، ۲۶/۲۹، ۴۲/۲۹، ۵/۳۰، ۲۷/۳۰، ...... ۵۳ جگہ

عَزِیْزٌ: عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ سخت۔ گراں۔ ۲۰۹/۲، ۲۲۰/۲، ۲۲۸/۲، ۲۴۰/۲، ۲۶۰/۲، ۴/۳، ۳۸/۵، ۹۵/۵، ۱۰/۸، ۴۹/۸، ۶۳/۸، ۶۷/۸، ۴۰/۹، ۷۱/۹، ۱۲۸/۹، ۴۷/۱۴، ۴۰/۲۲، ۷۴/۲۲، ۲۷/۳۱، ۲۸/۳۵، ۴۱/۴۱، ۲۵/۵۷، ۲۱/۵۸،

عِزِیْنَ: جماعت در جماعت۔ گروہ در گروہ۔ واحد عِزَۃٌ. ۳۷/۷۰،

ع س

عَسٰی: عنقریب، جلد، امید ہے، فعل مقاربہ

۲۱۶/۲، ۱۹/۴، ۸۴/۴، ۹۹/۴، ۵۲/۵، ۱۲۹/۷، ۱۸۵/۷، ۱۸/۹، ۱۰۲/۹، ۲۱/۱۲، ۸۳/۱۲، ۸/۱۷، ۵۱/۱۷، ۷۹/۱۷، ۲۴/۱۸، ۴۰/۱۸، ۴۸/۱۹، ۷۲/۲۷، ۹/۲۸، ۲۲/۲۸، ۶۷/۲۸، ۱۱/۴۹، ۷/۶۰، ۵/۶۶، ۸/۶۶، ۳۲/۶۸

عُسْرَ: (س ک) تنگی۔ سختی۔ دشواری۔ مصدر ہے ۱۸۵/۲،

عُسْرًا: (س ک) تنگی۔ سختی۔ دشواری۔ ۷۳/۱۸،

عُسْرِ: (س ک) تنگی۔ سختی۔ دشواری۔ ۵/۹۴، ۶/۹۴،

عُسْرٍ: (س ک) تنگی۔ سختی۔ دشواری۔ ۷/۶۵،

عَسِرٌ: سخت۔ مشکل۔ دشوار۔ عُسْرٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۸/۵۴،

عُسْرٰی: سختی، دشواری، عُسْرٌ سے اسم تفضیل، ۱۰/۹۲،

عُسْرَۃِ: تنگی۔ مفلسی۔ اسم ہے۔ ۱۱۷/۹،

عُسْرَۃٍ: تنگی۔ مفلسی۔ ۲۸۰/۲،

عَسْعَسَ: وہ جانے لگے، وہ تاریک ہوجائے عَسْعَسَۃٌ سے ماضی رباعی مجرد ہے، عِسَاسُ اس ہلکے اندھیرے کو کہتے ہیں جو رات کے ابتدائی اور آخری حصہ میں ہوتا ہے (المفردات ص ۳۳۴)۔ ۱۷/۸۱

عٓسٓقٓ: حروفِ مقطعات ہیں۔ ۲/۴۲،

عَسَلٍ: شہد۔ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جمع عُسُلٌ و اَعْسَالٌ. ۱۵/۴۷،

عَسَیْتُمْ: امید ہے۔ توقع ہے۔ اندیشہ ہے۔ تم قریب ہوئے، فعل مقاربہ ماضی، ۲۴۶/۲، ۲۲/۴۷،

عَسِیْرًا: سخت مشکل۔ بھاری۔ عُسْرٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۶/۲۵،

عَسِیْرٌ: سخت۔ مشکل۔ بھاری۔ ۹/۷۴،

ع ش

عِشَارُ: دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں۔ واحد

عُشَرَاءُ. ۴/۸۱،

عِشَآءً: عشاء کے وقت۔ ۱۶/۱۲،

عِشَآءِ: عشاء کے وقت۔ ۵۸/۲۴،

عَشْرًا: دس۔ مؤنث کے لئے اسمِ عدد۔ ۲۳۴/۲، ۱۰۳/۲۰، ۲۷/۲۸،

عَشْرِ: دس۔ ۱۳/۱۱،

عَشْرٍ: دس۔ ۱۴۲/۷، ۲/۸۹،

عَشْرُ: دس۔ ۱۶۰/۶،

عَشَرَ: دس۔ ۱۲/۵، ۳۶/۹، ۴/۱۲، ۳۰/۷۴،

عَشَرَةِ: دس۔ ۸۹/۵،

عَشْرَةَ: دس۔ ۱۶۰/۷،

عَشَرَةٌ: دس۔ مذکر کیلئے اسمِ عدد۔ ۱۹۶/۲،

عِشْرُوْنَ: بیس۔ اسمِ عدد۔ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے۔ ۶۵/۸،

عَشِيًّا: شام، سہ پہر۔ سورج ڈھلے۔ زوال کے بعد۔ مراد عصر کا وقت۔ ۱۱/۱۹، ۶۲/۱۹، ۱۸/۳۰، ۴۶/۴۰،

عَشِيِّ: شام۔ سورج ڈھلے۔ زوال کے بعد۔ ۴۱/۳، ۵۲/۶، ۲۸/۱۸، ۱۸/۳۸، ۳۱/۳۸، ۵۵/۴۰،

عَشِيَّةً: ایک شام۔ ظہر سے لیکر سورج غروب ہونے تک۔ جمع عَشَایَا۔ ۴۶/۷۹،

عَشِيْرُ: رشتہ دار، دوست، ساتھی، جمع عُشَرَاءُ ۱۳/۲۲،

عَشِيْرَتَكَ: تیرا کنبہ۔ تیرا قبیلہ۔ تیری برادری۔ جمع عَشَائِرُ. ۲۱۴/۲۶،

عَشِيْرَتُكُمْ: تمہارا کنبہ۔ تمہارا قبیلہ۔ تمہاری برادری۔ ۲۴/۹،

عَشِيْرَتَهُمْ: ان کا کنبہ۔ اِن کا قبیلہ۔ ان کی برادری۔ ۲۲/۵۸،

ع ص

عَصٰى: (ض) اس نے نافرمانی کی۔ یہ اصل میں عَصَیَ تھا۔ یا کا ماقبل مفتوح ہونے کی بنا پر ''ی'' کو الف سے بدل دیا، ۱۲۱/۲۰، ۱۶/۷۳، ۲۱/۷۹،

عَصَاكَ: (س) تیرا عصا۔ تیری لاٹھی۔ جمع عِصِيٌّ و اَعْصَاءٌ. ۶۰/۲، ۱۱۷/۷، ۱۶۰/۷، ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸،

عَصَانِيْ: اس نے میری نافرمانی کی۔ اس نے میری بات نہ مانی، مَعْصِيَةٌ سے ماضی، ۳۶/۱۴،

عَصَاهُ: اس کا عصا، اس کی لاٹھی، ۱۰۷/۷، ۳۲/۲۶، ۴۵/۲۶،

عَصَايَ: میرا عصا۔ میری لاٹھی۔ ۱۸/۲۰،

عُصْبَةِ: (ض) جماعت (دس سے چالیس تک) گروہ۔ عَصْبٌ سے۔ جمع عُصَبٌ. ۷۶/۲۸،

عُصْبَةٌ: جماعت (دس سے چالیس تک) گروہ۔ ۸/۱۲، ۱۴/۱۲، ۱۱/۲۴،

عَصْرِ: عصر، زمانہ، جمع اَعْصُرٌ و عُصُوْرٌ. ۱/۱۰۳،

عَصْفًا: (ض) آندھی آنا، جھکڑ چلنا، مصدر ہے ۲/۷۷،

عَصْفِ: (ن ض) بھوسہ، چھلکا، واحد عَصْفَةٌ، ۱۲/۵۵،

عَصْفٍ: بھوسا۔ چھلکا۔ ۵/۱۰۵،

عِصَمِ: (ض) عصمتیں۔ تعلقات۔ نکاح۔ واحد عِصْمَةٌ. ۱۰/۶۰،

عَصَوْا: (ض) انھوں نے نافرمانی کی۔ انھوں نے اطاعت نہ کی۔ مَعْصِيَةٌ وعِصْيَانٌ سے ماضی۔ اصل میں عَصَيُوْا تھا۔ 'ی' کے متحرک اور ماقبل مفتوح ہونے کی بنا پر 'ی' کو الف سے بدل لیا۔ اس طرح 'وْ' اور 'ی' دو ساکن جمع ہو گئے لہذا الف کو حذف کردیا۔ ۶۱/۲، ۱۱۲/۳، ۷۸/۵، ۵۹/۱۱، ۱۰/۶۹،

عَصَوْا: انھوں نے نافرمانی کی۔انھوں نے اطاعت نہ کی۔ ۴۲/۴،

عَصَوْكَ: انھوں نے تیری نافرمانی کی۔ ۲۱۶/۲۶،

عَصَوْنِیْ: انھوں نے میری نافرمانی کی۔ ۲۱/۷۱،

عَصِیًّا: بڑانافرمان۔ عِصْیَانٌ ومَعْصِیَۃٌ سے مبالغہ۔ ۴۴/۱۹،

عِصِیًّا: بڑانافرمان۔ ۱۴/۱۹،

عِصْیَانَ: (ض) نافرمانی۔ گناہ۔ مصدر ہے۔ ۷/۴۹،

عَصِیْبٌ: (ض) کٹھن۔ سخت۔ بھاری۔ عَصْبٌ سے صفت مشبہ بمعنی مفعول۔ ۷۷/۱۱،

عَصَیْتَ: تونے نافرمانی کی،تونے حکم نہ مانا۔ ۹۱/۱۰، ۹۳/۲۰،

عَصَیْتُ: میں نے نافرمانی کی، میں نے حکم نہ مانا۔ ۱۵/۶، ۱۵/۱۰، ۱۳/۳۹،

عَصَیْتُمْ: تم نے نافرمانی کی۔تم نے حکم نہ مانا۔ ۱۵۲/۳،

عَصَیْتُہٗ: میں نے اسکی نافرمانی کی، میں نے اس کا حکم نہ مانا۔ ۶۳/۱۱،

عَصَیْنَا: ہم نے نافرمانی کی۔ہم نے حکم نہ مانا ۹۳/۲، ۴۶/۴،

عَصِیُّھُمْ: ان کے عصا۔ان کی لاٹھیاں۔ ۶۶/۲۰،

عِصِیَّھُمْ: ان کے عصا۔ان کی لاٹھیاں۔ ۴۴/۲۶،

ع ض

عَضُدًا: بازو۔قوت۔جمع اَعْضَادٌ. ۵۱/۱۸،

عَضُدَكَ: تیرابازو۔تیری قوت۔ ۳۵/۲۸،

عَضُّوْا: (س ن) انھوں نے دانتوں سے کاٹا۔انھوں نے چبایا۔ عَضٌّ سے ماضی۔ ۱۱۹/۳،

عِضِیْنَ: پارہ پارہ،ٹکڑے ٹکڑے،واحد عِضَۃٌ ۹۱/۱۵،

ع ط

عَطَآءً: (اف) عطا۔بخشش۔انعام۔ اِعْطَاءٌ سے اسم مصدر ہے۔جمع اَعْطِیَۃٌ. ۱۰۸/۱۱، ۳۶/۷۸،

عَطَآءِ: عطا۔بخشش۔انعام۔ ۲۰/۱۷،

عَطَآءُ: عطا۔بخشش۔انعام۔ ۲۰/۱۷،

عَطَآؤُنَا: ہماری عطا،ہماری بخشش،ہماراانعام، ۳۹/۳۸،

عِطْفِہٖ: اس کا شانہ،اس کا بازو۔اس کا پہلو۔جمع اَعْطَافٌ. ۹/۲۲،

عُطِّلَتْ: (تف) اس سے غفلت برتی گئی۔وہ بیکار چھوڑ دی گئی۔ تَعْطِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۴/۸۱،

ع ظ

عِظَامَ: ہڈیاں۔واحد عَظْمٌ۔ ۷۸/۳۶،

عِظٰمَ: ہڈیاں۔ ۱۴/۲۳،

عِظَامًا: ہڈیاں۔ ۴۹/۱۷، ۹۸/۱۷، ۳۵/۲۳، ۸۲/۲۳، ۱۶/۳۷، ۵۳/۳۷، ۴۷/۵۶، ۱۱/۷۹،

عِظٰمًا: ہڈیاں۔ ۱۴/۲۳،

عِظَامِ: ہڈیاں۔ ۲۵۹/۲،

عِظَامَہٗ: اس کی ہڈیاں۔ ۳/۷۵،

عَظْمَ: ہڈی۔جمع اَعْظُمٌ و عِظَامٌ. ۱۴۶/۶،

عَظْمُ: ہڈی۔ ۴/۱۹،

عِظُوْھُنَّ: (ض) تم ان (عورتوں) کو نصیحت کرو۔ تم ان کو سمجھاؤ۔ وَعْظٌ سے امر۔ ۳۴/۴،

عِظْھُمْ: تو ان کو نصیحت کر۔ ۶۳/۴،

عَظِیْمَ: (ک) عظمت والا۔ بزرگ۔ بڑا عَظْمَۃٌ سے صفتِ مشبہ۔جمع عُظَمَاءُ. ۸۷/۱۵،

عَظِیْمًا: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ۲۷/۴، ۴۰/۴، ۴۸/۴،
۵۴/۴، ۶۷/۴، ۷۳/۴، ۷۴/۴، ۹۳/۴، ۹۵/۴، ۱۱۳/۴، ۱۱۴/۴،
۱۴۶/۴، ۱۵۶/۴، ۱۶۲/۴، ۴۰/۱۷، ۲۹/۳۳، ۳۵/۳۳، ۵۳/۳۳، ۷۱/۳۳،
۵/۴۸، ۱۰/۴۸، ۲۹/۴۸،

عَظِیْمِ: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ۱۰۵/۲، ۷۴/۳،
۲۹/۸، ۱۲۹/۹، ۷۶/۲۱، ۸۶/۲۳، ۶۳/۲۶، ۲۶/۲۷، ۷۶/۳۷، ۱۱۵/۳۷،
۴۶/۵۶، ۷۴/۵۶، ۹۶/۵۶، ۲۱/۵۷، ۲۹/۵۷، ۴/۶۲، ۳۳/۶۹، ۵۲/۶۹، ۲/۷۸،

عَظِیْمٍ: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ۱۷۴/۳، ۱۵/۶،
۵۹/۷، ۱۱۶/۷، ۱۰۱/۹، ۱۵/۱۰، ۳۷/۱۹، ۱۳۵/۲۶، ۱۸۹/۲۶، ۷۹/۲۸،
۱۰۷/۳۷، ۱۳/۳۹، ۳۵/۴۱، ۳۱/۴۳، ۲۱/۴۶، ۴/۶۸، ۵/۸۳،

عَظِیْمُ: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ۲۵۵/۲، ۱۳/۴،
۱۱۹/۵، ۶۳/۹، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۱۱۱/۹، ۶۴/۱۰، ۶۰/۳۷،
۹/۴۰، ۴/۴۲، ۵۷/۴۴، ۱۲/۵۷، ۱۲/۶۱، ۹/۶۴،

عَظِیْمٌ: عظمت والا۔ بزرگ، بڑا۔ ۷/۲، ۴۹/۲،
۱۱۴/۲، ۱۰۵/۳، ۱۷۲/۳، ۱۷۶/۳، ۱۷۹/۳، ۹/۵، ۳۷/۵، ۴۱/۵،
۱۴۱/۵، ۲۸/۸، ۶۸/۸، ۲۲/۹، ۲۸/۱۲، ۶/۱۴، ۹۴/۱۶، ۱۰۶/۱۶،
۱/۲۲، ۱۱/۲۴، ۱۴/۲۴، ۱۵/۲۴، ۱۶/۲۴، ۲۳/۲۴، ۱۵۶/۲۶، ۲۳/۲۷، ۱۳/۳۱،
۶۷/۳۸، ۱۰/۴۵، ۳/۴۹، ۷۶/۵۶، ۱۵/۶۴،

ع ف

عَفَا: (ن) اس نے معاف کیا۔ اس نے بخش دیا۔
عَفْوٌ سے ماضی۔ ۱۸۷/۲، ۱۵۲/۳، ۱۵۵/۳، ۹۵/۵،
۱۰۱/۵، ۴۳/۹، ۴۰/۴۲،

عِفْرِیْتٌ: دیو۔ بڑا جن۔ قوی ہیکل۔ جمع
عَفَارِیتُ. ۳۹/۲۷،

عَفْوَ: (ن) معاف کردینا۔ (بصلۂ عن) سرسری برتاؤ
کرنا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۱۹/۲، ۱۹۹/۷،

عَفَوْا: انھیں خوب ترقی ہوئی۔ وہ زیادہ ہوگئے
(بلاصلہ) انھوں نے معاف کیا (بصلۂ عن)
عَفْوٌ سے ماضی۔ ۹۵/۷،

عَفُوًّا: بڑا معاف کرنے والا۔ عَفْوٌ سے مبالغہ۔
اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔
۴۳/۴، ۹۹/۴، ۱۴۹/۴،

عَفُوٌّ: بہت معاف کرنے والا۔ عَفْوٌ سے مبالغہ
اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفت۔ ۶۰/۲۲، ۲/۵۸،

عَفَوْنَا: ہم نے معاف کیا۔ عَفْوٌ سے ماضی۔
۵۲/۲، ۱۵۳/۴،

عُفِیَ: اسے معاف کیا گیا۔ عَفْوٌ سے ماضی
مجہول۔ ۱۷۸/۲،

ع ق

عَقَابِ: (مفا) عقوبت۔ عذاب، سزا۔ مصدر ہے۔
۱۹۶/۲، ۲۱۱/۲، ۱۱/۳، ۲/۵، ۹۸/۵، ۱۶۵/۶، ۱۶۷/۷، ۱۳/۸،
۲۵/۸، ۴۸/۸، ۵۲/۸، ۶/۱۳، ۳/۴۰، ۲۲/۴۰، ۴/۵۹، ۷/۵۹،

عِقَابِ: میری (طرف سے) سزا، اصل میں
عقابی تھا۔ اضافت کی وجہ سے 'ی' حذف
ہوگئی۔ ۳۲/۱۳، ۱۴/۳۸، ۵/۴۰،

عِقَابٍ: عذاب۔ سزا۔ ۴۳/۴۱،

عُقْبَی: عاقبت۔ آخرت۔ بدلہ۔ ۲۲/۱۳، ۲۴/۱۳، ۳۵/۱۳، ۴۲/۱۳،

عُقْبًا: عاقبت۔ بدلہ۔ انجام۔ ۴۴/۱۸،

عُقْبٰھَا: اس کی عاقبت۔ اس کا بدلہ اس کا انجام ۱۵/۹۱،

عَقَبَةَ: گھاٹی۔ دشوار پہاڑی راستہ۔ جمع عُقُبٌ
و عَقَبَاتٌ ۱۱/۹۰،

عَقَبَةُ: گھاٹی۔ دشوار پہاڑی راستہ۔ ۱۲/۹۰،

عَقِبِہٖ: اس کی نسل، اس کی اولاد، جمع اَعْقَابٌ، ۲۸/۴۳،

عَقِبَیْهِ: (ن) اس کی دونوں ایڑیاں۔ عَقِبٌ و

عُقُوبٌ سے، اصل میں عَقِبَیْنِ تھا۔ اضافت کے سبب نون گر گیا جمع اَعْقَابٌ ۱۴۳/۲، ۱۴۴/۳، ۴۸/۸،

عُقَدِ: گرہیں۔ واحد عُقْدَةٌ۔ ۴/۱۱۳،

عُقْدَةَ: عقد۔ گرہیں۔ بندش۔ ۲۳۵/۲،

عُقْدَةً: عقد۔ گرہ۔ بندش۔ ۲۷/۲۰،

عُقْدَةُ: عقد۔ گرہ۔ بندش۔ ۲۳۷/۲،

عَقَدَتْ: (ض ن) اس نے باندھا۔ عَقْدٌ سے ماضی۔ ۳۳/۴،

عَقَّدْتُّمُ: تم نے گرہ باندھی۔ تم نے مظبوط کیا۔ تَعْقِيْدٌ سے ماضی۔ ۸۹/۵،

عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ: تم نے قسموں کو مظبوط باندھا۔ تم نے قسمیں منعقد کیں۔ تَعْقِيْدٌ سے ماضی۔ ۸۹/۵،

عَقَرَ: (ض ن) اس نے کونچیں کاٹ دیں۔ اس نے (اونٹنی کے) پاؤں کاٹ دیئے۔ اس نے ذبح کیا عَقْرٌ سے ماضی۔ ۲۹/۵۴،

عَقَرُوا: انھوں نے پاؤں کاٹ دیئے۔ اس نے ذبح کیا۔ ۷۷/۷

عَقَرُوْهَا: انھوں نے اس (اونٹنی) کے پاؤں کاٹ دیئے، اس نے ذبح کیا، ۶۵/۱۱، ۱۵۷/۲۶، ۱۴/۹۱،

عَقَلُوْهُ: (ض ن) انھوں نے اس کو سمجھا۔ عَقْلٌ سے ماضی۔ جمع عُقُوْلٌ. ۷۵/۲

عُقُوْدِ: اقرار۔ عہد و پیمان۔ واحد عَقْدٌ. ۱/۵،

عَقِيْمَ: بے اولاد۔ بانجھ۔ بے اثر۔ مذکر و مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مرد کے لئے جمع عُقَمَا و عِقَامٌ ہے اور عورت کے لئے جمع عَقَائِمُ و عُقْمٌ ہے۔ ۴۱/۵۱،

عَقِيْمًا: بے اولاد۔ بانجھ۔ بے اثر۔ منحوس۔ ۵۰/۴۲،

عَقِيْمٍ: بے اولا۔ بانجھ۔ بے اثر۔ منحوس۔ مراد قیامت کا دن۔ ۵۵/۲۲،

عَقِيْمٌ: بے اولاد۔ بانجھ۔ بے اثر۔ منحوس۔ ۲۹/۵۱،

ع ل

عَلَا: (ن) اس نے چڑھائی کی، اس نے سرکشی کی، اس نے تکبر کیا۔ عُلُوٌّ سے ماضی ۹۱/۲۳، ۴/۲۸،

عَلٰى: پر۔ اوپر۔ حرفِ جر ہے۔ ۵/۲، ۷/۲، ۲۰/۲، ...... ۳۶۵ جگہ

عُلٰى: (ن) اونچے۔ بلند۔ واحد عُلْيَا. ۴/۲۰، ۷۵/۲۰،

عَلَّامُ: (س) خوب جاننے والا۔ عِلْمٌ سے مبالغہ۔ ۱۰۹/۵، ۱۱۶/۵، ۷۸/۹، ۴۸/۳۴،

عَلٰمٰتٍ: نشانیاں۔ واحد عَلَامَةٌ. ۱۶/۱۶،

عَلَانِيَةً: (ن ض) ظاہر، کھلم کھلا، مصدر ہے، ۲۷۴/۲، ۲۲/۱۳، ۳۱/۱۴، ۲۹/۳۵،

عَلَقٍ: لہو کی پھٹکیاں۔ گاڑھا خون۔ جما ہوا خون جو خشک نہ ہوا ہو اسم جنس ہے۔ ۲/۹۶،

عَلَقَةَ: جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی۔ گاڑھا خون۔ ۱۴/۲۳،

عَلَقَةً: جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی۔ ۱۴/۲۳، ۳۸/۷۵،

عَلَقَةٍ: جمے ہوئے خون کی ایک پھٹکی۔ ۵/۲۲، ۶۷/۴۰،

عِلْمَ: (س) علم، دانش، جاننا۔ مصدر ہے۔ ۳۲/۲، ۱۰۹/۵، ۲۷/۱۶، ۱۰۷/۱۷، ۵/۱۸، ۵۴/۲۲، ۴۲/۲۷، ۸۰/۲۸، ۴۹/۲۹، ۲۹/۳۰، ۵۶/۳۰، ۶/۳۴، ۱۶/۴۷، ۱۱/۵۸، ۵/۱۰۲،

عِلْمًا: علم، دانش، جاننا۔ ۸۰/۶، ۸۹/۷، ۲۲/۱۲، ۶۵/۱۸، ۹۸/۲۰، ۱۱۰/۲۰، ۱۱۴/۲۰، ۴۷/۲۱، ۱۵/۲۷، ۸۴/۲۷، ۱۴/۲۸، ۷/۴۰، ۱۲/۶۵

عِلْمِ: علم، دانش، جاننا۔ ۱۲۰/۲، ۱۴۵/۲، ۲۴۷/۲، ۷/۳،

۱۸/۳، ۶۱/۳، ۱۶۲/۴، ۱۴/۱۱، ۳۷/۱۳، ۸۵/۱۷، ۴۳/۱۹، ۸۳/۴۰، ۳۰/۵۳،

عِلْمِ: علم، دانش، جاننا۔ ۱۵۷/۴، ۱۰۰/۶، ۱۰۸/۶، ۱۱۹/۶، ۱۴۰/۶، ۱۴۳/۶، ۱۴۴/۶، ۱۴۸/۶، ۷/۷، ۵۲/۷، ۶۸/۱۲، ۷۶/۱۲، ۲۵/۱۶، ۷۰/۱۶، ۳/۲۲، ۵/۲۲، ۸/۲۲، ۷۱/۲۲، ۷۸/۲۸، ۶/۳۱، ۲۰/۳۱، ۶۹/۳۸، ۲۰/۴۳، ۳۲/۴۴، ۲۳/۴۵، ۲۴/۴۵، ۴/۴۶، ۲۵/۴۸، ۲۸/۵۳،

عِلْمُ: علم، دانش، جاننا۔ ۱۹/۳، ۹۳/۱۰، ۴۳/۱۳، ۳۴/۳۱، ۴۷/۴۱، ۱۴/۴۲، ۶۱/۴۳، ۸۵/۴۳، ۱۷/۴۵، ۲۳/۴۶، ۳۵/۵۳، ۲۶/۶۷،

عِلْمٌ: علم، دانش، جاننا۔ ۶۶/۳، ۴۶/۱۱، ۴۷/۱۱، ۳۶/۱۷، ۷۱/۲۲، ۱۵/۲۴، ۴۰/۲۷، ۸/۲۹، ۱۵/۳۱، ۴۲/۴۰،

عَلِمَ: اس نے معلوم کرلیا۔ اس نے جان لیا۔ عِلْمٌ سے ماضی۔ ۶۰/۲، ۱۸۷/۲، ۲۳۵/۲، ۱۶۰/۷، ۲۳/۸، ۶۶/۸، ۴۱/۲۴، ۹/۴۵، ۱۸/۴۸، ۲۷/۴۸، ۲۰/۷۳،

عَلَّمَ: اس نے تعلیم دی۔ اس نے سکھایا۔ تعلِیمٌ سے ماضی۔ ۳۱/۲، ۲/۵۵، ۴/۹۶، ۵/۹۶،

عُلَمٰٓؤُا: علما، عالم لوگ۔ واحد عَالِمٌ۔ ۱۹۷/۲۶، ۲۸/۳۵،

عَلِمْتَ: تو نے علم حاصل کیا۔ تو نے جان لیا۔ عِلْمٌ سے ماضی۔ ۷۹/۱۱، ۱۰۲/۱۷، ۶۵/۲۱،

عَلِمْتُ: میں نے علم حاصل کیا۔ میں نے جان لیا۔ ۳۸/۲۸،

عَلِمَتْ: اس نے جانا۔ ۱۴/۸۱، ۵/۸۲،

عَلِمَتِ: اس نے جانا۔ ۱۵۸/۳۷،

عُلِّمْتَ: تجھے تعلیم دی گئی۔ تجھے سکھایا گیا۔ تَعْلِیمٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۶/۱۸،

عَلَّمْتُكَ: میں نے تجھے تعلیم دی۔ تَعْلِیمٌ سے ماضی۔ ۱۱۰/۵،

عَلِمْتُمْ: تم نے علم حاصل کیا۔ تم نے جانا۔ عِلْمٌ سے ماضی۔ ۳۷/۱۲، ۸۹/۱۲، ۳۳/۲۴،

عَلِمْتُمُ: تم نے علم حاصل کیا۔ تم نے جانا۔ ۶۵/۲، ۶۲/۵۶،

عَلَّمْتُمْ: تم نے تعلیم دی۔ ۴/۵،

عُلِّمْتُمْ: تمہیں تعلیم دی گئی۔ ۹۱/۶،

عَلِمْتُمُوهُنَّ: تم نے ان (عورتوں) کو جانا۔ ۱۰/۶۰،

عَلَّمْتَنَا: تو نے ہمیں تعلیم دی۔ تو نے ہمیں سکھایا۔ تَعْلِیمٌ سے ماضی۔ ۳۲/۲،

عَلَّمْتَنِی: تو نے مجھے تعلیم دی۔ ۱۰۱/۱۲،

عَلِمْتَهٗ: تو نے اس کو معلوم کیا۔ تو نے اس کو جان لیا۔ عِلْمٌ سے ماضی۔ ۱۱۶/۵،

عَلَّمَكَ: اس نے تجھے تعلیم دی۔ اس نے تجھے سکھایا۔ تَعْلِیمٌ سے ماضی۔ ۱۱۳/۴،

عَلَّمَكُمْ: اس نے تمہیں تعلیم دی۔ اس نے تمہیں سکھایا۔ ۲۳۹/۲،

عَلَّمَكُمُ: اس نے تمہیں تعلیم دی۔ اس نے تمہیں سکھایا۔ ۴/۵، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

عَلِمْنَا: ہم نے معلوم کیا۔ ہم نے جانا۔ ۵۱/۱۲، ۸۱/۱۲، ۲۴/۱۵، ۵۰/۳۳، ۴/۵۰،

عُلِّمْنَا: ہمیں تعلیم دی گئی۔ ہمیں سکھایا گیا۔ تَعْلِیمٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۶/۲۷،

عَلَّمْنٰهُ: ہم نے اس کو تعلیم دی۔ ہم نے اس کو سکھایا۔ ۶۸/۱۲، ۶۵/۱۸، ۸۰/۲۱، ۶۹/۳۶،

عَلَّمَنِی: اس نے مجھے تعلیم دی۔ اس نے مجھے سکھایا۔ ۳۷/۱۲،

عَلِمُوْا: انھوں نے جان لیا۔ ۱۰۲/۲، ۷۵/۲۸،

عَلِمَهٗ: اس نے اس کو جان لیا۔ ۸۳/۴،

عَلَّمَهٗ: اس نے اس کو تعلیم دی۔ ۲۵۱/۲، ۵/۵۳،

عَلَّمَهُ: اس نے اس کو تعلیم دی۔ ۲۸۲/۲، ۴/۵۵،

عِلْمِهٖ: اس کا علم، اس کا جاننا۔ ۲۵۵/۲، ۱۶۶/۴، ۳۹/۱۰، ۱۱/۳۵، ۴۷/۴۱،

عِلْمُهَا: اس (مؤنث) کا علم، اس کا جاننا۔ ۱۸۷/۷، ۵۲/۲۰، ۶۳/۳۳،

عِلْمُهُمْ: ان کا علم، ان کا جاننا۔ ۶۶/۲۷،

عِلْمِیْ: میرا علم، میرا جاننا۔ ۱۱۲/۲۶،

عَلَوْا: (ن) وہ بلند ہوئے۔ انھوں نے سرکشی کی۔ وہ غالب آئے۔ عُلُوٌّ سے ماضی۔ ۴/۱۷،

عُلُوًّا: (ن) بلند ہونا۔ سرکشی کرنا۔ غالب آنا۔ ظلم وزیادتی کرنا۔ غرور کرنا۔ مصدر ہے۔ ۴/۱۷، ۴۳/۱۷، ۱۴/۲۷، ۸۳/۲۸،

عَلَیَّ: مجھ پر۔ عَلٰی حرفِ جار اور یا ضمیر واحد متکلم سے مرکب ہے۔ ۷۲/۴، ۳۵/۱۱،

عَلِیًّا: (س ن) بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ برتر۔ عَلَاءٌ و عُلُوٌّ سے صفت مشبہ، ۳۴/۴، ۵۰/۱۹، ۵۷/۱۹،

عَلِیِّ: بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ برتر۔ ۱۲/۴۰،

عَلِیُّ: بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ برتر۔ ۲۵۵/۲، ۶۲/۲۲، ۳۰/۳۱، ۲۳/۳۴، ۴/۴۲،

عَلِیٌّ: بلند مرتبہ۔ سب سے اوپر۔ برتر۔ ۵۱/۴۲، ۴/۴۳،

عُلْیَا: اونچی جگہ۔ بلندی۔ سب سے اوپر۔ عُلُوٌّ سے اسمِ تفضیل۔ جمع عُلٰی۔ ۴۰/۹،

عَلَیْكَ: تجھ پر، تیرے اوپر۔ ۲۵۲/۲، ۲۷۲/۲، ۳/۳، ......۷۴ جگہ

عَلَیْكِ: تجھ پر، تیرے اوپر۔ ۲۵/۱۹،

عَلَیْكُمْ: تم پر، تمہارے اوپر۔ ۴۰/۲، ۴۷/۲، ۵۷/۲، ......۱۲۲ جگہ

عَلَیْكُمَا: تم دونوں پر، تم دونوں کے اوپر۔ ۳۵/۵۵،

عَلِیْمًا: (س) خوب علم والا۔ خوب جاننے والا۔ بڑا دانا۔ اللہ تعالٰی کا اسم صفت۔ عِلْمٌ سے مبالغہ، جمع عُلَمَاءُ۔ ۱۱/۴، ۱۷/۴، ۲۴/۴، ۳۲/۴، ۳۵/۴، ۳۹/۴، ۷۰/۴، ۹۲/۴، ۱۰۴/۴، ۱۱۱/۴، ۱۲۷/۴، ۱۴۷/۴، ۱۴۸/۴، ۱۷۰/۴، ۱/۳۳، ۴۰/۳۳، ۵۱/۳۳، ۵۴/۳۳، ۴۴/۳۵، ۴/۴۸، ۲۶/۴۸، ۳۰/۷۶،

عَلِیْمٍ: خوب علم والا، خوب جاننے والا، بڑا دانا، ۳۸/۳۶،

عَلِیْمٍ: خوب علم والا۔ خوب جاننے والا۔ ۱۱۲/۷، ۷۹/۱۰، ۵۳/۱۵، ۳۷/۲۶، ۶/۲۷، ۲۸/۵۱،

عَلِیْمُ: خوب علم والا۔ خوب جاننے والا۔ ۳۲/۲، ۱۲۷/۲، ۱۳۷/۲، ۳۵/۳، ۷۶/۵، ۱۳/۶، ۱۱۵/۶، ۲۱/۸، ۶۵/۱۰، ۳۴/۱۲، ۸۳/۱۲، ۱۰۰/۱۲، ۸۶/۱۵، ۴/۲۱، ۲۲۰/۲۶، ۷۸/۲۷، ۵/۲۹، ۶۰/۲۹، ۵۴/۳۰، ۲۶/۳۴، ۸۱/۳۶، ۳۶/۴۱، ۹/۴۳، ۸۴/۴۳، ۶/۴۴، ۳۰/۵۱، ۲/۶۶، ۳/۶۶،

عَلِیْمٌ: خوب علم والا۔ خوب جاننے والا۔ ۲۹/۲، ۹۵/۲، ۱۱۵/۲، ۱۵۸/۲، ۱۸۱/۲، ۲۱۵/۲، ۲۲۴/۲، ۲۲۷/۲، ۲۳۱/۲، ۲۴۴/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۷/۲، ۲۵۶/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۸/۲، ۲۷۳/۲، ۲۸۲/۲، ۲۸۳/۲، ۳۴/۳، ۶۳/۳، ۷۳/۳، ۹۲/۳، ۱۱۵/۳، ۱۱۹/۳، ۱۲۱/۳، ......۱۰۲ جگہ

عَلَیْنَا: ہم پر، ہمارے اوپر، ۷۰/۲، ۹۱/۲، ۱۲۸/۲، ۴۲ جگہ

عِلِّیُّوْنَ: علّیین، اوپر والے، نیک لوگوں کی روحوں کا مقام یعنی جنت کا اعلٰی ترین درجہ۔ ۱۹/۸۳،

عَلَیْهِ: اس پر۔ اس کے اوپر۔ ۳۷/۲، ۱۵۸/۲، ۱۷۰/۲، ......۱۲۵ جگہ

عَلَیْهُ: اس پر، اس کے اوپر۔ ۱۰/۴۸،

عَلَیْهَا: اس (مؤنث) پر، اس کے اوپر۔ ۱۴۳/۲، ۳۷/۳، ۱۵۵/۴، ......۷۴ جگہ

عَلَیْهِمْ: ان پر، ان کے اوپر، ۶/۲، ۲۰/۲، ۳۸/۲، ۱۵۸ جگہ

عَلَیْهِمَا: ان دونوں پر، ان دونوں کے اوپر۔ ۲۲۹/۲، ۲۳۰/۲، ۲۳۳/۲، ۱۲۸/۴، ۲۳/۵، ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰، ۱۱۹/۳۷،

عَلَیْهِنَّ: ان عورتوں پر، ان کے اوپر۔ ۲۲۸/۲، ۱۵/۴،

۳۴/۴، ۳۱/۱۲، ۶۰/۲۴، ۴۹/۳۳، ۵۵/۳۳، ۵۹/۳۳، ۶/۶۵،

عِلِّیِّیْنَ: علیین۔اوپر والے۔نیک لوگوں کی روحوں کا مقام یعنی جنت کا اعلیٰ ترین درجہ ۱۸/۸۳،

ع م

عَمَّ: کس چیز سے، یہ اصل میں "عَنْ" اور "ما" سے مرکب ہے ما استفہامیہ اور ما خبریہ میں فرق کرنے کے لئے الف حذف کردیا ۱/۷۸،

عَمًّی: نابینا ہونا۔اندھا ہونا۔گمراہی۔ ۴۴/۴۱،

عَمیٰ: (س) نابینا ہونا، اندھا ہونا۔گمراہی۔مصدر ہے۔ ۱۷/۴۱،

عَمَّا: کس چیز سے، یہ بھی اصل میں عَنْ مَاتھا۔ موصولہ ہونے کی بنا پر ما کا الف حذف نہیں ہوا۔ ۷۴/۲، ۸۵/۲، ۱۳۴/۲، ......۳۹ جگہ

عَمّٰتِكَ: تیری پھوپھیاں۔واحد عَمَّةٌ. ۵۰/۳۳،

عَمّٰتِكُمْ: تمہاری پھوپھیاں۔ ۶۱/۲۴،

عَمّٰتُكُمْ: تمہاری پھوپھیاں۔ ۲۳/۴،

عِمَادِ: ستون۔کھمبا۔جمع عَمَدٌ ۷/۸۹،

عِمَارَةَ: (ن) خدمت کرنا، آباد کرنا، مصدر ہے۔ ۱۹/۹،

عَمَدٍ: ستون۔کھمبے۔واحد عُمُوْدٌ و عِمَادٌ. ۲/۱۳، ۱۰/۳۱، ۹/۱۰۴،

عُمُرًا: عمر۔زندگی۔ ۱۶/۱۰،

عُمُرِ: عمر۔زندگی۔ ۷۰/۱۶، ۵/۲۲،

عُمُرُ: عمر۔زندگی۔ ۴۴/۲۱، ۴۵/۲۸،

عِمْرٰنَ: ایک شخص کا نام۔ ۳۳/۳، ۳۵/۳، ۱۲/۶۶،

عُمْرَةَ: عمرہ۔زیارت۔ ۱۹۶/۲،

عُمْرَةِ: عمرہ۔زیارت۔ ۱۹۶/۲،

عَمْرُكَ: تیری جان۔تیری زندگی۔ ۷۲/۱۵،

عُمُرِكَ: تیری عمر۔تیری زندگی۔ ۱۸/۲۶،

عَمَرُوْهَا: (ن) انھوں نے اس (مؤنث) کی خدمت کی۔ انھوں نے اس کو آباد کیا۔ عِمَارَةٌ سے ماضی۔ ۹/۳۰،

عُمُرِهٖ: اس کی عمر۔اس کی زندگی۔ ۱۱/۳۵،

عَمِّكَ: تیرا چچا۔ ۵۰/۳۳،

عَمَلَ: (س) عمل۔محنت۔کام۔مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع اَعْمَالٌ. ۱۹۵/۳، ۸۱/۱۰،

عَمَلًا: عمل۔محنت۔کام۔ ۱۰۲/۹، ۷/۱۱، ۷/۱۸، ۳۰/۱۸، ۱۱۰/۱۸، ۸۲/۲۱، ۷۰/۲۵، ۲/۶۷،

عَمَلِ: عمل۔محنت۔کام۔ ۹۰/۵، ۱۵/۲۸،

عَمَلٍ: عمل۔محنت۔کام۔ ۶۱/۱۰، ۲۳/۲۵،

عَمَلُ: عمل۔محنت۔کام۔ ۱۰/۳۵،

عَمَلٌ: عمل۔محنت۔کام۔ ۱۲۰/۹، ۴۶/۱۱،

عَمِلَ: اس نے عمل کیا، اس نے کام کیا۔ عَمَلٌ سے ماضی۔ ۶۲/۲، ۶۹/۵، ۵۴/۶، ۹۷/۱۶، ۸۸/۱۸، ۶۰/۱۹، ۷۵/۲۰، ۸۲/۲۰، ۷۰/۲۵، ۷۱/۲۵، ۶۷/۲۸، ۸۰/۲۸، ۴۴/۳۰، ۳۷/۳۴، ۴۰/۴۰، ۳۳/۴۱، ۴۶/۴۱، ۱۵/۴۵،

عَمِلَتْ: اس (مؤنث) نے عمل کیا۔اس نے کام کیا۔ ۳۰/۳، ۱۱۱/۱۶، ۷۱/۳۶، ۷۰/۳۹،

عَمِلْتُمْ: تم نے عمل کیا۔تم نے کام کیا۔ ۷/۶۴،

عَمِلَتْهُ: اس (مؤنث) نے اس کو بنایا۔ ۳۵/۳۶،

عَمَلُكَ: تیرا عمل۔تیرا کام۔ ۶۵/۳۹،

عَمَلَكُمْ: تمہارا عمل۔تمہارا کام۔ ۹۴/۹، ۱۰۵/۹،

عَمَلِكُمْ: تمہارا عمل۔تمہارا کام۔ ۱۶۸/۲۶،

عَمَلُكُمْ: تمہارا عمل۔تمہارا کام۔ ۴۱/۱۰،

عَمِلُوْا: انھوں نے عمل کیا، انھوں نے کام کیا۔ ۲۵/۲، ۸۲/۲، ۲۷۷/۲، ۵۷/۳، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴، ۱۴۳/۴، ۹/۵،

۹۳/۵، ۱۳۲/۶، ۴۲/۷، ۱۵۳/۷، ۴/۱۰، ۹/۱۰، ۱۱/۱۱، ۲۳/۱۱، ۲۹/۱۳، ۲۳/۱۴، ۳۴/۱۶، ۱۱۹/۱۶، ۳۰/۱۸، ۴۹/۱۸، ۱۰۷/۱۸، ۹۶/۱۹، ۱۴/۲۲، ......۳۷ جگہ

عَمَلِهٖ: اس کا عمل، اس کا کام۔ ۸/۳۵، ۳۷/۴۰، ۱۴/۴۷، ۱۱/۶۶،

عَمَلُهٗ: اس کا عمل۔ اس کا کام۔ اس کی محنت۔ ۵/۵،

عَمَلَهُمْ: ان کا عمل۔ ان کا کام۔ ۱۰۸/۶،

عَمَلِهِمْ: ان کا عمل۔ ان کا کام۔ ۲۱/۵۲،

عَمَلِیْ: میرا عمل۔ میرا کام۔ ۴۱/۱۰،

عَمُوْا: (س) وہ اندھے ہوگئے۔ عَمیً سے ماضی۔ ۷۱/۵،

عَمُوْنَ: کور دل۔ دل کے اندھے۔ عَمیً سے صفت مشبہ، واحد عَمٍ، اصل میں عَمِیٌ تھا۔ یہ ناقص یائی ہے اس لئے صفتِ مشبہ کی ''ی'' حذف ہوگئی اور عَمٍ رہ گیا۔ ۶۶/۲۷،

عَمِیَ: وہ اندھا ہوگیا۔ ۱۰۴/۶،

عُمْیَ: اندھے۔ واحد اَعْمٰی. ۴۳/۱۰، ۴۰/۴۳،

عُمْیًا: اندھے۔ ۹۷/۱۷،

عُمْیٍ: اندھے۔ ۸۱/۲۷، ۵۳/۳۰،

عُمْیٌ: اندھے۔ ۱۸/۲، ۱۷۱/۲،

عُمْیَانًا: اندھے۔ واحد اَعْمٰی. ۷۳/۲۵،

عَمِیَتْ: وہ (دماغ سے) نکل گئی۔ وہ نظروں سے اوجھل ہوگئی۔ عَمیً سے ماضی۔ ۶۶/۲۸،

عُمِّیَتْ: (تف) وہ چھپادی گئی۔ وہ نظروں سے اوجھل کردی گئی، تَعْمِیَةٌ سے ماضی مجہول، ۲۸/۱۱،

عَمِیْقٍ: گہرا۔ دور۔ بعید۔ عُمْقٌ و عَمَاقَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ جمع اَعْمَاقٌ و عِمَاقٌ۔ ۲۷/۲۲،

عَمِیْنَ: اندھے۔ عَمیً سے صفت مشبہ۔ واحد عَمٍ. ۶۴/۷،

ع ن

عَنْ: سے۔ حرفِ جر ہے۔ ۴۸/۲، ۲۹/۴، ۱۰۱/۵، ۹۷۱ جگہ

عَنَّا: ہم سے۔ ۲۸۶/۲، ۱۹۳/۳، ۳۷/۷، ......۱۱ جگہ

عِنَبًا: انگور۔ واحد عِنَبَةٌ. ۲۸/۸۰،

عِنَبٍ: انگور۔ ۹۱/۱۷،

عَنَتَ: (س) گناہ کرنا۔ بدکاری کرنا۔ زنا کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۵/۴،

عَنَتِ: (ن) وہ جھک گئے، وہ ذلیل ہوگئے۔ عُنُوٌّ سے ماضی۔ ۱۱۱/۲۰،

عَنِتُّمْ: تم کو تکلیف پہنچی، تم کو ایذا پہنچی، تم مشقت میں پڑے، عَنَتٌ سے ماضی، ۱۱۸/۳، ۱۲۸/۹، ۷/۴۹،

عِنْدَ: نزدیک، قریب، پاس، اسمِ ظرف۔ ۵۴/۲، ۶۲/۲، ۷۶/۲، ۸۰/۲، ۹۴/۲، ۱۱۰/۲، ۱۱۲/۲، ۱۹۱/۲، ۱۹۸/۲، ۲۱۷/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷۷/۲، ۲۸۲/۲، ۱۵/۳، ۱۹/۳، ۵۹/۳، ۷۳/۳، ۱۶۳/۳، ۱۶۹/۳، ۱۹۸/۳، ۱۹۹/۳، ۹۴/۴، ۱۳۴/۴، ۶۰/۵، ......۱۰۱ جگہ

عِنْدِ: نزدیک، قریب، پاس۔ ۷۹/۲، ۸۹/۲، ۱۰۱/۲، ۱۰۳/۲، ۱۰۹/۲، ۳۷/۳، ۷/۳، ۷۸/۳، ۱۳۶/۳، ۱۶۵/۳، ۱۹۵/۳، ۱۹۸/۳، ۷۸/۴، ۸۲/۴، ۶۱/۲۴، ۴۹/۲۸، ۵۲/۴۱، ۱۰/۴۶،

عِنْدَكَ: تیرے نزدیک، تیری رائے، تیرا فیصلہ۔ ۱۳۴/۷، ۲۳/۱۷، ۴۹/۴۳، ۱۱/۶۶،

عِنْدِكَ: تیرے نزدیک، تیری رائے، تیرا فیصلہ۔ ۷۸/۴، ۸۱/۴، ۳۲/۸، ۲۷/۲۸، ۱۶/۴۷،

عِنْدَكُمْ: تمہارے پاس۔ ۱۴۸/۶، ۶۸/۱۰، ۹۶/۱۶،

عِنْدَنَا: ہمارے نزدیک۔ ہمارے پاس۔ ۱۵۶/۳، ۳۱/۱۵، ۳۷/۳۴، ۱۶۸/۳۷، ۲۵/۳۸، ۴۰/۳۸، ۴۷/۳۸، ۴/۵۰،

عِنْدِنَا: ہمارے نزدیک۔ ہمارے پاس۔ ۷۶/۱۰،

۶۵/۱۸، ۸۴/۲۱، ۴۸/۲۸، ۲۵/۴۰، ۵/۴۴، ۳۵/۵۴،

عِنْدَهٗ: اس کے نزدیک۔ اس کے پاس۔ ۱۴۰/۲، ۲۵۵/۲، ۱۴/۳، ۱۹۵/۳، ۲/۶، ۵۹/۶، ۲۸/۸، ۲۲/۹، ۶۹/۱۲، ۸/۱۳، ۳۹/۱۳، ۴۳/۱۳، ۱۹/۲۱، ۳۹/۲۴، ۴۰/۲۷، ۳۴/۳۱، ۲۳/۳۴، ۵۰/۴۱، ۸۵/۴۳، ۳۵/۵۳، ۱۵/۶۴، ۱۹/۹۲،

عِنْدِهٖ: اس کے نزدیک۔ اس کے پاس۔ ۵۲/۵، ۵۲/۹، ۲۸/۱۱، ۳۷/۲۸،

عِنْدَهَا: اس (مؤنث) کے نزدیک، ۳۷/۳، ۸۶/۱۸، ۱۵/۵۳،

عِنْدَهُمْ: ان کے نزدیک۔ ۱۵۷/۷، ۴۸/۳۷، ۹/۳۸، ۵۲/۳۸، ۸۳/۴۰، ۳۷/۵۲،

عِنْدَهُمُ: ان کے نزدیک۔ ۱۳۹/۴، ۴۳/۵، ۴۱/۵۲، ۴۷/۶۸،

عِنْدِیْ: میرے نزدیک۔ ۵۰/۶، ۵۷/۶، ۵۸/۶، ۳۱/۱۱، ۶۰/۱۲، ۷۸/۲۸،

عُنُقَكَ: تیری گردن۔ جمع اَعْنَاقٌ۔ ۲۹/۱۷،

عُنُقِهٖ: اس کی گردن۔ ۱۳/۱۷،

عَنْكَ: تجھ سے، حرف جر ہے، ۱۲۰/۲، ۶۱/۴، ۱۱۰/۵، ۴۲/۱۹، ۱۹/۴۵، ۲۲/۵۰، ۲/۹۴،

عَنْكَبُوْتِ: مکڑی۔ جمع عَنَاكِبُ و عَنْكَبُوْتَاتٌ. ۴۱/۲۹،

عَنْكُمْ: تم سے۔ ۵۲/۲، ۱۸۷/۲، ۲۷۱/۲، ......۲۱ جگہ

عَنْهُ: اس سے۔ ۳۱/۴، ۵۵/۴، ......۳۵ جگہ

عَنْهَا: اس (مؤنث) سے۔ ۳۶/۲، ۱۲۱/۴، ۱۰۱/۵، ......۲۳ جگہ

عَنْهُمْ: ان سے۔ ۸۶/۲، ۱۶۲/۲، ۱۰/۳، ......۶۳ جگہ

عَنْهُمَا: ان دونوں سے۔ ۱۶/۴، ۲۰/۷، ۲۷/۷، ۱۰/۶۶،

عَنِّیْ: مجھ سے۔ ۱۸۶/۲، ۱۰/۱۱، ۳۳/۱۲، ۲۳/۳۶، ۲۸/۶۹،

عَنِیْدًا: (ن ض س ک) عناد رکھنے والے۔ مخالف۔ عُنُوْدٌ سے صفت مشبہ۔ جمع عُنُدٌ۔ ۱۶/۷۴،

عَنِیْدٍ: عناد رکھنے والے۔ مخالف۔ ۵۹/۱۱، ۱۵/۱۴، ۲۴/۵۰،

ع و

عَوَانٌ: ادھیڑ عمر۔ میانہ عمر۔ جمع عُوْنٌ. ۶۸/۲،

عَوَجَ: (س) کجی۔ ٹیڑھاپن۔ مصدر ہے۔ ۱۰۸/۲۰،

عَوَجًا: کجی۔ ٹیڑھاپن۔ ۹۹/۳، ۴۵/۷، ۸۶/۷، ۱۹/۱۱، ۳/۱۴، ۱/۱۸، ۱۰۷/۲۰،

عِوَجٍ: کجی۔ ٹیڑھاپن۔ ۲۸/۳۹،

عَوْرٰتِ: شرم گاہیں، پردہ کی باتیں، وحد عَوْرَةٌ. ۳۱/۲۴،

عَوْرٰتٍ: شرم گاہیں۔ پردہ کی باتیں۔ ۵۸/۲۴،

عَوْرَةٍ: شکستہ۔ کھلے۔ خالی۔ غیر محفوظ۔ ۱۳/۳۳،

عَوْرَةٌ: شکستہ۔ کھلے۔ خالی۔ غیر محفوظ۔ ۱۳/۳۳،

عُوْقِبَ: اس کے ساتھ زیادتی کی گئی، اس کو تکلیف دی گئی۔ عِقَابٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۰/۲۲،

عُوْقِبْتُمْ: تمہارے ساتھ زیادتی کی گئی۔ تمہیں سزا دی گئی۔ ۱۲۶/۱۶،

ع ہ

عَهْدَ: (س) عہد، قول۔ پیمان۔ اسم بھی ہے مصدر بھی، جمع عُهُوْدٌ، عہد اس قول کا نام ہے جو فریقین کے درمیان باہمی بات چیت سے طے ہوتا ہے، اور اس پر دونوں فریقوں کا قائم رہنا ضروری ہے، اس کے برعکس وعدہ صرف ایک فریق سے ہوتا ہے۔ قرآن و حدیث میں عہد پورا کرنے کی بہت تاکید آئی ہے۔ (معارف القرآن ۲/۹۴)۔ ۲۷/۲، ۲۵/۱۳، ۳۴/۱۷،

عَهْدًا: عہد۔ قول۔ پیمان۔ ۸۰/۲، ۱۰۰/۲، ۷۸/۱۹، ۸۷/۱۹،

عَهْدِ: عہد۔ قول۔ پیمان۔ ۷۷/۳، ۱۵۲/۶، ۲۰/۱۳، ۹۱/۱۶،

۹۵/۱۶، ۳۴/۱۷

عَهْدِ: عہد۔قول۔پیمان۔ ۱۰۲/۷،

عَهْدُ: عہد۔قول۔پیمان۔ ۸۶/۲۰، ۱۵/۳۳،

عَهْدٌ: عہد۔قول۔پیمان۔ ۷/۹،

عَهِدَ: اس نے عہد لیا۔اس نے حکم دیا۔ عَهْدٌ سے ماضی۔ ۱۸۳/۳، ۱۳۴/۷، ۴۹/۴۳،

عَهْدِكُمْ: تمہارا عہد۔تمہارا اقرار۔ ۴۰/۲،

عَهِدْنَا: ہم نے عہد لیا۔ہم نے حکم بھیجا۔ ۱۲۵/۲، ۱۱۵/۲۰،

عَهْدَهٗ: اس کا عہد۔اس کا اقرار۔ ۸۰/۲،

عَهْدِهٖ: اس کا عہد۔اس کا اقرار۔ ۷۶/۳، ۱۱۱/۹،

عَهْدَهُمْ: ان کا عہد۔ان کا اقرار۔ ۵۶/۸، ۴/۹،

عَهْدِهِمْ: ان کا عہد۔ان کا اقرار۔ ۱۷۷/۲، ۱۲/۹، ۸/۲۳، ۳۲/۷۰

عَهْدِیْ: میرا عہد۔میرا اقرار۔ ۴۰/۲، ۱۲۴/۲،

عِهْنِ: رنگین اون۔جمع عُهُوْنٌ. ۹/۷۰، ۵/۱۰۱،

ع ی

عِیْدًا: عید۔خوشی کا دن۔جمع اَعْیَادٌ۔اصل میں عِوْدٌ تھا۔عین کے کسرہ کی وجہ سے 'وْ' کو 'یْ' سے بدل لیا۔ ۱۱۴/۵،

عِیْرَ: قافلہ۔کارواں۔مراد اہل قافلہ۔جمع عِیْرَاتٌ و عَیَرَاتٌ. ۷۰/۱۲، ۹۴/۱۲،

عِیْسَی: حضرت عیسی علیہ السلام، ۸۷/۲، ۲۵۳/۲، ۴۵/۳، ۱۵۷/۴، ۱۷۱/۴، ۴۶/۵، ۷۸/۵، ۱۱۰/۵، ۱۱۲/۵، ۱۱۴/۵، ۱۱۶/۵، ۳۴/۱۹، ۷/۳۳، ۲۷/۵۷، ۶/۶۱، ۱۴/۶۱،

عِیْسٰی: حضرت عیسی علیہ السلام، بنی اسرائیل کے آخری نبی۔ ۱۳۶/۲، ۵۲/۳، ۵۵/۳، ۵۹/۳، ۸۴/۳، ۱۶۳/۴، ۸۵/۶، ۱۳/۴۲، ۶۳/۴۳،

عِیْشَةٍ: (ض) زندگانی۔جینا۔مصدر ہے۔ ۲۱/۶۹، ۷/۱۰۱،

عَیْلَةً: (ض) محتاجی، فقر، مفلسی، مصدر ہے۔ ۲۸/۹،

عَیْنَ: آنکھ۔چشم۔چشمہ۔جمع عُیُوْنٌ و اَعْیُنٌ. ۴۵/۵، ۱۲/۳۴، ۷/۱۰۲،

عَیْنًا: آنکھ، چشمہ، ۶۰/۲، ۱۶۰/۷، ۲۶/۱۹، ۶/۷۶، ۱۸/۷۶، ۲۸/۸۳،

عَیْنِ: آنکھ۔چشمہ۔ ۱۳/۳، ۴۵/۵،

عَیْنٍ: آنکھ۔چشمہ۔ ۸۶/۱۸، ۹/۲۸، ۵/۸۸،

عَیْنٌ: آنکھ۔چشمہ۔ ۱۲/۸۸،

عِیْنٍ: بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں۔ واحد عَیْنَاءَ. ۵۴/۴۴، ۲۰/۵۲،

عِیْنٌ: بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں۔ ۴۸/۳۷، ۲۲/۵۶،

عَیْنُكَ: تیری دونوں آنکھیں، اصل میں عَیْنَانِكَ تھا۔اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون حذف ہوگیا۔ ۲۸/۱۸،

عَیْنٰنِ: دو چشمے۔واحد عَیْنٌ. ۵۰/۵۵، ۶۶/۵۵،

عَیْنُهٗ: اس کی دونوں آنکھیں۔ ۸۴/۱۲،

عَیْنُهَا: اس (مؤنث) کی آنکھ۔ ۴۰/۲۰، ۱۳/۲۸،

عَیْنِیْ: میری آنکھ۔ ۳۹/۲۰،

عَیْنَیْكَ: تیری دونوں آنکھیں۔ ۸۸/۱۵، ۱۳۱/۲۰،

عَیْنَیْنِ: دو آنکھیں۔ ۸/۹۰،

عُیُوْنًا: چشمے۔واحد عَیْنٌ. ۱۲/۵۴،

عُیُوْنِ: چشمے۔ ۳۴/۳۶،

عُیُوْنٍ: چشمے۔ ۴۵/۱۵، ۵۷/۲۶، ۱۳۴/۲۶، ۱۴۷/۲۶، ۲۵/۴۴، ۵۲/۴۴، ۱۵/۵۱، ۴۱/۷۷،

عَیِیْنَا: (س) ہم تھک گئے۔ہم عاجز ہوگئے۔عِیٌّ سے ماضی۔ ۱۵/۵۰،

بَابُ الغَین

غ ا

غٰبِـــرِیْـنَ : (ن) پیچھے رہنے والے۔ باقی رہنے والے۔ تباہ ہونے والے۔ غَبْـرٌ وغُبُـوْرٌ سے اسم فاعل۔ واحد غَـــابِـرٌ. ۸۳/۷، ۶۰/۱۵، ۱۷۱/۲۶، ۵۷/۲۷، ۳۲/۲۹، ۳۳/۲۹، ۱۳۵/۳۷،

غَارِ : غار (مکہ معظّمہ کے قریب کوہ ثور والا) کھوہ، گڑھا، جمع اَغْوَارٌ وغِیْرَان. ۴۰/۹،

غٰرِمِیْنَ : (س) قرضدار، تاوان دینے والا، غُرْمًا و غَرَامَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد غَارِمٌ. ۶۰/۹،

غَـــاسِقٍ : (ض) اندھیری رات، تاریک رات غَسْقٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۱۱۳،

غَـــاشِیَةِ : ڈھانک لینے والی (قیامت)۔ چھا جانے والی، غَشْیٌ وغِشَاءٌ سے اسم فاعل، جمع غَوَاشٍ. ۱/۸۸،

غَـــاشِیَةٌ : ڈاھنک لینے والی (قیامت)۔ چھا جانے والی۔ ۱۰۷/۱۲،

غَافِرِ : (ض) مغفرت کرنے والا، بخشنے والا، معاف کرنے والا، غُفْرَانٌ سے اسم فاعل، ۳/۴۰،

غٰـفِـرِیْنَ : معاف کرنے والے۔ درگزر کرنے والے۔ غُفْرَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۵۵/۷،

غَـافِلاً : (ن) غافل، بےخبر۔ لاعلم۔ غُـفُـوْلٌ و غَفْلَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۲/۱۴،

غَـافِلٍ : غافل۔ بےخبر۔ لاعلم۔ ۷۴/۲، ۸۵/۲، ۱۴۰/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۹۹/۳، ۱۳۲/۶، ۱۲۳/۱۱، ۹۳/۲۷،

غٰـفِـلٰتِ : غافل عورتیں۔ بےخبر عورتیں۔ نادان عورتیں۔ غَـــفْـلَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد غَافِلَةٌ. ۲۳/۲۴،

غٰـفِـلُوْنَ : غفلت کرنے والے۔ بےخبر لوگ۔ نادان۔ ۱۳۱/۶، ۱۷۹/۷، ۷/۱۰، ۹۲/۱۰، ۱۳/۱۲، ۱۰۸/۱۶، ۷/۳۰، ۶/۳۶، ۵/۴۶،

غٰفِلِیْنَ : غافل رہنے والے، بے پروا رہنے والے، ۱۵۶/۶، ۱۳۶، ۱۴۶/۷، ۱۷۲، ۲۰۵/۷، ۲۹/۱۰، ۳/۱۲، ۱۷/۲۳

غَـــالِـبَ : (ض س) غالب۔ قادر۔ قابو رکھنے والا غَلَبٌ وغَلَبَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶۰/۳، ۴۸/۸،

غَـــالِبٌ : غالب۔ قادر۔ زبردست۔ قابو رکھنے والا۔ ۲۱/۱۲،

غٰـلِبُـوْنَ : غلبہ پانے والے۔ قابو پانے والے۔ ۲۳/۵، ۵۶/۵، ۴۴/۲۱، ۴۴/۲۶، ۳۵/۲۸، ۱۷۳/۳۷،

غٰـلِبِیْـنَ : غلبہ پانے والے۔ قابو پانے والے۔ ۱۱۳/۷، ۴۰/۲۶، ۴۱/۲۶، ۱۱۶/۳۷،

غَاوٗنَ : (ض) گمراہ، بےراہ، غَیٌّ وغَوَایَةٌ سے اسم فاعل، واحد غَاوِیٌ۔ ۹۴/۲۶، ۲۲۴/۲۶،

غٰوِیْنَ : گمراہ۔ بےراہ۔ ۱۷۵/۷، ۴۲/۱۵، ۹۱/۲۶، ۳۲/۳۷،

غَآئِبَةٍ : (ض) بہت غائب ہونے والی۔ بہت چھپنے والی۔ غِیَابٌ وغُیُوْبٌ سے اسم فاعل۔ جمع غَوَائِبُ. یہاں ''تا'' مبالغہ کی ہے تانیث کی نہیں۔ ۷۵/۲۷

غَآئِبِینَ: غائب۔ چھپنے والے۔ ۷/۷، ۲۷/۲۰، ۸۲/۱۶
غَـآئِطِ: وسیع نشیبی میدان۔قضائے حاجت کی جگہ۔جمع غِیَاطٌ و اَغْوَاطٌ. ۴/۴۳، ۵/۶
غَآئِظُونَ: (ض) غصہ دلانے والا۔ناراض کرنے والا، غَیْظٌ سے اسم فاعل، واحد غَائِظٌ، ۲۶/۵۵

غ ب

غَبَرَةٌ: خاک۔گردوغبار۔اداسی۔ ۸۰/۴۰

غ ث

غُثَآءً: (ن ض) خشک گھاس۔خس وخاشاک۔ریزہ ریزہ۔ وہ کوڑا کرکٹ جو سیلابی پانی کے ساتھ ہوتا ہے۔غَثْوًا وغِثْیَانًا سے۔جمع اَغْثَاءٌ۔ ۲۳/۴۱، ۸۷/۵

غ د

غَدًا: آنے والاکل، روزِ قیامت، اصل میں غَدْوٌ تھا۔ وٌ حذف کر دیا گیا۔ ۱۲/۱۲، ۱۸/۲۳، ۳۱/۳۴، ۵۴/۲۶
غَدٍ: آنے والا کل (قیامت)۔آخرت۔ ۵۹/۱۸
غَدْوَةِ: صبح، صبح کا وقت، جمع غَدَاوَتٌ. ۶/۵۲، ۱۸/۲۸
غَـدَآءَ نَـا: ہمارا صبح کا کھانا۔ہمارا ناشتہ۔جمع اَغْدِیَةٌ. ۱۸/۶۲
غَـدَقًا: (س) پانی کا بہت ہونا۔کثیر۔وافر۔مراد دنیا کی خوشحالی۔مصدر ہے۔ ۷۲/۱۶
غَدَوْا: (ن) وہ صبح کے وقت نکلے۔وہ صبح کو چلے۔ غُدُوٌّ سے ماضی۔ ۶۸/۲۵
غُـدُوًّا: صبح کے وقت سفر کرنا۔صبح کے اوقات۔ مصدر ہے۔واحد غُدْوَةٌ. ۴۰/۴۶

غُـدُوِّ: صبح کے وقت سفر کرنا۔صبح کے اوقات۔ ۷/۲۰۵، ۱۳/۱۵، ۲۴/۳۶
غَدَوْتَ: تو صبح کے وقت چلا، غُدُوٌّ سے ماضی ۳/۱۲۱،
غُدُوُّهَا: اس کی صبح کی سیر، اس کی صبح کی منزل، ۳۴/۱۲

غ ر

غَـرَّ: اس نے فریب دیا۔اس نے دھوکہ دیا۔ غُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۸/۴۹
غُرَابًا: کوا۔زاغ۔جمع اَغْرَابٌ و غِرْبَانٌ. ۵/۳۱
غُرَابِ: کوا۔زاغ۔ ۵/۳۱
غَرَابِیبُ: گہرے سیاہ، بھجنگ، (مراد کالے پہاڑ)، تاکید کیلئے آتا ہے۔واحد غِرْبِیْبٌ ۳۵/۲۷
غَرَامًا: مسلسل تکلیف، ہلاکت۔عذاب۔ ۲۵/۶۵
غَـرَبَـتْ: (ن ک) وہ غروب ہوئی۔وہ چھپی۔وہ ڈوبی۔غُرُوبًا و غَرْبٌ سے ماضی۔ ۱۸/۱۷
غَرْبِیِّ: غربی جانب، مغرب کی طرف والا۔ ۲۸/۴۴
غَرْبِیَّةٍ: مغرب کی طرف والی۔ ۲۴/۳۵
غَرَّتْكُمُ: اس (دنیوی زندگی) نے تمہیں فریب دیا۔اس نے تمہیں دھوکا دیا۔غَـرُوْرٌ سے ماضی۔ ۴۵/۳۵، ۵۷/۱۴
غَـرَّتْهُمُ: اس (دنیوی زندگی) نے انھیں فریب دیا۔ ۶/۷۰، ۶/۱۳۰، ۷/۵۱
غُرَفًا: جنت کے بالا خانے، اونچے مکان، واحد غُرْفَةٌ. ۲۹/۵۸
غُرَفٌ: جنت کے بالا خانے، اونچے مکان۔ ۳۹/۲۰،
غُرُفٰتِ: بالا خانے۔ اونچے مکان۔ واحد غُرْفَةٌ. ۳۴/۳۷
غُرْفَةَ: مکان کی بالائی منزل۔اونچا مکان۔ ۲۵/۷۵

غُرْفَةً: ایک چلو، غَرْفٌ سے، جمع غِرَافٌ، ٢٤٩/٢،
غَرْقًا: (س) غرق ہونا۔ ڈوبنا۔ مصدر ہے۔ ١/٧٩،
غَرَقُ: غرق ہونا۔ ڈوبنا۔ مصدر ہے۔ ٩٠/١٠،
غَــرَّكَ: اس نے تجھ کو فریب میں رکھا۔ اس نے تجھ کو بھول میں رکھا۔ ٦/٨٢،
غَــرَّكُمْ: اس نے تم کو فریب میں رکھا۔ اس نے تم کو بھول میں رکھا۔ ١٤/٥٧،
غَــرَّهُمْ: اس نے ان کو فریب میں رکھا۔ اس نے ان کو بھول میں رکھا، غُرُوْرٌ سے ماضی، ٢٤/٣،
غُرُوْبِ: (ن س ک) غروب ہونا۔ سورج کا ڈوبنا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ٣٩/٥٠،
غُرُوْبِهَا: اس کا غروب ہونا، اس کا ڈوبنا۔ ١٣٠/٢٠،
غُــرُوْرًا: (ن) فریب۔ جھوٹا وعدہ۔ مصدر ہے۔ ١٢٠/٤، ١١٢/٦، ٦٤/١٧، ١٢/٣٣، ٤٠/٣٥،
غُرُوْرِ: فریب۔ جھوٹا وعدہ۔ ١٨٥/٣، ٢٠/٥٧،
غُرُوْرٍ: فریب۔ دھوکا۔ ٢٢/٧، ٢٠/٦٧،
غَرُوْرُ: بہت فریب دینے والا (شیطان)، بہت دھوکہ دینے والا۔ غُــرُوْرٌ سے مبالغہ ١٤/٥٧، ٣٣/٣١، ٥/٣٥،

غ ز

غُزًّى: (ن) غازی، دشمن سے لڑنے والے، جہاد کرنے والے، غَزْوٌ سے، واحد غَازِی. ١٥٦/٣،
غَــزْلَهَا: (ض) اس (عورت) کا کاتا ہوا۔ اس کا سوت۔ مصدر بمعنی مفعول۔ ٩٢/١٦،

غ س

غَسَّاقًا: (ض) پیپ، کچ لہو، غَسْقٌ سے مبالغہ، ٢٥/٧٨،
غَسَّاقٌ: پیپ، کچ لہو۔ ٥٧/٣٨،
غَسَقِ: (س) سخت تاریکی۔ رات کی تاریکی تک سے مراد مغرب و عشا کی نمازیں ہیں۔ مصدر ہے۔ ٧٨/١٧،
غَسَقِ الَّيْلِ: رات کی سخت تاریکی۔ ٧٨/١٧،
غِسْلِيْنٍ: پیپ، دوزخیوں کے زخموں کا دھوون ٣٦/٦٩،

غ ش

غَشّٰى: (تف) اس نے گھیر لیا۔ اس نے ڈھانک لیا۔ تَغْشِيَةٌ سے ماضی۔ ٥٤/٥٣،
غِشٰوَةً: پردہ۔ ڈھکنا۔ اسم آلہ ہے۔ ٢٣/٤٥،
غِشَاوَةٌ: پردہ۔ جھلّی۔ ٧/٢
غَشّٰهَا: (تف) وہ خوب چھا گیا، اس نے اس (بستی) کو ڈھانک لیا۔ تَغْشِيَةٌ سے ماضی۔ ٥٤/٥٣،
غَشِيَهُمْ: اس نے ان کو ڈھانک لیا، اس نے ان کو گھیر لیا۔ غِشْيَانٌ و غِشَاءٌ اور غِشَاوَةٌ سے ماضی۔ ٧٨/٢٠، ٣٢/٣١

غ ص

غَصْبًا: (ض) غصب کرنا۔ چھیننا۔ زبردستی لینا۔ مصدر ہے۔ ٧٩/١٨،
غُصَّةٍ: گلے میں اٹکنے والا۔ گلے میں پھنسنے والا۔ اُچّھو۔ پھندا۔ جمع غُصَصٌ. ١٣/٧٣،

غ ض

غَضَبَ: (س) سخت غصہ۔ سخت ناراضگی۔ مصدر ہے۔ ٩/٢٤،
غَــضَــبٍ: غضب۔ ناراضگی۔ عذاب۔ ٦١/٢،

۹۰/۲، ۱۱۲/۳، ۱۶/۸،

غَضَبُ: غضب۔ ناراضگی۔ غصہ۔ ۱۵۴/۷،

غَضَبٌ: غضب۔ سخت غصہ۔ عذاب۔ ۱۵۲/۷،
۱۰۶/۱۶، ۸۶/۲۰، ۱۶/۴۲، ۷۱/۷،

غَضِبَ: وہ ناراض ہوا۔ غَضَبٌ سے ماضی۔
۹۳/۴، ۶۰/۵، ۶/۴۸، ۱۴/۵۸، ۱۳/۶۰،

غَضْبَانَ: سخت غضبناک۔ غصے میں بھرا ہوا۔
غَضَبٌ سے صفتِ مشبہ۔ جمع غِضَابٌ۔
''غضبان وہ شخص ہے جس کے غصہ میں شدت ہو اور غَضُوبٌ وہ شخص ہے جس کو غصہ بہت آتا ہو۔ اور غُضُبَةٌ وہ شخص ہے جس کو غصہ جلد آئے'' (المفردات ص۳۱۲)
۱۵۰/۷، ۸۶/۲۰،

غَضِبُوا: وہ ناراض ہوئے، وہ غصہ ہوئے۔ ۳۷/۴۲

غَضَبِیْ: میرا غضب، میرا غصہ، میرا عذاب، ۸۱/۲۰،

غ ط

غِطَآءٍ: پردہ (غفلت کا) جمع اَغْطِیَةٌ۔ ۱۰۱/۱۸،

غِطَآءَ کَ: تیرا (غفلت کا) پردہ۔ تیری جہالت۔ ۲۲/۵۰،

غ ف

غَفَّارًا: (ض) بہت مغفرت کرنے والا۔ غُفْرَانٌ و مَغْفِرَةٌ سے مبالغہ، اللہ کا صفاتی نام۔ ۱۰/۷۱،

غَفَّارِ: بہت مغفرت کرنے والا۔ بہت معاف کرنے والا۔ ۴۲/۴۰،

غَفَّارُ: بہت مغفرت کرنے والا۔ بہت معاف کرنے والا۔ ۶۶/۳۸، ۵/۳۹،

غَفَّارٌ: بہت مغفرت کرنے والا۔ بہت معاف کرنے والا۔ ۸۲/۲۰،

غَفَرَ: اس نے مغفرت کی۔ اس نے معاف کیا۔ غُفْرانٌ و مَغْفِرَةٌ سے ماضی، ۱۶/۲۸، ۲۷/۳۶، ۴۳/۴۲،

غُفْرَانَكَ: تیری بخشش۔ تیرا معاف کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۸۵/۲،

غَفَرْنَا: ہم نے مغفرت کی۔ ہم نے معاف کیا۔ غُفْرَانٌ و مَغْفِرَةٌ سے ماضی۔ ۲۵/۳۸،

غَفْلَةٍ: (ن) غفلت۔ بے خبری۔ مصدر ہے۔ ۳۹/۱۹
۱/۲۱، ۹۷/۲۱، ۱۵/۲۸، ۲۲/۵۰،

غَفُوْرُ: بہت بخشنے والا، بہت معاف کرنے والا۔
۱۰۷/۱۰، ۹۸/۱۲، ۱۶/۲۸، ۲/۳۴، ۵۳/۳۹، ۵/۴۲، ۸۰/۴۶، ۲/۶۷، ۱۴/۸۵،

غَفُوْرًا: بہت بخشنے والا۔ بڑا معاف کرنے والا غُفْرَانٌ اور مَغْفِرَةٌ سے مبالغہ۔ ۲۳/۴، ۴۳/۴،
۹۶/۴، ۹۹/۴، ۱۰۰/۴، ۱۰۶/۴، ۱۱۰/۴، ۱۲۹/۴، ۱۵۲/۴،
۲۵/۱۷، ۴۴/۱۷، ۶/۲۵، ۷۰/۲۵، ۵/۳۳، ۲۴/۳۳، ۵۰/۳۳، ۵۹/۳۳، ۷۳/۳۳،
۴۱/۳۵، ۱۴/۴۸،

غَفُوْرٌ: بہت بخشنے والا۔ بڑا معاف کرنے والا۔
۱۷۳/۲، ۱۸۲/۲، ۱۹۲/۲، ۱۹۹/۲، ۲۱۸/۲، ۲۲۵/۲، ۲۲۶/۲،
۲۳۵/۲، ۳۱/۳، ۸۹/۳، ۱۲۹/۳، ۱۵۵/۳، ۲۵/۴، ۳/۵، ۳۴/۵،
۳۹/۵، ۷۴/۵، ۹۸/۵، ۱۰۱/۵، ۵۴/۶، ۱۴۵/۶، ۱۶۵/۶، ۱۵۳/۷،
۱۶۷/۷، ۶۹/۸، ......۷۱ جگہ

غ ل

غَلَّ: (ن) اس نے خیانت کی۔ اس نے چرا لیا۔ غُلُوْلٌ سے ماضی۔ ۱۶۱/۳،

غِلًّا: (ض س) کینہ۔ برائی۔ دل میں چھپی ہوئی دشمنی۔ مصدر ہے۔ ۱۰/۵۹،

غِلٍّ: کینہ۔ برائی۔ رنجش۔ ٤٣/٧، ٤٧/١٥،

غِلَاظٌ: سخت دل۔ بے رحم۔ واحد غَلِيْظٌ. ٦/٦٦،

غُلٰمًا: لڑکا۔ بچہ۔ جمع غِلْمَانٌ وغِلْمَةٌ. ٧٤/١٨، ١٩/١٩،

غُلٰمٍ: لڑکا۔ بچہ۔ ٧/١٩،

غُلٰمٍ: لڑکا۔ بچہ۔ ٥٣/١٥، ١٠١/٣٧،

غُلٰمُ: لڑکا۔ بچہ۔ ٨٠/١٨،

غُلٰمٌ: لڑکا۔ بچہ۔ ٤٠/٣، ١٩/١٢، ٨/١٩، ٢٠/١٩،

غُلٰمَيْنِ: دو لڑکے، دو بچے، غُلَامٌ کا تثنیہ۔ ٨٢/١٨،

غُلْبًا: گنجان، گھنے (باغات)، واحد غُلَبَاءُ، ٣٠/٨٠،

غَلَبَتْ: (ض) وہ غالب ہوگئی۔ اس نے گھیر لیا۔
غَلَبَةٌ سے ماضی۔ ٢٤٩/٢، ١٠٦/٢٣،

غُلِبَتِ: وہ مغلوب ہوگئی۔ غَلَبَةٌ سے ماضی
مجہول۔ ٢/٣٠،

غَلَبُوْا: وہ غالب آگئے، انھوں نے قابو پالیا، ٢١/١٨،

غُلِبُوْا: وہ مغلوب ہوگئے۔ ١١٩/٧،

غَلَبِهِمْ: (ض) ان کا مغلوب ہونا، مصدر ہے ٣/٣٠،

غُلَّتْ: (ن) وہ بند کئے گئے۔ وہ باندھے گئے
غَلٌّ سے ماضی مجہول۔ ٦٤/٥،

غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ: ان کے ہاتھ بند کئے گئے (وہ
سخت کنجوس ہیں)۔ ٦٤/٥،

غِلْظَةً: (ک ض) سختی۔ مصدر ہے۔ ١٢٣/٩،

غُلْفٌ: (ن) غلاف۔ محفوظ ڈھکے ہوئے۔ مصدر
ہے۔ واحد غِلَافٌ. ٨٨/٢، ١٥٥/٤،

غَلَّقَتِ: (تف) اس (مؤنث) نے بند کر دیا۔
تَغْلِيْقٌ سے ماضی۔ ٢٣/١٢،

غِلْمَانٌ: لڑکے۔ خدمتگار۔ واحد غُلَامٌ. ٢٤/٥٢،

غُلُّوْهُ: (ن) تم اس کو باندھ دو، تم اس کو طوق پہناؤ،
غُلٌّ سے امر۔ ٣٠/٦٩،

غَلْيِ: (ض ن) جوش مارنا۔ ابلنا۔ مصدر ہے۔ ٤٦/٤٤،

غَلِيْظَ: (ک ض) سخت۔ بے رحم۔ گاڑھا۔ غِلْظَةٌ
سے صفت مشبہ۔ جمع غِلَاظٌ. ١٥٩/٣،

غَلِيْظَ الْقَلْبِ: سخت دل۔ بداخلاق۔ ١٥٩/٣،

غَلِيْظًا: سخت، بے رحم۔ گاڑھا۔ ٢١/٤، ١٥٤/٤، ٧/٣٣،

غَلِيْظٍ: سخت۔ بے رحم۔ گاڑھا۔ ٥٨/١١، ٢٤/٣١، ٥٠/٤١،

غ م

غَمًّا: (ن) غم۔ رنج۔ تنگی۔ مصدر بھی ہے اسم
بھی۔ جمع غُمُوْمٌ. ١٥٣/٣،

غَمٍّ: غم۔ رنج۔ تنگی۔ ١٥٤/٣، ٤٠/٢٠، ٨٨/٢١،

غَمٍّ: غم۔ رنج۔ تنگی۔ ١٥٣/٣، ٢٢/٢٢،

غَمَامَ: بادل، سفید ابر، اسمِ جنس ہے، واحد غَمَامَةٌ،
٥٧/٢، ١٦٠/٧،

غَمَامِ: بادل۔ سفید ابر۔ ٢١٠/٢، ٢٥/٢٥،

غُمَّةً: رنج و غم، چھپا ہوا، ابہام۔ جمع غُمَمٌ. ٧١/١٠،

غَمَرٰتِ: (ن) سختیاں، شدتیں، واحد غَمْرَةٌ ٩٣/٦،

غَمَرٰتِ الْمَوْتِ: موت کی سختیاں۔ ٩٣/٦،

غَمْرَةٍ: (ن) کثیر پانی۔ جہالت۔ غفلت۔ مراد
حیرت۔ ٦٣/٢٣، ١١/٥١،

غَمْرَتِهِمْ: ان کی جہالت، ان کی غفلت۔ ٥٤/٢٣،

غ ن

غَنَمِ: بکریاں۔ اسم جنس۔ ١٤٦/٦،

غَنَمُ الْقَوْمِ: قوم کی بکریاں۔ ٧٨/٢١،

غَنِمْتُمْ: (س) تم نے دشمن سے چھینا۔ تم نے دشمن
سے لیا۔ غُنْمٌ وغَنِيْمَةٌ سے ماضی۔ لغت
میں غنیمت اس مال کو کہتے ہیں جو دشمن سے

حاصل کیا جائے۔ شریعت کی اصطلاح میں اس مال کو غنیمت کہتے ہیں جو جنگ وقتال اور غلبہ کے ذریعہ غیر مسلموں سے حاصل ہو۔ ٤١/٨، ٦٩/٨،

غَنَمِیْ: میری بکریاں۔ ١٨/٢٠،

غَنِیًّا: (س) غنی۔ بے پرواہ۔ بے نیاز۔ اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفت۔ غِنَاءٌ سے صفتِ مشبہ جمع اَغْنِیَاءُ. ٦/٤، ١٣١/٤، ١٣٥/٤،

غَنِیٌّ: غنی۔ بے پرواہ۔ بے نیاز۔ ١٣٣/٦، ٦٨/١٠، ٦٤/٢٢، ٢٦/٣١، ١٥/٣٥، ٣٨/٤٧، ٢٤/٥٧، ٦/٦٠،

غَنِیٌّ: غنی، بے پرواہ، بے نیاز، ٢٦٣/٢، ٢٦٧/٢، ٩٧/٣، ٨/١٤، ٤٠/٢٧، ٦/٢٩، ١٢/٣١، ٧/٣٩، ٦/٦٤،

غ و

غَوٰی: (ض) وہ بہکا۔ وہ گمراہ ہوا۔ غَیٌّ و غَوَایَۃٌ سے ماضی۔ ١٢١/٢٠، ٢/٥٣،

غَوَاشٍ: ہر طرف سے ڈھانک لینے والی (آگ) پردے، سائبان۔ واحد غَـاشِیَۃٌ. اصل میں غِـوَاشِیٌ تھا؛ حالت رفع کی بنا پر 'ی' کو حذف کر دیا۔ ٤١/٧،

غَوَّاصٍ: (ن) غوطہ خور، اچانک آجانا۔ غَوْصٌ و غِیَاصٌ سے مبالغہ۔ ٣٧/٣٨،

غَـوْرًا: (ن) خشک ہونا۔ جذب ہونا۔ نیچے چلا جانا۔ مصدر بمعنی فاعل۔ ٤١/١٨، ٣٠/٦٧،

غَـوْلٌ: (ن) خرابی۔ دردسر۔ خمار۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ٤٧/٣٧،

غَـوِیٌّ: گمراہ۔ بھٹکا ہوا۔ ناکام۔ غَـیٌّ سے صفت مشبہ۔ ١٨/٢٨،

غَوَیْنَا: ہم گمراہ ہوئے۔ ہم بھٹک گئے۔ غَوَایَۃٌ سے ماضی۔ ٦٣/٢٨،

غ ی

غَیًّـا: (ض) گمراہی۔ عذاب۔ ہلاکت۔ ناکامی یہاں عذاب مراد ہے۔ مصدر ہے۔ ٥٩/١٩،

غَیِّ: گمراہی، عذاب، ناکامی، ٢٥٦/٢، ١٤٦/٧، ٢٠٢/٧،

غَیٰبَتِ: کنوئیں کی گہرائی۔ ١٠/١٢، ١٥/١٢،

غَیٰبَتِ الْجُبِّ: تاریک کنواں۔ گہرا کنواں۔ ١٠/١٢، ١٥/١٢،

غَیْبَ: (ض) پوشیدہ ہونا، غیر حاضر ہونا، مصدر ہے ٣٣/٢، ٥٠/٦، ١٨٨/٧، ٣١/١١، ٧٨/١٩، ٦٥/٢٧، ١٤/٣٤، ١٨/٤٩،

غَیْبِ: پوشیدہ ہونا، غیر حاضر ہونا، ٣/٢، ٤٤/٣، ١٧٩/٣، ٣٤/٤، ٩٤/٥، ٥٩/٦، ٧٣/٦، ٩٤/٩، ١٠٥/٩، ٤٩/١١، ٥٢/١٢، ٨١/١٢، ١٠٢/١٢، ٩/١٣، ٢٢/١٨، ٦١/١٩، ٤٩/٢١، ٩٢/٢٣، ٦/٣٢، ٣/٣٤، ٥٣/٣٤، ١٨/٣٥، ٣٨/٣٥، ١١/٣٦، ٤٦/٣٩، ٣٣/٥٠، ٣٥/٥٣، ٢٥/٥٧، ٢٢/٥٩، ٨/٦٢، ١٨/٦٤، ١٢/٦٧، ٢٦/٧٢، ٢٤/٨١،

غَیْبُ: پوشیدہ ہونا۔ غیر حاضر ہونا۔ ٢٠/١٠، ١٢٣/١١، ٧٧/١٦، ٢٦/١٨، ٤١/٥٢، ٤٧/٦٨،

غَیْبِہٖ: اس کا پوشیدہ ہونا، اس کا غیر حاضر ہونا، ٢٦/٧٢،

غَیْثَ: (ض) بارش، جمع غُیُوْثٌ واَغْیَاثٌ ٣٤/٣١، ٢٨/٤٢،

غَیْثٍ: بارش۔ ٢٠/٥٧،

غَیْرَ: (ض) سوائے، مگر، جمع اَغْیَـارٌ۔ ٥٩/٢، ١٧٣/٢، ٢٤٠/٢، ٨٣/٣، ٨٥/٣، ١٥٤/٣، ١٢/٤، ٢٤/٤، ٢٥/٤، ٤٦/٤، ٩١/٤، ١١٥/٤، ١/٥، ٣/٥، ٥/٥، ٧٧/٥، ١٤/٦، ٤٠/٦، ٩٣/٦، ٩٩/٦، ١١٤/٦، ١٤١/٦، ١٤٥/٦، ١٦٤/٦، ٥٣/٧، ......٥٠ جگہ

غَیْـــرِ: سوائے۔ مگر۔ ٧/١، ٦١/٢، ١٧٣/٢، ٢١٢/٢، ٢١/٣، ٢٧/٣، ٣٧/٣، ١١٢/٣، ١٨١/٣، ٨٢/٤، ١٥٥/٤، ٣/٥، ٣٢/٥

۱۰۰/۶، ۱۰۸/۶، ۱۱۹/۶، ۱۴۰/۶، ۱۴۴/۶، ۱۴۵/۶، ۳۳/۷،
۱۴۶/۷، ۱۵/۱۰، ۲۳/۱۰، ۲/۱۳، ۳۷/۱۴...... ۵۶ جگہ

غَیْرُ: سوائے۔ مگر۔ ۴۶/۶، ۲/۹، ۳/۹، ۴۶/۱۱، ۶۵/۱۱، ۷۶/۱۱، ۲۱/۱۶، ۶/۲۳، ۷۱/۲۸، ۷۲/۲۸، ۳/۳۵، ۸/۴۱، ۱۸/۴۳، ۴۳/۵۲، ۹۵/۴، ۲۸/۷۰، ۳۰/۷۰، ۱۰/۷۴، ۲۵/۸۴، ۶/۹۵، ۴/۱۳،

غَیْرَکُمْ: تمہارے سوا، تمہاری جگہ، ۳۹/۹، ۵۷/۱۱، ۳۸/۴۷،

غَیْرِکُمْ: تمہارے سوا۔ تمہاری جگہ۔ ۱۰۶/۵،

غَیْرَہٗ: اس کے سوا۔ اس کی جگہ۔ ۲۳۰/۲، ۴۳/۱۷،

غَیْرِہٖ: اس کے سوا۔ اس کی جگہ۔ ۱۴۰/۴، ۶۸/۶،

غَیْرُہٗ: اس کے سوا۔ اس کی جگہ۔ ۵۹/۷، ۶۵/۷، ۷۳/۷، ۸۵/۷، ۵۰/۱۱، ۶۱/۱۱، ۸۴/۱۱، ۲۳/۲۳، ۳۲/۲۳،

غَیْرَھَا: اس (مؤنث) کے سوا، اس کی جگہ۔ ۵۶/۴،

غَیْرِی: میرے سوا۔ میری جگہ۔ ۲۹/۲۶، ۳۸/۲۸،

غِیْضَ: (ض) وہ زمین میں جذب کردیا گیا، وہ خشک کردیا گیا، غَیْضٌ سے ماضی مجہول، ۴۴/۱۱،

غَیْظَ: (ض) غیظ، غصہ دلانا، مصدر ہے، ۱۳۴/۳، ۱۵/۹،

غَیْظِ: غیظ۔ غصہ دلانا۔ ۱۱۹/۳، ۸/۶۷،

غَیْظِکُمْ: تمہارا غصہ۔ ۱۱۹/۳،

غَیْظِھِمْ: ان کا غصہ۔ ۲۵/۳۳،

غُیُوْبِ: پوشیدہ باتیں۔ چھپی ہوئی چیزیں۔ واحد غَیْبٌ. ۱۰۹/۵، ۱۱۶/۵، ۷۸/۹، ۴۸/۳۴،

بَابُ الفَاء

ف ا

ف: پس۔ پھر۔ تب۔ حرفِ عطف اور حرف جزا ہے۔ تقریباً ۲۴ سو جگہ آیا ہے۔

فٰتِحِیْنَ: (ف) کھولنے والے، فیصلہ کرنے والے، فتحٌ سے اسمِ فاعل۔ ۸۹/۷،

فَاتَکُمْ: (ن) وہ تم سے فوت ہو گیا، وہ تم سے چھوٹ گیا۔ فَوْتٌ و فَوَاتٌ سے ماضی۔ ۱۱/۶۰، ۱۵۳/۳، ۲۳/۵۷،

فٰتِنِیْنَ: (ض ن) فتنہ میں ڈالنے والے، گمراہ کرنے والے، فَتْنٌ و فُتُوْنٌ و فِتْنَةٌ سے اسم فاعل، واحد فَاتِنٌ. ۱۶۲/۳۷،

فَاجِراً: (ن) فاجر، بدکار، حق سے انحراف کرنے والا، فُجُوْرٌ سے اسم فاعل، جمع فَجَرَة، ۲۷/۷۱،

فَاحِشَةَ: (ک) بے حیائی۔ زنا۔ بدکاری، فُحْشٌ سے اسم مصدر جمع فَوَاحِشُ۔ ۱۵/۴، ۸۰/۷، ۵۴/۲۷، ۲۸/۲۹،

فَاحِشَةً: بے حیائی۔ زنا۔ بدکاری۔ ۱۳۵/۳، ۲۲/۴، ۲۸/۷، ۳۲/۱۷،

فَاحِشَةٍ: بے حیائی۔ زنا۔ بدکاری۔ ۱۹/۴، ۲۵/۴، ۳۰/۳۳، ۱/۶۵،

فَاحِشَةُ: بے حیائی۔ زنا، بدکاری۔ ۱۹/۲۴،

فَارَ: (ن) اس (پانی) نے جوش مارا۔ وہ اُبلنے لگا، فَوْرٌ و فُئُوْرٌ و فَوْرَانٌ سے ماضی۔ ۴۰/۱۱، ۲۷/۲۳،

فَارِضٌ: (ک ض) بوڑھی گائے۔ فرائض جاننے والا، فُرُوْضٌ و فَرَاضَةٌ سے اسم فاعل، ۶۸/۲،

فٰرِغاً: (ف ن ک) فارغ۔ خالی۔ بے صبر۔ فَرَاغٌ و فَرَاغَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۲۸،

فٰرِقٰتِ: (ن) بادلوں کو متفرق کرنے والی ہوائیں۔ فَرْقٌ و فُرْقَانٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۷۷،

فَارِقُوْهُنَّ: (مفا) تم ان (عورتوں) کو جدا کر دو۔ تم ان کو چھوڑ دو۔ مُفَارَقَةٌ سے امر۔ ۲/۶۵،

فٰرِهِیْنَ: (ک) اترانے والے۔ فخر کرنے والے۔ سمجھدار۔ فَرَاهَةٌ و فَرَاهِيَةٌ و فُرُوْهَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۹/۲۶،

فَازَ: (ن) وہ مراد کو پہنچا۔ وہ کامیاب ہوا۔ فَوْزٌ و مَفَازَةٌ سے ماضی۔ ۱۸۵/۳، ۷۱/۳۳،

فَاسِقاً: (ض ن ک) بدکار۔ نافرمان۔ فِسْقٌ و فُسُوْقٌ سے اسم فاعل۔ جمع فَسَقَةٌ. ۱۸/۳۲،

فَاسِقٌ: بدکار۔ نافرمان۔ ۶/۴۹،

فَاسِقُوْنَ: بدکار لوگ، نافرمان لوگ۔ ۹۹/۲، ۸۲/۳، ۱۱۰/۳، ۴۷/۵، ۴۹/۵، ۵۹/۵، ۸۱/۵، ۸/۹، ۶۷/۹، ۸۴/۹، ۴/۲۴، ۵۵/۲۴، ۳۵/۴۶، ۱۶/۵۷، ۲۶/۵۷، ۲۷/۵۷، ۱۹/۵۹،

فٰسِقِیْنَ: بدکار لوگ۔ نافرمان لوگ۔ ۲۶/۲، ۲۵/۵، ۲۶/۵، ۱۰۸/۵، ۱۰۲/۷، ۱۴۵/۷، ۲۴/۹، ۵۳/۹، ۸۰/۹، ۹۶/۹، ۴۷/۲۱، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸، ۵۴/۴۳، ۴۶/۵۱، ۵/۵۹، ۵/۶۱، ۶/۶۳،

فٰصِلِیْنَ: (ض) فیصلہ کرنے والے۔ حق و باطل سے الگ کرنے والے، فَصْلٌ سے اسم فاعل، ۵۷/۶،

فَاطِرَ: (ن ض) عدم کو پھاڑ کر وجود میں لانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ فَطْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۱/۱۲، ۴۶/۳۹

فَاطِرِ: پیدا کرنے والا۔ ۱۴/۶، ۱۰/۱۴، ۱/۳۵

فَاطِرُ: پیدا کرنے والا۔ ۱۱/۴۲

فَاعِلٌ: (ف) کرنے والا، فِعْلٌ سے اسم فاعل، ۲۳/۱۸

فٰعِلُوْنَ: کرنے والے۔ ۶۱/۱۲، ۴/۲۳

فٰعِلِيْنَ: کرنے والے۔ ۱۰/۱۲، ۱۷/۱۵، ۱۷/۲۱، ۶۸/۲۱، ۷۹/۲۱، ۱۰۴/۲۱

فَاقِرَةٌ: (ن ک) کمر توڑ دینے والی۔ مصیبت، فَقْرٌ سے اسم فاعل۔ جمع فَوَاقِرُ. ۲۵/۷۵

فَاقِعٌ: (ف ن س) گہرا زرد رنگ۔ خالص زرد۔ شوخ زرد. فَقْعٌ و فَقَعٌ و فُقُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ۶۹/۲

فَاكِهَةً: میوہ۔ پھل۔ جمع فَوَاكِهُ. ۳۱/۸۰

فَاكِهَةٍ: میوہ، پھل، ۵۱/۳۸، ۵۵/۴۴، ۲۲/۵۲، ۵۲/۵۵، ۲۰/۵۶، ۳۲/۵۶

فَاكِهَةٌ: میوہ۔ پھل۔ ۵۷/۳۶، ۷۳/۴۳، ۱۱/۵۵، ۶۸/۵۵

فٰكِهُوْنَ: (س) خوش ہونے والے۔ مزے اڑانے والے۔ فُكَاهَةٌ سے اسم فاعل۔ واحد فَاكِهٌ۔ ۵۵/۳۶

فٰكِهِيْنَ: خوش ہونے والے۔ مزے اڑانے والے۔ ۲۷/۴۴، ۱۸/۵۲

فَالِقُ: (ن) پھاڑنے والا۔ نکالنے والا. فَلْقٌ سے اسم فاعل۔ ۹۵/۶، ۹۶/۶

فَانٍ: (س) فنا ہونے والا۔ ختم ہونے والا۔ فَنَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲۶/۵۵

فَاهُ: اس کا منھ۔ ۱۴/۱۳

فَاءَتْ: (ض) وہ رجوع ہوئی۔ وہ لوٹی۔ فَيْءٌ سے ماضی۔ ۹/۴۹

فَآئِزُوْنَ: مقصد حاصل کرنے والے۔ کامیاب ہونے والے، فَوْزٌ سے اسم فاعل، ۲۰/۹، ۱۱۱/۲۳، ۵۲/۲۴، ۲۰/۵۹

فَآءُوْا: انھوں نے (قسم توڑ کر عورت کی طرف) رجوع کیا۔ وہ لوٹ آئے۔ فَيْءٌ سے ماضی۔ ۲۲۶/۲

ف ب

فَبَآءُوْ: پس وہ مستحق ہو گئے۔ ۹۱/۲

فَبَايِعْهُنَّ: پس تو ان عورتوں سے بیعت قبول کر۔ ۱۲/۶۰

فَبَدَتْ: پس وہ ظاہر ہو گئی۔ ۱۲۱/۲۰

فَبَدَّلَ: پس اس نے بدل دیا۔ ۵۹/۲، ۱۶۲/۷

فَبَدَاَ: پس اس نے شروع کیا۔ ۷۶/۱۲

فَبَرَّاَهُ: پس اس (اللہ تعالیٰ) نے اس کو بری کر دیا۔ ۶۹/۳۳

فَبَشِّرْ: پس تو خوشخبری دے۔ ۱۷/۳۹

فَبَشَّرْنٰهَا: پس ہم نے اس (عورت) کو بشارت دی۔ ۷۱/۱۱

فَبَشِّرْهُ: پس تو اس کو بشارت دے، ۷/۳۱، ۱۱/۳۶، ۸/۴۵

فَبَشِّرْهُمْ: پس تو ان کو بشارت دے، ۲۱/۳، ۳۴/۹، ۲۴/۸۴

فَبَصُرَتْ: پس اس (مؤنث) نے دیکھا۔ ۱۱/۲۸

فَبَصَرُكَ: پس تیری نظر۔ پس تیری نگاہ۔ ۲۲/۵۰

فَبِظُلْمٍ: پس ظلم کے سبب سے۔ پس زیادتی کے سبب سے۔ ۱۶۰/۴

فَبَعَثَ: پس اس نے بھیجا۔ ۲۱۳/۲

فَابْعَثُوْا: پس تم بھیجو۔ ۳۵/۴، ۱۹/۱۸

فَبُعْدًا: پس لعنت ہے۔ ۴۱/۲۳، ۴۴/۲۳

فَبِعِزَّتِكَ: پس قسم ہے تیری عزت کی۔ ۸۲/۳۸

فَبَغٰى: پس اس (قارون) نے بغاوت کی۔ پس اس نے سرکشی کی۔ ۷۶/۲۸

فَبَلَغْنَ: پس وہ پہنچیں۔ ۲۳۱/۲، ۲۳۲/۲

فَبِمَ: کس چیز کی۔ کس چیز کے ساتھ۔ ۵۴/۱۵

فَبِنِعْمَةِ: پس (خدا کی) نعمت سے۔ پس (اللہ کے) انعام سے۔ ۱۷/۱۶

فَبُهِتَ: پس وہ حیرت زدہ رہ گیا۔ پس وہ بوکھلا گیا۔ ۲۵۸/۲

فَبِهُدٰهُمُ: پس ان کی ہدایت سے۔ ۹۰/۶

فَبِاِذْنِ: پس حکم سے۔ ۱۶۶/۳

ف ت

فَتًى: (س) نوجوان آدمی۔ خادم۔ غلام۔ جمع فِتْيَانٌ۔ ۶۰/۲۱

فَتَابَ: پس وہ متوجہ ہوا، ۳۷/۲، ۵۴/۲، ۱۸۷/۲، ۱۲۲/۲۰، ۲۰/۷۳

فَتَّاحُ: خوب فیصلہ کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت، فَتْحٌ سے مبالغہ۔ ۲۶/۳۴

فَالتّٰلِيٰتِ: پس تلاوت کرنے والیاں۔ مراد ذکر کرنے والے فرشتوں کی جماعت۔ ۳/۳۷

فَتٰهُ: اس کا خادم، اس کا جوان۔ ۶۰/۱۸، ۶۲/۱۸

فَتٰهَا: اس (مؤنث) کا خادم، اس کا غلام۔ ۳۰/۱۲

فَتَبٰرَكَ: پس بہت برکت والا۔ ۱۴/۲۳، ۶۴/۴۰

فَاتِّبَاعٌ: پس اتباع کرنا۔ پس پیروی کرنا۔ ۱۷۸/۲

فَتَبَسَّمَ: پس اس نے تبسم کیا، پس وہ مسکرایا۔ ۱۹/۲۷

فَاتَّبِعْنِیْ: پس تو میری اتباع کر۔ پس تو میری پیروی کر۔ ۴۳/۱۹

فَاتَّبِعُوْا: پس تم اتباع کرو۔ پس تم پیروی کرو۔ ۹۵/۳

فَاتَّبَعُوْهُ: پس انھوں نے اس کی اتباع کی۔ پس انھوں نے اس کی پیروی کی۔ ۲۰/۳۴

فَاتَّبِعُوْهُ: پس تم اس کی اتباع کرو۔ پس تم اس کی پیروی کرو۔ ۱۵۳/۶، ۱۵۵/۶

فَاتَّبِعْهَا: پس تو اسی (طریقہ) کی پیروی کر۔ ۱۸/۴۵

فَتَبْهَتُهُمْ: پس وہ ان کو بدحواس کردے گی۔ ۴۰/۲۱

فَتَبَيَّنُوْا: پس تم تحقیق کرلو۔ ۹۴/۴، ۶/۴۹

فَتَتَّخِذُوْنَهٗ: پس کیا تم اس کو بناتے ہو، پس کیا تم اس کو لیتے ہو۔ ۵۰/۱۸

فَتُثِيْرُ: پس وہ اٹھاتی ہے۔ ۴۸/۳۰، ۹/۳۵

فَتْحًا: فتح (مراد فتح مکہ)۔ ۱/۴۸

فَتْحًا: فتح (دونوں جگہ فتح خیبر مراد ہے) کامیابی۔ ۱۸/۴۸، ۲۷/۴۸

فَتْحًا: کھولنا، فیصلہ کرنا، حکم کرنا، مصدر ہے، ۱۱۸/۲۶

فَتْحِ: فیصلہ۔ ۲۹/۳۲

فَتْحِ: فتح، کامیابی۔ ۵۲/۵

فَتْحِ: فتح، (مراد فتح مکہ)۔ ۱۰/۵۷

فَتْحُ: فتح (مراد فتح مکہ)۔ ۱/۱۱۰

فَتْحُ: فتح، فیصلہ۔ ۱۹/۸، ۲۸/۳۲

فَتْحٌ: فتح، کھولنا، فیصلہ۔ ۱۴۱/۴، ۱۳/۶۱

فَتَحَ: اس نے کھولا، اس نے انکشاف کیا۔ فَتْحٌ سے ماضی۔ ۷۶/۲

فُتِحَتْ: وہ کھولی گئی۔ فَتْحٌ سے ماضی مجہول ۹۶/۲۱، ۷۱/۳۹، ۷۳/۳۹

فُتِحَتِ: وہ (آسمان) کھولا جائے۔ ۱۹/۷۸

فَتَحْرِيْرُ: پس تحریر کرنا، پس آزاد کرنا۔ ۹۲/۴، ۳/۵۸

فَتَحَسَّسُوْا: پس تم خبر لو، پس تم تلاش کرو۔ ۸۷/۱۲

فَتَحْنَا: ہم نے فتح دی، ہم نے فیصلہ کیا۔ فَتْحٌ سے ماضی۔ ۴۴/۶، ۹۶/۷، ۱۴/۱۵، ۷۷/۲۳، ۱/۴۸، ۱۱/۵۴،

فَتَحُوْا: انہوں نے کھولا۔ ۶۵/۱۲،

فَتُخْبِتَ: پس وہ عاجزی کرے، پس وہ جھکے۔ ۵۴/۲۲،

فَاتَّخِذْهُ: پس تو اس کو اختیار کر۔ ۹/۷۳،

فَتُخْرِجُوْهُ: پس تم اس کو نکالو۔ ۱۴۸/۶،

فَتَخْشٰی: سو تو ڈرتا ہے۔ ۱۶/۷۹،

فَتَخْطَفُهُ: پس وہ اس کو اچک لیتی ہے، پس وہ اس کو جھپٹ لیتی ہے۔ ۳۱/۲۲،

فَتَدَلّٰی: پس وہ نزدیک آیا، پس وہ اتر آیا۔ ۸/۵۳،

فَتَذَرُوْهَا: پس تم اس عورت کو چھوڑتے ہو۔ ۱۲۹/۴،

فَتُذَكِّرَ: پس وہ یاد دلاتا ہے۔ ۲۸۲/۲،

فَتَرَى: پس تو دیکھتا ہے۔ ۵۲/۵، ۴۹/۱۸، ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰، ۷/۶۹

فَتَرَاهُ: پس تو اس کو دیکھتا ہے۔ ۲۱/۳۹، ۲۰/۵۷،

فَتَرَبَّصُوْا: پس تم منتظر رہو۔ ۲۴/۹، ۵۲/۹،

فَتْرَةٍ: موقوف ہو جانا، دو نبیوں کے درمیان (نبی کے بغیر خالی زمانہ، جیسا کہ امام بخاری نے حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے حضور اکرم ﷺ تک چھ سو سال کا زمانہ ہے اور اس عرصہ میں کوئی نبی مبعوث نہیں ہوا۔ ۱۹/۵،

فَتَرْدٰی: پس تو تباہ ہو جائے، پس تو ہلاک ہو جائے۔ ۱۶/۲۰،

فَتَرْضٰی: پس تو راضی ہو جائے گا۔ ۵/۹۳،

فَتَرَكَهٗ: پس اس نے اس کو چھوڑ دیا۔ ۲۶۴/۲،

فَتَزِلَّ: پس وہ ڈگمگائے، پس وہ پھسل جائے۔ ۹۴/۱۶،

فَتَسْتَجِيْبُوْنَ: پس تم جواب دو گے۔ ۵۲/۱۷،

فَتَشَابَهَ: پس وہ متشابہ ہو گئی۔ ۱۶/۱۳،

فَتَشْقٰى: پس تو تکلیف اٹھائے، پس تو مصیبت میں پڑے۔ ۱۱۷/۲۰،

فَتُصْبِحَ: پس وہ ہو جائے۔ ۴۰/۱۸،

فَتُصْبِحُ: پس وہ ہو جاتی ہے۔ ۶۳/۲۲،

فَتُصْبِحُوْا: پس تم ہو جاؤ۔ ۶/۴۹،

فَتُصِيْبَكُمْ: پس وہ تم کو پہنچ جاتی ہے، پس وہ تم پر پڑ جاتی ہے۔ ۲۵/۴۸،

فَتَطَاوَلَ: پس وہ طویل ہوا، پس وہ دراز ہوا ۴۵/۲۸

فَتَطْرُدَهُمْ: پس تو ان کو ہانک دے۔ ۵۲/۶،

فَتَطْمَعُوْنَ: پس تم طمع رکھتے ہو، پس تم توقع رکھتے ہو۔ ۷۵/۲

فَتَعَاطٰى: پس اس نے پکڑا۔ پس اس نے وار کیا۔ ۲۹/۵۴،

فَتَعَالَيْنَ: پس تم (ازدواج مطہرات) آؤ۔ ۲۸/۳۳،

فَتَعْرِفُوْنَهَا: پس تم ان کو (نشانیوں سے) پہچانو گے۔ ۹۳/۲۷،

فَتَعْسًا: پس تباہی ہے۔ پس اوندھے منہ گرنا ہے۔ ۸/۴۷،

فَتُفَجِّرَ: پس تو جاری کر دے، پس تو پھاڑ دے۔ ۹۱/۱۷،

فَتَفَرَّقَ: پس وہ متفرق کر دے گی، پس وہ جدا کر دے گی۔ ۱۵۳/۶،

فَتَفْشَلُوْا: پس تم سست ہوئے، پس تم کم ہمت ہوئے۔ ۴۶/۸

فَتَقَبَّلْ: پر تو قبول کر۔ ۳۵/۳

فَتُقُبِّلَ: پس وہ قبول کی گئی۔ ۲۷/۵

فَتَقَبَّلَهَا: پس اس (اللہ تعالیٰ) نے اس (حضرت مریمؑ) کو قبول فرمالیا۔ ۳۷/۳

فَتَقَطَّعُوْا: پس انہوں نے کاٹ لیا۔ ۵۳/۲۳

فَتَقْعُدَ: پس تو بیٹھے گا۔ ۲۲/۱۷، ۲۹/۱۷،
فَتَقْنٰهُمَا: (ن) ہم نے ان دونوں کو جدا کیا، ہم نے ان دونوں کو پھاڑ دیا، ہم نے ان دونوں کو کھول دیا۔ فَتْقٌ سے ماضی۔ ۳۰/۲۱،
فَتَقُوْلُ: پس وہ کہتی ہے۔ ۴۰/۲۰،
فَتُكْوٰى: پس وہ داغ دیا جائے گا۔ ۳۵/۹،
فَتَكُوْنَا: پس تم دونوں ہو جاؤ گے۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،
فَتَكُوْنُوْنَ: پس تم ہو جاؤ گے۔ ۸۹/۴،
فَتُلْقٰى: پس تو ڈالا جائے گا۔ ۳۹/۱۷،
فَتَلَقّٰى: پس اس نے سیکھ لیا۔ پس اس نے جان لیا۔ ۳۷/۲،
فَتَمَّ: پس وہ تمام ہوا، پس وہ پورا ہوا۔ ۱۴۲/۷،
فَتَمَارَوْا: پس انہوں نے بحث کی، پس انہوں نے جھگڑا کیا۔ ۳۶/۵۴،
فَتُمٰرُوْنَهٗ: پس تم اس سے جھگڑتے ہو۔ ۱۲/۵۳،
فَتَمَتَّعُوْا: پس تم فائدہ اٹھاؤ۔ ۵۵/۱۶، ۳۴/۳۰،
فَتَمَثَّلَ: پس وہ مماثل ہوا، پس وہ مانند ہوا۔ ۱۷/۱۹،
فَتَمَسَّكُمُ: پس وہ تم کو مس کرے، پس وہ تم کو چھوئے۔ ۱۱۳/۱۱،
فَتَمَنَّوُا: پس تم تمنا کرو، پس تم آرزو کرو۔ ۹۴/۲، ۶/۶۲،
فَتَنَّا: (ض) ہم نے آزمایا، ہم نے سزا دی، فُتُوْنٌ سے ماضی۔ ۵۳/۶، ۸۵/۲۰، ۳/۲۹، ۳۴/۳۸، ۱۷/۴۴،
فَتَنَادَوْا: پس وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے، ۲۱/۶۸،
فَتَنَازَعُوْا: پس انہوں نے جھگڑا کیا۔ ۶۲/۲۰،
فَتَنّٰكَ: ہم نے تجھ کو آزمایا۔ ۴۰/۲۰،
فَتَنّٰهُ: ہم نے اس کو آزمایا۔ ۲۴/۳۸،
فِتْنَةَ: (ن) فتنہ، فساد، مصدر ہے۔ ۴۷/۹، ۴۸/۹، ۱۰/۲۹، ۱۴/۳۳،
فِتْنَةً: فتنہ، وبال، آزمائش۔ ۲۵/۸، ۸۵/۱۰، ۶۰/۱۷، ۳۵/۲۱، ۵۳/۲۲، ۲۰/۲۵، ۶۳/۳۷، ۲۷/۵۴، ۵/۶۰، ۳۱/۷۴،
فِتْنَةِ: فتنہ، شورش، گمراہی۔ ۷/۳، ۹۱/۴، ۴۹/۹،
فِتْنَةُ: فتنہ، شورش، آزمائش۔ ۱۹۱/۲، ۲۱۷/۲، ۱۱/۲۲،
فِتْنَةٌ: فتنہ، لڑائی، آزمائش۔ ۱۰۲/۲، ۱۹۳/۲، ۷۱/۵، ۲۸/۸، ۳۹/۸، ۷۳/۸، ۱۱۱/۲۱، ۶۳/۲۴، ۴۹/۳۹، ۱۵/۶۴،
فِتْنَتُكَ: تیری آزمائش، تیرا امتحان۔ ۱۵۵/۷،
فِتْنَتَكُمْ: تمہاری آزمائش۔ تمہارا عذاب ۱۴/۵۱،
فَتَنْتُمْ: تم نے فتنہ میں ڈالا، تم نے گمراہ کیا، فِتْنَةٌ سے ماضی۔ ۱۴/۵۷،
فُتِنْتُمْ: تمہیں آزمایا گیا۔ فَتْنٌ وفُتُوْنًا سے ماضی مجہول۔ ۹۰/۲۰،
فِتْنَتَهٗ: اس کی آزمائش، اس کا امتحان۔ ۴۱/۵،
فِتْنَتُهُمْ: ان کا بہانہ، ان کا عذر۔ ۲۳/۶،
فَتَنْفُخُ: پس تو پھونک مارتا ہے۔ ۱۱۰/۵،
فَتَنْفَعَهُ: پس وہ (نصیحت) اس کو نفع پہنچاتی ہے ۴/۸۰،
فَتَنْقَلِبُوْا: پس تم پلٹ جاؤ گے، پس تم ہو جاؤ گے۔ ۱۴۹/۳، ۲۱/۵،
فَتَنُوْا: انہوں نے گمراہ کیا، انہوں نے ایذا دی ۱۰/۸۵،
فُتِنُوْا: ان پر ظلم کیا گیا، ان کو ایذا دی گئی۔ فِتْنَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۰/۱۶،
فَتُوْبُوْا: پس تم توبہ کرو۔ ۵۴/۲،
فَتَوَكَّلْ: پس تو اعتماد کر۔ ۱۵۹/۳،
فَتَوَكَّلُوْا: پس تم توکل کرو، پس تم بھروسہ کرو، ۲۳/۵،
فَتَوَلَّ: پس تو منہ پھیر لے، پس تو ہٹ جا۔ ۱۷۴/۳۷، ۵۴/۵۱، ۶/۵۴،
فَتَوَلّٰى: پس اس نے منہ پھیرا۔ ۷۹/۷،
فُتُوْنًا: (ض) آزمانا، تکلیفیں دینا، مصدر ہے۔ ۴۰/۲۰،
فَتُهَاجِرُوْا: پس تم ہجرت کرو، پس تم وطن چھوڑو، ۹۷/۴،

فَتَهَجَّدْ: پس تو تہجد پڑھ، پس تو بیدار ہو جا۔ ۷۹/۱۷،

فَتُهْلِكُنَا: پس تو ہم کو ہلاک کرتا ہے۔ ۱۷۳/۷،

فَتَأْتُوْنَ: پس تم آتے ہو۔ ۳/۲۱، ۱۸/۷۸،

فَتَأْتِيَهُمْ: پس تو ان کے پاس لے آئے۔ ۳۵/۶،

فَتَأْكُلُ: پس وہ کھاتی ہے۔ ۴۱/۱۲،

فَتُؤْمِنُوْنَ: پس تم ایمان لاتے ہو۔ ۸۵/۲،

فَتَيٰتِكُمْ: تمہاری نوجوان عورتیں، تمہاری باندیاں، واحد فَتَاةٌ. ۲۵/۴،

فَتَيٰتِكُمْ: تمہاری نوجوان عورتیں۔ تمہاری باندیاں۔ ۳۳/۲۴،

فَتَيٰنِ: دو جوان آدمی، دو غلام۔ مراد شاہی دربا کے خادم وغلام۔ فَتًى کا تثنیہ۔ ۳۶/۱۲،

فِتْيٰنِهِ: اس کے خادم، اس کے غلام، مراد شاہی دربار کے خادم وغلام، واحد فَتًى. ۶۲/۱۲،

فِتْيَةٍ: چند آدمی، چند نوجوان، واحد فَتًى. ۱۰/۱۸،

فِتْيَةٌ: چند آدمی، چند نوجوان۔ ۱۳/۱۸،

فَتِيْلًا: کھجور کی گٹھلی کا ریشہ یا جھلی، ذرا بھی، تاگہ۔ ۴۹/۴، ۷۷/۴، ۷۱/۱۷،

فَتَيَمَّمُوْا: پس تم تیمّم کرلیا کرو۔ ۴۳/۴، ۶/۵،

ف ث

فَاثْبُتُوْا: پس تم ثابت قدم رہو۔ ۴۵/۸،

فَثَبِّتُوْا: پس تم ثابت رکھو، پس تم قائم رکھو۔ ۱۲/۸،

فَثَبَّطَهُمْ: پس اس نے ان کو بند کیا۔ ۴۶/۹،

فَثَمَّ: پس وہیں ہے، پس ادھر ہی ہے۔ ۱۱۵/۲،

ف ج

فَجٍّ: درّہ، دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستہ، جمع فِجَاجًا. ۲۷/۲۲،

فِجَاجًا: دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے، واحد فَجٌّ. ۳۱/۲۱، ۲۰/۷۱،

فُجَّارَ: بدکار، نافرمان، واحد فَاجِرٌ. ۱۴/۸۲،

فُجَّارِ: بدکار، نافرمان۔ ۲۸/۳۸، ۷/۸۳،

فَجَاسُوْا: پس وہ گھس گئے۔ ۵/۱۷،

فَجَآءَتْهُ: پس وہ اس کے پاس آئی۔ ۲۵/۲۸،

فَجَآءُوْهُمْ: پس وہ ان کے پاس آئے، ۷۴/۱۰، ۴۷/۳۰،

فَجَآءَهَا: پس وہ اس (مؤنث) کے پاس آیا۔ ۴/۷،

فَجَزَآءٌ: پس بدلا ہے۔ ۹۵/۵،

فَجَزَآؤُهٗ: پس اس کی سزا۔ ۹۳/۴،

فَجْرِ: فجر کا وقت، صبح کا وقت۔ ۱۸۷/۲، ۷۸/۱۷، ۵۸/۲۴، ۱/۸۹، ۵/۹۷،

فَجَرَةُ: (ن) بدکار لوگ۔ سخت نافرمان۔ واحد فَاجِرٌ. ۴۲/۸۰،

فُجِّرَتْ: (تف) وہ پھاڑ دیئے جائیں گے، سب دریا (نمکین اور میٹھے پانی والے) آپس میں ملا دیئے جائیں گے۔ تَفْجِيْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۳/۸۲،

فَجَّرْنَا: ہم نے پھاڑا، ہم نے جاری کیا ہم نے ملایا۔ ۳۳/۱۸،

فَاجْعَلْ: پس تو بنا دے۔ ۳۷/۱۴، ۵۸/۲۰، ۳۸/۲۸،

فَجَعَلْتُمْ: پس تم نے بنایا۔ ۵۹/۱۰،

فَجَعَلْنٰهَا: پس ہم نے اس کو بنا دیا ۶۶/۲، ۲۴/۱۰،

فَجَعَلْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو بنایا. ۷۰/۲۱، ۹۸/۳۷،

فَجَعَلْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو بنایا۔ ۴۱/۲۳، ۱۹/۳۴، ۵۶/۴۳،

فَجَعَلْنٰهُنَّ: پس ہم نے ان (عورتوں) کو کیا۔ ۳۶/۵۶،

فَجَعَلَهٗ: پس اس نے اس کو بنایا۔ ٥٤/٢٥، ٥٠/٦٨، ٥/٨٧

فَجَعَلَهُمْ: پس اس نے ان کو بنایا۔ ٥٨/٢١، ٥/١٠٥

فَجلِدُوْا: پس تم کوڑے مارو۔ ٢/٢٤

فَاجْلِدُوْهُمْ: پس تم ان کو کوڑے مارو۔ ٤/٢٤

فَجَمَعَ: پس اس نے جمع کیا۔ ٦٠/٢٠

فَجُمِعَ: پس وہ جمع کیا گیا۔ ٣٨/٢٦

فَجَمَعْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو جمع کیا، پس ہم نے ان کو اکٹھا کیا۔ ٩٩/١٨

فَجْوَةٍ: وسیع میدان، غار کے اندر کشادہ زمین، جمع فَجَوَاتٌ وفِجَاءٌ. ١٧/١٨

فُجُوْرَهَا: (ن) اس (مؤنث) کا نافرمانی کرنا، اس کا گناہ کرنا، مصدر ہے۔ ٨/٩١

ف ح

فَحَاسَبْنٰهَا: پس ہم نے ان (کے اعمال) کا حساب لیا۔ ٨/٦٥

فَحَاقَ: پس اس نے گھیر لیا، پس وہ نازل ہوا۔ ١٠/٦، ٤١/٢١

فَحَبِطَتْ: پس وہ غارت ہو گئے، پس وہ ناپید ہو گئے۔ ١٠٥/١٨

فَاحْتَرَقَتْ: پس وہ جل گئی۔ ٢٦٦/٢

فَاحْتَمَلَ: پس اس نے اٹھا لیا۔ ١٧/١٣

فَحَدِّثْ: پس تو بیان کر۔ ١١/٩٣

فَاحْذَرُوْا: پس تم بچو۔ ٤١/٥

فَاحْذَرُوْهُمْ: پس تم ان سے بچو۔ ١٤/٦٤

فَحَسِبَ: پس اس نے گمان کیا۔ ١٠٢/١٨

فَحَسِبْتُمْ: پس تم نے گمان کیا۔ ١١٥/٢٣

فَحَسْبُهٗ: پس اس کو کافی ہے ٢٠٦/٢

فَحْشَآءَ: (ک) فحش کام، بے حیائی کا کام، زنا، فُحْشٌ سے صفت مشبہ۔ ٢٤/١٢

فَحْشَآءِ: فحش کام، بے حیائی کا کام، زنا۔ ١٦٩/٢، ٢٦٨/٢، ٢٨/٧، ٩٠/١٦، ٢١/٢٤، ٤٥/٢٩

فَحَشَرَ: پس اس نے اکٹھا کیا، پس اس نے جمع کیا۔ ٢٣/٧٩

فَاحْكُمْ: پس تو حکم کر۔ ٤٢/٥، ٤٨/٥، ٢٢/٣٨، ٢٦/٣٨

فَحُكْمَ: پس حکم ہے۔ ٥٠/٥

فَحُكْمُهٗ: پس اس کا حکم، پس اس کا فیصلہ۔ ١٠/٤٢

فَحَمَلَتْهُ: پس وہ اس کے ساتھ حاملہ ہو گئی۔ ٢٢/١٩

فَحَيُّوْا: پس تم سلام کرو، پس تم دعا دو۔ ٨٦/٤

ف خ

فَخَّارِ: ٹھیکرے۔ کھنکھنانے والے۔ واحد فَخَّارَةٌ. ١٤/٥٥

فَخَانَتٰهُمَا: پس ان دونوں عورتوں نے ان دونوں (حضرت نوح اور حضرت لوط علیہما السلام) کی خیانت کی۔ ١٠/٦٦

فَاخْتُلِفَ: پس اختلاف کیا گیا۔ ١١٠/١١، ٤٥/٤١

فَخُذْ: پس تو لے، پس تو پکڑ۔ ٢٦٠/٢، ١٤٤/٧، ٧٨/١٢

فَخُذُوْهُ: پس تم اس کو لے لو، پس تم ان کو پکڑ لو۔ ٤١/٥، ٧/٥٩

فَخُذُوْهُمْ: پس تم ان کو لے لو۔ پس تم ان کو پکڑ لو۔ ٨٩/٤، ٩١/٤

فَخُذْهَا: پس تو اس کو لے لے، پس تو اس کو پکڑ لے۔ ١٤٥/٧

فَخَرَّ: پس وہ گر پڑا۔ ٢٦/١٦

فَخَرَاجُ: پس مال۔ ٧٢/٢٣

فَخَرَجَ: پس وہ نکلا۔ ۱۱/۱۹، ۲۱/۲۸، ۷۹/۲۸،
فَاخْرُجْ: پس تو نکل۔ ۱۳/۷، ۳۴/۱۵، ۲۰/۲۸، ۷۷/۳۸،
فَخَسَفْنَا: پس ہم نے دھنسا دیا۔ ۸۱/۲۸،
فَاخْشَوْهُمْ: پس تم ان سے ڈرو۔ ۱۵۰/۲،
فَخَشِينَا: پس ہم ڈرے۔ ۸۰/۱۸،
فَاخْلَعْ: پس تو اتار۔ ۱۲/۲۰،
فَخَلَفَ: پس وہ جانشین ہوا، پس وہ خلیفہ ہوا ۱۶۹/۷، ۵۹/۱۹،
فَخَلُّوْا: پس تم چھوڑو۔ ۵/۹،
فَخُوْرًا: (ف) بہت فخر کرنے والا، بہت اترانے والا فَخْرٌ سے مبالغہ۔ ۳۶/۴،
فَخُوْرٍ: بہت فخر کرنے والا، بہت بڑائی کرنے والا۔ ۲۳/۵۷،
فَخُوْرٍ: بہت فخر کرنے والا۔ بہت شیخی کرنے والا۔ ۱۸/۳۱،
فَخُوْرٌ: بہت فخر کرنے والا، بہت اترانے والا ۱۰/۱۱،

ف د

فِدَآءً: (ض، مفا) فدیہ لینا، فدیہ یعنی عوض لے کر قیدی کو چھوڑ دینا، مصدر ہے۔ ۴/۴۷،
فَدَخَلُوْا: پس وہ داخل ہوئے۔ ۵۸/۱۲،
فَدَعَا: پس اس نے پکارا۔ ۲۲/۴۴، ۱۰/۵۴،
فَدَعَوْهُمْ: پس وہ ان کو (جن کو وہ اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے) پکاریں گے، ۵۲/۱۸، ۶۴/۲۸،
فَادْفَعُوْا: پس تم حوالے کرو۔ ۶/۴،
فَدُكَّتَا: پس وہ توڑے جائیں گے۔ ۱۴/۶۹،
فَدَلّٰهُمَا: پس اس نے ان دونوں کو کھینچ لیا (ورغلایا)۔ ۲۲/۷،
فَدَمْدَمَ: پس اس نے ہلاک کیا۔ ۱۴/۹۱،
فَدَمَّرْنٰهَا: پس ہم اس کو ہلاک کرتے ہیں۔ ۱۶/۱۷،
فَدَمَّرْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو تباہ کر دیا۔ ۳۶/۲۵،
فِدْيَةٌ: بدلہ۔ وہ مال جو جان بچانے کے لئے یا قیدی کو قید سے چھڑانے کے لئے لیا یا دیا جائے۔ ''شریعت میں فدیہ اس مال کو کہتے ہیں جسے انسان عبادتِ خداوندی میں سرزد ہونے والی کسی کوتاہی کی سزا کے طور پر مسکینوں کو دیتا ہے۔ (المفردات/۳۷۴)۔ ۱۸۴/۲، ۱۹۶/۲، ۱۵/۵۷،
فَدَيْنٰهُ: (ض) ہم نے اس کو بدلہ دیا، ہم نے اس کو بچالیا اور اس کے عوض دوسری چیز دے دی۔ فَدٰی سے ماضی۔ ۱۰۷/۳۷،

ف ذ

فَذَاقَتْ: پس اس نے چکھا۔ ۹/۶۵،
فَذَاقُوْا: پس انہوں نے چکھا۔ ۵/۶۴،
فَذٰلِكُنَّ: پس یہی ہے۔ ۳۲/۱۲،
فَذٰلِكَ: پس یہ۔ ۳۲/۲۸،
فَذَبَحُوْهَا: پس انہوں نے اس (گائے) کو ذبح کیا۔ ۷۱/۲،
فَذَرْنِيْ: پس تو مجھ کو چھوڑ دے۔ ۴۴/۶۸،
فَذَرُوْهُ: پس تم اس (فصل) کو چھوڑ دو۔ ۴۷/۱۲،
فَذَرُوْهَا: پس تم اس (اونٹنی) کو چھوڑ دو، ۷۳/۷، ۶۴/۱۱،
فَذَرْهُمْ: پس تو ان کو چھوڑ دے۔ ۱۱۲/۶، ۱۳۷/۶، ۵۴/۲۳، ۸۳/۴۳، ۴۵/۵۲، ۴۲/۷۰،
فَذَكِّرْ: پس تو یاد دلا، پس تو نصیحت کر۔ ۴۵/۵۰، ۲۹/۵۲، ۹/۸۷، ۲۱/۸۸،

فَذُوْقُوْا: پس تم چکھو۔ ۱۰۶/۳،

فَذُوْقُوْهُ: پس تم اس کو چکھو۔ ۱۴/۸،

فَاذْهَبْ: پس تو جا۔ ۹۷/۲۰،

فَاذْهَبَا: پس تم دونوں جاؤ۔ ۱۵/۲۶،

ف ر

فُرَاتًا: (ک،ن،س) بہت شیریں اور ٹھنڈا پانی۔ پیاس بجھانے والا۔ فُرُوْتَةٌ سے۔ ۲۷/۷۷،

فُرَاتٌ: بہت شیریں اور ٹھنڈا پانی، تسکین بخش، کاٹ دینا۔ ۵۳/۲۵، ۱۲/۳۵،

فُرَادٰی: ایک ایک، علیحدہ، علیحد، واحد فَرْدٌ ۹۴/۶، ۴۶/۳۴،

فِرَارًا: (ض،ن) فرار ہونا، خوف سے بھاگنا، مصدر ہے۔ ۱۸/۱۸، ۱۳/۳۳، ۶/۷۱،

فِرَارُ: فرار ہونا، خوف سے بھاگنا۔ ۱۶/۳۳،

فَرَاشِ: پتنگے، پروانے، ٹڈیاں، واحد فَرَاشَةٌ، ۴/۱۰۱،

فِرَاشًا: بچھونا، قالین، بوریا، جمع فُرُشٌ. ۲۲/۲،

فَرَاغَ: پس وہ دوڑا، پس وہ متوجہ ہوا، پس وہ گھس گیا۔ ۹۱/۳۷، ۹۳/۳۷، ۲۶/۵۱،

فِرَاقُ: (مفا) فراق، جدائی، موت، مصدر ہے ۷۸/۱۸، ۲۸/۷۵،

فَرَّتْ: وہ فرار ہوئی، وہ بھاگی۔ فِرَارٌ ومَفَرٌّ سے ماضی۔ ۵۱/۷۴،

فَارْتَدَّ: پس وہ ہوگیا، پس فوراً ہی۔ ۹۶/۱۲،

فَارْتَدَّا: پس وہ دونوں لوٹ آئے۔ ۶۴/۱۸،

فَارْتَقِبْ: پس تو انتظار کر۔ ۱۰/۴۴،

فَارْتَقِبْهُمْ: پس تو ان کا انتظار کر۔ ۲۷/۵۴،

فَرْثٍ: وہ گوبر جو جانور کے پیٹ میں ہو، جمع فُرُوْثٌ وفِرَاثَةٌ. ۶۶/۱۶،

فَرِجَالًا: پس پیدل، پس کھڑے کھڑے. ۲۳۹/۲،

فُرِجَتْ: (س) وہ (آسمان) پھاڑ دیا جائے گا۔ وہ کھولا جائے گا، فَرْجٌ سے ماضی مجہول، ۹/۷۷،

فَرَجَعَ: پس وہ واپس آیا، پس وہ لوٹا۔ ۸۶/۲۰،

فَارْجِعْ: پس تو پھیر لے۔ ۳/۶۷،

فَارْجِعْنَا: پس تو ہم کو پھیر دے، پس تو ہم کو بھیج دے۔ ۱۲/۳۲،

فَرَجَعْنٰكَ: پس ہم پھیر لائے تجھ کو۔ ۴۰/۲۰،

فَارْجِعُوْا: پس تم لوٹ جاؤ۔ ۲۸/۲۴، ۱۳/۳۳،

فَرَجَعُوْا: پس وہ لوٹے۔ ۶۴/۲۱،

فَرَجُلٌ: پس ایک مرد۔ ۲۸۲/۲،

فَرْجَهَا: اس کی شرم گاہ، اس کا ناموس، جمع فُرُوْجٌ. ۹۱/۲۱، ۱۲/۶۶،

فَرِحَ: (س) وہ خوش ہوا، فَرْحٌ سے ماضی، ۸۱/۹، ۴۸/۴۲،

فَرِحٌ: خوشی۔ اترانے والا۔ فَرْحٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰/۱۱،

فَرِحُوْا: وہ خوش ہوئے، وہ اترائے۔ ۴۴/۶، ۲۲/۱۰، ۲۶/۱۳، ۳۶/۳۰، ۸۳/۴۰،

فَرِحُوْنَ: خوش، اترانے والے، واحد فَرِحٌ، فَرْحٌ سے صفت مشبہ۔ ۵۰/۹، ۵۳/۲۳، ۳۲/۳۰،

فَرِحِيْنَ: خوش، اترانے والے۔ ۱۷۰/۳، ۷۶/۲۸،

فَرْدًا: فرد، اکیلا، تنہا، جمع فُرَادٰی وَاَفْرَادٌ. ۸۰/۱۹، ۹۵/۱۹، ۸۹/۲۱،

فَرَدَدْنٰهُ: پس ہم نے اس کو لوٹایا۔ ۱۳/۲۸،

فَرَدُّوْا: پس انہوں نے پھیر لئے، پس انہوں نے دیدئے۔ ۹/۱۴،

فَرُدُّوْهُ: پس اس کو پھیر دو۔ ۵۹/۴،

فِرْدَوْسَ: جنت کا نام، جنت کا اعلیٰ درجہ، جنت کا افضل مقام۔ ۱۱/۲۳،

فِرْدَوْسِ: جنت کا نام، جنت کا افضل مقام۔ ۱۰۷/۱۸،

فَرَرْتُ: میں فرار ہوا، میں بھاگا۔ ۲۱/۲۶،

فَرَرْتُمْ: تم فرار ہوئے، تم بھاگے۔ ۱۶/۳۳،

فَارْزُقُوْهُمْ: پس تم ان کو کچھ دو۔ ۸/۴،

فَرْشًا: (ن) فرش کرنا، بچھانا۔ ۱۴۲/۶،

فُرُشٍ: فرش، بستر، واحد فِرَاشٌ. ۵۴/۵۵، ۳۴/۵۶،

فَرَشْنٰهَا: ہم نے اس کو بچھایا۔ فَرْشٌ سے ماضی۔ ۴۸/۵۱،

فَرَضَ: (ن) اس نے فرض کیا، اس نے ضروری قرار دیا۔ فَرْضٌ سے ماضی، فقہ حنفیہ میں فرض اس حکم کو کہتے ہیں جو دلیل قطعی سے ثابت ہو، اور واجب وہ حکم ہے جو دلیل ظنی سے ثابت ہو۔ ۱۹۷/۲، ۸۵/۲۸، ۳۸/۳۳، ۲/۶۶،

فَرَضْتُمْ: تم نے فرض کیا، تم نے مقرر کیا۔ فَرْضٌ سے ماضی۔ ۲۳۷/۲،

فَرَضْنَا: ہم نے فرض کیا، ہم نے مقرر کیا۔ ۵۰/۳۳،

فَرَضْنٰهَا: ہم نے اس کو لازم کیا، ہم نے اس کو مقرر کیا۔ ۱/۲۴،

فُرُطًا: (ن) حد سے تجاوز کرنا، ظلم کرنا، حد سے نکلا ہوا، مصدر ہے۔ ۲۸/۱۸،

فَرَّطْتُ: (تف) میں نے کوتاہی کی، میں نے تقصیر کی۔ تَفْرِيطٌ سے ماضی۔ ۵۶/۳۹،

فَرَّطْتُمْ: تم نے کوتاہی کی، تم نے قصور کیا۔ ۸۰/۱۲،

فَرَّطْنَا: ہم نے کوتاہی کی، ہم نے قصور کیا ۳۱/۶، ۳۸/۶،

فِرْعَوْنَ: فرعون، قدیم مصری بادشاہوں کا لقب، جمع فَرَاعِنَةٌ. ۴۹/۲، ۵۰/۲، ۱۱/۳، ۱۰۳/۷، ۱۰۹/۷، ۱۱۳/۷، ۱۲۷/۷، ۱۳۰/۷، ۱۴۱/۷، ۵۲/۸، ۵۴/۸، ۷۵/۱۰، ۸۳/۱۰، ۸۸/۱۰، ۹۷/۱۱، ۶/۱۴، ۲۴/۲۰، ۴۳/۲۰، ۴۶/۲۳، ۱۱/۲۶، ۱۶/۲۶، ۴۱/۲۶، ۴۴/۲۶، ۱۲/۲۷، ۳/۲۸......۵۳ جگہ

فِرْعَوْنُ: فرعون، قدیم مصری بادشاہوں کا لقب۔ ۱۰۴/۷، ۱۲۳/۷، ۱۳۷/۷، ۷۹/۱۰، ۹۰/۱۰، ۱۰۱/۱۷، ۱۰۲/۱۷، ۶۰/۲۰، ۷۸/۲۰، ۷۹/۲۰، ۲۳/۲۶، ۳۸/۲۸، ۱۲/۳۸، ۲۶/۴۰، ۲۹/۴۰، ۳۶/۴۰، ۵۱/۴۳، ۱۳/۵۰، ۹/۶۹، ۱۶/۷۳،

فَرْعُهَا: اس کی شاخ، اس کا بالائی حصہ، انفع، جمع فُرُوْعٌ. ۲۴/۱۴،

فَارْغَبْ: پس تو رغبت کر، پس تو توجہ کر۔ ۸/۹۴،

فَرَغْتَ: (ف،ن،ک) تو (نماز سے) فارغ ہوا، تو خالی ہوا۔ فَرَاغٌ و فَرَاغَةٌ سے ماضی۔ ۷/۹۴،

فَرْقًا: (ن) فرق کرنا، پھاڑ کر (بادلوں کو) جدا جدا کرنا، مصدر ہے۔ ۴/۷۷،

فِرْقٍ: حصہ، ایک ٹکڑا، مراد سمندر کا حصہ۔ جمع اَفْرَاقٌ. ۶۳/۲۶،

فُرْقَانَ: (ن) فرق کرنا، حق کو باطل سے جدا کرنا، معجزات، مصدر بھی ہے صفت بھی۔ ۵۳/۲، ۴/۳، ۴۸/۲۱،

فُرْقَانَ: قرآن۔ ۱/۲۵،

فُرْقَانًا: حق و باطل میں فیصلہ کرنے والا، امتیاز، ۲۹/۸،

فُرْقَانِ: جنگ بدر کا دن جو حق و باطل میں فیصلے کا دن تھا۔ ۴۱/۸،

فُرْقَانِ: حق و باطل میں فیصلہ کرنے والا۔ معجزات۔ ۱۸۵/۲،

فِرْقَةٍ: آدمیوں کا گروہ، جماعت، جمع فِرَقٌ ۱۲۲/۹،

فَرَّقْتَ: (تف) تو نے جدائی ڈال دی، تو نے پھوٹ ڈال دی۔ تَفْرِيقٌ سے ماضی۔ ۹۴/۲۰،

فَرَقْنَا: ہم نے پھاڑ دیا، ہم نے (پانی کو) الگ الگ کر دیا۔ فَرْقٌ سے ماضی۔ ۵۰/۲،

فَرَقْنٰهُ: ہم نے اس (قرآن) کو جدا جدا کیا، ہم نے اس کو تھوڑا تھوڑا نازل کیا۔ ۱۰۶/۱۷،

فَرَّقُوْا: (تف) انہوں نے متفرق کر دیا، انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تَفْرِيْقٌ سے ماضی۔ ۱۵۹/۶، ۳۲/۳۰

فِرُّوْا: تم بھاگو، تم دوڑو۔ فِرَارٌ سے امر۔ ۵۰/۵۱،

فُرُوْجٍ: شرم گاہیں، شگاف، واحد فَرْجٌ. ۶/۵۰،

فُرُوْجَهُمْ: ان کی شرم گاہیں۔ ۳۰/۲۴، ۳۵/۳۳

فُرُوْجِهِمْ: ان کی شرم گاہیں۔ ۵/۲۳، ۲۹/۷۰،

فُرُوْجَهُنَّ: ان عورتوں کی شرم گاہیں۔ ۳۱/۲۴

فَرَوْحٌ: پس راحت ہے۔ ۸۹/۵۶،

فَرِهٰنٌ: پس رہن رکھنا، پس گروی رکھنا۔ ۲۸۳/۲

فَارْهَبُوْنِ: پس تم مجھ سے ڈرو۔ ۴۰/۲، ۵۱/۱۶،

فَرَاٰهُ: پس اس نے اس کو دیکھا۔ ۸/۳۵، ۵۵/۳۷،

فَرَاَوْهُ: پس انہوں نے اس کو دیکھا۔ ۵۱/۳۰،

فَرِيًّا: (ض) جھوٹ، بہتان، گھڑنا۔ فَرْیٌ سے صفت شبہ بمعنی مفعول۔ ۲۷/۱۹،

فَرِيْضَةً: اللہ تعالیٰ کا فرض کیا ہوا حکم، اللہ تعالیٰ کا لازم کیا ہوا حکم، فَرْضٌ سے صفت مشبہ، جمع فَرَائِضُ. ۲۳۶/۲، ۲۳۷/۲، ۱۱/۴، ۲۴/۴، ۶۰/۹،

فَرِيْضَةِ: فرض کیا ہوا حکم، مراد مقرر کیا ہوا مہر ۲۴/۴،

فَرِيْقًا: آدمیوں کی جماعت، گروہ، جمع اَفْرِقَةٌ و فُرُقٌ وفُرُوْقٌ. ۸۵/۲، ۸۷/۲، ۱۴۶/۲، ۱۸۸/۲، ۷۸/۳، ۱۰۰/۳، ۷۰/۵، ۳۰/۷، ۵/۸، ۲۶/۳۳، ۲۰/۳۴،

فَرِيْقٍ: آدمیوں کی جماعت گروہ۔ ۱۱۷/۹،

فَرِيْقٌ: آدمیوں کی جماعت۔ گروہ۔ ۷۵/۲، ۱۰۰/۲، ۱۰۱/۲، ۲۳/۳، ۷۷/۴، ۵۴/۱۶، ۱۰۹/۲۳، ۴۷/۲۴، ۴۸/۲۴، ۳۳/۳۰، ۱۳/۳۳، ۷/۴۲

فَرِيْقٰنِ: دو جماعتیں، دو گروہ۔ فَرِيْقٌ کا تثنیہ۔ ۴۵/۲۷،

فَرِيْقَيْنِ: دو گروہ (مشرک ومؤمن)۔ ۸۱/۶، ۲۴/۱۱، ۷۳/۱۹

ف ز

فَزَادَتْهُمْ: پس اس نے ان کو زیادہ کیا، ۱۲۴/۹، ۱۲۵/۹،

فَزَادُوْهُمْ: پس انہوں نے ان کو زیادہ کیا ۶/۷۲،

فَزَادَهُمُ: پس اس نے ان کے لئے زیادہ کیا۔ ۱۰/۲، ۱۷۳/۳،

فَزِدْهُ: پس تو اس کو زیادہ دے۔ ۶۱/۳۸،

فَزَعِ: (س) گھبراہٹ، خوف، ڈر، مصدر ہے ۸۹/۲۷،

فَزَعُ: گھبراہٹ، خوف، ڈر۔ ۱۰۳/۲۱،

فَزِعَ: وہ گھبرا گیا، وہ ڈر گیا۔ فَزْعٌ سے ماضی۔ ۸۷/۲۷، ۲۲/۳۸

فُزِّعَ: (تف) گھبراہٹ دور کرنا۔ خوف دور کرنا۔ ہوش میں آنا، تَفْزِيْعٌ سے ماضی مجہول، ۲۳/۳۴،

فَزِعُوْا: وہ گھبرا گئے وہ ڈر گئے۔ ۵۱/۳۴،

فَزَيَّلْنَا: پس ہم نے تفریق کر دی، پس ہم نے جدا جدا کر دیا۔ ۲۸/۱۰،

فَزَيَّنَ: پس اس نے زینت دی۔ ۶۳/۱۶،

فَزَيَّنُوْا: پس انہوں نے زینت دی۔ ۲۵/۴۱،

ف س

فَسَادَ: (ن) فساد، بگاڑ، خرابی، مصدر بھی ہے، اسم بھی۔ ۲۰۵/۲، ۷۷/۲۸، ۴۱/۳۰، ۱۲/۸۹

فَسَادًا: فساد، بگاڑ، خرابی۔ ۳۳/۵، ۶۴/۵، ۸۳/۲۸

فَسَادِ: فساد بگاڑ، خرابی۔ ۱۱۶/۱۱،

فَسَادٍ: فساد بگاڑ، خرابی۔ ۳۲/۵،

فَسَادُ: فساد، بگاڑ، خرابی۔ ۴۱/۳۰،

فَسَادٌ: فساد بگاڑ، خرابی۔ ۷۳/۸،

فَسَالَتْ: پس وہ بہی، پس وہ جاری ہوئی۔ ۱۷/۱۳،

فَسَاهَمَ: پس اس نے قرعہ ڈالا۔ ۱۴۱/۳۷،

فَسَآءَ: پس وہ برا ہے۔ ۳۸/۴،

فَسَبِّحْ: پس تو تسبیح کر، پس تو پاکی بیان کر۔ ۹۸/۱۵، ۱۳۰/۲۰، ۷۴/۵۶، ۹۶/۵۶، ۵۲/۶۹، ۳/۱۱۰،

فَسَبِّحْهُ: پس تو اس کی تسبیح کر، پس تو اس کی پاکی بیان کر۔ ۴۰/۵۰، ۴۹/۵۲،

فَاسْتَبْشِرُوْا: پس تم خوشی مناؤ۔ ۱۱۱/۹،

فَسَتُبْصِرُ: پس عنقریب تو دیکھے گا۔ ۵/۶۸،

فَاسْتَجَابَ: پس اس (اللہ تعالیٰ) نے قبول کیا۔ ۱۹۵/۳، ۹/۸، ۳۴/۱۲،

فَاسْتَجَبْتُمْ: پس تم نے قبول کیا۔ ۲۲/۱۴،

فَاسْتَجَبْنَا: پس ہم نے قبول کیا۔ ۷۶/۲۱، ۸۴/۲۱، ۸۸/۲۱، ۹۰/۲۱،

فَاسْتَحَبُّوْا: پس انہوں نے اختیار کیا، پس انہوں نے پسند کیا۔ ۱۷/۴۱،

فَاسْتَخَفَّ: پس اس نے مغلوب کر دیا۔ ۵۴/۴۳،

فَسَتُرْضِعُ: پس عنقریب وہ دودھ پلائے گی ۶/۶۵،

فَاسْتَعِذْ: پس تو پناہ مانگ۔ ۲۰۰/۷، ۹۸/۱۶، ۵۶/۴۰، ۳۶/۴۱

فَاسْتَغَاثَهُ: پس اس نے اس (موسیٰ علیہ السلام) سے فریاد کی۔ ۱۵/۲۸،

فَاسْتَفْتِهِمْ: پس تو ان سے پوچھ۔ ۱۱/۳۷، ۱۴۹/۳۷،

فَاسْتَقِمْ: پس تو سیدھا رہ۔ ۱۱۲/۱۱،

فَاسْتَقِيْمَا: پس تم دونوں سیدھے رہو۔ ۸۹/۱۰،

فَاسْتَقِيْمُوْا: پس تم سیدھے رہو۔ ۶/۴۱،

فَسَجَدَ: پس اس نے سجدہ کیا۔ ۳۰/۱۵، ۷۳/۳۸

فَسَجَدُوْا: پس انھوں نے سجدہ کیا۔ ۳۴/۲، ۱۱/۷، ۶۱/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰،

فَسُحْقًا: پس دور کرنا ہے، پس لعنت ہے۔ ۱۱/۶۷،

فَسَخَّرْنَا: پس ہم نے مسخر کر دیا، پس ہم نے تابع کر دیا۔ ۳۶/۳۸،

فَسَدَتِ: وہ (زمین) تباہ ہو جاتی، وہ (زمین و آسمان) برباد ہو جاتے، فَسَادٌ سے ماضی، ۲۵۱/۲، ۷۱/۲۳،

فَسَدَتَا: وہ دونوں (زمین و آسمان) درہم برہم ہو گئے، وہ دونوں تباہ ہوئے۔ فَسَادٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۱،

فَسَقَ: (ن،ض،ک) اس نے گناہ کیا، اس نے نافرمانی کی۔ فِسْقٌ سے ماضی۔ ۵۰/۱۸،

فِسْقًا: شرعی حدود سے تجاوز کرنا، نافرمانی کرنا مصدر بھی ہے اسم بھی۔ "فِسْقٌ" کے لفظی معنی باہر نکل جانے کے ہیں شرعی اصطلاح میں گناہ کر کے اللہ کی اطاعت سے نکل جانے کو فسق کہتے ہیں یہ لفظ گنہگاروں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور کافروں کے لئے بھی، قرآن کریم میں زیادہ تر کافروں کے لئے استعمال ہوا ہے۔ ۱۴۵/۶،

فِسْقٌ: شرعی حدود سے تجاوز کرنا، نافرمانی کرنا۔ ۳/۵، ۱۲۱/۶،

فَسَقٰى: پس اس نے پلایا۔ ۲۴/۲۸،

فَسُقْنٰهُ: پس ہم اس (بادل) کو لے جاتے ہیں۔ ۹/۳۵،

فَسَقُوْا: انہوں نے گناہ کیا، انہوں نے بدکاری کی۔ ۳۳/۱۰، ۱۶/۱۷، ۲۰/۳۲،

فَسَلٰمٌ: پس سلامتی ہے، پس امان ہے ۹۱/۵۶،

فَسَلَكَهٗ: پس اس نے اس کو چلایا، پس اس نے اس کو داخل کیا۔ ۲۱/۳۹،

فَسَلِّمُوْا: پس تم سلام بھیجو۔ ۶۱/۲۴،

فَسَنُيَسِّرُهٗ: پھر ہم جلد ہی اس کے لئے آسانی کریں گے، پھر ہم جلد ہی اس کو توفیق دیں گے۔ تَيْسِيْرٌ سے مضارع۔ ۷/۹۲، ۱۰/۹۲،

فَسَوّٰى: پس اس نے پورا پورا بنایا ۳۸/۷۵، ۲/۸۷،

فَسَوّٰكَ: پھر تجھ کو تندرست کیا۔ ۷/۸۲،

فَسَوّٰهَا: پس اس نے اس کو پورا پورا بنایا، ۲۸/۷۹، ۱۴/۹۱،

فَسَوّٰهُنَّ: پس اس نے ان (آسمانوں) کو درست بنایا۔ ۲۹/۲،

فَسَوْفَ: پس عنقریب، پس بہت جلد۔ ۳۰/۴، ۷۴/۴، ۱۱۴/۴، ۵۴/۵، ۵/۶، ۱۳۵/۶، ۱۲۳/۷، ۱۴۳/۶، ۲۸/۹، ۳۹/۱۱، ۳/۱۵، ۹۶/۱۵، ۵۵/۱۶، ۸۷/۱۸، ۵۹/۱۹، ۷۷/۲۵، ۶۶/۲۹، ۳۴/۳۰، ۱۷۰/۳۷، ۱۷۵/۳۷، ۱۷۹/۳۷، ۳۹/۳۹، ۷۰/۴۰، ۸۹/۴۳، ۸/۸۴، ۱۱/۸۴،

فُسُوْقَ: (ن) گناہ، نافرمانی کرنا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۱۹۷/۲، ۷/۴۹

فُسُوْقُ: گناہ، نافرمانی کرنا۔ ۱۱/۴۹،

فُسُوْقٌ: گناہ، نافرمانی کرنا۔ ۲۸۲/۲،

فَسْئَلْ: پس تو سوال کر۔ ۱۰۱/۱۷، ۵۹/۲۵،

فَسْئَلِ: پس تو سوال کر۔ ۹۴/۱۰، ۱۱۳/۲۳،

فَسْئَلُوْا: پس تم سوال کرو۔ ۴۳/۱۶، ۷/۲۱

فَسْئَلُوْهُنَّ: پس تم ان (ازواجِ مطہرات) سے سوال کرو۔ ۵۳/۳۳،

فَسْئَلْهُ: پس تو اس سے پوچھ۔ ۵۰/۱۲،

فَسَيَحْشُرُهُمْ: پس وہ ان کو اکٹھا کرے گا۔ ۱۷۲/۴،

فَسِيْحُوْا: پس تم سیاحت کرلو، پس تم پھرلو۔ ۲/۹،

فَسَيُدْخِلُهُمْ: پس جلد وہ ان کو داخل کرے گا۔ ۱۷۵/۴،

فَسَيَرَى: پس البتہ وہ دیکھے گا۔ ۱۰۵/۹،

فَسِيْرُوْا: پس تم سیر کرو، پس تم چلو پھرو، ۱۳۷/۳، ۳۶/۱۶،

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ: پس جلد وہ (اللہ تعالیٰ) تمہاری طرف سے ان سے نبٹ لے گا۔ ۱۳۷/۲،

فَسَيُنْغِضُوْنَ: پس جلد وہ جھکا دیں گے۔ ۵۱/۱۷،

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا: پس البتہ وہ اس کو خرچ کریں گے۔ ۳۶/۸

فَسَيُؤْتِيْهِ: پس جلد وہ اس کو دے گا۔ ۱۰/۴۸،

فَسَيَاْتِيْهِمْ: پس عنقریب وہ ان کے پاس آئے گی۔ ۶/۲۶،

ف ش

فَشٰرِبُوْنَ: پس پینے والے۔ ۵۴/۵۶، ۵۵/۵۶،

فَشُدُّوْا: پس تم مضبوط باندھو۔ ۴/۴۷،

فَشَرِبُوْا: پس انہوں نے پیا۔ ۲۴۹/۲،

فَشَرِّدْ: پس تو منتشر کردے، پس تو ان کو بھگا دے۔ ۵۷/۸،

فَشِلْتُمْ: (س) تم نے ہمت ہاری، تم نے سستی کی، تم نے بزدلی کی۔ فَشَلٌ سے ماضی، ۱۵۲/۳، ۴۳/۸،

فَشَهَادَةُ: پس گواہی۔ ۶/۲۴،

ف ص

فِصَالًا: (مفا) بچہ کا دودھ چھڑانا، باہم جدا ہونا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۳۳/۲،

فِصٰلُهٗ: اس کا دودھ چھڑانا۔ ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶،

فَصَبَّ: پس اس نے برسایا، پس اس نے اوپر سے ڈالا۔ ۱۳/۸۹،

فَصَبْرٌ: پس صبر کرنا ہے، پس تحمل کرنا ہے، ۱۸/۱۲، ۸۳/۱۲،

فَصَبَرُوْا: پس انہوں نے صبر کیا۔ ۳۴/۶،

فَصَدُّوْا: پس انہوں نے روک دیا۔ ۹/۹، ۱۶/۵۸، ۲/۶۳،

فَصَدَّهُمْ: پس اس نے ان کو روک دیا۔ ۲۴/۲۷، ۳۸/۲۹،

فَصَرَفَ: پس اس نے پھیر دیا، پس اس نے دور رکھا۔ ۳۴/۱۲،

فَصُرْهُنَّ: پس تو ان کو ہلا لے، پس تو ان کو مانوس کر لے۔ ۲۶۰/۲،

فَصَعِقَ: پس وہ بے ہوش ہو گیا۔ ۶۸/۳۹،

فَصَكَّتْ: پس اس نے ہاتھ مارا، پس اس نے پیٹ لیا۔ ۲۹/۵۱،

فَصَلَ: (ض) وہ جدا ہوا، وہ باہر نکلا۔ فَصْلٌ و فُصُوْلٌ سے ماضی۔ ۲۴۹/۲،

فَصَّلَ: (تف) اس نے تفصیل بیان کی، اس نے الگ الگ بیان کیا، تَفْصِيْلٌ سے ماضی، ۱۱۹/۶،

فَصْلَ: (ض) فیصلہ کن، دوٹوک۔ ۲۰/۳۸،

فَصْلَ الْخِطَابِ: فیصلہ کن بات، حق کو باطل سے جدا کرنے والا کلام۔ ۲۰/۳۸،

فَصْلِ: (ض) فیصلے کا دن، قیامت کا دن۔ جدا کرنا۔ مصدر ۲۱/۳۷، ۲۱/۴۲، ۴۰/۴۴، ۱۳/۷۷، ۱۴/۷۷، ۳۸/۷۷، ۱۷/۷۸،

فَصَلِّ: پس تو نماز پڑھ۔ ۲/۱۰۸،

فَصْلٌ: حق و باطل کی تمیز، دوٹوک، حق بات و سچا فیصلہ کرنے والا قول۔ مصدر ہے۔ ۱۳/۸۶،

فَصَلّٰى: پس اس نے نماز پڑھی۔ ۱۵/۸۷،

فَصَلَتِ: وہ جدا ہوئی، وہ نکلی۔ فَصْلٌ سے ماضی۔ ۹۴/۱۲،

فُصِّلَتْ: (تف) اس کی تفصیل بیان کر دی گئی، اس کی وضاحت کر دی گئی، تَفْصِيْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱/۱۱، ۳/۴۱، ۴۴/۴۱،

فَصَّلْنَا: ہم نے تفصیل بیان کی، ہم نے وضاحت کی۔ ۹۷/۶، ۹۸/۶، ۱۲۶/۶،

فَصَّلْنٰهُ: ہم نے اس کی تفصیل بیان کی، ہم نے اس کی وضاحت کی۔ ۵۲/۷، ۱۲/۱۷،

فَصِيَامُ: پس روزے۔ ۱۹۶/۲، ۹۲/۴، ۸۹/۵، ۴/۵۸،

فَصِيْلَتِهٖ: اس کا کنبہ، اس کا قبیلہ، اس کے دادا کی اولاد، جمع فصائِلُ. ۱۳/۷۰،

ف ض

فَضَحِكَتْ: پس وہ ہنسی۔ ۷۱/۱۱،

فَضُرِبَ: پس وہ قائم کر دی جائے گی۔ ۱۳/۵۷،

فَضَرْبَ: پس مارنا ہے۔ ۴/۴۷،

فَضَرَبْنَا: پس ہم نے پردہ ڈال دیا، پس ہم نے سلا دیا۔ ۱۱/۱۸،

فَضْلَ: (ن، س) فضل، مہربانی، بزرگی، جمع اَفْضَالٌ. ۲۳۷/۲، ۷۴/۳، ۲۹/۵۷،

فَضْلًا: فضل، مہربانی، بزرگی۔ ۱۹۸/۲، ۲۶۸/۲، ۲/۵، ۱۲/۱۷، ۴۷/۳۳، ۱۰/۳۴، ۵۷/۴۴، ۲۹/۴۸، ۸/۴۹، ۸/۵۹،

فَضْلِ: فضل، مہربانی، بزرگی۔ ۱۰۵/۲، ۷۴/۳، ۲۹/۸، ۵۸/۱۰، ۳۸/۱۲، ۲۲/۲۴، ۴۰/۲۷، ۲۱/۵۷، ۲۹/۵۷، ۴/۶۲، ۱۰/۶۲، ۲۰/۷۳،

فَضْلٍ: فضل۔ مہربانی۔ بزرگی۔ ۲۴۳/۲، ۲۵۱/۲، ۱۵۲/۳، ۱۷۱/۳، ۱۷۴/۳، ۱۷۵/۴، ۳۹/۷، ۶۰/۱۰، ۳/۱۱، ۲۷/۱۱، ۷۳/۲۷، ۶۱/۴۰،

فَضْلُ: فضل، مہربانی، بزرگی۔ ۶۴/۲، ۷۰/۴، ۸۳/۴،

۱۱۳/۴، ۵۴/۵، ۱۰/۲۴، ۱۴/۲۴، ۲۰/۲۴، ۲۱/۲۴، ۱۶/۲۷، ۳۲/۳۵، ۲۲/۴۲،
۲۱/۵۷، ۴/۶۲،

فَضْلٌ: فضل، مہربانی، بزرگی۔ ۳۲/۴،

فَضَّلَ: (تف) اس نے فضیلت دی، اس نے بزرگی دی، اس نے زیادہ دیا۔ تَفْضِیْلٌ سے ماضی۔ ۳۲/۴، ۳۴/۴، ۹۵/۴، ۷۱/۱۶،

فَضَّلْتُکُمْ: میں نے تم کو فضیلت دی، میں نے تم کو بزرگی دی۔ ۴۷/۲، ۱۲۲/۲،

فَضَّلَکُمْ: اس نے تم کو فضیلت۔ اس نے تم کو بزرگی دی۔ ۱۴۰/۷،

فَضَّلْنَا: ہم نے فضیلت دی، ہم نے بزدگی دی۔ ۲۵۳/۲، ۸۶/۶، ۲۱/۱۷، ۵۵/۱۷،

فَضَّلَنَا: اس نے ہم کو فضیلت دی، اس نے ہم کو بزرگی دی۔ ۱۵/۲۷،

فَضَّلْنٰھُمْ: ہم نے ان کو فضیلت دی، ہم نے ان کو بزرگی دی۔ ۷۰/۱۷، ۱۶/۴۵،

فُضِّلُوْا: ان کو بڑائی دی گئی، ان کو بزرگی دی گئی۔ تَفْضِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۱/۱۶،

فَضْلَهٗ: اس کا فضل، اس کی مہربانی، اس کی بزرگی۔ ۳/۱۱، ۸۷/۱۷،

فَضْلِهٖ: اس کا فضل، اس کی مہربانی۔ ۹۰/۲، ۱۷۰/۳، ۱۸۰/۳، ۳۲/۴، ۳۷/۴، ۵۴/۴، ۱۷۳/۴، ۲۸/۹، ۵۹/۹، ۷۴/۹، ۷۵/۹، ۷۶/۹، ۱۰۷/۱۰، ۱۴/۱۶، ۶۶/۱۷، ۳۲/۲۴، ۳۳/۲۴، ۳۸/۲۴، ۷۳/۲۸، ۲۳/۳۰، ۴۵/۳۰، ۴۶/۳۰، ۱۲/۳۵، ۳۰/۳۵، ۳۵/۳۵، ۲۶/۴۲، ۱۲/۴۵،

فِضَّةَ: چاندی، اسم جنس۔ ۳۴/۹،

فِضَّةٍ: چاندی۔ ۱۴/۳،

فِضَّةٍ: چاندی۔ ۳۳/۴۳، ۱۵/۷۶، ۱۶/۷۶، ۲۱/۷۶،

ف ط

فَطَافَ: پس اس نے طواف کیا، پس اس نے چکر کاٹا۔ ۱۹/۶۸،

فَطَالَ: پس وہ طویل ہوا۔ پس وہ دراز ہوا۔ ۱۶/۵۷،

فَطُبِعَ: پس مہر کر دی گئی، پس بندش کر دی گئی، ۳/۶۳،

فَطَرَ: فطرت، تخلیق، بناوٹ، مصدر ہے۔ ۷۹/۶، ۳۰/۳۰،

فِطْرَتَ: فطرت، تخلیق، بناوٹ، مصدر ہے ۳۰/۳۰،

فَطَرَکُمْ: اس نے تم کو بنایا، اس نے تم کو پیدا کیا ۵۱/۱۷،

فَطَرَنَا: اس نے ہم کو پیدا کیا۔ ۷۲/۲۰،

فَطَرَنِیْ: اس نے مجھے پیدا کیا ۵۱/۱۱، ۲۲/۳۶، ۲۷/۴۳،

فَطَرَھُنَّ: اس نے ان (عورتوں) کو پیدا کیا۔ ۵۶/۲۱،

فَطَفِقَ: پس اس نے شروع کیا، پس وہ کرنے لگا۔ ۳۳/۳۸،

فَطَلٌّ: پس شبنم، پس اوس، پس پھوار۔ ۲۶۵/۲،

فَطَلِّقُوْھُنَّ: پس تم ان عورتوں کو طلاق دیدو۔ ۱/۶۵،

فَطَمَسْنَا: پس ہم نے چوپٹ کر دیا، پس ہم نے بے نور کر دیا۔ ۳۷/۵۴،

فُطُوْرٍ: (ن، ض) خلل، شگاف، نقص، واحد فطُرٌ ۳/۶۷،

فَطَوَّعَتْ: پس اس نے رغبت دلائی، پس اس نے آمادہ کیا۔ ۳۰/۵،

فَطَهِّرْ: پس تو پاک کر۔ ۴/۷۴،

ف ظ

فَظًّا: (س) سخت دل، بدمزاج، بدزبان، فِظَاظٌ وفِظَاظَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۵۹/۳،

فَظَلَّتْ: پس وہ ہو گئی۔ ۴/۲۶،

فَظَلْتُمْ: پس تم ہو گئے۔ ۶۵/۵۶،

فَظَلُّوْا: پس تم ہو جاؤ۔ ۱۴/۱۵،

فَظَنَّ: پس اس نے گمان کیا، پس اس نے خیال کیا۔ ۸۷/۲۱،

فَظَنُّوْا: پس انہوں نے گمان کیا۔ ۵۳/۱۸،

ف ع

فَعَاقَبْتُمْ: پس تم نے بدلہ لیا۔ ۱۱/۶۰،

فَعَاقِبُوْا: پس تم بدلہ لو۔ ۱۲۶/۱۶،

فَعَّالٌ: خوب کرنے والا، بہت کام کرنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفاتی۔ فِعْلٌ سے مبالغہ۔ ۱۰۷/۱۱، ۱۶/۸۵،

فَعَتَوْا: پس انہوں نے سرکشی کی۔ ۴۴/۵۱،

فَعَجَبٌ: پس تعجب کے لائق ہے۔ ۵/۱۳،

فَعَجَّلَ: پس اس نے عجلت کی، پس اس نے جلدی کی۔ ۲۰/۴۸،

فَعِدَّةٌ: پس گنتی ہے، پس حساب ہے۔ ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲،

فَعِدَّتُهُنَّ: پس ان عورتوں کی عدت۔ ۴/۶۵،

فَعَدَلَكَ: پس اس نے تجھ کو اعتدال پر بنایا۔ ۷/۸۲

فَعَرَفَهُمْ: پس اس نے ان کو پہچان لیا۔ ۵۸/۱۲،

فَعَزَّزْنَا: پس ہم نے تائید کی، پس ہم نے قوت دی۔ ۱۴/۳۶،

فَعَسٰی: پس عنقریب۔ ۱۹/۴، ۱۸/۹، ۴۰/۱۸، ۶۸/۲۸،

فَعَسَی: پس عنقریب۔ ۵۲/۵،

فَعَصٰی: پس اس نے نافرمانی کی۔ ۱۶/۷۳،

فَعَصَوْا: پس انہوں نے نافرمانی کی۔ ۱۰/۶۹،

فَعَصَيْتَ: پس تو نے نافرمانی کی۔ ۹۳/۲۰،

فَعِظُوْهُنَّ: پس تم ان (عورتوں) کو نصیحت کرو، ۳۴/۴،

فَعَفَوْنَا: پس ہم نے معاف کیا۔ ۱۵۳/۴،

فَعَقَرَ: پس اس نے (اونٹنی کے) پاؤں کاٹ ڈالے۔ ۲۹/۵۴،

فَعَقَرُوْا: پس انہوں نے پاؤں کاٹ دیئے۔ ۷۷/۷،

فَعَقَرُوْهَا: پس انہوں نے اس کے پاؤں کاٹ دیئے۔ ۶۵/۱۱، ۱۵۷/۲۶، ۱۴/۹۱،

فِعْلَ: (ف) کرنا، مصدر ہے۔ ۳۷/۲۱

فَعَلَ: اس نے کیا۔ فَعْلٌ سے ماضی۔ ۱۵۵/۷، ۱۷۳/۷، ۳۳/۱۶، ۳۵/۱۶، ۵۹/۲۱، ۶/۸۹، ۱/۱۰۵،

فُعِلَ: اس کو کیا گیا۔ فَعْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۵۴/۳۴،

فَعَلْتَ: تو نے کیا۔ ۱۰۶/۱۰، ۶۲/۲۱، ۱۹/۲۶،

فَعْلَتَكَ: تیری حرکت، تیرا کرنا۔ ۱۹/۲۶،

فَعَلْتُمْ: تم نے کیا۔ ۸۹/۱۲، ۶/۴۹،

فَعَلْتُهٗ: میں نے اس کو کیا۔ ۸۲/۱۸،

فَعَلْتُهَا: میں نے وہ حرکت (قتل) کی۔ ۲۰/۲۶،

فَعَلِمُوْا: پس انہوں نے جان لیا۔ ۷۵/۲۸

فَعَلْنَ: ان عورتوں نے کیا۔ ۲۳۴/۲، ۲۴۰/۲،

فَعَلْنَا: ہم نے کیا۔ ۴۵/۱۴،

فَعَلُوْا: انہوں نے کیا۔ ۱۳۵/۳، ۶۶/۴، ۲۸/۷،

فَعَلُوْهُ: انہوں نے اس کو کیا۔ ۶۶/۴، ۷۹/۵، ۱۱۲/۶، ۱۳۷/۶، ۵۲/۵۴،

فَعَلَهٗ: اس نے اس کو کیا۔ ۶۳/۲۱،

فَعَلَیَّ: پس میرے اوپر۔ ۳۵/۱۱

فَعَمُوْا: پس وہ اندھے ہو گئے۔ ۷۱/۵

فَعَمِيَتْ: پس وہ (ذہن سے) گم ہو گئی، پس وہ پوشیدہ ہوئی۔ عَمًی سے ماضی۔ ۶۶/۲۸،

فَعُمِّيَتْ: پس وہ چھپا دی گئی، پس وہ نظروں سے اوجھل کر دی گئی۔ تَعْمِيَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۸/۱۱،

فَعَيِينَا: پس ہم تھک گئے۔ ۱۵/۵۰،

ف غ

فَغَشّٰهَا: پس وہ ان (بستیوں) پر خوب چھا گیا، پس اس نے ان (بستیوں) کو گھیر لیا۔ ۵۴/۵۳،

فَغَشِيَهُمْ: پس اس نے ان کو ڈھانک لیا۔ ۸۷/۲۰،

فَغَفَرَ: پس اس نے مغفرت کی، پس اس نے معاف کیا۔ ۱۶/۲۸،

فَغَفَرْنَا: پس ہم نے مغفرت کی، پس ہم نے معاف کیا۔ ۲۵/۳۸،

فَغُلِبُوا: پس وہ مغلوب ہوگئے، پس وہ ہار گئے، ۱۱۹/۷،

فَغُلُّوْهُ: پس تم (فرشتے) اس (بدعمل آدمی) کو طوق پہناؤ۔ ۳۰/۶۹،

فَغَوٰى: پس وہ بہکا۔ ۱۲۱/۲۰،

ف ف

فَافْتَحْ: پس تو حکم کر، پس تو فیصلہ کر۔ فَتْحٌ سے امر۔ ۱۱۸/۲۶،

فَفَتَحْنَا: پس ہم نے کھولا۔ ۱۱/۵۴،

فَفَتَقْنٰهُمَا: پس ہم نے ان دونوں کو جدا کیا، پس ہم نے ان دونوں کو کھول دیا۔ ۳۰/۲۱،

فَفِدْيَةٌ: پس بدلہ ہے، پس فدیہ ہے۔ ۱۹۶/۲،

فَفِرُّوا: اس تم بھاگو، پس تم ڈرو، ف حرف عطف۔ فِرَارٌ سے امر۔ ۵۰/۵۱،

فَفَرِيْقًا: پس ایک گروہ۔ ۸۷/۲،

فَفَزِعَ: پس وہ ڈر گیا، پس وہ گھبرا گیا۔ ۸۷/۲۷، ۲۲/۳۸،

فَفَسَقَ: پس اس نے نافرمانی کی۔ ۵۰/۱۸،

فَفَسَقُوا: پس انہوں نے گناہ کیا، پس انہوں نے بدکاری کی۔ ۱۶/۱۷،

فَفَهَّمْنٰهَا: پس ہم نے اس کو سکھایا، پس ہم نے اس کو سمجھایا۔ ۷۹/۲۱،

ف ق

فَقَاتِلْ: پس تو قتال کر، پس تو لڑائی کر۔ ۸۴/۴،

فَقَاتِلَا: پس تم دونوں قتال کرو، پس تم دونوں لڑو۔ ۲۴/۵،

فَقَاتِلُوا: پس تم قتال کرو، پس تم لڑو، ۷۶/۴، ۱۲/۹، ۹/۴۹،

فَقَبَضْتُ: پس میں نے قبضہ کرلیا، پس میں نے اختیار کرلیا۔ ۹۶/۲۰،

فَقُتِلَ: پس وہ قتل ہوا۔ ۱۹/۷۴،

فَقَتَلَهُ: پس اس نے اس کو قتل کیا۔ ۳۰/۵،

فَقَدْ: پس تحقیق۔ ۱۰۸/۲،

فَقَدَرَ: پس اس نے تنگ کیا۔ پس اس نے کم کیا۔ ۱۶/۸۹،

فَقَدَرْنَا: پس ہم نے اندازہ کیا۔ ۲۳/۷۷،

فَقَدَّرَهُ: پس اس نے اس کا اندازہ کیا۔ ۲/۲۵، ۱۹/۸۰،

فَقَدِّمُوا: پس تم آگے بھیجو۔ ۱۲/۵۸،

فَقَذَفْنٰهَا: پس ہم نے اس کو پھینک دیا۔ ۸۷/۲۰،

فَقْرٌ: (ن، ک) تنگدستی۔ ناداری۔ مفلس۔ ہو جانا۔ مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۶۸/۲،

فُقَرَآءَ: ضرورت مند۔ محتاج، فَقْرٌ سے صفت مشبہ، واحد فَقِيْرٌ۔ ۲۷۱/۲، ۳۲/۲۴،

فُقَرَآءِ: ضرورت مند، محتاج۔ ۲۷۳/۲، ۶۰/۹، ۸/۵۹،

فُقَرَآءُ: ضرورت مند محتاج۔ ۱۵/۳۵، ۳۸/۴۷،

فَقَرَّبَهُ: پس اس نے اس (کھانے) کو ان (فرشتوں) کے قریب کیا۔ ۲۷/۵۱،

فَقَرَاَهٗ: پس اس نے اس کو پڑھا۔ ۱۹۹/۲۶،
فَقَسَتْ: پس وہ سخت ہوگئے۔ ۱۶/۵۷،
فَقَضٰهُنَّ: پس اس نے ان کو مقرر کیا۔ ۱۲/۴۱،
فَقُطِعَ: پس وہ کاٹا گیا۔ ۴۵/۶،
فَقَطَّعَ: پس اس نے کاٹ دیا۔ ۱۵/۴۷،
فَقَعُوْا: پس تم گر پڑو، پس تم جھکو۔ ۲۷/۳۸،
فَـقُـلْ: پس تو کہہ۔ ۲۰/۳، ۶۱/۳، ۵۴/۶، ۱۴۷/۶، ۸۳/۹،
۱۲۹/۹، ۳۱/۱۰، ۴۱/۱۰، ۲۸/۱۷، ۱۰۵/۲۰، ۱۰۹/۲۱، ۲۱۶/۲۶، ۹۲/۲۷،
۱۳/۴۱، ۱۸/۷۹،
فَقُلِ: پس تو کہہ۔ ۶۸/۲۲، ۲۸/۲۳،
فَقُلْتُ: پس میں نے کہا۔ ۱۰/۷۱،
فَقُلْنَا: پس ہم نے کہا۔ ۶۵/۲،
فَقَلِيْلًا: پس تھوڑا سا۔ ۸۸/۲،
فَقُوْلَا: پس ان دونوں نے کہا۔ ۴۴/۲۰، ۴۷/۲۰، ۱۶/۲۶،
فَقُوْلِىْ: پس تو (حضرت مریمؑ) کہہ دے۔ ۲۶/۱۹،
فَقِنَا: پس تو ہم کو بچا۔ ۱۹۱/۳،
فَـقِيْرَ: فقیر محتاج، درویش، جمع فُـقَـرَآءُ، فَقْرٌ
سے صفتِ مشبہ۔ ۲۸/۲۲،
فَقِيْرًا: فقیر۔ محتاج۔ درویش۔ ۶/۴، ۱۳۵/۴،
فَقِيْرٌ: فقیر۔ محتاج۔ درویش۔ ۱۸۱/۳، ۲۴/۲۸،

ف ك

فَكُّ: (ن) آزاد کرنا، چھڑانا، گرہ کھولنا۔ جدا جدا
کرنا۔ مصدر ہے۔ ۱۳/۹۰،
فَكَاتِبُوْهُمْ: پس تم ان کو لکھ دو۔ ۳۳/۲۴،
فَكَانَتْ: پس وہ ہوگئی۔ ۳۷/۵۵، ۶/۵۶، ۱۹/۷۸، ۲۰/۷۸،
فَكُبَّتْ: پس وہ اوندھی کی گئی۔ كَبٌّ سے ماضی
مجہول۔ ۹۰/۲۷،

فَكَبِّرْ: پس تو بڑائی بیان کر۔ ۳/۷۴
فَـكُبْكِبُوْا: پس وہ منہ کے بل گرا دیئے جائیں
گے۔ كَبْكَبَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۹۴/۲۶،
فَكَثَّرَكُمْ: پس اس نے تم کو کثرت میں کیا، ۸۶/۷،
فَكَذَبَتْ: پس وہ جھوٹ بولی۔ ۲۷/۱۲،
فَكَذَّبْتَ: پس تو نے جھٹلایا۔ ۵۹/۳۹،
فَكَذَّبْنَا: پس ہم نے جھٹلایا۔ ۹/۶۷،
فَـكَـذَّبُوْهُ: پس انہوں نے اس کو جھٹلایا۔ ۶۴/۷،
۳۴/۱۰، ۱۱۳/۱۶، ۱۳۹/۲۶، ۱۸۹/۲۶، ۳۷/۲۹، ۱۲۷/۳۷، ۱۴/۹۱،
فَـكَـذَّبُوْهُمَا: پس انہوں نے ان دونوں کو
جھٹلایا۔ ۴۸/۲۳،
فَكَّرَ: (تف) اس نے فکر کیا، اس نے سوچا، تَفْكِيْرٌ
سے ماضی۔ ۱۸/۷۴،
فَكَرِهْتُمُوْهُ: پس تم اس سے کراہت کرتے ہو، ۱۲/۴۹،
فَكَسَوْنَا: پس ہم نے پہنایا۔ ۱۴/۲۳،
فَكَشَفْنَا: پس ہم نے دور کر دیا، پس ہم نے کھول
دیا۔ ۸۴/۲۱، ۲۲/۵۰،
فَكَفَّ: پس اس نے بند کیا، پس اس نے روک
دیا۔ ۱۱/۵،
فَكَفَّارَتُهٗ: پس اس (قسم) کا کفارہ۔ ۸۹/۵،
فَكَفَرَتْ: پس اس نے کفر کیا، پس اس نے انکار
کیا۔ ۱۱۲/۱۶،
فَكُلَا: پس تم دونوں کھاؤ۔ ۱۹/۷،
فَكُلُوْا: پس تم کھاؤ۔ ۵۸/۲،
فَكُلِىْ: پس تو (اس پھل کو) کھا۔ ۲۶/۱۹،
فَـكِهِيْنَ: باتیں بناتے ہوئے، اتراتے ہوئے
مذاق اڑاتے ہوئے، واحد فَكِهٌ. ۳۱/۸۳
فَكَاَنَّمَا: پس گویا کہ۔ ۳۲/۵، ۳۱/۲۲

فَكَاَيِّنْ: پس بہت، پس کتنی۔ ۴۵/۲۲،

فَكِيْدُوْنِ: پس تم مجھ سے مکر کرلو۔ ۳۹/۷۷

فَكِيْدُوْنِيْ: پس تم مجھ سے مکر کرلو۔ ۵۵/۱۱،

ف ل

فَلَا: پس نہیں۔ ۲۲/۴، ۸/۵۶

فُلَانًا: شخص معلوم۔ ۲۸/۲۵،

فَلَبِثَ: پس وہ رہا، پس وہ ٹھہرا۔ ۴۲/۱۲، ۱۴/۲۹،

فَلَبِثْتَ: پس تو رہا، پس تو ٹھہرا۔ ۴۰/۲۰

فَالْتَقَى: پس وہ مل گیا۔ ۱۲/۵۴،

فَالْتَقَطَهٗ: پس (آلِ فرعون نے) اس (موسیٰ علیہ السلام) کو اٹھالیا۔ ۸/۲۸

فَلْتَقُمْ: پس چاہئے کہ وہ کھڑی ہو۔ ۱۰۲/۴،

فَالْتَقَمَهٗ: پس اس (مچھلی)، نے اس (یونس علیہ السلام) کو نگل لیا۔ ۱۴۲/۳۷،

فَلِلذَّكَرِ: پس مرد کے لئے۔ ۱۷۷/۴،

فَلَعَرَفْتَهُمْ: پس البتہ تو ان کو پہنچان لے۔ ۳۰/۴۷

فَلَعَلَّكَ: پس شاید کہ تو۔ ۱۲/۱۱، ۶/۱۸،

فَلَعْنَةُ: پس لعنت ہے، پس پھٹکار ہے. ۸۹/۲

فَلَقِ: تڑکا، صبح سویرے، جمع فُلُوْقٌ. ۱/۱۱۳،

فَلَقٰتَلُوْكُمْ: پس وہ تم سے قتال کریں۔ ۹۰/۴،

فُلْكَ: کشتی۔ جہاز۔ مذکر و مؤنث۔ واحد و جمع سب کے لئے آتا ہے۔ ۳۷/۱۱ ۳۸/۱۱ ۳۲/۱۴ ۱۴/۱۶ ۶۶/۱۷ ۶۵/۲۲ ۲۷/۲۳ ۳۱/۳۱ ۱۲/۳۵

فُلْكِ: کشتی، جہاز۔ ۱۶۴/۲، ۶۴/۷، ۲۲/۱۰، ۷۳/۱۰، ۱۲/۲۳، ۲۸/۲۳ ۱۱۹/۲۶، ۶۵/۲۹، ۴۱/۳۶، ۱۴۰/۳۷، ۸۰/۴۰، ۱۲/۴۳

فُلْكُ: کشتی، جہاز۔ ۴۶/۳۰، ۱۲/۴۵،

فَلَكِ: گھیرا، دائرہ، جمع فُلُكٌ و اَفْلَاكٌ. ۳۳/۲۱، ۴۰/۳۶

فَلِكُلِّ: پس کل کے لئے، پس سب کے لئے۔ ۱۲/۴،

فَلِلّٰهِ: پس اللہ تعالیٰ کے لئے۔ ۱۴۹/۶، ۴۲/۱۳، ۱۰/۳۵، ۳۶/۴۵ ۲۵/۵۳، ۷/۵۹

فَلِلْوَالِدَيْنِ: پس والدین (ماں باپ) کے لئے۔ ۲۱۵/۲،

فَلِمَ: پس کیوں، پس کس لئے۔ ۶۶/۳،

فَلَمَّا: پس جب۔ ۱۷/۲، ۸۹/۲،

فَلَمَسُوْهُ: پس البتہ انہوں نے اس کو چھوا۔ ۷/۶

فَلَنُحْيِيَنَّهٗ: پس البتہ ہم اس کو زندہ کریں گے ۹۶/۱۶،

فَلَنُذِيْقَنَّ: پس البتہ ہم ضرور چکھائیں گے۔ ۲۷/۴۱،

فَلَنَسْئَلَنَّ: پس البتہ ہم ضرور سوال کریں گے ۶/۷،

فَلِنَفْسِهٖ: پس اپنے نفس کے لئے، ۱۰۴/۶، ۴۶/۴۱، ۱۵/۴۵،

فَلَنَقُصَّنَّ: پس البتہ ہم ضرور بیان کریں گے، ۷/۷

فَلَنُنَبِّئَنَّ: پس البتہ ہم ضرور آگاہ کریں گے۔ ۵۰/۴۱

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ: پس البتہ ہم آپ کو ضرور پھیر دیں گے۔ ۱۴۴/۲،

فَلَنَاْتِيَنَّكَ: پس البتہ ہم تیرے پاس ضرور لے آئیں گے۔ ۵۸/۲۰،

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ: پس البتہ ہم ان کے پاس ضرور بھیجیں گے۔ ۳۷/۲۷

فَلَوْلَا: پس اگر نہ ہوتا۔ ۶۴/۲،

فَلَاُقَطِّعَنَّ: پس البتہ میں ضرور کاٹوں گا۔ ۷۱/۲۰

فَلِاُمِّهٖ: پس اس کی ماں کے واسطے۔ ۱۱/۴،

فَلَيُبَتِّكُنَّ: پس البتہ وہ ضرور کاٹیں گے ۱۱۹/۴،

فَلْيَتَّقُوْا: پس ان کو ڈرنا چاہئے۔ ۹/۴،

فَلْيَتَنَافَسِ: پس چاہئے کہ وہ ایک دوسرے سے بڑھ کر حرص کریں۔ ۲۶/۸۳،

فَلْيَتَوَكَّلِ: پس چاہئے کہ وہ توکل کریں۔ ۱۲۲/۳،

فَلْيَحْذَرِ: پس ان کو ڈرنا چاہیے۔ ٦٣/٢٤،

فَلْيَدْعُ: پس اس کو دعا کرنی چاہیے۔ ١٧/٩٦،

فَلْيَذُوقُوهُ: پس وہ ان کو چکھنا چاہیے۔ ٥٧/٣٨،

فَلْيَرْتَقُوا: پس چاہیے کہ وہ چڑھ جائیں۔ ١٠/٣٨،

فَلَيْسَ: پس وہ نہیں ہے۔ ٢٤٩/٢، ٢٨٢/٢، ٢٨/٣، ١٠١/٤، ٦٠/٢٤، ٣٢/٤٦، ٣٥/٦٩

فَلْيَسْتَجِيبُوا: پس ان کو حکم قبول کرنا چاہیے ١٨٦/٢، ١٩٤/٧،

فَلْيَسْتَعْفِفْ: پس اس کو (زنا سے) پاک دامن رہنا چاہیے۔ ٦/٤،

فَلْيَسْتَأْذِنُوا: پس چاہیے کہ وہ اجازت لے لیا کریں۔ ٥٩/٢٤،

فَلْيُصَلُّوا: پس چاہیے کہ وہ نماز پڑھیں۔ ١٠٢/٤،

فَلْيَصُمْهُ: پس اس کو اس (رمضان) کے روزے رکھنے چاہئیں۔ ١٨٥/٢،

فَلْيَضْحَكُوا: پس ان کو ہنسنا چاہیے۔ ٨٢/٩،

فَلْيَعْبُدُوا: پس ان کو عبادت کرنی چاہیے۔ ٣/١٠٦،

فَلَيَعْلَمَنَّ: پس وہ ضرور الگ کر دے گا۔ ٣/٢٩،

فَلْيَعْمَلْ: پس اس کو عمل کرنا چاہیے۔ ١١٠/١٨،

فَلْيَعْمَلِ: پس اس کو عمل کرنا چاہیے۔ ٦١/٣٧،

فَلَيُغَيِّرُنَّ: پس البتہ وہ ضرور بدل دیں گے۔ ١١٩/٤،

فَلْيَفْرَحُوا: پس ان کو خوش ہونا چاہیے۔ ٥٨/١٠،

فَلْيُقَاتِلْ: پس ان کو قتال کرنا چاہیے۔ ٧٤/٤،

فَلْيَكْتُبْ: پس اس کو لکھنا چاہیے۔ ٢٨٢/٢،

فَلْيَكْفُرْ: پس ان کو انکار کرنا چاہیے۔ ٢٩/١٨،

فَلْيُلْقِهِ: پس چاہیے کہ وہ اس کو پھینک دے۔ ٣٩/٢٠،

فَلْيَمْدُدْ: پس اس کو ڈھیل دینی چاہیے۔ ٧٥/١٩، ١٥/٢٢،

فَلْيُمْلِلْ: پس چاہیے کہ وہ لکھوائے۔ ٢٨٢/٢،

فَلْيَنْظُرْ: پس اس کو دیکھنا چاہیے۔ ١٥/٢٢،

فَلْيَنْظُرِ: پس اس کو دیکھنا چاہیے۔ ٢٤/٨٠، ٥/٨٦،

فَلْيُنْفِقْ: پس اس کو خرچ کرنا چاہیے ٧/٦٥،

فَلْيَأْتِكُمْ: پس چاہیے کہ وہ تمہارے پاس آئے ١٩/١٨،

فَلْيَأْتِنَا: پس وہ ہمارے پس لاتے ہیں۔ ٥/٢١،

فَلْيَأْتُوا: پس وہ آئیں گے، پس وہ لائیں گے۔ ٣٤/٥٢، ٤١/٦٨

فَلْيُؤَدِّ: پس چاہیے کہ وہ ادا کرے۔ ٢٨٣/٢،

فَلْيَأْكُلْ پس چاہیے کہ وہ کھائے۔ ٦/٤،

فَلْيُؤْمِنْ: پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے۔ ٢٩/١٨،

ف م

فَمَالِئُونَ: پس بھرنے والے۔ ٦٦/٣٧، ٥٣/٥٦،

فَمَتَاعُ: پس فائدہ، پس اسباب، پس پونجی۔ ٦٠/٢٨، ٣٦/٤٢

فَمَتَّعْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو فائدہ پہنچایا۔ ١٤٨/٣٧،

فَمَتِّعُوهُنَّ: پس تم ان کو فائدہ پہنچاؤ ٤٩/٣٣،

فَمَثَلُهُ: پس اس کی مثال، پس اس کی حالت ٢٦٤/٢، ١٧٦/٧،

فَمَحَوْنَا: پس ہم نے محو کر دی، پس ہم نے مٹا دی۔ ١٢/١٧،

فَمَرَّتْ: پس وہ چلی گئی۔ ١٨٩/٧،

فَمُسْتَقَرٌّ: پس ٹھہرنے کی جگہ۔ ٩٨/٦،

فَامْسَحُوا: پس تم مسح کرو، پس تم پونچھو۔ ٤٣/٤، ٦/٥،

فَمَكَثَ: پس اس نے دیر کی۔ ٢٢/٢٧،

فَمُلٰقِيهِ: پس وہ اس سے ملنے والا ہے۔ ٦/٨٤،

فَامْنُنْ: پس تو بخش دے، پس تو احسان کر۔ ٣٩/٣٨،

فَمَنْ: پس جو کوئی۔ ٣٨/٢،

فَمَهِّلِ: پس تو مہلت دے۔ ۱۷/۸۶،
فَمَاْوٰهُمْ: پس ان کا ٹھکانا۔ ۲۰/۳۲،

ف ن

فَنَادٰها: پس اس نے اس کو پکارا۔ ۲۴/۱۹،
فَنَادَتْهُ: پس اس کو (فرشتوں نے) پکارا۔ ۳۹/۳،
فَنَادَوْا: پس انہوں نے پکارا۔ ۳/۳۸، ۲۹/۵۴،
فَنٰظِرَةٌ: پس میں دیکھتی ہوں، ۳۵/۲۷،
فَانْبَجَسَتْ: پس وہ پھوٹ نکلی۔ ۱۶۰/۷،
فَانْبِذْ: پس تو واپس کردے، پس تو پھینک دے، ۵۸/۸،
فَنَبَذْتُها: پس میں نے اس (مٹھی بھر خاک) کو (اس قالب کے اندر) ڈالدیا۔ ۹۶/۲۰،
فَنَبَذْنٰهُ: پس ہم نے اس کو ڈال دیا ۱۴۵/۳۷،
فَنَبَذْنٰهُمْ: پس ہم نے ان (فرعون اور اس کے پیروکاروں) کو ڈال دیا۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱،
فَنَبَذُوْهُ: انہوں نے اس (اللہ کی کتاب) کو ڈال دیا۔ ۱۸۷/۳،
فَانْتَبَذَتْ: پس وہ علیحدہ ہوگئی۔ ۲۲/۱۹،
فَنَتَبَرَّاَ: پس ہم بیزار ہوں گے۔ ۱۶۷/۲،
فَنَتَّبِعَ: پس ہم اتباع کرتے ہیں، پس ہم پیروی کرتے ہیں۔ ۱۳۴/۲۰، ۴۷/۲۸،
فَانْتَشِرُوْا: پس تم منتشر ہوجاؤ، پس تم پھیل جاؤ۔ ۵۳/۳۳، ۱۰/۶۲،
فَانْتَصِرْ: پس تو بدلہ لے، پس تو انتقام لے۔ ۱۰/۵۴،
فَانْتَظِرُوْا: پس تم انتظار کرو۔ ۷۱/۷، ۲۰/۱۰، ۱۰۲/۱۰،
فَانْتَقَمْنَا: پس ہم نے انتقام لیا، پس ہم نے بدلہ لیا۔ ۱۳۶/۷، ۷۹/۱۵، ۴۷/۳۰، ۲۵/۴۳،
فَانْتَهٰى: پس وہ باز آ گیا۔ پس اس نے ترک کردیا۔ ۲۷۵/۲،
فَانْتَهُوْا: پس تم باز رہو، پس تم ترک کرو۔ ۷/۵۹،
فَنَجْعَلْ: پس ہم بناتے ہیں۔ ۶۱/۳،
فَنَجْعَلُ: پس ہم بناتے ہیں۔ ۳۵/۶۸،
فَنُجِّيَ: پس وہ نجات دیا گیا۔ ۱۱۰/۱۲،
فَنَجَّيْنٰكَ: پس ہم نے تجھ کو نجات دی۔ ۴۰/۲۰،
فَنَجَّيْنٰهُ: پس ہم نے اس کو نجات دی۔ ۳۷/۱۰، ۱۷۰/۲۶،
فَنُخْرِجُ: پس ہم نکالتے ہیں، پس ہم پیدا کرتے ہیں۔ ۲۷/۳۲،
فَنَذَرُ: پس ہم چھوڑ دیتے ہیں۔ ۱۱/۱۰،
فَنَرُدَّهَا: پس ہم اس کو لوٹا دیں گے۔ ۴۷/۴،
فَنُزُلٌ: پس مہمانی ہے، پس دعوت ہے۔ ۹۳/۵۶،
فَانْسَلَخَ: پس وہ نکل گیا، پس وہ گزر گیا۔ ۱۷۵/۷،
فَنَسُوْا: پس وہ بھول گئے۔ ۱۴/۵،
فَنَسِيَ: پس وہ بھول گیا۔ ۸۸/۲۰، ۱۱۵/۲۰،
فَنَسِيْتَهَا: پس تو اس کو بھول گیا۔ ۱۲۶/۲۰،
فَنَسِيَهُمْ: پس اس نے ان کو بھلا دیا۔ ۶۷/۹،
فَانْشُزُوْا: پس تم اٹھ کھڑے ہو۔ ۱۱/۵۸،
فَانْصَبْ: پس تو محنت کر۔ ۷/۹۴،
فَانْصُرْنَا: پس تو ہماری مدد کر۔ ۲۸۶/۲،
فَنِصْفُ: پس نصف، پس آدھا۔ ۲۳۷/۲،
فَنَضْرِبُ: پس ہم بیان کرتے ہیں، پس ہم مارتے ہیں۔ ۵/۴۳،
فَانْطَلَقَا: پس وہ دونوں چلے۔ ۷۱/۱۸، ۷۴/۱۸، ۷۷/۱۸
فَانْطَلَقُوْا: پس وہ سب چلے۔ ۲۳/۶۸،
فَنَظَرَ: پس اس نے دیکھا۔ ۸۸/۳۷،
فَنَظِرَةٌ: پس مہلت دینا ہے۔ پس ڈھیل دینا ہے۔ ۲۸۰/۲،

فَانظُرُوا: پس تم دیکھو۔ پس تم غور کرو۔ ۱۳۷/۳، ۳۶/۱۶، ۶۹/۲۷، ۲۰/۲۹، ۴۲/۳۰،

فَانظُرِیْ: پس تو (مؤنث) دیکھ، پس تو غور کر، ۳۳/۲۷،

فَنَظَلُّ: پس ہم رہتے ہیں۔ ۷۱/۲۶،

فَنِعْمَ: پس وہ اچھا ہے، پس وہ خوب ہے۔ ۲۴/۱۳، ۷۸/۲۲، ۷۴/۳۹، ۴۸/۵۱، ۲۳/۷۷،

فَنِعِمَّا: پس وہ کیا ہی اچھی ہے۔ ۲۷۱/۲،

فَنَعْمَلَ: پس وہ عمل کریں گے۔ ۵۳/۷،

فَانفَجَرَتْ: پس وہ پھوٹ نکلی، پس وہ بہہ نکلی، ۶۰/۲،

فَنَفَخْنَا: پس ہم نے پھونک دیا۔ ۹۱/۲۱، ۱۲/۶۶،

فَانفُذُوا: پس تم نکل بھاگو۔ ۳۳/۵۵،

فَانفِرُوا: پس تم فرار ہو جاؤ، پس تم نکلو۔ ۷۱/۴،

فَنَفَعَهَا: پس اس نے اس کو نفع دیا۔ ۹۸/۱۰،

فَانفَلَقَ: پس وہ پھٹ گیا۔ ۶۳/۲۶،

فَنَقَّبُوا: پس انہوں نے چھید (سوراخ) ڈال دیئے۔ پس انہوں نے نقب لگائے۔ ۳۶/۵۰،

فَانقَلَبُوا: پس وہ لوٹ گئے، پس وہ پھر گئے، ۱۷۴/۳،

فَانكِحُوا: پس تم نکاح کرو۔ ۳/۴،

فَانكِحُوهُنَّ: پس تم ان (عورتوں) سے نکاح کرو۔ ۲۵/۴،

فَنَكُونَ: پس ہم ہوتے ہیں۔ ۱۰۲/۲۶،

فَنُنَبِّئُكُمْ: پس ہم تم کو ضرور خبر دیں گے۔ پس ہم تم کو ضرور آگاہ کریں گے ۲۳/۱۰،

فَنُنَبِّئُهُمْ: پس ہم ان کو ضرور آگاہ کریں گے۔ ۲۳/۳۱،

فَانهَارَ: پس نہریں، پس دریا۔ ۱۰۹/۹،

ف و

فَوَاحِدَةً: پس ایک۔ ۳/۴،

فَوَاحِشَ: فحش کام، بے حیائی کے کام، کھلے گناہ، واحد فَاحِشَةٌ. ۱۵۱/۶، ۳۳/۷، ۳۷/۴۲، ۳۲/۵۳،

فَوَاقٍ: مہلت۔ ڈھیل۔ گنجائش۔ جمع اَفْوِقَةٌ وآفِقَةٌ. ۱۵/۳۸،

فَوَاكِهَ: پھل، میوہ، واحد فَاكِهَةٌ. ۴۲/۷۷،

فَوَاكِهُ: پھل، میوہ۔ ۱۹/۲۳، ۴۲/۳۷،

فَوْتَ: (ن) بھاگنا، بچنا، گرفت سے باہر ہو جانا، مصدر ہے۔ ۵۱/۳۴،

فَوْجًا: فوج، لشکر، گروہ، جمع اَفْوَاجٌ. ۸۳/۲۷،

فَوْجٌ: فوج، لشکر، گروہ۔ ۵۹/۳۸، ۸/۶۷،

فَوَجَدَ: پس اس نے پایا۔ ۱۵/۲۸،

فَوَجَدَا: پس ان دونوں نے پایا۔ ۶۵/۱۸، ۷۷/۱۸،

فَوَجَدْنَهَا: پس ہم نے اس کو پایا۔ ۸/۷۲،

فَوْرِهِمْ: (ن) ان کا جوش، ان کا اُبال، ان کی عجلت۔ ۱۲۵/۳،

فَوْزًا: (ن) فتح، کامیابی، نجات پانا، مصدر ہے۔ ۷۳/۴، ۷۱/۳۳، ۵/۴۸،

فَوْزُ: فتح، کامیابی نجات پانا، ۱۳/۴، ۱۱۹/۵، ۱۶/۶، ۷۲/۹، ۸۹/۹، ۱۰۰/۹، ۱۱۱/۹، ۶۴/۱۰، ۶۰/۳۷، ۹/۴۰، ۵۷/۴۴، ۳۰/۴۵، ۱۲/۵۷، ۱۲/۶۱، ۹/۶۴، ۱۱/۸۵،

فَوَسَطْنَ: پس وہ بیچ میں گھس گئیں۔ ۵/۱۰۰،

فَوَسْوَسَ: پس اس نے وسوسہ ڈالا۔ ۲۰/۷، ۱۲۰/۲۰،

فَوَفّٰهُ: پس اس نے اس کو پورا پورا دیا۔ ۳۹/۲۴،

فَوْقَ: (ن) اوپر، اونچا، ظرف مکان ہے۔ ۵۵/۳، ۱۱/۴، ۱۸/۶، ۶۱/۶، ۶۵/۶، ۱۲/۸، ۳۶/۱۲، ۷۶/۱۲، ۲۸/۱۶، ۴۰/۲۴، ۳۲/۴۳، ۴۸/۴۴، ۱۰/۴۸، ۲/۴۹،

فَوْقِ: اوپر، اونچا۔ ۲۶/۱۴، ۱۹/۲۲،

فَوَقٰهُ: پس اس (اللہ) نے اس کو محفوظ رکھا۔ ۴۵/۴۰،

فَوَقٰهُمْ: پس اس نے ان کو محفوظ رکھا۔ ١١/٧٦،
فَوَقَعَ: پس وہ واقع ہوا، پس وہ گرا۔ ١١٨/٧،
فَوْقَكُمْ: تمہارے اوپر، ١٧/٢٣، ١٢/٧٨،
فَوْقَكُمْ: تمہارے اوپر۔ ٦٣/٢، ٩٣/٢،
فَوْقِكُمْ: تمہارے اوپر۔ ٦٥/٦، ١٠/٣٣،
فَوْقِهٖ: اس کے اوپر۔ ٤٠/٢٤،
فَوْقَهَا: اس (مؤنث) کے اوپر۔ ٢٦/٢،
فَوْقِهَا: اس (مؤنث) کے اوپر۔ ٢٠/٣٩، ١٠/٤١،
فَوْقَهُمْ: ان کے اوپر، ان سے بڑھ کر، ان سے زیادہ۔ ١٥٤/٤،
فَوْقَهُمْ: ان کے اوپر، ان سے بڑھ کر۔ ١٢٧/٧، ١٧١/٧، ٦/٥٠، ١٩/٦٧، ١٧/٦٩، ٢١٢/٢
فَوْقِهِمْ: ان کے اوپر، ٦٦/٥، ٤١/٧، ٢٦/١٦، ٥٠/١٦، ٥٥/٢٩، ١٦/٣٩،
فَوْقِهِنَّ: ان عورتوں کے اوپر۔ ٥/٤٢،
فَوَكَزَهٗ: پس اس نے اس کے مکہ (گھونسا) مارا۔ ١٥/٢٨،
فَوَلُّوْا: پس تم پھیرلو۔ ١٤٤/٢، ١٥٠/٢،
فُوْمِهَا: اس کا گیہوں، اس کا لہسن، جمع فُوْمَانٌ ٦١/٢،
فَوَهَبَ: پس اس نے دیا۔ ٢١/٢٦،

ف ہ

فَهَبْ: پس تو دیدے۔ ٥/١٩،
فَاهْبِطْ: پس تو اتر۔ ١٣/٧،
فَاهْجُرْ: پس تو ہجرت کر، پس تو چھوڑ دے۔ ٥/٧٤،
فَهَدٰى: پس اس نے ہدایت کی، پس اس نے رہنمائی کی۔ ٣/٨٧، ٧/٩٣
فَاهْدُوْهُمْ: پس تم ان کو ہدایت دو، پس تم ان کو راہ دکھاؤ۔ ٢٣/٣٧،

فَهَدَيْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو ہدایت کی۔ ١٧/٤١،
فَهَزَمُوْهُمْ: پس انہوں نے ان کو شکست دی، ٢٥١/٢،
فَفَهَّمْنٰهَا: (تف) ہم نے اس کو سکھا دیا، ہم نے اس کو سمجھا دیا۔ تَفْهِيْمٌ سے ماضی۔ ٧٩/٢١،

ف ء

فُؤَادَ: دل، قلب، جمع اَفْئِدَةٌ. ٣٦/١٧
فُؤَادُ: دل، قلب۔ ١٠/٢٨، ١١/٥٣،
فُؤَادَكَ: تیرے دل کو۔ ١٢٠/١١، ٣٢/٢٥،
فَأْتِ: پس تو لے آ۔ ٢٥٨/٢، ١٠٦/٧، ٣١/٢٦، ١٥٤/٢٦،
فِئَةً: گروہ، چھوٹی جماعت۔ ٢٤٩/٢، ٤٥/٨،
فِئَةٍ: گروہ، چھوٹی جماعت۔ ٢٤٩/٢، ١٦/٨، ٨١/٢٨،
فِئَةٌ: گروہ، چھوٹی جماعت۔ ١٣/٣، ٤٣/١٨،
فِئَتٰنِ: دو گروہ، فِئَةٌ کا تثنیہ بحالت رفعی۔ ٤٨/٨،
فَاٰمَنَتْ: پس وہ ایمان لائی۔ ١٤/٦١،
فَاٰزَرَهٗ: پس اس نے اس کو قوی کیا۔ ٢٩/٤٨،
فَاٰوٰى: پس اس نے جگہ دی، پس اس نے ٹھکانا دیا۔ ٦/٩٣،
فَاٰوٰكُمْ: پس اس نے تم کو ٹھکانا دیا۔ ٢٦/٨،
فَاَتْبَعْنَا: پس ہم نے بعض کو بعض کے پیچھے لگا دیا۔ ٤٤/٢٣،
فَاَتْبَعُوْهُمْ: پس وہ ان کے پیچھے لگے۔ ٦٠/٢٦،
فَاَتْبَعَهٗ: پس وہ اس کے پیچھے لگا۔ ١٧٥/٧، ١٨/١٥، ١٠/٣٧،
فَاَتْبَعَهُمْ: پس وہ ان کے پیچھے لگا۔ ٩٠/١٠، ٧٨/٢٠،
فِئَتُكُمْ: تمہارا گروہ، تمہاری جماعت۔ ١٩/٨،
فَاَتَمَّهُنَّ: پس اس نے ان (مؤنث) کو تمام کیا، پس اس نے ان کو پورا کیا۔ ١٢٤/٢،
فَاْتِنَا: پس تو ہمارے پاس آ۔ ٧٠/٧، ٣٢/١١، ٢٢/٤٦

فَاْتُوْا: پس تم لے آؤ۔ ۲۳/۲، ۲۲۳/۲، ۹۳/۳، ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۶۱/۲۱، ۴۹/۲۸، ۱۵۷/۳۷، ۳۶/۴۴

فَاْتُوْنَا: پس تم ہمارے پاس لے آؤ۔ ۱۰/۱۴،

فَاْتُوْهُنَّ: پس تم ان عورتوں کے پاس جاؤ۔ ۲۲۲/۲،

فَاْتِيَا: پس تم دونوں جاؤ۔ ۱۶/۲۶،

فَاْتِيٰهُ: پس تم دونوں اس کے پاس جاؤ۔ ۴۷/۲۰،

فِئَتَيْنِ: دوگروہ۔ فِئَةٌ کا تثنیہ بحالت نصبی وجری۔ ۱۳/۳، ۸۸/۴،

فَاَثَابَكُمْ: پس اس نے تم کو دوبارہ دیا، پس اس نے تم کو سزا کے طور پر دیا۔ ۱۵۳/۳،

فَاَثَابَهُمُ: پس اس (اللہ تعالیٰ) نے ان کو انعام (ثواب) دیا۔ ۸۵/۵،

فَاَثَرْنَ: پس انہوں نے اڑایا، پس انہوں نے اٹھایا۔ ۴/۱۰۰،

فَاَجِرْهُ: پس تو اس کو پناہ دے۔ ۶/۹،

فَاَحْبَطَ: پس اس نے ضائع کر دیا، ۱۹/۳۳، ۹/۴۷، ۲۸/۴۷،

فَاَحْكُمُ: پس میں حکم کروں گا، پس میں فیصلہ کروں گا۔ ۵۵/۳،

فَاَحْيَا: پس اس نے زندہ کیا۔ ۱۶۴/۲، ۶۵/۱۶، ۶۳/۲۹، ۵/۴۵،

فَاَحْيَاكُمْ: پس اس نے تم کو زندہ کیا۔ ۲۸/۲،

فَاَحْيَيْنٰهُ: پس ہم نے اس کو زندہ کیا۔ ۱۲۲/۶،

فَاَخَذَتْكُمُ: پس اس نے تم کو پکڑا۔ ۵۵/۲،

فَاَخَذْنٰهُ: پس ہم نے اس کو پکڑا۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱، ۱۶/۷۳،

فَاَخَذْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو پکڑا، ۴۲/۶، ۹۵/۷، ۹۶/۷، ۴۲/۵۴،

فَاَخَذَهُ: پس اس نے اس کو پکڑا۔ ۲۵/۷۹،

فَاَخَذَهُمُ: پس اس نے ان کو پکڑا۔ ۱۱/۳، ۵۲/۸، ۱۱۳/۱۶، ۱۵۸/۲۶، ۱۸۹/۲۶، ۱۴/۲۹، ۲۱/۴۰، ۲۲/۴۰، ۱۰/۶۹،

فَاَخْرَجَ: پس اس نے نکالا۔ ۲۲/۲، ۳۲/۱۴، ۸۸/۲۰،

فَاَخْرَجْنَا: پس ہم نے نکالا، ۹۹/۶، ۵۷/۷، ۵۳/۲۰، ۲۷/۳۵، ۳۵/۵۱

فَاَخْرَجْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو نکالا۔ ۵۷/۲۶،

فَاَخْرَجَهُمَا: پس اس نے ان دونوں کو نکالا۔ ۳۶/۲

فَاَخْلَفْتُكُمْ: پس میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ ۲۲/۱۴،

فَاَخْلَفْتُمْ: پس تم نے خلاف کیا۔ ۸۶/۲۰،

فَاِخْوَانُكُمْ: پس تمہارے بھائی۔ ۲۲۰/۲، ۱۱/۹،

فَاُدْخِلُوْا: پس وہ داخل کئے گئے۔ ۲۵/۷۱،

فَاَدْلٰى: پس اس نے لٹکایا، پس اس نے ڈالا۔ ۱۹/۱۲،

فَاِذَا: پس جس وقت۔ ۲/۶۵،

فَاِذًا: پس اس وقت، پس اس حالت میں۔ ۵۳/۴،

فَاَذَاقَهَا: پس اس نے اس کو چکھایا۔ ۱۱۲/۱۶،

فَاَذَاقَهُمُ: پس اس نے ان کو چکھایا۔ ۲۶/۳۹،

فَاْذَنْ: پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم حکم کریں۔ ۶۲/۲۴،

فَاَذَّنَ: پس وہ پکارے گا۔ تَاَذِّنٌ سے ماضی بمعنی مضارع۔ ۴۴/۷،

فَاْذَنُوْا: پس تم خبردار ہو جاؤ۔ پس تم اعلان سن لو۔ ۲۷۹/۲،

فَاَرَادُوْا: پس انہوں نے (حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قوم نے) ارادہ کیا۔ ۹۸/۳۷،

فَاَرٰهُ: پس اس (موسیٰ علیہ السلام) نے اس (فرعون) کو دکھا دی۔ ۲۰/۷۹،

فَاَرَدْتُّ: پس میں نے ارادہ کیا۔ ۷۹/۱۸،

فَاَرَدْنَا: پس ہم نے ارادہ کیا۔ ۸۱/۱۸،

فَاَرْسِلْ: پس تو ارسال کر، پس تو بھیج۔ ۱۰۵/۷، ۶۳/۱۲، ۴۷/۲۰، ۱۳/۲۶،

فَاَرْسَلَ: پس اس (فرعون) نے بھیجا۔ ۵۳/۲۶،

فَاَرْسَلُوْا: پس انہوں نے ارسال کیا، پس انہوں

نے بھیجا۔ ۱۹/۱۲،

فَارْسِلُوْنِ: پس تم مجھے ارسال کرو، تم مجھے بھیجو۔ ۴۵/۱۲،

فَارْسِلْهُ: پس تو اس کو ارسال کر، پس تو اس کو بھیج دے۔ ۳۴/۲۸،

فَارُوْنِیْ: پس تم مجھ کو دکھاؤ۔ ۱۱/۳۱،

فَازَلَّهُمَا: پس اس (شیطان) نے ان دونوں (آدم وحوا علیہما السلام) کو ورغلایا۔ ۳۶/۲،

فَاسْرِ: پس تو لے جا۔ ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵، ۲۳/۴۴،

فَاَسَرَّهَا: پس اس نے اس کو چھپایا۔ ۷۷/۱۲،

فَاَسْقِطْ: پس تو گرا دے، پس تو ڈال دے۔ ۱۸۷/۲۶،

فَاَسْقَیْنٰکُمُوْهُ: پس ہم نے تم کو وہ (پانی) پلایا ۲۲/۱۵،

فَاَسْکَنّٰهُ: پس ہم نے اس کو رکھا۔ ۱۸/۲۳،

فَاَشَارَتْ: پس اس (حضرت مریمؑ) نے اشارہ کیا۔ ۲۹/۱۹،

فَاَشْهِدُوْا: پس تم گواہ بنالو۔ ۶/۴،

فَاَصَابَتْکُمْ: پس وہ تم کو پہنچی۔ ۱۰۶/۵،

فَاَصَابَهَا: پس وہ اس کو پہنچا۔ ۲۶۶/۲،

فَاَصَابَهُمْ: پس وہ ان کو پہنچی۔ ۳۴/۱۶، ۵۱/۳۹،

فَاَصْبَحَ: پس وہ ہو گیا۔ ۳۰/۵، ۳۱/۵، ۴۲/۱۸، ۴۵/۱۸،

فَاَصْبَحَ: پس اس (موسیٰؑ) کو صبح ہوئی، پس وہ فجر کے وقت اٹھا۔ ۱۸/۲۸،

فَاَصْبَحَتْ: پس وہ ہو گیا۔ ۲۰/۶۸،

فَاَصْبَحْتُمْ: پس تم ہو گئے۔ ۱۰۳/۳،

فَاَصْبَحُوْا: پس وہ ہو گئے۔ ۵۳/۵، ۷۸/۷، ۹۱/۷، ۶۷/۱۱، ۹۴/۱۱، ۱۵۷/۲۶، ۲۵/۴۶، ۱۴/۶۱،

فَاَصَّدَّقَ: پس میں نے صدقہ دیا۔ ۱۰/۶۳،

فَاَصْلَحَ: پس اس نے صلح کرادی۔ ۱۸۲/۲،

فَاَصْلِحُوْا: پس تم صلح کرادو۔ ۹/۴۹، ۱۰/۴۹،

فَاَصَمَّهُمْ: پس اس نے ان کو بہرہ کر دیا۔ ۲۳/۴۷،

فَاَضَلُّوْنَا: پس انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا۔ ۶۷/۳۳،

فَاَطَاعُوْهُ: پس انہوں نے اس کا کہا مان لیا۔ ۵۴/۴۳،

فَاِطْعَامُ: پس کھانا کھلانا۔ ۴/۵۸،

فَاُعَذِّبُهُمْ: پس میں ان کو عذاب دوں گا۔ ۵۶/۳،

فَاَعْرَضَ: پس اس نے منہ پھیر لیا۔ ۵۷/۱۸، ۴/۴۱،

فَاَعْرَضُوْا: پس انہوں نے منہ پھیرا۔ ۱۶/۳۴،

فَاَعْرِضُوْا: پس تم منہ پھیر لو۔ ۱۶/۴، ۹۵/۹،

فَاَعْقَبَهُمْ: پس اس نے ان کو عادی بنا دیا۔ ۷۷/۹،

فَاَعِیْنُوْنِیْ: پس تم میری مدد کرو۔ ۹۵/۱۸،

فَاَغْرَقْنٰهُ: پس ہم نے اس کو غرق کر دیا۔ ۱۰۳/۱۷،

فَاَغْرَقْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو غرق کر دیا۔ ۱۳۶/۷، ۷۷/۲۱، ۵۵/۴۳

فَاَغْرَیْنَا: پس ہم نے ڈال دی۔ ۱۴/۵،

فَاَغْشَیْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو ڈھانک دیا۔ ۹/۳۶،

فَاَغْنٰی: پس اس نے غنی کیا، پس اس نے مالدار بنایا۔ ۸/۹۳،

فَاَغْوَیْنٰکُمْ: پس ہم نے تم کو گمراہ کیا۔ ۳۲/۳۷،

فَاَفُوْزَ: پس وہ کامیاب ہوا۔ ۷۳/۴،

فَاَقَامَهٗ: پس اس نے اس کو قائم کر دیا۔ پس اس نے اس کو سیدھا کر دیا۔ ۷۷/۱۸،

فَاَقْبَرَهٗ: پھر وہ اس کو قبر میں لے گیا۔ ۲۱/۸۰،

فَاَقْبَلَ: پس وہ متوجہ ہوا۔ ۵۰/۳۷،

فَاَقْبَلَتِ: پس وہ متوجہ ہوئی۔ ۲۹/۵۱،

فَاَقْبَلُوْا: پس وہ متوجہ ہوئے۔ ۹۴/۳۷،

فَاَقِمْ: پس تو سیدھا کر۔ ۳۰/۳۰، ۴۳/۳۰،

فَاَقَمْتَ: پس تو نے قائم کیا۔ ۱۰۲/۴،

فَاَکْثَرْتَ: پس تو نے کثرت سے کیا۔ ۳۲/۱۱،

فَاَكْثَرُوْا: پس انہوں نے کثرت سے کیا ۱۲/۸۹،

فَاَكْرَمَهٗ: پس اس نے اس کو عزت دی ۱۵/۸۹،

فَاَكَلَا: پس ان دو عورتوں نے کھایا۔ ۱۲۱/۲۰،

فَاَكَلَهٗ: پس اس نے اس کو کھالیا۔ ۱۷/۱۲،

فَاَكُوْنَ: پس میں ہوجاؤں گا۔ ۵۸/۳۹،

فَاِلٰهُكُمْ: پس تمہارا معبود۔ ۳۴/۲۲،

فَاَلَّفَ: پس اس نے الفت ڈالی۔ ۱۰۳/۳،

فَاَلْقَوْا: پس انہوں نے ڈالا۔ ۸۶/۱۶، ۴۴/۲۶،

فَاَلْقَوُا: پس انہوں نے ڈالا۔ ۲۸/۱۶،

فَاَلْقُوْهُ: پس تم اس کو ڈال دو۔ ۹۳/۱۲، ۹۷/۳۷،

فَاَلْقِهْ: پس تو اس کو ڈال دے۔ ۲۸/۲۷،

فَاُلْقِيَ: پس وہ ڈال دیا گیا۔ ۷۰/۲۰، ۴۶/۲۶،

فَاَلْقِيٰهُ: پس تم دونوں اس کو ڈال دو۔ ۲۶/۵۰،

فَاَلْقِيْهِ: پس تو اس کو ڈالے دے۔ ۷/۲۸،

فَاَلْهَمَهَا: پس اس نے اس کے دل میں ڈالا (الہام کیا)۔ ۸/۹۱،

فَاَمَاتَهُ: پس انہوں نے اس کو مار ڈالا۔ ۲۵۹/۲،

فَاُمَتِّعُهٗ: پس میں اس کو فائدہ پہنچاؤں۔ ۱۲۶/۲،

فَاِمْسَاكٌ: پس بند رکھنا ہے، پس روکنا ہے ۲۲۹/۲،

فَاَمْسِكُوْهُنَّ: پس تم ان عورتوں کو روک کر رکھو۔ ۲۳۱/۲، ۱۵/۴، ۲/۶۵،

فَاَمْطِرْ: پس تو برسا۔ ۳۲/۸،

فَاَمْكَنَ: پس اس نے گرفتا کرادیا۔ ۷۱/۸،

فَاَمْلَيْتُ: پس میں نے ڈھیل دی۔ ۳۲/۱۳، ۴۴/۲۲،

فَاُمُّهٗ: پس اس کا ٹھکانا۔ ۹/۱۰۱،

فَاَنْبَتْنَا: پس ہم نے اگایا۔ ۶۰/۲۷، ۱۰/۳۱، ۹/۵۰، ۲۷/۸۰،

فَاُنَبِّئُكُمْ: پس میں تم کو خبر دوں گا۔ ۸/۲۹، ۱۵/۳۱،

فَاَنْجٰهُ: پس اس نے اس کو نجات دی۔ ۲۴/۲۹،

فَاَنْجَيْنٰكُمْ: پس ہم نے تم کو نجات دی۔ ۵۰/۲،

فَاَنْجَيْنٰهُ: پس ہم نے اس کو نجات دی۔ ۶۴/۷، ۷۲/۷، ۸۳/۷، ۱۱۹/۲۶، ۵۷/۲۷، ۱۵/۲۹،

فَاَنْجَيْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو نجات دی ۹/۲۱،

فَاَنْذِرْ: پس تو ڈرا۔ ۲/۷۴،

فَاَنْذَرْتُكُمْ: پس میں نے تم کو ڈرایا۔ ۱۴/۹۲،

فَاَنْزَلْنَا: پس ہم نے اتارا۔ ۵۹/۲،

فَاَنْسٰهُ: پس اس نے اس کو بھلا دیا۔ ۴۲/۱۲،

فَاَنْسٰهُمْ: پس اس نے ان کو بھلا دیا۔ ۱۹/۵۸، ۱۹/۵۹،

فَاَنْشَرْنَا: ہم نے زندہ کردیا۔ ۱۱/۴۳،

فَاَنْشَاْنَا: پس ہم نے پرورش کی، پس ہم نے پیدا کیا۔ ۱۹/۲۳،

فَاَنْظِرْنِيْ: پس تو مجھ کو مہلت دے ۷۹/۳۸، ۳۶/۱۵،

فَاَنْفُخُ: پس میں پھونک مارتا ہوں۔ ۴۹/۳،

فَاَنْفِقُوْا: پس تم خرچ کرو۔ ۶/۶۵،

فَاَنْقَذَكُمْ: پس اس نے تمہاری جان بچائی، پس اس نے تم کو نجات دی۔ ۱۰۳/۳،

فَاْوٗا: پس تم پناہ لو۔ ۱۶/۱۸،

فَاُوَارِيَ: پس میں ڈھانپ دوں، پس میں چھپا دوں۔ ۳۱/۵،

فَاَوْجَسَ: پس اس نے محسوس کیا، پس اس نے چھپایا۔ ۶۷/۲۰، ۲۸/۵۱،

فَاَوْحٰى: پس اس نے وحی بھیجی، پس اس نے حکم دیا۔ ۱۳/۱۴، ۱۱/۱۹، ۱۰/۵۳،

فَاَوْرَدَهُمُ: پس اس نے ان کو وارد کیا، پس اس نے ان کو پہنچا دیا۔ ۹۸/۱۱،

فَاَوْعٰى: پس اس نے حفاظت سے رکھا، پس اس نے بند کر کے رکھا۔ ۱۸/۷۰،

فَاَوْفِ: پس تو پورا دے۔ ۸۸/۱۲،
فَاَوْفُوْا: پس تم ا کرو۔ ۸۵/۷،
فَاَوْقِدْ: پس تو آ ب جلا، پس تو پکوا۔ ۳۸/۲۸،
فَاَوْلٰی: پس کمبختی، پس وائے ہے۔ ۲۰/۴۷، ۳۴/۷۵، ۳۵/۷۵،
فَاَهْلَكَتْهُ: پس ہم نے ان کو ہلاک کیا۔ ۱۱۷/۳،
فَاَهْلَكْنٰهُمْ: پس ہم نے ان کو ہلاک کیا۔ ۶/۶، ۱۳۹/۲۶، ۵۴/۸،
فَاُهْلِكُوْا: پس وہ ہلاک کئے گئے۔ ۵/۶۹، ۶/۶۹،
فَاَیُّ: پس کونسا۔ ۸۱/۶،
فَاِیَّایَ: پس مجھ ہی کو، پس مجھ ہی سے۔ ۵۱/۱۶، ۵۶/۲۹،
فَاَیَّدْنَا: پس ہم نے تائید کی، پس ہم نے مدد کی۔ ۱۴/۶۱،
فَاَیْنَ: پس کہاں۔ ۲۶/۸۱،
فَاَیْنَمَا: پس جہاں کہیں۔ پس جس طرف۔ ۱۱۵/۲،

ف ی

فِیْ: میں۔ بیچ، حرف جر ہے۔ ۱۰/۲، ۱۵/۲، ۱۹/۲، ...... ۱۲۹۱ جگہ
فَیَبْسُطُهٗ: پس وہ اس کو پھیلاتا ہے۔ ۴۸/۳۰،
فَیَتَّبِعُوْنَ: پس وہ اتباع کرتے ہیں ۱۸/۳۹،
فَیَتَعَلَّمُوْنَ: پس وہ سیکھتے ہیں۔ ۱۰۲/۲،
فَیَجْعَلُهٗ: پس وہ اس کو کرتا ہے، پس وہ اس کو بناتا ہے۔ ۳۷/۸،
فَیُحْفِكُمْ: پس وہ تم سے مانگنے میں اصرار کرتے ہیں۔ ۳۷/۴۷،
فَیَحِلَّ: پس وہ واقع ہوگا، پس وہ اترے گا۔ ۸۱/۲۰،
فَیَحْلِفُوْنَ: پس وہ قسمیں کھاتے ہیں۔ ۱۸/۵۸،
فَیُحِلُّوْا: پس وہ حلال کریں۔ ۳۷/۹،
فَیُحْیٖ: پس وہ زندگی دیتا ہے۔ ۲۴/۳۰،
فَیُدْخِلُهُمْ: پس وہ ان کو داخل کرے گا ۳۰/۴۵،
فَیَدْمَغُهٗ: پس وہ اس کا سر توڑتا ہے۔ ۱۸/۲۱،
فَیُدْهِنُوْنَ: پس وہ سستی کریں گے۔ ۹/۶۸،
فَیَذَرُهَا: پس وہ اس کو چھوڑ دیتا ہے۔ ۱۰۶/۲۰،
فَیَذْهَبُ: پس وہ جاتا ہے۔ ۱۷/۱۳،
فَیُرْسِلَ: پس وہ بھیجتا ہے۔ ۶۹/۱۷،
فَیَرْكُمَهٗ: پس وہ اس کو تہ بہ تہ کر کے ڈھیر لگائیں گے۔ ۳۷/۸،
فَیَسُبُّوْا: پس وہ گالی دیں گے، پس وہ برا کہیں گے۔ ۱۰۸/۶،
فَیُسْحِتَكُمْ: پس وہ تم کو فنا کر دے گا، پس وہ تم کو نیست و نابود کر دے گا۔ ۶۱/۲۰،
فَیَسْقِیْ: پس وہ پلائے گا۔ ۴۱/۱۲،
فَیَشْفَعُوْا: پس وہ شفاعت کریں گے۔ ۵۳/۷،
فَیُصْبِحُوْا: پس وہ ہوجائیں گے۔ ۵۲/۵،
فَیُصْلَبُ: پس وہ سولی دیا جائے گا۔ ۴۱/۱۲،
فَیُصِیْبُ: پس وہ پہنچے گا، پس وہ برسائے گا۔ ۱۳/۱۳، ۴۳/۲۴،
فَیُضٰعِفَهٗ: پس وہ اس کو دوگنا کرے گا۔ ۱۱/۵۷،
فَیُضِلَّكَ: پس وہ تجھے گمراہ کرے گا۔ ۲۶/۳۸،
فَیَطْمَعَ: پس وہ طمع کرتا ہے، پس وہ لالچ کرتا ہے۔ ۳۲/۳۳،
فَیَظْلَلْنَ: پس وہ ہوجائیں گے۔ ۳۳/۴۲،
فَیَعْتَذِرُوْنَ: پس وہ معذرت کریں گے۔ ۳۶/۷۷،
فَیُعَذِّبُهٗ: پس وہ اس کو عذاب دے گا۔ ۲۴/۸۸،
فَیُعَذِّبُهٗ: پس وہ اس کو عذاب دے گا۔ ۸۷/۱۸،
فَیُعَذِّبُهُمْ: پس وہ ان کو عذاب دے گا۔ ۱۴/۹،

فَيُغْرِقَكُمْ: پس وہ تم کوڈبودے گا۔ ٦٩/١٧،

فَيَغْفِرُ: پس وہ مغفرت کرتا ہے۔ ٢٨٤/٢،

فَيُقْتَلُ: پس وہ قتل کیا جائے گا۔ ٧٤/٤،

فَيَقْتُلُوْنَ: پس وہ قتل کرتے ہیں۔ ١١١/٩،

فَيُقْسِمٰنِ: پس وہ دونوں قسم کھائیں گے۔ ١٠٦/٥، ١٠٧/٥،

فَيَقُوْلَ: پس وہ کہے گا۔ ١٠/٦٣،

فَيَقُوْلُ: پس وہ کہے گا۔ ١٠٩/٥، ٤٤/١٤، ١٧/٢٥، ٦٢/٢٨ ٦٥/٢٨، ٧٤/٢٨، ٤٧/٤٠، ١٧/٤٦، ١٠/٦٣، ١٩/٦٩، ٢٥/٦٩، ١٥/٨٩،

فَيَقُوْلُوْا: پس وہ کہیں گے۔ ٢٠٣/٢٦، ٤٧/٢٨،

فَيَقُوْلُوْنَ: پس وہ کہتے ہیں۔ ٢٦/٢،

فَيَكْشِفُ: پس وہ کھول دے گا۔ ٤١/٦،

فِيْكُمْ: تم میں۔ ١٥١/٢، ١٠١/٣، ..... ١٢ جگہ

فَيَكُوْنَ: پس وہ ہوتا ہے۔ ٧/٢٥

فَيَكُوْنُ: پس وہ ہوتا ہے۔ ١١٧/٢، ٤٧/٣، ٤٩/٣، ٥٩/٣، ٧٣/٦، ٤٠/١٦، ٣٥/١٩، ٨٢/٣٦، ٦٨/٤٠،

فَيَكِيْدُوْا: پس وہ خفیہ تدبیر کریں گے۔ ٥/١٢،

فِيْلِ: ہاتھی، اسم جنس۔ ١/١٠٥،

فِيْمَ: کس چیز میں۔ ٩٧/٤، ٤٣/٧٩،

فِيْمَا: اس چیز میں، ١١٣/٢، ٢١٣/٢، ٢٢٩/٢، ... ٣٣ جگہ

فَيَمُتْ: پس وہ مرجائے گا۔ ٢١٧/٢،

فَيُمْسِكُ: پس وہ روک لیتا ہے، پس وہ بند کر کے رکھتا ہے۔ ٤٢/٣٩،

فَيَمْكُثُ: پس وہ رہتی ہے۔ ١٧/١٣،

فَيَمُوْتُوْا: پس وہ مرجائیں گے۔ ٣٦/٣٥

فَيَمِيْلُوْنَ: پس وہ حملہ کریں گے۔ ١٠٢/٤،

فِيْنَا: ہم میں۔ ٦٢/١١، ٩١/١١، ١٨/٢٦، ٦٩/٢٩،

فَيُنَبِّئُكُمْ: پس وہ تم کو خبر دے گا۔ ٤٨/٥، ١٠٥/٥، ١٦٤/٦، ٩٤/٩، ١٠٥/٩، ٧/٣٩

فَيُنَبِّئُهُمْ: پس وہ ان کو خبر دے گا۔ ١٠٨/٦، ٦٤/٢٤، ٦/٥٨،

فَيَنْتَقِمُ: پس وہ انتقام لے گا۔ پس وہ سزا دے گا۔ ٩٥/٥،

فَيَنْسَخُ: پس وہ دور کرتا ہے، پس وہ منسوخ کرتا ہے۔ ٥٢/٢٢،

فَيَنْظُرَ: پس وہ انتظار کرتا ہے۔ پس وہ دیکھتا ہے۔ ١٢٩/٧،

فَيَنْظُرُوْا: پس وہ دیکھیں گے۔ ١٠٩/١٢، ٩/٣٠، ٤٤/٣٥، ٢١/٤٠، ٨٢/٤٠، ١٠/٤٧،

فَيَنْقَلِبُوْا: پس وہ لوٹیں گے۔ ١٢٧/٣،

فَيُوْحِيَ: پس وہ وحی کرتا ہے۔ ٥١/٤٢،

فَيُوَفِّيْهِمْ: پس وہ ان کو پورا پورا دیتا ہے۔ ٥٧/٣، ١٧٣/٤،

فِيْهِ: اس میں۔ ٢/٢، ١٩/٢، ٣٦/٢ ...... ١٣١ جگہ

فِيْهَا: اس (مؤنث) میں ٢٥/٢، ٣٠/٢، ٧١/٢ ٢١٤ جگہ

فِيْهِمْ: ان میں۔ ١٢٩/٢، ١٦٤/٣، ١٠٢/٤، ... ١٥٠ جگہ

فِيْهِمَا: ان دونوں میں، ٢١٩/٢، ٢٢/٢١، ٢٢/٣٤، ٢٩/٤٢، ٥٠/٥٥، ٥٢/٥٥، ٦٦/٥٥، ٦٨/٥٥،

فِيْهِنَّ: ان (مؤنث) میں۔ ١٩٧/٢، ١٢٧/٤، ١٢٠/٥، ٣٦/٩، ٤٤/١٧، ٧١/٢٣، ٥٦/٥٥، ٧٠/٥٥، ١٦/٧١،

فَيَاْتِيَهُمْ: پس وہ ان کے پاس آئے گا۔ ٢٠٢/٢٦،

فَيُؤْخَذُ: پس وہ پکڑا جائے گا۔ ٤١/٥٥،

فَيَاْخُذَكُمْ: پس وہ تم کو پکڑ لے گا۔ ٧٣/٧

فَيَؤُسٌ: پس ناامید ہے۔ ٤٩/٤١،

﴿بَابُ القَافُ﴾

ق

قٓ: قرآن مجید کی پچاسویں سورت کا نام اور حروفِ مقطعات میں سے ہے۔ ۱/۵۰،

ق ا

قَابَ: مقدار، اندازہ، آدھی کمان کی لمبائی۔ ۹/۵۳،

قَابَ قَوسَیْنِ: دوکمانوں کی مقدار۔ ۹/۵۳،

قَابِلِ: (ن،ض،س) قبول کرنے والا۔ قَبُوْلٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۴۰،

قٰتَلَ: (مفا) اس نے قتال کیا، اس نے جنگ کی، وہ لڑا۔ قِتَالٌ ومُقَاتَلَةٌ سے ماضی۔ ۱۴۶/۳، ۱۰/۵۷،

قَاتِلْ: تو قتال کر، تو جنگ کر۔ قِتَالٌ سے امر۔ ۸۴/۴،

قَاتِلَا: تم دونوں لڑو، تم دونوں جہاد کرو۔ قِتَالٌ سے امر۔ تثنیہ۔ ۲۴/۵،

قٰتَلَكُمْ: وہ (کافر) تم سے لڑتے، وہ تم سے جنگ کرتے۔ ۲۲/۴۸،

قٰتَلُوْا: وہ لڑے۔ انہوں نے جہاد کیا۔ ۱۹۵/۳، ۲۰/۳۳، ۱۰/۵۷،

قَاتِلُوْا: تم لڑو، تم جہاد کرو، قِتَالٌ سے امر۔ ۱۹۰/۲، ۲۴۴/۲، ۱۶۷/۳، ۷۶/۴، ۱۲/۹، ۲۹/۹، ۳۶/۹، ۱۲۳/۹، ۹/۴۹،

قٰتَلُوْكُمْ: وہ تم سے لڑیں، وہ تم سے جنگ کریں، ۱۹۱/۲، ۹۰/۴، ۹/۶۰،

قٰتِلُوْهُمْ: تم ان سے لڑو، تم ان سے جنگ کرو، ۱۹۳/۲،

قَاتِلُوْهُمْ: تم ان سے لڑو، تم ان سے جنگ کرو۔ ۳۹/۸، ۱۴/۹،

قٰتَلَهُمُ: ان پر (اللہ کی) مار ہو، وہ ان کو غارت کرے۔ ۳۰/۹، ۴/۶۳،

قٰدِرٍ: (ض،س،ن) قدرت والا۔ طاقت والا۔ زبردست۔ قَدْرٌ وقُدُوْرٌ اور قُدْرَةٌ سے اسم فاعل۔ ۸۱/۳۶، ۳۳/۴۶، ۴۰/۷۵،

قَادِرُ: قدرت والا، زبردست۔ ۶۵/۶،

قَادِرٌ: قدرت والا، زبردست۔ ۳۷/۶، ۹۹/۱۷، ۸/۸۶،

قٰدِرُوْنَ: قدرت والے، اندازہ کرنے والے۔ ۲۴/۱۰، ۱۸/۲۳، ۹۵/۲۳، ۴۰/۷۰، ۲۳/۷۷،

قَادِرِيْنَ: قدرت رکھنے والے۔ اندازہ کرنے والے۔ ۲۵/۶۸، ۴/۷۵،

قَارِعَةِ: (ف) قیامت، بڑا حادثہ، کھڑکھڑا دینے والی۔ قَرْعٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۶۹،

قَارِعَةُ: کھڑکھڑانے والی، قیامت۔ ۱/۱۰۱، ۲/۱۰۱، ۳/۱۰۱،

قَارِعَةٌ: کھڑکھڑا دینے والی، قیامت، سخت مصیبت۔ ۳۱/۱۳،

قَارُوْنَ: قارون۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں بنی اسرائیل کا ایک مالدار سردار جو سرکش مغرور اور بخیل تھا۔ ۷۶/۲۸، ۳۹/۲۹، ۲۴/۴۰،

قَارُوْنُ: قارون۔ بنی اسرائیل کا مالدر اور بخیل سردار۔ ۷۹/۲۸،

قٰسِطُوْنَ: (ض) ظالم، ناانصافی کرنے والے، بے راہ۔ قِسْطٌ وقُسُوْطٌ سے اسم فاعل، واحد قَاسِطٌ. ۱۴/۷۲، ۱۵/۷۲،

قَاسَمَهُمَا: (مفا) اس نے ان دونوں کے روبرو قسم کھائی۔ مُقَاسَمَةٌ سے ماضی۔ ۲۱/۷،

قٰسِيَةً: (ن) سخت ہونے والی، سیاہ ہونے والی۔ قَسْوٌ وقَسَاءٌ وقَسْوَةٌ وقَسَاوَةٌ سے اسم فاعل، جمع قَاسِيَاتٌ. ۱۳/۵،

قَاسِيَةِ: سخت ہونے والی، سیاہ ہونے والی۔ ۵۳/۲۲،

قٰسِيَةِ: سخت ہونے والی، سیاہ ہونے والی۔ ۲۲/۳۹،

قَاصِدًا: (ض) ارادہ کرنے والا، متوسط، معمولی، قصدٌ سے اسم فاعل، جمع قَوَاصِدُ۔ ۴۲/۹،

قٰصِرٰتُ: (ن) نیچی نظر رکھنے والیاں، پاک دامن عورتیں، قَصْرٌ سے اسم فاعل، واحد قَاصِرَةٌ ۴۸/۳۷، ۵۲/۳۸، ۵۶/۵۵،

قَاصِفًا: (ض، س) سخت طوفان، سخت آندھی، ایسی تند و تیز سمندری ہوا جو کشتیوں کو توڑ دے اور انہیں ڈبو دے، قَصْفٌ سے اسم فاعل، جمع قَوَاصِفُ. ۶۹/۱۷،

قَاضٍ: (ض) فیصلہ کرنے والا، حکم کرنے والا، قَضَاءٌ سے اسم فاعل، جمع قَاضُوْنَ وقُضَاةٌ اصل میں، قَاضِیٌ تھا۔ یا کو حذف کر دیا گیا۔ ۲۷/۲۰،

قَاضِيَةَ: ختم کر دینے والی، کام تمام کر دینے والی، قَضَاءٌ سے اسم فاعل مؤنث جمع قَوَاضِی ۲۷/۶۹،

قَاطِعَةً: (ف) قطعی فیصلہ کرنے والی، طے کرنے والی۔ قَطْعٌ سے اسم فاعل مؤنث۔ ۳۲/۲۷،

قَاعًا: ہموار میدان، چٹیل میدان، جمع قِيْعٌ وقِيْعَةٌ اور قِيْعَانٌ. ۱۰۶/۲۰،

قَاعِدًا: (ن) بیٹھنے والا۔ قَعْدٌ وقُعُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۱۰،

قٰعِدُوْنَ: بیٹھنے والے، ”جنگِ بدر میں شریک نہ ہونے والے“ (بخاری شریف)۔ ۹۵/۴،

قٰعِدُوْنَ: بیٹھنے والے، انتظار کرنے والے. ۲۴/۵،

قٰعِدِيْنَ: بیٹھنے والے، جہاد میں شریک نہ ہونے والے۔ ۹۵/۴، ۴۶/۹، ۸۶/۹،

قَالَ: (ن) اس نے کہا، بات، رائے۔ قَوْلٌ سے ماضی۔ ۳۰/۲، ۳۱/۲، ۳۳/۲، ۵۴/۲، ۶۱/۲، ۶۷/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲، ۷۱/۲، ۱۱۳/۲، ۱۱۸/۲، ۱۲۴/۲، ۱۲۶/۲، ۱۳۱/۲، ۱۳۳/۲، ۱۶۷/۲، ۲۴۳/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۷/۲، ۲۴۸/۲، ۲۴۹/۲، ۲۵۸/۲، ۲۵۹/۲، ۲۶۰/۲، ۳۷/۳...... ۵۲۹ جگہ

قَالَا: ان دونوں نے کہا، قال کا تثنیہ، ۲۳/۷، ۴۵/۲۰، ۱۵/۲۷،

قَالَتُ: اس (مؤنث) نے کہا۔ قَوْلٌ سے ماضی۔ ۳۶/۳، ۳۷/۳، ۴۷/۳، ۲/۷، ۳۸/۷، ۳۹/۷، ۱۶۴/۷، ۷۲/۱۱، ۲۳/۱۲، ۲۵/۱۲، ۳۲/۱۲، ۱۰/۱۴، ۱۱/۱۴، ۱۸/۱۹، ۲۰/۱۹، ۲۳/۱۹، ۱۸/۲۷، ۲۹/۲۷، ۳۲/۲۷، ۳۴/۲۷، ۴۲/۲۷، ۴۴/۲۷، ۹/۲۸، ۱۱/۲۸، ۱۲/۲۸، ۲۵/۲۸، ۲۶/۲۸، ۱۳/۳۳، ۲۹/۵۱، ۳/۶۶، ۱۱/۶۶،

قَالَتِ: اس (مؤنث) نے کہا۔ ۱۱۳/۲، ۳۵/۳، ۴۲/۳، ۴۵/۳، ۱۸/۵، ۶۴/۵، ۳۰/۹، ۳۱/۱۲، ۵۱/۱۲، ۱۴/۴۹،

قَالَتَا: ان دونوں (عورتوں) نے کہا۔ ۲۳/۲۸، ۱۱/۴۱،

قَالُوْا: انہوں نے کہا۔ ۱۱/۲، ۱۳/۲، ۱۴/۲، ۲۵/۲، ۳۰/۲، ۳۲/۲، ۶۷/۲، ۶۸/۲، ۶۹/۲، ۷۰/۲، ۷۱/۲، ۷۶/۲، ۸۰/۲، ۸۸/۲، ۹۱/۲، ۹۳/۲، ۱۱۱/۲، ۱۱۶/۲، ۱۳۳/۲، ۱۳۵/۲، ۱۵۶/۲، ۱۷۰/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۷/۲، ۲۴۹/۲، ۲۵۰/۲، ۳۳۱ جگہ

قَالَهَا: اس نے وہ (بات) کہی۔ ۵۰/۳۹،

قَالِيْنَ: (ض، س) بیزار ہونے والے، سخت نفرت کرنے والے۔ قَلْوٌ وقِلًى سے اسم

فاعل، واحد قَائِل. ۱۶۸/۲۶،

قَامَ: (ن) وہ کھڑا ہوا، وہ جم گیا۔ قَوْمٌ وقِیَامٌ سے ماضی۔ ۱۹/۷۲،

قَامُوْا: وہ کھڑے ہوئے۔ قِیَامٌ سے ماضی۔ ۲۰/۲، ۱۴۲/۴، ۱۴/۱۸،

قَانِتًا: (ن) بندگی کرنے والا، عاجزی کرنے والا، فرمانبرداری کرنے والا۔ مقررہ عبادت کو پوراپورا ادا کرنے والا۔ قُنُوْتٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲۰/۱۶،

قَانِتٌ: بندگی کرنے والا، عاجزی کرنے والا ۹/۳۹،

قٰنِتٰتِ: فرمانبردار عورتیں، اطاعت گزار عورتیں قُنُوْتٌ سے اسم فاعل، واحد قَانِتَةٌ. ۳۵/۳۳،

قٰنِتٰتٍ: فرمانبردار عورتیں، اطاعت گزار عورتیں ۵/۶۶،

قٰنِتٰتٌ: فرمانبردار عورتیں۔ ۳۴/۴،

قٰنِتُوْنَ: فرمانبردار۔ طاعت کرنے والے، عبادت گزار۔ ۱۱۶/۲، ۲۶/۳۰،

قٰنِتِیْنَ: فرمانبردار، عبادت گزار، خاموش۔ ۲۳۸/۲، ۱۷/۳، ۳۵/۳۳، ۱۲/۶۶،

قٰنِطِیْنَ: (ف، ن، س، ض، ک) مایوس ہونے والے، خیر سے ناامید ہونے والے (المفردات /۱۱۳) قُنُوْطٌ و قَنَطٌ وقَنَاطَةٌ سے اسم فاعل، واحد قَانِطٌ. ۵۵/۱۵،

قَانِعَ: (س، ف) قناعت کرنے والا۔ تھوڑے سامان پر اکتفا کرنے والا، بے سوال فقیر۔ قُنُوْعٌ و قناعَةٌ سے اسم فاعل۔ ۳۶/۲۲،

قَاهِرُ: (ف) غالب ہونے والا، زبردست۔ قَهْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۶، ۶۱/۶،

قٰهِرُوْنَ: غالب ہونے والے، زبردست، واحد قَاهِرٌ. ۱۲۷/۷،

قَآئِلٌ: (ن) کہنے والا۔ قَوْلٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۱۲، ۱۹/۱۸، ۵۱/۳۷،

قَآئِلُوْنَ: (ض) دوپہر کے وقت سونے والے، قَیْلٌ وقَیْلُوْلَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۷،

قَآئِلُهَا: اس کو کہنے والا۔ ۱۰۰/۲۳،

قَآئِلِیْنَ: کہنے والے۔ قَوْلٌ سے اسم فاعل ۱۸/۳۳،

قَآئِمًا: قائم، جما رہنے والا۔ قِیَامٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۳، ۷۵/۳، ۱۲/۱۰، ۹/۳۹، ۱۱/۶۲،

قَآئِمٌ: قائم، جما رہنے والا۔ ۳۹/۳، ۱۰۰/۱۱، ۳۳/۱۳،

قَآئِمَةً: کھڑی ہونے والی، جمی رہنے والی۔ قِیَامٌ سے اسم فاعل مؤنث۔ ۳۶/۱۸، ۵۰/۴۱، ۵/۵۹،

قَآئِمَةٌ: کھڑی ہونے والی، جمی رہنے والی۔ ۱۱۳/۳، ۷۱/۱۱،

قَآئِمُوْنَ: قائم رہنے والے، جمے رہنے والے ۳۳/۷۰

قَآئِمِیْنَ: قیام کرنے والے، کھڑے رہنے والے۔ ۲۶/۲۲،

ق ب

قَبَآئِلَ: قبیلے، کنبے، خاندان۔ قبیلہ اس گروہ کو کہتے ہیں جو ایک ہی باپ کی نسل سے ہو۔ واحد قَبِیْلَةٌ. ۱۳/۴۹،

قَبْرِہٖ: (ن، ض) اس کی قبر، میت کے دفن ہونے کی جگہ، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع قُبُوْرٌ. ۸۴/۹،

قَبَسٍ: انگارا، آگ کا شعلہ، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۱۰/۲۰، ۷/۲۷،

قَبْضًا: (ض) قبض کرنا، کھینچنا، سمیٹنا، پکڑنا (بصلہٗ علیٰ) مصدر ہے۔ ۴۶/۲۵،

قَبْضَةً: تھوڑا سا لے لینا، مٹھی بھر، اسم مرہ۔ ۹۶/۲۰،

قَبَضْتُ: میں نے قبضہ لے لیا، میں نے پکڑ لیا۔ میں نے اختیار کر لیا۔ قَبْضٌ سے ماضی۔ ۹۶/۲۰،

قَبْضَتُهٗ: اس کا قبضہ، اس کا اختیار کامل، (المفردات/ ۳۹۱)۔ ۶۷/۳۹،

قَبَضْنٰهُ: ہم نے اس کو کھینچ لیا، ہم نے اس کو سمیٹ لیا۔ ۴۶/۲۵،

قَبْلَ: پہلے، آگے، اسم ظرف زمان ومکان دونوں کے لئے آتا ہے۔ ۱۵۹/۴، ۱۲۳/۷، ۶۲/۱۱، ۳۷/۱۲، ۷۶/۱۲، ۵۱/۱۷، ۱۰۹/۱۸، ۷۱/۲۰، ۱۳۰/۲۰، ۴۹/۲۶، ۳۸/۲۷، ۳۹/۲۷، ۴۰/۲۷، ۴۶/۲۷، ۱۶/۳۸، ۳۹/۵۰، ۱۶/۵۱، ۳۵/۵۶،

قَبْلِ: پہلے، آگے۔ ۲۳۷/۲، ۲۵۴/۲، ۹۳/۳، ۱۴۳/۳، ۴۷/۴، ۳۴/۵، ۴۹/۱۱، ۱۱۴/۲۰، ۱۳۴/۲۰، ۵۸/۲۴، ۴۳/۳۰، ۴۹/۳۰، ۴۹/۳۳، ۵۴/۳۹، ۵۵/۳۹، ۴۷/۴۲، ۴/۴۶، ۱۰/۵۷، ۲۲/۵۷، ۴/۵۸، ۱۰/۶۳، ۱/۷۱،

قَبْلُ: پہلے، آگے۔ ۲۵/۲، ۸۹/۲، ۹۱/۲، ۱۰۸/۲، ۴/۳، ۱۶۴/۳، ۹۴/۴، ۱۳۶/۴، ۱۶۴/۴، ۵۹/۵، ۷۷/۵، ۶۸/۶، ۸۴/۶، ۱۵۸/۶، ۵۳/۷، ۱۰۱/۷، ۱۲۹/۷، ۱۵۵/۷، ۱۷۳/۷، ۳۰/۹، ۴۸/۹، ۵۰/۹، ۱۰۷/۹، ۴۷/۱۰، ۹۱/۱۰، ۱۰۹/۱۱، ......۷۰ جگہ

قِبَلَ: مقابلہ کی طاقت، جانب، سمت، طرف ۱۷۷/۲، ۳۷/۲۷،

قُبُلًا: مقابل، سامنے۔ ۱۱۱/۶، ۵۵/۱۸،

قُبُلٍ: آگے، سامنے۔ ۲۶/۱۲،

قِبْلَةَ: قبلہ، سامنے کا رخ، نماز کی سمت، شرعی اصطلاح میں خانہ کعبہ کا نام قبلہ ہے، نماز میں خانہ کعبہ کی طرف منہ کرنا فرض ہے۔ ۱۴۳/۲، ۱۴۵/۲،

قِبْلَةً: قبلہ، سامنے کا رخ، نماز کی سمت، ۱۴۴/۲، ۸۷/۱۰،

قِبْلَتَكَ: تیرا قبلہ، وہ مقام جس کی طرف رخ کر کے تو نماز پڑھتا ہے۔ ۱۴۵/۲،

قِبْلَتَهُمْ: ان (یہودیوں) کا قبلہ۔ ۱۴۵/۲،

قِبْلَتِهِمُ: ان کا قبلہ۔ ۱۴۲/۲،

قَبْلَكَ: تجھ سے پہلے۔ ۷۷/۱۷، ۷/۲۱، ۲۰/۲۵، ۴۴/۳۴،

قَبْلِكَ: تجھ سے پہلے۔ ۴/۲، ۱۸۴/۳، ۶۰/۴، ۱۶۲/۴، ۱۰/۶، ۳۴/۶، ۴۲/۶، ۹۴/۱۰، ۱۰۹/۱۲، ۳۲/۱۳، ۳۸/۱۳، ۱۰/۱۵، ۴۳/۱۶، ۶۳/۱۶، ۲۵/۲۱، ۳۴/۲۱، ۴۱/۲۱، ۵۲/۲۲، ۴۶/۲۸، ۴۷/۳۰، ۳/۳۲، ۴/۳۵، ۶۵/۳۹، ۷۸/۴۰، ۴۳/۴۱، ۳/۴۲، ۲۳/۴۳، ۴۵/۴۳،

قِبَلَكَ: تیری جانب۔ ۳۶/۷۰،

قَبْلِكُمْ: تم سے پہلے۔ ۲۱/۲، ۱۸۳/۲، ۲۱۴/۲، ۱۳۷/۳، ۱۸۶/۳، ۲۶/۴، ۱۳۱/۴، ۵/۵، ۵۷/۵، ۱۰۲/۵، ۳۸/۷، ۶۹/۹، ۱۳/۱۰، ۱۱۶/۱۱، ۹/۱۴، ۳۴/۲۴، ۱۸/۲۹،

قَبْلِنَا: ہم سے پہلے۔ ۲۸۶/۲، ۱۵۶/۶،

قَبْلَهٗ: اس سے پہلے۔ ۹/۶۹،

قَبْلِهِ: اس سے پہلے۔ ۱۴۴/۳، ۷۵/۵،

قَبْلِهٖ: اس سے پہلے۔ ۱۹۸/۲، ۱۶/۱۰، ۱۷/۱۱، ۳/۱۲، ۱۰۷/۱۷، ۱۳۴/۲۰، ۵۲/۲۸، ۵۳/۲۸، ۷۸/۲۸، ۴۸/۲۹، ۴۹/۳۰، ۲۱/۴۳، ۱۲/۴۶،

قِبَلِهٖ: اس کی جانب، ادھر۔ ۱۳/۵۷،

قَبْلِهَا: اس (مؤنث) سے پہلے۔ ۳۰/۱۳، ۴۲/۲۷،

قَبْلَهُمْ: ان سے پہلے۔ ۷۴/۱۹، ۹۸/۱۹، ۱۲۸/۲۰، ۶/۲۱، ۴۲/۲۲، ۳۱/۳۶، ۷۱/۳۷، ۱۲/۳۸، ۵/۴۰، ۱۷/۴۴، ۱۲/۵۰، ۳۶/۵۰، ۹/۵۴، ۵۶/۵۵، ۷۴/۵۵،

قَبْلِهِمْ: ان سے پہلے۔ ۱۱۸/۲، ۱۱/۳، ۶/۶، ۱۴۸/۶، ۵۲/۸، ۵۴/۸، ۷۰/۹، ۳۹/۱۰، ۱۰۲/۱۰، ۱۰۹/۱۰، ۶/۱۳، ۴۲/۱۳، ۲۶/۱۶، ۳۳/۱۶، ۳۵/۱۶، ۵۵/۲۴، ۵۹/۲۴، ۳/۲۹، ۹/۳۰، ۳۶/۳۲، ۱/۳۴، ۲۵/۳۵، ۴۴/۳۵، ۳/۳۸، ۲۵/۳۹، ......۳۷ جگہ

قَبْلِيْ: مجھ سے پہلے۔ ۱۸۳/۳، ۲۴/۲۱، ۱۷/۴۶،

قُبُوْرِ: قبریں، دفن ہونے کی جگہیں، واحد قَبْرٌ.

۴۷/۲۲، ۲۲/۳۵، ۱۳/۶۰، ۹/۱۰۰،

قُبُوْرُ: قبریں۔ ۴/۸۲،

قَبُوْلٍ: (س) قبول کرنا، مان لینا، مصدر ہے۔ ۳۷/۳،

قَبِيْلاً: مقابل۔ سامنے۔ ۹۲/۱۷،

قَبِيْلُهٗ: اس کا کنبہ، اس کا لشکر۔ ۲۷/۷،

ق ت

قِتَالَ: (مفا) قتال کرنا، جہاد کرنا، لڑنا، مصدر ہے۔ ۷۷/۴، ۲۵/۳۳،

قِتَالًا: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۱۶۷/۳،

قِتَالِ: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۱۲۱/۳، ۶۵/۸،

قِتَالِ: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۲۱۷/۲، ۱۶/۸،

قِتَالُ: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۲۱۶/۲، ۲۴۶/۲، ۷۷/۴، ۲۰/۴۷،

قِتَالٌ: قتال کرنا، جہاد کرنا۔ ۲۱۷/۲،

قَتَرٌ: (ن،ض) سیاہی، (غم کی) کدورت، گرد وغبار، مصدر ہے۔ قَاتِرٌ اسم فاعل۔ قُتُوْرٌ صفتِ مشبہ۔ ۲۶/۱۰،

قَتَرَةٌ: غبار (غم کا) سیاہی، کدورت۔ ۴۱/۸۰،

قَتْلَ: (ن) قتل کرنا، مار ڈالنا، مصدر ہے۔ ۳۰/۵، ۱۳۷/۶،

قَتْلِ: قتل کرنا، مار ڈالنا۔ ۱۹۱/۲، ۲۱۷/۲، ۳۳/۱۷، ۱۶/۳۳،

قَتْلُ: قتل کرنا، مار ڈالنا۔ ۱۵۴/۳،

قَتَلَ: اس نے قتل کیا، اس نے ہلاک کیا۔ قَتْلٌ سے ماضی۔ ۲۵۱/۲، ۹۲/۴، ۳۲/۵، ۹۵/۵،

قُتِلَ: وہ قتل ہوا۔ وہ ہلاک ہوا۔ قَتْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۴۴/۳، ۳۳/۱۷، ۱۰/۵۱، ۱۹/۷۴، ۲۰/۷۴، ۱۷/۸۰، ۴/۸۵،

قَتْلٰى: مقتول، قتل کئے ہوئے، واحد قَتِيْلٌ بمعنی مقتول۔ ۱۷۸/۲،

قَتَلْتَ: تو نے قتل کیا، تو نے ہلاک کیا، قتل سے ماضی۔ ۴۷/۱۸، ۴۰/۲۰، ۱۹/۲۸،

قَتَلْتُ: میں نے قتل کیا، میں نے ہلاک کیا۔ ۳۳/۲۸،

قُتِلَتْ: وہ قتل کی گئی، وہ ہلاک کی گئی۔ ۹/۸۱،

قَتَلْتُمْ: تم نے قتل کیا، تم نے ہلاک کیا۔ ۷۲/۲،

قُتِلْتُمْ: تم قتل کئے گئے، تم ہلاک کئے گئے، قَتْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۵۷/۳، ۱۵۸/۳،

قَتَلْتُمُوْهُمْ: تم نے ان کو قتل کیا، تم نے ان کو ہلاک کیا۔ ۱۸۳/۳،

قَتَلْنَا: ہم نے قتل کیا، ہم نے ہلاک کیا۔ ۱۵۷/۴،

قُتِلْنَا: ہم قتل کئے گئے، ہمیں ہلاک کیا گیا، قَتْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۵۴/۳،

قَتَلُوْا: انہوں نے قتل کیا۔ انہوں نے ہلاک کیا۔ ۱۴۰/۶،

قُتِلُوْا: وہ قتل کئے گئے، وہ ہلاک کئے گئے۔ ۱۵۶/۳، ۱۶۸/۳، ۱۶۹/۳، ۱۹۵/۳، ۵۸/۲۲، ۴/۴۷،

قُتِّلُوْا: (تف) وہ قتل کئے گئے، وہ ہلاک کئے گئے۔ تَقْتِيْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۱/۳۳،

قَتَلُوْهُ: انہوں نے اس کو قتل کیا، انہوں نے اس کو ہلاک کیا۔ ۱۵۷/۴،

قَتَلَهٗ: اس نے اس کو قتل کیا، اس نے اس کو ہلاک کیا۔ ۳۰/۵، ۹۵/۵، ۷۴/۱۸،

قَتَلَهُمْ: اس نے ان کو قتل کیا، اس نے ان کو ہلاک کیا۔ ۱۷/۸،

قَتْلَهُمْ: ان کو قتل کرنا، ان کو ہلاک کرنا۔ ۳۱/۱۷،

قَتْلَهُمُ: ان کو قتل کرنا، ان کو ہلاک کرنا۔ ۱۸۱/۳،

قَتْلِهِمْ: ان کو قتل کرنا، ان کو ہلاک کرنا۔ ۱۵۵/۴،

قَتُوْرًا: کنجوس، بخیل، تنگدل۔ قَتَرٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۰۰/۱۷،

ق ث

قِثَّـآئِهَا: اس کی ککڑی، اسم جنس ہے، واحد و جمع دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۶۱/۲،

ق د

قَدْ: ہے، کافی، تحقیق، کبھی، اسم بھی ہے حرف بھی، ماضی اور مضارع دونوں پر آتا ہے، کثرت سے آیا ہے۔

قُـدَّ: (ن) وہ پھاڑا گیا، پھٹا ہوا۔ قَـدٌّ سے ماضی مجہول۔ قَدٌ اور قَطٌ دونوں کے معنی پھاڑنا، چیرنا ہیں، قد کا استعمال طول میں ہوتا ہے اور۔ قَطٌ کا عرض میں۔ ۲۶/۱۲، ۲۷/۱۲، ۲۸/۱۲

قَـدَّتْ: اس (عورت) نے پھاڑ دیا۔ قَـدٌّ سے ماضی۔ ۲۵/۱۲،

قَدْحًا: (ف) چقماق کو مار کر آگ نکالنا، گھوڑے کا ٹاپ مار کر آگ نکالنا، مصدر ہے۔ ۲/۱۰۰،

قِدَدًا: مختلف، علیحدہ علیحدہ، جدا جدا، واحد قِدَّةٌ ۱۱/۷۲،

قَدَرَ: (ض، س، ن) وہ قادر ہوا، اس نے روزی تنگ کی، قَدْرٌ و قُدْرَۃٌ و قُدُوْرٌ سے ماضی۔ ۱۶/۸۹،

قَـدَرًا: اندازہ کیا ہوا، تجویز کیا ہوا، لوح محفوظ میں لکھا ہوا۔ ۳۸/۳۳،

قَدَرٍ: اللہ تعالیٰ کا حکم، اندازہ، مقدار۔ ۲۱/۱۵، ۴۰/۲۰، ۱۸/۲۳، ۲۷/۴۲، ۱۱/۴۳، ۴۹/۵۴، ۲۲/۷۷

قَدْرًا: اندازہ، مالی گنجائش، جمع اَقْدَارٌ۔ ۳/۶۵،

قَدْرِ: برکت، عظمت۔ ۱/۹۷، ۲/۹۷، ۳/۹۷

قُـدِرَ: اس کی روزی تنگ کر دی گئی۔ قَـدْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۲/۵۴، ۷/۶۵

قَدَّرَ: (تف) اس نے اندازہ کیا، اس نے تجویز کیا۔ تَقْدِيْرٌ سے ماضی۔ ۱۰/۴۱، ۱۸/۷۴، ۱۹/۷۴، ۲۰/۷۴، ۳/۸۷

قَدِّرْ: تو (کڑیوں کو) حساب سے جوڑ، تو اندازے کے ساتھ بنا۔ تَقْدِيْرٌ سے امر۔ ۱۱/۳۴،

قَـدَرْنَا: ہم قدرت رکھتے ہیں، ہم نے اندازہ کیا۔ ۲۳/۷۷،

قَدَّرْنَا: ہم نے مقدر کر دیا، ہم نے مقرر کر دیا ۶۰/۱۵، ۱۸/۳۴، ۶۰/۵۶

قَدَّرْنٰهُ: ہم نے اس کو مقرر کر دیا۔ ۳۹/۳۶،

قَـدَّرْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو مقرر کیا، ہم نے اس کو تجویز کیا۔ ۵۷/۲۷،

قَدَرُوْا: انہوں نے قدر کی، انہوں نے پہچانا ۹۱/۶، ۷۴/۲۲، ۶۷/۳۹،

قَـدَّرُوْهَا: انہوں نے اس کو مناسب اندازے سے بھرا ہوگا۔ ۱۶/۷۶،

قَدَّرَهٗ: اس نے اس کا اندازہ کیا۔ ۵/۱۰، ۲/۲۵، ۱۹/۸۰،

قَـدْرِهٖ: اس کی عظمت۔ اس کی معرفت۔ ۹۱/۶، ۷۴/۲۲، ۶۷/۳۹

قَـدَرُهٗ: اس کی قدر۔ اس کی حیثیت۔ اس کی گنجائش۔ ۲۳۶/۲،

قَدَرِهَا: اس کی قدر، اس کا اندازہ، اس کی گنجائش، اس کی وسعت۔ ۱۷/۱۳،

قُـدُسِ: (ن) پاک ہونا، مراد جبرائیل علیہ السلام، مصدر بھی ہے اسم بھی، ۸۷/۲، ۲۵۳/۲، ۱۱۰/۵، ۱۰۲/۱۶،

قَدَمَ: (ن) قدم، نشان، نیک کام، اچھا اجر، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع اَقْدَامٌ۔ ۲/۱۰،

قَدَمَ صِدْقٍ: سچائی کا قدم، مراد بلند مرتبہ۔ ۲/۱۰،

قَـدَّمَ: (تف) اس نے آگے بھیجا، وہ سامنے لایا۔

تَقْدِیْمٌ سے ماضی۔ ۶۱/۳۸، ۱۳/۷۵،

قَدَمٌ: قدم، پاؤں، جمع اَقْدَامٌ. ۹۴/۱۶،

قَدَّمَتْ: وہ پہلے کرچکی، وہ پہلے بھیج چکی۔ ۹۵/۲، ۱۸۲/۳، ۶۲/۴، ۸۰/۵، ۵۱/۸، ۵۷/۱۸، ۱۰/۲۲، ۴۷/۲۸، ۳۶/۳۰، ۴۸/۴۲، ۱۸/۵۹، ۷/۶۲، ۴۰/۷۸، ۵/۸۲،

قَدَّمْتُ: میں نے پہلے بھیجا۔ ۲۸/۵۰، ۲۴/۸۹،

قَدَّمْتُمْ: تم نے پہلے بھیجا۔ ۴۸/۱۲،

قَدَّمْتُمُوْهُ: تم اس کو سامنے لائے۔ ۶۰/۳۸،

قَدِمْنَا: ہم آئیں گے، ہم متوجہ ہوں گے، ماضی بمعنی مستقبل۔ ۲۳/۲۵،

قَدَّمُوْا: انہوں نے پہلے بھیج دیئے۔ ۱۲/۳۶،

قَدِّمُوْا: تم پہلے بھیج دو، تم پہلے دیدو۔ تَقْدِیْمٌ سے امر۔ ۲۲۳/۲، ۱۲/۵۸،

قُدُوْرٍ: ہانڈیاں، دیگیں، واحد قِدْرٌ. ۱۳/۳۴،

قُدُّوْسِ: (ن) بہت پاک، بہت برکت والا، اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفاتی۔ قُدُسٌ سے مبالغہ ۱/۶۲،

قُدُّوْسُ: بہت پاک۔ بہت برکت والا۔ ۲۳/۵۹،

قَدِیْرًا: قدرت والا، زبردست، اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفت۔ قَدْرٌ وقُدْرَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۱۳۳/۴، ۱۳۹/۴، ۵۴/۲۵، ۲۷/۳۳، ۴۴/۳۵، ۲۱/۴۸،

قَدِیْرُ: قدرت والا، زبردست۔ ۳۹/۲۲، ۵۴/۳۰،

قَدِیْرٌ: قدرت والا، زبردست، ۲۰/۲، ۱۰۶/۲، ۱۰۹/۲، ۱۴۸/۲، ۲۵۹/۲، ۲۸۴/۲، ۲۶/۳، ۲۹/۳، ۱۶۵/۳، ۱۸۹/۳، ۱۷/۵، ۱۹/۵، ۴۰/۵، ۱۲۰/۵، ۱۷/۶، ۴۱/۸، ۳۹/۹، ۴/۱۱، ۷۰/۱۶، ۷۷/۱۶، ۶/۲۲، ۴۵/۲۴، ۲۰/۲۹، ۵۰/۳۰، ۱/۳۵، ......۳۷ جگہ

قَدِیْمِ: (ک) قدیم، پرانا۔ قِدَمٌ وقَدَامَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۹۵/۱۲، ۳۹/۳۶

قَدِیْمٌ: قدیم، پرانا۔ ۱۱/۴۶،

ق ذ

قَذَفَ: (ن) اس نے ڈالا، اس نے پھینکا، اس نے زنا کی تہمت لگائی۔ قَذْفٌ سے ماضی۔ ۲۶/۳۳، ۲/۵۹،

قَذَفْنٰهَا: ہم نے اس کو ڈال دیا، ہم نے اس کو پھینک دیا۔ ۸۷/۲۰،

ق ر

قَرًی: بستیاں۔ دیہات۔ باشندے۔ ۱۸/۳۴،

قُرًی: بستیاں۔ دیہات۔ باشندے۔ ۱۸/۳۴، ۴/۵۹،

قُرٰی: بستیاں، باشندے، دیہات، واحد قَرْیَةٌ. ۹۴/۶، ۱۳۱/۶، ۹۶/۷، ۹۷/۷، ۹۸/۷، ۱۰۰/۱۱، ۱۰۲/۱۱، ۱۱۷/۱۱، ۱۰۹/۱۲، ۵۹/۱۸، ۵۹/۲۸، ۷/۴۲، ۲۷/۴۶، ۷/۵۹،

قَرَارًا: (ض) قرار، آرام کی جگہ، ٹھکانا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۶۱/۲۷، ۶۴/۴۰،

قَرَارِ: قرار، آرام کی جگہ۔ ۳۹/۴۰،

قَرَارٍ: قرار، آرام کی جگہ۔ ۲۶/۱۴، ۱۳/۲۳، ۵۰/۲۳، ۲۱/۷۷،

قَرَارُ: قرار، آرام کی جگہ۔ ۲۹/۱۴، ۶۰/۳۸،

قَرَاطِیْسَ: کاغذ، اوراق، واحد قِرْطَاسٌ. ۹۱/۶،

قُرْبٰی: (ن، ک، س) رشتہ داری، قرابت، نزدیکی، مصدر بھی ہے، اسم بھی۔ ۸۳/۲، ۱۷۷/۲، ۸/۴، ۳۶/۴، ۱۰۶/۵، ۱۵۲/۶، ۴۱/۸، ۱۱۳/۹، ۹۰/۱۶، ۲۶/۱۷، ۲۲/۲۴، ۳۸/۳۰، ۱۸/۳۵، ۲۳/۴۲، ۷/۵۹،

قَرَّبَا: (تف) ان دونوں نے پیش کیا، وہ دونوں لائے۔ تَقْرِیْبٌ سے ماضی۔ ۲۷/۵،

قُرُبٰتٍ: خوشنودیاں، نزدیکیاں، واحد قُرْبَةٌ. ۹۹/۹،

قُرْبَانًا: قربانی، قرب حاصل کرنے کا ذریعہ، جمع

قَرَابِينَ. ٢٧/٥، ٢٨/٤٦،

قُرْبَان: قربانی، قرب، حاصل کرنے کا ذریعہ ١٨٣/٣،

قُرْبَةٌ: قرب، نزدیکی، خوشنودی، جمع قُرُبَاتٌ ٩٩/٩،

قَرَّبْنٰهُ: (تف) ہم نے اس کو قریب کرلیا۔ تَقْرِيْبٌ سے ماضی۔ ٥٢/١٩،

قَرَّبَهٗ: اس نے اس (کھانے) کو (فرشتوں) کے قریب کیا، اس نے اس کو سامنے رکھا، ٢٧/٥١،

قُرَّةَ: (س) آنکھ کی خنکی۔ مراد سرورِ قلب۔ ٹھنڈک۔ ٧٤/٢٥،

قُرَّةَ اَعْيُنٍ: آنکھوں کی ٹھنڈک۔ ٧٤/٢٥،

قُرَّةِ: سرورِ قلب، ٹھنڈک۔ ١٧/٣٢،

قُرَّتُ: سرورِ قلب، ٹھنڈک۔ ٩/٢٨،

قَرْحٌ: (ف،س) زخمی ہونا، مصدر بھی ہے اسم بھی، جمع قُرُوْحٌ، قُرْحٌ اس زخم کو کہتے ہیں جس کا سبب اندرونِ جسم ہو اور قَرْحٌ اس زخم کو کہتے ہیں جس کا سبب بیرونِ جسم ہو لہٰذا پھوڑے پھنسی کی وجہ سے جو زخم ہوجائے اس کو قُرْحٌ (پیش کے ساتھ) کہتے ہیں اور تلوار کے زخم کو قَرْحٌ (زبر کے ساتھ) کہتے ہیں (المفردات/٤٠٠) ١٧٢/٣،

قَرْحٌ: زخمی ہونا۔ ١٤٠/٣،

قِرَدَةَ: بندر، لنگور، واحد قِرْدٌ. ٦٠/٥،

قِرَدَةً: بندر، لنگور۔ ٦٥/٢، ١٦٦/٧،

قَرْضًا: (ض) قرض، ادھار، مصدر ہے۔ ٢٤٥/٢، ١٢/٥، ١١/٥٧، ١٨/٥٧، ١٧/٦٤، ٢٠/٧٣،

قِرْطَاسٍ: کاغذ۔ جس پر لکھا جائے۔ جمع قَرَاطِيْسُ۔ ٧/٦،

قَرْنَ: (ض) تم قرار پکڑو، تم سکون سے رہو، تم ٹھہری رہو۔ قَرَارٌ سے امر۔ ٣٣/٣٣،

قَرْنًا: گروہ، امتیں، زمانے، سینگ۔ ٦/٦، ٣١/٢٣،

قَرْنٍ: زمانہ، گروہ، امتیں، جمع قُرُوْنٌ. ٦/٦، ٧٤/١٩، ٩٨/١٩، ٣/٣٨، ٣٦/٥٠،

قُرَنَاءَ: ساتھ رہنے والے (شیاطین) ہم نشین، واحد قَرِيْنٌ. ٢٥/٤١،

قَرْنَيْنِ: دو کنارے، دو زمانے، دو سینگ۔ ٨٣/١٨، ٨٦/١٨، ٩٤/١٨،

قُرُوْنَ: گروہ، امتیں، زمانے۔ ١٣/١٠، ٤٣/٢٨،

قُرُوْنًا: نسلیں، گروہ۔ ٤٢/٢٣، ٣٨/٢٥، ٤٥/٢٨،

قُرُوْنِ: گروہ، امتیں، زمانے۔ ١١٦/١١، ١٧/١٧، ٥١/٢٠، ١٢٨/٢٠، ٧٨/٢٨، ٢٦/٣٢، ٣١/٣٦،

قُرُوْنُ: قومیں، امتیں، زمانے۔ ١٧/٤٦،

قُرُوْٓءٍ: ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل ہونا حیض، واحد قُرْءٌ. ٢٢٨/٢،

قُرِئَ: (ن،ف) وہ پڑھا گیا، قَرْءٌ و قِرَاءَةٌ و قُرْءٰنٌ سے ماضی مجہول۔ ٢٠٤/٧، ٢١/٨٤،

قُرْاٰنَ: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا، اللہ تعالیٰ کی کتاب کا خاص نام، جو حضور اکرم ﷺ پر نازل کی گئی، کسی دوسری آسمانی کتاب کا نام قرآن نہیں۔ مصدر ہے۔ ٨٢/٤، ٣/١٢، ٨٧/١٥، ٩١/١٥، ٩٨/١٦، ٩/١٧، ٤٥/١٧، ٧٨/١٧، ٢/٢٠، ٣٠/٢٥، ٦/٢٧، ٧٦/٢٧، ٩٢/٢٧، ٨٥/٢٨، ٢٩/٤٦، ٢٤/٤٧، ١٧/٥٤، ٢٢/٥٤، ٣٢/٥٤، ٤٠/٥٤، ٢/٥٥، ٢١/٥٩، ٤/٧٣، ٢٣/٧٦،

قُرْاٰنًا: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ٣١/١٣، ١٠٦/١٧، ١١٣/٢٠، ٢٨/٣٩، ٣/٤١، ٤٤/٤١، ٧/٤٢، ١/٧٢،

قُرْءٰنًا: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ٢/١٢، ٣/٤٣،

قُرْاٰنِ: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ١١١/٩، ٤١/١٧، ٤٦/١٧،

۶۰/۱۷، ۸۲/۱۷، ۸۸/۱۷، ۸۹/۱۷، ۵۴/۱۸، ۱۱۴/۲۰، ۱/۲۷، ۵۸/۳۰، ۳۱/۳۴،
۲/۳۶، ۱/۳۸، ۲۷/۳۹، ۲۶/۴۱، ۱/۵۰، ۴۵/۵۰، ۲۰/۷۳،

قُرانِ: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ۱۵/۱۰، ۶۱/۱۰، ۱/۱۵،

قُرانٌ: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ۱۸۵/۲، ۱۰۱/۵،
۱۹/۶، ۲۰۴/۷، ۳۷/۱۰، ۳۲/۲۵، ۳۱/۴۳، ۲۱/۸۴،

قُرانَ: قرآن، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ۶۹/۳۶، ۷۷/۵۶، ۲۱/۸۵،

قُرانَهٗ: اس کا پڑھنا۔ ۱۷/۷۵، ۱۸/۷۵،

قَرَاْتَ: تو نے پڑھا۔ قِرَائَۃٌ سے ماضی۔ ۹۸/۱۶، ۴۵/۱۷،

قَرَاْنٰهُ: ہم نے اس کو پڑھا۔ ۱۸/۷۵،

قَرَاَهٗ: اس نے اس کو پڑھا۔ قِرَاءَ ۃٌ سے ماضی۔
حروف اور کلمات کو ایک دوسرے کے
ساتھ ملا کر ترتیل (صاف اور ٹھہر ٹھہر کر
پڑھنے) میں جمع کرنے کو قرأت کہتے
ہیں۔ (المفردات/۴۰۲)۔ ۱۹۹/۲۶،

قَــرِّیْ: (س،ن،ض) تو ٹھنڈی کر۔ (آنکھیں) تو
روشن کر۔ قُرٌّ و قُرَّۃٌ سے امر۔ ۲۶/۱۹

قَرِیْبًا: (س،ک) قریب، نزدیک۔ قُرْبٌ وقُرْبَانًا
سے صفتِ مشبہ۔ ۴۲/۹، ۳۱/۱۳، ۵۱/۱۷، ۶۳/۳۳، ۱۸/۴۸،
۲۷/۴۸، ۱۵/۵۹، ۷/۷۰، ۴۰/۷۸،

قَـرِیْـبِ: قریب، نزدیک۔ ۱۷/۴، ۷۷/۴، ۸۱/۱۱، ۴۴/۱۴،
۵۱/۳۴، ۴۱/۵۰، ۱۰/۶۳،

قَرِیْبٌ: قریب، نزدیک۔ ۱۸۶/۲، ۲۱۴/۲، ۵۶/۷، ۶۱/۱۱،
۶۴/۱۱، ۱۰۹/۲۱، ۵۰/۳۴، ۱۷/۴۲، ۱۳/۶۱، ۲۵/۷۲،

قَرْیَةَ: بستی، آبادی۔ ۵۸/۲، ۱۶۱/۷، ۸۲/۱۲،

قَرْیَةً: بستی، آبادی۔ ۱۱۲/۱۶، ۱۶/۱۷، ۳۴/۲۷،

قَـرْیَةِ: بستی، آبادی۔ ۷۵/۴، ۱۶۳/۷، ۷۷/۱۸، ۷۴/۲۱، ۴۰/۲۵،
۳۱/۲۹، ۳۴/۲۹، ۱۳/۳۶،

قَرْیَةٍ: بستی، آبادی۔ ۲۵۹/۲، ۱۲۳/۶،

قَرْیَةٌ: بستی، آبادی۔ ۹۸/۱۰،

قَرْیَتِكَ: تیری بستی، (مکہ مکرمہ)۔ ۱۳/۴۷،

قَرْیَتِكُمْ: تمہاری بستی، ۸۲/۷، ۵۶/۲۷،

قَرْیَتِنَا: ہماری بستی۔ ۸۸/۷،

قَرْیَتَیْنِ: دو بستیاں، مراد مکہ وطائف۔ ۳۱/۴۳،

قُرَیْشٍ: عدنان کے قبیلے کنانہ کی ایک شاخ جس
میں حضور اکرم ﷺ کی ولادت ہوئی، ۱/۱۰۶،

قَرِیْنًا: ساتھی، ہم نشین، مصاحب، جمع قُرَنَاءُ ۳۸/۴،

قَرِیْنُ: ساتھی، ہم نشین، مصاحب۔ ۳۸/۴۳،

قَرِیْنٌ: ساتھی، ہم نشین۔ ۵۱/۳۷، ۳۶/۴۳،

قَرِیْنُهٗ: اس کا ساتھی، اس کا ہم نشین۔ ۲۳/۵۰، ۲۷/۵۰،

ق س

قَسَتْ: (ن) وہ (دل) سخت پڑ گئے۔ وہ سیاہ
ہوگئی۔ قَسْوَۃٌ سے ماضی۔ ۷۴/۲، ۴۳/۶، ۱۶/۵۷،

قِسْطَ: انصاف۔ عدل برابری۔ اسم ہے۔
جمع اَقْسَاطٌ۔ ۷/۲۱،

قِسْطِ: انصاف، عدل، برابری۔ ۱۸/۳، ۲۱/۳، ۱۲۷/۴،
۱۳۵/۴، ۸/۵، ۴۲/۵، ۱۵۲/۶، ۲۹/۷، ۴/۱۰، ۴۷/۱۰، ۵۴/۱۰، ۸۵/۱۱،
۹/۵۵، ۲۵/۵۷،

قِسْطَاسِ: ترازو۔ میزان۔ اسم ہے جمع
قَسَاطِیْس۔ ۳۵/۱۷، ۱۸۲/۲۶،

قَسَمٌ: قسم، اسم ہے، جمع اَقْسَامٌ۔ ۷۶/۵۶، ۵/۸۹،

قِسْمَةَ: (ض) تقسیم کرنا، بانٹنا، مصدر ہے۔ ۸/۴،

قِسْمَةٌ: تقسیم کرنا، بانٹنا۔ ۲۲/۵۳، ۲۸/۵۴،

قَسَمْنَا: (ض) ہم نے تقسیم کیا، ہم نے حصہ دیا۔
قَسْمٌ سے ماضی۔ ۳۲/۴۳،

قَسْوَةً: (ن) سخت ہونا، سنگینی، مصدر بھی ہے اسم

بھی۔ ۳/۷۴،

قَسْوَرَةٍ: شیر۔شورغل۔شکاری لوگ۔تیرانداز، جمع قَسَاوِرَةٌ، ۵۱/۷۴،

قِسِّيْسِيْنَ: عیسائی عالم، عیسائی درویش، واحد قِسِّيْسٌ. ۸۲/۵،

ق ص

قَصَّ: (ن) اس نے قصہ بیان کیا، (بصلہ علیٰ) قَصَصٌ سے ماضی۔ ۲۵/۲۸،

قِصَاص: بدلہ، قتل کا بدلہ۔ ۱۷۹/۲،

قِصَاصُ: بدلہ، قتل کا بدلہ۔ ۱۷۸/۲،

قِصَاصٌ: بدلہ، قتل کا بدلہ۔ ۱۹۴/۲، ۴۵/۵،

قَصْدُ: (ض) سیدھا ہونا، اعتدال، میانہ روی، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۹/۱۶،

قَصْدُ السَّبِيْلِ: اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا سیدھا راستہ، یعنی سنت کا راستہ، جو شخص اس راستے پر چلے گا وہ اللہ تک پہنچ جائے گا۔ ۹/۱۶،

قَصْرٍ: محل، چھوٹا ہونا۔ جمع قُصُوْرٌ. ۳۲/۷۷،

قَصْرٍ: محل، چھوٹا ہونا۔ ۴۵/۲۲،

قَصَصَ: (ن) قصہ بیان کرنا نقش قدم پر چلنا، مصدر بھی ہے اسم بھی، واحد قِصَّةٌ۔ ۱۷۶/۷، ۲۵/۲۸،

قَصَصًا: پیچھے چلنا۔ نقوش قدم پر چلنا۔ مصدر ہے۔ ۶۴/۱۸،

قَصَصِ: قصہ بیان کرنا، حال بیان کرنا۔ ۳/۱۲،

قَصَصُ: قصہ بیان کرنا۔ ۶۲/۳،

قَصَصْنَا: ہم نے قصہ بیان کیا، ہم نے حال بیان کیا۔ قَصَصٌ سے ماضی۔ ۱۱۸/۱۶، ۷۸/۴۰،

قَصَصْنٰهُمْ: ہم نے ان کا قصہ بیان کیا۔ ۱۶۴/۴،

قَصَصِهِمْ: ان کا قصہ، ان کا حال۔ ۱۱۱/۱۲،

قَصَمْنَا: (ض) ہم نے غارت کر دیا، ہم نے ریزہ ریزہ کر دیا، مراد ہلاک کرنا۔ قَصْمٌ سے ماضی۔ ۱۱/۲۱،

قُصْوٰى: (س، ن) دور والا کنارہ، نہایت دور کا یعنی مدینہ منورہ سے دور مکہ معظّمہ کی طرف والا کنارہ، قَصْوٌ و قُصُوٌّ سے اسم تفضیل، ۴۲/۸،

قُصُوْرًا: محلات، واحد قَصْرٌ. ۷۴/۷، ۱۰/۲۵،

قَصِيًّا: (ن) دور، الگ۔ قُصُوٌّ و قَصًا سے صفتِ مشبہ۔ ۲۲/۱۹،

قُصِّيْهِ: تو (حضرت موسیٰ کی بہن) اس کے پیچھے پیچھے جا، تو اس کا سراغ لگا، قَصٌّ سے امر، ۱۱/۲۸،

ق ض

قَضٰى: (ض) اس نے فیصلہ کیا، اس نے پورا کیا، اس نے مقرر کیا۔ قَضَاءٌ سے ماضی ۱۱۷/۲، ۴۷/۳، ۲/۶، ۲۳/۱۷، ۳۵/۱۹، ۱۵/۲۸، ۲۹/۲۸، ۲۳/۳۳، ۳۶/۳۳، ۳۷/۳۳، ۴۲/۳۹، ۶۸/۴۰،

قَضٰهَا: اس نے اس کی خواہش کی، اس نے اس کی تمنا کی۔ ۶۸/۱۲،

قَضٰهُنَّ: اس نے ان (آسمانوں) کو بنایا، اس نے ان کو مقرر کیا۔ ۱۲/۴۱،

قَضْبًا: ترکاری، سبزی۔ ۲۸/۸۰،

قَضَوْا: انہوں نے حاجت پوری کر لی، وہ جی بھر چکے۔ قَضَاءٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳۳،

قُضِيَ: وہ پورا کر دیا گیا، فیصلہ کیا گیا۔ قَضَاءٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۱۰/۲، ۸/۶، ۵۸/۶، ۱۱/۱۰، ۱۹/۱۰، ۴۷/۱۰، ۵۴/۱۰، ۴۴/۱۱، ۱۱۰/۱۱، ۴۱/۱۲، ۲۲/۱۴، ۳۹/۱۹، ۶۹/۳۹، ۷۵/۳۹،

۸/۴۰، ۴۵/۴۱، ۱۴/۴۲، ۲۱/۴۲، ۲۹/۴۶،

قُضِيَتِ: وہ پوری کی گئی، وہ ختم کردی گئی۔ ۱۰/۶۲،

قَضَيْتَ: تو نے فیصلہ کیا، تو نے حکم دیا۔ قضًا سے ماضی۔ ۶۵/۴،

قَضَيْتُ: میں نے پورا کیا۔ ۲۸/۲۸،

قَضَيْتُمْ: تم ادا کر چکو، تم پورا کر چکو۔ ۲۰۰/۲،

قَضَيْتُمُ: تم ادا کر چکو، تم پورا کر چکو۔ ۱۰۳/۴،

قَضَيْنَا: ہم نے حکم دیا، (بصلہ علیٰ) ہم نے فیصلہ کیا، (بصلہ اِلیٰ)۔ ۶۶/۱۵، ۴/۱۷، ۴۴/۲۸، ۱۴/۳۴،

ق ط

قِطْرًا: پگھلا ہوا تانبا۔ ۹۶/۱۸،

قِطْرِ: پگھلا ہوا تانبا۔ ۱۲/۳۴،

قَطِرَانٍ: گندھک۔ تیل کی طرح ایک سیال مادہ۔ ۵۰/۱۴،

قَطَّعَ: (تف) وہ کاٹ دے گا، وہ ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا، تَقْطِيْعٌ سے ماضی بمعنی مضارع، ۱۵/۴۷،

قِطْعٍ: ٹکڑا، رات کا ایک حصہ جمع قُطُوْعٌ و اَقْطَاعٌ. ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵،

قِطَعًا: ٹکڑے، واحد قِطْعَةٌ. ۲۷/۱۰،

قِطَعٌ: ٹکڑے۔ ۴/۱۳،

قُطِعَ: (ف) وہ کاٹا گیا۔ قَطْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۵/۶،

قُطِّعَتْ: (تف) وہ کاٹی جاتی، وہ پھاڑی جاتی۔ تَقْطِيْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۱/۱۳، ۱۹/۲۲،

قَطَعْتُمْ: تم نے کاٹا۔ ۵/۵۹،

قَطَّعْنَ: ان عوتوں نے کاٹا۔ ۳۱/۱۲، ۵۰/۱۲،

قَطَعْنَا: ہم نے کاٹ دیا، ہم نے نسل ختم کردی ۷۲/۷، ۴۶/۶۹،

قَطَّعْنٰهُمُ: ہم نے ان کو تقسیم کردیا، ہم نے ان کو الگ الگ کردیا۔ ۱۶۰/۷،

قَطَّعْنٰهُمُ: ہم نے ان کو تقسیم کردیا۔ ہم نے ان کو الگ الد کردیا۔ ۱۶۸/۷،

قِطْمِيْرٍ: باریک جھلی جو کھجور کے گودے اور گٹھلی کے درمیان ہوتی ہے۔ یہاں اس سے مراد حقیر چیز۔ ۱۳/۳۵،

قِطَّنَا: ہمارا اعمال نامہ، ہماری چٹھی، ہمارا حصہ، جمع قُطُوْطٌ. ۱۶/۳۸،

قُطُوْفُهَا: اس کے پھل، اس کے میوے، اس کے خوشے واحد قَطْفٌ و قِطْفٌ. ۲۳/۶۹، ۱۴/۷۶،

ق ع

قَعَدَ: (ن) وہ بیٹھا، قُعُوْدٌ و قَعْدَةٌ سے ماضی۔ ۹۰/۹،

قَعَدُوْا: وہ بیٹھے۔ ۱۶۸/۳،

قَعُوْا: (ف) تم جھک جاؤ، تم گر پڑو۔ وُقُوْعٌ سے امر، اصل میں اِوْقَعُوْا تھا۔ ۷۲/۳۸

قُعُوْدًا: (ن) بیٹھنا، مصدر ہے۔ ۱۹۱/۳، ۱۰۳/۴،

قُعُوْدِ: بیٹھنا۔ ۸۳/۹،

قُعُوْدٌ: بیٹھنا۔ ۶/۸۵،

قَعِيْدٌ: بیٹھا ہوا، ہم نشین، نگرانی کرنے والا، قُعُوْدٌ سے صفت مشبہ، مراد آدمی جو کچھ کرتا ہے فرشتہ اسے دیکھتا رہتا ہے اور اعمالنامہ میں درج کرتا رہتا ہے (المفردات/۴۰۹) ۱۷/۵۰،

ق ف

قِفُوهُمْ: (ض) تم اُن کو ٹھہراؤ، تم ان کو کھڑا کرو۔ وَقْفٌ اور قُوْفٌ سے امر، اصل میں اِوْقِفُوا تھا۔ ٢٤/٣٧،

قَفَّيْنَا: (تف) ہم نے پیچھے بھیجا، ہم نے یکے بعد دیگرے بھیجا۔ تَقْفِيَةٌ سے ماضی۔ ٨٧/٢، ٤٦/٥، ٢٧/٥٧،

ق ل

قُلْ: (ن) تو کہہ، تو بات کر۔ قَوْلٌ سے امر، اصل میں۔ اُقْوُلُ تھا۔ ٨٠/٢، ٩١/٢، ٩٣/٢، ٩٤/٢، ٩٧/٢، ١١١/٢، ١٢٠/٢، ١٣٥/٢، ١٣٩/٢، ١٤٠/٢، ١٤٢/٢، ١٨٩/٢، ٢١٥/٢، ٢١٧/٢، ٢١٩/٢، ٢٢٠/٢، ٢٢٢/٢، ١٢/٣، ١٥/٣، ٢٠/٣، ٢٩/٣، ٣١/٣، ٣٢/٣، ٦١/٣، ٦٤/٣،...... ٢٩٦ جگہ

قُلِ: تو کہ، تو بات کر۔ ٢١٩/٢، ٢٦/٣، ١٢٧/٤، ١٧٦/٤، ١٢/٦، ١٩/٦، ٦٤/٦، ٩١/٦، ١٥٨/٦، ١٩٥/٧، ١/٨، ٦٤/٩، ١٠٥/٩، ٢١/١٠، ٣٤/١٠، ٣٥/١٠، ١٠١/١٠، ١٦/١٣، ٥١/١٧، ٨٥/١٧، ١١٠/١٧، ١١١/١٧، ٢٦/١٨، ٢٩/١٨، ٦٨/٢٢،...... ٣٦ جگہ

قَلَّ: (ض) وہ قلیل ہوا، وہ کم ہوا۔ قِلًّا وقِلَّةٌ سے ماضی۔ ٧/٤،

قَلٰی: (ض،ن) اس نے نفرت کی، اس نے دشمنی کی۔ قَلْوٌ وقِلًى سے ماضی۔ ٣/٩٣،

قَلَآئِدَ: ہار، پٹہ، قربانی کے وہ جانور جن کے گلے میں بطور علامت پٹہ ڈال دیا جائے، واحد قِلَادَةٌ. ٢/٥، ٩٧/٥،

قَلْبِ: قلب، دل، طبیعت جمع قُلُوبٌ. ١٥٩/٣، ٣٥/٤٠،

قَلْبٍ: قلب، دل، عقل۔ ٨٩/٢٦، ٨٤/٣٧، ٣٣/٥٠،

قَلْبٌ: قلب، دل، عقل۔ ٣٧/٥٠،

قَلْبِكَ: تیرا دل۔ ٩٧/٢، ١٩٤/٢٦، ٢٤/٤٢،

قَلَّبُوا: (تف) انہوں نے پھیرا، انہوں نے پلٹا۔ تَقْلِيبٌ سے ماضی۔ ٤٨/٩،

قَلْبَهُ: اس کے دل کو۔ ٢٨/١٨، ١١/٦٤،

قَلْبِهِ: اس کا دل۔ ٢٠٤/٢، ٢٤/٨، ٣٢/٣٣، ٢٣/٤٥،

قَلْبُهُ: اس کا دل، ٢٨٣/٢، ١٠٦/١٦،

قَلْبِهَا: اس (مؤنث) کا دل۔ ١٠/٢٨،

قَلْبِي: میرا دل۔ ٢٦٠/٢،

قَلْبَيْنِ: دو دل۔ ٤/٣٣،

قُلْتَ: (ن) تو نے کہا۔ قَوْلٌ سے ماضی۔ ١١٦/٥، ٩٢/٩، ٧/١١، ٣٩/١٨،

قُلْتُ: میں نے کہا۔ ١١٧/٥، ١٠/٧١،

قُلْتُمْ: تم نے کہا، ٥٥/٢، ٦١/٢، ١٦٥/٣، ١٨٣/٣، ٧/٥، ١٥٢/٦، ١٦/٢٤، ٣٤/٤٠، ٣٢/٤٥،

قُلْتُهُ: میں نے اس کو کہا۔ ١١٦/٥،

قَلَمِ: قلم، لکھنے کا آلہ، جمع اَقْلَامٌ. ١/٦٨، ٤/٩٦،

قُلْنَ: ان عورتوں نے کہا، قَوْلٌ سے ماضی، ٣١/١٢، ٥١/١٢،

قُلْنَ: تم بات کیا کرو۔ قَوْلٌ سے امر۔ ٣٢/٣٣،

قُلْنَا: ہم نے کہا، ہم نے حکم دیا۔ ٣٤/٢، ٣٥/٢، ٣٦/٢، ٣٨/٢، ٥٨/٢، ٦٠/٢، ٦٥/٢، ٧٣/٢، ١٥٤/٤، ١١/٧، ١٦٦/٧، ٣١/٨، ٤٠/١١، ٦٠/١٧، ٦١/١٧، ١٠٤/١٧، ١٤/١٨، ٥٠/١٨، ٨٦/١٨، ٦٨/٢٠، ١١٦/٢٠، ١١٧/٢٠، ٦٩/٢١، ٣٦/٢٥، ٤٥/٢٨، ٩/٦٧،

قُلُوبِ: دل، عقل، وجدان، واحد قَلْبٌ ١٥١/٣، ١٠١/٧، ١٢/٨، ٤٧/١٠، ١٢/١٥، ٣٢/٢٢، ٢٠٠/٢٦، ٥٩/٣٠، ٣/٤٨، ٢٧/٥٧،

قُلُوبٍ: دل، عقل، وجدان۔ ٢٤/٤٧،

قُلُوبُ: دل۔ ١١٧/٩، ٢٨/١٣، ٤٦/٢٢، ٣٧/٢٤، ١٠/٣٣، ٤٥/٣٩، ١٨/٤٠،

قُلُوبٌ: دل، عقل، وجدان۔ ١٧٩/٧، ٤٦/٢٢، ٨/٧٩،

قُلُوبِكُمْ: تمہارے دل۔ ۱۰۳/۳، ۱۵۴/۳، ۴۶/۶، ۱۱/۸، ۷۰/۸، ۵۱/۳۳، ۵۳/۳۳، ۱۲/۴۸، ۷/۴۹، ۱۴/۴۹،

قُلُوبُكُمْ: تمہارے دل، ۷۴/۲، ۲۲۵/۲، ۱۲۶/۳، ۱۰/۸، ۵/۳۳،

قُلُوبُكُمَا: تم دونوں کے دل، تم دونوں کی نیتیں۔ ۴/۶۶،

قُلُوبَنَا: ہمارے دلوں کو۔ ۸/۳،

قُلُوبِنَا: ہمارے دل۔ ۱۰/۵۹،

قُلُوبُنَا: ہمارے دل۔ ۸۸/۲، ۱۵۵/۴، ۱۱۳/۵، ۵/۴۱،

قُلُوبَهُمْ: ان کے دل، ۱۳/۵، ۴۱/۵، ۱۲۷/۹، ۳/۴۹، ۵/۶۱،

قُلُوبِهِمْ: ان کے دل۔ ۷/۲، ۱۰/۲، ۷/۳، ۱۵۶/۳، ۱۶۷/۳، ۶۳/۴، ۵۲/۵، ۲۵/۶، ۱۰۰/۷، ۴۹/۸، ۶۳/۸، ۱۵/۹، ۶۴/۹، ۷۷/۹، ۸۷/۹، ۹۳/۹، ۱۱۰/۹، ۱۲۵/۹، ۸۸/۱۰، ۱۰۸/۱۶، ۴۶/۱۷، ۱۴/۱۸، ۵۷/۱۸، ۵۳/۲۲، ۵۰/۲۴، ......۴۷ جگہ

قُلُوبِهِمْ: ان کے دل۔ ۹۳/۲، ۲۶/۴۸، ۲۲/۵۸، ۲/۵۹،

قُلُوبُهُمْ: ان کے دل۔ ۱۱۸/۲، ۴۱/۵، ۴۳/۶، ۲/۸، ۸/۹، ۴۵/۹، ۶۰/۹، ۱۱۰/۹، ۲۸/۱۳، ۲۲/۱۶، ۳/۲۱، ۳۵/۲۲، ۵۳/۲۲، ۵۴/۲۲، ۶۰/۲۳، ۶۳/۲۳، ۲۲/۳۹، ۲۳/۳۹، ۱۶/۵۷، ۱۴/۵۹،

قُلُوبِهِنَّ: ان عوتوں کے دل۔ ۵۳/۳۳،

قَلِيْلًا: قلیل، تھوڑا، حقیر۔ قِلَّةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۴۱/۲، ۷۹/۲، ۸۳/۲، ۸۸/۲، ۱۲۶/۲، ۱۷۴/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۹/۲، ۷۷/۳، ۱۸۷/۳، ۱۹۹/۳، ۴۶/۴، ۸۳/۴، ۱۴۲/۴، ۱۵۵/۴، ۱۳/۵، ۴۴/۵، ۳/۷، ۱۰/۷، ۸۶/۷، ۴۳/۸، ۹/۹، ۸۲/۹، ۱۱۶/۱۱، ۴۷/۱۲، ...... ۵۵ جگہ

قَلِيْلٍ: قلیل، تھوڑا، ۴۰/۲۳، ۱۶/۳۴،

قَلِيْلٌ: قلیل، تھوڑا۔ ۱۹۷/۳، ۶۶/۴، ۷۷/۴، ۲۶/۸، ۳۸/۹، ۴۰/۱۱، ۱۱۷/۱۶، ۲۲/۱۸، ۱۳/۳۴، ۲۴/۳۸، ۱۴/۵۶،

قَلِيْلَةٍ: قلیل، تھوڑی۔ قِلَّةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۲۴۹/۲

قَلِيْلُوْنَ: قلیل، تھوڑی، واحد قَلِيْلٌ. ۵۴/۲۶،

ق م

قُمْ: (ن) تو کھڑا ہو جا، تو تیار ہو جا۔ قَوْمٌ وقِيَامٌ اور قَامَةٌ وقَوْمَةٌ سے امر۔ ۲/۷۴،

قُمْ: تو کھڑا ہو۔ ۲/۷۳،

قُمْتُمْ: تم کھڑے ہوئے۔ قِيَامٌ سے ماضی۔ ۶/۵

قَمَرَ: (ن، ض، س) چاند، جمع اَقْمَارٌ. ۷۷/۶، ۹۶/۶، ۵/۱۰، ۴/۱۲، ۲/۱۳، ۳۳/۱۴، ۱۲/۱۶، ۳۳/۲۱، ۶۱/۲۹، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۳۹/۳۶، ۴۰/۳۶، ۵/۳۹، ۱۶/۷۱،

قَمَرًا: چاند۔ ۶۱/۲۵،

قَمَرِ: چاند۔ ۳۷/۴۱، ۳۲/۷۴، ۱۸/۸۴، ۲/۹۱،

قَمَرُ: چاند۔ ۱۸/۲۲، ۳۷/۴۱، ۱/۵۴، ۵/۵۵، ۸/۷۵، ۹/۷۵،

قَمْطَرِيْرًا: مصیبت، اور رنج کا طویل دن (مراد قیامت کا دن)۔ قَمْطَرَةٌ سے ۱۰/۷۶،

قُمَّلَ: غلے کو کھانے والا کیڑا، سرخ پر والا کیڑا۔ گھن کا کیڑا، واحد قُمَّلَةٌ. ۱۳۳/۷،

قَمِيْصَهٗ: اس کی قمیص، اس کا کرتا، جمع قُمُصٌ و قُمْصَانٌ. ۲۵/۱۲، ۲۸/۱۲،

قَمِيْصِهٖ: اس کی قمیص، اس کا کرتا۔ ۱۸/۱۲،

قَمِيْصُهٗ: اس کی قمیص، اس کا کرتا۔ ۲۶/۱۲، ۲۷/۱۲،

قَمِيْصِيْ: میری قمیص، میرا کرتا۔ ۹۳/۱۲،

ق ن

قِنَا: (ض) تو ہمیں بچا، تو ہمیں محفوظ رکھ۔ وِقَاءٌ و وِقَايَةٌ سے امر، اصل میں۔ اِوْقِی تھا۔ ۲۰۱/۲، ۱۶/۳، ۹۱/۳،

قَنَاطِيْرِ: خزانے ڈھیر، انبار، واحد قِنْطَارٌ۔ اس کی مقدار کے تعین میں مفسرین کا اختلاف

ہے، بعض نے ایک ہزار دینار، بعض نے بارہ ہزار، چالیس ہزار، ساٹھ ہزار، اسّی ہزار، بتائی ہے سب کا حاصل یہ ہے کہ بہت زیادہ مال کو قنطار کہتے ہیں، (مظہری: ۲/۱۸) ۱۴/۳،

قِنطَارًا: تودہ، ڈھیر، خزانہ، انبار۔ ۲۰/۴،

قِنطَارٍ: خزانہ، انبار، مال کثیر۔ ۷۵/۳،

قَنَطُوا: (ن، س، ک) وہ ناامید ہوگئے، وہ مایوس ہوگئے۔ قُنُوطٌ سے ماضی۔ ۲۸/۴۲،

قِنوَانٌ: خوشے، گچھے، واحد قِنوٌ. ۹۹/۶،

قَنُوطٌ: ناامید، مایوس۔ ۴۹/۴۱،

ق و

قُوا: تم بچاؤ۔ وِقَاءٌ و وِقَايَةٌ سے امر۔ اصل میں، اِوقِيُوا تھا۔ ۶/۶۶،

قُوٰی: قوتیں، طاقتیں، واحد قُوَّةٌ. ۵/۵۳

قَوَارِيرَ: شیشے کے برتن، واحد قَارُورَةٌ. ۴۴/۲۷،

قَوَارِيرَا: شیشے کے برتن۔ ۱۵/۷۶، ۱۶/۷۶،

قَوَاعِدَ: بنیادیں، دیواریں، واحد قَاعِدَةٌ ۱۲۷/۲

قَوَاعِدِ: بنیادیں، دیواریں۔ ۲۶/۱۶،

قَوَاعِدُ: عمر رسیدہ عورتیں جو نکاح، حمل اور حیض کے قابل نہ رہی ہوں، واحد قَاعِدٌ و قَاعِدَةٌ. ۶۰/۲۴،

قَوَامًا: معتدل، میانہ رو، متوسط۔ ۶۷/۲۵،

قَوّٰمُونَ: (ن) قائم رہنے والے، حاکم نگران، قَوْمٌ سے مبالغہ، واحد قَوَّامٌ. ۳۴/۴،

قَوّٰمِينَ: قائم رہنے والے، نگراں۔ ۱۳۵/۴، ۸/۵،

قُوَّةَ: قوت، طاقت، زور۔ ۱۶۵/۲، ۳۹/۱۸،

قُوَّةً: قوت، طاقت، زور۔ ۶۹/۹، ۵۲/۱۱، ۸۰/۱۱، ۷۸/۲۸،

۹/۳۰، ۵۴/۳۰، ۴۴/۳۵، ۲۱/۴۰، ۸۲/۴۰، ۱۵/۴۱، ۱۳/۴۷،

قُوَّةِ: قوت، طاقت، زور۔ ۷۶/۲۸، ۵۸/۵۱،

قُوَّةٍ: قوت، طاقت، زور۔ ۶۳/۲، ۹۳/۲، ۱۴۵/۷، ۱۷۱/۷، ۶۰/۸، ۹۲/۱۶، ۹۵/۱۸، ۱۲/۱۹، ۳۳/۲۷، ۵۴/۳۰، ۲۰/۸۱، ۱۰/۸۶،

قُوَّتِكُمْ: تمہاری طاقت، تمہاری قوت، جمع قُوٰی. ۵۲/۱۱،

قُوتِلْتُمْ: (مفا) تم سے لڑائی کی گئی، تم سے جنگ کی گئی۔ مُقَاتَلَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱/۵۹،

قُوتِلُوا: ان سے لڑائی کی گئی، ان سے لڑائی ہوئی۔ ۱۲/۵۹،

قَوسَينِ: دو کمانیں، قَوسٌ کا تثنیہ، جمع اَقوَاسٌ، ۹/۵۳،

قَولَ: (ن) بات، حکم، وعدہ، مصدر ہے۔ ۱۸۱/۳، ۳۰/۹، ۱۰/۱۳، ۸۶/۱۶، ۳۴/۱۹، ۴/۲۱، ۳۰/۲۲، ۶۸/۲۳، ۵۱/۲۴، ۵۱/۲۸، ۱۸/۳۹، ۱/۵۸، ۴/۶۰،

قَولًا: بات، حکم، وعدہ، ۵۹/۲، ۲۳۵/۲، ۵/۴، ۸/۴، ۹/۴، ۶۳/۴، ۱۶۲/۷، ۲۳/۱۷، ۲۸/۱۷، ۴۰/۱۷، ۹۳/۱۸، ۴۴/۲۰، ۸۹/۲۰، ۱۰۹/۲۰، ۳۲/۳۳، ۷۰/۳۳، ۵۸/۳۶، ۳۳/۴۱، ۵/۷۳،

قَولِ: بات، حکم، وعدہ۔ ۱۰۸/۴، ۱۴۸/۴، ۱۱۲/۶، ۲۰۵/۷، ۳۳/۱۳، ۲۷/۱۴، ۷/۲۰، ۲۷/۲۱، ۱۱۰/۲۱، ۲۴/۲۲، ۳۲/۳۳، ۳۱/۳۴، ۳۰/۴۷، ۲/۴۹، ۲/۵۸، ۴۱/۶۹، ۴۲/۶۹، ۲۵/۸۱،

قَولٍ: بات، حکم، وعدہ۔ ۱۸/۵۰، ۸/۵۱،

قَولُ: بات، حکم، وعدہ۔ ۴۰/۱۱، ۱۶/۱۷، ۲۷/۲۳، ۸۲/۲۷، ۸۵/۲۷، ۶۳/۲۸، ۱۳/۳۲، ۷/۳۶، ۷۰/۳۶، ۳۱/۳۷، ۲۵/۴۱، ۱۸/۴۶، ۲۹/۵۰، ۴۰/۶۹، ۲۵/۷۴، ۱۹/۸۱،

قَولٌ: بات، حکم، وعدہ۔ ۲۶۳/۲، ۲۱/۴۷، ۱۳/۸۶،

قُولَا: تم دونوں کہو، قَولٌ سے امر، ۴۴/۲۰، ۴۷/۲۰، ۱۶/۲۶،

قَولِكَ: تیری بات، تیرا حکم۔ ۵۳/۱۱،

قَولُكُم: تمہاری بات۔ ۱۳/۶۷،

قَوْلُكُمْ: تمہاری بات۔ ۴/۴۳،

قَوْلُنَا: ہمارا قول، ہماری بات۔ ۴۰/۱۶،

قُوْلُوْا: تم کہو۔ قَوْلٌ سے امر۔ ۵۸/۲، ۸۳/۲، ۱۰۴/۲، ۱۳۶/۲، ۶۴/۳، ۵/۴، ۸/۴، ۱۶۱/۷، ۸۱/۱۲، ۴۶/۲۹، ۷۰/۳۳، ۱۴/۴۹

قَوْلُهٗ: اس کی بات۔ ۷۳/۶،

قَوْلُهٗ: اس کی بات۔ ۲۰۴/۲،

قَوْلِهَا: اس (مؤنث) کی بات۔ ۱۹/۲۷،

قَوْلَهُمْ: ان کی بات۔ ۱۴۷/۳،

قَوْلِهِمْ: ان کی بات۔ ۱۱۳/۲، ۱۱۸/۲، ۱۵۵/۴، ۱۵۶/۴، ۱۵۷/۴، ۴/۶۳،

قَوْلِهِمُ: ان کی بات۔ ۶۳/۵،

قَوْلُهُمْ: ان کی بات۔ ۳۰/۹، ۶۵/۱۰، ۵/۱۳، ۷۶/۳۶،

قَوْلِیْ: میری بات۔ ۲۸/۲۰، ۹۴/۲۰،

قُوْلِیْ: تو (مؤنث) کہہ دے، قَوْلٌ سے امر، ۲۶/۱۹،

قَوْمَ: قوم، ''صرف مردوں کا گروہ، عورتوں کی جماعت کو قوم نہیں کہتے۔ (المفردات/ ۴۱۸)۔ ۲۵۸/۲، ۲۶۴/۲، ۸۶/۳، ۱۴۰/۳، ۵۱/۵، ۶۷/۵، ۱۰۸/۵، ۱۴۴/۶، ۱۳۷/۷، ۱۵۰/۷، ۱۹/۹، ۲۴/۹، ۳۷/۹، ۸۰/۹، ۱۰۹/۹، ۱۳/۱۰، ۹۸/۱۰، ۸۹/۱۱، ۱۰۷/۱۶، ۷۴/۲۱، ۷۷/۲۱، ۳۷/۲۵، ۱۰/۲۶، ۱۱/۲۶، ۵۰/۲۸،......۳۷ جگہ

قَوْمًا: قوم۔ ۸۶/۳، ۲۲/۵، ۸۹/۶، ۶۴/۷، ۱۳۳/۷، ۱۶۴/۷، ۱۳/۹، ۳۹/۹، ۵۳/۹، ۱۱۵/۹، ۷۵/۱۰، ۲۹/۱۱، ۵۷/۱۱، ۹/۱۲، ۸۶/۱۸، ۹۳/۱۸، ۹۷/۱۹، ۱۱/۲۱، ۴۶/۲۳، ۱۰۶/۲۳، ۱۸/۲۵، ۱۲/۲۷، ۳۲/۲۸، ۴۶/۲۸، ۳/۳۲ ...... ۴۰ جگہ

قَوْمِ: قوم۔ ۲۵۰/۲، ۲۸۶/۲، ۱۴۷/۳، ۷۸/۴، ۱۰۴/۴، ۲۵/۵، ۲۶/۵، ۶۸/۵، ۸۴/۵، ۴۵/۶، ۶۸/۶، ۷۷/۶، ۱۴۷/۶، ۴۷/۷، ۶۹/۷، ۱۰۹/۷، ۱۲۷/۷، ۱۵۰/۷، ۱۵۹/۷، ۱۷۶/۷، ۷۰/۹، ۹۶/۹، ۸۵/۱۰، ۸۶/۱۰، ۴۴/۱۱،......۴۷ جگہ

قَوْمِ: (ی) میری قوم۔ ۵۴/۲، ۲۰/۵، ۲۱/۵، ۷۸/۶، ۱۳۵/۶، ۵۹/۷، ۶۱/۷، ۶۵/۷، ۶۷/۷، ۷۳/۷، ۷۹/۷، ۸۵/۷، ۹۳/۷، ۷۱/۱۰، ۸۴/۱۰، ۲۸/۱۱، ۲۹/۱۱، ۳۰/۱۱، ۵۰/۱۱، ۵۱/۱۱، ۵۲/۱۱، ۶۱/۱۱، ۶۳/۱۱، ۶۴/۱۱، ۷۸/۱۱،......۴۷ جگہ

قَوْمٍ: قوم۔ ۱۱۸/۲، ۱۶۴/۲، ۲۳۰/۲، ۱۱۷/۳، ۹۰/۴، ۹۲/۴، ۲/۵، ۸/۵، ۴۱/۵، ۵۰/۵، ۵۴/۵، ۷۷/۵، ۹۷/۶، ۹۸/۶، ۹۹/۶، ۱۰۵/۶، ۱۲۶/۶، ۱۳۳/۶، ۳۲/۷، ۵۲/۷، ۵۸/۷، ۹۳/۷، ۱۳۸/۷، ۱۸۸/۷، ۲۰۳/۷،......۷۶ جگہ

قَوْمُ: قوم۔ ۴۷/۶، ۹۹/۷، ۱۳۸/۷، ۱۷۷/۷، ۸۹/۱۱، ۸۷/۱۲، ۴۲/۲۲، ۴۳/۲۲، ۱۰۵/۲۶، ۱۶۰/۲۶، ۱۲/۳۸، ۱۳/۳۸، ۵/۴۰، ۳۷/۴۴، ۳۵/۴۶، ۱۲/۵۰، ۱۴/۵۰، ۹/۵۴، ۳۳/۵۴،

قَوْمٌ: قوم۔ ۱۱/۵، ۵۸/۵، ۱۰۲/۵، ۸۱/۷، ۱۳۸/۷، ۶۵/۸، ۶/۹، ۵۶/۹، ۱۲۷/۹، ۱۵/۱۵، ۶۲/۱۵، ۴/۲۵، ۱۶۶/۲۶، ۴۷/۲۷، ۵۵/۲۷، ۶۰/۲۷، ۱۹/۳۶، ۵۸/۴۳، ۸۸/۴۳، ۲۲/۴۴، ۱۱/۴۹، ۲۵/۵۱، ۵۳/۵۱، ۳۲/۵۲، ۱۳/۵۹، ۱۴/۵۹،

قَوْمَكَ: تیری قوم۔ ۷۴/۶، ۱۴۵/۷، ۵/۱۴، ۸۵/۲۰، ۱/۷۱،

قَوْمِكَ: تیری قوم۔ ۳۶/۱۱، ۸۳/۲۰، ۴۴/۴۳،

قَوْمُكَ: تیری قوم۔ ۶۶/۶، ۴۹/۱۱، ۵۷/۴۳،

قَوْمِكُمَا: تم دونوں کی قوم۔ ۸۷/۱۰،

قَوْمَنَا: ہماری قوم، ۳۰/۴۶، ۳۱/۴۶،

قَوْمِنَا: ہماری قوم۔ ۸۹/۷،

قَوْمُنَا: ہماری قوم۔ ۱۵/۱۸،

قُوْمُوْا: (ن) تم کھڑے ہو جاؤ، قِیَامٌ سے امر ۲۳۸/۲،

قَوْمَهٗ: اس کی قوم۔ ۱۲۷/۷، ۱۵۵/۷، ۹۸/۱۱، ۷۹/۲۰، ۵۴/۴۳، ۲۱/۴۶،

قَوْمِهٖ: اس کی قوم۔ ۱۲۸/۷، ۶/۱۴، ۳۳/۲۳، ۱۶/۲۹،

قَوْمِهٖ: اس کی قوم، ۵۴/۲، ۶۰/۲، ۶۷/۲، ۲۰/۵، ۸۳/۶، ۵۹/۷، ۶۰/۷، ۶۶/۷، ۷۵/۷، ۸۰/۷، ۸۲/۷، ۸۸/۷، ۹۰/۷، ۱۵۰/۷، ۷۱/۱۰، ۸۳/۱۰، ۲۵/۱۱، ۲۷/۱۱، ۳۸/۱۱، ۴/۱۴، ۱۱/۱۹، ۸۶/۲۰، ۵۲/۲۱، ۲۳/۲۳، ۲۴/۲۳،

قَوْمُهٗ: اس کی قوم۔ ۸۰/۶، ۱۳۷/۷، ۱۶۰/۷، ۷۸/۱۱، ۷۶/۲۸،

قَوْمَهَا: اس کی قوم کو۔ ۲۷/۱۹، ۲۴/۲۷،

قَوْمَهُمْ: ان کی قوم کو، ۹۰/۴، ۹۱/۴، ۱۲۲/۹، ۲۸/۱۴، ۵۱/۲۷،

قَوْمِهِمْ: ان کی قوم۔ ۴۷/۱۰، ۷۴/۳۰، ۲۹/۴۶، ۴/۶۰،

قَوْمَهُمَا: ان دونوں کی قوم کو ۱۱۵/۳۷،

قَوْمُهُمَا: ان دونوں کی قوم کو۔ ۴۷/۲۳،

قَوْمِيْ: میری قوم۔ ۱۴۲/۷، ۳۰/۲۵، ۱۱۷/۲۶، ۲۶/۳۶، ۵/۷۱،

قَوِيًّا: قوی، طاقتور، توانا۔ قُوَّةٌ سے صفتِ مشبہ، جمع اَقْوِيَاءُ. ۲۵/۳۳،

قَوِيٌّ: قوی، طاقتور۔ ۶۶/۱۱، ۲۶/۲۸، ۱۹/۴۲،

قَــوِيٌّ: قوی، طاقتور۔ ۵۲/۸، ۴۰/۲۲، ۷۴/۲۲، ۳۹/۲۷، ۲۲/۴۰، ۲۵/۵۷، ۲۱/۵۸،

ق ھ

قَهَّارِ: (ف) زبردست، غالب۔ قَهْرٌ سے مبالغہ، اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفاتی۔ ۴۸/۱۴، ۱۶/۴۰،

قَهَّارُ: زبردست، غالب۔ ۳۹/۱۲، ۱۶/۱۳، ۶۵/۳۸، ۴/۳۹،

قِهِمْ: تو ان کو بچا، تو ان کو محفوظ رکھ۔ وِقَــايَةٌ سے امر، اصل میں اِوْقِيْ تھا۔ ۷/۴۰،

قِهِمُ: تو ان کو بچا۔ ۹/۴۰،

ق ی

قِيَمًا: (ن) کھڑے ہونا، قیام کا ذریعہ بنانا، امن کا ذریعہ بنانا، مصدر ہے۔ ۱۹۱/۳، ۵/۴، ۱۰۳/۴، ۹۷/۵،

قِيَــامًا: کھڑے ہونا۔ قیام کا ذریعہ بنانا۔ امن کا ذریعہ بنانا ۶۴/۲۵،

قِيَامٍ: کھڑے ہونا ۴۵/۵۱،

قِيَامٌ: کھڑے ہونا۔ ۶۸/۳۹،

قِيَامَةِ: قیامت، اچانک اٹھ کھڑا ہونا، مصدر ہے ۲۱۲/۲، ۵۵/۳، ۷۷/۳، ۱۶۱/۳، ۱۸۰/۳، ۱۸۵/۳، ۱۹۴/۳، ۸۷/۴، ۱۰۹/۴، ۱۴۱/۴، ۱۵۹/۴، ۱۴/۵، ۳۶/۵، ۶۴/۵، ۱۲/۶، ۳۲/۷، ۱۶۷/۷، ۱۷۲/۷، ۶۰/۱۰، ۹۳/۱۰، ۶۰/۱۱، ۹۸/۱۱، .....۷۰ جگہ

قَيَّضْنَا: (تف) ہم نے پیچھے لگادیا، ہم نے (شیاطین کو) مقرر کیا۔ تَقْيِيْضٌ سے ماضی۔ ۲۵/۴۱،

قِيْعَةٍ: چٹیل میدان، وسیع میدان، زمین کا نشیبی حصہ، واحد قَاعٌ. ۳۹/۲۴،

قِيْلَ: (ن) کہا گیا۔ قَوْلٌ سے ماضی مجہول۔ اصل میں۔ قُوِلَ تھا۔ ۱۱/۲، ۱۳/۲، ۵۹/۲، ۹۱/۲، ۱۷۰/۲، ۲۰۶/۲، ۱۶۷/۳، ۶۱/۴، ۷۷/۴، ۱۰۴/۵، ۱۶۱/۷، ۱۶۲/۷، ۳۸/۹، ۴۶/۹، ۵۲/۱۰، ۴۴/۱۱، ۴۸/۱۱، ۲۴/۱۶، ۳۰/۱۶، ۲۸/۲۴، ۶۰/۲۵، ۳۹/۲۶، ۶۲/۲۶، ۴۲/۲۷، ۴۴/۲۷......۴۹ جگہ

قِيْلًا: (ن) بات، گفتگو، کہنا، مصدر بھی ہے، اسم بھی۔ ۱۲۲/۴، ۲۶/۵۶، ۶/۷۳،

قِيْلِهٖ: اس کی بات، اس کا قول، مصدر ہے۔ ۸۸/۴۳،

قِيَمًا: قائم رہنے والا، درست، مستحکم۔ ۱۶۱/۶،

قَيِّــمًا: قائم رکھنے والا، درست، سیدھا۔ قِيَامٌ سے صفت مشبہ۔ ۲/۱۸،

قَيِّمَ: درست، سیدھا۔ ۴۳/۳۰،

قَيِّمُ: قائم رکھنے والا۔ درست۔ سیدھا۔ ۳۶/۹، ۴۰/۱۲، ۳۰/۳۰،

قَيِّمَةِ: مضبوط، درست، ٹھیک۔ معتدل ۵/۹۸،

قَيِّمَةٌ: مضبوط، درست، ٹھیک۔ ۳/۹۸

قَيُّوْمِ: نگراں، محافظ، تھامنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ قِيَام وقَائِمٌ سے مبالغہ۔ ۱۱۱/۲۰،

قَيُّوْمُ: نگران، محافظ، تھامنے والا۔ ۲۵۵/۲، ۲/۳،

باب الكاف

ك: مثل۔ مانند۔ تجھ کو۔ تیرا۔ حرف جر ہے۔

ك ا

كَاتِبٌ: (ن) کاتب، لکھنے والا۔ كَتْبٌ وكِتَابَةٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸۲/۲،

كٰتِبُوْنَ: کتابت کرنے والے، لکھنے والے، واحد كَاتِبٌ. ۹۴/۲۱،

كَاتِبُوْهُمْ: (مفا) تم ان کو مکاتب بنادو، تم ان کو لکھ دو۔ مُكَاتَبَةٌ سے امر۔ "شرع میں مکاتب اس معاہدہ کو کہتے ہیں جو آقا اور غلام کے درمیان طے پاتا ہے اور غلام آقا کے لئے مال کی ایک معین مقدار کماتا ہے (المفردات/۴۲۵)۔ ۳۳/۲۴

كَاتِبِيْنَ: کتابت کرنے والا، لکھنے والے۔ ۱۱/۸۲،

كَادَ: (س،ن) وہ قریب ہوئے، كَوْدٌ، مَكَادٌ اور مَكَادَةٌ سے ماضی۔ ۱۱۷/۹، ۴۲/۲۵،

كَادَتْ: وہ قریب ہوئی۔ ۱۰/۲۸،

كَادِحٌ: (ف) سخت محنت کرنے والا، سخت کوشش کرنے والا۔ تکلیف اٹھانے والا۔ كَدْحٌ سے اسم فاعل۔ ۶/۸۴،

كَادُوْا: وہ قریب ہوئے۔ ۷۱/۲، ۱۵۰/۷، ۷۳/۱۷، ۷۶/۱۷، ۱۹/۷۲،

كَاذِبًا: (ض) جھوٹا۔ كِذْبٌ، كَذِبٌ اور كُذْبَانٌ سے اسم فاعل۔ ۲۸/۴۰، ۳۷/۴۰،

كٰذِبٌ: جھوٹ بولنے والا۔ ۳/۳۹،

كَاذِبٌ: جھوٹ بولنے والا۔ ۹۳/۱۱،

كَاذِبَةٍ: جھوٹ بولنے والی۔ ۱۶/۹۶،

كَاذِبَةٌ: جھوٹ بولنے والی۔ ۲/۵۶،

كٰذِبُوْنَ: جھوٹ، بولنے والے۔ ۲۸/۶، ۴۲/۹، ۱۰۷/۹، ۸۶/۱۶، ۱۰۵/۱۶، ۹۰/۲۳، ۱۳/۲۴، ۲۲۳/۲۶، ۱۲/۲۹، ۱۵۲/۳۷، ۱۸/۵۸، ۱۱/۵۹، ۱/۶۳،

كٰذِبِيْنَ: جھوٹے۔ ۶۱/۳، ۶۶/۷، ۴۳/۹، ۲۷/۱۱، ۲۶/۱۲، ۷۴/۱۲، ۳۹/۱۶، ۸/۲۴، ۷/۲۴، ۱۸۶/۲۶، ۲۷/۲۷، ۳۸/۲۸، ۳/۲۹

كٰرِهُوْنَ: (س) کراہت، کرنے والے، نفرت کرنے والے۔ كَرْهٌ، كُرْهٌ اور كَرَاهَةٌ وكَرَاهِيَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۸/۹، ۵۴/۹، ۲۸/۱۱، ۷۰/۲۳، ۷۸/۴۳، ۵/۸،

كٰرِهِيْنَ: کراہت کرنے والے، نفرت کرنے والے۔ ۸۸/۷،

كَاشِفَ: (ض،س) کھولنے والا، دور کرنے والا۔ كَشْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱۷/۶، ۱۰۷/۱۰،

كٰشِفٰتُ: دفع کرنے والیاں، دور کرنے والیاں، واحد كَاشِفَةٌ. ۳۸/۳۹

كَاشِفَةٌ: کھولنے والی، دور کرنے والی۔ ۵۸/۵۳،

كَاشِفُوْا: کھولنے والے، دور کرنے والے، اصل میں كَاشِفُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۱۵/۴۴،

كٰظِمِيْنَ: (ض) غصہ روکنے والے، غصہ پی جانے والے۔ كَظْمٌ اور كَظُوْمٌ سے اسم

فاعل۔ ۱۳۴/۳، ۱۸/۴۰،

كَافٍ: (ض) کفایت کرنے والا۔ کِفَایَةٌ سے اسم فاعل جمع کُفَاۃٌ. ۳۶/۳۹،

كَآفَّةً: سب، تمام، اسم جمع کے معنی میں آتا ہے اور دراصل کَفٌّ بمعنی روکنا سے اسم فاعل ہے۔ ۲۰۸/۲، ۳۶/۹، ۱۲۲/۹، ۲۸/۳۴،

كَافِرٍ: (ن) کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا، کُفْرٌ اور کُفْرَانٌ سے اسمِ فاعل جمع کُفَّارٌ وکَفَرَۃٌ. ۴۱/۲،

كَافِرُ: کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا، ۵۵/۲۵،

كٰفِرُ: کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا ۴۰/۷۸،

كَافِرٌ: کفر کرنے والا، انکار کرنے والا، ناشکرا ۲۱۷/۲، ۲/۶۴،

كَافِرَةٌ: کفر کرنے والی، انکار کرنے والی جمع کَوَافِرُ. ۱۳/۳،

كٰفِرُوْنَ: کفر کرنے والے، انکار کرنے والے ناشکرے۔ ۲۵۴/۲، ۱۵۱/۴، ۴۴/۵، ۴۵/۷، ۷۶/۷، ۳۲/۹، ۵۵/۹، ۸۵/۹، ۱۲۵/۹، ۲/۱۰، ۱۹/۱۱، ۳۷/۱۲، ۸۷/۱۲، ۸۳/۱۶، ۳۶/۲۱، ۱۱۷/۲۳، ۴۸/۲۸، ۸۲/۲۸، ۴۷/۲۹، ۸/۳۰، ۱۰/۳۲، ۳۴/۳۴، ۴/۳۸، ۱۴/۴۰...... ۳۶ جگہ

كٰفِرِيْنَ: کفر کرنے والے، انکار کرنے والے ۱۹/۲، ۲۴/۲، ۳۴/۲، ۸۹/۲، ۹۰/۲، ۹۸/۲، ۱۰۴/۲، ۱۹۱/۲، ۲۵۰/۲، ۲۶۴/۲، ۲۸۶/۲، ۲۸/۳، ۳۲/۳، ۱۰۰/۳، ۱۳۱/۳، ۱۴۱/۳، ۱۴۷/۳، ۳۷/۴، ۱۰۱/۴، ۱۰۲/۴، ۱۴۱/۴، ۱۴۴/۴، ۱۵۱/۴، ۱۶۱/۴، ۵۴/۵...... ۹۳ جگہ

كَافُوْرًا: کافور، ایک خوشبودار گھاس جس کا پھول بابونہ کی طرح ہوتا ہے، جنت کے ایک چشمہ کا نام جو ٹھنڈا، خوشبودار، مفرح اور

سفید ہوگا۔ ۵/۷۶،

كٰلِحُوْنَ: (ف) منہ بسورنے والے، بدشکل و بدوضع لوگ، ہونٹ سکڑ کر دانت ظاہر ہونا، کَلَاحٌ و کُلُوْحٌ سے اسم فاعل ۔ ۱۰۴/۲۳،

كَالُوْهُمْ: (ض) وہ ان کو ناپ کر دیتے ہیں۔ کَیْلٌ سے ماضی۔ ۳/۸۳،

كَامِلَةً: (ن، ک، س) کسی چیز کا کامل ہونا، کسی چیز کا پورا ہونا۔ کَمَالٌ سے اسم فاعل ۔ ۲۵/۱۶،

كَامِلَةٌ: کسی چیز کا کامل ہونا۔ کسی چیز کا پورا ہونا۔ ۱۹۶/۲،

كَامِلَيْنِ: پورے دو، تثنیہ۔ ۲۳۳/۲،

كَانَ: (ن) وہ واقع ہوا، وہ ہوگیا، وہ ہے، کَوْنٌ سے ماضی، یہ فعل ناقص بھی ہے اور فعل تام بھی۔ ۳۴/۲، ۴۵/۲، ۹۷/۲، ۹۸/۲، ۱۱۱/۲، ۱۱۴/۲، ۱۳۵/۲، ۱۴۳/۲، ۱۷۰/۲، ۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲، ۱۹۶/۲، ۲۱۳/۲، ۲۳۲/۲، ۲۸۰/۲، ۲۸۲/۲، ۱۳/۳، ۶۷/۳، ۷۹/۳، ۹۳/۳، ۹۵/۳، ۹۷/۳، ۱۱۰/۳، ۱۳۷/۳، ۱۴۵/۳...... ۴۲۲ جگہ

كَانَا: وہ دونوں تھے۔ کَانَ کا تثنیہ۔ ۳۶/۲، ۷۵/۵،

كَانَتْ: وہ ہوگئی۔ کَوْنٌ سے ماضی۔ ۹۴/۲، ۱۴۳/۲، ۱۱/۴، ۱۰۳/۴، ۸۳/۷، ۱۵۷/۷، ۱۶۳/۷، ۹۸/۱۰، ۱۱۲/۱۶، ۷۹/۱۸، ۱۰۱/۱۸، ۱۰۷/۱۸، ۲۸/۱۹، ۱۱/۲۱، ۷۴/۲۱، ۶۶/۲۳، ۱۵/۲۵، ۴۳/۲۷، ۳۲/۲۹، ۳۳/۲۹، ۲۹/۳۶، ۵۳/۳۶، ۲۲/۴۰، ۳۷/۵۵، ۶/۵۶، ۴/۶۰، ۶/۶۴، ۱۲/۶۶، ۱۵/۷۶، ۱۹/۷۸، ۲۰/۷۸، ۲۱/۷۸،

كَانَتِ: وہ ہوگئی۔ ۵/۱۹، ۸/۱۹، ۲۷/۶۹، ۱۴/۷۳،

كَانَتَا: وہ دونوں تھے۔ کَوْنٌ سے ماضی، کَانَتْ کا تثنیہ۔ ۱۷۶/۴، ۳۰/۲۱، ۱۰/۶۶،

كَانُوْا: وہ تھے، وہ ہوگئے۔ ۱۰/۲، ۱۶/۲، ۵۷/۲، ۵۹/۲، ۶۱/۲، ۸۹/۲، ۱۰۲/۲، ۱۰۳/۲، ۱۱۳/۲، ۱۳۴/۲، ۱۴۰/۲،

۱۴۱/۲، ۱۴۲/۲، ۲۴/۳، ۱۱۲/۳، ۱۵۶/۳، ۱۶۴/۳، ۱۲/۴،
۱۰۱/۴، ۱۷۶/۴، ۱۴/۵، ۴۴/۵، ۶۱/۵، ۶۲/۵، ۶۳/۵،
......۲۶۷ جگہ

کَاھِنٍ: (ف،ن،ک) فال نکالنے والا۔ کَھَانَۃٌ سے اسم فاعل، جمع کُھَّانٌ و کَھَنَۃٌ جو شخص اپنے ظن سے گزری ہوئی باتیں بتائے وہ کاہن ہے اور جو آئندہ کی باتیں بتائے وہ اعراف ہے (المفردات/۴۴۲،۴۴۳)۔ ۲۹/۵۲، ۴۲/۶۹،

ك ب

کُبَّارًا: (ک) بہت ہی بڑا۔ کِبْرٌ سے مبالغہ، ۲۲/۷۱،

کَبَاسِطِ: کھولنے والے کی مانند، پھیلانے والی کی مانند۔ ۱۴/۱۳،

کَبٰٓئِرَ: بڑے گناہ، واحد کَبِیْرَۃٌ. ۳۷/۴۲، ۳۲/۵۳،

کَبَآئِرَ: بڑے گناہ۔ ۳۱/۴،

کُبَّتْ: (ن) وہ اوندھی ڈالی گئی، وہ منہ کے بل ڈالی گئی۔ کَبٌّ سے ماضی مجہول۔ ۹۰/۲۷،

کُبِتَ: (ض) وہ ہلاک کیا گیا، وہ ذلیل کیا گیا، کَبْۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۵/۵۸،

کُبِتُوْا: وہ ہلاک کئے جائیں گے، وہ ذلیل کئے جائیں گے۔ ۵/۵۸،

کَبَدٍ: (ض،ن،س) دشواری، محنت، مشقت کرنا، مصدر و اسم۔ ۴/۹۰،

کَبُرَ: (ک) وہ (مرتبہ میں) بڑا ہوا، وہ بزرگ ہوا، وہ گراں ہوا۔ کَبْرٌ و کُبْرٌ اور کَبَارَۃٌ سے ماضی۔ ۳۵/۶، ۱۷/۱۰، ۳۵/۴۰، ۳/۴۲، ۳/۶۱،

کَبِّرْ: (تف) تو بڑائی بیان کر، تو تعظیم کر۔ تکْبِیْرٌ سے امر۔ ۳/۷۴،

کِبَرَ: (س) بڑا ہونا (عمر میں)، بڑھاپا۔ مصدر و اسم مصدر۔ ۲۳/۱۷،

کِبَرِ: بڑھاپا، بڑا ہونا (عمر میں)۔ ۳۹/۱۴، ۸/۱۹،

کِبَرُ: بڑھاپا، بڑا ہونا۔ ۲۶۶/۲، ۴۰/۳، ۵۴/۱۵،

کِبْرٌ: غرور، تکبر، بڑائی جتانا۔ ۵۶/۴۰،

کُبَرِ: بہت بڑی۔ کِبَرٌ سے اسم تفضیل۔ ۳۵/۷۴،

کُبْرٰی: بڑی عظمت والی، سخت ہولناک۔ کِبْرٌ سے اسم تفضیل۔ ۱۶/۴۴، ۱۸/۵۳، ۲۰/۷۹، ۳۴/۷۹، ۱۲/۸۷،

کُبَرَآءَنَا: ہمارے سردار، ہمارے بڑے، واحد کَبِیْرٌ. ۶۷/۳۳،

کَبُرَتْ: وہ بڑی ہوئی۔ کِبْرٌ سے ماضی۔ ۵/۱۸،

کَبِّرْہُ: تو اس کی بڑائی بیان کر۔ تو اس کی تعظیم کر۔ تَکْبِیْرٌ سے امر۔ ۱۱۱/۱۷،

کِبْرَہٗ: اس کی بڑی ذمہ داری، اس کا بڑا بوجھ، اس کا بڑا حصہ۔ ۱۱/۲۴،

کِبْرِیَآءُ: بڑائی، سرداری، بزرگی، عظمت، اللہ تعالیٰ کی خاص صفت۔ ۷۸/۱۰، ۳۷/۴۵،

کُبْکِبُوْا: وہ اوندھے منہ ڈالے جائیں گے۔ وہ الٹے جائیں گے۔ کَبْکَبَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۹۴/۲۶،

کَبِیْرًا: بڑا، بزرگ، کِبَرٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۸۲/۲، ۲/۴، ۳۴/۴، ۷۸/۱۲، ۴/۱۷، ۹/۱۷، ۳۱/۱۷، ۴۳/۱۷، ۶۰/۱۷، ۸۷/۱۷، ۵۸/۲۱، ۱۹/۲۵، ۲۱/۲۵، ۵۲/۲۵، ۴۷/۳۳، ۶۸/۳۳، ۲۰/۷۶،

کَبِیْرِ: بڑا، بزرگ۔ ۱۲/۴۰،

کَبِیْرٍ: بڑا، بزرگ۔ ۳/۱۱، ۵۳/۵۴، ۹/۶۷،

کَبِیْرُ: بڑا۔ بزرگ۔ ۹/۱۳، ۶۲/۲۲، ۳۰/۳۱، ۲۳/۳۴، ۳۲/۳۵، ۲۲/۴۲، ۱۱/۸۵،

کَبِیْرٌ: بڑا، بزرگ۔ ۲۱۷/۲، ۲۱۹/۲، ۷۳/۸، ۱۱/۱۱، ۲۳/۲۸،

۷/۳۵، ۷/۵۷، ۱۲/۶۷،

كَبِيْرَةً: دشوار، بڑی، بھاری۔ کِبَرٌ سے صفت مشبہ، جمع كَبَائِرُ. ۱۴۳/۲، ۱۲۱/۹، ۴۹/۱۸،

كَبِيْرَةٌ: دشوار، بڑی بھاری۔ ۴۵/۲،

كَبِيْرُكُمْ: تم میں سب سے بڑا۔ ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

كَبِيْرُهُمْ: ان میں سب سے بڑا۔ ۸۰/۱۲، ۶۳/۲۱،

ك ت

كِتٰبَ: لکھا ہوا، فرض، آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ، جمع كُتُبٌ ۴۴/۲، ۵۳/۲، ۷۸/۲، ۷۹/۲، ۸۷/۲، ۱۰۱/۲، ۱۱۳/۲، ۱۲۱/۲، ۱۲۹/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۵/۲، ۱۴۶/۲، ۱۵۱/۲، ۱۷۶/۲، ۲۱۳/۲، ۳/۳، ۷/۳، ۱۹/۳، ۲۰/۳، ۴۸/۳، ۷۹/۳، ۱۰۰/۳، ۱۶۴/۳، ۱۸۶/۳، ......۳۷ جگہ

كِتٰبًا: لکھا ہوا، فرض، آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ۔ ۱۴۵/۳، ۱۰۳/۴، ۱۵۳/۴، ۷/۶، ۱۳/۱۷، ۹۳/۱۷، ۱۰/۲۱، ۴۰/۳۵، ۲۳/۳۹، ۲۱/۴۳، ۳۰/۴۶، ۲۹/۷۸،

كِتٰبِ: لکھا ہوا، فرض آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ ۸۵/۲، ۱۰۵/۲، ۱۰۹/۲، ۱۵۹/۲، ۱۷۴/۲، ۱۷۶/۲، ۱۷۷/۲، ۷/۳، ۲۳/۳، ۶۴/۳، ۶۵/۳، ۶۹/۳، ۷۰/۳، ۷۱/۳، ۷۲/۳، ۷۵/۳، ۷۸/۳، ۹۸/۳، ۹۹/۳، ۱۱۰/۳، ۱۱۳/۳، ۱۱۹/۳، ۱۸۴/۳، ۱۹۹/۳، ۴۴/۴، ......۹۵ جگہ

كِتٰبِ: لکھا ہوا، مراد لوح محفوظ۔ ۳۸/۶،

كِتٰبٍ: لکھا ہوا، فرض آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ ۸۱/۳، ۵۹/۶، ۵۲/۷، ۶۱/۱۰، ۶/۱۱، ۳۸/۱۳، ۵۲/۲۰، ۸/۲۲، ۷۰/۲۲، ۷۵/۲۷، ۴۹/۲۸، ۴۸/۲۹، ۲۰/۳۱، ۳/۳۴، ۱۱/۳۵، ۱۵/۴۲، ۴/۴۶، ۲/۵۲، ۷۸/۵۶، ۲۲/۵۷،

كِتٰبُ: لکھا ہوا، فرض، آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ ۲/۲، ۲۳۵/۲، ۱۵۷/۶، ۱۷/۱۱، ۴۹/۱۸، ۸۶/۲۸، ۶۹/۳۹، ۵۲/۴۲، ۱۲/۴۶،

كِتٰبٌ: لکھا ہوا، فرض، آسمانی صحیفہ، اعمال نامہ، ۸۹/۲، ۱۰۵/۵، ۹۲/۶، ۱۵۵/۶، ۲/۷، ۶۸/۸، ۱/۱۱، ۱/۱۴، ۴/۱۵، ۶۲/۲۳، ۲۹/۲۷، ۳۹/۳۸، ۳/۴۱، ۴۱/۴۱، ۱۲/۴۶، ۴/۵۰، ۳۷/۶۸، ۹/۸۳، ۲۰/۸۳،

كِتٰبَكَ: تیری کتاب، تیرا اعمال نامہ۔ ۱۴/۱۷،

كِتٰبِكُمْ: تمہاری، (اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی ہوئی) کتاب۔ ۱۵۷/۳۷،

كِتٰبُنَا: ہماری کتاب، ہمارا اعمالنامہ۔ ۲۹/۴۵،

كِتٰبَهٗ: اس کی کتاب، اس کا اعمالنامہ۔ ۷۱/۱۷، ۱۶/۶۹، ۲۵/۶۹، ۷/۸۴، ۱۰/۸۴،

كِتٰبِهَا: اس کا اعمالنامہ۔ ۲۸/۴۵،

كِتٰبَهُمْ: ان کی کتاب، اس کا اعمالنامہ۔ ۷۱/۱۷،

كِتٰبِيْ: میری کتاب، میرا خط۔ ۲۸/۲۷،

كِتٰبِيَهْ: میرا اعمال نامہ، اصل میں کِتَابِیْ تھا، وقف کی رعایت سے آخر میں ہائے سکتہ لگا کر یائے متکلم کو مفتوح کر دیا۔ ۱۹/۶۹، ۲۵/۶۹،

كَتَبَ: (ن) اس نے لکھا (علیٰ) اس نے فرض کیا، اس نے حکم دیا، کَتْبٌ اور کِتَابَةٌ سے ماضی، ۱۸۷/۲، ۲۱/۵، ۱۲/۶، ۵۴/۶، ۵۱/۹، ۲۱/۵۸، ۲۲/۵۸، ۳/۵۹،

كُتِبَ: وہ لکھا گیا، (علیٰ) وہ فرض کیا گیا، وہ مقرر کیا گیا۔ کَتْبٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۷۸/۲، ۱۸۰/۲، ۱۸۳/۲، ۲۱۶/۲، ۲۴۶/۲، ۱۵۴/۳، ۷۷/۴، ۱۲۷/۴، ۱۲۰/۹، ۱۲۱/۹، ۴/۲۲،

كُتُبِ: اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتابیں اور صحیفے واحد کِتَابٌ. ۱۰۴/۲۱،

كُتُبٍ: اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتابیں اور صحیفے ۴۴/۳۴،

كُتُبٌ: اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتابیں اور صحیفے ۳/۹۸،

كَتَبَتْ: اس (مؤنث) نے لکھا۔ ۷۹/۲،

كَتَبْتَ: تو نے لکھا۔ تو نے فرض کیا۔ ۷۷/۴،

كَتَبْنَا: ہم نے لکھ دیا، ہم نے فرض کیا۔ ٦٦/٤، ٣٢/٥، ٤٥/٥، ١٤٥/٧، ١٠٥/٢١،

كَتَبْنٰهَا: ہم نے اس (رہبانیت) کو لکھدیا، ہم نے اس کو فرض کر دیا۔ ٢٧/٥٧،

كُتُبِهٖ: اس (اللہ) کی کتابیں۔ ٢٨٥/٢، ١٣٦/٤، ١٢/٦٦،

كَتَمَ: (ن) اس نے چھپایا۔ کَتْمٌ اور کِتْمَانٌ سے ماضی۔ ١٤٠/٢،

ك ث

كَثُرَ: (ک، ن) وہ کثیر ہوا، وہ بہت ہوا۔ کَثْرَةٌ سے ماضی۔ ٧/٤،

كَثُرَتْ: وہ کثیر ہوئی، وہ بہت ہوئی۔ ١٩/٨،

كَثْرَةُ: کثرت، زیادتی۔ ١٠٠/٥،

كَثْرَتُكُمْ: تمہاری کثرت، تمہاری زیادتی، ٢٥/٩،

كَثَّرَكُمْ: (تف) اس نے بہت کردیا، اس نے زیادہ کردیا۔ تَكْثِيْرٌ سے ماضی۔ ٨٦/٧،

كَثِيبًا: (ن) جمع کرنا، ریت، ریت کا ٹیلہ، بالو کا ڈھیر، کَثْبٌ سے صفتِ مشبہ بمعنی مفعول۔ ١٤/٧٣،

كَثِيرًا: (ک) کثیر، بہت، زیادہ۔ کَثْرَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ٢٦/٢، ٢٦٩/٢، ٤١/٣، ١٨٦/٣، ١/٤، ١٩/٤، ٨٢/٤، ١٠٠/٤، ١٦٠/٤، ١٥/٥، ٣٢/٥، ٤٩/٥، ٦٢/٥، ٦٤/٥، ٦٨/٥، ٧٧/٥، ٨٠/٥، ٨١/٥، ٩١/٦، ١١٩/٦، ١٧٩/٧، ٤٣/٨، ٤٥/٨، ٣٤/٩، ٨٢/٩، ......٤٦ جگہ

كَثِيرٍ: کثیر، بہت، زیادہ۔ ١١٤/٤، ١٥/٥، ١٣٧/٦، ٧٠/١٧، ١٥/٢٧، ٣٠/٤٢، ٣٤/٤٢، ١٧/٤٩،

كَثِيرٌ: کثیر، بہت، زیادہ۔ ١٠٩/٢، ١٤٦/٣، ٦٦/٥، ٧١/٥، ١٨/٢٢، ١٦/٥٧، ٢٦/٥٧، ٢٧/٥٧،

كَثِيرَةً: کثیر، بہت، زیادہ۔ ٢٤٥/٢، ٢٤٩/٢، ١٩/٤٨، ٢٠/٤٨،

كَثِيرَةٍ: کثیر، بہت، زیادہ۔ ٢٥/٩، ٥١/٣٨، ٣٢/٥٦،

كَثِيرَةٌ: کثیر، بہت زیادہ۔ ٩٤/٤، ١٩/٢٣، ٢١/٣٣، ٧٣/٤٣،

ك ج

كَجَهْرِ: جیسا کہ بلند کرتے ہیں، جیسا کہ زور سے کہتے ہیں۔ ٢/٤٩،

ك ح

كَحُبِّ: جیسی محبت۔ ١٦٥/٢،

ك خ

كَخَشْيَةِ: جیسا کہ ڈرنا چاہئے۔ ٧٧/٤،

كَخَلْقِهٖ: اس کی پیدائش کی مانند۔ ١٦/١٣،

كَخِيفَتِكُمْ: جیسا کہ تم ڈرتے ہو، جیسا کہ تم خیال کرتے ہو۔ ٢٨/٣٠،

ك د

كِدْتَّ: (س، ن) تو نزدیک تھا، تو قریب تھا۔ کَوْدٌ سے ماضی۔ ٧٤/١٧، ٥٦/٣٧،

كَدْحًا: (ف) سخت کوشش کرنا، سخت مشقت اٹھانا، مصدر ہے۔ ٦/٨٤،

كَدُعَآءِ: جیسا کہ تم پکارتے ہو۔ ٦٣/٢٤،

كِدْنَا: ہم نے خفیہ تدبیر کی، ہم نے مکر کیا۔ کَیْدٌ سے ماضی۔ ٧٦/١٢،

كَالدِّهَانِ: نری کی مانند، چمڑے کی مانند۔ ٣٧/٥٥،

كَدَابِ: جیسی عادت، جیسا معاملہ۔ ١١/٣، ٥٢/٨، ٥٤/٨،

ك ذ

كَذَّابُ: (ض) بڑا جھوٹا۔ كَذِبٌ سے مبالغہ۔ ۲۶/۵۴،

كَذَّابٌ: بڑا جھوٹا۔ ۴/۳۸، ۲۴/۴۰، ۲۸/۴۰، ۲۵/۵۴،

كِذَّابًا: (تف) جھٹلانا۔ نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۸/۷۸،

كِذّٰبًا: جھٹلانا، نہ ماننا، انکار کرنا۔ ۳۵/۷۸،

كَذٰلِكَ: اسی طرح۔ ۷۶/۱۲، ۸۹/۵،

كَذٰلِكِ: ایسے ہی، اسی طرح، اسم اشارہ ہے۔ ۴۷/۳، ۲۱/۱۹، ۳۰/۵۱،

كَذٰلِكُمْ: تمہاری طرح، ایسے ہی۔ ۱۵/۴۸،

كَذَبَ: (ض) اس نے جھوٹ بولا۔ كِذْبٌ سے ماضی۔ ۳۲/۳۹، ۱۱/۵۳،

كَذَّبَ: اس نے جھوٹ جانا، اس نے نہ مانا، اس نے انکار کیا، تَكْذِيبٌ و كِذَّابٌ سے ماضی ۲۱/۶، ۶۶/۶، ۱۴۸/۶، ۱۵۷/۶، ۳۷/۷، ۱۷/۱۰، ۳۹/۱۰، ۸۰/۱۰، ۵۹/۱۷، ۴۸/۲۰، ۵۶/۲۰، ۱۱/۲۵، ۱۷۶/۲۶، ۱۸/۲۹، ۶۸/۲۹، ۳۵/۳۴، ۲۵/۳۵، ۱۴/۳۸، ۲۵/۳۹، ۳۲/۳۹، ۱۴/۵۰، ۱۸/۶۷، ۳۲/۷۵، ۲۱/۷۹، ۹/۹۲، ۱۶/۹۲، ۱۳/۹۶،

كُذِّبَ: (تف) وہ جھٹلایا گیا۔ تَكْذِيبٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۸۴/۳، ۴۴/۲۲،

كَذِبَ: جھوٹ، جھوٹی بات۔ ۷۵/۳، ۷۸/۳، ۹۴/۳، ۵۰/۴، ۱۰۳/۵، ۶۰/۱۰، ۶۹/۱۰، ۶۲/۱۶، ۱۰۵/۱۶، ۱۱۶/۱۶، ۷/۶۱،

كَذِبًا: جھوٹ، جھوٹی بات۔ ۲۱/۶، ۹۳/۶، ۱۴۴/۶، ۳۷/۷، ۸۹/۷، ۱۷/۱۰، ۱۸/۱۱، ۵/۱۸، ۱۵/۱۸، ۶۱/۲۰، ۳۸/۲۳، ۶۸/۲۹، ۸/۳۴، ۲۴/۴۲، ۵/۷۲،

كَذِبِ: جھوٹ، جھوٹی بات۔ ۴۱/۵، ۴۲/۵، ۱۴/۵۸،

كَذِبٍ: جھوٹ، جھوٹی بات۔ ۱۸/۱۲،

كَذَّبَتْ: (تف) اس نے جھٹلایا، اس نے انکار کیا۔ تَكْذِيبٌ سے ماضی۔ ۴۲/۲۲، ۱۰۵/۲۶، ۱۲۳/۲۶، ۱۴۱/۲۶، ۱۶۰/۲۶، ۱۲/۳۸، ۵/۴۰، ۱۲/۵۰، ۹/۵۴، ۱۸/۵۴، ۲۳/۵۴، ۳۳/۵۴، ۴/۶۹، ۱۱/۹۱،

كَذَبَتْ: (ض) وہ جھوٹ بولی۔ كِذْبٌ سے ماضی۔ ۲۷/۱۲،

كُذِّبَتْ: اس کو جھٹلایا گیا، اس کا انکار کیا گیا۔ ۳۴/۶، ۴/۳۵،

كَذَّبْتَ: تو نے جھٹلایا، تو نے نہ مانا۔ ۵۹/۳۹،

كَذَّبْتُمْ: تم نے جھٹلایا، تم نے نہ مانا، ۸۷/۲، ۵۷/۶، ۷۷/۲۵، ۸۴/۲۷،

كَذَّبْنَا: ہم نے جھٹلایا، ہم نے نہ مانا۔ ۹/۶۷،

كَذَّبُوْا: انہوں نے جھٹلایا، انہوں نے نہ مانا۔ ۳۹/۲، ۱۱/۳، ۱۰/۵، ۷۰/۵، ۸۶/۵، ۵/۶، ۳۱/۶، ۳۹/۶، ۴۹/۶، ۱۵۰/۶، ۳۶/۷، ۴۰/۷، ۶۴/۷، ۷۲/۷، ۹۲/۷، ۹۶/۷، ۱۰۱/۷، ۱۳۶/۷، ۱۴۶/۷، ۱۴۷/۷، ۱۷۶/۷، ۱۷۷/۷، ۱۸۲/۷، ۵۴/۸، ۳۹/۱۰ ......۴۹ جگہ

كُذِّبُوْا: ان کو جھٹلایا گیا۔ ۳۴/۶،

كَذَبُوْا: انہوں نے جھوٹ بولا۔ كِذْبٌ سے ماضی۔ ۲۴/۶، ۱۸/۱۱، ۶۰/۳۹،

كَذَبُوا: انہوں نے جھوٹ بولا۔ ۹۰/۹،

كُذِبُوْا: ان کی بات جھوٹی نکلی۔ كِذْبٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۰/۱۲،

كَذَّبُوْكَ: انہوں نے تجھے جھٹلایا، ۱۸۴/۳، ۱۴۷/۶، ۴۱/۱۰،

كَذَّبُوْكُمْ: انہوں نے تم کو جھٹلایا۔ ۱۹/۲۵،

كَذَّبُوْنِ: انہوں نے مجھے جھٹلایا۔ ۲۶/۲۳، ۳۹/۲۳،

كَذَّبُوْهُ: انہوں نے اس کو جھٹلایا۔ ۶۴/۷، ۳۹/۱۰، ۱۱۳/۱۶، ۴۴/۲۳، ۱۸۹/۲۶، ۳۷/۲۹، ۱۲۷/۳۷، ۱۴/۹۱،

كَذَّبُوْهُمَا: انہوں نے ان دونوں کو جھٹلایا، ۴۸/۲۳، ۱۴/۳۶،

كَذِبُهٗ: اس کا جھوٹ۔ ۲۸/۴۰،

كَذِكْرِكُمْ: جیسا کہ تم یاد کرتے ہو۔ ۲۰۰/۲،

ك ر

كِرَامًا: بزرگ، نیک (فرشتے) واحد كَرِيْمٌ. ۷۲/۲۵، ۱۱/۸۲،

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ: بزرگ لکھنے والے، مراد وہ فرشتے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کی حفاظت اور اس کے اعمال و اقوال لکھنے پر مامور ہیں۔ ۱۱/۸۲،

كِرَامٍ: بزرگ، نیک۔ ۱۶/۸۰،

كَرْبِ: کرب۔ سختی۔ غم۔ جمع كُرُوْبٌ. ۷۶/۲۱، ۷۶/۳۷، ۱۱۵/۳۷،

كَرْبٍ: کرب، سختی، غم. ۶۴/۶،

كَرَّةَ: (ن) لوٹ جانا، (دنیا میں) پھر جانا، مصدر ہے۔ ۶/۱۷،

كَرَّةً: لوٹ جانا (دنیا میں) پھر جانا۔ ۱۶۷/۲، ۱۰۲/۲۶، ۵۸/۳۹،

كَرَّةٌ: لوٹ جانا، پھر جانا۔ ۱۲/۷۹،

كَرَّتَيْنِ: دو مرتبہ، دوبار۔ كَرَّةٌ کا تثنیہ۔ ۴/۶۷،

كُرْسِيِّهٖ: اس کی کرسی، جمع كَرَاسِيُّ. ۳۴/۳۸،

كُرْسِيُّهُ: اس کی کرسی۔ ۲۵۵/۲،

كَرَمَادٍ: راکھ کی مانند۔ ۱۸/۱۴،

كَرَّمْتَ: (تف) تو نے عزت دی، تو نے بزرگی دی۔ تَكْرِيْمٌ اور تَكْرِمَةٌ سے ماضی۔ ۶۲/۱۷،

كَرَّمْنَا: ہم نے عزت دی۔ ۷۰/۱۷،

كَرِهَ: (س) اس نے کراہت کی، اس نے ناپسند کیا۔ كُرْهٌ اور كَرَاهَةٌ سے ماضی۔ ۸/۸، ۳۲/۹، ۳۳/۹، ۴۶/۹، ۸۲/۱۰، ۱۴/۴۰، ۸/۶۱، ۹/۶۱،

كَرَّهَ: (تف) اس نے مکروہ بنایا، اس نے ناگوار بنایا۔ تَكْرِيْهٌ سے ماضی۔ ۷/۴۹،

كَرْهًا: ناپسندیدگی، مشقت، سختی، جبر۔ ۸۳/۳، ۱۹/۴، ۵۳/۹، ۱۵/۱۳، ۱۱/۴۱،

كُرْهًا: ناپسند، ناگوار، اسم ہے۔ ۱۵/۴۶،

كُرْهٌ: ناپسند، ناگوار۔ ۲۱۶/۲،

كَرِهْتُمُوْهُ: (س) تم اس سے کراہت کرو گے تم اسے ناپسند کرو گے۔ كَرَاهَةٌ سے ماضی بمعنی مضارع۔ ۱۲/۴۹،

كَرِهْتُمُوْهُنَّ: تم ان عورتوں سے کراہت کرو، تم ان کو ناپسند کرو۔ ۱۹/۴،

كَرِهُوْا: انہوں نے کراہت کی، انہوں نے ناپسند کیا، ۸۱/۹، ۹/۴۷، ۲۶/۴۷، ۲۸/۴۷،

كَرِيْمًا: کریم، بزرگی والا، كَرَمٌ سے صفت مشبہ، جمع كِرَامٌ. ۳۱/۴، ۲۳/۱۷، ۳۱/۳۳، ۴۴/۳۳،

كَرِيْمِ: کریم، بزرگی والا۔ ۱۱۶/۲۳، ۶/۸۲،

كَرِيْمٍ: کریم، بزرگی والا، ۷/۲۶، ۵۸/۲۶، ۱۰/۳۱، ۱۱/۳۶، ۲۶/۴۴، ۴۴/۵۶، ۴۰/۶۹، ۱۹/۸۱،

كَرِيْمُ: کریم، بزرگی والا۔ ۴۹/۴۴،

كَرِيْمٌ: کریم، بزرگی والا۔ ۴/۸، ۳۱/۱۲، ۵۰/۲۲، ۲۶/۲۴، ۲۹/۲۷، ۴۰/۲۷، ۴/۳۴، ۱۷/۴۴، ۷۷/۵۶، ۱۱/۵۷، ۱۸/۵۷، ۴/۸،

ك ز

كَزَرْعٍ: کھیتی کی مانند۔ ۲۹/۴۸،

ك س

كَسَادَهَا: (ن، ک) اس کا مندا ہونا، اس کی تجارت

نہ چلنا، اس کا سودا نہ بکنا، مصدر ہے۔ ۲۴/۹،

کُسَالیٰ: (س) سست، کاہل، واحد کَسِلٌ و کَسْلَانٌ۔ ۱۴۲/۴، ۵۴/۹،

کَسَبَ: (ض) اس نے کمایا۔ اس نے کام کیا۔ کَسْبٌ سے ماضی۔ ۸۱/۲، ۲۱/۵۲، ۲/۱۱۱،

کَسَبَا: ان دونوں نے کمایا، ان دونوں نے کیا، ۳۸/۵،

کَسَبَتْ: اس نے کمایا، اس نے ارادہ کیا۔ ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۲۲۵/۲، ۲۸۱/۲، ۲۸۶/۲، ۲۵/۳، ۱۶۱/۳، ۷۰/۶، ۱۵۸/۶، ۳۳/۱۳، ۵۱/۱۴، ۴۱/۳۰، ۱۷/۴۰، ۳۰/۴۲، ۲۲/۴۵، ۳۸/۷۴،

کَسَبْتُمْ: تم نے کمایا، تم نے اچھے کام کئے ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۲۶۷/۲،

کَسَبُوا: انہوں نے کمایا، انہوں نے برا کام کیا۔ ۲۰۲/۲، ۲۶۴/۲، ۱۵۵/۳، ۸۸/۴، ۷۰/۶، ۲۷/۱۰، ۱۸/۱۴، ۵۸/۱۸، ۴۵/۳۵، ۴۸/۳۹، ۵۱/۳۹، ۲۲/۴۲، ۳۴/۴۲، ۱۰/۴۵،

کَسَرَابٍ: سراب کی مانند، اس ریت کی مانند جو دور سے پانی کی طرح چمکتی ہو۔ ۳۹/۲۴،

کِسَفًا: (ض) ٹکڑے، واحد کِسْفَةٌ، ہر پھس پھسے اور ہلکے ٹکڑے کو کِسَفٌ کہتے ہیں، جیسے بادل کا ٹکڑا، روئی کا گالا وغیرہ (المفردات/ ۴۳۱)۔ ۹۲/۱۷، ۱۸۷/۲۶، ۴۸/۳۰، ۹/۳۴،

کِسْفًا: ایک ٹکڑا، اسم جنس۔ ۴۴/۵۲،

کِسْوَتُهُمْ: (س ن) ان کا لباس، ان کا پہنانا، ان کو کپڑا دینا، مصدر و اسم جمع کِسَاءٌ۔ ۸۹/۵،

کِسْوَتُهُنَّ: ان عورتوں کا لباس۔ ۲۳۳/۲،

کَسَوْنَا: (ن) ہم نے پہنایا، کَسْوٌ سے ماضی، ۱۴/۲۳،

ک ش

کَشَجَرَةٍ: ایک درخت کی مانند۔ ۲۴/۱۴، ۲۶/۱۴،

کُشِطَتْ: (ن) اس (آسمان) کو کھولا جائے گا، اس کی کھال اتاری جائے گی۔ کَشْطٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱/۸۱،

کَشَفَ: (ض) اس نے کھول دیا، اس نے دور کر دیا، اس نے زائل کر دیا۔ کَشْفٌ سے ماضی۔ ۵۴/۱۶،

کَشَفَ الضُّرَّ: اس نے تکلیف کو دور کر دیا۔ ۵۴/۱۶،

کَشْفَ: کھولنا۔ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ ۵۶/۱۷،

کَشْفَ الضُّرِّ: تکلیف کو دور کرنا۔ ۵۶/۱۷،

کَشَفْتَ: تو نے کھولا، تو نے دور کیا۔ ۱۳۴/۷،

کَشَفَتْ: اس نے کھولا، اس نے دور کیا۔ ۴۴/۲۷،

کَشَفْنَا: ہم نے کھول دیا، ہم نے دور کر دیا، ہم نے ٹال دیا۔ ۱۳۵/۷، ۱۲/۱۰، ۹۸/۱۰، ۸۴/۲۱، ۷۵/۲۳، ۵۰/۴۳، ۲۲/۵۰،

ک ص

کَصَاحِبِ الْحُوتِ: مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کی مانند۔ ۴۸/۶۸،

کَالصَّرِيمِ: کٹے ہوئے کھیت کی مانند۔ ۲۰/۶۸،

کَصَيِّبٍ: زور کی بارش کی مانند، برسنے والے بادلوں کی مانند۔ ۱۹/۲،

ک ط

کَالطَّوْدِ: پہاڑ کی مانند۔ ۶۳/۲۶،

کَطَيِّ: (ض) جیسا کہ وہ لپیٹتا ہے۔ ۱۰۴/۲۱،

ک ظ

کَالظُّلَلِ: سائبانوں کی مانند۔ ۳۲/۳۱،

كَظُلُمٰتٍ: اندھیروں کی مانند۔ ٤٠/٢٤،

كَظِيْمٌ: (ض) سخت غمگین۔ كَظْمٌ اور كَظُوْمٌ سے صفت مشبہ۔ ٨٤/١٢، ٥٨/١٦، ١٧/٤٣،

ك ع

كَعْبَةَ: چوکور مربع مکان جو کرسی پر بنا ہوا ہو، یہاں مراد بیت اللہ شریف ہے جو مسلمانوں کا قبلہ اور مکہ معظمہ میں واقع ہے۔ ٩٧/٥،

كَعْبَةِ: مراد بیت اللہ شریف۔ ٩٥/٥،

كَعْبَيْنِ: دونوں ٹخنے، ایڑی کے اوپر کا حصہ، واحد كَعْبٌ. ٦/٥،

كَعَذَابِ: عذاب کی مانند، سخت سزا کی مانند۔ ١٠/٢٩،

كَعَرْضِ: عرض کی مانند، چوڑائی کی مانند۔ ٢١/٥٧،

كَعَصْفٍ: بھوسے کی مانند۔ ٥/١٠٥،

ك غ

كَغَلْيِ: (ض) جیسا کہ پانی جوش مارتا ہے (اُبلتا ہے)۔ ٤٦/٤٤،

ك ف

كَفَّ: (ن) اس نے روک دیا، اس نے باز رکھا۔ كَفٌّ سے ماضی۔ ١١/٥، ٢٠/٤٨، ٢٤/٤٨،

كَفٰى: (ض) وہ کافی ہوا، كِفَايَةٌ سے ماضی، بمعنی استمرار، ٦/٤، ٤٥/٤، ٥٠/٤، ٥٥/٤، ٧٠/٤، ٧٩/٤، ٨١/٤، ١٣٢/٤، ١٦٦/٤، ٣٩/٣٣، ١٧١/٤، ٢٩/١٠، ٤٣/١٣، ١٤/١٧، ١٧/١٧، ٦٥/١٧، ٩٦/١٧، ٤٧/٢١، ٣١/٢٥، ٥٨/٢٥، ٥٢/٢٩، ٣/٣٣، ٢٥/٣٣، ٤٨/٣٣، ٨/٤٦، ٢٨/٤٨،

كِفَاتًا: سمیٹنے والی۔ ٢٥/٧٧،

كَفَّارًا: (ن) بہت کفر کرنے والا، بڑا ناشکرا، كُفْرٌ، كُفُوْرٌ اور كُفْرَانٌ سے مبالغہ۔ ٢٧/٧١،

كَفَّارٍ: بہت کفر کرنے والا، بڑا ناشکرا۔ ٢٧٦/٢، ٢٤/٥٠،

كَفَّارٌ: بہت کفر کرنے والا، بڑا ناشکرا۔ ٣٤/١٤، ٣/٣٩،

كُفَّارَ: کفار، بہت سے کافر۔ ٥٧/٥، ٦٨/٩، ٧٣/٩، ١٢٠/٩، ٢٩/٤٨، ٢٠/٥٧، ٩/٦٦،

كُفَّارًا: کُفار، بہت سے کافر، منکر۔ ١٠٩/٢،

كُفَّارِ: کفار، منکر، ١٢٣/٩، ٢٩/٤٨، ١٠/٦٠، ١١/٦٠، ٣٤/٨٣،

كُفَّارُ: کفار، منکر۔ ١٣/٦٠، ٣٦/٨٣،

كُفَّرُ: کفار، منکر۔ ٤٢/١٣،

كُفَّارٌ: کفار، منکر۔ ١٦١/٢، ٩١/٣، ١٨/٤، ٣٤/٤٧،

كَفَّارَةُ: گناہ کا شرعی بدلہ، اسم ہے۔ ٨٩/٥،

كَفَّارَةٌ: گناہ کا شرعی بدلہ۔ ٤٥/٥، ٩٥/٥،

كَفَّارَتُهٗ: اس کا کفارہ، اس کا شرعی بدلہ۔ ٨٩/٥،

كُفَّارُكُمْ: تمہارے کافر، تم میں کے کافر۔ ٤٣/٥٤،

كَفَرَ: (ن) اس نے کفر کیا، وہ کافر ہوا، اس نے ناشکری کی۔ كُفْرٌ سے ماضی۔ ١٠٢/٢، ١٢٦/٢، ٢٥٣/٢، ٢٥٨/٢، ٩٧/٣، ١٢/٥، ١٧/٥، ٧٢/٥، ٧٣/٥، ١٠٦/١٦، ٧٧/١٩، ٥٥/٢٤، ٤٠/٢٧، ٤٤/٣٠، ١٢/٣١، ٢٣/٣١، ٣٩/٣٥، ١٦/٥٩، ٢٢/٨٨،

كُفِرَ: اس کا انکار کیا گیا، كُفْرٌ سے ماضی مجہول، ١٤/٥٤،

كُفْرَ: کفر۔ اسلام سے انکار۔ ١٠٨/٢، ٥٢/٣، ١٧٧/٣، ٢٣/٩، ٧/٣٩، ٧/٤٩،

كُفْرًا: کفر، انکار۔ ٩٠/٣، ١٣٧/٤، ٦٤/٥، ٦٨/٥، ٩٧/٩، ١٠٧/٩، ٢٨/١٤، ٨٠/١٨،

كُفْرِ: کفر، انکار۔ ٨٠/٣، ١٦٧/٣، ١٧٦/٣، ٤١/٥، ٦١/٥، ١٢/٩، ١٧/٩، ٣٧/٩، ٧٤/٩، ١٠٦/١٦،

كُفْرٌ: کفر، انکار۔ ٢١٧/٢،

كَفَّرَ: (تف) اس نے دور کر دیا، اس نے معاف کر دیا، اس نے اتار دیا، تَكْفِيْرٌ سے ماضی، ٢/٤٧،

کَفِّرْ: تو دور کر دے، تو معاف کر دے، تو زائل کر دے۔ تَکْفِیْرٌ سے امر۔ ۱۹۳/۳،

کُفْرَانَ: کفر، ناشکری، ناقدری، بے کار۔ ۹۴/۲۱،

کَفَرَۃُ: کافر، ناشکرے، واحد کَافِرٌ۔ ۴۲/۸۰،

کَفَرْتَ: تو نے کفر کیا، تو نے انکار کیا۔ کُفْرٌ سے ماضی۔ ۳۷/۱۸،

کَفَرْتُ: میں نے کفر کیا، میں نے انکار کیا۔ ۲۲/۱۴،

کَفَرَتْ: اس (مؤنث) نے انکار کیا، اس نے ناشکری کی، کُفْرَانٌ سے ماضی، ۱۱۲/۱۶، ۱۴/۶۱،

کَفَرْتُمْ: تم نے کفر کیا، تم نے انکار کیا، ۱۰۶/۳، ۶۶/۹، ۷/۱۴، ۶۹/۱۷، ۱۲/۴۰، ۵۲/۴۱، ۱۰/۴۶، ۱۷/۷۳،

کُفْرِكَ: تیرا کفر، تیرا انکار، تیری ناشکری۔ ۸/۳۹،

کَفَرْنَا: ہم نے کفر کیا۔ ہم نے انکار کیا۔ ۹/۱۴، ۸۴/۴۰، ۴/۶۰،

کَفَّرْنَا: (تف) ہم نے دور کر دیا، ہم نے زائل کر دیا، ہم نے مٹا دیا، تَکْفِیْرٌ سے ماضی، ۶۵/۵،

کَفَرُوْا: انہوں نے کفر کیا، انہوں نے انکار کیا۔ ۶/۲، ۲۶/۲، ۲۹/۲، ۸۹/۲، ۱۰۲/۲، ۱۰۵/۲، ۱۶۱/۲، ۱۷۱/۲، ۲۱۲/۲، ۲۵۷/۲، ۴/۳، ۱۰/۳، ۱۲/۳، ۵۵/۳، ۵۶/۳، ۸۶/۳، ۹۰/۳، ۹۱/۳، ۱۱۶/۳، ۱۲۷/۳، ۱۴۹/۳، ۱۵۱/۳، ۱۵۶/۳، ۱۷۸/۳، ۱۹۶/۳، ۴۲/۴،...... ۱۹۴ جگہ

کُفْرُہٗ: اس کا کفر، اس کا انکار۔ ۴۴/۳۰، ۲۳/۳۱، ۳۹/۳۵،

کُفْرِھِمْ: ان کا کفر، ان کا انکار۔ ۸۸/۲، ۹۳/۲، ۴۶/۴، ۱۵۵/۴، ۱۵۶/۴،

کُفْرُھُمْ: ان کا کفر، ان کا انکار۔ ۳۹/۳۵،

کَفَفْتُ: (ن) میں نے ہتھیلی کو پکڑ لیا، میں نے باز رکھا۔ کَفٌّ سے ماضی۔ ۱۱۰/۵،

کِفْلِ: ایک پیغمبر علیہ السلام کا لقب۔ ۸۵/۲۱، ۴۸/۳۸،

کِفْلٌ: (ض، ن، ک) ذمہ، حصہ، جمع اَکْفَالٌ۔ ۸۵/۴،

کَفَّلَهَا: (تف) اس نے اس (حضرت مریمؑ) کا کفیل بنایا۔ اس نے اس کو سونپ دیا۔ تَکْفِیْلٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳،

کِفْلَیْنِ: دو حصے، دو گناہ، دو نعمتیں۔ ۲۸/۵۷،

کُفُّوْا: تم روکو۔ کَفٌّ سے امر، اصل میں اُکْفُفُوْا، تھا ہمزہ کو ساقط کر کے فا کا فا میں ادغام کر دیا۔ ۷۷/۴،

کُفُوًا: (ف) مرتبہ میں برابر، ہمسر، مثل۔ ۴/۱۱۲،

کَفُوْرًا: (ن) ناشکرا۔ کُفْرٌ سے صفت مشبہ ۲۷/۱۷، ۶۷/۱۷، ۳/۷۶، ۲۴/۷۶،

کَفُوْرٍ: ناشکرے۔ ۳۸/۲۲، ۳۲/۳۱، ۳۶/۳۵،

کَفُوْرَ: ناشکرے۔ ۱۷/۳۴،

کَفُوْرٌ: ناشکرے۔ ۹/۱۱، ۶۶/۲۲، ۴۸/۴۲، ۱۵/۴۳،

کُفُوْرًا: کفر کرنا، انکار کرنا۔ ۸۹/۱۷، ۹۹/۱۷، ۵۰/۲۵،

کَفِیْلًا: (ن، ض، ک، س) کفیل، ضامن، گواہ۔ کَفْلٌ، کَفُوْلٌ اور کِفَالَۃٌ سے صفتِ مشبہ، جمع کُفَلَاءُ۔ ۹۱/۱۶،

کَفَیْنٰكَ: (ض) ہم کافی ہیں تجھ کو۔ کِفَایَۃٌ سے ماضی۔ ۹۵/۱۵،

کَفَّیْهِ: اس کی دونوں ہتھیلیاں، اس کا ہاتھ ملنا۔ مراد ندامت، اصل میں۔ کَفَّیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا، واحد کَفٌّ جمع اَکُفٌّ، کُفُوْفٌ۔ ۱۴/۱۳، ۴۲/۱۸،

ك ل

کَلٌّ: بوجھ، وبال۔ ۷۶/۱۶،

کُلَّ: کُل، سب۔ ۲۷۶/۲، ۱۲۹/۴، ۲۵/۶، ۷۰/۶، ۸۰/۶،

۱۰۱/۶، ۱۱۱/۶، ۱۳۶/۶، ۱۶۴/۶، ۸۹/۷، ۱۳۶/۷، ۱۵۶/۷،
۱۲/۸، ۵/۹، ۳/۱۱، ۳۱/۱۲، ۲۵/۱۴، ۵۱/۱۴، ۱۲/۱۷، ۱۳/۱۷، ۲۹/۱۷،
۷۱/۱۷، ۷۹/۱۸، ۵۰/۲۰، ۹۸/۲۰،......۵۱ جگہ

کُلًّا: کُل، سب، ۹۵/۴، ۱۳۰/۴، ۸۴/۶، ۸۶/۶، ۴۶/۷، ۱۱۱/۱۱،
۱۲۰/۱۱، ۲۰/۱۷، ۴۹/۱۹، ۷۲/۲۱، ۷۹/۲۱، ۳۹/۲۵، ۴۰/۲۹، ۱۰/۵۷،

کُلِّ: کل، سب۔ ۲۰/۲، ۲۹/۲، ۱۰۶/۲، ۱۰۹/۲، ۱۴۵/۲،
۱۴۸/۲، ۱۶۴/۲، ۲۳۱/۲، ۲۵۹/۲، ۲۶۰/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۶/۲،
۲۸۲/۲، ۲۸۴/۲، ۶/۳، ۲۰/۳، ۱۶۵/۳، ۱۸۹/۳، ۱۱/۴، ۱۲/۴،
۳۲/۴، ۳۳/۴، ۴۱/۴، ۸۵/۴، ۸۶/۴،...... ۱۸۴ جگہ

کُلٍّ: کل، سب۔ ۱۴۸/۲، ۳۳/۴، ۴۸/۵، ۱۳۲/۶، ۳۸/۷، ۴۰/۱۱،
۲۷/۲۳، ۴۸/۲۸، ۱۲/۳۵، ۱۹/۴۶،

کُلُّ: کل، سب، ۶۰/۲، ۲۸۱/۲، ۲۵/۳، ۳۰/۳، ۹۳/۳، ۱۶۱/۳،
۱۸۵/۳، ۱۶۰/۷، ۳۰/۱۰، ۹۷/۱۰، ۸/۱۳، ۴۲/۱۳، ۱۵/۱۴، ۱۱۱/۱۶،
۳۶/۱۷، ۳۸/۱۷، ۹۳/۱۹، ۱۵/۲۰، ۳۵/۲۱، ۲/۲۲، ۵۳/۲۳، ۹۱/۲۳، ۶۳/۲۶،
۲۱/۲۷، ۸۸/۲۸،......۴۹ جگہ

کُلٌّ: کل، سب، ۱۱۶/۲، ۲۸۵/۲، ۷/۳، ۷۸/۴، ۸۵/۶، ۵۴/۸،
۶/۱۱، ۲/۱۳، ۸۴/۱۷، ۱۳۵/۲۰، ۳۳/۲۱، ۸۵/۲۱، ۹۳/۲۱، ۹۹/۲۱، ۴۱/۲۴،
۸۷/۲۷، ۲۶/۳۰، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۳۲/۳۶، ۴۰/۳۶، ۱۴/۳۸، ۱۹/۳۸، ۴۸/۳۸،
۵/۳۹،......۳۰ جگہ

کَلَّا: ہرگز نہیں، ۷۹/۱۹، ۸۲/۱۹، ۱۰۰/۲۳، ۱۵/۲۶، ۶۲/۲۶، ۲۷/۳۴،
۱۵/۷۰، ۳۹/۷۰، ۱۶/۷۴، ۳۲/۷۴، ۵۳/۷۴، ۵۴/۷۴، ۱۱/۷۵، ۲۰/۷۵، ۲۶/۷۵،
۴/۷۸، ۵/۷۸، ۱۱/۸۰، ۲۳/۸۰، ۹/۸۲، ۷/۸۳، ۱۴/۸۳، ۱۵/۸۳، ۱۸/۸۳،
۱۷/۸۹، ۲۱/۸۹، ۶، ۱۵، ۱۹/۹۶، ۳، ۴، ۵/۱۰۲، ۴/۱۰۴،

کُلَا: (ن) تم دونوں کھاؤ۔ اَکْلٌ سے امر، اصل میں۔ اُئْکُلَا تھا، ثقالت کی بنا پر دونوں ہمزہ ساقط کر دیئے۔ ۳۵/۲، ۱۹/۷،

کَلٰلَۃً: کلالہ، وہ میت جس کی (وارث) نہ اولاد ہو نہ باپ (المفردات/ ۴۳۷)۔ ۱۲/۴،

کَلٰلَۃِ: کلالہ، وہ میت جس کی (وارث) نہ اولاد ہو نہ باپ۔ ۱۷۶/۴،

کَلَامَ: کلام۔ ۷۵/۲، ۶/۹،

کَلَامَ اللّٰہِ: اللہ کا کلام۔ ۷۵/۲، ۶/۹،

کَلٰمَ: کلام۔ ۱۵/۴۸،

کَلٰمَ اللّٰہِ: اللہ کا کلام۔ ۱۵/۴۸،

کَلَامِیْ: میرا کلام۔ ۱۴۴/۷،

کِلٰھُمَا: وہ دنوں۔ ۲۳/۱۷،

کَلْبِ: کتا۔ بھونکنے والا جانور۔ (المفردات/ ۴۳۸) ۱۷۶/۷،

کَلْبُھُمْ: ان (اصحابِ کہف) کا کُتا۔ ۱۸/۱۸، ۲۲/۱۸،

کِلْتَا: دونوں، اصل میں کِلْوَا تھا، واؤ کو تانیث کی تاکید کے لئے تا سے بدل لیا ورنہ اصل علامتِ تانیث الف ہی ہے۔ ۳۳/۱۸،

کِلْتُمْ: (ض) تم نے پیمانہ بھر کر دیا، تم نے ناپا، کَیْلٌ سے ماضی۔ ۳۵/۱۷،

کَالْعِھْنِ: دھنی ہوئی پشم کی مانند، رنگین اون کی مانند۔ ۹/۷۰، ۵/۱۰۱،

کَالْفُجَّارِ: بدکاروں کی مانند۔ ۲۸/۳۸،

کَالْفَخَّارِ: ٹھیکرے کی مانند۔ ۱۴/۵۵،

کَالْفَرَاشِ: ٹڈیوں کی مانند، پروانوں کی مانند، ۴/۱۰۱،

کَالْقَصْرِ: محلوں کی مانند۔ ۳۲/۷۷

کَلِمَ: الفاظ، باتیں۔ ۴۶/۴، ۱۳/۵، ۴۱/۵،

کَلِمُ: الفاظ، باتیں۔ ۱۰/۳۵،

کَلَّمَ: (تف) اس نے کلام کیا۔ تَکْلِیْمٌ سے ماضی۔ ۲۵۳/۲، ۱۶۴/۴،

کُلِّمَ: کلام کیا گیا، تَکْلِیْمٌ سے ماضی مجہول، ۳۱/۱۳

کُلَّمَا: جب کبھی، جس وقت، اکثر یہ لفظ کُلَّ اور مَا

سے مرکب ہے ۲۰/۲، ۲۵/۲، ۸۷/۲، ۱۷ جگہ

کَلِمٰتِ: احکام، واحد کَلِمَةٌ، ۳۴/۶، ۶۴/۱۰، ۱۰۹/۱۸، ۲۲/۶۶،

کَلِمٰتٍ: احکام۔ ۳۷/۲، ۱۲۴/۲،

کَلِمٰتُ: احکام۔ ۱۰۹/۱۸، ۲۷/۳۱،

کَلِمٰتِهٖ: اس کے احکام۔ ۱۱۵/۶، ۱۵۸/۷، ۷/۸، ۸۲/۱۰،

۲۷/۱۸، ۲۴/۴۲،

کَلِمَةَ: کلام، ایک بات۔ ۴۰/۹، ۷۴/۹، ۲۶/۴۸،

کَلِمَةً: کلام، ایک بات۔ ۲۴/۱۴، ۵/۱۸، ۲۸/۴۳،

کَلِمَةٍ: کلام، ایک بات۔ ۳۹/۳، ۴۵/۳، ۶۴/۳، ۲۶/۱۴،

کَلِمَتُ: کلام، ایک بات۔ ۱۱۵/۶، ۱۳۷/۷، ۳۳/۱۰،

۹۶/۱۰، ۶/۴۰،

کَلِمَةُ: کلام، ایک بات۔ ۴۰/۹، ۱۱۹/۱۱، ۱۹/۳۹، ۷۱/۳۹، ۲۱/۴۲،

کَلِمَةٌ: کلام، ایک بات۔ ۱۹/۱۰، ۱۱۰/۱۱، ۱۲۹/۲۰،

۱۰۰/۲۳، ۴۵/۴۱، ۱۴/۴۲،

کَلِمَتُنَا: ہمارا وعدۂ نصرت۔ ۱۷۱/۳۷،

کَلِمَتُهٗ: اس کی بات۔ ۱۷۱/۴،

کَلَمْحِ: (ف) پلک جھپکنے کی مانند، جیسا کہ نظر

کرنا، ۷۷/۱۶،

کَلَمْحٍ: پلک جھپکنے کی مانند، جیسا کہ نظر کرنا۔ ۵۰/۵۴،

کَالْمُعَلَّقَةِ: جیسے لٹکی ہوئی۔ ۱۲۹/۴،

کَلَّمَهٗ: اس نے اس سے کلام کیا۔ ۱۴۳/۷، ۵۴/۱۲،

کَالْمُهْلِ: تیل کی تلچھٹ کی مانند، پیپ کی مانند۔

۲۹/۱۸، ۴۵/۴۴، ۸/۷۰،

کَلَّمَهُمُ: اس نے ان سے کلام کیا۔ ۱۱۱/۶،

کُلُوْا: تم سب کھاؤ۔ اَکْلٌ سے امر۔ ۵۷/۲، ۵۸/۲،

۶۰/۲، ۱۶۸/۲، ۱۷۲/۲، ۱۸۷/۲، ۴/۵، ۸۸/۵، ۱۱۸/۶، ۱۴۱/۶،

۱۴۲/۶، ۳۱/۷، ۱۶۰/۷، ۱۶۱/۷، ۶۹/۸، ۱۱۴/۱۶، ۵۴/۲۰، ۸۱/۲۰،

۲۸/۲۲، ۳۶/۲۲، ۵۱/۲۳، ۱۵/۳۴، ۱۹/۵۲، ۱۵/۶۷، ۲۴/۶۹، ۴۳/۷۷، ۴۶/۷۷،

کُلَّهٗ: تمام، سب۔ ۱۵۴/۳،

کُلِّهٖ: تمام، سب۔ ۱۱۹/۳، ۳۳/۹، ۲۸/۴۸، ۹/۶۱،

کُلُّهٗ: تمام، سب۔ ۳۹/۸، ۱۲۳/۱۱،

کُلَّهَا: تمام، سب۔ ۳۱/۲، ۵۶/۲۰، ۳۶/۳۶، ۱۲/۴۳،

کُلِّهَا: تمام، سب، ۴۲/۵۴،

کُلُّهُمْ: تمام، سب۔ ۹۹/۱۰، ۳۰/۱۵، ۹۵/۱۹، ۷۳/۳۸،

کُلُّهُنَّ: تمام، سب۔ ۵۱/۳۳،

کُلِیْ: تو (مؤنث) کھا۔ ۶۹/۱۶، ۲۶/۱۹،

ك م

کَمْ: کتنی مقدار، کتنی تعداد ۲۱۱/۲، ۲۴۹/۲، ۱۷ جگہ

کُمْ: تم، تم پر، تمہارے ساتھ ۲۲/۲، ۲۳/۲، ۱۷۵ جگہ

کَمَا: جیسا کہ، ک اور ما سے مرکب۔ ۱۳/۲، ۱۰۸/۲،

......۵۷ جگہ

کَمَآءٍ: پانی کی مانند۔ ۲۴/۱۰، ۴۵/۱۸،

کَمَثَلِ: ایک مثال کی مانند۔ ۱۷/۲، ۱۷۱/۲، ۲۶۱/۲،

...... ۱۳ جگہ

کَمِثْلِهٖ: اس کی مثل، اس کی مانند۔ ۱۱/۴۲،

کَمِشْکٰوةٍ: طاق کی مانند، قندیل کی مانند ۳۵/۲۴،

کُمُوْهُ: تم کو وہ۔ ۲۲/۱۵،

ك ن

کُنْ: تو ہوجا۔ کَوْنٌ سے امر۔ ۱۱۷/۲، ۴۷/۳، ۵۹/۳،

۷۳/۶، ۱۴۴/۷، ۹۸/۱۵، ۴۰/۱۶، ۳۵/۱۹، ۸۲/۳۶، ۶۶/۳۹، ۶۸/۴۰،

کُنَّ: وہ ہوں۔ کَوْنٌ سے ماضی۔ ۱۱/۴،

کُنَّ: وہ (مطلقہ) عورتیں ہوں۔ ۲۲۸/۲، ۶/۶۵،

کُنَّا: ہم تھے، ہم ہیں۔ کَوْنٌ سے ماضی معروف

۹۷/۴، ۲۳/۶، ۱۵۶/۶، ۱۵۷/۶، ۵/۷، ۷/۷، ۴۳/۷، ۵۳/۷، ۸۸/۷،

۱۱۳/۷، ۱۷۲/۷، ۱۷۳/۷، ۶۵/۹، ۲۹/۱۰، ۶۱/۱۰، ۱۷/۱۲، ۴۳/۱۲،
۸۱/۱۲، ۸۲/۱۲، ۹۱/۱۲، ۹۷/۱۲، ۵/۱۳، ۲۱/۱۴، ۲۸/۱۶، ۸۶/۱۶،
......۸۲جگہ

کُنتَ: تو تھا، تو ہے۔ ۱۴۳/۲، ۴۴/۳، ۱۵۹/۳، ۱۰۲/۴، ۱۱۷/۵،
۷۰/۷، ۷۷/۷، ۱۰۶/۷، ۹۱/۱۰، ۹۴/۱۰، ۳۲/۱۱، ۴۹/۱۱، ۶۲/۱۱، ۳/۱۲،
۱۰۲/۱۲، ۷/۱۵، ۱۸/۱۹، ۳۵/۲۰، ۱۵۴/۲۶، ۲۷/۲۷، ۴۴/۲۸، ۴۵/۲۸،
۴۶/۲۸، ۸۶/۲۸، ۲۹/۲۹، ۳۹ جگہ

کُنتِ: تو تھی، تو ہے۔ ۲۹/۱۲،

کُنتُ: میں تھا، میں ہوں۔ ۴۳/۴، ۱۱۶/۵، ۱۱۷/۵، ۱۸۸/۷،
۲۸/۱۱، ۶۳/۱۱، ۸۸/۱۱، ۹۳/۱۷، ۵۱/۱۸، ۲۳/۱۹، ۳۱/۱۹، ۱۲۵/۲۰، ۸۷/۲۱،
۱۸۷/۲۶، ۳۲/۲۷، ۵۷/۳۹، ۹/۴۶، ۴۰/۷۸،

کُنتُمْ: تم تھے، تم ہو، ۲۳/۲، ۲۸/۲، ۳۱/۲، ۳۳/۲، ۶۴/۲، ۷۲/۲،
۹۱/۲، ۹۳/۲، ۹۴/۲، ۱۱۱/۲، ۱۳۳/۲، ۱۴۴/۲، ۱۵۰/۲،
۱۷۲/۲، ۱۸۴/۲، ۱۸۷/۲، ۱۹۸/۲، ۲۴۸/۲، ۲۷۸/۲، ۲۸۰/۲،
۲۸۳/۲، ۳۱/۳، ۴۹/۳، ۵۵/۳، ۷۹/۳، ۱۹۹ جگہ

کُنتُنَّ: تم ہو، تم چاہتی ہو۔ ۲۸/۳۳، ۲۹/۳۳،

کَنْزٌ: (ض) جمع کرنا۔ ذخیرہ کرنا۔ خزانہ۔ ۱۲/۱۱،
۸۲/۱۸، ۸/۲۵،

کَنَزْتُمْ: تم نے جمع کیا، تم نے ذخیرہ کیا۔ ۳۵/۹،

کَنْزَهُمَا: ان دونوں کا ذخیرہ۔ ان دونوں کا دفینہ۔ ۸۲/۱۸،

کُنَّسِ: (ض) چھپنے والے، (ستارے) کِنَاسٌ سے اسمِ فاعل، واحد کَانِسٌ. ۱۶/۸۱،

کَنَفْسٍ: ایک جان کی مانند، ایک شخص کی مانند ۲۸/۳۱،

کَنُوْدٌ: (ن) بڑا ناشکرا، کافر و بخیل۔ کُنُوْدٌ سے مبالغہ۔ ۶/۱۰۰،

کُنُوْزِ: خزانے، ذخیرے، بکثرت جمع کیا ہوا مال۔ واحد کَنْزٌ. ۷۶/۲۸،

کُنُوْزِ: خزانے، ذخیرے۔ ۵۸/۲۶،

ک و

کَوَاعِبَ: (ن،ض) نوخیز لڑکیاں، نوجوان عورتیں، واحد کاعِبٌ. ۳۳/۷۸،

کَوَافِرِ: (ن) انکار کرنے والی عورتیں۔ کُفْرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۶۰،

کَوَاکِبِ: ستارے۔ واحد کَوْکَبٌ ۶/۳۷،

کَوَاکِبُ: ستارے۔ ۲/۸۲،

کَوْثَرَ: جنت کے ایک حوض کا نام جو اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کو خصوصی طور پر عنایت فرمایا ہے۔ ۱/۱۰۸،

کُوِّرَتْ: (تف) وہ بے نور کیا گیا، وہ تاریک کیا گیا، اس کو لپیٹا گیا۔ تَکْوِیْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۱/۸۱،

کَوْکَبًا: ستارہ، جمع کَوَاکِبُ. ۷۶/۶، ۴/۱۲،

کَوْکَبٌ: ستارہ۔ ۳۵/۲۴،

کُوْنُوْا: (ن) تم ہو جاؤ۔ کَوْنٌ سے امر۔ ۶۵/۲،
۱۳۵/۲، ۷۹/۳، ۱۳۵/۴، ۸/۵، ۱۶۶/۷، ۱۱۹/۹، ۵۰/۱۷، ۱۴/۶۱،

کُوْنِیْ: تو (مؤنث) ہو جا۔ ۶۹/۲۱،

ک ہ

کٓهٰیٰعٓصٓ: حروف مقطعات میں سے ہیں۔ ۱/۱۹،

کَهَشِیْمِ: بھس کی مانند۔ روندے ہوئے کی مانند۔ ۳۱/۵۴،

کَهْفِ: پناہ، غار، پہاڑ میں پناہ کی جگہ، جمع کُهُوْفٌ. ۹/۱۸، ۱۰/۱۸، ۱۱/۱۸، ۱۶/۱۸،

کَهْفِهِمْ: ان کے غار، ان کی پناہ گاہیں. ۱۷/۱۸، ۲۵/۱۸،

کَھْلًا: ادھیڑ عمر، متوسط عمر کا آدمی، جمع کُھُوْلٌ کِھَالٌ اور کَھْلُوْنٌ. ۴۶/۳، ۱۱۰/۵،

کَھَیْئَۃِ: ایک شکل کی مانند، ایک صورت کی مانند۔ ۴۹/۳، ۱۱۰/۵،

ک ء

کَاْسًا: ایسا جام جو لبالب بھرا ہوا ہو، شراب پینے کا پیالہ، جمع اَکْوُسٌ و کُئُوْسٌ، ۲۳/۵۲، ۱۷/۷۶، ۳۴/۷۸،

کَاْسٍ: شراب پینے کا پیالہ۔ ۴۵/۳۷، ۱۸/۵۶، ۵/۷۶،

کَاَنَّ: گویا، ک اور اَنَّ سے بنا ہے، مرکب حرف ہے۔ ۷/۳۱،

کَاَنْ: گویا کہ، یہ اصل میں کَاَنَّ تھا، نون کی تخفیف کردی گئی۔ ۹۲/۷، ۱۲/۱۰، ۲۴/۱۰، ۴۵/۱۰، ۶۸/۱۱، ۹۵/۱۱، ۷/۳۱، ۸/۴۵،

کَاَنَّكَ: گویا کہ تو۔ ۱۸۷/۷،

کَاَنَّمَا: گویا کہ۔ ۳۲/۵، ۱۲۵/۶، ۶/۸، ۲۷/۱۰، ۳۱/۲۲،

کَاَنَّهٗ: گویا کہ وہ۔ ۱۷۱/۷، ۴۲/۲۷، ۶۵/۳۷، ۳۴/۴۱، ۳۳/۷۷،

کَاَنَّهَا: گویا کہ، وہ (مؤنث)۔ ۳۵/۲۴، ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸،

کَاَنَّهُمْ: گویا وہ سب (مذکر)۔ ۳۵/۴۶، ۲۴/۵۲، ۲۰/۵۴، ۴/۶۱، ۴/۶۳، ۷/۶۹، ۴۳/۷۰، ۵۰/۷۴، ۴۶/۷۹،

کَاَنَّهُنَّ: گویا وہ سب (مؤنث)۔ ۴۹/۳۷، ۵۸/۵۵،

کَاْسٍ: ایسا جام جو لباب بھرا ہوا ہو۔ ۴۵/۳۷

کَاَیِّنْ: بہت سے، کتنے ہی، اسم تکثیر ہے۔ یہ اصل میں کَاَیِّ تھا قرآنی رسم الخط میں تنوین کو نون سے لکھا گیا ہے۔ ۱۴۶/۳، ۱۰۵/۱۲، ۴۵/۲۲، ۴۸/۲۲، ۶۰/۲۹، ۱۳/۴۷، ۸/۶۵،

ک ی

کَیْ: تاکہ۔ ۱۵۳/۳، ۷۰/۱۶، ۳۳/۲۰، ۴۰/۲۰، ۵/۲۲، ۱۳/۲۸، ۳۷/۳۳، ۵۰/۳۳، ۲۳/۵۷، ۷/۵۹،

کَیْدَ: (ض) خفیہ تدبیر، مکر فریب، مصدر و اسم۔ ۷۶/۴، ۵۲/۱۲،

کَیْدًا: خفیہ تدبیر، مکر، فریب۔ ۵/۱۲، ۷۰/۲۱، ۹۸/۳۷، ۴۲/۵۲، ۱۵/۸۶، ۱۶/۸۶،

کَیْدِ: خفیہ تدبیر، مکر، فریب۔ ۱۸/۸،

کَیْدُ: خفیہ تدبیر، مکر، فریب۔ ۶۹/۲۰، ۲۵/۴۰، ۳۷/۴۰،

کَیْدٌ: خفیہ تدبیر، مکر، فریب۔ ۳۹/۷۷،

کَیْدَکُمْ: تمہاری خفیہ تدبیر، تمہارا مکر، تمہارا فریب۔ ۶۴/۲۰،

کَیْدَکُنَّ: تمہارا مکر، تمہاری چالاکی۔ ۲۸/۱۲،

کَیْدِکُنَّ: تمہارا مکر، تمہاری چالاکی۔ ۲۸/۱۲،

کِیْدُوْنِ: تم مجھ سے تدبیر کرو، تم مجھ سے مکر کرو۔ ۱۹۵/۷، ۳۹/۷۷،

کِیْدُوْنِیْ: تم مجھ سے تدبیر کرو۔ تم مجھ سے مکر کرو۔ ۵۵/۱۱،

کَیْدَهٗ: اس کا مکر، اس کا فریب۔ اس کی تدبیر۔ اس کی چالاکی ۶۰/۲۰،

کَیْدُهٗ: اس کا مکر، اس کا فریب، اس کی تدبیر۔ اس کی چالاکی ۱۵/۲۲،

کَیْدَهُمْ: ان کا مکر، ان کا فریب، ان کی تدبیر۔ ان کی چالاکی ۲/۱۰۵،

کَیْدُهُمْ: ان کا مکر، ان کا فریب، ان کی تدبیر۔ ان کی چالاکی ۱۲۰/۳، ۴۶/۵۲،

کَیْدَهُنَّ: ان عورتوں کا مکر، ان کی تدبیر۔ ان

عورتوں کا فریب ٣٣/١٢، ٣٤/١٢،

کَیۡدِھِنَّ: ان عورتوں کا مکر، ان عورتوں کا فریب ٥٠/١٢،

کَیۡدِیۡ: میرا مکر۔ میرا فریب۔ میری چالاکی۔

١٨٣/٧، ٤٥/٦٨،

کَیۡفَ: کیسے۔ ٢٨/٢، ٢٥٩/٢، ٢٦٠/٢، ٦/٣، ٢٥/٣، ٨٦/٣،

١٠١/٣، ١٣٧/٣، ٢١/٤، ٤١/٤، ٥٠/٤، ٦٢/٤، ٣١/٥، ٤٣/٥،

٦٤/٥، ٧٥/٥، ١١/٦، ٢٤/٦، ٤٦/٦، ٦٥/٦، ٨١/٦، ٨٤/٧، ٨٦/٧،

٩٣/٧، ١٠٣/٧، ١٢٩/٧،

کَیۡلَ: (ض) پیمانے سے غلہ وغیرہ ناپنا، مصدر ہے۔

١٥٢/٦، ٨٥/٧، ٥٩/١٢، ٦٠/١٢، ٦٥/١٢، ٨٨/١٢، ٣٥/١٧، ١٨١/٢٦،

کَیۡلُ: پیمانے سے غلہ وغیرہ ناپنا۔ ٦٣/١٢،

کَیۡلً: پیمانے سے غلہ وغیرہ ناپنا۔ ٦٥/١٢،

بَابُ اللّام

ل ا

لَا: نہیں، اس کا استعمال نفی، عطف، اور جواب کے لئے ہوتا ہے، بکثرت آیا ہے۔ ۷/۱، ۲/۲، ۱۱/۲، ۱۳/۲،

لٰبِثِینَ: (س) رہنے والے، ٹھہرنے والے۔ لَبْثٌ اور لَبَاثٌ سے اسم فاعل۔ ۲۳/۷۸،

لٰتَ: ایک بت کا نام جسے اہلِ عرب پوجتے اور اس کے گرد گھومتے تھے، یہ اصل میں۔ لَوَیَۃٌ تھا واؤ کو الف سے بدل کر "یا" حذف کردی گئی۔ ۱۹/۵۳،

لَاجَرَمَ: کوئی شک نہیں، یقینی بات ہے، لامحالہ ۲۲/۱۱، ۲۳/۱۶، ۶۲/۱۶، ۱۰۹/۱۶، ۴۳/۴۰،

لَازِبٍ: (ک،ن،س) لازم۔ چپکنے والا۔ چمٹنے والا۔ لَزْبٌ اور لَزُوْبٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱/۳۷،

لٰعِبِینَ: (س) کھیلنے والے، بے کار کام کرنے والے۔ لَعْبٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶/۲۱، ۵۵/۲۱، ۳۸/۴۴،

لٰعِنُونَ: (ف) لعنت کرنے والے، گالیاں دینے والے۔ لَعْنٌ سے اسمِ فاعل۔ ۱۵۹/۲،

لَاغِیَۃً: (ف،ن،س) لغو بات کرنے والی، بیہودہ بات کرنے والی۔ لَغْوٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱/۸۸،

لَاقِیہِ: (س) اس سے ملاقات کرنے والا، اس کو پانے والا۔ لَقْیٌ اور لَقَایَۃٌ ولِقَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۶۱/۲۸،

لٰمَسْتُمُ: (مفا) تم نے چھوا، تم نے ہاتھ لگایا، تم نے قربت کی۔ مُلَامَسَۃٌ سے ماضی۔ ۴۳/۴، ۶/۵،

لَاهِیَۃً: (ن،س) لہو میں پڑی ہوئی، غفلت میں پڑی ہوئی۔ لَهْوٌ سے اسم فاعل ۳/۲۱،

لَآئِمٍ: (ن) ملامت کرنے والا، برا کہنے والا، لَوْمٌ، مَلَامٌ اور مَلَامَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۵۴/۵،

ل ب

لِبَاسَ: لباس، پوشاک، پردہ، جمع اَلْبِسَۃٌ. ۱۱۲/۱۶،

لِبَاسًا: لباس، پوشاک، پردہ۔ ۲۶/۷، ۴۷/۲۵، ۱۰/۷۸،

لِبَاسُ: لباس، پوشاک، پردہ۔ ۲۶/۷،

لِبَاسٌ: لباس، پوشاک، پردہ۔ ۱۸۷/۲،

لِبَاسُهُمْ: ان کا لباس، ان کے کپڑے۔ ۲۳/۲۲، ۳۳/۳۵،

لِبَاسَهُمَا: ان دونوں (آدم وحوا علیہما السلام) کا لباس۔ ۲۷/۷،

لَبِثَ: (س) وہ رہا، وہ ٹھہرا۔ لَبْثٌ سے ماضی۔ ۶۹/۱۱، ۴۲/۱۲، ۱۴/۲۹، ۱۴۴/۳۷،

لَبِثْتَ: تو رہا، تو ٹھہرا، ۲۵۹/۲، ۴۰/۲۰، ۱۸/۲۶،

لَبِثْتُ: میں رہا، میں ٹھہرا۔ ۲۵۹/۲، ۱۶/۱۰،

لَبِثْتُمْ: تم رہے، تم ٹھہرے، ۵۲/۱۷، ۱۹/۱۸، ۱۰۳/۲۰، ۱۰۴/۲۰، ۱۱۲/۲۳، ۱۱۴/۲۳، ۵۶/۳۰،

لَبِثْنَا: ہم رہے، ہم ٹھہرے۔ ۱۹/۱۸، ۱۱۳/۲۳،

لَبِثُوا: وہ رہے، وہ ٹھہرے، ۱۲/۱۸، ۲۵/۱۸، ۲۶/۱۸، ۵۵/۳۰، ۱۴/۳۴،

لُبَدًا: (ن،س) کثیر، (مال) تہ بہ تہ، چمٹنا۔ لُبُوْدٌ

اور لَبَدٌ سے صفتِ مشبہ ۔ ۶/۹۰،

لِبَدًا: ٹھٹ کے ٹھٹ، ہجوم، بھیڑ، واحد لِبْدَۃٌ ۔ ۱۹/۷۲،

لَبَرَزَ: البتہ وہ نکل پڑا ۔ ۱۵۴/۳،

لَبْسٍ: (ض) شک، شبہ، دھوکہ دینا، مصدر ہے، ۱۵/۵۰،

لَبِسَبِيْلٍ: البتہ سڑک پر، البتہ راستے کے ساتھ ۷۶/۱۵،

لَبَسْنَا: ہم نے شبہ ڈالا، ہم نے مشکوک کیا، لَبْسٌ سے ماضی ۔ ۹/۶،

لِبَشَرٍ: کسی بشر کے لئے، کسی آدمی کے لئے ۔ ۷۹/۳، ۳۳/۱۵، ۳۴/۲۱، ۵۱/۴۲،

لَبَعَثْنَا: البتہ ہم نے بھیجا، البتہ ہم نے مقرر کیا، ۵۱/۲۵،

لِبَعْضٍ: بعض کے لئے ۔ چند آدمیوں کے لئے ۔ ۳۶/۲، ۸۸/۱۷، ۱۲۳/۲۰، ۲۰/۲۵، ۴۲/۳۴، ۶۷/۴۳، ۲/۴۹،

لَبَغَوْا: البتہ انہوں نے سرکشی کی ۔ ۲۷/۴۲،

لَبَلٰغًا: البتہ پہنچا دینا ۔ ۱۰۶/۲۱،

لَبَنًا: دودھ، جمع اَلْبَانٌ. اسمِ جنس ہے ۔ ۶۶/۱۶،

لَبَنٍ: دودھ ۔ ۱۵/۴۷،

لِابْنِهٖ: اپنے بیٹے کو ۔ ۱۳/۳۱،

لِبَنِيْهِ: اس کے بیٹے کے لئے ۔ ۱۳۳/۲،

لَبُوْسٍ: پہناوہ، زرہ، لوہے کی کڑیوں سے بنا ہوا لباس ۔ لُبْسٌ سے مبالغہ بمعنی مفعول ۔ ۸۰/۲۱،

لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ: البتہ وہ واضح راستے کے درمیان میں ہیں ۔ ۷۹/۱۵،

لَبَيْتُ: البتہ گھر ۔ ۴۱/۲۹،

لِبُيُوْتِهِمْ: ان کے گھر کے لئے ۔ ۳۳/۴۳، ۳۴/۴۳،

ل ت

لَتَارِكُوْا: البتہ ترک کرنے والے، البتہ چھوڑنے والے ۔ ۳۶/۳۷،

لِتَبْتَغُوْا: تاکہ تم تلاش کرو ۔ ۱۴/۱۶، ۱۲/۱۷، ۶۶/۱۷، ۳۳/۲۴، ۷۳/۲۸، ۴۶/۳۰، ۱۲/۳۵، ۱۲/۴۵،

لَتُبْدِىْ: البتہ وہ ظاہر کر دیتی ۔ ۱۰/۲۸،

لِتُبَشِّرَ: تاکہ تو بشارت دے، تاکہ تو خوشخبری سنائے ۔ ۹۷/۱۹،

لَتُبْعَثُنَّ: البتہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے ۔ ۷/۶۴،

لِتَبْلُغُوْا: تاکہ تم پہنچو ۔ ۵/۲۲، ۶۷/۴۰، ۸۰/۴۰،

لَتُبْلَوُنَّ: البتہ تم ضرور آزمائے جاؤ گے ۔ ۱۸۶/۳،

لِتَبَيَّنَ: تاکہ وہ ظاہر ہو جائے ۔ ۴۴/۱۶،

لَتُبَيِّنُنَّهٗ: البتہ تم اس کو ضرور بیان کرو گے ۔ ۱۸۷/۳،

لِتَتْلُوَا: تاکہ تو تلاوت کرے، تاکہ تو پڑھے ۔ ۳۰/۱۳،

لَتَجِدَنَّ: البتہ تو ضرور پائے گا ۔ ۸۲/۵،

لَتَجِدَنَّهُمْ: البتہ تو ان کو ضرور پائے گا ۔ ۹۶/۲،

لِتُجْزٰى: تاکہ اس کو جزا دی جائے، تاکہ اس کو بدلہ دیا جائے ۔ ۱۵/۲۰، ۲۲/۴۵،

لِتَحْسَبُوْهُ: تاکہ تم اس کو خیال کرو ۔ ۷۸/۳،

لِتُحْصِنَكُمْ: تاکہ وہ تم کو بچائے ۔ ۸۰/۲۱،

لِتَحْكُمَ: تاکہ تو فیصلہ کرے ۔ ۱۰۵/۴،

لِتَحْمِلَهُمْ: تاکہ تو ان کو اٹھائے ۔ ۹۲/۹،

لَتَّخَذْتَ: البتہ تو لیتا ۔ ۷۷/۱۸،

لِتُخْرِجَ: تاکہ تو نکالے، تاکہ تو لائے ۔ ۱/۱۴،

لِتُخْرِجَنَا: تاکہ تو ہم کو نکالے ۔ ۵۷/۲۰،

لِتُخْرِجُوْا: تاکہ تم نکالو ۔ ۱۲۳/۷،

لَتَدْخُلُنَّ: البتہ تم ضرور داخل ہو گے ۔ ۲۷/۴۸،

لَتَدْعُوْهُمْ: البتہ تم ان کو بلاتے ہو، البتہ تم ان کو پکارتے ہو ۔ ۷۳/۲۳،

لَتَذْكِرَةٌ: البتہ نصیحت ہے ۔ ۴۸/۶۹،

لِتَذْهَبُوْا: تاکہ تم جاؤ، تاکہ تم لے لو ۔ ۱۹/۴،

لَتُرْدِینِ: البتہ تو مجھے ہلاک کرے گا، البتہ تو مجھے گڑھے میں ڈالے گا۔ ٥٦/٣٧،

لِتَرْضٰی: تاکہ تم راضی ہو۔ ٨٤/٢٠،

لِتَرْضَوْا: تاکہ تم راضی ہو جاؤ۔ ٩٦/٩،

لَتَرْكَبُنَّ: البتہ تم ضرور سوار ہو گے۔ ١٩/٨٤،

لِتَرْكَبُوْا: تاکہ تم سواری کرو۔ ٧٩/٤٠،

لِتَرْكَبُوْهَا: تاکہ تم اس پر سواری کرو۔ ٨/١٦،

لَتَرَوُنَّ: البتہ تم ضرور دیکھو گے۔ ٦/١٠٢،

لَتَرَوُنَّهَا: البتہ تم اس کو ضرور دیکھو گے۔ ٧/١٠٢،

لِتَزُوْلَ: تاکہ وہ اپنی جگہ سے ٹل جائے۔ ٤٦/١٤،

لِتَسْتَبِيْنَ: تاکہ وہ ظاہر ہو جائے۔ ٥٥/٦،

لِتَسْتَوٗا: تاکہ تم جم کر بیٹھو۔ ١٣/٤٣،

لِتَسْحَرَنَا: تاکہ تو ہم پر سحر (جادو) کرے۔ ١٣٢/٧،

لِتَسْكُنُوْا: تاکہ تم سکون حاصل کرو، تاکہ تم آرام پاؤ۔ ٦٧/١٠، ٧٣/٢٨، ٢١/٣٠، ٦١/٤٠،

لِتَسْلُكُوْا: تاکہ تم چلو۔ ٢٠/٧١،

لَتَسْمَعُنَّ: البتہ تم سے ضرور سنو گے۔ ١٨٦/٣،

لَتُسْـَٔلُنَّ: البتہ تم سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ ٥٦/١٦، ٩٣/١٦، ٨/١٠٢،

لِتُشْرِكَ: تاکہ تو شرک کرے۔ ٨/٢٩،

لِتَشْقٰی: تاکہ تو مشقت اٹھائے۔ ٢/٢٠،

لَتَشْهَدُوْنَ: البتہ تم شہادت (گواہی) دیتے ہو۔ ١٩/٦،

لِتَصْغٰی: تاکہ وہ (دل) مائل ہو جائیں، تاکہ وہ جھکیں۔ ١١٣/٦،

لِتُصْنَعَ: تاکہ تو پرورش پائے۔ ٣٩/٢٠،

لِتُضَيِّقُوْا: تاکہ تم تنگی کرو۔ ٦/٦٥،

لِتَطْمَئِنَّ: تاکہ وہ آرام پائے۔ ١٢٦/٣، ١٠/٨،

لِتَعَارَفُوْا: تاکہ تم ایک دوسرے سے تعارف کرو، تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ ١٣/٤٩،

لِتَعْتَدُوْا: تاکہ تم زیادتی کرو۔ تاکہ تم حد سے بڑھو۔ ٢٣١/٢،

لِتَعْجَلَ: تاکہ تو عجلت کرے۔ تاکہ تو جلدی کرے۔ ١٦/٧٥،

لِتُعْرِضُوْا: تاکہ تم منہ پھیرو۔ ٩٥/٩،

لَتَعْرِفَنَّهُمْ: البتہ تو ان کو ضرور پہچان لے گا، ٣٠/٤٧،

لِتَعْلَمَ: تاکہ تو جان لے۔ ١٣/٢٨،

لَتَعْلَمُ: البتہ تو جانتا ہے۔ ٧٩/١١،

لَتَعْلَمُنَّ: البتہ تم ضرور معلوم کر لو گے۔ البتہ تم ضرور جان لو گے۔ ٤/١٠٢، ٨٨/٣٨،

لِتَعْلَمُوْا: تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے، تاکہ تم جان لو۔ ٩٧/٥، ٥/١٠، ١٢/١٧، ١٢/٦٥،

لَتَعْلُنَّ: البتہ تم ضرور بلند ہو گے، البتہ تم ضرور سرکشی کرو گے۔ ٤/١٧،

لَتَعُوْدُنَّ: البتہ تم ضرور لوٹ آؤ گے۔ ٨٨/٧، ١٣/١٤،

لِتُغْرِقَ: تاکہ تو غرق کردے، تاکہ تو ڈبو دے۔ ٧١/١٨،

لِتَغْفِرَ: تاکہ تو مغفرت کردے۔ تاکہ تو بخش دے۔ ٧/٧١،

لِتَفْتَرُوْا: تاکہ تم افترا کرو، تاکہ تم بہتان لگاؤ۔ ١١٦/١٦،

لِتَفْتَرِيَ: تاکہ تو افترا کرے، تاکہ تو بہتان لگائے۔ ٧٣/١٧،

لَتُفْسِدُنَّ: البتہ تم ضرور فساد کرو گے، البتہ تم ضرور خرابی کرو گے۔ ٤/١٧،

لِتَقْتُلَنِيْ: تاکہ تو مجھے قتل کردے۔ ٢٨/٥،

لِتَقْرَاَهٗ: تاکہ تو اس کو پڑھے۔ ١٠٦/١٧،

لِتُكَبِّرُوا: تاکہ تم بڑائی بیان کرو۔ ١٨٥/٢، ٣٧/٢٢،

لِتُكمِلُوا: تا کہ تم تکمیل کرو، تا کہ تم پورا کرو، ۱۸۵/۲،
لَتَفتِنَا: تا کہ تو ہم کو ہٹا دے۔ تا کہ تو ہم کو پھیر دے ۷۸/۱۰،
لَتُلَقَّى: البتہ تجھے سکھایا جاتا ہے۔ ۶/۲۷،
لَتَمُرُّونَ: البتہ تم گزرتے ہو۔ ۱۳۷/۳۷،
لَتَنَازَعتُم: البتہ تم نے تنازع کیا، البتہ تم نے جھگڑا کیا۔ ۴۳/۸،
لَتُنَبَّؤُنَّ: البتہ تمہیں ضرور خبر دی جائے گی۔ ۷/۶۴،
لَتُنَبِّئَنَّهُم: البتہ تو ان کو ضرور خبر دے گا۔ ۱۵/۱۲،
لِتُنذِرَ: تا کہ تو ڈرائے۔ ۲/۷، ۹۲/۶، ۴۶/۲۸، ۳/۳۲، ۶/۳۶، ۷/۴۲،
لَتَنزِيلُ: البتہ وہ اتارا گیا ہے۔ ۱۹۲/۲۶،
لَتَنصُرُنَّهُ: البتہ تم اس کی مدد ضرور کرنا۔ ۸۱/۳،
لِتُنفِقُوا: تا کہ تم خرچ کرو۔ ۳۸/۴۷،
لَتَنُوأُ: البتہ وہ بھاری پڑتی ہے، البتہ وہ تھکا دیتی ہے۔ ۷۶/۲۸،
لِتَهتَدُوا: تا کہ تم ہدایت پاؤ، تا کہ تم راہ پاؤ۔ ۹۷/۶،
لَتَهدِي: البتہ تو ہدایت دیتا ہے، البتہ تو راہ بتاتا ہے۔ ۵۲/۴۲،
لَتَأتُنَّنِي: البتہ تم ضرور میرے پاس لاؤ گے۔ ۶۶/۱۲،
لَتَأتُونَ: البتہ تم آتے ہو۔ ۸۱/۷،
لَتَأتِيَنَّكُم: البتہ وہ تمہارے پاس ضرور آئے گا، ۳/۳۴،
لِتَأخُذُوهَا: تا کہ تم اس کو لے لو۔ ۱۵/۴۸،
لِتَأفِكَنَا: تا کہ تو ہم کو پھیر دے۔ ۲۲/۴۶،
لِتَأكُلُوا: تا کہ تم کھاؤ۔ ۱۸۸/۲، ۱۴/۱۶،
لَتُؤمِنُنَّ: البتہ تم ضرور ایمان لاؤ گے۔ ۸۱/۳،

ل ج

لَجٰعِلُونَ: البتہ بنانے والے۔ البتہ کرنے والے۔ ۸/۱۸،
لِجِبرِيلَ: جبرائیلؑ کے لئے۔ ۹۷/۲،
لُجَّةً: گہرا بادل، گہرا پانی، پانی سے بھرا ہوا، دریا کا درمیانی حصہ، جمع لُجَجٌ. ۴۴/۲۷،
لَجَعَلَكُم: البتہ اس نے تم کو بنایا، البتہ اس نے تم کو کیا۔ ۴۸/۵، ۹۳/۱۶،
لَجَعَلَهُ: البتہ اس کو بنانا۔ ۴۵/۲۵،
لَجَعَلَهُم: البتہ اس نے ان کو بنایا۔ ۸/۴۲،
لِجُلُودِهِم: ان کی جلدوں کے لئے، ان کی کھالوں کے لئے۔ ۲۱/۴۱،
لَجَمَعَهُم: البتہ ہم نے ان کو جمع (اکٹھا) کیا۔ ۳۵/۶،
لَجَمِيعٌ: البتہ ایک جماعت۔ ۵۶/۲۶،
لِجَنبِهِ: اپنی کروٹ پر۔ ۱۲/۱۰،
لَجُّوا: انہوں نے اصرار کیا، وہ اڑے رہے، وہ جمے رہے۔ لَجَاجٌ اور لَجَاجَةٌ سے ماضی۔ ۷۵/۲۳، ۲۱/۶۷،
لُجِّيٍّ: گہرا دریا، پانی سے بھرا ہوا۔ ۴۰/۲۴،

ل ح

لَحٰفِظُونَ: البتہ حفاظت کرنے والے۔ البتہ نگرانی کرنے والے۔ ۱۲/۱۲، ۶۳/۱۲، ۹/۱۵،
لَحٰفِظِينَ: البتہ حفاظت کرنے والے، البتہ نگرانی کرنے والے۔ ۱۰/۸۲،
لِحُبِّ: محبت کے لئے، دوستی کے لئے۔ ۸/۱۰۰،
لَحَبِطَ: البتہ وہ غارت ہو گیا، البتہ وہ ضائع ہو گیا۔ ۸۸/۶،
لِحَدِيثٍ: باتوں میں۔ ۵۳/۳۳،
لَحَسرَةٌ: البتہ حسرت ہے، البتہ پچھتاوا ہے ۵۰/۶۹،

لَحُسْنَ: البتہ اچھا ہونا، البتہ عمدہ ہونا. ۴۹/۳۸،

لَحَقٌّ: البتہ حق، البتہ سچ، البتہ درست۔ ۵۱/۶۹،

لَحَقٌّ: البتہ حق، البتہ سچ، البتہ درست۔ ۵۳/۱۰، ۶۴/۳۸، ۲۳/۵۱،

لِحُكْمِ: حکم کے لئے، فیصلے کے لئے۔ ۴۸/۵۲، ۴۸/۶۸، ۲۴/۷۶،

لِحُكْمِهٖ: اس کے حکم کو۔ ۴۱/۱۳،

لِحُكْمِهِمْ: ان کے حکم کے لئے۔ان کے فیصلے کے لئے۔ ۴۸/۲۱،

لَحَلِيْمٌ: البتہ حلم والا۔البتہ بردبار۔ ۷۵/۱۱،

لَحْمَ: گوشت، اسمِ جنس ہے، جمع لُحُوْمٌ، لِحَامٌ اور اَلْحُمٌ. ۱۷۳/۲، ۱۴۵/۶، ۱۱۵/۱۶، ۱۲/۴۹،

لَحْمًا: گوشت، ۲۵۹/۲، ۱۴/۱۶، ۱۴/۲۳، ۱۲/۳۵،

لَحْمِ: گوشت۔ ۲۱/۵۶،

لَحْمٍ: گوشت۔ ۲۲/۵۲،

لَحْمٌ: گوشت۔ ۳/۵،

لَحْنِ: (ف،س) لہجہ، طرز، خوش آوازی، اعراب اور پڑھنے میں غلطی کرنا، مصدر واسم، جمع لُحُوْنٌ اور اَلْحَانٌ. ۳۰/۴۷،

لُحُوْمُهَا: اس (قربانی) کے گوشت۔ واحد لَحْمٌ. ۳۷/۲۲،

لِحَيَاتِيْ: میری حیات، (زندگی) کے لئے۔ ۲۴/۸۹،

لِحْيَتِيْ: میری ڈاڑھی، جمع لُحیً اور لِحًی. ۹۴/۲۰،

ل خ

لَخٰطِئِيْنَ: البتہ خطاوار۔ ۹۱/۱۲،

لَخَرَجْنَا: البتہ ہم نکلے۔ ۴۲/۹،

لِخَزَنَةِ: نگہبانوں کے لئے، چوکیداروں کے لئے۔ ۴۹/۴۰،

لَخَسَفَ: البتہ وہ گہن میں آیا، البتہ وہ بےنور ہوا۔ ۸۲/۲۸،

لَخَلْقُ: البتہ پیدا کرنا۔ ۵۷/۴۰،

ل د

لَدَى: پاس، طرف، یہ لَدُنْ کی ایک شکل ہے، ۱۸/۴۰،

لَدَا: پاس، نزدیک، طرف، اسمِ ظرف ہے۔ ۲۵/۱۲،

لُدًّا: (ن،س) سخت جھگڑالو، مراد کفار و مشرکین لُدَدٌ سے، واحد اَلَدُّ. ۹۷/۱۹،

لَدَّارُ: البتہ گھر۔ ۳۲/۶،

لَدَارُ: البتہ گھر۔ ۱۰۹/۱۲، ۳۰/۱۶،

لِدُلُوْكِ: وقت ڈھلنے سے۔ ۷۸/۱۷،

لَدُنْ: نزدیک، طرف، پاس، ظرف مکان ہے۔ ۱/۱۱، ۶/۲۷،

لَدُنَّا: ہماری طرف سے۔ ۶۷/۴، ۶۵/۱۸، ۱۳/۱۹، ۹۹/۲۰، ۱۷/۲۱، ۵۷/۲۸،

لَدُنْكَ: تیری طرف سے۔ ۸/۳، ۳۸/۳، ۷۵/۴، ۸۰/۱۷، ۱۰/۱۸، ۵/۱۹،

لَدُنْهُ: اس کی طرف سے۔ ۴۰/۴، ۲/۱۸،

لَدُنِّيْ: میری طرف سے۔ ۷۶/۱۸،

لَدَيَّ: میرے پاس۔ ۱۰/۲۷، ۲۳/۵۰، ۲۸/۵۰، ۲۹/۵۰،

لَدَيْنَا: ہمارے پاس۔ ۵۴/۱۲، ۶۲/۲۳، ۳۲/۳۶، ۵۳/۳۶، ۴/۴۳، ۳۵/۵۰، ۱۲/۷۳،

لِلدِّيْنِ: دین کے لئے، عبادت کے لئے۔ ۳۰/۳۰،

لَدَيْهِ: اس کے پاس۔ ۹۱/۱۸، ۱۸/۵۰،

لَدَيْهِمْ: ان کے پاس۔ ۴۴/۳، ۱۰۲/۱۲، ۵۳/۲۳، ۳۲/۳۰، ۸۰/۴۳، ۲۸/۷۲،

ل ذ

لِلذّٰکِرِیْنَ: ذکر کرنے والوں کے لئے، نصیحت پکڑنے والوں کے لے۔ ۱۱۴/۱۱،

لَذَآئِقُوا: البتہ وہ چکھنے والے ہیں۔ ۳۸/۳۷،

لَذَآئِقُوْنَ: البتہ وہ چکھنے والے ہیں۔ ۳۱/۳۷،

لَذَّةٍ: (ض، س) لذت، لطف والی، خوش مزا۔ لُذَذٌ اور لَذَاذَةٌ سے صفتِ مشبہ یا مصدر ہے بمعنی صفت جمع لَذَّاتٌ۔ ۴۶/۳۷، ۱۵/۴۷،

لَذِکْرٌ: البتہ ذکر ہے، البتہ بڑا اشرف ہے۔ ۴۴/۴۳،

لِلذَّکَرِ: مذکر کے لئے، مرد کے لئے۔ ۱۱/۴،

لِذُکُوْرِنَا: ہمارے مردوں کے لئے۔ ۱۳۹/۶،

لِذِکْرِیْ: میرے ذکر کے لئے، میری نصیحت کے لئے، میری یاد کے لئے۔ ۱۴/۲۰،

لِذَنْبِكَ: اپنے گناہ کے لئے۔ ۲۹/۱۲، ۵۵/۴۰، ۱۹/۴۷،

لِذُنُوْبِهِمْ: اپنے گناہوں کے لئے۔ ۱۳۵/۳،

لَذَهَبَ: البتہ وہ گیا۔ ۲۰/۲، ۹۱/۲۳،

ل ر

لَرَآدُّكَ: البتہ، آپ (حضور اکرم ﷺ) کو پھیرنے والا، البتہ آپ کو پہنچانے والا، ۸۵/۲۸،

لِرَبِّهَا: اپنے رب کے لئے۔ ۲/۸۴، ۵/۸۴،

لِلرِّجَالِ: لوگوں کے لئے، مردوں کے لئے، ۷/۴، ۳۲/۴،

لِرَجُلٍ: کسی شخص کے لئے۔ ۴/۳۳،

لَرَجَمْنٰكَ: البتہ ہم تجھ کو سنگسار کر ڈالتے۔ ۹۱/۱۱،

لَرِزْقُنَا: البتہ ہمارا رزق۔ ۵۴/۳۸،

لِلرُّسُلِ: پیغمبروں کے واسطے۔ ۴۳/۴۱،

لَرَفَعْنٰهُ: البتہ ہم اس کو بلند کرتے ہیں۔ ۱۷۶/۷،

لِرُقِیِّكَ: آپ کے چڑھ جانے کو۔ ۹۳/۱۷،

لَرَءُوْفٌ: البتہ شفقت کرنے والا۔ ۱۴۳/۲،

لِلرُّءْیَا: خواب کے بارے میں۔ ۴۳/۱۲،

لَرَاَیْتَهٗ: البتہ تو اس کو دیکھتا۔ ۲۱/۵۹،

ل ز

لِزَامًا: (مفا) لازمی، ہمیشہ ساتھ رہنے والا، چمٹ جانے والا، مصدر ہے۔ ۱۲۹/۲۰، ۷۷/۲۵،

لِلزَّکٰوةِ: زکوٰۃ کے لئے، تزکیہ کے لئے۔ ۴/۲۳،

لَزُلْفٰی: البتہ قرب کا مرتبہ۔ ۲۵/۳۸، ۴۰/۳۸،

ل س

لَسٰحِرٌ: البتہ جادوگر۔ ۱۰۹/۷،

لَسٰحِرٰنِ: البتہ دو جادوگر۔ ۶۳/۲۰،

لَسٰرِقُوْنَ: البتہ چوری کرنے والے۔ ۷۰/۱۲،

لِسَانَ: زبان، قوت گویائی، بولی، جمع اَلْسِنَةٌ ۵۰/۱۹، ۸۴/۲۶،

لِسَانًا: زبان، قوت گویائی، بولی۔ ۳۴/۲۸، ۱۲/۴۶، ۹/۹۰،

لِسَانِ: زبان، بولی۔ ۷۸/۵، ۴/۱۴،

لِسَانٍ: زبان، بولی۔ ۱۹۵/۲۶،

لِسَانُ: زبان، بولی۔ ۱۰۳/۱۶،

لِسَانٌ: زبان، بولی۔ ۱۰۳/۱۶،

لِسَانَكَ: تو اپنی زبان کو۔ ۱۶/۷۵،

لِسَانِكَ: تیری زبان، تیری بولی ۹۷/۱۹، ۵۸/۴۴،

لِسَانِیْ: میری زبان، میری قوت گویائی۔ ۱۳/۲۶، ۲۷/۲۰،

لِلسَّآئِلِ: سوال کرنے والے کے لئے۔ ۱۹/۵۱، ۲۵/۷۰،

لِسَبَاٍ: قوم سبا کے لئے۔ ۱۵/۳۴،

لَسْتَ: تو نہیں ہے، فعل ناقص ہے، عموماً حال

کے معنی دیتا ہے۔ لَیۡسَ سے ماضی، اصل میں لَیِسَ تھا، تخفیف کر کے لَیۡسَ کر لیا گیا۔ ۹۴/۴، ۱۵۹/۶، ۴۳/۱۳، ۲۲/۸۸،

لَسْتُ: میں نہیں ہوں۔ ۱۷۲/۷،

لَسْتُمْ: تم نہیں ہو۔ ۲۶۷/۲، ۶۸/۵، ۲۰/۱۵،

لَسْتُنَّ: تم (مؤنث) نہیں ہو۔ ۳۲/۳۳،

لِلسُّحْتِ: حرام کو۔ ۴۲/۵،

لَسِحْرٌ: البتہ جادو۔ ۷۶/۱۰،

لَسَرِيْعُ: البتہ جلد کرنے والا۔ ۱۶۷/۷،

لِسَعْيِهٖ: اس کی کوشش کے لئے، اس کی محنت کے لئے۔ ۹۴/۲۱،

لِسَعْيِهَا: اس کی کوشش کے لئے۔ ۹/۸۸،

لَسَلَّطَهُمْ: البتہ اس نے ان کو مسلط کیا ۹۰/۴،

لِلسَّلْمِ: صلح کے لئے۔ ۶۱/۸،

لِلسَّمْعِ: سننے کے لئے۔ ۹/۷۲،

لَسَمِيْعٌ: البتہ خوب سننے والا۔ ۳۹/۱۴،

لَسَمِيْعٌ: البتہ خوب سننے والا۔ ۴۲/۸،

لِسُنَّةِ: عادت کے لئے، طریقے کے لئے۔ ۶۲/۳۳، ۴۳/۳۵، ۲۳/۴۸

لِسُنَّتِنَا: ہماری عادت کے لئے، ہمارے طریقے کے لئے۔ ۷۷/۱۷،

لَسَوْفَ: البتہ عنقریب، البتہ جلد۔ ۶۶/۱۹، ۲۱/۹۲، ۵/۹۳،

لِلسَّيَّارَةِ: مسافروں کے لئے۔ ۹۶/۵،

ل ش

لِلشّٰرِبِيْنَ: پینے والوں کے لئے ۶۶/۱۶، ۴۶/۳۷، ۱۵/۴۷،

لِشَاعِرٍ: شاعر کے لئے۔ شعر کہنے والے کے لئے۔ ۳۶/۳۷،

لَشَتّٰى: البتہ جدا جدا، البتہ متفرق، البتہ مختلف ۴/۹۲،

لَشَدِيْدُ: البتہ سخت، البتہ مستحکم۔ ۶/۱۳،

لَشَدِيْدٌ: البتہ سخت، البتہ مستحکم ۷/۱۴، ۱۲/۸۵، ۸/۱۰۰،

لَشَرٌّ: البتہ شر، البتہ برائی۔ ۵۵/۳۸،

لَشِرْذِمَةٌ: البتہ تھوڑے سے آدمی، البتہ قلیل جماعت۔ ۵۴/۲۶،

لِشُرَكَآئِنَا: ہمارے شرکاء کے لئے۔ ۱۳۶/۶،

لِشُرَكَآئِهِمْ: ان کے شرکاء کے لئے۔ ۱۳۶/۶،

لِلشَّمْسِ: سورج کے لئے۔ ۳۷/۴۱،

لِلشَّوٰى: منہ کی کھال کو۔ ۱۶/۷۰،

لَشَوْبًا: البتہ ملانا ہے۔ ۶۷/۳۷،

لَشَهَادَتُنَا: البتہ ہماری گواہی۔ ۱۰۷/۵،

لِلشَّيٰطِيْنِ: شیطانوں کے لئے۔ ۵/۶۷،

ل ص

لِصَاحِبِهٖ: اس کے ساتھی کے لئے۔ ۴۰/۹، ۳۴/۱۸،

لَصَادِقٌ: البتہ صادق، البتہ سچا۔ ۵/۵۱،

لَصٰدِقُوْنَ: البتہ سچے۔ ۱۴۶/۶، ۸۲/۱۲، ۶۳/۱۵، ۴۹/۲۷،

لَصَالُوْا: البتہ گھسنے والے، البتہ داخل ہونے والے۔ ۱۶/۸۳،

لَصَوْتُ: البتہ آواز۔ ۱۹/۳۱،

ل ض

لَضَآلُّوْنَ: البتہ گمراہ لوگ۔ البتہ بھولے ہوئے۔ ۲۶/۶۸، ۳۲/۸۳

ل ط

لِلطّٰغِيْنَ: سرکش لوگوں کے لئے، نافرمانوں کے

لئے۔ ۵۵/۳۸،

لِلطّٰغِيْنَ: سرکش لوگوں کے لئے، نافرمانوں کے لئے۔ ۲۲/۷۸،

لِلطَّائِفِيْنَ: طواف کرنے والوں کے لئے چکر لگانے والوں کے لئے۔ ۱۲۵/۲، ۲۶/۲۲،

لَطَمَسْنَا: البتہ ہم نے بے نور کر دیا، البتہ ہم نے مٹا دیا۔ ۶۶/۳۶،

لِلطَّيِّبِيْنَ: پاک مردوں کے لئے۔ ۲۶/۲۴،

لَطِيْفًا: (ن،ک) لطف کرنے والا، باریک بین، بہت مہربان، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت لُطْفٌ اور لَطَافَةٌ سے صفتِ مشبہ۔ ۳۴/۳۳،

لَطِيْفٌ: لطف کرنے والا۔ مہربانی کرنے والا۔ ۱۰۳/۶، ۱۴/۶۷،

لَطِيْفٌ: لطف کرنے والا۔ مہربانی کرنے والا۔ ۱۰۰/۱۲، ۶۳/۲۲، ۱۶/۳۱، ۱۹/۴۲،

ل ظ

لَظٰى: (س) شعلے والی آگ، لپٹ، آگ بھڑکانا، دوزخ کا نام، مبالغہ کے طور پر صفت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ ۱۵/۷۰،

لَظُلْمٌ: البتہ ظلم۔ ۱۳/۳۱،

لَظَلُّوْا: البتہ وہ ہو گئے۔ ۵۱/۳۰،

لَظَلُوْمٌ: البتہ بڑا ظالم، البتہ بڑا بے انصاف ۳۴/۱۴،

ل ع

لَعَادُوْا: البتہ وہ واپس ہوئے البتہ انہوں نے دوبارہ کیا۔ ۲۸/۶،

لَعَالٍ: البتہ سرکش، البتہ جابر، البتہ غالب۔ ۸۳/۱۰،

لَعِبًا: (س) کھیلنا، مشغلہ، مصدر واسم۔ ۵۷/۵، ۵۸/۵، ۷۰/۶، ۵۱/۷،

لَعِبٌ: کھیلنا، مشغلہ۔ ۳۲/۶، ۶۴/۲۹، ۳۶/۴۷، ۲۰/۵۷،

لِعِبَادَتِهٖ: اس کی عبادت کے لئے۔ ۶۵/۱۹،

لِعِبَادِهٖ: اس کے بندوں کے لئے، ۳۲/۷، ۷/۳۹، ۲۷/۴۲،

لِعِبَادِيَ: میرے بندوں کے لئے۔ ۳۱/۱۴،

لِعِبَادِيْ: میرے بندوں کے لئے۔ ۵۳/۱۷،

لَعَبْدٌ: البتہ بندہ، البتہ غلام۔ ۲۲۱/۲،

لَعِبْرَةً: البتہ عبرت، البتہ نصیحت۔ ۱۳/۳، ۶۶/۱۶، ۲۱/۲۳، ۴۴/۲۴، ۲۶/۷۹،

لَعَجَّلَ: البتہ اس نے عجلت (جلدی) کی۔ ۵۸/۱۸،

لِعِدَّتِهِنَّ: ان عورتوں کی عدت کے لئے ۱/۶۵،

لَعَذَابُ: البتہ عذاب، البتہ سخت سزا۔ ۲۶/۳۹،

لَعَذَّبْنَا: البتہ ہم نے عذاب دیا، البتہ ہم نے سزا دی۔ ۲۵/۴۸،

لَعَذَّبَهُمْ: البتہ اس نے اس کو عذاب دیا، ۳/۵۹،

لَعَفُوٌّ: البتہ بڑا معاف کرنے والا، البتہ بڑا در گزر کرنے والا۔ ۶۰/۲۲، ۲/۵۸،

لَعَلَّ: شاید، تا کہ، حرف مشبہ بفعل ہے۔ ۶۳/۳۳، ۱۷/۴۲، ۱/۶۵،

لَعَلَا: البتہ وہ غالب آیا، البتہ اس نے سرکشی کی، ۹۱/۲۳،

لَعَلَّكَ: شاید تو۔ ۱۲/۱۱، ۶/۱۸، ۱۳۰/۲۰، ۳/۲۶،

لَعَلَّكُمْ: شاید تم۔ ۲۱/۲، ۵۲/۲، ۵۳/۲، ۵۶/۲، ۶۳/۲، ۷۳/۲، ۱۵۰/۲، ۱۷۹/۲، ۱۸۳/۲، ۱۸۵/۲، ۱۸۹/۲، ۲۱۹/۲، ۲۴۲/۲، ۲۶۶/۲، ۱۰۳/۳، ۱۲۳/۳، ۱۳۰/۳، ۱۳۲/۳، ۲۰۰/۳، ۶/۵، ۳۵/۵، ۸۹/۵، ۹۰/۵، ۱۰۰/۵، ۱۵۱/۶، ...... ۶۸ جگہ

لَعَلِمَهُ: البتہ اس نے ان کو جان لیا۔ ۸۳/۴،

لَعَلَّنَا: شاید ہم۔ ۴۰/۲۶،

لَعَلَّهٗ: شاید وہ۔ ۴۴/۲۰، ۱۱۱/۲۱، ۳/۸۰

لَعَلَّھُمْ: شاید وہ سب لوگ۔ ۱۸۶/۲، ۱۸۷/۲، ۲۲۱/۲، ۷۲/۳، ۴۲/۶، ۵۱/۶، ۶۵/۶، ۶۹/۶، ۱۵۴/۶، ۲۶/۷، ۹۴/۷، ۱۳۰/۷، ۱۶۴/۷، ۱۶۸/۷، ۱۷۴/۷، ۱۷۶/۷، ۵۷/۸، ۱۲/۹، ۱۲۲/۹، ۴۶/۱۲، ۶۲/۱۲، ۲۵/۱۴، ۳۷/۱۴، ۴۴/۱۶، ۱۱۳/۲۰، ...... ۴۴ جگہ

لَعَلِّیْ: شاید میں۔ ۴۶/۱۲، ۱۰/۲۰، ۱۰۰/۲۳، ۲۹/۲۸، ۳۸/۲۸، ۳۶/۴۰

لَعَلِیٌّ: البتہ بلند مرتبہ۔ ۴/۴۳

لَعَمْرُكَ: البتہ تیری جان، البتہ تیری زندگی ۷۲/۱۵

لِعَمَلِكُمْ: تمہارے عمل کے لئے، تمہارے کام کے لئے۔ ۱۶۸/۲۶

لَعَنَ: اس نے لعنت کی، اس نے رحمت سے دور کر دیا۔ لَعْنٌ سے ماضی۔ ۶۴/۳۳

لُعِنَ: اس پر لعنت کی گئی۔ لَعْنٌ سے ماضی مجہول، ۷۸/۵

لَعْنًا: (ف) لعنت کرنا، برا بھلا کہنا، پھٹکار، مصدر واسم۔ ۶۸/۳۳

لَعَنَّا: ہم نے لعنت کی۔ ۴۷/۴

لَعَنّٰھُمْ: ہم نے ان پر لعنت کی۔ ۱۳/۵

لَعَنَتْ: اس (مؤنث) نے لعنت کی، اس نے بددعا کی۔ ۳۸/۷

لَعْنَةَ: لعنت، پھٹکار۔ ۸۷/۳، ۳۵/۱۵

لَعْنَتَ: لعنت، پھٹکار، دھتکار۔ ۶۱/۳، ۷/۲۴

لَعْنَةً: لعنت، پھٹکار۔ ۶۰/۱۱، ۹۹/۱۱، ۴۲/۲۸

لَعْنَةُ: لعنت، پھٹکار ۸۹/۲، ۱۶۱/۲، ۴۴/۷، ۱۸/۱۱، ۲۵/۱۳، ۵۲/۴۰

لَعَنِتُّمْ: البتہ تم کو تکلیف پہنچی، البتہ تم کو ایذا پہنچی ۷/۴۹

لَعْنَتِیْ: میری لعنت، میری پھٹکار۔ ۷۸/۳۸

لُعِنُوْا: ان پر لعنت کی گئی۔ لَعْنٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۴/۵، ۲۳/۲۴

لَعَنَهُ: اس نے اس پر لعنت کی۔ ۱۱۸/۴، ۶۰/۵

لَعَنَهُ: اس نے اس پر لعنت کی۔ لَعْنٌ سے ماضی ۹۳/۴

لَعَنَھُمْ: اس نے ان پر لعنت کی۔ ۸۸/۲، ۴۶/۴، ۵۲/۴، ۶۸/۹، ۵۷/۳۳، ۲۳/۴۷

لَعَنَھُمْ: اس نے ان پر لعنت کی۔ ۶/۴۸

ل غ

لَغٰفِلُوْنَ: البتہ غفلت کرنے والے۔ ۹۲/۱۰

لَغٰفِلِیْنَ: البتہ غفلت کرنے والے۔ ۱۵۶/۶، ۲۹/۱۰

لَغَآئِظُوْنَ: البتہ غصہ دلانے والا، البتہ ناراض کرنے والا۔ ۵۵/۲۶

لِغَدٍ: آنے والی کل کے لئے، آخرت کے لئے، ۱۸/۵۹

لَغَفَّارٌ: البتہ بہت بخشنے والا، البتہ بہت معاف کرنے والا۔ ۸۲/۲۰

لَغَفُوْرٌ: البتہ بہت مغفرت کرنے والا۔ بہت معاف کرنے والا۔ ۱۶۵/۶، ۱۵۳/۷، ۱۶۷/۷، ۴۱/۱۱، ۱۸/۱۶، ۱۱۰/۱۶، ۱۱۹/۱۶، ۳۴/۳۵

لِغُلٰمَیْنِ: دو لڑکوں کے لئے۔ ۸۲/۱۸

لَغَنِیٌّ: البتہ غنی، البتہ بے نیاز۔ ۸/۱۴، ۶/۲۹

لَغْوَ: فضول، بے ہودہ بات، بے ہودہ کام۔ ۵۵/۲۸

لَغْوًا: فضول۔ بے ہودہ بات۔ بے کار۔ ۶۲/۱۹، ۲۵/۵۶، ۳۵/۷۸

لَغْوِ: فضول، بیہودہ بات، بیہودہ کام بیکار۔ ۲۲۵/۲، ۸۹/۵، ۳/۲۳، ۷۲/۲۵

لَغْوٌ: فضول، بہودہ بات، بے کار۔ ۲۳/۵۲

لُغُوْبِ: (ن، ف، س، ک) تھکنا، ماندگی، خستگی، مصدر واسم۔ ۳۸/۵۰

لُغُوْبٌ: تھکنا، ماندگی، خستگی۔ ۳۵/۳۵

لَغَوِیٌّ: البتہ ناکام، البتہ بھٹکا ہوا۔ ۱۸/۲۸،

ل ف

لَفٰعِلُوْنَ: البتہ کرنے والے۔ ۶۱/۱۲،

لِفَتٰهُ: اس کے خادم کے لئے۔ ۶۰/۱۸، ۶۲/۱۸،

لَفَتَحْنَا: البتہ ہم کھولتے۔ ۹۶/۷،

لَافْتَدَتْ: البتہ وہ بدل دے گا۔ ۵۴/۱۰،

لَافْتَدَوْا: البتہ وہ بدل دیں گے۔ ۱۸/۱۳، ۴۷/۳۹،

لِفِتْيٰنِهِ: اس کے خادموں (نوکروں) کے لئے ۶۲/۱۲،

لَفَرِحٌ: البتہ خوش ہونا۔ ۱۰/۱۱،

لِفُرُوْجِهِمْ: ان کی شرمگاہوں کے لئے۔ ۵/۲۳، ۲۹/۷۰،

لَفَسَدَتِ: البتہ وہ (زمین) تباہ ہوجاتی، البتہ وہ (زمین وآسمان) برباد ہوجاتے، ۲۵۱/۲، ۷۱/۲۳،

لَفَسَدَتَا: البتہ وہ دونوں (زمین وآسمان) درہم برہم ہوجاتے۔ ۲۲/۲۱،

لَفِسْقٌ: البتہ فسق ہے۔ ۱۲۱/۶،

لَفَشِلْتُمْ: البتہ تم نے ہمت ہاری۔ ۴۳/۸،

لِفَضْلِهٖ: اس کے فضل سے۔ اس کی مہربانی سے۔ ۱۰۷/۱۰،

لَفِيْفًا: (ن) لپیٹ کر، جمع کرکے، مِلا ہوا۔ لَفٌّ سے صفتِ مشبہ بمعنی مفعول۔ ۱۰۴/۱۷،

ل ق

لَقَادِرٌ: البتہ قدرت والا، البتہ زبردست۔ ۸/۸۶،

لَقٰدِرُوْنَ: البتہ قدرت والے، البتہ زبردست ۱۸/۲۳، ۹۵/۲۳، ۴۰/۷۰،

لَقَدْ: البتہ تحقیق۔ ۶۵/۲، ۸۷/۲، ۹۲/۲، ۹۹/۲، ۱۰۲/۲،

لَقّٰهُمْ: اس نے ان کو دی، اس نے ان کو عطا کر دی۔ تَلْقِيَةٌ سے ماضی۔ ۱۱/۷۶،

لِقَآءَ: (مفا) ملاقات کرنا، ملنا، مصدر ہے۔ ۱۳۰/۶، ۵۱/۷، ۱۱۰/۱۸، ۵/۲۹، ۱۴/۳۲، ۷۱/۳۹، ۳۴/۴۵،

لِقَآءِ: ملاقات کرنا، ملنا۔ ۳۱/۶، ۱۵۴/۶، ۱۴۷/۷، ۴۵/۱۰، ۲/۱۳، ۲۳/۳۲، ۵۴/۴۱،

لِقَآئِ: ملاقات کرنا، ملنا۔ ۸/۳۰، ۱۶/۳۰، ۱۰/۳۲،

لِقَآءَنَا: ہماری ملاقات۔ ۷/۱۰، ۱۱/۱۰، ۱۵/۱۰، ۲۱/۲۵،

لِقَآئِهٖ: اس کی ملاقات۔ ۱۰۵/۱۸، ۲۳/۲۹، ۲۳/۳۲،

لِقِتَالٍ: لڑائی کی لئے۔ ۱۶/۸،

لَقَدِيْرٌ: البتہ قدرت والا۔ ۳۹/۲۲،

لَقُرْاٰنٌ: البتہ قرآن۔ ۷۷/۵۶،

لَقَسَمٌ: البتہ قسم۔ ۷۶/۵۶،

لَقُضِيَ: البتہ پورا کردیا گیا، البتہ فیصلہ کردیا گیا۔ ۸/۶، ۵۸/۶، ۱۱/۱۰، ۱۹/۱۰، ۱۱۰/۱۱، ۴۵/۴۱، ۱۴/۴۲، ۲۱/۴۲،

لَقَطَعْنَا: البتہ ہم نے کاٹ دیا، البتہ ہم نے نسل ختم کردی۔ ۴۶/۶۹،

لِقُلُوْبِكُمْ: البتہ تمہارے دلوں کے لئے۔ ۵۳/۳۳،

لُقْمٰنَ: لقمان، ایک متقی، دانا اور حکیم بزرگ کا اسم گرامی، اللہ تعالیٰ نے ان کو کمال درجہ کا علم وعمل عطا فرمایا تھا جس کو قرآن کریم میں حکمت کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ۲۱/۳۱،

لُقْمٰنُ: لقمان۔ ۱۳/۳۱،

لَقُوْا: انہوں نے ملاقات کی، وہ ملے۔ لَقِیٌ سے ماضی، اصل لفظ لَقِيُوْا تھا، یا حذف کردی۔ ۱۴/۲، ۷۶/۲

لَقُوْكُمْ: وہ تم سے ملے۔ ۱۱۹/۳،

لَقَوْلُ: البتہ قول، البتہ بات، البتہ حکم۔ ۴۰/۶۹، ۱۹/۸۱،

لَقَوْلٌ: البتہ قول، البتہ بات، البتہ حکم۔ ۱۳/۸۶،

لِقَوْلِهِمْ: ان کے قول کے لئے، ان کی بات کے لئے۔ ۴/۶۳،

لِقَوْمٍ: قوم کے لئے، مردوں کے گروہ کے لئے۔ ۱۱۸/۲، ۱۶۴/۲، ۲۳۰/۲، ۴۱/۵،

لِقَوْمِكَ: تیری قوم کے لئے۔ ۴۴/۴۳،

لِقَوْمِكُمَا: دونوں کی قوم کے لئے۔ ۸۷/۱۰،

لِقَوْمِهِ: اس کی قوم کے لئے۔ ۱۲۸/۷، ۶/۱۴، ۱۶/۲۹

لِقَوْمِهٖ: اس کی قوم کے لئے۔ ۵۴/۲، ۶۰/۲، ۶۷/۲، ۲۰/۵، ۸۰/۷، ۷۱/۱۰، ۵۴/۲۷، ۲۸/۲۹، ۱۲۴/۳۷، ۵/۶۱،

لِقَوْمِهِمْ: ان کی قوم کے لئے۔ ۴/۶۰،

لَقَوِيٌّ: البتہ قوی، البتہ زبردست۔ ۴۰/۲۲، ۷۴/۲۲، ۳۹/۲۷،

لَقِيَا: ان دونوں نے ملاقات کی وہ دونوں ملے۔ لُقِيَ سے ماضی۔ ۷۴/۱۸،

لَقِيْتُمْ: تم نے ملاقات کی، تم ملے۔ ۱۵/۸، ۴/۴۷،

لَقِيْتُمْ: تم نے ملاقات کی، تم ملے۔ ۴۵/۸،

لَقِيْنَا: ہماری ملاقات ہوئی، ہم ملے۔ ۶۲/۱۸،

ل ك

لَكَ: تیرے لئے۔ ۳۰/۲، ۵۵/۲،

لَكٰذِبُوْنَ: البتہ جھوٹ بولنے والے۔ ۲۸/۶، ۴۲/۹،

لَكٰذِبِيْنَ: البتہ جھوٹے۔ ۴۳/۹،

لَكٰرِهُوْنَ: البتہ کراہت (نفرت) کرنے والے۔ ۵/۸،

لَكَبِيْرَةٌ: دشوار، بڑی۔ ۴۵/۲،

لَكَبِيْرَةً: دشوار، بڑی بھاری۔ ۱۴۳/۲،

لَكَبِيْرُكُمْ: البتہ تم میں سب سے بڑا، ۷۱/۲۰، ۴۹/۲۶،

لَكِتٰبٌ: لکھنا، اعمال نامے۔ ۴۱/۴۱،

لِكَثِيْرٍ: بہت (لوگوں) کے لئے۔ ۱۳۷/۶،

لَكَفَّرْنَا: البتہ ہم دور کرتے، البتہ ہم معاف کرتے۔ ۶۵/۵،

لَكَفُوْرٌ: البتہ ناشکرا۔ ۶۶/۲۲، ۱۵/۴۳،

لِكُلٍّ: سب کے لئے۔ ۱۱/۴، ۶۷/۶، ۱۰۸/۶، ۱۱۲/۶، ۱۵۴/۶، ۳۴/۷، ۱۳۵/۷، ۴۷/۱۰، ۴۹/۱۰، ۵۴/۱۰، ۷/۱۳، ۳۸/۱۳، ۵/۱۴، ۹/۳۴، ۴۴/۱۵، ۸۹/۱۶، ۳۴/۲۲، ۶۷/۲۲، ۱۱/۲۴، ۳۱/۲۵، ۳۱/۳۱، ۱۹/۳۴، ۷/۴۵، ۸/۵۰، ۳۲/۵۰، ۳/۶۵، ۳۷/۸۰، ۱/۱۰۴،

لِكُلٍّ: سب کے لئے۔ ۱۴۸/۲، ۳۳/۴، ۴۸/۵، ۱۳۲/۶، ۳۸/۷، ۱۹/۴۶،

لِكَلِمٰتِ: احکام کے لئے۔ ۳۴/۶، ۶۴/۱۰، ۱۰۹/۱۸،

لِكَلِمٰتِهٖ: اس کے احکام کے لئے۔ ۱۱۵/۶، ۲۷/۱۸،

لَكُمْ: تمہارے لئے، کثرت سے آیا ہے۔ ۲۹/۲، ۳۳/۲، ۲۲/۲،

لٰكِنْ: لیکن، حرف عطف ہے، سابقہ کلام سے پیدا شدہ وہم کو دور کرنے کے لئے آتا ہے۔ ۱۵۴/۲، ۲۲۵/۲، ...... ۶۰ جگہ۔

لٰكِنَّ: لیکن، حرف مشبہ بفعل، اسم کو نصب (زبر) اور خبر کو رفع (پیش) دیتا ہے۔ ۱۰۲/۲، ۱۷۷/۲، ۱۸۹/۲، ...... ۴۷ جگہ۔

لٰكِنَّا: لیکن ہم، حرف مشبہ بفعل۔ ۴۵/۲۸،

لَكُنْتُ: البتہ میں تھا، البتہ میں ہوں۔ ۵۷/۳۷، ۵۷/۳۹،

لٰكِنَّكُمْ: لیکن تم۔ ۵۶/۳۰، ۱۴/۵۷،

لَكَنُوْدٌ: البتہ بڑا ناشکرا۔ ۶/۱۰۰،

لٰكِنَّهٗ: لیکن وہ۔ ۱۷۶/۷،

لٰكِنَّهُمْ: لیکن وہ سب۔ ۵۶/۹،

لٰكِنِّيْ: لیکن میں، یا کی مناسبت سے ن کو کسرہ دیا گیا۔ ۶۱/۷، ۶۷/۷، ۲۹/۱۱، ۲۳/۴۶،

لِكَيْ: تاکہ۔ ۷۰/۱۶، ۵/۲۲، ۳۷/۳۳، ۵۰/۳۳، ۲۳/۵۷،

ل ل

لِلّٰهِ: اللہ تعالیٰ کے لئے۔ ۱/۱، ۲۲/۲، ۹۸/۲، ۱۳۸ جگہ

لَلَبِثَ: البتہ وہ رہتا۔ ۱۴۴/۳۷،

لَلَبَسْنَا: البتہ ہم شبہ ڈالتے۔ ۹/۶،

لِلْجَبَلِ: پہاڑ کی طرف۔ ۱۴۳/۷،

لِلْجَبِيْنِ: پیشانی کے لئے، ماتھے کے لئے۔ ۱۰۳/۳۷،

لَلَجُّوْا: البتہ وہ اصرار کرتے ہیں۔ ۷۵/۲۳،

لِلْحَرْبِ: لڑائی کے واسطے۔ ۶۴/۵،

لِلْحَوَارِيّٖنَ: حواریوں کے لئے، ساتھیوں کے لئے۔ ۱۴/۶۱،

لِلْخَآئِنِيْنَ: خیانت کرنے والوں کے لئے۔ ۱۰۵/۴،

لِلْخَبِيْثٰتِ: خبیث عورتوں کے لئے۔ ۲۶/۲۴،

لِلْخَبِيْثِيْنَ: خبیث مردوں کے لئے۔ ۲۶/۲۴،

لِلْخُرُوْجِ: نکلنے کے لئے۔ ۸۳/۹،

لِلْخَيْرِ: خیر سے، بھلائی سے۔ ۲۵/۵۰،

لِلْعٰبِدِيْنَ: عبادت کرنے والوں کے لئے۔ ۸۴/۲۱،

لِلْعٰلَمِيْنَ: جہانوں کے لئے (اللہ تعالیٰ کے سوا سب) مخلوقات کے لئے۔ ۹۶/۳، ۱۰۸/۳، ۹۰/۶، ۱۰۴/۱۲، ۷۱/۲۱، ۹۱/۲۱، ۱۰۷/۲۱، ۱/۲۵، ۱۵/۲۹، ۸۷/۳۸، ۵۲/۶۸، ۲۷/۸۱،

لِلْعٰلِمِيْنَ: عالموں کے لئے، جاننے والوں کے لئے۔ ۲۲/۳۰،

لِلْعِبَادِ: بندوں کے لئے۔ ۳۱/۴۰، ۱۱/۵۰،

لِلْعَبِيْدِ: بندوں کے لئے، ۱۸۲/۳، ۵۱/۸، ۱۰/۲۲، ۴۶/۴۱، ۲۹/۵۰،

لِلْعُسْرٰى: سختی کے واسطے، تنگی کے لئے۔ ۱۰/۹۲،

لِلْغٰوِيْنَ: گمراہوں کے لئے۔ ۹۱/۲۶،

لِلْفُقَرَآءِ: ضرورت مندوں (محتاجوں) کے لئے۔ ۲۷۳/۲، ۶۰/۹، ۸/۵۹،

لِلْقٰسِيَةِ: سخت ہونے والی کے واسطے ۲۲/۳۹،

لِلْقِتَالِ: قتال کرنے کے لئے، جہاد کرنے کے لئے۔ ۱۲۱/۳،

لِلْقَمَرِ: چاند کو۔ ۳۷/۴۱،

لِلْقَوْمِ: قوم کے لئے۔ ۸۵/۱۰، ۴۴/۱۱، ۴۱/۲۳،

لِلْكٰفِرِيْنَ: کافروں کے لئے۔ ۲۴/۲، ۱۵۱/۴،

لِلْكُتُبِ: لکھے ہوئے کو۔ ۱۰۴/۲۱،

لِلْكَذِبِ: جھوٹ کے لئے، جھوٹی بات کے لئے۔ ۴۱/۵، ۴۲/۵،

لِلْكُفْرِ: کفر کی طرف۔ ۱۶۷/۳،

لِلْمُتَّقِيْنَ: پرہیزگاروں کے لئے۔ ۲/۲، ۶۶/۲،

لِلْمُتَكَبِّرِيْنَ: تکبر کرنے والوں کے لئے، غرور کرنے والوں کے لئے۔ ۶۰/۳۹،

لِلْمُتَوَسِّمِيْنَ: اہل بصیرت کے لئے۔ ۷۵/۱۵،

لِلْمُحْسِنٰتِ: نیک عورتوں کے لئے۔ ۲۹/۳۳،

لِلْمُخَلَّفِيْنَ: پیچھے رہے ہوئے لوگوں کے لئے ۱۶/۴۸،

لِلْمُسْرِفِيْنَ: اسراف کرنے والوں کے لئے، حد سے بڑھنے والوں کے لئے۔ ۱۲/۱۰، ۳۴/۵۱،

لِلْمُصَلِّيْنَ: نماز پڑھنے والوں کے لئے۔ ۴/۱۰۷،

لِلْمُطَفِّفِيْنَ: ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے۔ ۱/۸۳،

لِلْمُطَلَّقٰتِ: طلاق دی ہوئی عورتوں کے لئے، ۲۴۱/۲،

لِلْمُقْوِيْنَ: مسافروں کے لئے۔ ۷۳/۵۶،

لِلْمَلٰٓئِكَةِ: فرشتوں کے لئے۔ ۳۰/۲، ۳۴/۲، ۶۱/۱۷، ۵۰/۱۸، ۱۱۶/۲۰، ۴۰/۳۴،

لِلْمَلَاِ: سرداروں کی جماعت کے لئے۔ ۳۴/۲۶،

لِلْمُوْقِنِيْنَ: یقین دلانے والوں کے لئے۔ ۲۰/۵۱،

لِلْمُؤْمِنٰتِ: ایمان والی عورتوں کے لئے۔ ۳۱/۲۴،

لِلْمُؤْمِنِينَ: ایمان والے مردوں کے لئے۔ ۱۹/۴۷، ۲۸/۷۱،

لِلْوَالِدَيْنِ: والدین (ماں باپ) کے لئے ۱۸۰/۲،

لَلْهُدٰى: البتہ ہدایت، البتہ رہنمائی۔ ۱۲/۹۲،

لِلْاَنَامِ: مخلوق کے لئے۔ ۱۰/۵۵،

لِلْاَوَّابِيْنَ: بہت رجوع کرنے والوں کے لئے، بہت توبہ کرنے والوں کے لئے ۲۵/۱۷،

لِلْيَتٰمٰى: یتیموں کے لئے۔ ۱۲۷/۴،

لِلْيُسْرٰى: آسانی کے لئے۔ ۸/۸۷، ۷/۹۲،

ل م

لِمَ: کیوں، کس لئے، کس وجہ سے یہ تعلیل کے لام اور استفہام کے ما سے مرکب ہے، ما کے الف کو۔ تخفیفًا حذف کردیا۔ ۶۵/۳، ۷۰/۳، ۷۱/۳،...... ۲۱ جگہ

لَمْ: حرف جازم ہے، مضارع کو منفی ماضی کے معنی میں کردیتا ہے، اگر لفظ کے آخر میں حرف علت ہو تو اس کو ساقط کردیتا ہے اور اگر لفظ کے آخر میں حرف علت نہ ہو تو آخری حرف کو سکون دیتا ہے، کثرت سے آیا ہے۔

لَمَّا: یہ بھی حرف جازم ہے مضارع کو منفی ماضی کے معنی میں کردیتا ہے، نفی، شرط اور استثنا کے لئے آتا ہے۔ ۱۷/۲، ۸۹/۲، ۲۱۴/۲، ۱۰۳ جگہ

لَمًّا: (ن) جمع کرنا ج درست کرنا۔ لَمٌّ سے مضارع۔ ۱۹/۸۹،

لَمُبْتَلِيْنَ: البتہ امتحان لینے والے۔ ۳۰/۲۳،

لَمُبْلِسِيْنَ: البتہ حیرت زدہ، البتہ مایوس۔ ۴۹/۳۰،

لُمْتُنَّنِيْ: (ن، ک) تم (عورتوں) نے مجھے ملامت کی۔ لَوْمٌ سے ماضی۔ ۳۲/۱۲،

لِمِثْلِ: مثل کے لئے۔ مانند کے لئے۔ ۶۱/۳۷،

لِمِثْلِهٖ: اس کی مثال کے لئے، اس کی طرح کے لئے۔ ۱۷/۲۴،

لَمَثُوْبَةٌ: البتہ ایک خواب ہے۔ ۱۰۳/۲،

لَمَثُوْبَةٌ: البتہ ثواب، البتہ بدلہ۔ ۱۰۳/۲،

لَمَجْمُوْعُوْنَ: البتہ وہ سب جمع کئے جائیں گے۔ ۵۰/۵۶،

لَمَجْنُوْنٌ: البتہ مجنوں۔ البتہ دیوانے۔ ۶/۱۵، ۲۷/۲۶، ۵۱/۶۸،

لَمْحِ: (ف) نظر چرا کر دیکھنا، پلک جھپکنا۔ ۷۷/۱۶،

لَمْحٍ: نظر چرا کر دیکھنا، پلک جھپکنا۔ ۵۰/۵۴،

لَمَحْجُوْبُوْنَ: البتہ پردے میں کئے ہوئے، البتہ روکے ہوئے۔ ۱۵/۸۳،

لَمُحْضَرُوْنَ: البتہ وہ حاضر کئے جائیں گے ۱۲۷/۳۷، ۱۵۸/۳۷،

لَمُحْيِ: البتہ زندہ کرنے والا۔ ۵۰/۳۰، ۳۹/۴۱،

لَمُحِيْطَةٌ: البتہ احاطہ کرنے والی، البتہ گھیرنے والی۔ ۴۹/۹، ۵۴/۲۹،

لَمُخْرَجُوْنَ: البتہ نکالے ہوئے۔ ۶۷/۲۷،

لَمُدْرَكُوْنَ: البتہ ہاتھ آئے ہوئے، البتہ پکڑے ہوئے۔ ۶۱/۲۶،

لَمَدِيْنُوْنَ: البتہ بدلہ دیئے ہوئے۔ ۵۳/۳۷،

لَمَرْدُوْدُوْنَ: البتہ رد کئے ہوئے، البتہ لوٹائے ہوئے۔ ۱۰/۷۹،

لُمَزَةٍ: بہت غیبت کرنے والا، عیب، طعنہ۔ لَمْزٌ سے مبالغے کے معنی میں صفت مشبہ ۱/۱۰۴،

لِمَسٰكِيْنَ: مسکینوں (غریبوں) کے لئے۔ ۷۹/۱۸،

لِمُسْتَقَرٍّ: ٹھہرنے کے لئے۔ ٣٨/٣٦،

لَمَسْجِدٌ: البتہ مسجد۔ ١٠٨/٩،

لَمَسَخْنٰھُمْ: البتہ ہم نے ان کو مسخ کر دیا، البتہ ہم نے ان کی صورت بگاڑ دی۔ ٦٧/٣٦،

لَمُسْرِفُوْنَ: البتہ اسراف کرنے والے، البتہ حد سے بڑھنے والے۔ ٣٢/٥،

لَمَسَّکُمْ: البتہ اس نے تم کو مس کیا۔ ١٤/٢٤، ٦٨/٨،

لَمَسْنَا: (ن) ہم نے چھوا۔ ہم نے ٹٹولا، ہم نے قصد کیا۔ لَمْسٌ سے ماضی۔ ٨/٧٢،

لَمَسُوْہُ: انہوں نے اس کو چھوا، انہوں نے ان کو ٹٹولا۔ ٧/٦،

لَمُشْرِکُوْنَ: البتہ شرک کرنے والے۔ ١٢١/٦،

لَمَعْزُوْلُوْنَ: البتہ معزول کئے ہوئے، البتہ برطرف کئے ہوئے۔ ٢١٢/٢٦،

لَمُغْرَمُوْنَ: البتہ تاوان زدہ، البتہ قرضدار۔ ٦٦/٥٦،

لَمَغْفِرَةٌ: البتہ مغفرت کرنا، البتہ معاف کرنا، ١٥٧/٣،

لَمَفْعُوْلًا: البتہ کیا ہوا۔ ١٠٨/١٧،

لَمَقْتُ: البتہ سخت ناپسندیدہ۔ ١٠/٤٠،

لَمَکْرٌ: البتہ مکر، البتہ حیلہ۔ ١٢٣/٧،

لَمُلِئْتَ: البتہ وہ تیرے اندر سما جائے. ١٨/١٨،

لَمُنَجُّوْھُمْ: البتہ ان کو نجات دینے والے، البتہ ان کو بچانے والے۔ ٥٩/١٥،

لَمُنْقَلِبُوْنَ: البتہ وہ پھر جانے والے ہیں۔ ١٤/٤٣،

لَمِنْکُمْ: البتہ تم میں سے۔ ٥٦/٩،

لَمُوْسِعُوْنَ: البتہ وسعت والوں کے لئے۔ البتہ مقدر والوں کے لئے۔ ٤٧/٥١،

لَمَوْعِدُھُمْ: البتہ ان کے وعدے کی جگہ۔ ٤٣/١٥،

لَمُوَفُّوْھُمْ: البتہ ان کو پورا پورا دینے والے ١٠٩/١١،

لَمُھْتَدُوْنَ: البتہ وہ ہدایت پائیں گے۔ ٧٠/٢، ٤٩/٤٣،

لِمَھْلِکِھِمْ: ان کی ہلاکت کے لئے۔ ٥٩/١٨،

لِمُؤْمِنٍ: ایمان والوں کے لئے۔ ٩٢/٤، ٣٦/٣٣،

لَمَیِّتُوْنَ: البتہ مردے۔ ١٥/٢٣،

لِمِیْقَاتِ: مقررہ وقت کے لئے۔ ٣٨/٢٦،

لِمِیْقَاتِنَا: ہمارے مقررہ وقت کے لئے ١٤٣/٧، ١٥٥/٧،

ل ن

لَنْ: ہرگز نہیں۔ کثرت سے آیا ہے۔ ٢٤/٢، ٥٥/٢، ٦١/٢،

لَنَا: ہمارے لئے، بکثرت آیا ہے۔ ٣٢/٢، ٦١/٢، ٦٨/٢،

لِلنَّاسِ: لوگوں کے لئے، انسانوں کے لئے۔ ٨٣/٢، ١٢٤/٢، ...... ٥١ جگہ

لِلنّٰظِرِیْنَ: ناظرین کے لئے۔ ١٠٨/٧، ١٦/١٥، ٣٣/٢٦،

لَنٰکِبُوْنَ: البتہ پھر جانے والے۔ ٧٤/٢٣،

لَنُبِذَ: البتہ وہ پھینکا گیا، البتہ وہ پس پشت ڈالا گیا۔ ٤٩/٦٨،

لَنَبْلُوَنَّکُمْ: البتہ ہم ضرور تمہاری آزمائش کریں گے۔ ١٥٥/٢، ٣١/٤٧،

لِنَبْلُوَھُمْ: تاکہ ہم ان کی آزمائش کریں۔ ٧/١٨،

لَنُبَوِّئَنَّھُمْ: البتہ ہم ضرور ان کو ٹھکانا دیں گے ٤١/١٦،

لِلنَّبِیِّ: نبی کے واسطے۔ ١١٣/٩، ٥٠/٣٣،

لِنَبِیٍّ: نبی کے لئے۔ پیغمبر کے لئے۔ ٢٤٦/٢، ١٦١/٣، ٦٧/٨،

لَنُبَیِّتَنَّهٗ: البتہ ہم ضرور اس پر شب خون ماریں گے۔ ٤٩/٢٧،

لِنْتَ: (ض) تو نرمی کرتا ہے، تو نرم ہوا۔ لِیْنٌ سے ماضی۔ ١٥٩/٣،

لَنَتَّخِذَنَّ: البتہ ہم ضرور بنائیں گے۔ ٢١/١٨،

لَانْتَصَرَ: البتہ وہ (اللہ تعالیٰ) بدلہ لیتا، البتہ وہ انتقام لیتا۔ ۴/۴۷،

لِنُثَبِّتَ: تاکہ ہم تقویت دیں۔ تاکہ ہم مطمئن رکھیں۔ ۳۲/۲۵،

لَنَجْزِيَنَّ: البتہ ہم ضرور جزا دیں گے۔ ۹۶/۱۶،

لَنَجْزِيَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور جزا دیں گے ۹۷/۱۶، ۷/۲۹، ۲۷/۴۱

لِنَجْعَلَكَ: تاکہ ہم تجھ کو بنا دیں۔ ۲۵۹/۲،

لِنَجْعَلَهُ: تاکہ ہم اس کو بنا دیں۔ ۲۱/۱۹،

لِنَجْعَلَهَا: تاکہ ہم اس (مؤنث) کو بنا دیں ۱۲/۶۹،

لَنُحَرِّقَنَّهُ: البتہ ہم اس کو خوب جلائیں گے۔ ۹۷/۲۰،

لَنَحْشُرَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور اٹھائیں گے۔ ۶۸/۱۹

لَنُحْضِرَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور حاضر کریں گے۔ ۶۸/۱۹،

لِنُحْيِيَ: تاکہ ہم زندہ کریں۔ ۴۹/۲۵،

لَنُحْيِيَنَّهُ: البتہ ہم اس کو ضرور زندہ رکھیں گے۔ ۹۷/۱۶،

لِنُخْرِجَ: تاکہ ہم نکال دیں۔ ۱۵/۷۸،

لَنَخْرُجَنَّ: البتہ ہم ضرور نکلیں گے۔ ۱۱/۵۹،

لَنُخْرِجَنَّكَ: البتہ ہم تجھے کو ضرور نکالیں گے، ۸۸/۷،

لَنُخْرِجَنَّكُمْ: البتہ ہم تم کو ضرور نکالیں گے، ۱۳/۱۴،

لَنُخْرِجَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور نکالیں گے ۳۷/۲۷،

لَنُدْخِلَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور داخل کریں گے۔ ۹/۲۹،

لَنَذْهَبَنَّ: البتہ ہم ضرور لے جائیں گے ۸۶/۱۷،

لَنُذِيقَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور چکھائیں گے ۲۱/۳۲، ۵۰/۴۱،

لِنُذِيقَهُمْ: تاکہ ہم ان کو چکھا دیں۔ ۱۶/۴۱،

لَنَرٰكَ: البتہ ہم تجھ کو دیکھتے ہیں۔ ۶۰/۷، ۶۶/۷، ۹۱/۱۱،

لَنَرٰهَا: البتہ ہم اس کو دیکھتے ہیں۔ ۳۰/۱۲،

لَنَرْجُمَنَّكُمْ: البتہ ہم تم کو ضرور سنگسار کریں گے۔ ۱۸/۳۶،

لِنُرْسِلَ: تاکہ ہم ارسال کریں، تاکہ ہم بھیجیں ۳۳/۵۱،

لَنُرْسِلَنَّ: البتہ ہم ضرور بھیجیں گے۔ ۱۳۴/۷،

لِنُرِيَكَ: تاکہ ہم تجھ کو دکھا دیں۔ ۲۳/۲۰،

لِنُرِيَهُ: تاکہ ہم اس کو دکھا دیں۔ ۱/۱۷،

لَنَزَّلْنَا: البتہ ہم اتارتے۔ ۹۵/۱۷،

لِلنِّسَآءِ: عورتوں کے لئے۔ بیویوں کے لئے۔ ۳۲/۴، ۷/۴

لَنَسْفَعًا: البتہ ہم گھسیٹیں گے۔ ۱۵/۹۶،

لَنُسْكِنَنَّكُمْ: البتہ ہم تم کو ضرور بسائیں گے ۱۴/۱۴،

لِنُسْلِمَ: تاکہ ہم فرمانبردار ہو جائیں۔ ۷۱/۶،

لَنَسْئَلَنَّ: البتہ ہم ان سے ضرور باز پرس کریں گے۔ ۶/۷،

لَنَسْئَلَنَّهُمْ: البتہ ہم ان سے ضرور باز پرس کریں گے۔ ۹۲/۱۵،

لَنَصْبِرَنَّ: البتہ ہم ضرور صبر کریں گے۔ ۱۲/۱۴،

لَنَصَّدَّقَنَّ: البتہ ہم ضرور خیرات کریں گے۔ ۷۵/۹،

لِنَصْرِفَ: تاکہ ہم دور کر دیں۔ ۲۴/۱۲،

لَنَظُنُّكَ: البتہ ہم تجھ کو گمان کرتے ہیں۔ البتہ ہم تجھ کو سمجھتے ہیں۔ ۶۶/۷،

لِنَعْبُدَ: تاکہ ہم عبادت کریں۔ ۷۰/۷،

لِنَعْلَمَ: تاکہ ہم جان لیں۔ ۱۴۳/۲، ۱۲/۱۸، ۲۱/۳۴،

لَنَعْلَمُ: البتہ ہم جانتے ہیں۔ ۴۹/۶۹،

لِنُعَلِّمَهُ: تاکہ ہم اس کو سکھا دیں۔ ۲۱/۱۲،

لَنُغْرِيَنَّكَ: البتہ ہم تجھے ضرور مسلط کریں۔

گے۔ ٦٠/٢٣،

لِنَفْتِنَهُمْ: تاکہ ہم ان کا امتحان لیں۔ ٣١/٢٠، ١٧/٧٢،

لَنَفِدَ: البتہ وہ ختم ہو جائے۔ ١٠٩/١٨،

لِنَفْسٍ: کسی جاندار کے لئے۔ کسی شخص کے لئے۔ ١٤٥/٣، ١٠٠/١٠، ١٩/٨٢،

لِنُفْسِدَ: تاکہ ہم فساد پھیلائیں۔ ٣٧/١٢،

لِنَفْسِهٖ: اس کی ذات کے لئے۔ ١٠٨/١٠، ١٥/١٧، ٣٥/١٨، ٤٠/٢٧، ٩٢/٢٧، ٦/٢٩، ١٢/٣١، ١٨/٣٥، ٣٢/٣٥، ١١٣/٣٧،

لَانْفَضُّوْا: البتہ وہ بھاگ جاتے، البتہ وہ منتشر ہو جاتے۔ ١٥٩/٣،

لَنَقُوْلَنَّ: البتہ ہم ضرور کہیں گے۔ ٤٩/٢٧،

لَنُكَفِّرَنَّ: البتہ ہم ضرور مٹا دیں گے۔ ٧/٢٩،

لَنَكُوْنَنَّ: البتہ ہم ضرور ہو جائیں گے۔ ٦٣/٦، ٢٣/٧، ١٤٩/٧، ١٨٩/٧، ٧٥/٩، ٢٢/١٠،

لَنُنَجِّيَنَّهٗ: البتہ ہم اس کو ضرور بچالیں گے۔ ٣٢/٢٩،

لَنَنْزِعَنَّ: البتہ ہم ضرور کھینچ لیں گے۔ ٦٩/١٩،

لَنَنْسِفَنَّهٗ: البتہ ہم ضرور اس (راکھ) کو اُڑا دیں گے۔ ٩٧/٢٠،

لَنَنْصُرُ: البتہ ہم مدد کرتے ہیں۔ ٥١/٤٠،

لَنَنْصُرَنَّكُمْ: البتہ ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ ١١/٥٩،

لِنَنْظُرَ: تاکہ ہم دیکھیں۔ ١٤/١٠،

لِنُوْرِهٖ: اس کے نور کے لئے، اس کی روشنی کے لئے۔ ٣٥/٢٤،

لِنَهْتَدِيَ: تاکہ ہم ہدایت پائیں۔ ٤٣/٧،

لَنُهْلِكَنَّ: البتہ ہم ضرور ہلاک کریں گے۔ ١٣/١٤،

لَنَهْدِيَنَّهُمْ: البتہ ہم ان کو ضرور ہدایت دیں گے۔ ٦٩/٢٩،

لَنُؤْمِنَنَّ: البتہ ہم ضرور ایمان لائیں گے۔ ١٣٤/٧،

ل و

لَوْ: اگر، کاش، حرف تمنا و شرط ہے، کثرت سے آیا ہے۔

لَوَّاحَةٌ: جھلس دینے والی، رنگ بدل دینے والی۔ لَوْحٌ سے مبالغہ۔ ٢٩/٧٤،

لِوَاذًا: (مفا) نظر بچا کر۔ آڑ میں ہو کر۔ پناہ لینا۔ مصدر ہے۔ ٦٣/٢٤،

لَوَاقِحَ: (س) بادل کو پانی سے بھرنے والیاں، بوجھل کر دینے والیاں۔ لَقْحٌ اور لَقَاحٌ سے اسم فاعل، واحد لَاقِحَةٌ. ٢٢/١٥،

لَوَاقِعٌ: البتہ واقع ہونے والا، البتہ گرنے والا۔ ٦/٥١، ٧/٥٢، ٧/٧٧

لِوَالِدَيْكَ: تیرے والدین کے لئے، تیرے ماں باپ کے لئے۔ ١٤/٣١،

لِوَالِدَيْهِ: اس کے والدین (ماں باپ) کے لئے۔ ١٧/٤٦،

لِوَالِدَيَّ: میرے والدین (ماں باپ) کے لئے۔ ٤١/١٤، ٢٨/٧١،

لَوَّامَةِ: بہت ملامت کرنے والا۔ لَوْمٌ سے مبالغہ۔ ٢/٧٥،

لَوَجَدُوْا: البتہ وہ پاتے۔ ٦٤/٤، ٨٢/٤،

لِوَجْهِ: اس کے چہرے کے لئے، اس کی ذات کے لئے۔ ٩/٧٦،

لَوْحٍ: لوح، تختی۔ ٢٢/٨٥،

لُوْطًا: حضرت لوط علیہ السلام کا اسم گرامی۔ ٨٦/٦، ٨٠/٧، ٧٤/١١، ٧١/٢١، ٧٤/٢١، ٥٤/٢٧، ٢٨/٢٩، ٣٢/٢٩، ٣٣/٢٩، ١٣٣/٣٧،

لُوطِ: حضرت لوط علیہ السلام۔ ٦١/١٥، ١٦٠/٢٦،

لُوطٍ: حضرت لوط علیہ السلام۔ ٧٠/١١، ٧٤/١١، ٨٩/١١، ٤٣/٢٢
٥٦/٢٧، ١٣/٣٨، ١٣/٥٠، ٣٣/٥٤، ٣٤/٥٤، ١٠/٦٦،

لُوطُ: حضرت لوط علیہ السلام۔ ٨١/١١، ١٦٧/٢٦،

لُوطٌ: حضرت لوط علیہ السلام۔ ١٦١/٢٦، ٢٦/٢٩،

لِوَقْتِهَا: اس کے وقت کے لئے۔ ١٨٧/٧،

لِوَقْعَتِهَا: اس کے واقع ہونے کے لئے۔ ٢/٥٦،

لَوْلَا: اگر یہ نہ ہوتا، کیوں نہیں۔ لَوْ حرفِ شرط اور لَا نافیہ سے مرکب ہے۔ ٦٤/٢، ١١٨/٢، ٢٥١/٢، ......۵۸ جگہ

لَوَّلَوْا: البتہ انہوں نے منہ موڑا۔ ٥٧/٩،

لَوَّلَوْ: البتہ انہوں نے منہ موڑا۔ ٢٢/٤٨،

لَوَلَّيْتَ: البتہ تو نے منہ موڑا۔ ١٨/١٨،

لَوْمَةَ: (ن) ملامت، ملامت کرنا، مصدر ہے ٥٤/٥،

لَوْنُهَا: اس کا رنگ، جمع اَلْوَانٌ۔ ٦٩/٢،

لَوَّوْا: (تف) وہ پھیرتے ہیں، وہ موڑتے ہیں تَلْوِيَةٌ سے ماضی۔ ٥/٦٣،

ل ہ

لَهٗ: اس کے لئے، اس کا، اس میں 'ل' حرفِ جار ہے اور 'ھا' واحد مذکر غائب کی ضمیر، کثرت سے آیا ہے۔

لَهَادِ: البتہ ہدایت (رہنمائی) کرنے والا۔ ٥٤/٢٢،

لَهَبِ: (س) آگ بھڑکنا، شعلہ، مصدر ہے۔ ٣١/٧٧،

لَهَبٍ: آگ بھڑکنا، شعلہ۔ ١/١١١، ٣/١١١،

لَهَدَى: البتہ اس نے ہدایت یاب کیا۔ ٣١/١٣،

لَهُدًى: البتہ ہدایت، البتہ رہنمائی۔ ٧٧/٢٧،

لَهَدٰكُمْ: البتہ وہ تم کو ہدایت کرتا۔ ١٤٩/٦، ٩/١٦،

لَهُدِّمَتْ: البتہ وہ منہدم کی گئی، البتہ وہ گرائی گئی۔ ٤٠/٢٢،

لَهَدَيْنٰكُمْ: البتہ ہم تم کو ہدایت کرتے۔ ٢١/١٤،

لَهَدَيْنٰهُمْ: البتہ ہم نے ان کو ہدایت دی۔ ٦٨/٤،

لَهُمْ: ان کے لئے، حرف جر 'ل' اور ضمیر منفصل غائب "هُمْ" سے مرکب ہے، کثرت سے آیا ہے۔ ٧/٢، ١٠/٢، ١١/٢،

لَهَمَّتْ: البتہ اس نے ارادہ کیا۔ ١١٣/٤،

لَهْوًا: (ن) کھیل، تماشہ، غفلت کرنا، مصدر و اسم۔ ٦/٣١، ١١/٦٢،

لَهْوَ الحدیث: گانا بجانا، آلاتِ موسیقی، ہر وہ چیز جو انسان کو خیر اور معروف سے غافل کر دے۔ ٦/٣١،

لَهْوًا: کھیل، تماشا، غفلت کرنا۔ ٧٠/٦، ٥١/٧، ١٧/٢١،

لَهْوِ: کھیل، تماشا، غفلت کرنا۔ ١١/٦٢،

لَهْوٌ: کھیل، تماشا، غفلت کرنا، ٣٢/٦، ٦٤/٢٩، ٣٦/٤٧، ٢٠/٥٧،

ل ء

لَاٰمُرَنَّهُمْ: البتہ میں ان کو ضرور حکم دوں گا، ١١٩/٤،

لِاُتِمَّ: تاکہ میں تمام کروں۔ تاکہ میں پورا کروں، ١٥٠/٢،

لَاَجِدَنَّ: البتہ میں ضرور پاؤں گا۔ ٣٦/١٨،

لَاَجْعَلَنَّكَ: البتہ میں تجھ کو ضرور بناؤں گا۔ ٢٩/٢٦،

لِاِخْوَانِنَا: ہمارے بھائیوں کے لئے۔ ١٠/٥٩،

لِاِخْوَانِهِمْ: اپنے بھائیوں کے لئے۔ ١٥٦/٣، ١٦٨/٣، ١٨/٣٣،

لِاِخْوَانِهِمُ: اپنے بھائیوں کے لئے۔ ١١/٥٩،

لَاَخِيْ: میرے بھائی کو۔ ١٥١/٧،

لَاَدْخَلْنٰهُمْ: البتہ ہم ان کو داخل کرتے ہیں، ۶۵/۵،

لَاُدْخِلَنَّكُمْ: البتہ میں تم کو داخل کروں گا ۱۲/۵،

لَاُدْخِلَنَّهُمْ: البتہ میں ان کو داخل کروں گا ۱۹۵/۳،

لَاَذْبَحَنَّهٗ: البتہ میں اس کو ضرور ذبح کروں گا، ۲۱/۲۷،

لَاَرْجُمَنَّكَ: البتہ میں تجھے ضرور سنگسار کروں گا۔ ۴۶/۱۹،

لَاَزِيْدَنَّكُمْ: البتہ میں تم کو ضرور زیادہ دوں گا۔ ۷/۱۴،

لَاُزَيِّنَنَّ: البتہ میں زینت دوں گا۔ ۳۹/۱۵،

لَاَسْتَغْفِرَنَّ: البتہ میں ضرور مغفرت مانگوں گا۔ ۴/۶۰،

لَاُصَلِّبَنَّكُمْ: البتہ میں تم کو ضرور سولی دوں گا ۱۲۴/۷،

لَاَظُنُّكَ: البتہ میں تجھ کو گمان کرتا ہوں۔ ۱۰۱/۱۷، ۱۰۲/۱۷،

لَاَظُنُّهٗ: البتہ میں اس کو گمان کرتا ہوں۔ ۳۸/۲۸، ۳۷/۴۰

لَاَعْنَتَكُمْ: البتہ وہ تم کو مصیبت میں ڈال دیتا ۲۲/۲،

لَاَغْلِبَنَّ: البتہ میں ضرور غالب آؤں گا۔ ۲۱/۵۸،

لَاُغْوِيَنَّهُمْ: البتہ میں ان کو گمراہ کروں گا، ۳۹/۱۵، ۸۲/۳۸،

لِاَقْتُلَكَ: تاکہ میں تجھ کو قتل کردوں. ۲۸/۵،

لَاَقْتُلَنَّكَ: البتہ میں تجھ کو ضرور قتل کروں گا ۲۷/۵،

لِاَقْرَبَ: نزدیک تر، قریب تر۔ ۲۴/۱۸،

لَاُقَطِّعَنَّ: البتہ میں ضرور کاٹوں گا۔ ۱۲۴/۷،

لَاَقْعُدَنَّ: البتہ میں بیٹھوں گا۔ ۱۶/۷،

لِاَكْفُرَ: تاکہ میں کفر کروں۔ ۴۲/۴۰،

لَاُكَفِّرَنَّ: البتہ میں ضرور دور کردوں گا، البتہ میں ضرور معاف کروں گا۔ ۱۹۵/۳،

لَاَكَلُوْا: البتہ وہ کھاتے۔ ۶۶/۵،

لَاَكُوْنَنَّ: البتہ میں ہوجاؤں گا۔ ۷۷/۶،

لَاَكِيْدَنَّ: البتہ میں ضرور گت بناؤں گا۔ ۵۷/۲۱،

لِئَلَّا: تاکہ نہ ہو، یہ 'لِ'، اَنْ اور لَا سے مرکب ہے۔ ۱۵۰/۲، ۱۶۵/۴، ۲۹/۵۷،

لُؤْلُؤًا: موتی، جمع لآلی. ۲۳/۲۲، ۳۳/۳۵، ۱۹/۷۶،

لُؤْلُوءِ ا: موتی۔ ۲۳/۵۶،

لُؤْلُؤُ: موتی۔ ۲۲/۵۵،

لُؤْلُؤٌ: موتی۔ ۲۴/۵۲،

لَاَمَّارَةٌ: البتہ وہ حکم کرنے والا ہے۔ ۵۳/۱۲،

لِاَمٰنٰتِهِمْ: ان کی امانتوں کے لئے۔ ۸/۲۳، ۳۲/۷۰،

لَاَمْسَكْتُمْ: البتہ تم بند رکھتے۔ ۱۰۰/۱۷،

لَاَمْلَئَنَّ: البتہ میں ضرور بھردوں گا۔ ۱۸/۷، ۱۱۹/۱۱، ۱۳/۳۲، ۸۵/۳۸،

لَاُمَنِّيَنَّهُمْ: البتہ میں ضرور ان کو آرزوئیں دلاؤں گا۔ ۱۱۹/۴،

لِاُنْذِرَكُمْ: تاکہ میں تم کو ڈراؤں۔ ۱۹/۶،

لِاَنْعَامِكُمْ: تمہارے مویشیوں کے لئے۔ ۳۳/۷۹، ۳۲/۸۰،

لِاَنْعُمِهٖ: ان کی نعمتوں کے لئے۔ ۱۲۱/۱۶،

لَاَوَّاهٌ: البتہ وہ دردمند ہے۔ ۱۱۴/۹،

لَاُوْتَيَنَّ: البتہ وہ مجھے ضرور دیا جائے گا۔ ۷۷/۱۹،

لَااَوْضَعُوْا: البتہ وہ گھوڑے دوڑاتے، البتہ وہ دوڑے دوڑے پھرتے۔ ۴۷/۹،

لِاُوْلٰهُمْ: ان سے پہلے لوگوں کے لئے۔ ۳۸/۳۷،

لِاَوَّلِنَا: ہمارے اول کے لئے۔ ۱۱۴/۵،

لِاَهَبَ: تاکہ میں بخشوں، تاکہ میں دے جاؤں، ۱۹/۱۹،

لِاِيْلٰفِ: الفت دلانے کے لئے۔ ۱/۱۰۶،

لِاَيْمَانِكُمْ: اپنی قسموں کے لئے، اپنی قسموں کے ذریعے۔ ۲۲۴/۲،

ل ی

لَيًّا: (ض) مروڑنا، پھیرنا، بل دینا، مصدر ہے۔ ۴۶/۴،

لَيَالٍ: راتیں، واحد لَيْلَةٌ. ۱۰/۱۹، ۷/۶۹، ۲/۸۹،

لَيَالِيَ: راتیں۔ ۱۸/۳۴،

لِيَبْتَلِيَ: تاکہ وہ آزمائے۔ ۱۵۴/۳،

لِيَبْتَلِيَكُمْ: تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے۔ ۱۵۲/۳،

لَيُبَدِّلَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کو ضرور بدلہ میں دے گا۔ ۵۵/۲۴،

لِيُبْدِيَ: تاکہ وہ ظاہر کردے۔ ۲۰/۷،

لَيُبَطِّئَنَّ: البتہ وہ ضرور دیر لگاتا ہے۔ ۷۲/۴،

لَيَبْعَثَنَّ: البتہ وہ ضرور بھیجے گا۔ ۱۶۷/۷،

لَيَبْغِي: البتہ وہ زیادتی کرتا ہے۔ ۲۴/۳۸،

لِيَبْكُوا: تاکہ وہ روئیں۔ ۸۲/۹،

لِيَبْلُغَ: تاکہ وہ پہنچ جائے۔ ۱۴/۱۳،

لِيَبْلُوَا: تاکہ وہ آزمائش کرے۔ ۴/۴۷،

لِيَبْلُوَكُمْ: تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے۔ ۴۸/۵، ۱۶۵/۶، ۷/۱۱، ۲/۶۷،

لَيَبْلُوَنَّكُمْ: البتہ وہ تم کو ضرور آزمائے گا۔ ۹۴/۵،

لِيَبْلُوَنِي: تاکہ وہ میری آزمائش کرے۔ ۴۰/۲۷،

لِيُبْلِيَ: تاکہ وہ آزمائش کرے۔ ۱۷/۸،

لِيُبَيِّنَ: تاکہ وہ کھول کر بیان کرے۔ ۲۶/۴، ۴/۱۴، ۳۹/۱۶،

لَيُبَيِّنَنَّ: البتہ وہ ضرور کھول کر بیان کرے گا۔ ۹۲/۱۶،

لَيْتَ: کاش، حرف، مشبہ بالفعل ہے، تمنا کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اسم کو نصب (زبر) اور خبر کو رفع (پیش) دیتا ہے۔ ۷۹/۲۸، ۲۶/۳۶، ۳۸/۴۳،

لِيُتَبِّرُوا: تاکہ وہ تباہ کردیں۔ ۷/۱۷،

لِيَتَّخِذَ: تاکہ وہ بنائے۔ ۳۲/۴۳،

لِيَتَذَكَّرَ: تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ۲۹/۳۸،

لِيَتَسَآءَلُوا: تاکہ وہ سوال کریں۔ ۱۹/۱۸،

لِيَتَفَقَّهُوا: تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں۔ ۱۲۲/۹،

لِيَتَّقِ: تاکہ وہ ڈرے۔ ۲۸۲/۲، ۲۸۳/۲،

لِيَتَلَطَّفْ: تاکہ وہ حسنِ تدبیر سے کام کرے ۱۹/۱۸،

لِيُتِمَّ: تاکہ وہ تمام کرے، تاکہ وہ پورا کرے ۶/۵،

لِيَتَمَتَّعُوا: تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں۔ ۶۶/۲۹،

لَيْتَنَا: کاش ہم۔ ۲۷/۶، ۶۶/۳۳،

لَيْتَنِي: کاش میں۔ ۷۳/۴، ۴۲/۱۸، ۲۳/۱۹، ۲۷/۲۵، ۲۸/۲۵، ۲۵/۶۹، ۴۰/۷۸، ۲۴/۸۹،

لِيَتُوبُوا: تاکہ وہ توبہ کریں۔ ۱۱۸/۹،

لَيْتَهَا: کاش وہ (مؤنث)۔ ۲۷/۶۹،

لِيُثَبِّتَ: تاکہ وہ جمائے رکھے۔ ۱۰۲/۱۶،

لِيُثْبِتُوكَ: تاکہ وہ تجھ کو قید کرلیں۔ ۳۰/۸،

لِيُجَادِلُوكُم: تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ ۱۲۱/۶،

لِيَجْزِيَ: تاکہ وہ بدلہ دے۔ ۴/۱۰، ۵۱/۱۴، ۴۵/۳۰، ۲۴/۳۳، ۴/۳۴، ۱۴/۴۵، ۳۱/۵۳،

لِيَجْزِيَكَ: تاکہ وہ تجھ کو بدلہ دے۔ ۲۵/۲۸،

لِيَجْزِيَهُمْ: تاکہ وہ ان کو بدلہ دے۔ ۱۲۱/۹، ۳۸/۲۴،

لِيَجْعَلَ: تاکہ وہ بنائے۔ ۱۵۶/۳، ۶/۵، ۵۳/۲۲،

لَيَجْمَعَنَّكُمْ: البتہ وہ تم کو ضرور اکٹھا (جمع) کرے گا۔ ۸۷/۴، ۱۲/۶،

لِيُحَآجُّوكُمْ: تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔ ۷۶/۲،

لَيَحْبَطَنَّ: البتہ وہ ضرور بےکار ہوجائے گا۔ ۶۵/۳۹،

لِيَحْزُنَ: تاکہ وہ غمگین کردے۔ ۱۰/۵۸،

لَيَحْزُنُكَ: البتہ وہ تجھ کو غمگین کرتا ہے ۳۳/۶،

لَيَحْزُنُنِي: البتہ وہ مجھ کو غمگین کرتا ہے۔ ۱۳/۱۲،

لِيُحِقَّ: تا کہ وہ سچ کر دکھائے۔ ۸/۸،

لِيَحْكُمْ: تا کہ وہ فیصلہ کر دے۔ ۴۷/۵،

لِيَحْكُمَ: تا کہ وہ فیصلہ کر دے۔ ۲۱۳/۲، ۲۳/۳،
۴۸/۲۴، ۵۱/۲۴،

لَيَحْكُمُ: البتہ وہ فیصلہ کر دے گا۔ ۱۲۴/۱۶،

لَيَحْلِفُنَّ: البتہ وہ ضرور حلف اٹھائیں گے، البتہ وہ ضرور قسمیں کھائیں گے۔ ۱۰۷/۹،

لَيَحْمِلُنَّ: البتہ وہ ضرور اٹھائیں گے۔ ۱۳/۲۹،

لِيَحْمِلُوْا: تا کہ وہ اٹھائیں۔ ۲۵/۱۶،

لِيُخْرِجَ: تا کہ وہ نکال دے۔ ۱۱/۶۵،

لِيُخْرِجَكُمْ: تا کہ وہ تم کو نکال دے۔ ۴۳/۳۳، ۹/۵۷،

لَيُخْرِجَنَّ: البتہ وہ ضرور نکال دے گا۔ ۸/۶۳،

لَيَخْرُجُنَّ: البتہ وہ ضرور نکلیں گے۔ ۵۳/۲۴،

لِيُخْرِجُوْكَ: تا کہ وہ تجھ کو نکال دیں۔ ۷۶/۱۷،

لِيُخْزِيَ: تا کہ وہ ذلیل کر دے، تا کہ وہ رسوا کر دے۔ ۵/۵۹،

لِيَدَّبَّرُوْا: تا کہ وہ غور کریں۔ ۲۹/۳۸،

لِيُدْحِضُوْا: تا کہ وہ زائل کر دیں۔ ۵۶/۱۸، ۵/۴۰،

لِيُدْخِلَ: تا کہ وہ داخل کر دے۔ ۲۵/۴۸،

لِيَدْخُلُوْا: تا کہ وہ داخل ہوں۔ ۷/۱۷،

لَيُدْخِلَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کو ضرور داخل کرے گا۔ ۵۹/۲۲،

لِيَدْعُ: تا کہ وہ دعا کرے۔ ۲۶/۴۰،

لِيَذَرَ: تا کہ وہ کیا جائے۔ ۱۷۹/۳،

لِيَذَّكَّرَ: تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ۵۲/۱۴،

لِيَذَّكَّرُوْا: تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ۴۱/۱۷، ۵۰/۲۵،

لِيَذْكُرُوْا: تا کہ وہ یاد کریں۔ ۲۴/۲۲،

لِيَذُوْقَ: تا کہ وہ چکھے۔ ۹۵/۵۔

لِيَذُوْقُوْا: تا کہ وہ چکھیں۔ ۵۶/۴،

لِيُذْهِبَ: تا کہ وہ دور کر دے۔ ۳۳/۳۳،

لِيُذِيْقَكُمْ: تا کہ وہ تم کو چکھائے۔ ۴۶/۳۰،

لِيُذِيْقَهُمْ: تا کہ وہ ان کو چکھائے۔ ۴۱/۳۰،

لِيَرْبِطَ: تا کہ وہ مضبوط کرے۔ ۱۱/۸،

لِيَرْبُوَا: تا کہ وہ بڑھے۔ تا کہ وہ زیادہ ہو جائے ۳۹/۳۰،

لِيُرْدُوْهُمْ: تا کہ وہ ان کو ہلاک کریں۔ ۱۳۷/۶،

لَيَرْزُقَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کو ضرور رزق دے گا۔ ۵۸/۲۲،

لِيُرْضُوْكُمْ: تا کہ وہ تم کو راضی کریں۔ ۶۲/۹،

لِيَرْضَوْهُ: تا کہ وہ اس کو پسند کریں۔ ۱۱۳/۶،

لِيُرَوْا: تا کہ وہ ان کو دکھایا جائے۔ ۶/۹۹،

لِيُرِيَكُمْ: تا کہ وہ تم کو دکھائے۔ ۳۱/۳۱،

لِيُرِيَهٗ: تا کہ وہ اس کو دکھائے۔ ۳۱/۵،

لِيُرِيَهُمَا: تا کہ وہ ان دونوں کو دکھائے۔ ۲۷/۷،

لِيَزْدَادُوْا: تا کہ وہ زیادہ ہو جائے۔ ۱۷۸/۳، ۴/۴۸،

لَيُزْلِقُوْنَكَ: البتہ وہ تجھ کو پھسلا دیں گے۔ ۵۱/۶۸،

لَيَزِيْدَنَّ: البتہ وہ ضرور بڑھا دے گا۔ ۶۴/۵، ۶۸/۵،

لَيْسَ: نہیں ہے، فعل ناقص ہے، اسم کو رفع (پیش) اور خبر کو نصب (زبر) دیتا ہے۔ ۱۷۷/۲، ۱۸۹/۲،
۱۹۸/۲، ۲۴۹/۲، ۲۷۲/۲، ۲۸۲/۲، ۲۸/۳، ۳۶/۳، ۶۶/۳، ۷۵/۳،
۱۲۸/۳، ۱۶۷/۳، ۱۸۲/۳، ۱۰۱/۴، ۱۲۳/۴، ۱۷۶/۴، ۹۳/۵،
۱۱۶/۵، ۳۰/۶، ۵۱/۶، ۵۳/۶، ۷۰/۶، ۱۲۲/۶، ۶۱/۷، ۶۷/۷،
...... ۴۷ جگہ

لَيْسَتِ: وہ نہیں ہے، فعل ناقص ہے۔ ۱۱۳/۲، ۱۸/۴،

لِيَسْتَخْفُوْا: تا کہ وہ آڑ کریں۔ ۵/۱۱،

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کو ضرور خلیفہ بنائے گا۔ ۵۵/۲۴،

لِيَسْتَعْفِفِ: تا کہ وہ بچتا رہے۔ ۳۳/۲۴،

لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ: البتہ وہ تیرے قدم اکھاڑ دیں

گے۔ ٧٦/١٧،

لِیَسْتَاْذِنْکُمْ: چاہئے کہ وہ تم سے اجازت لیں، ٥٨/٢٤،

لِیَسْتَیْقِنَ: تا کہ وہ یقین کر لیں۔ ٣١/٧٤،

لَیُسْجَنَنَّ: البتہ وہ ضرور قید کیا جائے گا۔ ٣٢/١٢،

لَیَسْجُنُنَّہٗ: البتہ وہ اس کو ضرور قید کریں گے ٣٥/١٢،

لِیَسْکُنَ: تا کہ وہ سکون پائے۔ ١٨٩/٧،

لِیَسْکُنُوْا: تا کہ وہ سکون پائیں۔ ٨٦/٢٧،

لَیُسَمُّوْنَ: البتہ وہ نام رکھتے ہیں۔ ٢٧/٥٣،

لَیْسُوْا: وہ نہیں ہیں، فعل ناقص ہے اور صیغہ جمع مذکر غائب۔ ١١٣/٣، ٨٩/٦،

لِیَسُوْءٗا: تا کہ وہ بگاڑ دیں۔ ٧/١٧،

لِیَسْئَلَ: تا کہ وہ پوچھے۔ ٨/٣٣،

لَیُسْئَلُنَّ: البتہ ان سے ضرور باز پرس کی جائے گی۔ ١٣/٢٩،

لِیَشْتَرُوْا: تا کہ وہ خریدیں۔ ٧٩/٢،

لِیَشْهَدُ: تا کہ وہ شہادت (گواہی) دے۔ ٢/٢٤،

لِیَشْهَدُوْا: تا کہ وہ شہادت دیں۔ ٢٨/٢٢،

لَیُصْبِحُنَّ: البتہ وہ ضرور ہو جائیں گے ٤٠/٢٣،

لِیَصُدُّوْا: تا کہ وہ روکیں۔ ٣٦/٨،

لَیَصُدُّوْنَهُمْ: البتہ وہ ان کو بند کرتے ہیں ٣٧/٤٣،

لَیَصْرِمُنَّهَا: البتہ وہ ضرور اس کے پھل توڑیں گے۔ ١٧/٦٨،

لِیَصْفَحُوْا: تا کہ وہ درگزر کریں۔ ٢٢/٢٤،

لِیُضِلَّ: تا کہ وہ گمراہ کرے۔ ١٤٤/٦، ١١٥/٩، ٩/٢٢، ٦/٣١، ٨/٣٩،

لَیُضِلُّنَا: البتہ وہ ہم کو گمراہ کرتے ہیں۔ ٤٢/٢٥،

لِیُضِلُّوْا: تا کہ وہ گمراہ کریں۔ ٨٨/١٠، ٣٠/١٤،

لَیُضِلُّوْنَ: البتہ وہ گمراہ کرتے ہیں۔ ١١٩/٦،

لِیُضِیْعَ: تا کہ وہ ضائع کرے۔ ١٤٣/٢،

لِیُطَاعَ: تا کہ اس کی اطاعت کی جائے۔ ٦٤/٤،

لَیَطْغٰی: البتہ وہ سرکشی کرتا ہے۔ ٦/٩٦،

لِیُطْفِئُوْا: تا کہ وہ بجھائیں۔ ٨/٦١،

لِیُطْلِعَکُمْ: تا کہ وہ تم کو مطلع کر دے۔ ١٧٩/٣،

لِیَطْمَئِنَّ: تا کہ وہ سکون پائے۔ ٢٦٠/٢،

لِیَطَّوَّفُوْا: تا کہ وہ طواف کریں۔ ٢٩/٢٢،

لِیُطَهِّرَکُمْ: تا کہ وہ تم کو پاک کر دے۔ ٦/٥، ١١/٨،

لِیَظْلِمَهُمْ: تا کہ وہ ان پر ظلم کرے۔ ٧٠/٩، ٤٠/٢٩، ٩/٣٠،

لِیُظْهِرَهٗ: تا کہ وہ اس کو غالب کر دے۔ ٣٣/٩، ٢٨/٤٨، ٩/٦١،

لِیَعْبُدُوْا: تا کہ وہ عبادت کریں۔ ٣١/٩،

لِیَعْبُدُوا: تا کہ وہ عبادت کریں۔ ٥/٩٨،

لِیُعْجِزَهٗ: تا کہ وہ اس کو عاجز کر دے۔ ٤٤/٣٥،

لِیُعَذِّبَ: تا کہ وہ عذاب دے۔ ٧٣/٣٣،

لِیُعَذِّبَهُمْ: تا کہ وہ ان کو عذاب دے۔ ٣٣/٨،

لِیَعْلَمَ: تا کہ وہ جان لے۔ ١٤٠/٣، ١٦٦/٣، ١٦٧/٣، ٩٤/٥، ٥٢/١٢، ٣٩/١٦، ٥٤/٢٢، ٢٥/٥٧، ٢٨/٧٢،

لَیَعْلَمُ: البتہ وہ جانتا ہے۔ ٧٤/٢٧،

لِیُعْلَمَ: تا کہ وہ معلوم ہو جائے۔ ٣١/٢٤،

لِیَعْلَمُوْا: تا کہ وہ جان لیں۔ ٥٢/١٤، ٢١/١٨،

لَیَعْلَمَنَّ: البتہ وہ ضرور الگ کر دے گا۔ ٣/٢٩، ١١/٢٩،

لِیَغْفِرَ: تا کہ وہ مغفرت کر دے۔ ١٣٧/٤، ١٦٨/٤، ١٠/١٤، ٧٣/٢٠، ٢/٤٨،

لِیَغِیْظَ: تا کہ وہ غضبناک بنا دے۔ ٢٩/٤٨،

لِیَفْتَدُوْا: تا کہ وہ بدلہ میں دے کر چھوٹ جائیں۔ ٣٦/٥،

لَیَفْتِنُوْنَكَ: تا کہ وہ تجھ کو بہکا دیں۔ ٧٣/١٧،

لِيَفْجُرَ: تا کہ وہ کھل کر گناہ کریں۔ ٥/٧٥،
لِيُفْسِدَ: تا کہ وہ فساد کرے۔ ٢٠٥/٢،
لِيُفْسِدُوْا: تا کہ وہ فساد پھیلائیں۔ ١٢٧/٧،
لِيَقْتَرِفُوْا: تا کہ وہ کرلیں۔ ١١٣/٦،
لِيَقْتُلُوْكَ: تا کہ وہ تجھ کو قتل کردیں۔ ٢٠/٢٨،
لِيُقَرِّبُوْنَا: تا کہ وہ ہم کو مقرب بنادیں۔ ٣/٣٩،
لِيَقْضِ: تا کہ وہ پورا کردیں۔ ٧٧/٤٣،
لِيُقْضٰى: تا کہ وہ پورا کیا جائے۔ ٦٠/٦،
لِيَقْضُوْا: تا کہ وہ دور کردیں۔ ٢٩/٢٢،
لِيَقْضِيَ: تا کہ وہ حکم دے۔ ٤٢/٨، ٤٤/٨،
لِيَقْطَعَ: تا کہ وہ کاٹ دے۔ ١٢٧/٣،
لِيَقُوْلَ: تا کہ وہ کہے۔ ٣١/٧٤،
لَيَقُوْلَنَّ: البتہ وہ ضرور کہے گا۔ ٧٣/٤، ٧/١١، ١٠/١١، ٥٨/٣٠، ٥٠/٤١،
لَيَقُوْلُنَّ: البتہ وہ ضرور کہیں گے۔ ٦٥/٩، ٨/١١، ٣٦/٢١، ١٠/٢٩، ٦١/٢٩، ٦٣/٢٩، ٢٥/٣٩، ٣٨/٣٩، ٩/٤٣، ٨٧/٤٣،
لِيَقُوْلُوْا: تا کہ وہ کہیں۔ ٩/٤، ٥٣/٦، ١٠٥/٦،
لَيَقُوْلُوْنَ: تا کہ وہ کہیں۔ ١٥١/٣٧، ١٦٧/٣٧، ٣٤/٤٤، ٢/٥٨،
لِيَقُوْمَ: تا کہ وہ کھڑا ہو۔ ٢٥/٥٧،
لِيُقِيْمُوْا: تا کہ وہ قائم کریں، تا کہ وہ اہتمام کریں۔ ٣٧/١٤،
لَيَكْتُمُوْنَ: البتہ وہ چھپاتے ہیں۔ ١٤٦/٢،
لِيُكَفِّرَ: تا کہ وہ دور کرے۔ ٣٥/٣٩،
لِيَكْفُرُوْا: تا کہ وہ انکار کردے۔ ٥٥/١٦، ٦٦/٢٩، ٣٤/٣٠،
لِيَكُوْنَ: تا کہ وہ ہوجائے۔ ٧٥/٦، ٧٨/٢٢، ١/٢٥، ٨/٢٨،
لَيَكُوْنًا: البتہ اس کا ہونا۔ ٣٢/١٢،
لِيَكُوْنَا: تا کہ وہ دونوں ہوجائیں۔ ٢٩/٤١،
لَيَكُوْنُنَّ: البتہ وہ ضرور ہوں گے۔ ٤٢/٣٥،

لَيْلَ: رات، اسم جنس، جمع لَيَالِیْ. ٢٧/٣، ٩٦/٦، ٥٤/٧، ٦٧/١٠، ٣/١٣، ٣٣/١٤، ١٢/١٦، ١٢/١٧، ٢٠/٢١، ٣٣/٢١، ٦١/٢٢، ٤٧/٢٥، ٦٢/٢٥، ٨٦/٢٧، ٧١/٢٨، ٧٣/٢٨، ٢٩/٣١، ١٣/٣٥، ٥/٣٩، ٦١/٤٠، ٦/٥٧، ٢/٧٣، ٢٠/٧٣، ١٠/٧٨،
لَيْلًا: رات۔ ٢٤/١٠، ١/١٧، ٢٣/٤٤، ٥/٧١، ٢٦/٧٦،
لَيْلِ: رات۔ ١٦٤/٢، ١٨٧/٢، ٢٧٤/٢، ٢٧/٣، ١١٣/٣، ١٩٠/٣، ١٣/٦، ٦٠/٦، ٦/١٠، ٢٧/١٠، ٨١/١١، ١١٤/١١، ١٠/١٣، ٦٥/١٥، ٧٨/١٧، ٧٩/١٧، ١٣٠/٢٠، ٤٢/٢١، ٦١/٢٢، ٨٠/٢٣، ٤٤/٢٤، ٢٣/٣٠، ٢٩/٣١، ٣٣/٣٤، ١٣/٣٥،...... ۴۴ جگہ
لَيْلٍ: رات۔ ٧٢/٢٨،
لَيْلُ: رات۔ ٧٦/٦، ٣٧/٣٦، ٤٠/٣٦، ٣٧/٤١،
لِيَلْبِسُوْا: تا کہ وہ ملادیں۔ ١٣٧/٦،
لَيْلَةَ: رات۔ ١٨٧/٢،
لَيْلَةَ الصِّيَامِ: روزہ کی رات۔ ١٨٧/٢،
لَيْلَةً: رات۔ ٥١/٢، ١٤٢/٧،
لَيْلَةِ: رات۔ ١/٩٧،
لَيْلَةِ الْقَدْرِ: شب قدر جو رمضان المبارک میں آتی ہے اور ہزار مہینوں سے افضل ہے۔ ١/٩٧،
لَيْلَةٍ: رات۔ ٣/٤٤،
لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ: برکت والی رات مراد شب قدر، ٣/٤٤،
لَيْلَةُ: رات۔ ٢/٩٧، ٣/٩٧،
لَيْلَةُ الْقَدْرِ: شب قدر، عظمت وشرافت والی رات۔ ٢/٩٧، ٣/٩٧،
لَيْلَهَا: اس کی رات کو۔ ٢٩/٧٩،
لِيُمَحِّصَ: تا کہ وہ خالص کرے، تا کہ وہ صاف کرے۔ ١٤١/٣، ١٥٤/٣،
لَيَمَسَّنَّ: البتہ وہ ضرور پہنچ جائے گا۔ ٧٣/٥،
لَيَمَسَّنَّكُمْ: البتہ وہ تم کو ضرور پہنچ جائے گا، ١٨/٣٦،

لِیَمْکُرُوْا: تاکہ وہ مکر (فریب) کریں ۱۲۳/۶،

لَیُمَکِّنَنَّ: البتہ وہ ضرور جمائے گا۔ ۵۵/۲۴،

لِیُمْلِلِ: تاکہ وہ املا کرائے، تاکہ وہ لکھوائے ۲۸۲/۲،

لِیَمِیْزَ: تاکہ وہ الگ الگ کرے۔ ۳۷/۸،

لَیِّنًا: (ص) نرم۔ لِیْنٌ سے صفت مشبہ۔ ۴۴/۲۰،

لَیُنْبَذَنَّ: البتہ اس کو ضرور پھینکا جائے گا۔ ۴/۱۰۴،

لِیْـنَةٍ: کھجور کا نرم و نازک پودا، کھجور کا تروتازہ درخت، اسم جنس ہے۔ ۵/۵۹،

لِیُنْذِرَ: تاکہ وہ ڈرائے۔ ۲/۱۸، ۷۰/۳۶، ۱۵/۴۰، ۱۲/۴۶،

لِیُنْذِرَکُمْ: تاکہ وہ تم کو ڈرائے۔ ۶۳/۷، ۶۹/۷،

لِیُنْذَرُوْا: تاکہ ان کو ڈرایا جائے۔ ۵۲/۱۴،

لِیُنْذِرُوْا: تاکہ وہ ڈرائیں۔ ۱۲۲/۹،

لَیَنْصُرَنَّ: البتہ وہ اس کی ضرور مدد کرے گا۔ ۴۰/۲۲،

لَیَنْصُرَنَّهُ: البتہ وہ اس کی ضرور مدد کرے گا۔ ۶۰/۲۲،

لِیَنْفِرُوْا: تاکہ وہ نکل کھڑے ہوں۔ ۱۲۲/۹،

لِیُنْفِقْ: تاکہ وہ خرچ کرے۔ ۷/۶۵،

لِیُوَاطِئُوْا: تاکہ وہ درست کریں۔ ۳۷/۹،

لَیُوْحُوْنَ: البتہ وہ دل میں ڈالتے ہیں۔ ۱۲۱/۶،

لِیُوْسُفَ: حضرت یوسف علیہ السلام کے لئے ۲۱/۱۲، ۵۶/۱۲، ۷۶/۱۲،

لَیُوْسُفُ: البتہ حضرت یوسف علیہ السلام۔ ۸/۱۲،

لِیُوْفُوْا: تاکہ وہ پورا کردیں (وفا کریں)۔ ۲۹/۲۲،

لَیُوَفِّیَنَّهُمْ: البتہ وہ ضرور ان کو پورا پورا دے گا۔ ۱۱۱/۱۱،

لِیُوَفِّیَهُمْ: تاکہ وہ ان کو پورا پورا دے۔ ۳۰/۳۵،

لَیُوَلُّنَّ: البتہ وہ ضرور پھیریں گے۔ ۱۲/۵۹،

لِیَوْمٍ: اس دن کے لئے۔ ۴۷/۲۱، ۵۳/۳۸، ۹/۶۴، ۱۳/۷۷،

لِیَوْمٍ: اس دن کے لئے۔ ۹/۳، ۲۵/۳، ۴۳/۱۴، ۵/۸۳،

لِیَهْدِیَهُمْ: تاکہ وہ ان کو ہدایت دے، ۱۳۷/۴، ۱۶۸/۴،

لِیَهْلِكَ: تاکہ وہ ہلاک کردے۔ ۴۲/۸،

لِیُهْلِكَ: تاکہ وہ ہلاک کردے۔ ۱۱۷/۱۱،

لَیَأْتِیَنَّهُمْ: البتہ وہ ان کے پاس ضرور آئے گا ۵۳/۲۹،

لَیَأْتِیَنِّیْ: البتہ وہ میرے پاس ضرور لائے گا ۲۱/۲۷،

لِیَأْخُذَ: تاکہ وہ پکڑے، تاکہ وہ لے۔ ۷۶/۱۲،

لِیَأْخُذُوْا: تاکہ وہ پکڑیں، تاکہ وہ لیں۔ ۱۰۲/۴،

لِیَأْخُذُوْهُ: تاکہ وہ اس کو پکڑ لیں، تاکہ وہ اس کو لے لیں۔ ۵/۴۰،

لِیُؤْذَنَ: تاکہ اجازت دی جائے۔ ۹۰/۹،

لِیَأْکُلُوْا: تاکہ وہ کھائیں۔ ۳۵/۳۶،

لَیَأْکُلُوْنَ: البتہ وہ کھائیں گے۔ ۳۴/۹، ۲۰/۲۵،

لَیُؤْمِنَنَّ: البتہ وہ ضرور ایمان لائے گا۔ ۱۵۹/۴،

لَیُؤْمِنُنَّ: البتہ وہ ضرور ایمان لائیں گے۔ ۱۰۹/۶،

لِیُؤْمِنُوْا: تاکہ وہ ایمان لائیں۔ ۱۸۶/۲، ۱۱۱/۶، ۱۰۱/۷، ۱۳/۱۰، ۷۴/۱۰،

لَیَؤُسٌ: البتہ ناامید۔ ۹/۱۱،

باب المیم

م ا

مَا: نہیں، کیا، جو کچھ، جس کو۔ حرف نفی و استفہام اور اسم موصول وغیرہ۔ کثرت سے آیا ہے۔

مَاتَ: (ن،ض،س) وہ مر گیا، وہ فوت ہو گیا۔ مَوْتٌ سے ماضی۔ ۱۴۴/۳، ۸۴/۹،

مَاتُوا: وہ مر گئے، وہ فوت ہو گئے۔ ۱۶۱/۲، ۹۱/۳، ۱۵۶/۳، ۸۴/۹، ۱۲۵/۹، ۵۸/۲۲، ۴۲/۳۹

مَادُمْتَ: (ن) جب تک تو رہے۔ دَوْمٌ و دَوَامٌ سے ماضی، فعل ناقص ہے۔ ۷۵/۳

مَادُمْتُ: جب تک میں رہا۔ ۱۱۷/۵، ۳۱/۱۹،

مَادُمْتُمْ: جب تک تم رہو۔ ۹۶/۵،

مَاذَا: کیا چیز ہے، کیا ہے 'ما' حرف استفہام ہے اور 'ذا' فصل کے لئے تاکہ مانافیہ اور ما استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے، ...... ۲۴ جگہ

مَارِجٍ: آگ کی لپٹ، بھڑکتا ہوا شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔ ۱۵/۵۵،

مَارِدٍ: (ن،ک) سرکش، شریر۔ مُرُوْدًا و مَرَادَةٌ سے اسم فاعل، جمع مَرَدَةٌ۔ ۷/۳۷

مَارُوْتَ: ایک فرشتہ کا نام جو ہاروت فرشتے کا ساتھی ہے۔ ۱۰۲/۲،

مَاعُوْنَ: (ف) برتنے کی خانگی چیزیں، معمولی چیزیں، حسن سلوک، زکوٰۃ، مَعْنٌ سے ۷/۱۰۷،

مَاكِثِيْنَ: (ن،ک) ٹھہرنے والی، رہنے والی۔ مَكْثٌ سے اسم فاعل ۳/۱۸،

مٰكِثُوْنَ: ٹھہرنے والے، رہنے والے۔ ۷۷/۴۳،

مٰكِرِيْنَ: (ن) مکر کرنے والے، خفیہ تدبیر کرنے والے۔ مَكْرٌ سے اسم فاعل ۵۴/۳، ۳۰/۸،

مَالَ: مال، دولت، جمع اَمْوَالٌ۔ ۱۷۷/۲، ۱۵۲/۶، ۳۴/۱۷، ۲۰/۸۹،

مَالًا: مال۔ دولت۔ ۲۱/۱۱، ۳۴/۱۸، ۳۹/۱۸، ۷۴/۱۹، ۱۲/۷۴، ۶/۹۰، ۲/۱۰۴،

مَالِ: مال، دولت۔ ۲۴۷/۲، ۳۳/۲۴،

مَالِ: مال، دولت۔ ۵۵/۲۳، ۳۶/۲۷، ۱۴/۶۸،

مَالُ: مال، دولت۔ ۴۶/۱۸،

مَالٌ: مال، دولت۔ ۸۸/۲۶،

مٰلِكَ: (ض) مالک، حاکم، سب پر قدرت رکھنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ مِلْكٌ سے اسم فاعل، جمع مُلُوْكٌ۔ ۲۶/۳،

مٰلِكِ: مالک۔ حاکم۔ سب پر قدرت رکھنے والا۔ ۴/۱

مٰلِكُ: مالک۔ حاکم۔ سب پر قدرت رکھنے والا۔ ۷۷/۴۳،

مٰلِكُوْنَ: مالک، ملکیت رکھنے والے۔ ۷۱/۳۶،

مَالَهٗ: اس کے مال کو۔ اس کی دولت کو۔ جمع اَمْوَالٌ۔ ۲۶۴/۲، ۱۸/۹۲، ۳/۱۰۴،

مَالُهٗ: اس کا مال، اس کی دولت۔ ۲۱/۷۱، ۱۱/۹۲، ۲/۱۱۱،

مَالِؤُنَ: (ف) بھرنے والے۔ مَلْأٌ و مَلْئَةٌ سے

اسم فاعل۔ ٥٣/٥٦، ٦٦/٣٧،

مَالِيَهْ: میرا مال، اصل میں۔ مَالِیْ تھا، وقف کی وجہ سے ہائے سکتہ لگائی گئی ہے۔ ٢٨/٦٩،

مَانِعَتُهُمْ: (ف) ان کو بچانے والی، ان کی حفاظت کرنے والی۔ مَنْعٌ سے اسم فاعل ٢/٥٩،

مٰهِدُوْنَ: (ف) بچھانے والے، تیار کرنے والے، مَهْدٌ سے اسم فاعل، جمع مُهُوْدٌ. ٤٨/٥١،

مَاهِيَهْ: وہ کیا ہے، یہ اصل میں مَاهِیَ تھا، وقف کی وجہ سے آخر میں ہائے سکتہ لگائی گئی ہے۔ ١٠/١٠١،

مَآءَ: پانی، اسم جنس ہے، جمع مِیَاهٌ. ٥٧/٧، ٥/٢٢، ٢٣/٢٨، ٢٧/٣٢، ٣٩/٤١، ٢٨/٥٤، ٦٨/٥٦، ٢٥/٨٠،

مَآءً: پانی۔ ٢٢/٢، ٤٣/٤، ٦/٥، ٩٩/٦، ١١/٨، ١٧/١٣، ٣٢/١٤، ٢٢/١٥، ١٠/١٦، ٦٥/١٦، ٥٣/٢٠، ٦٣/٢٢، ١٨/٢٣، ٣٩/٢٤، ٤٨/٢٥، ٦٠/٢٧، ٦٣/٢٩، ٢٤/٣٠، ١٠/٣١، ٢٧/٣٥، ٢١/٣٩، ١١/٤٣، ١٥/٤٧، ٩/٥٠، ١٦/٧٢، ٢٧/٧٧، ١٤/٧٨،

مَآءِ: پانی۔ ٥٠/٧، ٧/١١، ٤٣/١١، ١٤/١٣، ٣٠/٢١، ٥٤/٢٥،

مَآءٍ: پانی۔ ١٦٤/٢، ٢٤/١٠، ٤/١٣، ١٦/١٤، ٢٩/١٨، ٤٥/١٨، ٤٥/٢٤، ٨/٣٢، ١٥/٤٧، ٣١/٥٦، ٢٠/٧٧، ٦/٨٦،

مَآءٍ مَّعِيْنٍ: جاری پانی۔ ٣٠/٦٧،

مَآءٍ مَّهِيْنٍ: حقیر پانی مراد نطفہ۔ ٨/٣٢، ٢٠/٧٧،

مَآءُ: پانی۔ ٧٤/٢، ٤٤/١١، ١٢/٥٤، ١١/٦٩،

مَآئِدَةً: (ض) کھانا چنا ہوا خوان، کچھ کھانا، ایسا برتن جس میں کھانا ہو۔ مَیْدٌ و مَیَدَانٌ سے اسم فاعل۔ ١١٢/٥، ١١٤/٥،

مَآئَكِ: اپنے پانی کو۔ ٤٤/١١،

مَآئُكُمْ: تمہارا پانی۔ ٣٠/٦٧،

مَآئُهَا: اس کا پانی۔ ٣١/٧٩،

مَآئُهَا: اس کا پانی۔ ٤١/١٨،

م ب

مُبٰرَكًا: (مفا) مبارک، برکت والا۔ مُبَارَكَةٌ سے اسم مفعول۔ ٩/٥٠، ٢٩/٢٣، ٣١/١٩، ٩٦/٣،

مُبٰرَكٌ: مبارک، برکت والا، ٩٢/٦، ١٥٥/٦، ٥٠/٢١، ٢٩/٣٨،

مُبٰرَكَةِ: (مفا) مبارک کرنا۔ برکت دینا۔ مصدر ہے۔ ٣٠/٢٨،

مُبٰرَكَةٍ: مبارک کرنا، برکت دینا۔ ٣٥/٢٤، ٣/٤٤،

مُبْتَلِيْكُمْ: (افت) تمہارا امتحان لینے والا، تمہیں آزمانے والا، اِبْتِلَاءٌ سے اسم فاعل۔ ٢٤٩/٢،

مُبْتَلِيْنَ: امتحان لینے والے، آزمانے والے، واحد مُبْتَلِیْ، ٣٠/٢٣،

مَبْثُوْثِ: (ن، ض) پریشان، بچھے ہوئے، منتشر۔ بَثٌّ سے اسم مفعول۔ ٤/١٠١،

مَبْثُوْثَةٌ: بچھے ہوئے، پھیلے ہوئے، منتشر ١٦/٨٨،

مُبَدِّلَ: (تف) تبدیل کرنے والا۔ تَبْدِیْلٌ سے اسم فاعل۔ ٣٤/٦، ١١٥/٦، ٢٧/١٨،

مُبْدِيْهِ: (اف) اس کو ظاہر کرنے والا، اس کو ایجاد کرنے والا۔ اِبْدَآءٌ سے اسم فاعل۔ ٣٧/٣٣،

مُبَذِّرِيْنَ: بے جا خرچ کرنے والے، فضول خرچ کرنے والے۔ تَبْذِیْرٌ سے اسم فاعل۔ ٢٧/١٧،

مُبْرِمُوْنَ: (اف) مقرر کرنے والے، ٹھہرانے والے۔ اِبْرَامٌ سے اسم فاعل۔ ٧٩/٤٣،

مُبَرَّءُوْنَ: (تف) بری کئے ہوئے، پاک کئے ہوئے۔ تَبْرِئَةٌ سے اسم مفعول۔ ٢٦/٢٤،

مَبْسُوْطَتٰنِ: (ن) دو کھلے ہوئے، دو کشادہ۔ بَسْطٌ سے اسم مفعول تثنیہ۔ ٦٤/٥،

مُبَشِّرًا: (تف) بشارت دینے والے، خوشخبری دینے والے۔ تَبْشِیرٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۵/۱۷، ۵۶/۲۵، ۴۵/۳۳، ۸/۴۸، ۶/۶۱،

مُبَشِّرَاتٍ: خوشخبری دینے والیاں، مراد بارش کی خوشخبری دینی والی ٹھنڈی ہوائیں ۴۶/۳۰،

مُبَشِّرِیْنَ: بشارت دینے والے، خوشخبری دینے والے۔ ۲۱۳/۲، ۱۶۵/۴، ۴۸/۶، ۵۶/۱۸،

مُبْصِرًا: (اف) دکھانے والا، روشنی والا۔ اِبْصَارٌ سے اسم فاعل۔ ۶۷/۱۰، ۸۶/۲۷، ۶۱/۴۰،

مُبْصِرَةً: دکھانے والی، روشن کرنے والی، واضح کرنے والی، یہ اسم فاعل ہے مفعول کے معنی میں۔ ۱۲/۱۷، ۵۹/۱۷، ۱۳/۲۷،

مُبْصِرُوْنَ: دیکھنے والے، مراد دل کی آنکھ سے دیکھنے والے۔ ۲۰۱/۷،

مُبْطِلُوْنَ: (اف) اہلِ باطل، جھوٹ کہنے والے اِبْطَالٌ سے اسم فاعل، واحد مُبْطِلٌ. ۲۷/۴۵، ۱۷۳/۷، ۴۸/۲۹، ۵۸/۳۰، ۷۸/۴۰،

مُبْعَدُوْنَ: (اف) دور کئے ہوئے۔ اِبْعَادٌ سے اسم مفعول، واحد مُبْعَدٌ. ۱۰۱/۲۱،

مَبْعُوْثُوْنَ: (ف) قبروں سے اٹھائے جانے والے، دوبارہ زندہ کئے جانے والے۔ بَعْثٌ سے اسم مفعول، واحد مُبْعَثٌ ۷/۱۱، ۴۹/۱۷، ۹۸/۱۷، ۸۲/۲۳، ۱۶/۳۷، ۴۷/۵۶، ۴/۸۳،

مَبْعُوْثِیْنَ: قبروں سے اٹھائے جانے والے، دوبارہ زندہ کئے جانے والے۔ ۲۹/۶، ۳۷/۲۳،

مُبْلِسُوْنَ: (اف) حیرت زدہ، ناامید، مایوس، اِبْلَاسٌ سے اسم فاعل، واحد مُبْلِسٌ. ۴۴/۶، ۷۷/۲۳، ۷۵/۴۳،

مُبْلِسِیْنَ: حیرت زدہ، ناامید، مایوس۔ ۴۹/۳۰،

مَبْلَغُهُمْ: (ن) ان کے علم کی انتہا، ان کے فہم کے حد، ان کے پہنچنے کی جگہ بُلُوْغٌ سے مصدر ۳۰/۵۳،

مُبَوَّاً: (تف) ٹھکانا، جگہ۔ تَبْوِئَةٌ سے اسم ظرف۔ ۹۳/۱۰،

مُبِیْنًا: (اف) ظاهر کرنے والا، کھلا ہوا۔ اِبَانَةٌ سے اسم فاعل۔ ۲۰/۴، ۵۰/۴، ۹۱/۴، ۱۰۱/۴، ۱۱۲/۴، ۱۱۹/۴، ۱۴۴/۴، ۱۵۳/۴، ۱۷۴/۴، ۵۳/۱۷، ۳۶/۳۳، ۵۸/۳۳، ۱/۴۸،

مُبِیْنِ: ظاہر کرنے والا۔ کھلا ہوا۔ واضح۔ صاف۔ ۱/۱۲، ۲/۲۶، ۷۹/۲۷، ۲/۲۸، ۲/۴۳، ۲/۴۴، ۲۳/۸۱،

مُبِیْنٍ: ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا۔ ۱۶۴/۳، ۵۹/۶، ۷۴/۶، ۶۰/۷، ۶۱/۱۰، ۶/۱۱، ۹۶/۱۱، ۸/۱۲، ۳۰/۱۲، ۱۰/۱۴، ۱/۱۵، ۷۹/۱۵، ۳۸/۱۹، ۵۴/۲۱، ۴۵/۲۳، ۳۰/۲۶، ۹۷/۲۶، ۱۹۵/۲۶، ۱/۲۷، ۲۱/۲۷، ۷۵/۲۷، ۸۵/۲۸، ۱۱/۳۱، ۳/۳۴، ۲۴/۳۴،...... ۳۸ جگہ

مُبِیْنُ: ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا۔ ۹۲/۵، ۱۶/۶، ۸۹/۱۵، ۳۵/۱۶، ۸۲/۱۶، ۱۱/۲۲، ۲۵/۲۴، ۵۴/۲۴، ۱۶/۲۷، ۱۸/۲۹، ۱۷/۳۶، ۱۰۶/۳۷، ۱۵/۳۹، ۳۰/۴۵، ۱۲/۶۴،

مُبِیْنٌ: ظاہر کرنے والا، کھلا ہوا۔ ۱۶۸/۲، ۲۰۸/۲، ۱۵/۵، ۱۱۰/۵، ۷/۶، ۱۴۲/۶، ۲۲/۷، ۱۰۷/۷، ۱۸۴/۷، ۲/۱۰، ۷۶/۱۰، ۷/۱۱، ۲۵/۱۱، ۵/۱۲، ۱۸/۱۵، ۴/۱۶، ۱۰۳/۱۶، ۴۹/۲۲، ۱۲/۲۴، ۳۲/۲۶، ۱۱۵/۲۶، ۱۳/۲۷، ۱۵/۲۸، ۱۸/۲۸، ۵۰/۲۹،

مُبَیِّنٰتٍ: (تف) بیان کرنے والیاں، واضح آیات کھلے احکامات۔ تَبْیِیْنٌ سے اسم فاعل، واحد مُبَیِّنَةٌ . ۳۴/۲۴، ۴۶/۲۴، ۱۱/۶۵،

مُبَیِّنَةٍ: کھلی ہوئی، واضح۔ ۱۹/۴، ۳۰/۳۳، ۱/۶۵،

م ت

مِتَّ: (ن) تو مرگیا۔ مَوْتٌ سے ماضی۔ ۳۴/۲۱،

مِتُّ: میں مرگیا۔ ۲۳/۱۹، ۶۶/۱۹،

مَتٰی: کب، جب، اسمِ ظرف بھی ہے اور حرف بھی۔ ۲۱۴/۲، ۴۸/۱۰، ۵۱/۱۷، ۳۸/۲۱، ۷۱/۲۷، ۲۸/۳۲، ۲۹/۳۴، ۴۸/۳۶، ۲۵/۶۷،

مَتَابًا: توبہ کرنا، رجوع کرنا۔ ۷۱/۲۵،

مَتَابِ: (ن) میرا توبہ کرنا، میرا رجوع کرنا۔ تَوْبٌ سے مصدر میمی بھی ہے اسمِ ظرف بھی، اصل میں مَتَابِیْ تھا 'ی' حذف ہوگئی۔ ۳۰/۱۳،

مَتَاعَ: (ف،ک) متاع، فائدہ، پونجی، جمع اَمْتِعَةٌ. ۲۳/۱۰، ۶۱/۲۸،

مَتَاعًا: متاع، فائدہ، پونجی۔ ۲۳۶/۲، ۲۴۰/۲، ۹۶/۵، ۳/۱۱، ۸۰/۱۶، ۵۳/۳۳، ۴۴/۳۶، ۷۳/۵۶، ۳۳/۷۹، ۳۲/۸۰،

مَتَاعٍ: متاع، فائدہ، پونجی۔ ۱۷/۱۳،

مَتَاعُ: متاع، فائدہ، پونجی۔ ۱۴/۳، ۱۸۵/۳، ۷۷/۴، ۳۸/۹، ۶۰/۲۸، ۳۶/۴۲، ۳۵/۴۳، ۲۰/۵۷،

مَتَاعٌ: متاع، فائدہ، پونجی۔ ۳۶/۲، ۲۴۱/۲، ۱۹۷/۳، ۲۴/۷، ۷۰/۱۰، ۲۶/۱۳، ۱۱۷/۱۶، ۱۱۱/۲۱، ۲۹/۲۴، ۳۹/۴۰،

مَتَاعَنَا: ہمارے فائدے کو، ہماری پونجی کو۔ ۷۹/۱۲،

مَتَاعِنَا: ہمارے فائدے کو، ہماری پونجی کو۔ ۱۷/۱۲،

مَتَاعَهُمْ: ان کے فائدے کو، ان کی پونجی کو، ۶۵/۱۲،

مُتَبَّرٌ: (تف) ہلاک کیا ہوا، تباہ، برباد۔ تَتْبِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۳۹/۷،

مُتَبَرِّجٰتٍ: (تفع) اپنا بناؤ سنگھار ظاہر کرنے والی عورتیں، آراستہ ہونے والی عورتیں۔ تَبَرُّجٌ سے اسم فاعل۔ ۶۰/۲۴،

مُتَّبَعُوْنَ: (افت) اتباع کئے ہوئے، پیچھا کئے ہوئے۔ اِتِّبَاعٌ سے اسم مفعول۔ ۵۲/۲۶، ۲۳/۴۴،

مُتَتَابِعَیْنِ: (تفا) پے درپے، لگاتار۔ تَتَابُعٌ سے اسمِ فاعل، واحد مُتَتَابِعٌ. ۹۲/۴،

مُتَجَانِفٍ: (تفا) گناہ کی طرف مائل ہونے والا جھکنے والا۔ تَجَانُفٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵،

مُتَجٰوِرٰتٌ: (تفا) ایک دوسرے کے نزدیک، اور متصل، برابر برابر۔ تَجَاوُرٌ سے اسم فاعل، واحد مُتَجَاوِرَةٌ. ۴/۱۳،

مُتَحَرِّفًا: (تفع) پینترا بدلنے والا، کرتب کرنے والا۔ تَحَرُّفٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶/۸،

مُتَحَیِّزًا: (تفع) پناہ لینے والا، جگہ لینے والا۔ تَحَیُّزٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶/۸،

مُتَّخِذَ: (افت) پکڑنے والا، لینے والا، بنانے والا۔ اِتِّخَاذٌ سے اسم فاعل۔ ۵۱/۱۸،

مُتَّخِذٰتِ: پکڑنے والیاں۔ لینے والیاں، بنانے والیاں واحد مُتَّخِذَةٌ. ۲۵/۴،

مُتَّخِذِیْ: پکڑنے والے، بنانے والے، اصل میں۔ مُتَّخِذِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہوگیا۔ ۵/۵،

مُتَرَاکِبًا: (تفا) اوپر تلے، ایک پر ایک چڑھا ہوا، تہ بہ تہ۔ تَرَاکُبٌ سے اسم فاعل۔ ۹۹/۶،

مَتْرَبَةٍ: (س) محتاج، مفلس، نادار، مٹی والا۔ ۱۶/۹۰،

مُتَرَبِّصٌ: (تفع) انتظار کرنے والا، راہ دیکھنے والا، مراد اعمال کے نتائج کا منتظر۔ تَرَبُّصٌ سے اسم فاعل۔ ۱۳۵/۲۰،

مُتَرَبِّصُوْنَ: انتظار کرنے والے، راہ دیکھنے والے۔ ۵۲/۹،

مُتَرَبِّصِیْنَ: انتظار کرنے والے، راہ دیکھنے والے۔ ۳۱/۵۲،

مُتَرَدِّیَۃُ: (تفع) گرکر ہلاک ہونے والی، وہ حلال جانور جو اوپر سے گرکر ذبح کرنے سے پہلے مرجائے۔ تَرَدِّیٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵،

مُتْرَفُوْھَا: (اف) اس (بستی) کے دولتمند، اس کے خوشحال۔ اِتْرَافٌ سے اسم مفعول، واحد مُتْرَفٌ. اصل میں مُتْرَفُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون اعرابی حذف ہوگیا ۳۴/۳۴، ۲۳/۴۳،

مُتْرِفِیْنَ: دولتمند، خوشحال۔ ۴۵/۵۶،

مُتْرَفِیْھَا: اس (بستی) کے دولتمند، اس کے خوشحال۔ ۱۶/۱۷،

مُتْرَفِیْھِمْ: ان کے دولتمند، ان کے خوشحال۔ ۶۴/۲۳،

مُتَشَابِھًا: (تفا) مشابہ، ملتا جلتا۔ تَشَابُہٌ سے اسم فاعل۔ ۲۵/۲، ۱۴۱/۶، ۲۳/۳۹،

مُتَشَابِہٍ: باہم ملتے جلتے، ایک دوسرے کی مانند۔ ۹۹/۶، ۱۴۱/۶،

مُتَشٰبِھٰتٌ: متشابہ (آیتیں) ملتی جلتی۔ ۷/۳،

مُتَشٰکِسُوْنَ: (تفا) بدخوضدی، جھگڑالو، تَشَاکُسٌ سے اسم فاعل۔ ۲۹/۳۹،

مُتَصَدِّعًا: (تفع) پھٹ جانے والا، ٹکڑے ٹکڑے ہونے والا۔ تَصَدُّعٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۵۹،

مُتَصَدِّقٰتِ: (تفع) صدقہ دینے والیاں، خیرات کرنے والیاں۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل واحد مُتَصَدِّقَۃٌ. ۳۵/۳۳،

مُتَصَدِّقِیْنَ: صدقہ دینے والے، خیرات کرنے والے۔ ۳۵/۳۳،

مُتَطَھِّرِیْنَ: (تفع) پاک صاف رہنے والے۔ تَطَھُّرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲۲/۲،

مُتَعَالِ: (تفا) بلند، عالی شان، بہت غالب، تَعَالِیٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۱۳،

مَتَّعْتُ: (تف) میں نے فائدہ پہنچایا، تَمْتِیْعٌ سے ماضی۔ ۲۹/۴۳،

مَتَّعْتَھُمْ: تو نے ان کو فائدہ پہنچایا۔ ۱۸/۲۵،

مُتَعَمِّدًا: (تفع) قصداً کرنے والا، جان بوجھ کر کرنے والا، تَعَمُّدٌ سے اسم فاعل، ۹۳/۴، ۹۵/۵،

مَتَّعْنَا: ہم نے فائدہ پہنچایا۔ ۸۸/۱۵، ۱۳۱/۲۰، ۴۲/۲۱،

مَتَّعْنٰہُ: ہم نے اس کو فائدہ پہنچایا۔ ۶۱/۲۸،

مَتَّعْنٰھُمْ: ہم نے ان کو فائدہ پہنچایا، ۹۸/۱۰، ۲۰۵/۲۶، ۱۴۸/۳۷،

مَتِّعُوْھُنَّ: تم ان (عورتوں) کو فائدہ پہنچاؤ۔ تَمْتِیْعٌ سے امر۔ ۲۳۶/۲، ۴۹/۳۳،

مُتَفَرِّقَۃٍ: (تفع) متفرق، جدا جدا۔ تَفَرُّقٌ سے اسم فاعل۔ ۶۷/۱۲،

مُتَفَرِّقُوْنَ: متفرق، جدا جدا۔ ۳۹/۱۲،

مُتَقٰبِلِیْنَ: (تفا) ایک دوسرے کے مقابل، آمنے سامنے۔ تَقَابُلٌ سے اسم فاعل واحد مُتَقَابِلٌ. ۴۷/۱۵، ۴۴/۳۷، ۵۳/۴۴، ۱۶/۵۶،

مُتَقَلَّبَکُمْ: (تفع) تمہارے چلنے پھرنے کی جگہ کو، تمہاری آمد و رفت کی جگہ کو۔ تَقَلُّبٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۹/۴۷.

مُتَّقُوْنَ: (افت) متقی، پرہیزگار۔ اِتِّقَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۱۷۷/۲، ۳۴/۸، ۳۵/۱۳، ۱۵/۲۵، ۳۳/۳۹، ۱۵/۴۷،

مُتَّقِیْنَ: متقی، پرہیزگار۔ یہ اصل میں مُوْتَقِیِیْنَ تھا۔ واؤ کو تا سے بدل کرتا کا تا میں ادغام کردیا تو متقیین ہوگیا۔ یا پر کسرہ ثقیل تھا

اس لئے اس کو گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک یا کو حذف کردیا تو متقین ہوگیا۔ ٢/٢، ٦٦/٢، ١٨٠/٢، ١٩٤/٢، ٢٤١/٢، ٧٦/٣، ١١٥/٣، ١٣٣/٣، ١٣٨/٣، ٢٧/٥، ٤٦/٥، ١٢٨/٧، ٤/٩، ٧/٩، ٣٦/٩، ٤٤/٩، ١٢٣/٩، ٤٩/١١، ٤٥/١٥، ٣٠/١٦، ٣١/١٦، ٨٥/١٩، ٩٧/١٩، ٤٨/٢١، ٣٤/٢٤...... ۴۳ جگہ

مُتَکَبِّرٍ: (تفع) تکبر کرنے والا، مغرور۔ تَکَبُّرٌ سے اسم فاعل۔ ٢٧/٤٠، ٣٥/٤٠،

مُتَکَبِّرُ: بڑی عظمت والا، بزرگ، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ ٢٣/٥٩،

مُتَکَبِّرِیْنَ: تکبر، (غرور) کرنے والے۔ ٢٩/١٦، ٦٠/٣٩، ٧٢/٣٩، ٧٦/٤٠،

مُتَکَلِّفِینَ: (تفع) تکلف کرنے والے، بناوٹ کرنے والے۔ تَکَلُّفٌ سے اسم فاعل ٨٦/٣٨،

مُتَّکَأً: (افت) تکیہ لگانے کی جگہ، سہارا لگانے کی جگہ۔ اِتِّکَاءٌ سے اسم ظرف۔ ٣١/١٢،

مُتَّکِئُوْنَ: تکیہ لگائے ہوئے، سہارا لئے ہوئے، اِتِّکَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُتَّکِیٌٔ ٥٦/٣٦،

مُتَّکِئِیْنَ: تکیہ لگائے ہوئے، سہارا لئے ہوئے۔ ٣١/١٨، ٥١/٣٨، ٢٠/٥٢، ٥٤/٥٥، ٧٦/٥٥، ١٦/٥٦، ١٣/٧٦،

مُتَلَقِّیٰنِ: (تفع) دو ملاقاتیں کرنے والے، دو لینے والے، مراد اعمال لکھنے والے۔ دو فرشتے یعنی کراماً کاتبین جو ہر روز آدمیوں کی نیکی و بدی لکھ کرلے جاتے ہیں۔ تَلَقِّیٌ سے اسم فاعل، واحد مُتَلَقِّیٌ۔ ١٧/٥٠،

مِتُّمْ: (ض،س) تم مرجاؤ گے۔ مَوْتٌ سے ماضی، بمعنی استقبال۔ ٣٥/٢٣،

مُتُّمْ: (ن) تم مرجاؤ گے۔ مَوْتٌ سے ماضی بمعنی مضارع۔ ١٥٧/٣، ١٥٨/٣،

مُتِمُّ: (اف) تمام کرنے والا، پورا کرنے والا۔ اِتْمَامٌ سے اسم فاعل۔ ٨/٦١،

مِتْنَا: ہم مرجائیں گے۔ ٨٢/٢٣، ١٦/٣٧، ٥٣/٣٧، ٣/٥٠، ٤٧/٥٦،

مُتَنَافِسُوْنَ: (تفا) حرص کرنے والے، رغبت کرنے والے۔ تَنَافُسٌ سے اسم فاعل ٢٦/٨٣،

مُتَوَسِّمِیْنَ: (تفع) اہلِ بصیرت، اہلِ فراست پہچاننے والے، تَوَسُّمٌ سے اسم فاعل۔ ٧٥/١٥،

مُتَوَفِّیْكَ: (تفع) تجھے وفات دینے والا، تجھے موت دینے والا۔ تَوَفِّیٌ سے اسم فاعل۔ ٥٥/٣،

مُتَوَکِّلُوْنَ: (تفع) توکل کرنے والے، بھروسہ کرنے والے۔ تَوَکُّلٌ سے اسم فاعل۔ ٦٧/١٢، ١٢/١٤، ٣٨/٣٩

مُتَوَکِّلِیْنَ: توکل کرنے والے، بھروسہ کرنے والے۔ ١٥٩/٣،

مَتِیْنُ: (ن،ک) مضبوط، قوی، محکم۔ مَتْنٌ ومَتَانَۃٌ سے صفت مشبہ۔ ٥٨/٥١،

مَتِیْنٌ: مضبوط، قوی، محکم۔ ١٨٣/٧، ٤٥/٦٨،

م ث

مَثَابَةً: (ن) ثواب کی جگہ، عبادت کی جگہ، جمع ہونے کی جگہ۔ ثَوْبٌ سے ظرف مکان۔ ١٢٥/٢،

مَثَانِیَ: بار بار ذکر کئے ہوئے مضامین، مکرر، تعریف کیا ہوا۔ ثِنْیٌ وثَنَاءٌ سے واحد مُثْنیٰ۔ ٨٧/١٥، ٢٣/٣٩،

مَثْبُوْرًا: (ن) ملعون، ہلاک کیا ہوا۔ ثَبْرٌ و ثُبُوْرٌ سے اسم مفعول۔ ١٠٢/١٧،

مِثْقَالَ: (ک،ن،س) برابر، ہم وزن، بھاری ہونا۔

ثِقْلٌ وثَقَالَۃٌ سے فعل بھی ہے اسم بھی، جمع مَثَاقِیْلُ. ۴۰/۴، ۴۷/۲۱، ۱۶/۳۱، ۲۲/۳۴، ۷/۹۹، ۸/۹۹،

مِثْقَالِ: برابر، ہم وزن، بھاری۔ ۶۱/۱۰،

مِثْقَالُ: برابر، ہم وزن، بھاری ہونا۔ ۳/۳۴،

مُثْقَلَۃٌ: بوجھ والی، گناہوں کے بوجھ سے لدی ہوئی۔ ثِقْلٌ وثَقَالَۃٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۳۵،

مُثْقَلُوْنَ: گراں بار، لدے ہوئے، بوجھل۔ ثِقْلٌ وثَقَالَۃٌ سے اسم مفعول۔ ۴۰/۵۲،

مَثَلَ: مثال، نظیر، کہاوت، جمع، اَمْثَالٌ. ۵۹/۳، ۴۵/۱۸،

مَثَلًا: مثال، نظیر، کہاوت۔ ۲۶/۲، ۱۷۷/۷، ۲۴/۱۱، ۲۴/۱۴، ۷۵/۱۶، ۷۶/۱۶، ۱۱۲/۱۶، ۳۲/۱۸، ۳۴/۲۴، ۲۸/۳۰، ۱۳/۳۶، ۷۸/۳۶، ۲۹/۳۹، ۱۷/۴۳، ۵۶/۴۳، ۵۷/۴۳، ۵۹/۴۳، ۱۰/۶۶، ۱۱/۶۶، ۳۱/۷۴،

مَثَلِ: مثال، نظیر، کہاوت۔ ۱۷/۲، ۱۷۱/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۴/۲، ۲۶۵/۲، ۵۹/۳، ۱۱۷/۳، ۴۱/۲۹، ۲۰/۵۷، ۱۵/۵۹، ۱۶/۵۹، ۵/۶۲،

مَثَلٍ: مثال، نظیر، کہاوت۔ ۸۹/۱۷، ۵۴/۱۸، ۳۳/۲۵، ۵۸/۳۰، ۲۷/۳۹،

مَثَلُ: مثال، نظیر، کہاوت۔ ۱۷۱/۲، ۲۱۴/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۵/۲، ۱۷۶/۷، ۲۴/۱۰، ۲۴/۱۱، ۳۵/۱۳، ۱۸/۱۴، ۲۶/۱۴، ۶۰/۱۶، ۳۵/۲۴، ۴۱/۲۹، ۲۷/۳۰، ۸/۴۳، ۱۵/۴۷، ۵/۶۲،

مَثَلٌ: مثال، نظیر، کہاوت۔ ۷۳/۲۲،

مِثْلَ: مانند، طرح، مشابہ، جمع اَمْثَالٌ ۱۱۳/۲، ۱۱۸/۲، ۷۳/۳، ۱۳/۵، ۹۳/۶، ۱۲۴/۶، ۳۱/۸، ۱۰۲/۱۰، ۸۱/۲۳، ۴۸/۲۸، ۷۹/۲۸، ۳۰/۴۰، ۳۱/۴۰، ۱۳/۴۱، ۲۳/۵۱، ۵۹/۵۱، ۱۰۱/۶۰،

مِثْلِ: مانند، طرح، مشابہ۔ ۱۳۷/۲، ۱۹۴/۲، ۱۲۶/۱۶، ۸۸/۱۷، ۶۰/۲۲، ۶۱/۳۷،

مِثْلُ: مانند، طرح، مشابہ، ۲۲۸/۲، ۲۳۳/۲، ۲۷۵/۲، ۱۱/۴، ۱۷۶/۴، ۹۵/۵، ۸۹/۱۱، ۱۴/۳۵،

مُثْلٰی: (ک) پسندیدہ، بہترین۔ مَثَالَۃٌ سے اسم تفضیل۔ ۶۳/۲۰،

مَثُلٰتُ: عبرتناک سزائیں، کہاوتیں، "وہ سزا جو دوسروں کو ارتکاب جرم سے باز رکھنے کے لئے مثال بن جائے" (المفردات/۴۶۳) واحد مَثُلَۃٌ۔ ۶/۱۳،

مِثْلَکُمْ: تمہاری مانند، تمہاری طرح۔ ۳۴/۲۳،

مِثْلُکُمْ: تمہاری مانند، تمہاری طرح۔ ۱۱/۱۴، ۱۱۰/۱۸، ۳/۲۱، ۲۴/۲۳، ۳۳/۲۳، ۶/۴۱،

مِثْلَنَا: ہماری طرح۔ ۲۷/۱۱،

مِثْلِنَا: ہماری طرح۔ ۴۷/۲۳،

مِثْلُنَا: ہماری طرح۔ ۱۰/۱۴، ۱۵۴/۲۶، ۱۸۶/۲۶، ۱۵/۳۶،

مِثْلَہٗ: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ۳۶/۵، ۱۸/۱۳، ۴۷/۳۹،

مِثْلِہٖ: اس کی مانند، اس کی طرح ۲۳/۲، ۳۸/۱۰، ۱۳/۱۱، ۸۸/۱۷، ۱۰۹/۱۸، ۵۸/۲۰، ۱۷/۲۴، ۴۲/۳۶، ۱۱/۴۲، ۱۰/۴۶، ۳۴/۵۲،

مِثْلُہٗ: اس کی مانند، اس کی طرح ۱۴۰/۳، ۱۶۹/۷، ۱۷/۱۳،

مَثَلُہٗ: اس کی مثال۔ اس کی حالت۔ ۲۶۴/۲، ۱۲۲/۶، ۱۷۶/۷،

مِثْلَہَا: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ۱۶۰/۶، ۴۰/۴۰،

مِثْلِہَا: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ۱۰۶/۲، ۲۷/۱۰،

مِثْلُہَا: اس کی مانند، اس کی طرح۔ ۴۰/۴۲، ۸/۸۹،

مِثْلَہُمْ: ان کی مانند۔ ان کی طرح۔ ۹۹/۱۷، ۸۴/۲۱، ۸۱/۳۶، ۴۳/۳۸،

مِثْلُہُمْ: ان کی مانند، ان کی طرح۔ ۱۴۰/۴،

مَثَلُہُمْ: ان کی مثال، ان کی حالت ۱۷/۲، ۲۹/۴۸،

مِثْلُہُنَّ: ان (عورتوں) کی مانند، ان کی طرح، ۱۲/۶۵،

مِثْلَیْہَا: اس سے دوچند، اس سے دوگنا، اصل میں، مِثْلَیْنِ تھا اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۱۶۵/۳،

مِثْلَیْہِمْ: ان سے دوگنے۔ ۱۳/۳،

مَثْنٰی: دودو۔ ٣/٤، ٤٦/٣٤، ١/٣٥،

مَثْوًی: (ض) رہنے کی جگہ، ٹھکانا۔ ثُوِیًّا و ثُوَاءً سے ظرفِ مکان، جمع مَثَاوی. ٧٦/٤، ١٥١/٣، ٢٩/١٦، ٧٢/٣٩،

مَثْوًی: رہنے کی جگہ، ٹھکانا ٦٨/٢٩، ٣٢/٣٩، ٦٠/٣٩، ٢٤/٤١، ١٢/٤٧،

مَثْوٰکُمْ: تمہارے رہنے کی جگہ، تمہارا ٹھکانا۔ ١٢٨/٦، ١٩/٤٧،

مَثْوٰهُ: اس کے رہنے کی جگہ، اس کی مہمانی، اس کی خاطر مدارت۔ ٢١/١٢،

مَثْوَایَ: میری رہنے کی جگہ، میری مہمانی، میری خاطر مدارت۔ ٢٣/١٢،

مَثُوْبَةً: ثواب، جزا، بدلہ۔ ٦٠/٥،

مَثُوْبَةٌ: ثواب، بدلہ، معاوضہ۔ ١٠٣/٢،

م ج

مَجٰلِسِ: (ض) مجلسیں، محفلیں، بیٹھنے کی جگہیں۔ جُلُوْسٌ سے اسم ظرف۔ ١١/٥٨،

مُجٰهِدُوْنَ: (مفا) جہاد کرنے والے، کوشش کرنے والے۔ مُجَاهَدَةٌ سے اسم فاعل۔ ٩٥/٤،

مُجٰهِدِيْنَ: جہاد کرنے والے۔ ٩٥/٤، ٣١/٤٧،

مُجْتَمِعُوْنَ: (افت) جمع ہونے والے، اکھٹے ہونے والے۔ اِجْتِمَاعٌ سے اسم فاعل، واحد مُجْتَمِعٌ۔ ٣٩/٢٦،

مَجْذُوْذٍ: کاٹا ہوا۔ منقطع کیا ہوا۔ جَذٌّ سے اسم مفعول۔ ١٠٨/١١،

مُجْرِمًا: (اف) جرم کرنے والا، گناہ کرنے والا۔ اِجْرَامٌ سے اسم فاعل۔ ٧٤/٢٠،

مُجْرِمُ: جرم کرنے والا، گناہ کرنے والا۔ ١١/٧٠،

مُجْرِمُوْنَ: مجرم، گنہگار۔ ٨/٨، ١٧/١٠، ٥٠/١٠، ٨٢/١٠، ٥٣/١٨، ٩٩/٢٦، ٧٨/٢٨، ١٢/٣٠، ٥٥/٣٠، ١٢/٣٢، ٥٩/٣٦، ٢٢/٤٤، ٤١/٥٥، ٤٣/٥٥، ٤٦/٧٧،

مُجْرِمِيْنَ: مجرم گنہگار۔ ٥٥/٦، ١٤٧/٦، ٤٠/٧، ٨٤/٧، ١٣٣/٧، ٦٦/٩، ١٣/١٠، ٧٥/١٠، ٥٢/١١، ١١٦/١١، ١١٠/١٢، ٤٩/١٤، ١٢/١٥، ٥٨/١٥، ٤٩/١٨، ٨٦/١٩، ١٠٢/٢٠، ٢٢/٢٥، ٣١/٢٥، ٢٠٠/٢٦، ٦٩/٢٧، ١٧/٢٨، ٢٢/٣٢، ٣٢/٣٤، ٣٤/٣٧...... ٣٤ جگہ

مُجْرِمِيْهَا: اس (بستی) کے مجرم، اس کے گنہار، اصل میں مُجْرِمِيْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہو گیا۔ ١٢٣/٦،

مَجْرٖهَا: (ض) اس کو جاری کرنا، اس کا چلنا۔ جِرْيَانٌ سے اسمِ ظرف۔ ٤١/١١،

مَجْمَعَ: (ف) جمع ہونے کی جگہ، ملنے کی جگہ۔ جَمْعٌ سے اسم ظرف مکان۔ ٦٠/١٨، ٦١/١٨،

مَجْمُوْعٌ: جمع کئے جائیں گے، اکھٹے کئے جائیں گے۔ جَمْعٌ سے اسمِ مفعول بمعنی مستقبل مجہول۔ ١٠٣/١١،

مَجْمُوْعُوْنَ: وہ سب جمع کئے جائیں گے، وہ سب اکھٹے کئے جائیں گے، اسم مفعول بمعنی مستقبل مجہول۔ ٥٠/٥٦،

مَجْنُوْنٍ: (ن) مجنون۔ دیوانہ۔ پاگل۔ جَنٌّ وجُنُوْنٌ سے اسم مفعول، جمع مَجَانِيْنُ. ٣٦/٣٧، ٢٩/٥٢، ٢/٦٨، ٢٢/٨١،

مَجْنُوْنٌ: مجنون، دیوانہ، پاگل۔ ٦/١٥، ٢٧/٢٦، ١٤/٤٤، ٣٩/٥١، ٥٢/٥١، ٩/٥٤، ٥١/٦٨،

مَجُوْسَ: مجوسی، آتش پرست۔ مراد ایران کے آتش پرست جو دو خدا مانتے ہیں، ایک ظلمت کا ایک نور کا۔ ١٧/٢٢،

مُجِیْبٌ: (اف) جواب دینے والا، قبول کرنے والا۔ اِجَابَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۶۱/۱۱،

مُجِیْبُوْنَ: جواب دینے والے۔ قبول کرنے والے۔ ۷۵/۳۷،

مَجِیْدِ: (ن،ک) بزرگ۔ عظمت والا۔ رفیع الشان، مَجْدٌ سے صفت مشبہ۔ ۱/۵۰،

مَجِیْدُ: بزرگ، عظمت والا، رفیع الشان۔ ۱۵/۸۵،

مَجِیْدٌ: بزرگ۔ عظمت والا۔ رفیع الشان۔ ۷۳/۱۱، ۲۱/۸۵،

م ح

مَحَارِیْبَ: محرابیں، مسجد کے در، قلعے۔ واحد مِحْرَابٌ۔ ۱۳/۳۴،

مِحَالِ: (مفا) حیلہ کرنا۔ تدبیر کرنا۔ گرفت کرنا۔ عذاب دینا، مصدر ہے۔ ۱۳/۱۳،

مَحَبَّۃً: محبت کرنا، پسند کرنا، مصدر ہے۔ ۳۹/۲۰،

مُحْتَضَرٌ: (افت) حاضر کیا ہوا۔ اِحْتِضَارٌ سے اسم مفعول۔ ۲۸/۵۴،

مُحْتَظِرِ: (افت) کانٹوں کی باڑ لگانے والا، اِحْتِظَارٌ سے اسم فاعل۔ ۳۱/۵۴،

مَحْجُوْبُوْنَ: (ن) حجاب میں کئے ہوئے، پردے میں کئے ہوئے۔ حَجْبٌ وحِجَابٌ سے اسم مفعول، واحد مَحْجُوْبٌ۔ ۱۵/۸۳،

مَحْجُوْرًا: (ن،ض) روکا ہوا، بند کیا ہوا۔ حَجْرٌ سے اسم مفعول۔ ۲۲/۲۵، ۵۳/۲۵،

مُحْدَثٍ: (اف) تازہ، نیا۔ اِحْدَاث سے اسم مفعول۔ ۲/۲۱، ۵/۲۶،

مَحْذُوْرًا: (س) ڈرنے کی چیز، خوفناک۔ حَذَرٌ سے اسم مفعول۔ ۵۷/۱۷،

مِحْرَابَ: محراب، عبادت خانہ، بالا خانہ، جمع مَحَارِیْبُ۔ لغت میں محراب سب سے اونچی جگہ کو کہتے ہیں، یہاں اس سے وہ بالاخانہ مراد ہے جو حضرت زکریا نے حضرت مریم کے لئے بنوایا تھا۔ ۳۷/۳، ۲۱/۳۸،

مِحْرَابِ: محراب، حجرہ، عمدہ مکان۔ ۳۹/۳، ۱۱/۱۹،

مُحَرَّرًا: (تف) تحریر کیا ہوا، آزاد کیا ہوا۔ تَحْرِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ۳۵/۳،

مُحَرَّمًا: (تف) حرام کیا ہوا، منع کیا ہوا، تَحْرِیْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴۵/۶،

مُحَرَّمَ: حرام کیا ہوا، منع کیا ہوا۔ ۳۷/۱۴،

مُحَرَّمٌ: حرام کیا ہوا، منع کیا ہوا۔ ۸۵/۲، ۱۳۹/۶،

مُحَرَّمَۃٌ: حرام کی ہوئی، منع کی ہوئی۔ ۲۶/۵،

مَحْرُوْمِ: (ک،ض،س) محروم، سوال نہ کرنے والا، حِرْمٌ وحِرْمَانٌ سے اسم مفعول۔ ۱۹/۵۱، ۲۵/۷۰،

مَحْرُوْمُوْنَ: محروم کئے گئے، بدنصیب۔ ۶۷/۵۶، ۲۷/۶۸،

مُحْسِنٌ: (اف) احسان کرنے والا، فریضہ سے زیادہ ادا کرنے والا۔ اِحْسَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۲/۲، ۱۲۵/۴، ۲۲/۳۱، ۱۱۳/۳۷،

مُحْسِنٰتِ: احسان کرنے والی عورتیں، نیک عورتیں، واحد مُحْسِنَۃٌ۔ ۲۹/۳۳،

مُحْسِنُوْنَ: احسان کرنے والے، بھلائی کرنے والے۔ ۱۲۸/۱۶،

مُحْسِنِیْنَ: احسان کرنے والے۔ بھلائی کرنے والے۔ ۵۸/۲، ۱۹۵/۲، ۲۳۶/۲، ۱۳۴/۳، ۱۴۸/۳، ۱۳/۵، ۸۵/۵، ۹۳/۵، ۸۴/۶، ۵۶/۷، ۱۶۱/۷، ۹۱/۹، ۱۲۰/۹، ۱۱۵/۱۱، ۲۲/۱۲، ۳۶/۱۲، ۵۶/۱۲، ۷۸/۱۲، ۹۰/۱۲، ۳۷/۲۲، ۱۴/۲۸، ۶۹/۲۹، ۳/۳۱

٨٠/٣٧، ١٠٥/٣٧،...... ٣٣ جگہ

مَحْسُوْرًا: (ن،ض) پچھتایا ہوا۔ حسرت زدہ۔ عاجز۔ حَسْرٌ سے اسم مفعول۔ ٢٩/١٧،

مَحْشُوْرَةً: (ن،ض) جمع کی ہوئی، اکٹھی کی ہوئی، حَشْرٌ سے اسم مفعول۔ ١٩/٣٨،

مُحْصَنٰتِ: (اف) پاک دامن عورتیں۔ شوہر والی عورتیں۔ مسلمان عورتیں۔ آزاد عورتیں۔ اِحْصَانٌ سے اسم مفعول۔ ٢٥/٤، ٤/٢٤، ٢٣/٢٤،

مُحْصَنٰتٍ: پاک دامن عورتیں۔ شوہر والی عورتیں۔ ٢٥/٤،

مُحْصَنٰتُ: پاک دامن عورتیں۔ شوہر والی عورتیں۔ ٢٤/٤، ٥/٥،

مُحَصَّنَةٍ: (تف) قلعہ بند، محفوظ۔ تَحْصِيْنٌ سے اسم مفعول۔ ١٤/٥٩،

مُحْصِنِيْنَ: (اف) بیویوں والے۔ اِحْصَانٌ سے اسم فاعل۔ ٢٤/٤، ٥/٥،

مُحْضَرًا: (اف) حاضر کیا ہوا، سامنے لایا ہوا۔ اِحْضَارٌ سے اسم مفعول۔ ٣٠/٣،

مُحْضَرُوْنَ: حاضر کئے ہوئے۔ سامنے لائے ہوئے ١٦/٣٠، ٣٨/٣٤، ٣٢/٣٦، ٥٣/٣٦، ٥٧/٣٧، ١٢٧/٣٧، ١٥٨/٣٧،

مُحْضَرِيْنَ: حاضر کئے ہوئے۔ سامنے لائے ہوئے۔ ٦١/٢٨، ٥٧/٣٧،

مَحْظُوْرًا: (ن) بند کی ہوئی، روکی ہوئی۔ حَظْرٌ سے اسم مفعول۔ ٢٠/١٧،

مَحْفُوْظًا: (س) محفوظ، حفاظت کیا ہوا۔ حِفْظٌ سے اسم مفعول۔ ٣٢/٢١،

مَحْفُوْظٍ: محفوظ، حفاظت کیا ہوا۔ ٢٢/٨٥،

مُحْكَمٰتٌ: (اف) محکم یعنی صاف صاف معنوں والی، واضح۔ اِحْكَامٌ سے اسم مفعول، واحد مُحْكَمَةٌ. ٧/٣،

مُحْكَمَةٌ: صاف صاف مضمون والی، واضح، ٢٠/٤٧،

مُحَلِّقِيْنَ: (تف) بال منڈوانے والے، سر منڈوانے والے۔ تَحْلِيْقٌ سے اسم فاعل، واحد مُحَلِّقٌ. ٢٧/٤٨،

مَحِلَّهٗ: (ض) اس (قربانی) کے حلال ہونے کی جگہ، اس کی قربان گاہ، مراد حدودِ منیٰ۔ حِلٌّ سے اسم ظرف مکان۔ ١٩٦/٢، ٢٥/٤٨،

مَحِلُّهَا: اس کا ذبح کرنے کا مقام، اس کی قربان گاہ، یعنی حدودِ حرم۔ ٣٣/٢٢،

مُحِلِّي: (اف) حلال سمجھنے والے، حلال قرار دینے والے۔ اِحْلَالٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُحِلِّيْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا، واحد مُحِلٌّ. ١/٥،

مُحَمَّدٍ: (تف) تعریف کیا ہوا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی۔ آپ سے پہلے اس نام سے کوئی موسوم نہیں ہوا۔ ''وہ شخص جس کے اندر بکثرت خصائل حمیدہ اور اوصاف پسندیدہ ہوں'' (المفردات/ ١٣١) تَحْمِيْدٌ سے اسم مفعول۔ ٢/٤٧،

مُحَمَّدٌ: تعریف کیا ہوا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی۔ ١٤٤/٣، ٤٠/٣٣، ٢٩/٤٨،

مَحْمُوْدًا: (س) تعریف کیا ہوا۔ حَمْدٌ و مَحْمِدٌ سے اسم مفعول۔ ٧٩/١٧،

مَحَوْنَا: (ن) ہم نے محو کر دی، ہم نے مٹا دی۔ مَحْوٌ سے ماضی۔ ١٢/١٧،

مُحْيِي: (اف) حیات دینے والا، زندہ کرنے

والا۔ اِحْیَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۵۰/۳۰، ۳۹/۴۱،

مَحْیَاهُمْ: (س) ان کی حیات، ان کی زندگی حَیٰوۃٌ سے مصدر میمی۔ ۲۱/۴۵،

مَحْیَایَ: میری حیات، میری زندگی۔ ۱۶۲/۶،

مَحِیْصًا: (ض) پناہ گاہ، بھاگنے کی جگہ۔ حَیْصٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۲۱/۴،

مَحِیْصٍ: پناہ گاہ، بھاگنے کی جگہ۔ ۲۱/۱۴، ۴۸/۴۱، ۳۵/۴۲، ۳۶/۵۰،

مَحِیْضِ: (ض) حیض کا آنا، حیض کا مقام، حیض کا زمانہ۔ حَیْضٌ سے مصدر بھی ہے اور اسم ظرف زمان ومکان بھی۔ ۲۲۲/۲، ۴/۶۵،

مُحِیْطًا: (اف) احاطہ کرنے والا، ہر طرف سے گھیرنے والا اِحَاطَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۸/۴، ۱۲۶/۴،

مُحِیْطٍ: احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا۔ ۸۴/۱۱،

مُحِیْطٌ: احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا۔ ۱۹/۲، ۱۲۰/۳، ۴۷/۸، ۹۲/۱۱، ۵۴/۴۱، ۲۰/۸۵،

مُحِیْطَۃٌ: احاطہ کرنے والی، گھیرنے والی۔ ۴۹/۹، ۵۴/۲۹،

م خ

مَخَاضُ: (ف، س) دردِزہ ہونا، دردِ ولادت، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۲۳/۱۹،

مُخْبِتِیْنَ: (اف) عاجزی کرنے والے۔ خشوع کرنے والے۔ اِخْبَاتٌ سے اسم فاعل، واحد مُخْبِتٌ. ۳۴/۲۲،

مُخْتَالًا: (افت) تکبر کرنے والا، مغرور۔ اِخْتِیَالٌ سے اسم فاعل۔ ۳۶/۴،

مُخْتَالٍ: تکبر کرنے والا، غرور کرنے والا، ۱۸/۳۱، ۲۳/۵۷،

مُخْتَلِفًا: (افت) مختلف، جدا جدا۔ اِخْتِلَافٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۱/۶، ۱۳/۱۶، ۲۷/۳۵، ۲۱/۳۹،

مُخْتَلِفٍ: مختلف، جدا جدا، متفرق۔ ۸/۵۱،

مُخْتَلِفٌ: مختلف، جدا جدا، متفرق۔ ۶۹/۱۶، ۲۷/۳۵، ۲۸/۳۵،

مُخْتَلِفُوْنَ: اختلاف کرنے والے۔ ۳/۷۸،

مُخْتَلِفِیْنَ: اختلاف کرنے والے، مراد دین میں اختلاف کرنے والے۔ ۱۱۸/۱۱،

مَخْتُوْمٍ: (مفا) مہر لگی ہوئی، مہر زدہ۔ خَتْمٌ سے اسم مفعول۔ ۲۵/۸۳،

مَخْذُوْلًا: (ن) بے بس، بے یار ومددگار۔ خَذْلٌ وخَذْلَانٌ سے اسم مفعول۔ ۲۲/۱۷،

مُخْرَجَ: (اف) خارج کیا ہوا، ظاہر کیا ہوا۔ اِخْرَاجٌ سے اسم مفعول ومصدر میمی ۸۰/۱۷،

مَخْرَجًا: (ن) خارج ہونے کی جگہ، نکلنے کی جگہ۔ خُرُوْجٌ سے اسم ظرف مکان ۲/۶۵،

مُخْرِجُ: (اف) خارج کرنے والا، ظاہر کرنے والا۔ اِخْرَاجٌ سے اسم فاعل ۹۵/۶،

مُخْرِجٌ: خارج کرنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ ۷۲/۲، ۶۴/۹،

مُخْرَجُوْنَ: (اف) خارج کئے ہوئے، نکالے ہوئے، اِخْرَاجٌ سے اسم مفعول ۳۵/۲۳، ۶۷/۲۷،

مُخْرَجِیْنَ: خارج کئے ہوئے، نکالے ہوئے ۴۸/۱۵، ۱۶۷/۲۶،

مُخْزِی: (اف) رسوا کرنے والا، ذلیل کرنے والا، اِخْزَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۲/۹،

مُخْسِرِیْنَ: (اف) خسارہ دینے والے، نقصان دینے والے، اِخْسَارٌ سے اسم فاعل، واحد مُخْسِرٌ۔ ۱۸۱/۲۶،

مُخضَرَّةً: (افعلا) سر سبز، سیاہی مائل سبز۔ اِخضِرَارٌ سے اسم فاعل۔ ٦٣/٢٢،

مَخضُودٍ: (ن) بغیر کانٹے کا، کانٹا دور کیا ہوا۔ خَضدٌ سے اسم مفعول۔ ٢٨/٥٦،

مُخَلَّدُونَ: (تف) کسی چیز کا ہمیشہ رہنا۔ تَخلِیدٌ سے اسم مفعول۔ ١٧/٥٦، ١٩/٧٦،

مُخلَصًا: (اف) خالص کیا ہوا، ممتاز۔ اِخلَاصٌ سے اسم مفعول۔ ٥١/١٩،

مُخلِصًا: خالص کرنے والا، خاص کرنے والا۔ اِخلَاصٌ سے اسم فاعل۔ ٢/٣٩، ١١/٣٩، ١٤/٣٩،

مُخلِصُونَ: خالص کرنے والے، خاص کرنے والے۔ ١٣٩/٢،

مُخلَصِینَ: خاص کئے ہوئے، منتخب۔ ٢٤/١٢، ٤٠/١٥، ٤٠/٣٧، ٧٤/٣٧، ١٢٨/٣٧، ١٦٠/٣٧، ١٦٩/٣٧، ٨٣/٣٨،

مُخلِصِینَ: خالص کرنے والے۔ ٢٩/٧، ٢٢/١٠، ٦٥/٢٩، ٣٢/٣١، ١٤/٤٠، ٦٥/٤٠، ٥/٩٨،

مُخلِفَ: (اف) وعدہ خلافی کرنے والا۔ اِخلَافٌ سے اسم فاعل۔ ٤٧/١٤،

مُخَلَّفُونَ: (تف) پیچھے رہے ہوئے، تَخلِیفٌ سے اسم مفعول، واحد مُخَلَّفٌ. ٨١/٩، ١١/٤٨، ١٥/٤٨،

مُخَلَّفِینَ: پیچھے رہے ہوئے، پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ۔ ١٦/٤٨،

مُخَلَّقَةٍ: (تف) تخلیق کی ہوئی، بنی ہوئی، پورے وقت پر پیدا ہونے والا۔ تَخلِیقٌ سے اسم مفعول۔ ٥/٢٢،

مَخمَصَةٌ: سخت بھوک۔ اسم ہے۔ ١٢٠/٩،

مَخمَصَةٍ. ٣/٥

م د

مَدَّ: (ن) اس نے کھینچا، اس نے دراز کیا۔ مَدٌّ سے ماضی۔ ٣/١٣، ٤٥/٢٥،

مَدًّا: لمبا کرنا۔ دراز کرنا۔ کھینچنا۔ مصدر ہے۔ ٧٥/١٩، ٧٩/١٩،

مِدَادًا: روشنائی، سیاہی، اسم ہے۔ ١٠٩/١٨،

مَدَآئِنِ: بستیاں، شہر، واحد مَدِینَةٌ ١١١/٧، ٣٦/٢٦، ٥٣/٢٦،

مُدبِرًا: (اف) پشت پھیرنے والا، پیچھے چلنے والا، اِدبَارٌ سے اسم فاعل۔ ١٠/٢٧، ٣١/٢٨،

مُدَبِّرٰتِ: (تف) تدبیر کرنے والے (فرشتے) انتظام کرنے والے، وہ فرشتے جو اللہ کی طرف سے کائنات کے انتظام پر مامور ہیں، تَدبِیرٌ سے اسم فاعل، واحد مُدَبِّرَةٌ۔ ٥/٧٩،

مُدبِرِینَ: (اف) پیٹھ موڑنے والے، اِدبَارٌ سے اسم فاعل۔ ٢٥/٩، ٥٧/٢١، ٨٠/٢٧، ٥٢/٣٠، ٩٠/٣٧، ٣٣/٤٠،

مُدَّت: وہ دراز کی گئی، وہ کھینچی گئی۔ مَدٌّ سے ماضی مجہول۔ ٣/٨٤،

مُدَّتِهِم: ان کی مقررہ مدت، ان (کے معاہدہ) کی میعاد۔ ٤/٩،

مُدَّثِّرُ: (تفع) چادر میں لپٹنے والا، لحاف میں لپٹنے والا، مراد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ تَدَثُّرٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُتَدَثِّرُ تھا، 'تا' کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ١/٧٤،

مُدحَضِینَ: (اف) خطاوار، شکست خوردہ، اِدحَاضٌ سے اسم مفعول، واحد مُدحَضٌ. ١٤١/٣٧،

مَدحُورًا: (ن) مردود کیا ہوا، رحمت سے دور کیا

ہوا۔ دَحْرٌ ودُحُوْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۷، ۱۸/۱۷، ۳۹/۱۷

مُدْخَلَ: (اف) داخل کرنا، پہنچانا، مکان، اِدْخَالٌ سے مصدر میمی و اسم ظرف مکان۔ ۸۰/۱۷،

مُدْخَلاً: داخل ہونے کی جگہ۔ ۳۱/۴، ۵۹/۲۲،

مُدَّخَلاً: (افت) داخل ہونے کی جگہ۔ اِدِّخَالٌ سے اسمِ ظرف، اصل میں مُدْتَخَلاً تھا، تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۵۷/۹،

مَدَدًا: مدد، اعانت۔ ۱۰۹/۱۸،

مَدَدْنٰهَا: (ن) ہم نے اس کو دراز کیا، ہم نے اس کو کھینچا۔ مَدٌّ سے ماضی۔ ۱۹/۱۵، ۷/۵۰،

مِدْرَارًا: (ض) بہت برسنے والا، دَرٌّ سے مبالغہ۔ ۶/۶، ۵۲/۱۱، ۱۱/۷۱،

مُدْرَكُوْنَ: (اف) ہاتھ آئے ہوئے، پکڑے ہوئے۔ اِدْرَاكٌ سے اسم مفعول۔ ۶۱/۲۶،

مُدَّكِرٍ: (افت) نصیحت حاصل کرنے والا، عبرت پکڑنے والا۔ اِدِّكَارٌ سے اسم فاعل، اصل میں یہ مُذْتَكِرٌ تھا، باب اِفْتِعَال کی وجہ سے مُدْتَكِرٌ ہوگیا پھر تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۱۵/۵۴، ۱۷/۵۴، ۲۲/۵۴، ۳۲/۵۴، ۴۰/۵۴، ۵۱/۵۴،

مُدْهَآمَّتٰنِ: (افعیلا) سر سبز۔ گہرا سبز۔ دو سیاہی مائل سبز۔ اِدْهِيْمَامٌ سے اسم فاعل و اسم مفعول، واحد مُدْهَامَّةٌ۔ ۶۴/۵۵،

مُدْهِنُوْنَ: (اف) دین میں سستی کرنے والے، سرسری سمجھنے والے۔ اِدْهَانٌ سے اسم فاعل۔ ۸۱/۵۶،

مَدْيَنَ: ایک بستی کا نام۔ ۸۵/۷، ۷۰/۹، ۸۴/۱۱، ۹۵/۱۱، ۴۰/۲۰، ۴۴/۲۲، ۲۲/۲۸، ۲۳/۲۸، ۴۵/۲۸، ۳۶/۲۹

مَدِيْنَةَ: مدینہ، شہر، یثرب کا نام، یہ وہ مقدس شہر ہے جہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وطن مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر تشریف لے گئے اور وہیں آپ ﷺ کا روضۂ مبارک بھی ہے، جمع مَدَائِنٌ ومُدُوْنٌ۔ ۱۵/۲۸،

مَدِيْنَةِ: مدینہ، یثرب کا نام۔ ۱۲۳/۷، ۱۰۱/۹، ۱۲۰/۹، ۳۰/۱۲، ۶۷/۱۵، ۱۹/۱۸، ۸۲/۱۸، ۴۸/۲۷، ۱۵/۲۸، ۱۸/۲۸، ۲۰/۲۸، ۶۰/۳۳، ۲۰/۳۶، ۸/۶۳،

مَدِيْنُوْنَ: (ض) جزا دیئے ہوئے۔ بدلہ دیئے ہوئے، تابعدار، دِيْنٌ سے اسم مفعول، ۵۳/۳۷،

مَدِيْنِيْنَ: بدلہ دیئے ہوئے، جن کا حساب کتاب ہو گیا۔ ۸۶/۵۶،

م ذ

مُذَبْذَبِيْنَ: شک و شبہ میں پڑے ہوئے، پس و پیش میں مبتلا۔ ذَبْذَبَةٌ سے اسم مفعول، واحد مُذَبْذَبٌ۔ ۱۴۳/۴،

مُذْعِنِيْنَ: (اف) اطاعت کرنے والے۔ فرمانبردار، اِذْعَانٌ سے اسم فاعل، واحد مُذْعِنٌ۔ ۴۹/۲۴،

مُذَكِّرٌ: (تف) یاد دلانے والا، نصیحت کرنے والا۔ تَذْكِيْرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۸۸،

مَذْكُوْرًا: (ن) ذکر کیا ہوا، قابلِ ذکر۔ ذِكْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱/۷۶،

مَذْمُوْمًا: (ن) مذموم، ملامت کیا ہوا، بدحال کیا ہوا۔ ذَمٌّ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۱۷، ۲۲/۱۷،

مَذْمُوْمٌ: مذموم۔ ملامت کیا ہوا۔ بدحال کیا

ہوا۔ ۴۹/۶۸،

مَذْءُ وْمًا: مذمت کیا ہوا، ملامت کیا ہوا۔ ذَءْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۷،

م ر

مَرَّ: (ن) وہ گزر گیا، وہ (پہلی حالت پر) آ گیا مُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۲۵۹/۲، ۱۲/۱۰، ۳۸/۱۱، ۸۸/۲۷،

مَرّٰتٍ: چند بار، بہت دفعہ، واحد مَرَّةٌ. ۵۸/۲۴،

مَرَاضِعَ: دودھ پلانے والی عورتیں، واحد مُرْضِعٌ اور مُرْضِعَةٌ. ۱۲/۲۸،

مُرٰغَمًا: (مفا) جائے پناہ۔ بھاگنے کی جگہ۔ ہجرت کا مقام۔ رِغَامٌ سے ظرف مکان ۱۰۰/۴،

مَرَافِقِ: کہنیاں، واحد مِرْفَقٌ. ۶/۵،

مِرَآءً: (مفا) بحث کرنا، جھگڑا کرنا، مصدر ہے۔ ۲۲/۱۸،

مَرَّتْ: وہ چلی گئی۔ وہ گزر گئی۔ مُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۱۸۹/۷،

مَرَّةً: ایک بار۔ ایک دفعہ۔ جمع مَرَّاتٌ۔ ۸۰/۹، ۱۲۶/۹، ۳۷/۲۰،

مَرَّةٍ: ایک بار۔ ۹۴/۶، ۱۱۰/۶، ۵۶/۸، ۱۳/۹، ۸۳/۹، ۷/۱۷، ۵۱/۱۷، ۴۸/۱۸، ۷۹/۳۶، ۲۱/۴۱،

مِرَّةٍ: قوت، طاقت۔ ۶/۵۳،

مُرْتَابٌ: (افت) شبہ میں پڑنے والا، شک کرنے والا۔ اِرْتِیَابٌ سے اسم فاعل۔ ۳۴/۴۰،

مَرَّتٰنِ: دو بار، دو دفعہ۔ مَرَّةٌ کا تثنیہ۔ ۲۲۹/۲،

مُرْتَفَقًا: (افت) آرام، منزل، ٹھکانہ۔ اِرْتِفَاقٌ سے ظرف مکان۔ ۲۹/۱۸، ۳۱/۱۸،

مُرْتَقِبُوْنَ: (افت) انتظار کرنے والے، دیکھنے والے۔ اِرْتِقَابٌ سے اسم فاعل۔ ۵۹/۴۴،

مَرَّتَیْنِ: دو مرتبہ، دو بار۔ مَرَّةٌ کا تثنیہ۔ ۱۰۱/۹، ۱۲۶/۹، ۴/۱۷، ۵۴/۲۸، ۳۱/۳۳،

مَرَجَ: (ن) اس نے ایک دوسرے سے ملایا، اس نے آزاد چھوڑ دیا، مَرْجٌ سے ماضی۔ ۵۳/۲۵، ۱۹/۵۵،

مَرْجَانُ: چھوٹا مونگا، چھوٹے موتی، واحد مَرْجَانَةٌ. ۲۲/۵۵، ۵۸/۵۵،

مَرْجِعُكُمْ: (ض) تمہارا رجوع کرنا۔ تمہارا لوٹنا۔ ۵۵/۳، ۴۸/۵، ۱۰۵/۵، ۱۶۴/۶، ۴/۱۰، ۲۳/۱۰، ۴/۱۱، ۸/۲۹، ۱۵/۳۱، ۷/۳۹، ۶۰/۶،

مَرْجِعَهُمْ: ان کا رجوع کرنا، ان کا لوٹنا۔ ۶۸/۳۷،

مَرْجِعُهُمْ: ان کا رجوع کرنا، ان کا لوٹنا۔ ۱۰۸/۶، ۳۶/۱۰، ۷۰/۱۰، ۲۳/۳۱،

مُرْجِفُوْنَ: (اف) فساد کرنے والے، افواہیں پھیلانے والے۔ اِرْجَافٌ سے اسم فاعل واحد مُرْجِفٌ. ۶۰/۳۳،

مَرْجُوًّا: (ن) امید کیا ہوا۔ رَجَاءٌ سے اسم مفعول۔ ۶۲/۱۱،

مَرْجُوْمِیْنَ: (ن) سنگسار کئے ہوئے۔ پتھر مار کر ہلاک کئے ہوئے۔ رَجْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱۶/۲۶،

مُرْجَوْنَ: (اف) ڈھیل دیئے ہوئے۔ مہلت دیئے ہوئے، ملتوی کئے ہوئے۔ اِرْجَآءٌ سے مفعول، واحد مُرْجٰی. ۱۰۶/۹،

مَرَحًا: (س) اکڑتا ہوا۔ اتراتا ہوا۔ مصدر ہے۔ ۱۸/۳۱، ۳۷/۱۷،

مَرْحَبًا: کشادہ ہونا، آرام دہ جگہ۔ رَحْبٌ سے مصدر میمی و ظرف مکان۔ ۵۹/۳۸، ۶۰/۳۸،

مَرْحَمَةِ: (س) رحم کرنا، مہربانی کرنا، نرمی کرنا۔

رَحْمٌ سے مصدر میمی۔ ۱۷/۹۰،

مَرَدَّ: (ن) لوٹانا، پھیرنا۔ رَدٌّ سے مصدر میمی۔ ۱۱/۱۳، ۴۳/۳۰، ۴۷/۴۲،

مَرَدًّا: لوٹایا جانا، مراد انجام۔ ۷۶/۱۹،

مَرَدِّ: لوٹائے جانے کا وقت یا مقام۔ رَدٌّ سے اسم ظرف زمان و مکان۔ ۴۴/۴۲،

مُرْدِفِیْنَ: (اف) یکے بعد دیگرے آنے والے پیچھے آنے والے۔ اِرْدَافٌ سے اسم فاعل ۹/۸،

مَرَدَّنَا: ہمارا لوٹایا جانا۔ ۴۳/۴۰،

مَرَدُوْا: (ک،ن) انہوں نے سرکشی کی، انہوں نے ضد کی، مَرْدًا و مُرُوْدَةً سے ماضی ۱۰۱/۹،

مَرْدُوْدِ: (ن) رد کیا ہوا، لوٹایا ہوا۔ رَدٌّ سے اسم مفعول۔ ۷۶/۱۱،

مَرْدُوْدُوْنَ: رد کئے ہوئے، لوٹائے ہوئے۔ ۱۰/۷۹،

مُرْسٰهَا: (ن) اس کا رکنا، اس کا ٹھہرنا۔ اِرْسَاءٌ سے مصدر میمی۔ ۱۸۷/۷، ۴۱/۱۱، ۴۲/۷۹،

مُرْسِلَ: (اف) بھیجنے والا۔ مبعوث کرنے والا۔ جاری کرنے والا۔ اِرْسَالٌ سے اسم فاعل۔ ۲/۳۵،

مُرْسَلًا: بھیجا ہوا، پیغمبر۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول۔ ۴۳/۱۳،

مُرْسَلٌ: بھیجا ہوا، پیغمبر۔ ۷۵/۷،

مُرْسَلٰتِ: بھیجی ہوئیں، مسلسل چلنے والی ہوائیں یا مسلسل احکام لانے والے فرشتے مراد ہیں۔ اِرْسَالٌ سے اسم مفعول ۱/۷۷،

مُرْسِلَةٌ: بھیجنے والی (مراد بلقیس)۔ ۳۵/۲۷،

مُرْسِلُوْا: بھیجنے والے، پیدا کرنے والے، اصل میں مُرْسِلُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۲۷/۵۴،

مُرْسَلُوْنَ: بھیجے ہوئے، پیغمبر۔ ۵۷/۱۵، ۶۱/۱۵، ۱۰/۲۷، ۳۵/۲۷، ۱۳/۳۶، ۱۴/۳۶، ۱۶/۳۶، ۵۲/۳۶، ۳۱/۵۱،

مُرْسَلِیْنَ: بھیجے ہوئے، رسول بنائے ہو۔ ۲۵۲/۲، ۳۴/۶، ۴۸/۶، ۶/۷، ۷۷/۷، ۸۰/۱۵، ۵۶/۱۸، ۲۰/۲۵، ۲۱/۲۶، ۱۰۵/۲۶، ۱۲۳/۲۶، ۱۴۱/۲۶، ۱۶۰/۲۶، ۱۷۶/۲۶، ۷/۲۸، ۶۵/۲۸، ۳/۳۶، ۲۰/۳۶، ۳۷/۳۷، ۱۲۳/۳۷، ۱۳۳/۳۷، ۱۳۹/۳۷، ۱۷۱/۳۷، ۱۸۱/۳۷،

مُرْسِلِیْنَ: بھیجے ہوئے۔ رسول بنائے ہوئے ۴۵/۲۸، ۵/۴۴،

مُرْشِدًا: (اف) راہبر، سیدھے راستے پر چلانے والا۔ اِرْشَادٌ سے اسم فاعل۔ ۱۷/۱۸،

مِرْصَادًا: (ن) وہ جگہ جہاں بیٹھ کر کسی کی نگرانی یا انتظار کیا جائے۔ گھات لگانے کی جگہ، کمین گاہ۔ رَصَدٌ سے مبالغہ یا اسم ظرف ۲۱/۷۸،

مِرْصَادِ: گھات لگانے کی جگہ، کمین گاہ۔ ۱۴/۸۹،

مَرْصَدِ: گھات کی جگہ، انتظار کی جگہ۔ ۵/۹،

مَرْصُوْصٌ: (ن) مضبوط، سیسہ پلائی ہوئی۔ رَصٌّ سے اسم مفعول۔ ۴/۶۱،

مَرَضًا: (س) مرض، بیماری، پریشانی، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۱۰/۲،

مَرَضٌ: (س) مرض، بیماری، پریشانی، ۱۰/۲، ۵۲/۵، ۴۹/۸، ۱۲۵/۹، ۵۳/۲۲، ۵۰/۲۴، ۱۲/۳۳، ۳۲/۳۳، ۶۰/۳۳، ۲۰/۴۷، ۲۹/۴۷، ۳۱/۷۴،

مَرْضٰى: مریض، بیمار، واحد مَرِیْضٌ۔ ۴۳/۴، ۱۰۲/۴، ۶/۵، ۹۱/۹، ۲۰/۷۳

مَرْضَاتَ: (س) رضامندی، خوشنودی۔ رِضٰی سے مصدر میمی۔ ۱/۶۶،

مَرْضَاتِ: رضامندی، خوشنودی، ۲۶۵/۲، ۲۰۷/۲، ۱۱۴/۴،

مَرْضَاتِیْ: میری رضامندی، میری خوشنودی ۱/۶۰،

مَرِضْتُ: میں مریض ہوتا ہوں۔ میں بیمار ہوتا

ہوں۔ مَــرَضٌ سے ماضی۔ حرف شرط کی
وجہ سے مضارع کے معنی ہو گئے۔ ۸۰/۲۶،

مُـرْضِعَةٍ: (اف) دودھ پلانے والی۔ اِرْضَـاعٌ
سے اسم فاعل۔ ۲/۲۲،

مَرْضِيًّا: خوش کیا ہوا، پسندیدہ، رِضًی سے اسم
مفعول۔ ۵۵/۱۹،

مَرْضِيَّةً: خوش کی ہوئی، پسندیدہ۔ ۲۸/۸۹،

مَـرْعٰـی: (ف) چراگاہ۔ رَعْـیٌ سے اسم ظرف
مکان۔ ۴/۸۷،

مَرْعٰهَا: اس کے چرنے کی جگہ۔ اس کا چارہ۔ ۳۱/۷۹،

مِرْفَقًا: (ن) سہولت، آرام، کامیابی کا ذریعہ رِفْقٌ
سے مصدر میمی۔ ۱۶/۱۸،

مَــرْفُوْدُ: (ض) انعام دیا ہوا، مدد کیا ہوا۔ رَفْـدٌ
سے اسم مفعول۔ ۹۹/۱۱،

مَرْفُوْعٍ: (ف) بلند کیا ہوا۔ اُٹھایا ہوا۔ رَفْعٌ اور
رِفَاعَةٌ سے اسم مفعول۔ ۵/۵۲،

مَرْفُوْعَةٍ: بلند مرتبہ، اٹھائی ہوئی۔ ۳۴/۵۶، ۱۴/۸۰،

مَرْفُوْعَةٌ: بلند کی ہوئی، اٹھائی ہوئی۔ ۱۳/۸۸،

مَـرْقَدِنَا: (ن) ہماری خوابگاہ، ہماری قبر۔ رُقُوْدٌ
سے ظرف مکان۔ ۵۲/۳۶،

مَـرْقُوْمٌ: (ن) لکھا ہوا، مہر لگی ہوئی تحریر۔ رَقْمٌ
سے اسم مفعول۔ ۹/۸۳، ۲۰/۸۳،

مَرْكُوْمٌ: (ن) تہ بہ تہ، جما ہوا، گہرا بادل۔ رَكْمٌ
سے اسم مفعول۔ ۴۴/۵۲،

مَرُّوْا: وہ گزرے۔ مُرُوْرٌ سے ماضی۔ ۷۲/۲۵، ۳۰/۸۳،

مَـرْوَةَ: خانہ کعبہ کے قریب ایک پہاڑی کا نام،
اس کے قریب ہی ایک اور پہاڑی ہے
جس کو صفا کہتے ہیں۔ حج اور عمرہ کے لئے
طواف کعبہ کے بعد ان دونوں پہاڑیوں
کے درمیان سعی کی جاتی ہے یعنی سات چکر
لگائے جاتے ہیں اب یہ دونوں پہاڑیاں
تقریباً ہموار ہو چکی ہیں، معمولی آثار باقی ہیں
جن سے ان کی نشاندہی ہوتی ہے۔ ۱۵۸/۲،

مَرْءِ: مرد، انسان، آدمی مؤنث مرءة۔ ۱۰۲/۲، ۲۴/۸،

مَرْءُ: مرد، انسان۔ ۴۰/۷۸، ۳۴/۸۰،

مُرِيْبٍ: شک میں ڈالنے والا۔ ۲۵/۵۰،

مُرِيْبٍ: (اف) شک میں ڈالنے والا۔ اِرَابَةٌ سے
اسم فاعل۔ ۶۲/۱۱، ۱۱۰/۱۱، ۹/۱۴، ۵۴/۳۴، ۴۵/۴۱، ۱۴/۴۲،

مِرْيَةٍ: شک۔ تردد۔ وہ شک جس سے تردد پیدا
ہو۔ ۱۷/۱۱، ۱۰۹/۱۱، ۵۵/۲۲، ۲۳/۳۲، ۵۴/۴۱،

مَرِيْجٍ: (ن) الجھا ہوا کام، الجھی ہوئی بات، مَرْجٌ
سے مفعول کے معنی میں صفت مشبہ۔ ۵/۵۰،

مَـرِيْدًا: (ن، ک) سرکش، خدا کا نافرمان۔ مَرْدًا
ومُـرَادَةً و مُـرُوْدَةٌ سے صفتِ مشبہ، جمع
مُرَدَآءُ۔ ۱۱۷/۴،

مَرِيْدٍ: سرکش، اللہ تعالیٰ کا نافرمان۔ ۳/۲۲

مَرِيْضًا: مریض، بیمار۔ مَرَضٌ سے صفت مشبہ۔
۱۸۴/۲، ۱۸۵/۲، ۱۹۶/۲،

مَرِيْضِ: مریض، بیمار۔ ۶۱/۲۴، ۱۷/۴۸،

مَرْيَمَ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا
نام۔ ۸۷/۲، ۲۵۳/۲، ۳۶/۳، ۴۴/۳، ۴۵/۳، ۱۵۶/۴، ۱۵۷/۴،
۱۷۱/۴، ۱۷/۵، ۴۶/۵، ۷۲/۵، ۷۵/۵، ۷۸/۵، ۱۱۰/۵، ۱۱۲/۵،
۱۱۴/۵، ۱۱۶/۵، ۳۱/۹، ۱۶/۱۹، ۳۴/۱۹، ۵۰/۲۳، ۷/۳۳، ۵۷/۴۳،
۲۷/۵۷، ۶/۶۱، ۱۴/۶۱، ۱۲/۶۶،

مَرْيَمُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا
نام۔ ۳۷/۳، ۴۲/۳، ۴۳/۳، ۴۵/۳، ۲۷/۱۹،

مَرِیْئًا: (ک،س،ف) خوشگوار، جلد ہضم ہونے والا۔ مَرَائَۃٌ سے صفت مشبہ۔ ۴/۴

م ز

مِزَاجُہٗ: (مفا) اس کا باہم ملانا، اس کی آمیزش، مصدر ہے۔ ۲۷/۸۳

مِزَاجُھَا: اس کی ملاوٹ، اس کی آمیزش، ۵/۷۶، ۱۷/۷۶

مُزْجٰۃٍ: (اف) تھوڑی، ناقص، حقیر۔ اِزْجَاءٌ سے اسم مفعول۔ ۸۸/۱۲

مُزَحْزِحِہٖ: اس کو بچانے والا، اس کو دور کرنے والا۔ زَحْزَحَۃٌ سے اسم فاعل، رباعی مجرد کے باب فَعْلَلَۃٌ سے ہے۔ ۹۶/۲

مُزْدَجَرٌ: (افت) ڈانٹ، نصیحت، منع کرنا، اِزْدِجَارٌ سے مصدر میمی، اصل میں مُزْتَجَرٌ تھا'تا' کو'دال' سے بدل لیا۔ ۴/۵۴

مُزِّقْتُمْ: (تف) تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے، تم ٹکڑے ٹکڑے کردیئے جاؤ گے۔ تَمْزِیْقٌ سے ماضی مجہول۔ ۷/۳۴

مَزَّقْنٰھُمْ: ہم نے ان کو ریزہ ریزہ کر دیا، ہم نے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تَمْزِیْقٌ سے ماضی۔ ۱۹/۳۴

مُزَّمِّلُ: (تفع) کپڑے میں لپٹنے والا، مراد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ اصل میں مُتَزَمِّلُ تھا۔ تا کو زاء سے بدل کر زاء کا زاء میں ادغام کر دیا۔ تَزَمُّلٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۷۳

مُزْنِ: (ن) سفید بادل، پانی سے بھرا ہوا بادل، چلا جانا، واحد مُزْنَۃٌ۔ ۶۹/۵۶

مَزِیْدٍ: (ض) مزید، زیادہ، زیادتی کرنا، مصدر میمی بھی ہے اور اسم بھی۔ ۳۰/۵۰

مَزِیْدٌ: مزید، زیادہ، زیادہ کرنا۔ ۳۵/۵۰

م س

مَسَّ: (ن،س) مس کرنا، چھونا، لگنا، مصدر ہے ۴۸/۵۴

مَسَّ: وہ مس ہو گیا، وہ چھو گیا، وہ لگ گیا۔ مَسٌّ سے ماضی۔ ۱۴۰/۳، ۹۵/۷، ۱۲/۱۰، ۳۳/۳۰، ۸/۳۹، ۴۹/۳۹

مَسِّ: آسیب، جن، لپٹنا۔ ۲۷۵/۲

مِسَاسَ: (مفا) مالش، ہاتھ لگانا، چھونا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۹۷/۲۰

مَسٰجِدَ: (ن) مسجدیں، سجدہ کرنے کی جگہیں، عبادت خانے۔ سُجُوْدٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۱۴/۲، ۱۷/۹، ۱۸/۹، ۱۸/۷۲

مَسٰجِدِ: مسجدیں، سجدہ کرنے کی جگہیں ۱۸۷/۲،

مَسٰجِدُ: مسجدیں، سجدہ کرنے کی جگہیں ۴۰/۲۲،

مُسٰفِحٰتٍ: (مفا) بدکار عورتیں، زنا کرنے والیاں سِفَاحٌ سے اسم فاعل، واحد مُسَافِحَۃٌ ۲۵/۴،

مُسٰفِحِیْنَ: بدکار، زنا کرنے والے ۲۴/۴، ۵/۵،

مَسَاقُ: (ن) چلنا، ہنکانا، سَوْقٌ سے مصدر میمی۔ ۳۰/۷۵

مَسٰکِنَ: (ن) گھر، مکان، رہنے کی جگہ۔ سُکُوْنٌ سے اسم ظرف مکان، واحد مَسْکَنٌ۔ ۷۲/۹، ۱۲/۶۱،

مَسٰکِنِ: گھر، مکان، رہنے کی جگہ۔ ۴۵/۱۴

مَسٰکِنُ: گھر، مکان، رہنے کی جگہ۔ ۲۴/۹

مَسٰکِنَکُمْ: تمہارے گھر، تمہارے مکان ۱۸/۲۷،

مَسٰکِنِکُمْ: تمہارے گھر، تمہارے مکان، ۱۳/۲۱،

مَسٰکِنِھِمْ: ان کے گھر، ان کے مکان۔ ۱۲۸/۲۰، ۳۸/۲۹، ۲۶/۳۲

مَسٰكِنُهُمْ: بان کے گھر، ان کے مکان، ۵۸/۲۸، ۲۵/۴۶،

مَسٰكِيْنَ: مسکین لوگ، غریب محتاج، واحد مِسْكِيْنٌ. ۱۷۷/۲، ۸۹/۵، ۹۵/۵، ۷۹/۱۸، ۲۲/۲۴،

مَسٰكِيْنِ: مسکین، غریب محتاج۔ ۸۳/۲، ۲۱۵/۲، ۳۶/۴، ۴۱/۸، ۶۰/۹، ۷/۵۹،

مَسٰكِيْنُ: مسکین، غریب محتاج۔ ۸/۴،

مُسَبِّحُوْنَ: (تف) تسبیح پڑھنے والے، اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے والے، تَسْبِيْحٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶۶/۳۷،

مُسَبِّحِيْنَ: تسبیح پڑھنے والے، اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنے والے۔ ۱۴۳/۳۷،

مَسْبُوْقِيْنَ: (ن،ض) پیچھے چھوڑے ہوئے، عاجز۔ سَبْقٌ سے اسم مفعول۔ ۶۰/۵۶، ۴۱/۷۰،

مُسْتَاخِرِيْنَ: (افت) تاخیر سے آنے والے، پیچھے رہنے والے، اِسْتِخَارٌ سے اسم فاعل، واحد مُسْتَاخِرٌ. ۲۴/۱۵،

مُسْتَاْنِسِيْنَ: (است) اُنس کرنے والے، جی لگانے والے۔ اِسْتِيْنَاسٌ سے اسم فاعل، واحد مُسْتَاْنِسٌ. ۵۳/۳۳،

مُسْتَبْشِرَةٌ: (است) خوش ہونے والی۔ اِسْتِبْشَارٌ سے اسم فاعل۔ ۳۹/۸۰،

مُسْتَبْصِرِيْنَ: (است) سب کچھ دیکھنے والے۔ ہوشیار (دنیاوی معاملات میں) اِسْتِبْصَارٌ سے اسم فاعل۔ ۳۸/۲۹،

مُسْتَبِيْنَ: (است) بیان کرنے والی، واضح ہدایت والی، روشن، اِسْتِبَانَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۷/۳۷،

مُسْتَخْفٍ: (است) چھپنے والا، اِسْتِخْفَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰/۱۳،

مُسْتَخْلَفِيْنَ: (است) خلیفہ بنائے ہوئے، جانشین بنائے ہوئے، اِسْتِخْلَافٌ سے اسم مفعول۔ ۷/۵۷،

مُسْتَسْلِمُوْنَ: (است) اطاعت کرنے والے، فرمانبردار۔ اِسْتِسْلَامٌ سے اسم فاعل۔ ۲۶/۳۷،

مُسْتَضْعَفُوْنَ: (است) ضعیف بے بس، کمزور اِسْتِضْعَافٌ سے اسم مفعول۔ ۲۶/۸،

مُسْتَضْعَفِيْنَ: ضعیف، بے بس، کمزور۔ ۷۵/۴، ۹۷/۴، ۹۸/۴، ۱۲۷/۴،

مُسْتَطَرٌ: (افت) لکھا ہوا۔ اِسْتِطَارٌ سے اسم مفعول۔ ۵۳/۵۴،

مُسْتَطِيْرًا: پھیلنے والا، عام۔ اِسْتِطَارَةٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۷۶،

مُسْتَعَانُ: (است) وہ جس سے مدد طلب کی جائے، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ اِسْتِعَانَةٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۱۲، ۱۱۲/۲۱،

مُسْتَغْفِرِيْنَ: (است) مغفرت چاہنے والے، معافی مانگنے والے، اِسْتِغْفَارٌ سے اسم فاعل، ۱۷/۳،

مُسْتَقْبِلَ: (است) آگے ہونے والا، سامنے آنے والا۔ اِسْتِقْبَالٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۴۶،

مُسْتَقْدِمِيْنَ: (است) آگے ہونے والے، پہلے زمانے کے لوگ۔ اِسْتِقْدَامٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۱۵،

مُسْتَقَرًّا: (است) ٹھہرایا ہوا، ٹھہرنے کی جگہ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم مفعول واسم ظرف مکان۔ ۲۴/۲۵، ۶۶/۲۵، ۷۶/۲۵

مُسْتَقَرِّ: (است) ٹھہرایا ہوا، ٹھہرنے کی جگہ ۳۸/۳۶،

مُسْتَقَرٌّ: ٹھہرایا ہوا، ٹھہرنے کی جگہ۔ ۱۲/۷۵،

مُسْتَقَرٌّ: ٹھہرایا ہوا، ٹھہرنے کی جگہ۔ ۳۶/۲، ۶۷/۶، ۹۸/۶، ۲۴/۷،

مُسْتَقَرًّا: قرار پکڑنے والا، ٹھہرنے والا۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم فاعل۔ ۴۰/۲۷،

مُسْتَقِرٌّ: قرار پکڑے والا، ٹھہرنے والا۔ ۳/۵۴، ۳۸/۵۴،

مُسْتَقَرَّهَا: اس کے ٹھہرنے کی جگہ۔ ۶/۱۱،

مُسْتَقِيمَ: (افت) سیدھا، درست، صحیح۔ اِسْتِقَامٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۱، ۱۶/۷، ۱۱۸/۳۷،

مُسْتَقِيمًا: سیدھا، درست۔ ۶۸/۴، ۱۷۵/۴، ۱۲۶/۶، ۱۵۳/۶، ۲/۴۸، ۲۰/۴۸،

مُسْتَقِيمِ: سیدھا، درست۔ ۳۵/۱۷، ۱۸۲/۲۶،

مُسْتَقِيمٍ: سیدھا، درست۔ ۱۴۲/۲، ۲۱۳/۲، ۱۰۱/۳، ۱۶/۵، ۳۹/۶، ۸۷/۶، ۱۶۱/۶، ۲۵/۱۰، ۵۶/۱۱، ۷۶/۱۶، ۱۲۱/۱۶، ۵۴/۲۲، ۶۷/۲۲، ۷۳/۲۳، ۴۶/۲۴، ۴/۳۶، ۵۲/۴۲، ۴۳/۴۳، ۳۰/۴۶، ۲۲/۶۷،

مُسْتَقِيمٌ: سیدھا۔ درست۔ ۵۱/۳، ۴۱/۱۵، ۳۶/۱۹، ۶۱/۳۶، ۶۱/۴۳، ۶۴/۴۳،

مُسْتَكْبِرًا: (است) تکبر کرنے والا، غرور کرنے والا، اِسْتِكْبَارٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۳۱، ۸/۴۵،

مُسْتَكْبِرُونَ: تکبر کرنے والے، غرور کرنے والے۔ ۲۲/۱۶، ۵/۶۳،

مُسْتَكْبِرِينَ: تکبر کرنے والے، غرور کرنے والے۔ ۲۳/۱۶، ۶۷/۲۳،

مُسْتَمِرٍّ: (است) قدیمی، ہمیشہ کا، مضبوط، اِسْتِمْرَارٌ سے اسم فاعل۔ ۱۹/۵۴،

مُسْتَمِرٌّ: قدیمی، ہمیشہ کا، مضبوط۔ ۲/۵۴،

مُسْتَمْسِكُونَ: (است) مضبوط پکڑنے والے، چنگل سے پکڑنے والے۔ اِسْتِمْسَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۲۱/۴۳،

مُسْتَمِعُونَ: (افت) سننے والے۔ اِسْتِمَاعٌ سے اسم فاعل۔ ۱۵/۲۶،

مُسْتَمِعُهُمْ: ان کا سننے والا۔ ۳۸/۵۲،

مُسْتَنْفِرَةٌ: (است) بدکنے والی، وحشی۔ اِسْتِنْفَارٌ سے اسم فاعل۔ ۵۰/۷۴،

مُسْتَوْدَعٌ: (است) پناہ کی جگہ۔ اِسْتِيدَاعٌ سے اسم مفعول و اسم ظرف مکان۔ ۹۸/۶،

مُسْتَوْدَعَهَا: اس کی امانت رکھنے کی جگہ، اس کے سونپنے کی جگہ۔ ۶/۱۱،

مَسْتُورًا: (ن) چھپانے والا، سَتْرٌ سے اسم مفعول بمعنی اسم فاعل۔ ۴۵/۱۷،

مَسْتُورٍ: چھپانے والا۔ ۲/۵۲،

مَسَّتْهُ: (س،ن) اس نے اس کو چھوا، وہ اس کو پہنچی۔ مَسٌّ سے ماضی۔ ۱۰/۱۱، ۵۰/۴۱،

مُسْتَهْزِءُونَ: (است) مذاق کرنے والے، ہنسی اڑانے والے، اِسْتِهْزَاءٌ سے اسم فاعل، ۱۴/۲،

مُسْتَهْزِءِينَ: ٹھٹھا (مذاق) کرنے والے، ہنسی اڑانے والے۔ ۹۵/۱۵،

مَسَّتْهُمْ: اس نے ان کو چھوا، وہ ان کو پہنچی، ۲۱/۱۰،

مَسَّتْهُمُ: اس نے ان کو چھوا، وہ ان کو پہنچی۔ ۲۱۴/۲،

مُسْتَيْقِنِينَ: (است) یقین کرنے والے۔ اِسْتِيقَانٌ سے اسم فاعل۔ ۳۲/۴۵،

مَسْجِدَ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ سُجُودٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۲۸/۹، ۷/۱۷، ۲۷/۴۸،

مَسْجِدَ الْحَرَامَ: خانہ کعبہ کی مسجد، اس مسجد کی حدود میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی چیزیں حرام فرمادیں جو دوسرے مقامات پر حلال ہیں اس لئے اسکو مسجد الحرام کہا گیا۔ ۲۸/۹، ۲۷/۴۸،

مَسْجِدًا: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ ١٠٧/٩، ٢١/١٨،

مَسْجِدِ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ ١٤٤/٢، ١٤٩/٢، ١٥٠/٢، ١٩١/٢، ١٩٦/٢، ٢١٧/٢، ٢/٥، ٣٤/٨، ٧/٩، ١٩/٩، ١/١٧، ٢٥/٢٢، ٢٥/٤٨،

مَسْجِدٍ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ ٢٩/٧، ٣١/٧،

مَسْجِدٌ: مسجد، سجدہ کرنے کی جگہ۔ ١٠٨/٩،

مَسْجُوْرِ: (ن) خشک کیا ہوا، بھڑکایا ہوا۔ لبریز، پُر۔ سِجْرٌ وسُجُوْرٌ سے اسم فاعل۔ ٦/٥٢،

مَسْجُوْنِيْنَ: (ن) قیدی، باز رکھنا۔ سَجْنٌ سے اسم مفعول۔ ٢٩/٢٦،

مَسْحًا: (ف) مسح کرنا، ہاتھ پھیرنا، پونچھنا، مصدر ہے۔ ٣٣/٣٨،

مُسَحَّرِيْنَ: (تف) سحر زدہ، جادو کئے ہوئے۔ تَسْحِيْرٌ سے اسم مفعول۔ ١٥٣/٢٦، ١٨٥/٢٦،

مَسْحُوْرًا: (ف) سحر زدہ، جادو کیا ہوا، بے بس سِحْرٌ سے اسم مفعول۔ ٤٧/١٧، ١٠١/١٧، ٨/٢٥،

مَسْحُوْرُوْنَ: سحر زدہ، جادو کئے ہوئے، بے بس۔ ١٥/١٥،

مُسَخَّرِ: (تف) فرمانبردار بنایا ہوا، معلق کیا ہوا تَسْخِيْرٌ سے اسم مفعول۔ ١٦٤/٢،

مُسَخَّرٰتٍ: مسخر کی ہوئیں، فرمانبردار بنائی ہوئیں، (مراد تارے) واحد مُسَخَّرَةٌ. ٥٤/٧، ٧٩/١٦،

مُسَخَّرٰتٌ: مسخر کی ہوئیں۔ فرمانبردار بنائی ہوئیں۔ ١٢/١٦،

مَسَخْنٰهُمْ: (ض) ہم نے ان کو مسخ کیا، ہم نے ان کی صورت بگاڑ دی، مَسْخٌ سے ماضی۔ ٦٧/٣٦،

مَسَدٍ: (ن) خوب بٹی ہوئی۔ مونج۔ کھجور کی چھال۔ ٥/١١١،

مُسْرِفٌ: (اف) اسراف کرنے والا، بے جا خرچ کرنے والا۔ اِسْرَافٌ سے اسم فاعل۔ ٢٨/٤٠، ٣٤/٤٠،

مُسْرِفُوْنَ: اسراف کرنے والے، بے جا خرچ کرنے والے۔ ٣٢/٥، ٨١/٧، ١٩/٣٦،

مُسْرِفِيْنَ: اسراف کرنے والے، بے جا خرچ کرنے والے۔ ١٤١/٦، ٣١/٧، ١٢/١٠، ٨٣/١٠، ٩/٢١، ١٥١/٢٦، ٤٣/٤٠، ٥/٤٣، ٣١/٤٤، ٣٤/٥١،

مَسْرُوْرًا: (ن، ک) مسرور، خوش کیا ہوا۔ سُرُوْرٌ سے اسم مفعول۔ ٩/٨٤، ١٣/٨٤،

مَسْطُوْرًا: (ن) لکھا ہوا۔ سَطْرٌ سے اسم مفعول۔ ٥٨/١٧، ٦/٣٣،

مَسْطُوْرٍ: لکھا ہوا۔ ٢/٥٢،

مَسْغَبَةٍ: (ن، س) بھوک، فاقہ، کھانے کی شدید خواہش، مصدر میمی بھی ہے اسم بھی۔ ١٤/٩٠،

مُسْفِرَةٌ: (اف) چمکنے والی، روشن۔ اِسْفَارٌ سے اسم فاعل۔ ٣٨/٨٠،

مَسْفُوْحًا: (ف) بہتا ہوا، گرایا ہوا۔ سَفْحٌ سے اسم مفعول۔ ١٤٥/٦،

مِسْكٌ: مشک، کستوری، اسم معرب ہے۔ ٢٦/٨٣،

مَسَّكُمْ: اس نے تم کو مس کیا، وہ تم کو پہنچا، وہ تم کو لگا۔ ٦٨/٨، ١٤/٢٤،

مَسَّكُمُ: اس نے تم کو مس کیا، وہ تم کو پہنچا، وہ تم کو لگا۔ ٥٣/١٦، ٦٧/١٧،

مَسْكَنَةُ: مفلسی محتاجی، ذلت۔ ٦١/٢، ١١٢/٣،

مَسْكَنِهِمْ: (ن، ک) ان کا گھر، ان کے رہنے کی جگہ، جمع مَسَاكِنُ، سُكُوْنٌ سے اسم ظرف مکان۔ ١٥/٣٤،

مَسْکُوْبٍ: (ن) گرتا ہوا، بہتا ہوا۔ سَکْبٌ و سُکُوْبٌ سے اسم مفعول۔ ۳۱/۵۶،

مَسْکُوْنَۃٍ: (ن) بسی ہوئی، آباد مکان۔ سُکُوْنٌ سے اسم مفعول۔ ۲۹/۲۴،

مِسْکِیْنَ: مسکین، مفلس محتاج، جمع مَسَاکِنُ. ۲۶/۱۷، ۳۸/۳۰، ۴۴/۷۴،

مِسْکِیْنًا: مسکین، مفلس محتاج۔ ۴/۵۸، ۸/۷۶، ۱۶/۹۰،

مِسْکِیْنِ: مسکین، مفلس محتاج۔ ۳۴/۶۹، ۱۸/۸۹، ۳/۱۰۷،

مِسْکِیْنٍ: مسکین، مفلس محتاج۔ ۱۸۴/۲،

مِسْکِیْنٌ: مسکین۔ مفلس محتاج۔ ۲۴/۶۸،

مُسْلِمًا: (اف) مسلمان، فرمانبردار۔ اِسْلَامٌ سے اسم فاعل۔ ۶۷/۳، ۱۰۱/۱۲،

مُسْلِمٰتِ: مسلمان عورتیں، فرمانبردار عورتیں ۳۵/۳۳،

مُسْلِمٰتٍ: مسلمان عورتیں، فرمانبردار عورتیں ۵/۶۶،

مُسْلِمَۃً: مسلمان عورت، فرمانبردار عورت، ۱۲۸/۲،

مُسَلَّمَۃٌ: (تف) صحیح وسالم، بے داغ، تندرست تَسْلِیْمٌ سے اسم مفعول۔ ۷۱/۲، ۹۲/۴،

مُسْلِمُوْنَ: مسلمان، فرمانبردار۔ ۱۳۲/۲، ۱۳۳/۲، ۱۳۶/۲، ۵۲/۳، ۶۴/۳، ۸۰/۳، ۸۴/۳، ۱۰۲/۳، ۱۱۱/۵، ۱۴/۱۱، ۱۰۸/۲۱، ۸۱/۲۷، ۳۶/۲۹، ۵۳/۳۰، ۱۴/۷۲،

مُسْلِمَیْنِ: دو مسلمان، دو فرمانبردار۔ مُسْلِمٌ کا تثنیہ. ۱۲۸/۲،

مُسْلِمِیْنَ: مسلمان، فرمانبردار، ۱۶۳/۶، ۱۲۶/۷، ۷۲/۱۰، ۸۴/۱۰، ۹۰/۱۰، ۲/۱۵، ۸۹/۱۶، ۱۰۲/۱۶، ۷۸/۲۲، ۳۱/۲۷، ۳۸/۲۷، ۴۲/۲۷، ۹۱/۲۷، ۵۳/۲۸، ۳۵/۳۳، ۱۲/۳۹، ۳۳/۴۱، ۶۹/۴۳، ۱۵/۴۶، ۳۶/۵۱، ۳۵/۶۸،

مُسَمًّی: (تف) معین۔ مقرر کیا ہوا۔ نام رکھا ہوا۔ تَسْمِیَۃٌ سے اسم مفعول۔ ۲۸۲/۲، ۲/۶، ۶۰/۶، ۳/۱۱، ۲/۱۳، ۱۰/۱۴، ۶۱/۱۶، ۱۲۹/۲۰، ۵/۲۲، ۳۳/۲۲، ۵۳/۲۹، ۸/۳۰، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۴۵/۳۵، ۵/۳۹، ۴۲/۳۹، ۶۷/۴۰، ۱۴/۴۲، ۳/۴۶، ۴/۷۱،

مُسْمَعٍ: (اف) سنایا ہوا۔ اِسْمَاعٌ سے اسم مفعول۔ ۴۶/۴،

مُسْمِعٍ: سنانے والا، اِسْمَاعٌ سے اسم فاعل، ۲۲/۳۵،

مَسَّنَا: (ن،س) اس نے ہم کو مَس کیا، اس نے ہم کو چھوا۔ مَسٌّ سے ماضی۔ ۸۸/۱۲، ۳۸/۵۰،

مُسَنَّدَۃٌ: (تف) دیوار سے لگائی ہوئی، سہارا لگائی ہوئی۔ تَسْنِیْدٌ سے اسم مفعول۔ ۴/۶۳،

مَسْنُوْنٍ: (ن) متغیر، سڑا ہوا، جس کا رنگ و بو بدل جائے، سَنٌّ سے اسم مفعول، ۲۶/۱۵، ۲۸/۱۵، ۳۳/۱۵،

مَسَّنِیَ: اس نے مجھ کو مس کیا، وہ مجھ کو پہنچ گیا۔ مَسٌّ سے ماضی۔ ۱۸۸/۷، ۵۴/۱۵، ۸۳/۲۱، ۴۱/۳۸،

مُسْوَدًّا: (افعا) سیاہ کیا ہوا، کالا۔ اِسْوِدَادٌ سے اسم مفعول۔ ۵۸/۱۶، ۱۷/۴۳،

مُسْوَدَّۃٌ: سیاہ کی ہوئی، کالی۔ اِسْوِدَادٌ سے اسم مفعول۔ ۶۰/۳۹،

مُسَوَّمَۃً: (تف) نشان کی ہوئی۔ ممتاز۔ نامزد۔ جنگل میں آزادی سے چرنے والے۔ تَسْوِیْمٌ اسم مفعول۔ ۸۳/۱۱، ۳۴/۵۱،

مُسَوَّمَۃِ: نشان کی ہوئی۔ نامزد۔ ممتاز۔ ۱۴/۳،

مُسَوِّمِیْنَ: علامت بنانے والے، نشان بنانے والے، نامزد۔ تَسْوِیْمٌ سے اسم فاعل ۱۲۵/۳،

مَسَّہُ: اس نے اس کو مس کیا، وہ اس کو پہنچا۔ ۸۳/۱۷، ۴۹/۴۱، ۵۱/۴۱، ۲۰/۷۰، ۲۱/۷۰،

مَسَّہٗ: اس نے اس کو مس کیا، وہ اس کو پہنچا۔ ۱۲/۱۰،

مَسَّہُمْ: اس نے ان کو مس کیا، اس نے ان کو چھوا، وہ ان کو پہنچا۔ ۲۰۱/۷،

مَسْئُولًا: (ف) سوال کیا ہوا، پوچھا ہوا، سُؤالٌ و سُؤُولٌ سے اسم مفعول ۳۳/۱۵، ۳۴/۱۷، ۳۶/۱۷، ۱۶/۲۵، ۱۵/۳۳،

مَسْئُولُونَ: سوال کئے ہوئے، باز پرس کئے ہوئے۔ ۲۴/۳۷،

مَسِيحَ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب۔ ۱۵۷/۴، ۱۷/۵، ۳۱/۹،

مَسِيحُ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب۔ ۴۵/۳، ۱۷۱/۴، ۱۷۲/۴، ۱۷/۵، ۷۲/۵، ۷۵/۵، ۳۰/۹،

مُسِيءُ: (اف) برائی کرنے والا، گنہگار، اِساءَةٌ سے اسم فاعل۔ ۵۸/۴۰،

م ش

مَشَارِبُ: (س) پینے کی چیزیں، پینے کا وقت شُرْبٌ سے اسم ظرف، واحد مَشْرَبٌ ۷۳/۳۶،

مَشَارِقَ: (س) مشرقین، طلوع ہونے کے مقامات شَرْقٌ سے اسمِ ظرف، سورج طلوع ہونے کی جگہ روزانہ بدلتی رہتی ہے اس لئے جمع کا صیغہ لایا گیا۔ ۱۳۷/۷،

مَشَارِقِ: مشرقین، طلوع ہونے کے مقامات ۵/۳۷،

مَشٰرِقِ: مشرقین، طلوع ہونے کے مقامات ۴۰/۷۰،

مَشَّآءٍ: (ض) بہت زیادہ چلنے والا۔ مَشْیٌ سے اسم مبالغہ۔ ۱۱/۶۸،

مَشَّآءٍ بِنَمِيمٍ: بہت چغل خور۔ ۱۱/۶۸،

مُشْتَبِهًا: (افت) شبہ میں ڈالنے والا، ملتا جلتا، اِشْتِبَاهٌ سے اسم فاعل۔ ۹۹/۶،

مُشْتَرِكُونَ: (افت) شریک ہونے والے۔ اِشْتِرَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۳۳/۳۷، ۳۹/۴۳،

مَشْحُونِ: (ف،ن،س) بھرا ہوا، شَحْنٌ سے اسمِ مفعول۔ ۱۱۹/۲۶، ۴۱/۳۶، ۱۴۰/۳۷،

مَشْرَبَهُمْ: (س) ان کے پینے کی جگہ۔ ان کا گھاٹ۔ شَرْبٌ سے اسمِ ظرف و مصدر میمی۔ ۶۰/۲، ۱۶۰/۷،

مَشْرِقِ: (ن) مشرق، سورج نکلنے کی جگہ۔ شُرُوقٌ سے اسم ظرف۔ ۱۷۷/۲، ۲۵۸/۲، ۲۸/۲۶، ۹/۷۳،

مَشْرِقُ: مشرق، سورج نکلنے کی جگہ۔ ۱۱۵/۲، ۱۴۲/۲،

مَشْرِقَيْنِ: دو مشرق۔ مَشْرِقٌ کا تثنیہ۔ ۳۸/۴۳، ۱۷/۵۵،

مُشْرِقِينَ: (اف) صبح کے وقت، سورج نکلنے کے وقت، اِشْرَاقٌ سے اسم فاعل، واحد مُشْرِقٌ ۷۳/۱۵، ۶۰/۲۶،

مُشْرِكٍ: (اف) شرک کرنے والا، کافر۔ اِشْرَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲۱/۲،

مُشْرِكٌ: شرک کرنے والا، کافر۔ ۳/۲۴،

مُشْرِكٰتِ: شرک کرنے والیاں، کافر عورتیں ۲۲۱/۲، ۷۳/۳۳، ۶/۴۸،

مُشْرِكَةً: شرک کرنے والی، کافر عورت۔ ۳/۲۴،

مُشْرِكَةٍ: شرک کرنے والی، کافر عورت۔ ۲۲۱/۲،

مُشْرِكُونَ: شرک کرنے والے۔ ۱۲۱/۶، ۲۸/۹، ۳۳/۹، ۱۰۶/۱۲، ۱۰۰/۱۶، ۹/۶۱،

مُشْرِكِينَ: شرک کرنے والے۔ ۱۰۵/۲، ۱۳۵/۲، ۲۲۱/۲، ۶۷/۳، ۹۵/۳، ۱۴/۶، ۲۳/۶، ۷۹/۶، ۱۰۶/۶، ۱۳۷/۶، ۱۶۱/۶، ۱/۹، ۳/۹، ۴/۹، ۵/۹، ۶/۹، ۷/۹، ۱۷/۹، ۳۶/۹، ۱۱۳/۹، ۱۰۵/۱۰، ۱۰۸/۱۲، ۹۴/۱۵، ۱۲۰/۱۶، ۱۲۳/۱۶،.....۳۶ جگہ

مَشْعَرِ: علامت، نشان، جمع مَشَاعِرٌ. ۱۹۸/۲،

مَشْعَرِ الْحَرَامِ: مزدلفہ میں واقع ایک پہاڑ کا نام جس پر وقوف کرنا افضل ہے، تمام مزدلفہ میں وادئ محسر کے علاوہ کہیں بھی

قیام کیا جائے جائز ہے، مزدلفہ عرفات اور منی کے درمیان واقع ہے۔ ۱۹۸/۲،

مُشْفِقُوْنَ: (اف) ڈرنے والے۔ اِشْفَاقٌ سے اسمِ فاعل۔ ۲۸/۲۱، ۴۹/۲۱، ۵۷/۲۳، ۱۸/۴۲، ۲۷/۷۰،

مُشْفِقِيْنَ: ڈرنے والے۔ ۴۹/۱۸، ۲۲/۴۲، ۲۶/۵۲،

مِشْكٰوةٍ: چراغ رکھنے کا طاق۔ ۳۵/۲۴،

مَشْكُوْرًا: (ن) شکر کیا ہوا، مقبول، قدر کیا ہوا۔ شُكْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۹/۱۷، ۲۲/۷۶،

مَشَوْا: (ض) وہ چلے۔ مَشْيٌ سے ماضی۔ ۲۰/۲،

مَشْهَدِ: (ک،س) شہادت دینا، حاضر ہونا، گواہی دینے کی جگہ۔ شُهُوْدٌ وشَهَادَةٌ سے اسم ظرف۔ ۳۷/۱۹،

مَشْهُوْدًا: شہادت، دیا ہوا، حاضر کیا ہوا۔ شُهُوْدٌ وشَهَادَةٌ سے اسم مفعول۔ ۷۸/۱۷،

مَشْهُوْدٍ: شہادت دیا ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ۳/۸۵

مَشْهُوْدٌ: شہادت دیا ہوا، حاضر کیا ہوا۔ ۱۰۳/۱۱،

مَشْئَمَةِ: بائیں طرف، کم بختی، بدبختی، اسم ہے۔ ۹/۵۶، ۱۹/۹۰،

مَشِيْدٍ: (ض) بلند کئے ہوئے، مضبوط قلعے، شَيْدٌ سے اسم مفعول۔ ۴۵/۲۲،

مُشَيَّدَةٍ: (تف) بلند کئے ہوئے، مضبوط بنائے ہوئے۔ تَشْيِيْدٌ سے اسم مفعول۔ ۷۸/۴،

مَشْيِكَ: تیری چال۔ ۱۹/۳۱،

م ص

مَصَابِيْحَ: چراغ۔ قندیل۔ واحد مِصْبَاحٌ. ۱۲/۴۱، ۵/۶۷،

مَصَانِعَ: مکانات، قلعے، واحد مَصْنَعَةٌ. ۱۲۹/۲۶،

مِصْبَاحُ: چراغ، قندیل، صَبْحٌ سے اسم آلہ، ۳۵/۲۴،

مِصْبَاحٌ: چراغ، قندیل۔ ۳۵/۲۴،

مُصْبِحِيْنَ: (اف) صبح کرنے والے، صبح کے وقت کو پانے والے۔ اِصْبَاحٌ سے اسم فاعل۔ ۶۶/۱۵، ۸۳/۱۵، ۱۳۷/۳۷، ۱۷/۶۸، ۲۱/۶۸،

مُصَدِّقًا: (تف) تصدیق کرنے والا، سچا ماننے والا، تَصْدِيْقٌ سے اسم فاعل، ۴۱/۲، ۹۱/۲، ۹۷/۲، ۳/۳، ۳۹/۳، ۵۰/۳، ۴۷/۴، ۴۶/۵، ۴۸/۵، ۳۱/۳۵، ۳۰/۴۶، ۶/۶۱،

مُصَدِّقُ: تصدیق کرنے والا، سچا ماننے والا ۹۲/۶،

مُصَدِّقٌ: تصدیق کرنے والا، سچا ماننے والا ۸۹/۲، ۱۰۱/۲، ۸۱/۳، ۱۲/۴۶،

مُصَّدِّقٰتِ: (تفع) صدقہ کرنے والیاں، خیرات دینے والیاں، تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل، ۱۸/۵۷،

مُصَدِّقِيْنَ: تصدیق کرنے والے، سچا ماننے والے۔ ۵۲/۳۷،

مُصَّدِّقِيْنَ: (تفع) صدقہ دینے والے، خیرات دینے والے۔ تَصَدُّقٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُتَصَدِّقِيْنَ تھا 'تا' کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۱۸/۵۷،

مِصْرَ: ملک مصر۔ ۸۷/۱۰، ۲۱/۱۲، ۹۹/۱۲، ۵۱/۴۳،

مِصْرًا: کوئی شہر۔ ہر وہ شہر جس کی حد بندی ہو۔ جمع اَمْصَارٌ. ۶۱/۲،

مُصْرِخِكُمْ: (اف) تمہاری فریاد کو پہنچنے والا، تمہارا مددگار۔ اِصْرَاخٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲/۱۴،

مُصْرِخِيَّ: میری فریاد کو پہنچنے والے، میرے مددگار، واحد مُصْرِخٌ. اصل میں یہ لفظ مُصْرِخِيْنَ اور یائے متکلم سے مرکب ہے اضافت کی وجہ سے مُصْرِخِيْنَ کا نون

حذف ہو گیا اور دونوں یاؤں میں ادغام ہو گیا۔ ۲۲/۱۴،

مَصرِفًا: (ض) لوٹنے کی جگہ، بچنے کا راستہ۔ صَرفٌ سے اسم ظرف، جمع مَصَارِفُ۔ ۵۳/۱۸،

مَصرُوفًا: (ف) لوٹایا ہوا، پھیرا ہوا۔ صَرفٌ سے اسم مفعول۔ ۸/۱۱،

مُصطَفَینَ: (افت) پسند کئے ہوئے، برگزیدہ، منتخب۔ اِصطِفَاءٌ سے اسم مفعول۔ واحد مُصطَفٰی۔ ۴۷/۳۸،

مُصَفًّی: (تف) صاف کیا ہوا، جھاگ اتارا ہوا۔ تَصفِیَۃٌ سے اسم مفعول۔ ۱۵/۴۷،

مُصفَرًّا: (افعلا) زرد کیا ہوا۔ پیلا کیا ہوا۔ اِصفِرَارٌ سے اسم مفعول۔ ۵۱/۳۰، ۲۱/۳۹، ۲۰/۵۷،

مَصفُوفَۃٍ: (ن) صف بستہ، قطار در قطار۔ صَفٌّ سے اسم مفعول۔ ۲۰/۵۲،

مَصفُوفَۃٌ: (ن) صف بستہ، قطار در قطار۔ ۱۵/۸۸،

مُصَلًّی: (تف) نماز پڑھنے کی جگہ۔ تَصلِیَۃٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۲۵/۲،

مُصلِحٍ: (اف) اصلاح کرنے والا، سنوارنے والا۔ اِصلَاحٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲۰/۲،

مُصلِحُونَ: اصلاح کرنے والے، درست کرنے والے۔ ۱۱/۲، ۱۱۷/۱۱،

مُصلِحِینَ: اصلاح کرنے والے، درست کرنے والے۔ ۱۷۰/۷، ۱۹/۲۸،

مُصَلِّینَ: نماز پڑھنے والے، واحد مُصَلِّی۔ ۲۲/۷۰، ۴۳/۷۴، ۴/۱۰۷،

مُصَوِّرُ: (تف) تصویر بنانے والا، پیدا کرنے والا، اللہ تعالیٰ کا اسمِ صفت۔ تَصوِیرٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۵۹،

مُصِیبَۃٍ: (اف) مصیبت، تکلیف، پہنچنے والی۔ اِصَابَۃٌ سے اسم فاعل۔ جمع مَصَائِبُ۔ ۳۰/۴۲، ۲۲/۵۷، ۱۱/۶۴،

مُصِیبَۃُ: مصیبت، تکلیف، پہنچنے والی۔ ۱۰۶/۵،

مُصِیبَۃٌ: مصیبت، تکلیف، پہنچنے والی۔ ۱۵۶/۲، ۱۶۵/۳، ۶۲/۴، ۷۲/۴، ۵۰/۹، ۴۷/۲۸،

مُصِیبُھَا: اس کو پالینے والا۔ اس کو پہنچ جانے والا۔ ۸۱/۱۱،

مَصِیرًا: (ض) لوٹنے کی جگہ، ٹھکانا۔ صَیرٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی، ۹۷/۴، ۱۱۵/۴، ۱۵/۲۵، ۶/۴۸،

مَصِیرُ: لوٹنے کی جگہ، ٹھکانا۔ ۱۲۶/۲، ۲۸۵/۲، ۲۸/۳، ۱۶۲/۳، ۱۸/۵، ۱۶/۸، ۷۳/۹، ۴۸/۲۲، ۷۲/۲۲، ۴۲/۲۴، ۵۷/۲۴، ۱۴/۳۱، ۱۸/۳۵، ۳/۴۰، ۱۵/۴۲، ۴۳/۵۰، ۱۵/۵۷، ۸/۵۸، ۴/۶۰، ۳/۶۴، ۱۰/۶۴، ۹/۶۶، ۶/۶۷،

مَصِیرَکُم: تمہارا لوٹنا۔ ۳۰/۱۴،

مُصَیطِرٍ: داروغہ، حاکم، نگراں۔ سَیطَرَۃٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُسَیطِر تھا، س کو ص سے بدل دیا، جیسے سِرَاط کو صِرَاط کیا گیا۔ ۲۲/۸۸،

مُصَیطِرُونَ: داروغہ، حاکم، نگراں، جمع کا صیغہ ہے۔ ۳۷/۵۲،

م ض

مَضٰی: (ض) وہ گزر گیا۔ مُضِیٌّ سے ماضی۔ ۸/۴۳،

مَضَاجِعِ: (ف) بستر، بچھونے، خواب گاہیں ضَجعٌ وضُجُوعٌ سے اسم ظرف، واحد مَضجَعَ۔ ۳۴/۴، ۱۶/۳۲،

مَضَاجِعِهِمْ: ان کی خواب گاہیں، ان کی قتل گاہیں۔ ۱۵۴/۳،

مُضَآرٍّ: (مفا) ضرور پہنچانے والا، نقصان دینے والا، ضِرارٌ سے اسم مفعول۔ اصل میں مُضَارِرٌ تھا دونوں راؤں کا ادغام کر دیا۔ ۱۲/۴،

مُضٰعَفَةً: (مفا) دوگنا کیا ہوا، بڑھانا، مصدر بھی ہے اور اسم مفعول بھی۔ ۱۳۰/۳،

مَضَتْ: (ض ن) وہ گزر گئی، وہ ہو چکی۔ ۳۸/۸،

مُضْطَرَّ: (افت) مضطر، بے قرار، بے بس۔ اِضْطِرَارٌ سے اسم مفعول، اصل میں مُضْتَرِرٌ تھا، 'تا' کو طا سے بدل کر 'را' کا را میں ادغام کر دیا۔ ۶۲/۲۷،

مُضْعِفُوْنَ: (اف) دوگناہ کرنے والے اِضْعَافٌ سے اسم فاعل۔ ۳۹/۳۰،

مُضْغَةَ: بوٹی۔ گوشت کا ٹکڑا۔ گوشت کا لوتھڑا۔ جمع مَضَغٌ. ۱۴/۲۳،

مُضْغَةً: بوٹی، گوشت، کا ٹکڑا۔ ۱۴/۲۳،

مُضْغَةٍ: بوٹی، گوشت کا ٹکڑا۔ ۵/۲۲،

مُضِلٍّ: (اف) گمراہ کرنے والا، بہکانے والا۔ اِضْلَالٌ سے اسم فاعل۔ ۳۷/۳۹،

مُضِلٌّ: (اف) گمراہ کرنے والا، بہکانے والا۔ ۱۵/۲۸،

مُضِلِّیْنَ: گمراہ کرنے والے، بہکانے والے، ۵۱/۱۸،

مُضِیًّا: (ض) گزر جانا، آگے چلنا، مصدر میمی ۶۷/۳۶،

م ط

مُطَاعٍ: (اف) اطاعت کیا ہوا، پیشوا۔ اِطَاعَةٌ سے اسم مفعول۔ ۲۱/۸۱،

مَطَرَ: بارش، جمع اَمْطَارٌ. ۴۰/۲۵،

مَطَرًا: بارش۔ ۸۴/۷، ۱۷۳/۲۶، ۵۸/۲۷،

مَطَرٍ: بارش۔ ۱۰۲/۴،

مَطَرُ: بارش۔ ۱۷۳/۲۶،

مُطَفِّفِیْنَ: (تف) تول اور ناپ میں کمی کرنے والے۔ تَطْفِیْفٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۸۳

مَطْلَعِ: (ن) طلوع ہونے کی جگہ، چمکنا، برآمد ہونا، طُلُوْعٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی، جمع مطالِع. ۵/۹۷،

مَطْلِعَ: طلوع ہونے کی جگہ، چمکنا، برآمد ہونا ۹۰/۱۸،

مُطَّلِعُوْنَ: (افت) واقف (مطلع) ہونے والے، جھانک کر دیکھنے والے۔ اِطِّلَاعٌ سے اسم فاعل، واحد مُطَّلِعٌ اصل میں مُطْتَلِعُوْنَ تھا طا کا تا میں ادغام کر دیا۔ ۵۴/۳۷،

مُطَلَّقٰتِ: (تف) مطلقہ عورتیں، طلاق دی ہوئی عورتیں۔ تَطْلِیْقٌ سے اسم مفعول، واحد مُطَلَّقَةٌ. ۲۴۱/۲،

مُطَلَّقٰتُ: مطلقہ عورتیں، طلاق دی ہوئی عورتیں، ۲۲۸/۲،

مَطْلُوْبُ: (ن) طلب کیا ہوا، چاہا ہوا، مراد بھی۔ طَلَبٌ سے اسم مفعول۔ ۷۳/۲۲،

مُطْمَئِنٌّ: (افعیلا) اطمینان والا، پرسکون۔ اِطْمِینَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۶/۱۶،

مُطْمَئِنَّةً: اطمینان پانے والی، سکون پانے والی۔ ۱۱۲/۱۶،

مُطْمَئِنَّةُ: اطمینان پانے والی، سکون پانے والی۔ ۲۷/۸۹،

مُطْمَئِنِّیْنَ: اطمینان والے، وطن بنانے والے قیام کرنے والے۔ ۹۵/۱۷،

مُطَّوِّعِیْنَ: (تفع) نفلی صدقات دینے والے،

خیرات کرنے والے۔ تَطَوُّعٌ سے اسم فاعل، واحد مُطَّوِّعٌ، اصل میں مُتَطَوِّعِینَ تھا، تا کو طا سے بدل کر 'تا' کا 'طا' میں ادغام کر دیا۔ ٧٩/٩

مَطْوِیّٰتٌ: لپٹے ہوئے۔ طَیٌّ سے اسم مفعول، واحد مَطْوِیَّةٌ. ٦٧/٣٩

مُطَهَّرَةً: (تف) پاک کی ہوئی۔ تَطْهِیرٌ سے اسم مفعول۔ ٢/٩٨

مُطَهَّرَةٍ: پاک کی ہوئی۔ ١٤/٨٠

مُطَهَّرَةٌ: پاک کی ہوئی۔ ٢٥/٢، ١٥/٣، ٥٧/٤

مُطَهِّرُكَ: تجھے پاک کرنے والا، تجھے دور رکھنے والا۔ تَطْهِیرٌ سے اسم فاعل۔ ٥٥/٣

مُطَهَّرُوْنَ: پاک کئے ہوئے۔ ٧٩/٥٦

مُطَّهِّرِیْنَ: (تفع) پاک ہونے والے، تَطَهُّرٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُتَطَهِّرِیْنَ تھا، تا کا طا میں ادغام کر دیا۔ ١٠٨/٩

م ظ

مُظْلِمًا: (اف) تاریکی میں پڑے ہوئے، اندھیرے میں پڑے ہوئے۔ اِظْلَامٌ سے اسم فاعل، ٢٧/١٠

مُظْلِمُوْنَ: تاریکی میں پڑے ہوئے، اندھیرے میں داخل ہونے والے۔ ٣٧/٣٦

مَظْلُوْمًا: (ض) ظلم کیا ہوا، ستایا ہوا۔ ظُلْمٌ سے اسم مفعول۔ ٣٣/١٧

م ع

مَعَ: ساتھ، اسم ہے۔ ٤٣/٢ ١٥٣/٢، ١٩٤/٢، ٢٤٩/٢، ٤٣/٣، ٥٣/٣، ١٩٣/٣، ٦٩/٤، ١٤٦/٤، ٨٣/٥، ١٩/٦، ٦٨/٦،

٤٧/٧، ١٥٠/٧، ٦٦/٨، ٣٦/٩، ٤٦/٩، ٨٣/٩، ٨٦/٩، ٨٧/٩، ٩٣/٩، ١١٩/٩، ١٢٣/٩، ٤٢/١١، ٣١/١٥

مُعْجِزِیْنَ: (مفا) عاجز کرنے والے، ہرانے والے۔ مُعَاجَزَةٌ سے اسم فاعل۔ ٥١/٢٢، ٥/٣٤، ٣٨/٣٤

مَعَادٍ: (ن) لوٹ کر آنے کی جگہ، عالم آخرت، عَوْدٌ سے اسم ظرف۔ ٨٥/٢٨

مَعَاذَ: (ن) پناہ لینا، عَوْذٌ سے مصدر میمی، ٢٣/١٢، ٧٩/١٢

مَعَاذِیْرَهٗ: اس کے عذر، اس کے بہانے، واحد مَعْذِرَةٌ اور مِعْذَارٌ. ١٥/٧٥

مَعَارِجَ: درجات، سیڑھیاں، واحد مِعْرَاجٌ ٣٣/٤٣

مَعَارِجِ: درجات، سیڑھیاں۔ ٣/٧٠

مَعَاشًا: (ض) معاش کا وقت، روزی کا وقت، کمائی کرنا۔ عَیْشٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی، جمع مَعَایِشَ. ١١/٧٨

مَعَایِشَ: معاش کے سامان، روزیاں، روزی کے سامان، واحد مَعِیْشَةٌ. ١٠/٧، ٢٠/١٥

مُعْتَبِیْنَ: (اف) مقبول، توبہ کئے ہوئے۔ اِعْتَابٌ سے اسم مفعول، واحد مُعْتَبٌ. ٢٤/٤١

مُعْتَدٍ: (افت) ظالم، حد سے بڑھنے والے۔ اِعْتِدَاءٌ سے اسم فاعل۔ ٢٥/٥٠، ١٢/٦٨، ١٢/٨٣

مُعْتَدُوْنَ: سرکش لوگ، حد سے بڑھنے والے ١٠/٩،

مُعْتَدِیْنَ: سرکش لوگ، حد سے تجاوز کرنے والے۔ ١٩٠/٢، ٨٧/٥، ١١٩/٦، ٥٥/٧، ٧٤/١٠

مُعْتَرَّ: (افت) سوال کرنے والا۔ مانگنے والا۔ بے قرار محتاج۔ اِعْتِرَارٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُعْتَرِرُ تھا، را کا را میں ادغام کر دیا۔ ٣٦/٢٢

مُعْجِزٍ: (اف) عاجز بنانے والا، ہرانے والا۔

اِعْجَازٌ سے اسم فاعل۔ ۳۲/۴۶،

مُعْجِزِی: عاجز بنانے والے، اصل میں مُعْجِزِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔ ۲/۹، ۳/۹،

مُعْجِزِیْنَ: عاجز بنانے والے۔ ۱۳۴/۶، ۵۳/۱۰، ۲۰/۱۱، ۳۳/۱۱، ۴۶/۱۶، ۵۷/۲۴، ۲۲/۲۹، ۵۱/۳۹، ۳۱/۴۲،

مَعْدُوْدٍ: (ن) شمار کیا ہوا، گنا ہوا۔ عَدٌّ سے اسم مفعول۔ ۱۰۴/۱۱،

مَعْدُوْدَاتٍ: گنے ہوئے، چند گنتی کے دن، واحد مَعْدُوْدَةٌ. ۱۸۴/۲، ۲۰۳/۲، ۲۴/۳،

مَعْدُوْدَةً: گنتی کے چند دن۔ ۸۰/۲،

مَعْدُوْدَةٍ: گنتی کے چند دن۔ ۸/۱۱، ۲۰/۱۲،

مُعَذِّبُوْهَا: (تف) اس کو سخت عذاب دینے والے۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم فاعل۔ ۵۸/۱۷،

مُعَذِّبَهُمْ: ان کو سخت عذاب دینے والا۔ ۳۳/۸،

مُعَذِّبُهُمْ: ان کو سخت عذاب دینے والا۔ ۱۶۴/۷،

مُعَذَّبِیْنَ: عذاب دیئے ہوئے۔ تَعْذِیْبٌ سے اسم مفعول۔ ۱۳۸/۲۶، ۲۱۳/۲۶، ۳۵/۳۴، ۵۹/۳۷،

مُعَذِّبِیْنَ: سخت عذاب دینے والے۔ ۱۵/۱۷،

مَعْذِرَةً: عذر پیش کرنا، اسم بھی ہے اور مصدر میمی بھی۔ ۱۶۴/۷،

مَعْذِرَتُهُمْ: ان کا عذر، ان کا بہانہ، مصدر میمی، ۵۷/۳۰،

مُعَذِّرُوْنَ: (تف) عذر پیش کرنے والے۔ بہانہ تراشنے والے، تَعْذِیْرٌ سے اسم فاعل، ۹۰/۹،

مَعَرَّةٌ: ایذا، ضرر، تکلیف، عیب۔ ۲۵/۴۸،

مُعْرِضُوْنَ: (اف) اعراض کرنے والے، روگردانی کرنے والے، کنارہ کش۔ اِعْرَاضٌ سے اسم فاعل۔ ۸۳/۲، ۲۳/۳، ۲۳/۸، ۷۶/۹، ۱۰۵/۱۲، ۱/۲۱، ۲۴/۲۱، ۳۲/۲۱، ۴۲/۲۱، ۳/۲۳، ۷۱/۲۳، ۴۸/۲۴، ۶۸/۳۸، ۳/۴۶،

مُعْرِضِیْنَ: اعراض کرنے والے، منہ موڑنے والے۔ ۴/۶، ۸۱/۱۵، ۵/۲۶، ۴۶/۳۶، ۴۹/۷۴،

مَعْرُوْشٰتٍ: چڑھائے ہوئے۔ اونچے کئے ہوئے۔ بلند کئے ہوئے۔ تَعْرِیْشٌ سے اسم مفعول، واحد مَعْرُوْشَةٌ. ۱۴۱/۶،

مَعْرُوْفًا: (ض) نیکی، بھلائی، اچھی بات۔ عِرْفَانٌ ومَعْرِفَةٌ سے اسم مفعول، ''معروف ہر وہ فعل ہے جس کی اچھائی عقل و شرع سے معلوم ہو، اور منکر اس فعل کو کہتے ہیں جس کا یہ (عقل و شرع) انکار کریں (المفردات/ ۳۳۱)۔ ۲۳۵/۲، ۵/۴، ۸/۴، ۱۵/۳۱، ۶/۳۳، ۳۲/۳۳،

مَعْرُوْفِ: نیکی، بھلائی، اچھی بات۔ ۱۷۸/۲، ۱۸۰/۲، ۲۲۸/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۳/۲، ۲۳۴/۲، ۲۳۶/۲، ۲۴۱/۲، ۱۰۴/۳، ۱۱۰/۳، ۱۱۴/۳، ۶/۴، ۱۹/۴، ۲۵/۴، ۱۵۷/۷، ۶۷/۹، ۷۱/۹، ۱۱۲/۹، ۴۱/۲۲، ۱۷/۳۱،

مَعْرُوْفِ: نیکی، بھلائی، اچھی بات۔ ۲۲۹/۲، ۲۳۱/۲، ۲۴۰/۲، ۱۱۴/۴، ۱۲/۶۰، ۲/۶۵، ۶/۶۵،

مَعْرُوْفٌ: نیکی، بھلائی، اچھی بات۔ ۲۶۳/۲، ۲۱/۴۷،

مَعْرُوْفَةٌ: معروف، پہنچانی ہوئی، پسندیدہ ۵۳/۲۴،

مَعْزِ: بکریاں، اسم جنس۔ ۱۴۳/۶،

مَعْزِلٍ: (ض) کنارہ، الگ جگہ۔ عَزْلٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔ ۴۲/۱۱،

مَعْزُوْلُوْنَ: معزول کئے ہوئے، برطرف کئے ہوئے، الگ کئے ہوئے۔ عَزْلٌ سے اس مفعول۔ ۲۱۲/۲۶،

مِعْشَارَ: دسواں حصہ، اسم ہے۔ ۴۵/۳۴،

مَعْشَرَ: بڑی جماعت، بڑا گروہ، جمع مَعَاشِرٌ.

۱۲۸/۶، ۱۳۰/۶، ۳۳/۵۵،

مُعْصِرٰتِ: (اف) نچوڑنے والیاں، مراد پانی سے بھرے ہوئے بادل جو ابھی برسے نہ ہوں، اِعْصَارٌ سے اسم فاعل، واحد مُعْصِرَةٌ ۱۴/۷۸،

مَعْصِيَتِ: (ض) معصیت، گناہ، نافرمانی، عَصْیٌ سے مصدر میمی و اسم جمع مَعَاصی. ۸/۵۸، ۹/۵۸،

مُعَطَّلَةٍ: (تف) خالی پڑے ہوئے، بے کار کئے ہوئے، ویران، تَعْطِیْلٌ سے اسم مفعول، ۴۵/۲۲،

مُعَقِّبَ: (تف) ہٹانے والا، رد کرنے والا، تَعْقِیْبٌ سے اسم فاعل۔ ۴۱/۱۳،

مُعَقِّبٰتٌ: چوکیدار، ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے۔ دن اور رات میں باری باری آنے والے فرشتے۔ ۱۱/۱۳،

مَعَكَ: تیرے ساتھ۔ ۱۰۲/۴، ۸۸/۷، ۱۳۴/۷، ۴۸/۱۱، ۱۱۲/۱۱، ۲۸/۲۳، ۴۷/۲۷، ۵۷/۲۸، ۵۰/۳۳، ۲۰/۷۳،

مَعَكُمْ: تم سب کے ساتھ۔ ۱۴/۲، ۴۱/۲، ۸۱/۳، ۴۷/۴، ۱۴۱/۴، ۱۲/۵، ۵۳/۵، ۹۴/۶، ۷۱/۷، ۱۲/۸، ۷۵/۸، ۴۲/۹، ۵۲/۹، ۲۰/۱۰، ۱۰۲/۱۰، ۹۳/۱۱، ۶۶/۱۲، ۱۵/۲۶، ۱۰/۲۹، ۱۹/۳۶، ۵۹/۳۸، ۳۵/۴۷، ۳۱/۵۲، ۴/۵۷، ۱۴/۵۷، ۱۱/۵۹،

مَعَكُمَا: تم دونوں کے ساتھ۔ ۴۶/۲۰،

مَعْكُوْفًا: (ض) بند کیا ہوا، روکا ہوا۔ عَكْفٌ و عُكُوْفٌ سے اسم مفعول۔ ۲۵/۴۸،

مُعَلَّقَةِ: (تف) معلق، ادھر میں لٹکی ہوئی۔ تَعْلِیْقٌ سے اسم مفعول۔ ۱۲۹/۴،

مُعَلَّمٌ: (تف) تعلیم دیا ہوا، سکھایا ہوا۔ تَعْلِیْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴/۴۴،

مَعْلُوْمٍ: (س) معلوم، جانا ہوا۔ عِلْمٌ سے اسم مفعول۔ ۳۸/۱۵، ۸۱/۳۸،

مَعْلُوم: معلوم، جانا ہوا، ۲۱/۱۵، ۳۸/۲۶، ۱۵۵/۲۶، ۵۰/۵۶، ۲۲/۷۷،

مَعْلُوْمٌ: معلوم، جانا ہوا۔ ۴/۱۵، ۴۱/۳۷، ۱۶۴/۳۷، ۲۴/۷۰،

مَعْلُوْمٰتٌ: جانی ہوئی چیزیں، مقرر، واحد مَعْلُوْمَةٌ، عِلْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۹۷/۲،

مَعْلُوْمٰتٍ: جانی ہوئی چیزیں۔ مقرر۔ ۲۸/۲۲،

مُعَمَّرٍ: (تف) معمر، بوڑھا، عمر رسیدہ۔ تَعْمِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱/۳۵،

مَعْمُوْرِ: آباد، مراد وہ مسجد جو ساتویں آسمان پر ہے اور ہر وقت فرشتوں سے آباد رہتی ہے۔ عِمَارَةٌ سے اسم مفعول۔ ۴/۵۲،

مَعَنَا: ہمارے ساتھ۔ ۴۰/۹، ۴۲/۱۱، ۱۲/۱۲، ۶۳/۱۲، ۴۷/۲۰، ۱۷/۲۶،

مُعَوِّقِيْنَ: (تف) منع کرنے والے، روکنے والے، تَعْوِیْقٌ سے اسم فاعل، واحد مُعَوِّقٌ. ۱۸/۳۳،

مَعَهٗ: اس کے ساتھ۔ ۲۱۴/۲، ۲۴۹/۲، ۱۴۶/۳، ۳۶/۵، ۶۴/۷، ۷۲/۷، ۱۳۱/۷، ۱۵۷/۷، ۸۸/۹، ۳/۱۰، ۱۲/۱۱، ۴۰/۱۱، ۵۸/۱۱، ۶۶/۱۱، ۹۴/۱۱، ۳۶/۱۲، ۱۸/۱۳، ۴۲/۱۷، ۱۰۳/۱۷، ۹۱/۲۳، ۶۲/۲۴، ۷/۲۵، ۳۵/۲۵، ۶۵/۲۶، ۱۱۹/۲۶،

مَعَهَا: اس (مؤنث) کے ساتھ۔ ۲۱/۵۰،

مَعَهُمْ: ان کے ساتھ۔ ۸۹/۲، ۹۱/۲، ۱۰۱/۲، ۲۱۳/۲، ۷۲/۴، ۷۳/۴، ۱۰۸/۴، ۱۴۰/۴، ۱۵۰/۶، ۸۴/۲۱، ۴۳/۳۸، ۲۵/۵۷، ۷/۵۸، ۱۲/۵۹،

مَعِيَ: میرے ساتھ۔ ۱۰۵/۷، ۸۳/۹، ۶۷/۱۸، ۷۲/۱۸، ۷۵/۱۸، ۲۴/۲۱، ۶۲/۲۶، ۱۱۸/۲۶، ۳۴/۲۸، ۲۸/۶۷،

مَعِیْشَةً: سامان زندگی، جمع مَعَایِشُ. ۱۲۴/۲۰،

مَعِیْشَتَهَا: اس (مؤنث) کا سامانِ زندگی۔ ۵۸/۲۸،

مَعِیْشَتَهُمْ: ان کا سامان زندگی۔ ۳۲/۴۳،

مَعِیْنٍ: (ض ف) بہتا ہوا۔ آب رواں۔ جاری چشمہ۔ عَیْنٌ و مَعْنٌ سے اسم مفعول۔ ۵۰/۲۳،

۴۵/۳۷، ۱۸/۵۶، ۳۰/۶۷،

م غ

مَغٰرٰتٍ: غار، گڑھے، واحد مَغَارَۃٌ۔ ۵۷/۹،

مَغٰرِبِ: غروب ہونے کے مقامات۔ غُرُوْبٌ سے اسم ظرف، واحد مَغْرِبٌ، سورج غروب ہونے کے مقامات روزانہ بدلتے رہتے ہیں اس لئے مشارق کی طرح مغارب بھی جمع کا صیغہ لایا گیا۔ ۴۰/۷۰،

مَغَارِبَهَا: اس کے غروب ہونے کے مقامات، ۱۳۷/۷،

مُغَاضِبًا: (مفا) خفا ہونے والا، غصہ کرنے والا۔ مُغَاضَبَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۸۷/۲۱،

مَغَانِمَ: غنیمت کے مال۔ واحد مَغْنَمٌ. ۱۵/۴۸، ۱۹/۴۸، ۲۰/۴۸،

مَغَانِمُ: غنیمت کے مال۔ ۹۴/۴،

مُغْتَسَلٌ: (افت) نہانے کی جگہ، نہانے کا پانی اِغْتِسَالٌ سے اسم ظرف۔ ۴۲/۳۸،

مَغْرِبَ: (ن) غروب ہونے کی جگہ۔ غُرُوْبٌ سے اسم ظرف، جمع مَغَارِبٌ. ۸۶/۱۸،

مَغْرِبِ: غروب ہونے کی جگہ ۱۷۷/۲، ۲۵۸/۲، ۲۸/۲۶، ۹/۷۳،

مَغْرِبُ: غروب ہونے کی جگہ۔ ۱۱۵/۲، ۱۴۲/۲،

مَغْرِبَیْنِ: غروب ہونے کے دو مقام۔ (ایک سردی کا ایک گرمی کا)۔ ۱۷/۵۵،

مُغْرَقُوْنَ: (اف) غرق کئے ہوئے، ڈبوئے ہوئے۔ اِغْرَاقٌ سے اسم مفعول۔ ۳۷/۱۱، ۲۷/۲۳، ۲۴/۴۴،

مُغْرَقِیْنَ: غرق کئے ہوئے، ڈبوئے ہوئے۔ ۴۳/۱۱،

مَغْرَمًا: (س) جرمانہ، تاوان۔ غُرْمٌ سے مصدر میمی، جمع مَغَارِمُ. ۹۸/۹،

مَغْرَمٍ: جرمانہ، تاوان۔ ۴۰/۵۲، ۴۶/۶۸،

مُغْرَمُوْنَ: (اف) تاوان زدہ، قرضدار۔ اِغْرَامٌ سے اسم مفعول۔ ۶۶/۵۶،

مَغْشِیِّ: (س) بے ہوش۔ غَشْیٌ سے اسم مفعول، اصل میں مَغْشُوْیِ تھا، واؤ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کردیا۔ ۲۰/۴۷،

مَغْضُوْبِ: غضب کیا ہوا۔ غصہ کیا ہوا۔ غَضَبٌ سے اسم مفعول۔ ۷/۱،

مَغْفِرَۃً: (ض) مغفرت کرنا، معاف کرنا۔ اسم بھی ہے مصدر بھی۔ ۲۶۸/۲، ۹۶/۴، ۳۵/۳۳، ۲۹/۴۸

مَغْفِرَۃٍ: مغفرت کرنا، معاف کرنا۔ ۱۷۵/۲، ۲۲۱/۲، ۳۲/۵۳، ۵۶/۷۴

مَغْفِرَۃٍ: مغفرت کرنا، معاف کرنا۔ ۱۳۳/۳، ۶/۱۳، ۱۱/۳۶، ۴۳/۴۱، ۲۱/۵۷،

مَغْفِرَۃٌ: مغفرت کرنا، معاف کرنا۔ ۲۶۳/۲، ۱۳۶/۳، ۱۵۷/۳، ۹/۵، ۴/۸، ۷۴/۸، ۱۱/۱۱، ۵۰/۲۲، ۲۶/۲۴، ۴/۳۴، ۷/۳۵، ۱۵/۴۷، ۳/۴۹، ۲۰/۵۷، ۱۲/۶۷،

مَغْلُوْبٌ: (ض) مغلوب، کمزور، دبایا ہوا۔ غَلَبَۃٌ سے اسم مفعول۔ ۱۰/۵۴،

مَغْلُوْلَۃٌ: (ن) بندھی ہوئی، بخیل۔ غَلٌّ سے اسم مفعول۔ ۲۹/۱۷،

مَغْلُوْلَۃٌ: بندھی ہوئی، بخیل۔ ۶۴/۵،

مُغْنُوْنَ: (اف) بچانے والے، دور کرنے والے، (بصلۂ عَنْ) اِغْنَاءٌ سے اسم فاعل۔ واحد مُغْنِی. ۲۱/۱۴، ۴۷/۴۰،

مُغَیِّرًا: (تف) بدلنے والا، تغییرٌ سے اسم فاعل، ۵۳/۸،

مُغِیْرٰتِ: (اف) غارت کرنے والیاں۔ شب خون مارنے والے۔ دھاوا بولنے والے۔ مراد

جنگی گھوڑے۔اِغَارَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۱۰۰،

م ف

مَفَاتِحُ: کنجیاں، خزانے، واحد مِفْتَاحٌ۔ ۵۹/۶،

مَفَاتِحَهٗ: اس کی کنجیاں، اس کے خزانے، ۶۱/۲۴، ۷۶/۲۸،

مَفَازًا: (ن) کامیابی۔ فَوْزٌ سے مصدر میمی۔ ۳۱/۷۸،

مَفَازَةٍ: کامیابی، نجات۔ ۱۸۸/۳،

مَفَازَتِهِمْ: ان کی کامیابی۔ ۶۱/۳۹،

مُفَتَّحَةً: (تف) خوب کھلی ہوئی۔ تَفْتِیْحٌ سے اسم مفعول۔ ۵۰/۳۸،

مُفْتَرٍی: (افت) افترا کرنے والا، بہتان تراشنے والا، تہمت لگانے والا۔ اِفْتِرَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۳۶/۲۸، ۴۳/۳۴،

مُفْتَرٍ: بہتان تراشنے والا، تہمت لگانے والا۔ ۱۰۱/۱۶،

مُفْتَرُوْنَ: بہتان لگانے والے۔ تہمت لگانے والے۔ ۵۰/۱۱،

مُفْتَرَیٰتٍ: خودساختہ، گھڑی ہوئی، مراد قرآن مجید کی سورتیں، واحد مُفْتَرَاۃٌ. ۱۳/۱۱،

مُفْتَرِیْنَ: اپنی طرف سے بنانے والے، تہمت لگانے والے۔ ۱۵۲/۷،

مَفْتُوْنُ: (ض) فتنہ، جنون، دیوانہ۔ فَتْنٌ وفُتُوْنٌ سے اسم مفعول۔ ۶/۶۸،

مَفَرُّ: (ض) فرار ہونا، فرار ہونے کا وقت۔ فِرَارٌ سے مصدر میمی و اسم ظرف۔ ۱۰/۷۵،

مُفْرَطُوْنَ: (اف) آگے بھیجے ہوئے، پہلے بھیجے ہوئے۔ اِفْرَاطٌ سے اسم مفعول۔ ۶۲/۱۶،

مَفْرُوْضًا: (ن) فرض کیا ہوا، مقرر کیا ہوا۔ فَرْضٌ سے اسم مفعول۔ ۷/۴، ۱۱۸/۴،

مُفْسِدَ: (اف) فساد کرنے والا۔ بگاڑنے والا۔ اِفْسَادٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲۰/۲،

مُفْسِدُوْنَ: (اف) فساد کرنے والے، بگاڑنے والے۔ ۱۲/۲، ۹۴/۱۸،

مُفْسِدِیْنَ: فساد کرنے والے، بگاڑنے والے، ۶۰/۲، ۶۳/۳، ۶۴/۵، ۷۴/۷، ۸۶/۷، ۱۰۳/۷، ۱۴۲/۷، ۴۰/۱۰، ۸۱/۱۰، ۹۱/۱۰، ۸۵/۱۱، ۱۸۳/۲۶، ۱۴/۲۷، ۴/۲۸، ۷۷/۲۸، ۳۰/۲۹، ۳۶/۲۹، ۲۸/۳۸،

مُفَصَّلًا: (تف) مفصل، تفصیل وار۔ تَفْصِیْلٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱۴/۶،

مُفَصَّلٰتٍ: جدا جدا، کھلی ہوئی، واضح۔ ۱۳۳/۷،

مَفْعُوْلًا: (ف) کیا ہوا، انجام دیا ہوا، فَعْلٌ سے اسم مفعول، ۴۷/۴، ۴۲/۸، ۴۴/۸، ۵/۱۷، ۱۰۸/۱۷، ۳۷/۳۳، ۱۸/۷۳،

مُفْلِحُوْنَ: (اف) فلاح پانے والے، کامیاب اِفْلَاحٌ سے اسم فاعل۔ ۵/۲، ۱۰۴/۳، ۸/۷، ۱۵۷/۷، ۸۸/۹، ۱۰۲/۲۳، ۵۱/۲۴، ۳۸/۳۰، ۵/۳۱، ۲۲/۵۸، ۹/۵۹، ۱۶/۶۴،

مُفْلِحِیْنَ: فلاح پانے والے، کامیاب ۶۷/۲۸،

م ق

مَقَابِرَ: قبرستان، قبریں، واحد مَقْبُرَۃٌ. ۲/۱۰۲،

مَقَاعِدَ: (ن) بیٹھنے کی جگہیں، گھات لگانے کے مقامات۔ قُعُوْدٌ سے اسم ظرف، واحد مَقْعَدٌ. ۱۲۱/۳، ۹/۷۲،

مَقَالِیْدُ: کنجیاں، خزانے، واحد مِقْلَدٌ ومِقْلِیْدٌ. ۶۳/۳۹، ۱۲/۴۲،

مَقَامَ: (مفا) قیام کرنا، کھڑا ہونا، کھڑے ہونے کی جگہ، قِیَامٌ سے مصدر میمی و اسم ظرف ۴۶/۵۵، ۴۰/۷۹،

مَقَامًا: قیام کرنا، کھڑا ہونا، کھڑا ہونے کی جگہ، مکان۔ ۷۹/۱۷، ۷۳/۱۹،

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا: تعریف کیا ہوا مقام، احادیثِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ عرشِ الٰہی کے داہنی طرف ایک خاص مقام کا نام "مقامِ محمود" ہے، اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ سے قیامت کے دن اسی مقام پر رونق افروز کرنے کا وعدہ فرمایا ہے، مخلوقات میں سے آپ ﷺ کے علاوہ کسی کو بھی یہ مقام نصیب نہیں ہوگا (ترمذی)۔ ۷۹/۱۷،

مَقَامِ: قیام کی جگہ، کھڑا ہونا، مکان۔ ۱۲۵/۲،

مَقَامِ اِبْرٰهِمَ: حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کھڑے ہونے کی جگہ، یہاں وہ پتھر مراد ہے جس پر کھڑے ہو کر آپ نے اپنے صاحبزادے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی مدد سے خانۂ کعبہ کی تعمیر کی، یہ پتھر اب بھی اپنی جگہ پر موجود ہے، طوافِ کعبہ کے بعد یہاں دو رکعت نماز ادا کرنا مستحب ہے۔ ۱۲۵/۲،

مَقَامٍ: قیام کرنا، کھڑا ہونا، مکان۔ ۵۸/۲۶، ۲۶/۴۴، ۵۱/۴۴،

مَقَامٌ: قیام کرنا، کھڑا ہونا، مکان۔ ۹۷/۳،

مَقَامٌ: قیام کرنا، کھڑا ہونا، مکان۔ ۱۶۴/۳۷،

مُقَامَ: (اف) رہنے کی جگہ، مکان۔ اِقَامَةٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۳/۳۳،

مُقَامًا: رہنے کی جگہ، مکان۔ ۶۶/۲۵، ۷۶/۲۵،

مُقَامَةِ: کھڑا ہونا، رہنا۔ ۳۵/۳۵،

مَقَامِعُ: (انف) گرز، بڑے بڑے ہتھوڑے، اِنْقِمَاعٌ سے اسم آلہ، واحد مِقْمَعٌ. ۲۱/۲۲،

مَقَامِكَ: تیرے قیام (کھڑے ہونے) کی جگہ کو۔ ۳۹/۲۷،

مَقَامَهُمَا: ان دونوں کا مقام، ان دونوں کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ ۱۰۷/۵،

مَقَامِيْ: میرا کھڑا ہونا، میرا رہنا۔ ۷۱/۱۰، ۱۴/۱۴،

مَقْبُوْحِيْنَ: (ک، ف) برے بنے ہوئے، بدحال لوگ۔ قُبْحٌ وقَبَاحَةٌ سے اسم مفعول۔ ۴۲/۲۸،

مَقْبُوْضَةٌ: (ض) قبضہ کی ہوئی، پکڑی ہوئی۔ قَبْضٌ سے اسم مفعول۔ ۲۸۳/۲،

مَقْتًا: ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا۔ بیزار ہونا۔ سخت ناراض ہونا، مصدر ہے۔ ۳۹/۳۵، ۳۵/۴۰، ۳/۶۱،

مَقْتًا: ناپسندیدہ۔ نفرت کیا ہوا۔ مصدر بمعنی مفعول۔ ۲۲/۴،

مَقْتُ: ناپسند کرنا۔ نفرت۔ بیزاری۔ ۱۰/۴۰،

مُقْتَحِمٌ: (افت) گھسنے والا، خطروں میں پڑنے والا، بیٹھنے والا، اِقْتِحَامٌ سے اسم فاعل، ۵۹/۳۸،

مُقْتَدِرًا: (افت) ہر طرح قدرت والا، قابو والا اِقْتِدَارٌ سے اسم فاعل۔ ۴۵/۱۸،

مُقْتَدِرٍ: ہر طرح کی قدرت والا، قابو والا۔ ۴۲/۵۴، ۵۵/۵۴،

مُقْتَدِرُوْنَ: ہر طرح کی قدرت رکھنے والے ۴۲/۴۳،

مُقْتَدُوْنَ: (افت) پیروی کرنے والے، پیچھے پیچھے چلنے والے۔ اِقْتِدَاءٌ سے اسم فاعل واحد مُقْتَدِی. ۲۳/۴۳،

مُقْتِرِ: (اف) تنگدست، نادار محتاج۔ اِقْتَارٌ سے اسم فاعل۔ ۲۳۶/۲،

مُقْتَرِفُوْنَ: (افت) کرنے والے، مرتکب ہونے والے۔ اِقْتِرَافٌ سے اسم فاعل۔ ۱۱۳/۶،

مُقْتَرِنِيْنَ: (افت) ساتھ ساتھ آنے والے، پرا باندھ کر آنے والے۔ اِقْتِرَانٌ سے اسم فاعل، واحد مُقْتَرِنَ. ۵۳/۴۳،

مُقْتَسِمِيْنَ: (افت) تقسیم کرنے والے، بانٹنے

والے، حصے کرنے والے، مراد یہودی و عیسائی۔ اِقْتِسَام سے اسم فاعل۔ ۱۵/۹۰،

مُقْتَصِدٌ: (افت) متوسط درجے کا۔ درمیانی راہ چلنے والا۔ عہد کو پورا کرنے والا۔ اِقْتِصَادٌ سے اسم فاعل۔ ۳۱/۳۲، ۳۵/۳۲

مُقْتَصِدَةٌ: اعتدال پر رہنے والی۔ ۵/۶۶،

مَقْتِكُمْ: تمہاری اپنے آپ سے نفرت، بیزاری ۴۰/۱۰،

مِقْدَارٍ: مقدار، اندازہ، اسم ہے، جمع مَقَادِيرُ ۱۳/۸،

مِقْدَارُهٗ: اس کی مقدار، اس کا اندازہ۔ ۳۲/۵، ۷۰/۴،

مُقَدَّسِ: (تف) پاک کیا ہوا۔ تَقْدِيسٌ سے اسم مفعول۔ ۲۰/۱۲، ۷۹/۱۶،

مُقَدَّسَةَ: پاک کی ہوئی۔ ۵/۲۱،

مَقْدُورًا: (ن،ض) مقرر کیا ہوا، اندازہ کیا ہوا قَدْرٌ سے اسم مفعول۔ ۳۳/۳۸،

مَقْرَبَةٍ: قرابت، رشتہ داری۔ ۹۰/۱۵،

مُقَرَّبُونَ: (تف) قریب کئے ہوئے، عزت دیئے ہوئے۔ تَقْرِيبٌ سے اسم مفعول۔ ۴/۱۷۲، ۵۶/۱۱، ۸۳/۲۱، ۸۳/۲۸

مُقَرَّبِينَ: قریب کئے ہوئے، عزت دیئے ہوئے۔ ۳/۴۵، ۷/۱۱۴، ۲۶/۴۲، ۵۶/۸۸

مُقْرِنِينَ: (اف) قوت والے۔ طاقت رکھنے والے، قابو میں لانے والے۔ اِقْرَانٌ سے اسم فاعل۔ ۴۳/۱۳،

مُقَرَّنِينَ: (تف) جکڑے ہوئے، کس کر باندھے ہوئے۔ تَقْرِينٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴/۴۹، ۲۵/۱۳، ۳۸/۳۸

مُقْسِطِينَ: (اف) انصاف کرنے والے، عدل کرنے والے۔ اِقْسَاطٌ سے اسم فاعل ۵/۴۲، ۴۹/۹، ۶۰/۸،

مُقَسِّمٰتِ: (تف) تقسیم کرنے والیاں، تَقْسِيمٌ سے اسم فاعل، واحد مُقَسِّمَةٌ یہاں ملائکہ مراد ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رزق کی تقسیم پر مقرر ہیں، یا ہوائیں مراد ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بادلوں کو پھیلا کر بارش کو زمین کے مختلف حصوں پر تقسیم کرتی ہیں۔ ۵۱/۴،

مَقْسُومٌ: (ض) تقسیم کیا ہوا، بانٹا ہوا۔ قَسْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۵/۴۴،

مُقَصِّرِينَ: (تف) بال کتروانے والے، کم کرنے والے۔ تَقْصِيرٌ سے اسم فاعل ۴۸/۲۷،

مَقْصُورٰتٌ: (ن) محفوظ کی ہوئی۔ چھپائی ہوئی عورتیں۔ قَصْرٌ سے اسم مفعول۔ واحد مَقْصُورَةٌ۔ ۵۵/۷۲،

مَقْضِيًّا: (ض) فیصلہ شدہ، طے شدہ۔ قَضَاءٌ سے اسم مفعول۔ ۱۹/۲۱، ۱۹/۷۱،

مَقْطُوعٌ: (ف) کاٹا ہوا، قَطْعٌ سے اسم مفعول، ۱۵/۶۶،

مَقْطُوعَةٍ: کاٹی ہوئی، ختم کی ہوئی۔ ۵۶/۳۳،

مَقْعَدِ: (ن) بیٹھنے کی جگہ، مجلس۔ قُعُودٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی، جمع مَقَاعِدُ. ۵۴/۵۵،

مَقْعَدِهِمْ: ان کے بیٹھنے کی جگہ، ان کی مجلس۔ ۹/۸۱،

مُقْمَحُونَ: (اف) سر اوپر کو کئے ہوئے، سر پشت کی طرف جھکے ہوئے۔ اِقْمَاحٌ سے اسم مفعول، واحد مُقْمَحٌ. ۳۶/۸

مُقَنْطَرَةِ: اکٹھے کئے ہوئے، ڈھیروں ڈھیر۔ قَنْطَرَةٌ سے اسم مفعول، رباعی مجرد کے باب فَعْلَلَةٌ سے۔ ۳/۱۴،

مُقْنِعِیْ: (اف) اٹھانے والے (سروں کو) اونچا کرنے والے۔ اِقْنَاعٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُقْنِعِیْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گرادیا۔ ۴۳/۱۴،

مُقْوِیْنَ: (اف) مسافر۔ اِقْوَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُقْوِی. ۷۳/۵۶،

مُقِیْتًا: (اف) قدرت رکھنے والا نگہبان۔ روزی دینے والا۔ اِقْوَاتٌ واِقَاتَةٌ سے اسم فاعل۔ ۸۵/۴،

مَقِیْلًا: (ض) دوپہر کی خواب گاہیں، آرام گاہ، مراد جنت۔ قَیْلُوْلَةٌ سے اسم ظرف۔ ۲۴/۲۵،

مُقِیْمَ: (اف) دائمی۔ اٹل۔ ابدی۔ اِقَامَةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۰/۱۴،

مُقِیْمٌ: دائمی، اٹل، ابدی۔ ۷۶/۱۵، ۴۵/۴۲،

مُقِیْمٌ: دائمی، اٹل، ابدی۔ ۳۷/۵، ۲۱/۹، ۶۸/۹، ۳۹/۱۱، ۴۰/۳۹،

مُقِیْمِیْ: قائم کرنے والے۔ پابندی اور تعدیل ارکان کے ساتھ (نماز) ادا کرنے والے ۳۵/۲۲،

مُقِیْمِیْنَ: قائم کرنے والے۔ ۱۶۲/۴،

م ك

مَكَانَ: (ن) مقام، جگہ، مرتبہ۔ کَوْنٌ سے اسم ظرف، جمع اَمْكِنَةٌ. ۲۰/۴، ۹۵/۷، ۱۰۱/۱۶، ۲۶/۲۲،

مَكَانًا: مقام، جگہ، مرتبہ۔ ۶۰/۵، ۷۷/۱۲، ۱۶/۱۹، ۲۲/۱۹، ۵۷/۱۹، ۷۵/۱۹، ۵۸/۲۰، ۱۳/۲۵، ۳۴/۲۵

مَكَانٍ: مقام، جگہ، مرتبہ۔ ۲۲/۱۰، ۱۷/۱۴، ۱۱۲/۱۶، ۳۱/۲۲، ۱۲/۲۵، ۵۱/۳۴، ۵۲/۳۴، ۵۳/۳۴، ۴۴/۴۱، ۴۱/۵۰،

مَكَانَتِكُمْ: تمہارا مقام، تمہاری جگہ۔ ۹۳/۱۱، ۱۲۱/۱۱، ۳۹/۳۹، ۱۳۵/۶،

مَكَانَتِهِمْ: ان کے گھر۔ ۶۷/۳۶،

مَكَانَكُمْ: تمہارا گھر، تمہارے ٹھہرنے کی جگہ، ۲۸/۱۰،

مَكَانَهٗ: اس کا مکان، اس کی جگہ، اس کا بدل ۱۴۳/۷، ۷۸/۱۲، ۸۲/۲۸،

مُكَآءً: (ن س) سیٹی بجانا۔ مضبوط پکڑنا۔ مصدر ہے۔ ۳۵/۸،

مُكِبًّا: (اف) منہ کے بل گرتا ہوا، اوندھا، اِكْبَابٌ سے اسم فاعل۔ ۲۲/۶۷،

مَكَّةَ: مکہ شہر، جہاں اللہ تعالیٰ کا مقدس گھر خانۂ کعبہ ہے۔ ۲۴/۴۸،

مَكْتُوْبًا: (ن) لکھا ہوا، كِتَابَةٌ سے اسم مفعول، ۱۵۷/۷،

مُكْثٍ: (ن، ک) ٹھہر ٹھہر کر، آہستہ، مصدر ہے ۱۰۶/۱۷،

مَكَثَ: اس نے دیر کی۔ وہ ٹھہرا۔ مُكْثٌ سے ماضی۔ ۲۲/۲۷،

مُكَذِّبُوْنَ: (تف) جھٹلانے والے۔ تَكْذِيْبٌ سے اسم فاعل۔ ۵۱/۵۶،

مُكَذِّبِيْنَ: جھوٹا کہنے والے۔ ۱۳۷/۳، ۱۱/۶، ۳۶/۱۶، ۲۵/۴۳، ۱۱/۵۲، ۹۲/۵۶، ۸/۶۸، ۴۹/۶۹، ۱۱/۷۳، ۱۵/۷۷، ۱۹/۷۷، ۲۴/۷۷، ۲۸/۷۷، ۳۴/۷۷، ۳۷/۷۷، ۴۰/۷۷، ۴۵/۷۷، ۴۷/۷۷، ۴۹/۷۷، ۱۰/۸۳،

مَكْذُوْبٍ: جھوٹ، جھوٹا، كَذِبٌ وكِذْبٌ سے اسم مفعول۔ ۶۵/۱۱،

مَكَرَ: (ن) مکر کرنا، خفیہ تدبیر کرنا، حیلہ کرنا، حکمت عملی طے کرنا، مصدر ہے۔ ۹۹/۷، ۴۲/۱۳، ۴۳/۳۵،

مَكْرًا: مکر کرنا۔ خفیہ تدبیر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ حکمت عملی طے کرنا۔ ۲۱/۱۰، ۵۰/۲۷، ۲۲/۷۱،

مَكْرُ: مکر کرنا۔ تدبیر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ ۴۲/۱۳، ۳۳/۳۴، ۱۰/۳۵، ۴۳/۳۵،

مَكْرٌ: مکر کرنا، تدبیر کرنا، حیلہ کرنا۔ ۱۲۳/۷، ۲۱/۱۰،

مَکَرَ: اس نے مکر کیا، اس نے تدبیر کی، اس نے حیلہ کیا۔ مَکْرٌ سے ماضی۔ ۵۴/۳، ۴۲/۱۳، ۲۶/۱۶،

مَکَرْتُمُوْهُ: تم نے یہ تدبیر کی ہے، تم نے یہ چال چلی ہے۔ ۱۲۳/۷،

مُکْرِمٍ: (اف) اکرام کرنے والا، عزت دینے والا، نوازنے والا۔ اِکْرَامٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۲۲،

مُکَرَّمَةٍ: (تف) مکرم، عزت دی ہوئی، تعظیم کی ہوئی۔ تَکْرِیْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۳/۸۰،

مُکْرَمُوْنَ: بزرگ۔ عزت دیئے ہوئے۔ اِکْرَامٌ سے اسم مفعول۔ ۲۶/۲۱، ۴۲/۳۷، ۳۵/۷۰،

مُکْرَمِیْنَ: بزرگ، معزز۔ ۲۷/۳۶، ۲۴/۵۱،

مَکَرْنَا: ہم نے مکر کیا، ہم نے تدبیر کی۔ مَکْرٌ سے ماضی۔ اردو میں سازش اور کسی کو نقصان پہنچانے کی تدبیر کو مکر کہتے ہیں۔ مگر عربی میں لطیف اور خفیہ تدبیر کو مکر کہتے ہیں۔ اگر مکر اچھے مقصد کے لئے ہے تو اچھا ہے اور برائی کے لئے ہے تو برا ہے۔ (معارف القرآن ۳/۷۷/۲)۔ ۵۰/۲۷،

مَکَرُوْا: انہوں نے مکر کیا، انہوں نے تدبیر کی۔ مَکْرُوْا۔ ۵۴/۳، ۴۶/۱۴، ۵۰/۲۷، ۴۵/۴۰، ۲۲/۷۱،

مَکَرُوا: انہوں نے مکر کیا۔ انہوں نے تدبیر کی۔ ۴۵/۱۶،

مَکْرُوْهًا: (س) مکروہ، ناگوار، بہت ناپسندیدہ کُرْهٌ و کَرَاهَةٌ سے اسم مفعول۔ ۳۸/۱۷،

مَکْرَهُمْ: ان کا مکر، ان کا حیلہ، ان کی چال۔ ۴۶/۱۴،

مَکْرِهِمْ: ان کا مکر، ان کی چال۔ ۵۱/۲۷،

مَکْرُهُمْ: ان کا مکر، ان کی چال، ان کا فریب ۳۳/۱۳، ۴۶/۱۴

مَکْرِهِنَّ: ان عورتوں کا مکر، ان کی چال ۳۱/۱۲،

مَکْظُوْمٌ: (ض) غمگین، غم زدہ، کَظْمٌ سے اسم مفعول۔ ۴۸/۶۸،

مُکَلِّبِیْنَ: (تف) شکار کی تعلیم دینے والے، تربیت دینے والے۔ تَکْلِیْبٌ سے اسم فاعل۔ ۴/۵،

مَکَّنَّا: (تف) ہم نے فائز کیا، ہم نے قوت دی۔ تَمْکِیْنٌ سے ماضی ۲۱/۱۲، ۵۶/۱۲، ۸۴/۱۸،

مَکَّنّٰکُمْ: ہم نے تم کو فائز کیا، ہم نے تم کو قوت دی۔ ۱۰/۷، ۲۶/۴۶،

مَکَّنّٰهُمْ: ہم نے ان کو فائز کیا، ہم نے ان کو قوت دی۔ ۶/۶، ۴۱/۲۲، ۲۶/۴۶،

مَکْنُوْنٍ: (ن) چھپایا ہوا، پوشیدہ۔ کَنٌّ و کُنُوْنٌ سے اسم مفعول۔ ۲۳/۵۶،

مَکْنُوْنٍ: چھپایا ہوا، پوشیدہ۔ ۷۸/۵۶،

مَکْنُوْنٌ: چھپایا ہوا، پوشیدہ۔ ۴۹/۳۷، ۲۴/۵۲،

مَکَّنِّیْ: اس نے مجھے قوت دی، اس نے مجھے اقتدار دیا۔ تَمْکِیْنٌ سے ماضی، اصل میں مَکَّنَنِیْ تھا، نون کا نون میں ادغام کر دیا۔ ۹۵/۱۸،

مِکْیَالَ: (ض) غلہ ناپنے کا پیمانہ۔ کَیْلٌ سے اسم آلہ۔ ۸۴/۱۱، ۸۵/۱۱،

مَکِیْدُوْنَ: (ض) مکر کئے ہوئے۔ مغلوب کئے ہوئے۔ کَیْدٌ سے اسم مفعول۔ ۴۲/۵۲،

مَکِیْنٍ: (ن) عزت والا، مرتبہ والا۔ مَکَانَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۲۰/۸۱،

مَکِیْنٍ: مضبوط، محفوظ۔ ۱۳/۲۳، ۲۱/۷۷،

مَکِیْنٌ: عزت والا، مرتبہ والا۔ ۵۴/۱۲،

م ل

مُـلٰـقٍ: (مفا) ملاقات کرنے والا، ملنے والا۔ مُلَاقاتٌ سے اسم فاعل۔ ٢٠/٦٩،

مُلٰقُوا: ملاقات کرنے والے، ملنے والے، اصل میں مُـلٰقُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ٤٦/٢، ٢٤٩/٢، ٢٩/١١،

مُلٰقُوْهُ: اس سے ملاقات کرنے والے، اس سے ملنے والے۔ ٢٢٣/٢،

مُلٰقِیْكُمْ: وہ تم سے ملنے والی ہے، وہ تم کو آ پکڑے گی۔ ٨/٦٢،

مُلٰقِیْهِ: وہ اس سے ملنے والا ہے، وہ اس کو پالے گا۔ ٦/٨٤،

مَـلٰٓئِكَةَ: فرشتے، اسم جنس ہے، واحد مَلَكٌ. ٨٠/٣، ١١١/٦، ٨/١٥، ٢/١٦، ٢٢/٢٥، ١٥٠/٣٧، ٧٥/٣٩، ١٩/٤٣، ٢٧/٥٣،

مَلٰٓئِكَةً: فرشتے۔ ٢٤/٢٣، ١٤/٤١، ٦٠/٤٣، ٣١/٧٤،

مَـلٰٓـئِكَةِ: فرشتے۔ ٣٠/٢، ٣١/٢، ٣٤/٢، ١٦١/٢، ١٧٧/٢، ٨٧/٣، ١٢٤/٣، ١٢٥/٣، ١١/٧، ٩/٨، ١٢/٨، ٧/١٥، ٢٨/١٥، ٤٠/١٧، ٦١/١٧، ٩٢/١٧، ٥٠/١٨، ١١٦/٢٠، ٧٥/٢٢، ٢٥/٢٥، ٤٠/٣٤، ١/٣٥، ٧١/٣٨،

مَـلٰٓـئِكَةُ: فرشتے۔ ٢١٠/٢، ٢٤٨/٢، ١٨/٣، ٣٩/٣، ٤٢/٣، ٤٥/٣، ٩٧/٤، ١٦٦/٤، ١٧٢/٤، ٩٣/٦، ١٥٨/٦، ٥٠/٨، ١٣/١٣، ٢٣/١٣، ٣٠/١٥، ٢٨/١٦، ٣٢/١٦، ٣٣/١٦، ٤٩/١٦، ١٠٣/٢١، ٢١/٢٥، ٧٣/٣٨، ٣٠/٤١، ٥/٤٢، ٥٣/٤٣، ٢٧/٤٧، ٤/٦٦، ٤/٧٠، ٣٨/٧٨، ٤/٩٧،

مَلٰٓئِكَةٌ: فرشتے۔ ٩٥/١٧، ٦/٦٦،

مَلٰٓئِكَتَهٗ: اس کے فرشتے۔ ٥٦/٣٣،

مَلٰٓئِكَتِهٖ: اس کے فرشتے۔ ٩٨/٢، ٢٨٥/٢، ١٣٦/٤،

مَلٰٓئِكَتُهٗ: اس کے فرشتے۔ ٤٣/٣٣،

مِلَّةَ: دین، طریقہ، مذہب، جمع مِلَلٌ. ١٣٥/٢، ٩٥/٣، ١٢٥/٤، ١٦١/٦، ٣٧/١٢، ٣٨/١٢، ١٢٣/١٦، ٧٨/٢٢،

مِلَّةِ: دین، طریقہ، مذہب۔ ١٣٠/٢، ٧/٣٨،

مُـلْتَـحَدًا: (افت) پناہ کی جگہ۔ اِلْتِـحَـادٌ سے مصدر میمی و اسم ظرف۔ ٢٧/١٨، ٢٢/٧٢،

مِـلَّتِـكُمْ: تمہارا دین، تمہارا مذہب۔ تمہارا طریقہ۔ ٨٩/٧،

مِلَّتِنَا: ہمارا دین، ہمارا مذہب۔ ٨٨/٧، ١٣/١٤،

مِلَّتَهُمْ: ان کا دین، ان کا مذہب۔ ١٢٠/٢،

مِلَّتِهِمْ: ان کا دین، ان کا مذہب۔ ٢٠/١٨،

مَـلْـجَـاَ: (ف،س) پناہ کی جگہ۔ لَـجْـاٌ سے اسم ظرف۔ ١١٨/٩،

مَلْجَاً: پناہ کی جگہ۔ ٥٧/٩،

مَلْجَاٍ: پناہ کی جگہ۔ ٤٧/٤٢،

مِلْحٌ: نمکین۔ ٥٣/٢٥، ١٢/٣٥،

مَـلْـعُـوْنَةَ: (ف) لعنت کی ہوئی، بری، پھٹکاری ہوئی۔ لَعْنٌ سے اسم مفعول۔ ٦٠/١٧،

مَلْعُوْنِیْنَ: لعنت کئے ہوئے، پھٹکارے ہوئے ٦١/٣٣،

مُـلْقُوْنَ: (اف) ڈالنے والے۔ اِلْـقَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُلْقِی. ٨٠/١٠، ٤٣/٢٦،

مُلْقِیٰتِ: ڈالنے والیاں (دل میں) مراد ملائکہ یا ہوائیں، واحد مُلْقِیَةٌ. ٥/٧٧،

مُلْقِیْنَ: ڈالنے والے۔ ١١٥/٧،

مَلَكًا: فرشتہ، اسم جنس، جمع ملائکہ۔ ٨/٦، ٩/٦، ٩٥/١٧،

مَلَكٍ: فرشتہ۔ ٢٦/٥٣،

مَلَكُ: فرشتہ۔ ١١/٣٢، ١٧/٦٩، ٢٢/٨٩،

مَلَكٌ: فرشتہ۔ ٨/٦، ٥٠/٦، ١٢/١١، ٣١/١١، ٣١/١٢، ٧/٢٥،

مَـلِـكًـا: بادشاہ، با اقتدار۔ مِـلْكٌ سے، جمع مُلُوْكٌ. ٢٤٦/٢، ٢٤٧/٢،

مَلِكِ: بادشاہ، بااقتدار۔ ۲۷/۱۲، ۷۶/۱۲، ۱/۶۲، ۲/۱۱۴،

مَلِكُ: بادشاہ۔ ۴۳/۱۲، ۵۰/۱۲، ۵۴/۱۲، ۱۱۴/۲۰، ۱۱۶/۲۳، ۲۳/۵۹،

مَلِكٌ: بادشاہ۔ ۷۹/۱۸،

مُلْكَ: ملک، سلطنت، بادشاہت، ۲۵۱/۲، ۲۵۸/۲، ۲۶/۳،

مُلْكًا: ملک، سطلنت، بادشاہت۔ ۵۴/۴، ۳۵/۳۸، ۲۰/۷۶،

مُـلْكِ: مالک۔ سلطنت۔ بادشاہت۔ ۱۰۲/۲، ۲۴۷/۲، ۲۶/۳،

مُلْكٍ: ملک، سلطنت، بادشاہت۔ ۱۲۰/۲۰،

مُـلْكُ: ملک، سلطنت، بادشاہت۔ ۱۰۷/۲، ۲۴۷/۲، ۱۸۹/۳، ۱۷/۵، ۱۸/۵، ۴۰/۵، ۱۲۰/۵، ۷۳/۶، ۱۵۸/۷، ۱۱۶/۹، ۵۶/۲۲، ۴۲/۲۴، ۲/۲۵، ۲۶/۲۵، ۱۳/۳۵، ۱۰/۳۸، ۶/۳۹، ۴۴/۳۹، ۱۶/۴۰، ۲۹/۴۰، ۴۹/۴۲، ۵۱/۴۳، ۸۵/۴۳، ۲۷/۴۵، ۱۴/۴۸، ۲/۵۷، ۵/۵۷، ۱/۶۴، ۱/۶۷، ۹/۸۵،

مَـلَكَتْ: (ض) وہ مالک ہوئی۔ مِلْكٌ سے ماضی، جمع اَمْلَاكٌ. ۳/۴، ۲۴/۴، ۲۵/۴، ۳۶/۴، ۷۱/۱۶، ۶/۲۳، ۳۱/۲۴، ۳۳/۲۴، ۵۸/۲۴، ۲۸/۳۰، ۵۰/۳۳، ۵۲/۳۳، ۵۵/۳۳، ۳۰/۷۰،

مَلَكْتُمْ: تم مالک ہوئے۔ ۶۱/۲۴،

مَلْكِنَا: ہمارے اختیار میں۔ ہماری قدرت میں۔ ۸۷/۲۰،

مَلَكُوْتَ: اختیار کامل، حقیقی حکومت۔ مَلَكُوْت ''اللہ تعالیٰ کی ملکیت کے لئے مخصوص ہے'' (المفردات/۴۷۳) یہاں مراد مخلوقات ہے۔ ۷۵/۶،

مَلَكُوْتِ: اختیار کامل، حقیقی حکومت۔ ۱۸۵/۷،

مَلَكُوْتُ: اختیار کامل، حقیقی حکومت۔ ۸۸/۲۳، ۸۳/۳۶،

مُلْكَهٗ: اس کا غلبہ، اس کا اقتدار۔ ۲۴۷/۲، ۲۰/۳۸،

مُلْكِهٖ: اس کا غلبہ، اس کا اقتدار۔ ۲۴۸/۲،

مَلَكَيْنِ: دو فرشتے۔ مَلَكٌ کا تثنیہ۔ ۱۰۲/۲، ۲۰/۷،

مُلُوْكَ: بادشاہ، واحد مَلِكٌ. ۳۴/۲۷،

مُلُوْكًا: بادشاہ۔ ۲۰/۵،

مَـلُـوْمًا: (ن) ملامت زدہ، ملامت کیا ہوا۔ لَوْمٌ سے اسم مفعول۔ ۲۹/۱۷، ۳۹/۱۷،

مَلُوْمٍ: ملامت کیا ہوا۔ ۵۴/۵۱،

مَلُوْمِيْنَ: ملامت کئے ہوئے۔ ۶/۲۳، ۳۰/۷۰،

مَلَاَ: (ف) سرداروں کی جماعت۔ ۲۰/۲۸،

مَلِاِ: سرداروں کی جماعت، ۲۴۶/۲، ۳۴/۲۶، ۸/۳۷، ۶۹/۳۸،

مَلَاُ: سرداروں کی جماعت۔ ۶۶/۷، ۷۵/۷، ۸۸/۷، ۱۰۹/۷، ۱۲۷/۷، ۲۷/۱۱، ۴۳/۱۲، ۲۴/۲۳، ۳۳/۲۳، ۲۹/۲۷، ۶۰/۷، ۳۲/۲۷، ۳۸/۲۷، ۳۸/۲۸، ۶/۳۸، ۹۰/۷،

مَلَاٌ: سرداروں کی جماعت۔ ۳۸/۱۱،

مِلْءُ: (ف) بھرنا، پیٹ بھرنا۔ ۹۱/۳،

مُلِئَتْ: (ف) وہ بھر گئی۔ مَلَاٌ ومِلْئَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۸/۷۲،

مُلِئْتَ: تو بھر جائے گا، تیرے اندر بیٹھ جائے گا۔ مَلَاٌ سے ماضی مجہول بمعنی مضارع۔ ۱۸/۱۸،

مَلَاَهٗ: اس کے سرداروں کی جماعت۔ ۸۸/۱۰،

مَلَائِـهٖ: اس کے سرداروں کی جماعت۔ ۱۰۳/۷، ۷۵/۱۰، ۹۷/۱۱، ۴۶/۲۳، ۳۲/۲۸، ۴۶/۴۳،

مَلَائِهِمْ: ان کے سرداروں کی جماعت۔ ۸۳/۱۰،

مَلِيًّا: مدت، عرصہ۔ ۴۶/۱۹،

مَـلِيْكٍ: شہنشاہ۔ مِـلْكٌ سے صفت برائے مبالغہ۔ ۵۵/۵۴،

مُـلِيْـمٌ: (اف) قابل ملامت، قابل مذمت۔ اَلَامَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۲/۳۷، ۴۰/۵۱،

م م

مِمَّ: کس چیز سے۔ مِنْ (جارہ) اور ما (استفہامیہ) سے مرکب ہے۔ ۵/۸۶،

مِمَّا: کس چیز سے، اس چیز سے۔ مِنْ (جارہ) اور ما (موصولہ) سے مرکب ہے۔ ۳/۲، ۲۳/۲، ...... ۱۰۷ جگہ

مَمَاتِ: (ن) موت، مرنا۔ مَوْتٌ سے مصدر میمی و اسم۔ ۷۵/۱۷،

مَمَاتُهُمْ: ان کی موت، ان کا مرنا۔ ۲۱/۴۵،

مَمَاتِيْ: میری موت، میرا مرنا۔ ۱۶۲/۶،

مُمْتَرِيْنَ: (افت) شک کرنے والے، تردد کرنے والے، اِمْتِرَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُمْتَرِیْ ۱۴۷/۲، ۶۰/۳، ۱۱۴/۶، ۹۴/۱۰،

مُمَدَّدَةٍ: (تف) طویل کی ہوئی، کھینچی ہوئی، تَمْدِیْدٌ سے اسم مفعول۔ ۹/۱۰۴،

مُمِدُّكُمْ: (اف) تمہیں مدد دینے والا۔ اِمْدَادٌ سے اسم فاعل۔ ۹/۸،

مَمْدُوْداً: (ن) پھیلا ہوا۔ کثرت سے دیا ہوا۔ مَدٌّ سے اسم مفعول۔ ۱۲/۷۴،

مَمْدُوْدٍ: دراز کیا ہوا، کھینچا ہوا۔ ۳۰/۵۶،

مُمَرَّدٌ: (تف) چکنا کیا ہوا، صاف کیا ہوا، شیشوں کا بنا ہوا، جڑا ہوا، تَمْرِیْدٌ سے اسم مفعول، ۴۴/۲۷،

مُمَزَّقٍ: (تف) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ تَمْزِیْقٌ سے مصدر میمی۔ ۷/۳۴، ۱۹/۳۴،

مُمْسِكَ: (اف) روکنے والا۔ اِمْسَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۲/۳۵،

مُمْسِكٰتُ: روکنے والیاں۔ ۳۸/۳۹،

مُمْطِرُنَا: (اف) بارش کرنے والا، مینہ برسانے والا۔ اِمْطَارٌ سے اسم فاعل۔ ۲۴/۴۶،

مَمْلُوْكًا: (ض) مملوک، ملکیت میں آیا ہوا، غلام۔ مِلْكٌ سے اسم مفعول۔ ۷۵/۱۶،

مِمَّنْ: کس سے۔ مِنْ اور مَنْ سے مرکب ہے۔ ۱۱۴/۲، ۱۴۰/۲، ...... ۳۴ جگہ

مَمْنُوْعَةٍ: (ف) منع کی ہوئی، روکی ہوئی۔ مَنْعٌ سے اسم مفعول۔ ۳۳/۵۶

مَمْنُوْنٍ: (ن) ممنون، احسان کیا ہوا۔ مَنٌّ سے اسم مفعول۔ ۸/۴۱، ۳/۶۸، ۲۵/۸۴، ۶/۹۵،

م ن

مِنْ: سے، حرف جر ہے۔ ۴/۲، ۸/۲، ...... ۵۳۸ جگہ

مَنْ: کون، جو کوئی، اسم ہے، شرطیہ، استفہامیہ اور موصولہ وغیرہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ ۸/۲، ۳۰/۲، ...... ۳۶۰ جگہ

مَنَّ: ترنجبین، شبنم، اوس، یہ شہد کی طرح میٹھی ہوتی ہے۔ ۵۷/۲، ۱۶۰/۷، ۸۰/۲۰،

مَنَّ: (ن) اس نے احسان کیا، اس نے مہربانی کی۔ مَنٌّ سے ماضی۔ ۱۶۴/۳، ۹۴/۴، ۵۳/۶، ۹۰/۱۲، ۸۲/۲۸، ۲۷/۵۲

مَنًّا: احسان کرنا، مصدر ہے۔ ۲۶۲/۲،

مَنًّا: احسان جتانا، معاوضہ لینا، مصدر ہے۔ ۴/۴۷،

مَنِّ: احسان کرنا۔ ۲۶۴/۲،

مِنَّا: ہم سے ہماری طرف سے۔ ۱۲۷/۲، ۱۶۷/۲، ...... ۲۵ جگہ

مَنٰوةَ: قبیلۂ خزاعہ کے ایک بت کا نام۔ ۲۰/۵۳،

مُنَادِ: (مفا) پکارنے والا، بلانے والا۔ نِدَاءٌ و

مُنَادَاةٌ سے اسم فاعل۔ ۴۱/۵۰،

مُنَادِيًا: پکارنے والا، بلانے والا۔ ۱۹۳/۳،

مَنَازِلَ: (ض) منزلیں، اترنے کے مقامات۔ نُزُولٌ سے اسم ظرف، واحد مَنزِلٌ ۵/۱۰، ۳۹/۳۶،

مَنَاسِكَكُمْ: (ک،ن) تمہارے حج وغیرہ کے احکام، تمہاری عبادت کے طریقے، نَسْكٌ سے اسم ظرف، واحد مَنسِكٌ۔ ۲۰۰/۲،

مَنَاسِكَنَا: ہمارے حج وغیرہ کے احکام، ہماری عبادت کے طریقے۔ ۱۲۸/۲،

مَنَاصٍ: (ن) بھاگنا۔ پناہ لینا۔ پیچھے ہٹنا۔ نَوْصٌ سے مصدر میمی۔ ۳/۳۸،

مَنَّاعٍ: (ف) بہت منع کرنے والا، بخیل، مَنْعٌ سے مبالغہ۔ ۲۵/۵۰، ۱۲/۶۸،

مَنَافِعَ: فائدے، واحد مَنفَعَةٌ۔ ۲۸/۲۲،

مَنَافِعُ: فائدے۔ ۲۱۹/۲، ۵/۱۶، ۳۳/۲۲، ۲۱/۲۳، ۷۳/۳۶، ۸۰/۴۰، ۲۵/۵۷،

مُنٰفِقٰتِ: (مفا) منافق عورتیں، دورخی کرنے والیاں، نِفَاقٌ سے اسم فاعل، ۶۸/۹، ۷۳/۳۳، ۶/۴۸،

مُنٰفِقٰتُ: منافق عورتیں، دورخی کرنے والیاں ۶۷/۹، ۱۳/۵۷،

مُنٰفِقُونَ: منافق مرد۔ ۴۹/۸، ۶۴/۹، ۶۷/۹، ۱۰۱/۹، ۱۲/۳۳، ۶۰/۳۳، ۱۳/۵۷، ۱/۶۳،

مُنٰفِقِينَ: نفاق کرنے والے۔ ۶۱/۴، ۸۸/۴، ۱۳۸/۴، ۱۴۰/۴، ۱۴۲/۴، ۱۴۵/۴، ۶۷/۹، ۶۸/۹، ۷۳/۹، ۱۱/۲۹، ۱/۳۳، ۲۴/۳۳، ۴۸/۳۳، ۷۳/۳۳، ۶/۴۸، ۱/۶۳، ۷/۶۳، ۸/۶۳، ۹/۶۶،

مَنَاكِبِهَا: اس کے راستے، اس کے کندھے، واحد مَنكِبٌ۔ ۱۵/۶۷،

مَنَامِ: (ن) خواب، نیند، سونا۔ نَوْمٌ سے مصدر میمی واسم۔ ۱۰۲/۳۷،

مَنَامِكَ: تیری نیند، تیرا سونا۔ ۴۳/۸،

مَنَامُكُمْ: تمہارا سونا، تمہارے سونے کا وقت ۲۳/۳۰،

مَنَامِهَا: اس کی نیند، اس کا سونا۔ ۴۲/۳۹،

مُنۢبَثًّا: (انف) منتشر، بکھرا ہوا، اڑتا ہوا۔ اِنۢبِثَاثٌ سے اسم فاعل، اصل میں۔ مُنۢبَثِثٌ تھا ثا کا ثا میں ادغام کر دیا۔ ۶/۵۶،

مُنتَشِرٌ: (افت) پریشان، پھیلنے والا۔ اِنتِشَارٌ سے اسم فاعل۔ ۷/۵۴،

مُنتَصِرًا: (افت) بدلہ لینے والا، طاقتور۔ اِنتِصَارٌ سے اسم فاعل۔ ۴۳/۱۸،

مُنتَصِرٌ: بدلہ لینے والا، طاقتور۔ ۴۴/۵۴،

مُنتَصِرِينَ: بدلہ لینے والے۔ ۸۱/۲۸،

مُنتَظِرُونَ: (افت) انتظار کرنے والے، راہ دیکھنے والے، اِنتِظَارٌ سے اسم فاعل، ۱۵۸/۶، ۱۲۲/۱۱، ۳۰/۳۲،

مُنتَظِرِينَ: انتظار کرنے والے۔ ۷۱/۷، ۲۰/۱۰، ۱۰۲/۱۰،

مُنتَقِمُونَ: (افت) انتقام لینے والے، بدلہ لینے والے، اِنتِقَامٌ سے اسم فاعل، ۲۲/۳۲، ۴۱/۴۳، ۱۶/۴۴،

مُنتَهٰى: انتہا، اختتام، آخر۔ ۱۴/۵۳، ۴۲/۵۳،

مُنتَهٰهَا: اس کا آخری وقت۔ اس کی آخری حد۔ ۴۴/۷۹،

مُنتَهُونَ: باز رہنے والے، رک جانے والے۔ اِنتِهَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُنتَهِي۔ ۹۱/۵،

مَنثُورًا: (ن،ض) بکھرا ہوا، غیر منظوم، نَثْرٌ سے اسم مفعول۔ ۲۳/۲۵، ۱۹/۷۶،

مُنَجُّوكَ: (تف) تجھے نجات دینے والے، تجھے بچانے والے۔ تَنجِيَةٌ سے اسم فاعل،

اصل میں مُنَجِّیُوْنَ تھا آخری نون کو اضافت کی وجہ سے اور یا کو ثقالت کی بنا پر حذف کر دیا۔ ۳۳/۲۹،

مُنَجُّوْهُمْ: ان کو نجات دینے والے، ان کو بچانے والے۔ ۵۹/۱۵،

مُنْخَنِقَةُ: (انف) گلا گھونٹ کر مارا ہوا۔ اِنْخِنَاقٌ سے اسم فاعل۔ ۳/۵،

مُنْذِرُ: (اف) ڈرانے والا، پیغمبر۔ اِنْذَارٌ سے اسمِ فاعل۔ ۴۵/۷۹،

مُنْذِرٌ: ڈرانے والا، پیغمبر۔ ۷/۱۳، ۴/۳۸، ۶۵/۳۸، ۲/۵۰،

مُنْذِرُوْنَ: ڈرانے والے، پیغمبر۔ ۲۰۸/۲۶،

مُنْذَرِیْنَ: ڈرائے ہوئے۔ اِنْذَارٌ سے اسم مفعول۔ ۳۲/۱۰، ۱۷۳/۲۶، ۵۸/۲۷، ۷۳/۳۷، ۱۷۷/۳۷،

مُنْذِرِیْنَ: ڈرانے والے پیغمبر۔ ۲۱۳/۲، ۱۶۵/۴، ۴۸/۶، ۵۶/۱۸، ۱۹۴/۲۶، ۹۲/۲۷، ۷۲/۳۷، ۳/۴۴، ۲۹/۴۶،

مُنْزَلًا: (اف) اتارا ہوا، اترنے کی جگہ۔ اِنْزَالٌ سے اسم مفعول و اسم ظرف۔ ۲۹/۲۳،

مُنَزَّلٌ: (تف) نازل کیا ہوا، بھیجا ہوا۔ تَنْزِیْلٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱۴/۶،

مُنْزِلُوْنَ: اتارنے والے۔ اِنْزَالٌ سے اسم فاعل۔ ۳۴/۲۹، ۶۹/۵۶،

مُنَزِّلُهَا: اس کو اتارنے والا۔ ۱۱۵/۵،

مُنْزِلِیْنَ: اتارنے والے۔ ۵۹/۱۲، ۲۹/۲۳، ۲۸/۳۶،

مُنْزَلِیْنَ: اتارے ہوئے۔ اِنْزَالٌ سے اسم مفعول۔ ۱۲۴/۳،

مَنْسَكًا: قربانی کرنا، عبادت کرنا، حج کا کام، جمع مَنَاسِكُ۔ ۳۴/۲۲، ۶۷/۲۲،

مِنْسَاَتَهٗ: اس کا عصا، اس کی لاٹھی۔ نَسْأٌ سے اسم آلہ۔ ۱۴/۳۴،

مَنْسِیًّا: (س) فراموش کردہ، بھلایا ہوا۔ نَسْیٌ و نِسْیَانٌ سے اسم مفعول۔ ۲۳/۱۹،

مُنَشَّرَةً: (تف) کھلی ہوئی، پھیلی ہوئی۔ تَنْشِیْرٌ سے اسم مفعول۔ ۵۲/۷۴،

مُنْشَرِیْنَ: (اف) اٹھائے ہوئے، زندہ کئے ہوئے، اِنْشَارٌ سے اسم مفعول۔ ۳۵/۴۴،

مَنْشُوْرًا: (ن) کھلا ہوا، پھیلا ہوا۔ نَشْرٌ سے اسم مفعول۔ ۱۳/۱۷،

مَنْشُوْرٍ: کھلا ہوا، پھیلا ہوا۔ ۳/۵۲،

مُنْشَئٰتُ: (اف) اونچی کی ہوئی (کشتیاں) اِنْشَاءٌ سے اسم مفعول، واحد مُنْشَاَةٌ۔ ۲۴/۵۵،

مُنْشِئُوْنَ: (اف) پیدا کرنے والے، اٹھانے والے، اِنْشَاءٌ سے اسم فاعل (اِنْشَاءٌ کے معنی ہیں کسی چیز کو پیدا کرنا اور اس کو تربیت دینا۔ اس کا زیادہ تر استعمال ذی روح میں ہوتا ہے المفردات/۳،۴)۔ ۷۲/۵۶،

مَنْصُوْرًا: (ن) مدد کیا ہوا۔ نَصْرٌ سے اسم مفعول۔ ۳۳/۱۷،

مَنْصُوْرُوْنَ: مدد کئے ہوئے۔ ۱۷۲/۳۷،

مَنْضُوْدٍ: (ض) تہ بہ تہ۔ جمایا ہوا۔ گھنا۔ نَضْدٌ سے اسم مفعول۔ ۸۲/۱۱ ۲۹/۵۶،

مَنْطِقَ: (ض) گفتگو کرنا، بات کرنا، مصدر ہے، ۱۶/۲۷،

مُنْظَرُوْنَ: (اف) مہلت دیئے ہوئے۔ اِنْظَارٌ سے اسم مفعول۔ ۲۰۳/۲۶،

مُنْظَرِیْنَ: مہلت دیئے ہوئے۔ ۱۵/۷، ۸/۱۵، ۳۷/۱۵، ۸۰/۳۸ ۲۹/۴۴،

مَنَعَ: (ف) اس نے منع کیا۔ اس نے روکا۔ مَنْعٌ

سے ماضی۔ ۱۱۴/۲، ۹۴/۱۷، ۵۵/۱۸،

مُنِعَ: وہ منع کیا گیا، وہ روکا گیا۔ مَنۡعٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۳/۱۲،

مَنَعَكَ: اس نے تجھ کو منع کیا، اس نے تجھ کو روکا۔ ۱۲/۷، ۹۲/۲۰، ۷۵/۳۸،

مَنَعَنَا: اس نے ہمیں منع کیا۔ اس نے ہمیں روکا۔ ۵۹/۱۷،

مَنَعَهُمۡ: اس نے ان کو منع کیا۔ اس نے ان کو روکا۔ ۵۴/۹،

مُنۡفَطِرٌ: (انف) پھٹ جانے والا۔ اِنۡفِطَارٌ سے اسم مفعول۔ ۱۸/۷۳،

مُنۡفِقِيۡنَ: (اف) خرچ کرنے والے۔ اِنۡفَاقٌ سے اسم فاعل۔ ۱۷/۳،

مُنۡفَكِّيۡنَ: (انف) باز آنے والے، جدا ہونے والے۔ اِنۡفِكَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۱/۹۸،

مَنۡفُوۡشِ: (ض، س، ن) دھنا ہوا۔ نَفۡشٌ سے اسم مفعول۔ ۵/۱۰۱،

مُنۡقَعِرٍ: (انف) جڑ سے اُکھڑا ہوا۔ اِنۡقِعَارٌ سے اسم فاعل۔ ۲۰/۵۴،

مُنۡقَلَبًا: (انف) لوٹنے کی جگہ، ٹھکانا، انجام۔ اِنۡقِلَابٌ سے اسم ظرف۔ ۳۶/۱۸،

مُنۡقَلَبٍ: لوٹنے کی جگہ، ٹھکانا، انجام۔ ۲۲۷/۲۶،

مُنۡقَلِبُوۡنَ: لوٹنے والے۔ ۱۲۵/۷، ۵۰/۲۶، ۱۴/۴۳،

مَنۡقُوۡصٍ: (ن) کم کیا ہوا۔ نَقۡصٌ سے اسم مفعول۔ ۱۰۹/۱۱،

مِنۡكَ: تجھ سے۔ ۱۱۴/۵، ۳۹/۱۸، ۱۸/۱۹، ۷/۳۳، ۸۵/۳۸، ۱۶/۵۹،

مُنۡكَرَ: (اف) برائی۔ ناخوشی۔ وہ قول و فعل جس کو شریعت نے ممنوع قرار دیا ہو۔ اِنۡكَارٌ سے اسم مفعول۔ ۷۲/۲۲، ۲۹/۲۹،

مُنۡكَرًا: برائی، خلاف شرع۔ ۲/۵۸،

مُنۡكَرِ: برائی، خلاف شرع۔ ۱۰۴/۳، ۱۱۰/۳، ۱۱۴/۳، ۷۹/۵، ۱۵۷/۷، ۶۷/۹، ۷۱/۹، ۱۱۲/۹، ۹۰/۱۶، ۲۱/۲۴، ۴۱/۲۲، ۴۵/۲۹، ۱۷/۳۱،

مُنۡكَرٍ: برائی، خلافِ شرع۔ ۷۹/۵،

مُنۡكَرَةٌ: نہ ماننے والی۔ ۲۲/۱۶،

مُنۡكِرُوۡنَ: انکار کرنے والے، نہ ماننے والے اِنۡكَارٌ سے اسم فاعل۔ ۵۸/۱۲، ۵۰/۲۱، ۶۹/۲۳،

مُنۡكَرُوۡنَ: انکار کیا ہوا، اجنبی، انجان۔ اِنۡكَارٌ سے اسم مفعول۔ ۶۲/۱۵، ۲۵/۵۱،

مِنۡكُمۡ: تم میں سے، تم سے۔ ۶۵/۲، ۸۳/۲، ۸۸ جگہ

مِنۡكُنَّ: تم (مؤنث) میں سے، تم سے۔ ۲۹/۳۳، ۳۰/۳۳، ۳۱/۳۳، ۵/۶۶،

مَنَنَّا: (ن) ہم نے احسان کیا۔ مَنٌّ سے ماضی۔ ۳۷/۲۰، ۱۱۴/۳۷،

مَنُوۡعًا: (ف) بہت منع کرنے والا، بڑا بخیل، بڑا کنجوس۔ مَنۡعٌ سے مبالغہ۔ ۲۱/۷۰،

مَنُوۡنِ: زمانہ، موت۔ مَنٌّ (بمعنی قَطۡعٌ) سے مبالغہ۔ ۳۰/۵۲،

مِنۡهُ: اس سے۔ ۴۷/۲، ۶۰/۲، ...... ۳۷ جگہ

مِنۡهَا: اس (مونث)۔ ۲۵/۲، ۳۵/۲، ۳۸/۲، ۴۸/۲، ۷۶ جگہ

مِنۡهَاجًا: (ف، س، ک) سیدھا راستہ، روشن صاف نَهۡجٌ سے اسم آلہ، جمع مَنَاهِجُ۔ ۴۸/۵،

مِنۡهُمۡ: ان سے۔ ۷۵/۲، ۱۰۰/۲، ...... ۹۸ جگہ

مِنۡهُمَا: ان دونوں سے۔ ۱۰۲/۲، ۲۳۳/۲، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۴۲/۱۲، ۴۵/۱۲، ۲/۲۴، ۴۹/۲۸، ۲۲/۵۵،

مُنۡهَمِرٍ: (انف) موسلا دھار برسنے والا، خوب

برسنے والا۔ اِنْھِمَارٌ سے اسم فاعل ۱۱/۵۴،

مِنْھُنَّ: ان (عورتوں) سے۔ ۲۶۰/۲، ۲۴/۴، ۳۱/۱۲، ۳۷/۳۳، ۵۱/۳۳،

مِنِّیْ: مجھ سے، میری طرف سے۔ ۳۸/۲، ۲۴۹/۲، ۳۵/۳، ۳۶/۱۴، ۴/۱۹، ۳۹/۲۰، ۱۲۳/۲۰، ۳۴/۲۸، ۱۳/۳۲،

مَنِیٍّ: منی، مادۂ انسانی، نطفہ، جمع مُنُیٌّ. ۳۷/۷۵،

مُنِیْبًا: (اف) رجوع کرنے والا، گڑگڑانے والا۔ اِنَابَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۳۹،

مُنِیْبٍ: رجوع کرنے والا، گڑگڑانے والا۔ ۳۳/۵۰،

مُنِیْبٌ: رجوع کرنیوالا، گڑگڑانے والا۔ ۹/۳۴، ۸/۵۰،

مُنِیْبٌ: رجوع کرنے والا، گڑگڑانے والا۔ ۷۵/۱۱،

مُنِیْبِیْنَ: رجوع کرنے والے، گڑگڑانے والے۔ ۳۱/۳۰، ۳۳/۳۰،

مُنِیْرًا: (اف) روشنی والا، چمکنے والا۔ اِنَارَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۶۱/۲۵، ۴۶/۳۳،

مُنِیْرٍ: روشنی والا، چمکنے والا۔ ۱۸۴/۳، ۲۵/۳۵،

مُنِیْرٍ: روشنی والا، چمکنے والا۔ ۸/۲۲، ۲۰/۳۱،

م و

مَوَاخِرَ: (ف) پانی کو چیرنے والیاں۔ پانی کو پھاڑنے والیاں۔ مَخْرٌ و مُخُوْرٌ سے اسم فاعل، واحد مَاخِرَۃٌ. ۱۴/۱۶، ۱۲/۳۵،

مَوَازِیْنَ: (ض) بہت سے ترازو۔ وزن کرنے والے آلات۔ وَزْنٌ سے اسم آلہ، واحد مِیْزَانٌ. ۴۷/۲۱،

مَوَازِیْنُہٗ: اس کی ترازو۔ مراد نیکیوں کے پلڑے یا ایسے اعمال جن کی اللہ کے ہاں اہمیت اور خاص وزن ہوگا۔ ۸/۷، ۹/۷، ۱۰۲/۲۳، ۱۰۳/۲۳،

۶/۱۰۱، ۸/۱۰۱،

مَوَاضِعِہٖ: (ف) اس کے ٹھکانے، اس کی جگہیں، اس کے رکھنے کے مقامات۔ وَضْعٌ سے اسم ظرف، واحد مَوْضِعٌ. ۴۶/۴، ۱۳/۵، ۴۱/۵،

مَوَاطِنَ: مواقع۔ جنگ کے میدان، واحد مَوْطِنٌ۔ ۲۵/۹،

مَوٰقِعِ: ستاروں کے غروب ہونے کی جگہیں۔ وُقُوْعٌ سے اسم ظرف، واحد مَوْقِعٌ. ۷۵/۵۶،

مُوَاقِعُوْھَا: اس (دوزخ) میں گرنے والے مُوَاقِعَۃٌ سے اسم فاعل، اصل میں مُوَاقِعُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۵۳/۱۸،

مَوَاقِیْتُ: اوقات، واحد مِیْقَاتٌ، میقات اس وقت کو کہتے ہیں جو کسی کام کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔ ۱۸۹/۲،

مَوَالِیَ: وارث۔ رشتہ دار۔ دوست۔ واحد مَوْلٰی. ۳۳/۴، ۵/۱۹،

مَوَالِیْکُمْ: تمہارے دوست۔ ۵/۳۳،

مَوْبِقًا: (س، ض، ح) ہلاکت کی جگہ۔ آڑ یا حجاب کی جگہ۔ مراد جہنم کا ایک خاص درجہ۔ وُبُوْقٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔ جمع مَوَابِقٌ. ۵۲/۱۸،

مَوْتَ: (ن، س، ض) موت، مرنا۔ مصدر ہے۔ ۹۴/۲، ۱۴۳/۳، ۱۶۸/۳، ۱۴/۳۴، ۴۲/۳۹، ۵۶/۴۴، ۶۰/۵۶، ۶/۶۲، ۸/۶۲، ۲/۶۷،

مَوْتًا: موت، مرنا۔ ۳/۲۵،

مَوْتِ: موت، مرنا۔ ۱۹/۲، ۲۴۳/۲، ۱۸۵/۳، ۱۰۶/۵، ۹۳/۶، ۶/۸، ۷/۱۱، ۳۵/۲۱، ۵۷/۲۹، ۱۱/۳۲، ۱۶/۳۳، ۱۹/۳۳، ۲۰/۴۷، ۱۹/۵۰،

مَوْتُ: موت، مرنا۔ ۱۳۳/۲، ۱۸۰/۲، ۱۵/۴، ۱۸/۴، ۷۸/۴،

۱۰۰/۴، ۱۰۶/۵، ۶۱/۶، ۱۷/۱۴، ۹۹/۲۳، ۱۰/۶۳،

مَوْتٰی: مردے، واحد مَیِّتٌ. ۷۳/۲، ۲۶۰/۲، ۴۹/۳، ۱۱۰/۵، ۳۶/۶، ۱۱۱/۶، ۵۷/۷، ۳۱/۱۳، ۶/۲۲، ۸۰/۲۷، ۵۰/۳۰، ۵۲/۳۰، ۱۲/۳۶، ۳۹/۴۱، ۹/۴۲، ۳۳/۴۶، ۴۰/۷۵،

مَوْتَۃٌ: ایک بار مرنا، مصدر مرۃ۔ ۵۶/۴۴،

مَوْتَتَنَا: ہماری موت، ہمارا مرنا۔ مَوْتٌ سے مصدر مرۃ۔ ۵۹/۳۷،

مَوْتَتُنَا: ہماری موت، ہمارا مرنا۔ ۳۵/۴۴،

مَوْتِکُمْ: تمہاری موت۔ ۵۶/۲،

مُوْتُوْا: (ن) تم مرجاؤ۔ مَوْتٌ سے امر۔ ۲۴۳/۲، ۱۱۹/۳،

مَوْتِہٖ: اس کی موت۔ ۱۵۹/۴، ۱۴/۳۴،

مَوْتِھَا: اس (مؤنث) کی موت۔ ۱۶۴/۲، ۲۵۹/۲، ۶۵/۱۶، ۶۳/۲۹، ۱۹/۳۰، ۲۴/۳۰، ۵۰/۳۰، ۹/۳۵، ۴۲/۳۹، ۵/۴۵، ۱۷/۵۷

مَوْثِقًا: (ک) مضبوط عہد۔ وُثُوْقٌ سے مصدر میمی۔ ۶۶/۱۲، ۸۰/۱۲،

مَوْثِقَھُمْ: ان کا مضبوط عہد۔ ۶۶/۱۲،

مَوْجٍ: (ن) موج۔ پانی کی لہر۔ ہلنا۔ جمع اَمْوَاجٌ. ۴۲/۱۱،

مَوْجُ: موج، پانی کی لہر، ہلنا۔ ۲۲/۱۰، ۴۳/۱۱،

مَوْجٌ: موج، پانی کی لہر، ہلنا۔ ۴۰/۲۴، ۳۲/۳۱،

مَوَدَّۃَ: محبت، دوستی۔ ۸۲/۵، ۲۵/۲۹، ۲۳/۴۲،

مَوَدَّۃً: محبت، دوستی۔ ۲۱/۳۰، ۷/۶۰،

مَوَدَّۃِ: محبت، دوستی۔ ۱/۶۰،

مَوَدَّۃٌ: محبت، دوستی۔ ۷۳/۴،

مَوْرًا: (ن) پھٹ جانا۔ تھرتھرانا۔ کانپنا۔ مصدر ہے۔ ۹/۵۲،

مَوْرُوْدُ: (ض) وارد ہونے کی جگہ۔ وُرُوْدٌ سے اسم مفعول۔ ۹۸/۱۱،

مُوْرِیٰتِ: (اف) آگ روشن کرنے والے، پتھر پر ٹاپ مار کر آگ نکالنے والے (گھوڑے) اِیْرَاءٌ سے اسمِ فاعل، واحد مُوْرِیَۃٌ. ۲/۱۰۰،

مَوْزُوْنٍ: (ض) وزن کی ہوئی، اندازہ کی ہوئی، حسبِ ضرورت۔ وَزْنٌ ووَزِنَۃٌ سے اسم مفعول۔ ۱۹/۱۵،

مُوْسٰی: بنی اسرائیل کے جلیل القدر پیغمبر، قرآن مجید میں جس کثرت سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا ہے کسی اور پیغمبر کا نہیں آیا۔ ۵۱/۲، ۵۳/۲، ۵۴/۲، ۵۵/۲، ۶۰/۲، ۶۱/۲، ۶۷/۲، ۸۷/۲، ۹۲/۲، ۱۰۸/۲، ۱۳۶/۲، ۲۴۶/۲، ۲۴۸/۲، ۸۴/۳، ۱۵۳/۴، ۱۶۴/۴، ۲۰/۵، ۲۲/۵، ۲۴/۵، ۸۴/۶، ۹۱/۶، ۱۵۴/۶، ۱۰۳/۷، ۱۰۴/۷، ۱۱۵/۷، ...... ۱۳۶ جگہ۔

مُوْسِعِ: (اف) وسعت والا، مالدار۔ اِیْسَاعٌ سے اسم فاعل۔ ۲۳۶/۲،

مُوْسِعُوْنَ: وسعت والے۔ قدرت والے۔ طاقت والے۔ مالدار۔ ۴۷/۵۱،

مُوْصٍ: (اف) وصیت کرنے والا۔ اِیْصَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸۲/۲،

مَوْضُوْعَۃٌ: (ف) رکھی ہوئی۔ وَضْعٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴/۸۸،

مَوْضُوْنَۃٍ: (ض) وہ کپڑا جس پر سونے کے تاروں سے کام کیا گیا۔ جڑی ہوئی۔ ٹکی ہوئی۔ وَضْنٌ سے اسم مفعول۔ ۱۵/۵۶،

مَوْطِئًا: (س) پاؤں رکھنے کی جگہ، پامال کرنے کی جگہ۔ وَطْیٌٔ سے اسم ظرف مکان۔ ۱۲۰/۹،

مَوْعِدًا: وعدہ، وقت۔ ۴۸/۱۸، ۵۹/۱۸، ۵۸/۲۰، ۹۷/۲۰،

مَوْعِدٌ: وعدہ، وقت۔ ۵۸/۱۸،

مَوْعِدَةٍ: وعدہ۔ ۱۱۴/۹،

مَوْعِدَكَ: تیرا وعدہ۔ ۸۷/۲۰،

مَوْعِدُكُمْ: تمہارے وعدہ کا وقت۔ ۵۹/۲۰،

مَوْعِدُهٗ: (ض) اس کے وعدہ کی جگہ، اس کے وعدہ کا وقت۔ وَعْدٌ سے اسم ظرف و مصدر میمی۔ ۱۷/۱۱،

مَوْعِدَهُمْ: ان کے وعدہ کی جگہ، ان کے وعدہ کا وقت۔ ۸۱/۱۱،

مَوْعِدُهُمْ: ان کے وعدہ کی جگہ، ان کے وعدہ کا وقت۔ ۴۳/۱۵، ۴۶/۵۴،

مَوْعِدِی: میرا وعدہ۔ ۸۶/۲۰،

مَوْعِظَةً: نصیحت، وہ نصیحت جس میں مخاطب کو ڈرایا جائے۔ ۶۶/۲، ۴۶/۵، ۱۴۵/۷، ۳۴/۲۴،

مَوْعِظَةِ: نصیحت۔ ۱۲۵/۱۶،

مَوْعِظَةٌ: نصیحت۔ ۲۷۵/۲، ۱۳۸/۳، ۵۷/۱۰، ۱۲۰/۱۱،

مَوْعُوْدِ: (ض) وعدہ کیا ہوا (مراد قیامت کا دن) وَعْدٌ سے اسم مفعول۔ ۲/۸۵،

مُوْفُوْرًا: (ض) پورا کیا ہوا، مکمل کیا ہوا۔ وَفْرٌ سے اسم مفعول۔ ۶۳/۱۷،

مُوْفُوْنَ: (اف) پورا دینے والے۔ اِیْفَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُوْفِيْ. ۱۷۷/۲،

مُوَفُّوْهُمْ: (تف) ان کو پورا پورا دینے والے تَوْفِيَةٌ سے اسم فاعل۔ اصل میں مُوَفُّوْنَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۱۰۹/۱۱،

مُوْقَدَةُ: (اف) بھڑکائی ہوئی۔ اِیْقَادٌ سے اسم مفعول۔ ۶/۱۰۴،

مُوْقِنُوْنَ: (اف) یقین کرنے والے۔ اِیْقَانٌ سے اسم فاعل۔ ۱۲/۳۲،

مُوْقِنِيْنَ: یقین کرنے والے۔ ۷۵/۶، ۲۴/۲۶، ۷/۴۴، ۲۰/۵۱،

مَوْقُوْتًا: (ض) مقرر کیا ہوا وقت۔ وَقْتٌ سے اسم مفعول۔ ۱۰۳/۴،

مَوْقُوْذَةُ: (ض) چوٹ کھا کر مرا ہوا۔ وَقْذٌ سے اسم مفعول۔ ۳/۵،

مَوْقُوْفُوْنَ: (ض) کھڑے کئے ہوئے۔ وَقْفٌ و وُقُوْفٌ سے اسم مفعول۔ ۳۱/۳۴،

مَوْلَى: کارساز، دوست۔ ۱۱/۴۷،

مَوْلًى: دوست، مددگار، آزاد کردہ غلام، جمع مَوَالِیْ. ۴۱/۴۴،

مَوْلٰی: دوست۔ ۴۰/۸، ۱۳/۲۲،

مَوْلٰی: کارساز۔ ۷۸/۲۲، ۱۱/۴۷،

مَوْلٰكُمْ: تمہارا دوست، تمہارا ساتھی۔ ۱۵۰/۳، ۴۰/۸، ۷۸/۲۲، ۱۵/۵۷، ۲/۶۶،

مَوْلٰنَا: ہمارا مالک، ہمارا کارساز۔ ۲۸۶/۲، ۵۱/۹،

مَوْلٰهُ: اس کا مالک، اس کا کارساز۔ ۷۶/۱۶، ۴/۶۶،

مَوْلٰهُمْ: ان کا مالک، ان کا کارساز۔ ۶۲/۶، ۳۰/۱۰،

مَوْلُوْدِ: (ض) جنا ہوا۔ بچہ۔ وِلَادَةٌ سے اسم مفعول۔ ۲۳۳/۲،

مَوْلُوْدٌ: جنا ہوا بچہ۔ ۲۳۳/۲، ۳۳/۳۱،

مُوَلِّيْهَا: (تف) اس کی طرف منہ کرنے والا، اس کی طرف منہ پھیرنے والا۔ تَوْلِيَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴۸/۲،

مُوْهِنُ: (ض) کمزور کرنے والا سست کرنے والا۔ وَهْنٌ سے اسم فاعل۔ ۱۸/۸،

مَوْءٗدَةُ: (ض) گاڑی ہوئی۔ زندہ دفن کی ہوئی وَأْدٌ سے اسم مفعول۔ ۸/۸۱،

مَوْئِلًا: (ض) پناہ کی جگہ۔ لوٹنے کی جگہ۔ فرار کی

جگہ۔ وَأْلٌ و وُءُوْلٌ سے اسم ظرف۔ ۵۸/۱۸،

م ہ

مُهَاجِرًا: (مفا) ہجرت کرنے والا۔ دین کی خاطر وطن چھوڑنے والا۔ مُهَاجَرَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۰۰/۴،

مُهَاجِرٌ: ہجرت کرنے والا۔ ۲۶/۲۹،

مُهٰجِرٰتٍ: ہجرت کرنے والیاں۔ ۱۰/۶۰،

مُهٰجِرِيْنَ: ہجرت کرنے والے۔ ۱۰۰/۹، ۱۱۷/۹، ۲۲/۲۴، ۶/۳۳، ۸/۵۹،

مِهٰدًا: ٹھکانا، فرش، بچھونا۔ جمع مُهُدٌ۔ ۶/۷۸،

مِهَادُ: ٹھکانا، فرش، بچھونا۔ ۲۰۶/۲، ۱۲/۳، ۱۹۷/۳، ۱۸/۱۳، ۵۶/۳۸،

مِهَادٌ: ٹھکانا، فرش، بچھونا۔ ۴۱/۷،

مُهَانًا: (اف) توہین کیا ہوا، ذلیل کیا ہوا، رسوا کیا ہوا۔ اِهَانَةٌ سے اسم مفعول۔ ۶۹/۲۵،

مُهْتَدِ: (افت) ہدایت یافتہ۔ ہدایت پانے والا۔ اِهْتِدَاءٌ سے اسم فاعل۔ ۹۷/۱۷، ۱۷/۱۸،

مُهْتَدِ: ہدایت یافتہ، ہدایت پانے والا۔ ۲۶/۵۷،

مُهْتَدُوْنَ: ہدایت پانے والے۔ ۷۰/۲، ۱۵۷/۲، ۸۲/۶، ۳۰/۷، ۲۱/۳۶، ۲۲/۴۳، ۳۷/۴۳، ۴۹/۴۳،

مُهْتَدِىْ: ہدایت پانے والا۔ ۱۷۸/۷،

مُهْتَدِيْنَ: ہدایت پانے والے۔ ۱۶/۲، ۵۶/۶، ۱۱۷/۶، ۱۴۰/۶، ۱۸/۹، ۳۵/۱۰، ۱۲۵/۱۶، ۵۶/۲۸، ۷/۶۸،

مَهْجُوْرًا: (ن) نظر انداز کیا ہوا، چھوڑا ہوا، ترک کیا ہوا۔ هَجْرٌ سے اسم مفعول۔ ۳۰/۲۵،

مَهْدًا: بچھونا، فرش، راستہ ہموار کرنا، مصدر بمعنی مفعول۔ ۵۳/۲۰، ۱۰/۴۳،

مَهْدِ: گود، گہوارہ، جھولا۔ ۴۶/۳، ۱۱۰/۵، ۲۹/۱۹،

مَهَّدْتُ: (تف) میں نے مہیا کیا، میں نے بچھایا۔ تَمْهِيْدٌ سے ماضی۔ ۱۴/۷۴،

مَهْزُوْمٌ: (ض) شکست خوردہ، بھاگا ہوا۔ هَزْمٌ سے اسم مفعول۔ ۱۱/۳۸،

مُهْطِعِيْنَ: (اف) دوڑ کر آنے والے، امنڈ کر آنے والے۔ اِهْطَاعٌ سے اسم فاعل۔ ۴۳/۱۴، ۸/۵۴، ۳۶/۷۰

مُهْلِ: تیل کی تلچھٹ، پیپ، پگھلا ہوا تانبا، اسم ہے۔ ۲۹/۱۸، ۴۵/۴۴، ۸/۷۰،

مَهِّلْ: (تف) تو مہلت دے۔ تَمْهِيْلٌ سے امر۔ ۱۷/۸۶،

مَهْلِكَ: اس کا ہلاک کیا جانا، اس کے مارنے کی جگہ۔ ۴۹/۲۷،

مُهْلِكُ: (اف) ہلاک کرنے والا۔ اِهْلَاكٌ سے اسم فاعل۔ ۱۳۱/۶، ۵۹/۲۸،

مُهْلِكُوْا: ہلاک کرنے والے، اصل میں مُهْلِكُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۳۱/۲۹،

مُهْلِكُوْهَا: اس (مؤنث) کو ہلاک کرنے والے۔ ۵۸/۱۷،

مُهْلِكُهُمْ: ان کو ہلاک کرنے والا۔ ۱۶۴/۷،

مَهْلِكِهِمْ: ان کا ہلاک ہونا۔ ۵۹/۱۸،

مُهْلِكِىْ: مجھے ہلاک کرنے والا۔ ۵۹/۲۸،

مُهْلَكِيْنَ: ہلاک کئے ہوئے۔ ۴۸/۲۳،

مَهِّلْهُمْ: تو ان کو مہلت دے۔ ۱۱/۷۳،

مَهْمَا: جو کچھ، جب کبھی، کلمۂ شرط ہے، مضارع کو جزم دیتا ہے۔ ۱۳۲/۷،

مَهِيْلًا: بھربھرا۔ ریزہ ریزہ۔ هَيْلٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴/۷۳،

مُهَیمِنًا: نگہبان، محافظ، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت اصل میں مُئَیمِنٌ تھا، ہمزہ کو ھا سے بدل دیا۔ ۴۸/۵،

مُهَیمِنُ: نگہبان، محافظ، امین۔ ۲۳/۵۹،

مَهِینٍ: (ن) ذلیل، حقیر، بے عزت۔ ھُوْنٌ و مَهَانَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۸/۳۲، ۱۰/۶۸، ۲۰/۷۷،

مَهِینٌ: ذلیل، بے عزت۔ ۵۲/۴۳،

مُهِینًا: (اف) ذلیل کرنے والا۔ اِهَانَةٌ سے اسم فاعل۔ ۱۴/۴، ۳۷/۴، ۱۰۲/۴، ۱۵۱/۴، ۵۷/۳۳،

مُهِینٍ: ذلیل کرنے والا۔ ۱۴/۳۴، ۳۰/۴۴،

مُهِینٌ: ذلیل کرنے والا۔ ۹۰/۲، ۱۷۸/۳، ۱۴/۴، ۵۷/۲۲، ۶/۳۱، ۹/۴۵، ۵/۵۸، ۱۶/۵۸،

م ء

مَـآبًا: (ن) واپس ہونے کی جگہ، لوٹنے کی جگہ۔ اَوْبٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۲۲/۷۸، ۳۹/۷۸،

مَـآبِ: واپس ہونے کی جگہ۔ لوٹنے کی جگہ۔ ۱۴/۳، ۳۶/۱۳،

مَـآبٍ: واپس ہونے کی جگہ، لوٹنے کی جگہ۔ ۲۹/۱۳، ۲۵/۳۸، ۴۰/۳۸، ۴۹/۳۸، ۵۵/۳۸،

مَآرِبُ: فائدے، کام، ضرورتیں، واحد مَآرَبَةٌ ۱۸/۲۰،

مِائَةَ: سو (۱۰۰)۔ ۲۵۹/۲، ۲/۲۴،

مِائَةِ: سو (۱۰۰)۔ ۱۴۷/۳۷،

مِائَةٍ: سو (۱۰۰)۔ ۲۵/۱۸،

مِائَةُ: سو (۱۰۰)۔ ۲۶۱/۲،

مِائَةٌ: سو (۱۰۰)۔ ۶۵/۸، ۶۶/۸،

مُؤتَفِکٰتِ: (افت) الٹی ہوئی، منقلب۔ مراد حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی بستیاں۔ اِئْتِفَاكٌ سے اسم فاعل، بمعنی مفعول۔ ۷۰/۹،

مُؤْتَفِکٰتُ: الٹی ہوئی، منقلب۔ ۹/۶۹،

مُؤْتَفِکَةَ: الٹی ہوئی۔ منقلب (قوم لوط کی بستیاں)۔ ۵۳/۵۳،

مُؤْتُوْنَ: (اف) دینے والے، ادا کرنے والے اِیْتَاءٌ سے اسم فاعل، واحد مُؤْتِی. ۱۶۲/۴،

مَأْتِیًّا: لایا ہوا، حتمی، یقینی۔ اِتیَانٌ سے اسم مفعول، اصل میں مَأْتُوْیٌ تھا۔ واؤ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کرکے تا کو کسرہ دیدیا، اس طرح مَأْتِیٌّ بن گیا۔ ۶۱/۱۹،

مِائَتَیْنِ: دوسو۔ مِائَةٌ کا تثنیہ۔ ۶۵/۸، ۶۶/۸،

مُؤَجَّلًا: (تف) وعدہ کیا ہوا، مقرر کیا ہوا۔ تَاْجِیْلٌ سے اسم مفعول۔ ۱۴۵/۳،

مَأْجُوْجَ: ایک وحشی غارت گر قوم کا نام ۹۴/۱۸،

مَأْجُوْجُ: ایک وحشی غارت گر قوم کا نام۔ ۹۶/۲۱،

مُؤَذِّنٌ: (تف) اذان دینے والا، پکارنے والا تَاْذِیْنٌ سے اسم فاعل۔ ۴۴/۷، ۷۰/۱۲،

مُؤْصَدَةٌ: (اف) بند کی ہوئی۔ اِیْصَادٌ سے اسم مفعول۔ ۲۰/۹۰، ۸/۱۰۴،

مَأْکُوْلٍ: (ن) کھایا ہوا، اَکْلٌ سے اسم مفعول، ۵/۱۰۵،

مُؤَلَّفَةِ: (تف) الفت کی ہوئی۔ دلجوئی کئے ہوئے، پرچائے ہوئے تَاْلِیْفٌ سے اسم مفعول، ۶۰/۹،

مُؤْمِنًا: (اف) ایمان لانے والا، امن دینے والا۔ اِیْمَانٌ سے اسم فاعل۔ ۹۲/۴، ۹۳/۴، ۹۴/۴، ۷۵/۲۰، ۱۸/۳۲، ۲۸/۷۱،

مُؤْمِنٍ: ایمان لانے والا، امن دینے والا، ۹۲/۴، ۱۰/۹، ۱۷/۱۲، ۳۶/۳۳

مُؤْمِنُ: ایمان لانے والا، امن دینے والا۔ ۲۳/۵۹،

مُؤْمِنٌ: ایمان لانے والا۔امن دینے والا۔
۲۲۱/۲، ۹۲/۴، ۱۲۴/۴، ۹۷/۱۶، ۱۹/۱۷، ۱۱۲/۲۰، ۹۴/۲۱، ۲۸/۴۰،
۴۰/۴۰، ۲/۶۴،

مُؤْمِنٰتِ: ایمان لانے والی عورتیں۔ ۲۵/۴، ۵/۵،
۲۳/۲۴، ۳۱/۲۴، ۳۵/۳۳، ۴۹/۳۳، ۵۸/۳۳، ۷۳/۳۳، ۱۹/۴۷، ۵/۴۸، ۱۲/۵۷،
۲۸/۷۱، ۱۰/۸۵،

مُؤْمِنٰتٍ: ایمان لانے والے عورتیں۔ ۱۰/۶۰، ۵/۶۶،

مُؤْمِنٰتُ: ایمان لانے والی عورتیں۔ ۷۱/۹، ۱۲/۲۴،
۴۹/۳۳، ۱۰/۶۰، ۱۲/۶۰،

مُؤْمِنٰتٌ: ایمان لانے والی عورتیں۔ ۲۵/۴۸،

مُؤْمِنَةً: ایماندار عورت۔ ۵۰/۳۳،

مُؤْمِنَةٍ: ایماندار عورت۔ ۹۲/۴، ۳۶/۳۳،

مُؤْمِنَةٌ: ایماندار عورت۔ ۲۲۱/۲،

مُؤْمِنُوْنَ: ایمان لانے والے مرد۔ ۲۸۵/۲، ۲۸/۳،
۱۱۰/۳، ۱۲۲/۳، ۱۶۰/۳، ۱۶۲/۴، ۱۱/۵، ۸۸/۵، ۷۵/۷، ۲/۸،
۴/۸، ۷۴/۸، ۵۱/۹، ۷۱/۹، ۱۰۵/۹، ۱۲۲/۹، ۱۱/۱۴، ۱/۲۳، ۱۲/۲۴،
۳۱/۲۴، ۶۲/۲۴، ۴/۳۰، ۱۱/۳۳، ۲۲/۳۳، ۴۱/۳۴،......۳۵ جگہ

مَاْمَنَهٗ: (س) اس کی جائے امن یعنی اس قوم کی بستی۔ اَمْنٌ وامَانٌ وامَانَةٌ سے اسم ظرف مکان۔ ۶/۹،

مُؤْمِنَیْنِ: دو ایمان لانے والے مرد۔ ۸۰/۱۸،

مُؤْمِنِیْنَ: ایمان لانے والے مرد۔ ۸/۲، ۹۱/۲، ۹۳/۲،
۹۷/۲، ۲۲۳/۲، ۲۴۸/۲، ۲۷۸/۲، ۲۸/۳، ۴۹/۳، ۶۸/۳، ۱۲۱/۳،
۱۲۴/۳، ۱۳۹/۳، ۱۵۲/۳، ۱۶۴/۳، ۱۶۶/۳، ۱۷۱/۳، ۱۷۵/۳،
۱۷۹/۳، ۸۴/۴، ۹۵/۴، ۱۰۳/۴، ۱۱۵/۴، ۱۳۹/۴، ۱۴۱/۴،
۱۴۴/۴،......۱۴۴ جگہ

مَاْمُوْنٍ: (س) پناہ دیا ہوا، بے خوف کیا ہوا۔ اَمْنٌ سے اسم مفعول۔ ۲۸/۷۰،

مَاْوٰی: (ض) رہنے کی جگہ، سکونت کی جگہ۔ اُوِیٌّ سے اسم ظرف، قرآن مجید میں مصدر کے معنیٰ میں آیا ہے۔ ۱۹/۳۲، ۱۵/۵۳، ۳۹/۷۹، ۴۱/۷۹،

مَاْوٰکُمُ: تمہارے رہنے کی جگہ، تمہارا ٹھکانا۔
۲۵/۲۹، ۳۴/۴۵، ۱۵/۵۷،

مَاْوٰهُ: اس کے رہنے کی جگہ، اس کا ٹھکانا۔ ۱۶۲/۳،
۷۲/۵، ۱۶/۸،

مَاْوٰهُمُ: ان کے رہنے کی جگہ، ان کا ٹھکانا۔ ۱۹۷/۳،
۹۷/۴، ۱۲۱/۴، ۷۳/۹، ۹۵/۹، ۱۸/۱۳، ۹۷/۱۷، ۹/۶۶،

مَاْوٰهُمُ: ان کے رہنے کی جگہ، ان کا ٹھکانا۔ ۱۵۱/۳،
۸/۱۰، ۵۷/۲۴، ۲۰/۳۲،

م ی

مَیِّتَ: (ن) مردہ، بے جان۔ مَوْتٌ سے اسم صفت، جمع مَوْتٰی. ۲۷/۳، ۳۱/۱۰، ۱۹/۳۰،

مَیِّتِ: مردہ، بے جان۔ ۲۷/۳، ۹۵/۶، ۳۱/۱۰، ۱۹/۳۰،

مَیِّتٍ: مردہ، بے جان۔ ۵۷/۷، ۱۷/۱۴، ۹/۳۵،

مَیِّتٌ: مرنے والا، مردہ۔ ۳۰/۳۹،

مَیْتًا: مردہ، بے جان، خشک زمین، جمع اَمْوَاتٌ.
۱۲۲/۶، ۴۹/۲۵، ۱۱/۴۳، ۱۲/۴۹، ۱۱/۵۰،

مَیْتَةَ: مردہ۔ ۱۷۳/۲، ۱۱۵/۱۶،

مَیْتَةً: مردہ، بے جان۔ ۱۳۹/۶، ۱۴۵/۶،

مَیْتَةُ: مردہ، بے جان۔ ۳/۵، ۳۳/۳۶،

مَیِّتُوْنَ: مرنے والے، مردے، واحد مَیِّتٌ
۱۵/۲۳، ۳۰/۳۹،

مَیِّتِیْنَ: مرنے والے، مردے۔ ۵۸/۳۷،

مِیْثَاقَ: (ک) عہد، پیمان۔ وَثَاقَةٌ سے اسم آلہ، جمع مَوَاثِیْقُ. ۸۳/۲، ۸۱/۳، ۱۸۷/۳، ۱۲/۵،

۷/۵، ۲۰/۱۳،

مِیْثَاقًا: عہد، پیمان۔ ۲۱/۴، ۱۵۴/۴، ۷/۳۳،

مِیْثَاقُ: عہد، پیمان۔ ۱۶۹/۷،

مِیْثَاقٌ: عہد، پیمان۔ ۹۰/۴، ۹۲/۴، ۷۲/۸،

مِیْثَاقَکُمْ: تمہارا عہد۔ ۶۳/۲،

مِیْثَاقَهُ: اس کا عہد۔ ۷/۵،

مِیْثَاقِهِ: اس کا عہد۔ ۲۷/۲، ۲۵/۱۳،

مِیْثَاقَهُمْ: ان کا عہد۔ ۱۵۵/۴، ۱۳/۵، ۱۴/۵، ۷/۳۳،

مِیْثَاقِهِمْ: ان کا عہد۔ ۱۵۴/۴،

مِیْرَاثُ: وراثت، ترکہ، ملکیت۔ ۱۸۰/۳، ۱۰/۵۷،

مِیْزَانَ: (ض) وزن کرنے کا آلہ، ترازو۔ وَزْنٌ سے اسم آلہ۔ ۱۵۲/۶، ۸۵/۷، ۸۴/۱۱، ۸۵/۱۱، ۱۷/۴۲، ۷/۵۵، ۹/۵۵، ۲۵/۵۷،

مِیْزَانِ: وزن کرنے کا آلہ، ترازو۔ ۸/۵۵،

مَیْسِرِ: (ض) جوا کھیلنا۔ یُسْرٌ سے مصدر و اسم ۲۱۹/۲، ۹۱/۵،

مَیْسِرُ: جوا کھیلنا۔ ۹۰/۵،

مَیْسَرَةٍ: آسودگی، آسانی، فراخی، اسم ہے۔ ۲۸۰/۲،

مَیْسُوْرًا: (ض) نرمی، آسانی۔ یُسْرٌ سے اسم مفعول۔ ۲۸/۱۷،

مِیْعَادَ: وعدہ، وعدہ کا وقت، جمع مَوَاعِیْدُ. ۹/۳؁ ۱۹۴/۳، ۳۱/۱۳؁ ۲۰/۳۹،

مِیْعٰدِ: وعدہ، وعدہ کا وقت۔ ۴۲/۸،

مِیْعَادُ: وعدہ، وعدہ کا وقت۔ ۳۰/۳۴،

مِیْقَاتًا: مقررہ وقت، جمع مَوَاقِیْتُ. ظرف زمان ۱۷/۷۸،

مِیْقَاتِ: مقررہ وقت۔ ۳۸/۲۶؁ ۵۰/۵۶،

مِیْقَاتُ: مقررہ وقت۔ ۱۴۲/۷،

مِیْقَاتِنَا: ہمارا مقررہ وقت۔ ۱۴۳/۷، ۱۵۵/۷،

مِیْقَاتُهُمْ: ان کا مقررہ وقت۔ ۴۰/۴۴،

مِیْکٰلَ: مشہور فرشتے کا نام جو بارش اور ہواؤں پر مامور ہے۔ ۹۸/۲،

مَیْلًا: (ض) جھکنا، پھر جانا۔ ۲۷/۴،

مَیْلِ: جھکنا، پھر جانا۔ ۱۲۹/۴،

مَیْلَةً: جھکنا، ایک بار حملہ کرنا، مصدر مرہ ہے ۱۰۲/۴،

مَیْمَنَةِ: داہنی جانب، سعادت۔ ۸/۵۶، ۱۸/۹۰،

بَابُ النُّون

نٓ: حروف مقطعات میں سے ہے۔ ۱/۶۸،

ن ا

نَاجٍ: (ن) نجات پانے والا، رہائی پانے والا۔ نَجَاۃٌ سے اسم فاعل، اصل میں نَاجِیٌ تھا، 'ی' حذف ہوگئی۔ ۴۲/۱۲،

نَاجَیْتُمُ: (مفا) تم نے سرگوشی کی۔ تم نے آہستہ بات کی۔ مُنَاجَاۃٌ سے ماضی۔ ۱۲/۵۸،

نَادٰی: (مفا) اس نے آواز دی۔ اس نے پکارا۔ نِـــدَاءٌ سے ماضی۔۔ ۴۴/۷، ۴۸/۷، ۵۰/۷، ۴۲/۱۱، ۴۵/۱۱، ۳/۱۹، ۷۶/۲۱، ۸۳/۲۱، ۸۷/۲۱، ۸۹/۲۱، ۱۰/۲۶، ۴۱/۳۸، ۵۱/۴۳، ۴۸/۶۸، ۲۳/۷۹،

نَادٰنَا: (مفا) اس نے ہم کو بُلایا۔ اس نے ہم کو پکارا۔ ۷۵/۳۷،

نَادٰہُ: اس نے اس کو بلایا، اس نے اس کو پکارا ۱۶/۷۹،

نَادٰھَا: اس نے اس (عورت) کو بلایا، پکارا ۲۴/۱۹،

نَادٰھُمَا: اس نے ان دونوں کو بلایا، پکارا۔ ۲۲/۷،

نَادَتْہُ: اس کو (فرشتوں نے) پکارا۔ ۳۹/۳،

نٰدِمِیْنَ: (س) نادم۔ شرمندہ ہونے والے۔ نَدَمٌ ونَـــدَامَۃٌ سے اسم فاعل۔ ۳۱/۵، ۵۲/۵، ۴۰/۲۳، ۱۵۷/۲۶، ۶/۴۹،

نَادَوْا: انہوں نے بلایا، پکارا۔ ۴۶/۷، ۳/۳۸، ۷۷/۴۳، ۲۹/۵۴،

نَادُوْا: تم آواز دو، تم پکارو۔ نِدَاءٌ سے امر۔ ۵۲/۱۸،

نَادَیْتُمْ: تم نے بلایا، تم نے پکارا۔ ۵۸/۵،

نَادِیْکُمْ: تمہاری مجلس۔ جمع اَنْدِیَۃٌ۔ ۲۹/۲۹،

نَادَیْنَا: ہم نے بلایا، ہم نے پکارا۔ ۴۶/۲۸،

نَـادَیْـنٰہُ: ہم نے اس کو بلایا، ہم نے اس کو پکارا ۵۲/۱۹، ۱۰۴/۳۷،

نَـــادِیَـہٗ: اپنی مجلس کو یعنی اپنی مجلس کے ساتھیوں کو۔ ۱۷/۹۶،

نَـارَ: آگ، مراد دوزخ، جمع نِیْـرَانٌ۔ ۲۴/۲، ۱۷۴/۲، ۱۳۱/۳، ۱۹۲/۳، ۶۳/۹، ۶۸/۹، ۹۸/۱۱، ۶۲/۱۶، ۵۳/۱۸، ۳۹/۲۱، ۷۱/۵۶، ۱۰/۶۶، ۲۳/۷۲، ۱۲/۸۷،

نَارًا: آگ۔ ۱۷/۲، ۱۰/۴، ۱۴/۴، ۳۰/۴، ۵۶/۴، ۶۴/۵، ۲۹/۱۸، ۹۶/۱۸، ۱۰/۲۰، ۷/۲۷، ۲۹/۲۸، ۸۰/۳۶، ۶/۶۶، ۲۵/۷۱، ۴/۸۸، ۱۴/۹۲، ۳/۱۱۱،

نَارِ: آگ۔ ۳۹/۲، ۸۱/۲، ۱۲۶/۲، ۱۶۷/۲، ۱۷۵/۲، ۲۰۱/۲، ۲۱۷/۲، ۲۲۱/۲، ۲۵۷/۲، ۲۷۵/۲، ۱۰/۳، ۱۶/۳، ۱۰۳/۳، ۱۱۶/۳، ۱۸۵/۳، ۱۹۱/۳، ۱۴۵/۴، ۲۹/۵، ۳۷/۵، ۲۷/۶، ۳۶/۷، ۳۸/۷، ۴۴/۷، ۴۷/۷، ۵۰/۷، ۱۴/۸، ۱۷/۹، ......۵۷ جگہ

نَارٍ: آگ۔ ۱۲/۷، ۱۹/۲۲، ۷۶/۳۸، ۱۵/۵۵، ۳۵/۵۵،

نَــارُ: آگ۔ ۸۰/۲، ۲۴/۳، ۱۵۱/۳، ۱۸۳/۳، ۷۲/۵، ۱۲۸/۶، ۸۱/۹، ۸/۱۰، ۱۶/۱۱، ۱۷/۱۱، ۱۱۳/۱۱، ۳۵/۱۳، ۵۰/۱۴، ۶۹/۲۱، ۷۲/۲۲، ۱۰۴/۲۳، ۵۷/۲۴، ۲۵/۲۹، ۲۰/۳۲، ۳۶/۳۵، ۴۶/۴۰، ۲۴/۴۱، ۲۸/۴۱، ۳۴/۴۵، ۱۲/۴۷، ۱۵/۵۷، ۶/۱۰۴،

نَارٌ: آگ۔ ۲۶۶/۲، ۳۵/۲۴، ۲۰/۹۰، ۱۱/۱۰۱،

نٰزِعٰتِ: (ض) سختی سے کھینچنے والیاں، مراد فرشتے جو کافروں کی جانیں سختی کے ساتھ ان کے

بدنوں سے کھینچتے ہیں۔ نَزْعٌ ونُزُوْعٌ سے اسم فاعل۔ واحد نَازِعَةٌ۔ ١/٧٩،

نَــاسَ: انسان، لوگ، مرد عورت، بچے بڑے، اچھے برے سب کے لئے استعمال ہوتا ہے اسم جمع ہے، یہ۔ اِنْسٌ و اِیْنَاسٌ (مانوس ہونا، دیکھنا) سے ماخوذ ہے کیونکہ انسان ایک دوسرے سے مانوس بھی ہوتے ہیں اور ایک دوسرے کو دیکھ بھی سکتے ہیں۔ جِنّ کو بھی جن اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ نظر نہیں آتے۔ ٤٤/٢، ١٠٢/٢، ١٦٤/٢، ٢٥١/٢، ٢٧٣/٢، ٤١/٣، ٤٦/٣، ١٧٣/٣، ٣٧/٤، ٥٣/٤، ٥٤/٤، ٧٧/٤، ١٤٢/٤، ٣٢/٥، ٤٤/٥، ١١٠/٥، ١٤٤/٦، ٨٥/٧، ٢/١٠، ٢١/١٠، ٤٤/١٠، ٩٩/١٠، ٨٥/١١، ١١٨/١١، ١٧/١٣، ٣١/١٣...... ۴۸ جگہ

نَــاسِ: انسان، لوگ۔ ٨/٢، ٨٣/٢، ٩٤/٢، ٩٦/٢، ١٢٤/٢، ١٢٥/٢، ١٤٢/٢، ١٤٣/٢، ١٥٠/٢، ١٥٩/٢، ١٦١/٢، ١٦٥/٢، ١٨٥/٢، ١٨٧/٢، ١٨٨/٢، ١٨٩/٢، ٢٠٠/٢، ٢٠٤/٢، ٢٠٧/٢، ٢١٩/٢، ٢٢١/٢، ٢٢٤/٢، ٢٤٣/٢، ٢٥٩/٢، ٢٦٤/٢...... ۱۵۰ جگہ

نَاسُ: انسان، لوگ۔ ١٣/٢، ٢١/٢، ٢٤/٢، ١٦٨/٢، ١٩٩/٢، ٢١٣/٢، ١٧٣/٣، ١/٤، ١٣٣/٤، ١٧٠/٤، ١٧٤/٤، ١٥٨/٧، ٢٦/٨، ١٩/١٠، ٢٣/١٠، ٢٤/١٠، ٥٧/١٠، ١٠٤/١٠، ١٠٨/١٠، ١٠٣/١١، ٣٩/١٢، ٥٩/٢٠، ١/٢٢، ٥/٢٢، ٤٩/٢٢...... ۴۲ جگہ

نَاسِكُوْهُ: (ن) اس کی عبادت کرنے والے، اس کی قربانی کرنے والے۔ نُسُكٌ سے اسم فاعل، اصل میں نَـاسِکُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نون ساقط ہوگیا۔ ٦٧/٢٢،

نٰشِرٰتِ: (ن) پھیلانے والیاں مراد ہوائیں جو ابر کو پھیلاتی ہیں۔ نَشْـرٌ سے اسم فاعل۔ واحد نَاشِرَةٌ۔ ٣/٧٧،

نٰشِطٰتِ: (ن س) گرہ کھولنے والے، بند کھولنے والے، مراد رحمت کے فرشتے جو مؤمنون کی روحوں کو آسانی سے قبض کرتے ہیں۔ نَشْطٌ سے اسم فاعل، واحد نَاشِطَةٌ. ٢/٧٩،

نَــاشِـئَةَ: (ف) رات کا اٹھنا، رات کی عبادت، مراد نماز تہجد، مصدر ہے۔ ٦/٧٣،

نَــاصِبَةٌ: (س) محنت کرنے والی، مصیبت جھیلنے والی، تھکی ماندی۔ نَصَبٌ سے اسم فاعل ٣/٨٨،

نَاصِحٌ: (ف) نصیحت کرنے والا، خیر خواہ۔ نُصْحٌ سے اسم فاعل "نُـصْـحٌ اس نصیحت کو کہتے ہیں جس میں خلوص ہو" (المفردات/۴۹۴)۔ ٦٨/٧،

نٰـصِحُوْنَ: نصیحت کرنے والے۔ خیر خواہ۔ ١١/١٢، ١٢/٢٨،

نٰصِحِیْنَ: نصیحت کرنے والے، خیر خواہ۔ ٢١/٧، ٧٩/٧، ٢٠/٢٨،

نَاصِرَ: (ن) مددگار، مدد کرنے والا۔ نَصْرٌ سے اسم فاعل۔ جمع اَنْصَارٌ ونَاصِرُوْن۔ ١٣/٤٧،

نَاصِرًا: مددگار۔ ٢٤/٧٢،

نَاصِرٍ: مددگار۔ ١٠/٨٦،

نٰـصِرِیْنَ: مددگار، واحد نَاصِرٌ. ٢٢/٣، ٥٦/٣، ٩١/٣، ١٥٠/٣، ٣٧/١٦، ٢٥/٢٩، ٢٩/٣٠، ٣٤/٤٥،

نَاصِيَةِ: پیشانی کے بال، چوٹی، جمع نَوَاصِیْ ١٥/٩٦،

نَاصِيَةٍ: پیشانی کے بال، چوٹی۔ ١٦/٩٦،

نَاصِيَتِهَا: اس کی پیشانی کے بال پکڑنا، مراد پوری طرح گرفت میں لینا۔ ٥٦/١١،

نَــاضِرَةٌ: (ن، ک، س) بارونق، تروتازہ۔ نَـضْرٌ و

نَضْرَةٌ ونَضَارَةٌ سے اسم فاعل، مؤنث، ۲۲/۷۵،

نَاظِرَةٌ: (ن،ض،س) دیکھنے والی، انتظار کرنے والی۔ نَظْرٌ سے اسم فاعل۔ ۳۵/۲۷، ۲۳/۷۵،

نٰـظِـرِيْـنَ: ناظرینَ، دیکھنے والے۔ ۶۹/۲، ۱۰۸/۷، ۱۶/۱۵، ۳۳/۲۶، ۵۳/۳۳،

نَـاعِمَةٌ: (س) خوش، تر تازہ۔ نُعُوْمَةٌ سے اسم فاعل۔ ۸/۸۸،

نَافَقُوْا: (مفا) انہوں نے منافقت کی، انہوں نے دھوکہ کیا۔ نِفَاقٌ و مُنَافِقَةٌ سے ماضی۔ ۱۶۷/۳، ۱۱/۵۹،

نَـافِلَةً: (ن) نفل، زیادہ، مراد تہجد کی نماز۔ نَفْلٌ سے اسم فاعل، جمع نَوَافِلُ۔ ۷۹/۱۷، ۷۲/۲۱،

نَاقَةً: اونٹنی، جمع نُوْقٌ۔ ۷۳/۷، ۵۹/۱۷، ۱۳/۹۱،

نَاقَةَ اللّٰهِ: اللہ کی اونٹنی۔ مراد وہ اونٹنی جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت صالح علیہ السلام کے معجزے کے طور پر پہاڑ سے نکلی تھی۔ ۱۳/۹۱،

نَاقَةِ: اونٹنی۔ ۲۷/۵۴،

نَاقَةُ: اونٹنی۔ ۷۳/۷، ۶۴/۱۱،

نَاقَةٌ: اونٹنی۔ ۱۵۵/۲۶،

نَاقُوْرِ: صور۔ ۸/۷۴،

نٰـكِبُوْنَ: (ن،س) پھر جانے والے، مڑ جانے والے، نَكْبٌ و نُكُوْبٌ سے اسم فاعل۔ ۷۴/۲۳،

نَاكِسُوْا: (ن) سر جھکانے والے، سرنگوں۔ نَكْسٌ ونُـكُـوْسٌ سے اسم فاعل، اصل میں نَـاكِسُوْنَ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۱۲/۳۲،

نَـاهُوْنَ: (ف) روکنے والے، منع کرنے والے نَهْيٌ سے اسم فاعل، واحد نَاهِي ۱۱۲/۹،

نَـآئِـمُوْنَ: (س) سونے والے۔ نَـوْمٌ سے اسم فاعل۔ ۹۷/۷، ۱۹/۶۸،

ن ب

نَبَاتَ: گھاس، زمین سے اگنے والی ہر چیز۔ ۹۹/۶،

نَبَاتًا: گھاس، زمین سے اگنے والی ہر چیز۔ ۳۷/۳، ۱۷/۷۱، ۱۵/۷۸،

نَبَاتِ: گھاس۔ زمین سے اگنے والی ہر چیز۔ ۵۳/۲۰،

نَبَاتُ: گھاس، زمین سے اگنے والی ہر چیز، ۲۴/۱۰، ۴۵/۱۸،

نَبَاتُهٗ: اس کی گھاس، اس کی پیداوار۔ ۵۸/۷، ۲۰/۵۷،

نَبْتَغِي: (افت) ہم پسند کرتے ہیں، ہم چاہتے ہیں۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع۔ ۵۵/۲۸،

نَبْتَلِيَهٗ: (افت) ہم اس کو جانچیں گے۔ ہم اس کو آزمائیں گے۔ اِبْتِلَاءٌ سے مضارع۔ ۲/۷۶،

نَبْتَهِلْ: (ف) ہم گڑگڑائیں۔ اِبْتِهَالٌ سے مضارع۔ ۶۱/۳،

نُبَدِّلَ: (تف) ہم تبدیل کر دیں، ہم بدلے میں لے آئیں گے۔ تَبْدِيْلٌ سے مضارع۔ ۶۱/۵۶، ۴۱/۷۰،

نَبَذَ: (ض) اس نے پس پشت ڈال دیا، اس نے پھینک دی۔ نَبْذٌ سے ماضی۔ ۱۰۱/۲،

نُبِذَ: وہ پس پشت ڈال دیا گیا، وہ پھینکا گیا۔ نَبْذٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۹/۶۸،

نَبَذْتُهَا: میں نے اس کو پس پشت ڈال دیا، میں نے اس کو پھینک دیا۔ ۹۶/۲۰،

نَبَذْنٰهُ: ہم نے اس کو پس پشت ڈال دیا، ہم نے اس کو پھینک دیا۔ ۱۴۵/۳۷،

نَبَذْنٰهُمْ: ہم نے ان کو پھینک دیا۔ ۴۰/۲۸، ۴۰/۵۱،

نَبَذُوْهُ: انہوں نے اس کو پھینک دیا۔ ۱۸۷/۳،

نَبَذَهٗ: اس نے اس کو پھینک دیا۔ ۱۰۰/۲،

نَبْرَحَ: (س ف) ہم ہمیشہ رہیں گے، ہم جمے رہیں گے۔ بَرْحٌ سے مضارع۔ ۹۱/۲۰،

نَبْرَاَهَا: (ف) ہم نے اس کو پیدا کیا۔ بَرْءٌ سے مضارع۔ ۲۲/۵۷،

نُبَشِّرُكَ: (تف) ہم تجھے خوشخبری دیتے ہیں تَبْشِیْرٌ سے مضارع۔ ۵۳/۱۵، ۷/۱۹،

نَبْطِشُ: (ض) ہم سختی سے پکڑیں گے۔ بَطْشٌ سے مضارع۔ ۱۶/۴۴،

نَبْعَثَ: (ف) ہم اٹھائیں گے، ہم قائم کریں گے۔ بَعْثٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۷،

نَبْعَثُ: ہم اٹھائیں گے، ہم قائم کریں گے۔ ۸۴/۱۶، ۸۹/۱۶،

نَبْغِ: (ض) ہم چاہتے ہیں، ہم تلاش کرتے ہیں بَغْیٌ سے مضارع، اصل میں نَبْغِیْ تھا 'ی' حذف ہوگئی۔ ۶۴/۱۸،

نَبْغِیْ: ہم چاہتے ہیں، ہم تلاش کرتے ہیں۔ ۶۵/۱۲،

نَبْلُوَ: (س، ن) ہم آزمائیں گے، ہم امتحان لیں گے۔ بَلَاءٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴۷،

نَبْلُوْكُمْ: ہم تمہیں آزمائیں گے، ہم تمہارا امتحان لیں گے۔ ۳۵/۲۱،

نَبْلُوَنَّكُمْ: ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے، ہم تمہارا امتحان ضرور لیں۔ ۱۵۵/۲، ۳۱/۴۷،

نَبْلُوْهُمْ: ہم ان کو آزمائیں گے، ہم ان کا امتحان لیں گے۔ ۱۶۳/۷،

نَبْلُوَهُمْ: ہم ان کو آزمائیں گے، ہم ان کا امتحان لیں گے۔ ۷/۱۸،

نُبُوَّةَ: نبوت، پیغمبری، وہ منصب جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے خاص بندے کو لوگوں کی ہدایت اور ان کو پیغام پہنچانے کے لئے عطا کیا جاتا ہے۔ ۷۹/۳، ۸۹/۶، ۲۷/۲۹، ۱۶/۴۵، ۲۶/۵۷،

نُبَوِّئَنَّهُمْ: (تف) ہم ان کو ضرور ٹھکانا دیں گے۔ تَبْوِئَةٌ سے مضارع۔ ۴۱/۱۶،

نَبَاَ: خبر، اطلاع، واقعہ، اسم ہے، جمع اَنْبَاءٌ، نبأ ایسی خبر کو کہتے ہیں جو اہمیت و عظمت والی ہونے کے ساتھ ساتھ ایسے ذرائع سے حاصل ہوئی ہو جن سے اس کی صحت کا یقین ہوجائے یا کم از کم گمان غالب ہو جائے۔ ۲۷/۵، ۱۷۵/۷، ۷۱/۱۰، ۶۹/۲۶،

نَبَاِ: خبر۔ اطلاع۔ واقعہ۔ ۳/۲۸، ۲/۷۸،

نَبَاِیْ: خبر، اطلاع، واقعہ۔ ۳۴/۶،

نَبَاٍ: خبر، اطلاع، واقعہ۔ ۶۷/۶، ۲۲/۲۷، ۶/۴۹،

نَبَاُ: خبر، اطلاع، واقعہ۔ ۷۰/۹،

نَبَؤُا: خبر، اطلاع، واقعہ۔ نَبَاُ ۷۰/۹، ۹/۱۴، ۲۱/۳۸، ۵/۶۴،

نَبَؤٌا: خبر، اطلاع، واقعہ۔ ۶۷/۳۸،

نَبِّئْ: (تف) تو خبر دے، تو آگاہ کر۔ تَنْبِئَةٌ سے امر۔ ۴۹/۱۵،

نَبَّاَتْ: اس عورت نے خبر دی، اس نے آگاہ کیا، ۳/۶۶،

نَبَّاْتُكُمَا: میں نے تم دونوں کو خبر دی، میں نے تم دونوں کو آگاہ کیا۔ تَنْبِئَةٌ سے ماضی۔ ۳۷/۱۲،

نَبَّاَنَا: اس نے ہمیں خبر دی، اس نے ہمیں آگاہ کیا۔ تَنْبِئَةٌ سے ماضی۔ ۹۴/۹،

نَبِّئْنَا: تو ہمیں خبر دے، تو ہمیں آگاہ کر۔ ۳۶/۱۲،

نَبَّاَنِیَ: اس نے مجھے خبر دی، اس نے مجھے آگاہ کیا۔ ۳/۶۶،

نَبِّئُونِی: تم مجھے خبر دو، تم مجھے آگاہ کرو۔ ۱۴۳/۶،
نَبَاَہٗ: اس کی خبر، اس کا حال۔ ۸۸/۳۸،
نَبَّاَھَا: اس نے اس (مؤنث) کو خبر دی، اس نے اس کو آگاہ کیا۔ ۳/۶۶،
نَبَاَھُمْ: ان کا قصہ، ان کا واقعہ۔ ۱۳/۱۸،
نَبِّئْھُمْ: تو ان کو خبر دے، تو ان کو آگاہ کر دے تَنْبِئَۃٌ سے امر۔ ۵۱/۱۵، ۲۸/۵۴،
نَبِیَّ: نبی، پیغمبر، اصل میں۔ نَبِیْءٌ تھا، ہمزہ کو یا سے بدل کر یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ ۱۵۷/۷، ۶۱/۹، ۱۳/۳۳، ۵۳/۳۳، ۸/۶۶،
نَبِیًّا: نبی، پیغمبر۔ ۳۹/۳، ۳۰/۱۹، ۴۱/۱۹، ۴۹/۱۹، ۵۱/۱۹، ۵۳/۱۹، ۵۴/۱۹، ۵۶/۱۹، ۱۱۲/۳۷،
نَبِیِّ: نبی، پیغمبر۔ ۸۱/۵، ۱۵۸/۷، ۱۱۳/۹، ۱۱۷/۹، ۳۰/۳۳، ۳۲/۳۳، ۳۸/۳۳، ۵۰/۳۳، ۵۳/۳۳، ۵۶/۳۳، ۲/۴۹،
نَبِیٍّ: نبی، پیغمبر۔ ۲۴۶/۲، ۱۴۶/۳، ۱۶۱/۳، ۱۱۲/۶، ۹۴/۷، ۶۷/۸، ۵۲/۲۲، ۳۱/۲۵، ۶/۴۳، ۷/۴۳،
نَبِیُّ: نبی، پیغمبر۔ ۶۸/۳، ۶۴/۸، ۶۵/۸، ۷۰/۸، ۷۳/۹، ۱۱۳/۹، ۱۱۷/۹، ۱/۳۳، ۶/۳۳، ۲۸/۳۳، ۴۵/۳۳، ۵۰/۳۳، ۵۹/۳۳، ۱۲/۶۰، ۱/۶۵، ۱/۶۶، ۳/۶۶، ۹/۶۶،
نُبَیِّتَنَّہٗ: (تف) ہم ضرور اس پر رات کے وقت حملہ کریں گے۔ تَبْیِیْتٌ سے مضارع۔ ۴۹/۲۷،
نُبَیِّنُ: (تف) ہم بیان کرتے ہیں۔ تَبْیِیْنٌ سے مضارع۔ ۷۵/۵،
نُبَیِّنَہٗ: ہم اس کو بیان کریں۔ ۱۰۵/۶،
نَبِیِّنَ: نبی، (جمع) پیغمبر۔ ۶۱/۲، ۱۷۷/۲، ۲۱۳/۲، ۲۱/۳، ۸۰/۳، ۸۱/۳، ۶۹/۴، ۱۶۳/۴، ۵۵/۱۷، ۵۸/۱۹، ۷/۳۳، ۴۰/۳۳، ۶۹/۳۹،
نَبِیُّوْنَ: نبی (جمع) پیغمبر۔ ۱۳۶/۲، ۸۴/۳، ۴۴/۵،
نَبِیُّھُمْ: ان کا نبی، ان کا پیغمبر۔ ۲۴۷/۲، ۲۴۸/۲،

ن ت

نَتَبَرَّاَ: (تفع) ہم علیحدگی اختیار کریں گے، ہم بیزار ہوں گے۔ تَبَرُّءٌ سے مضارع۔ ۱۶۷/۲،
نَتَّبِعَ: (افت) ہم پیروی کرتے ہیں۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع۔ ۱۳۴/۲۰، ۴۷/۲۸،
نَتَّبِعِ: ہم پیروی کرتے ہیں۔ ۴۴/۱۴، ۵۷/۲۸،
نَتَّبِعُ: ہم پیروی کرتے ہیں۔ ۱۷۰/۲، ۴۰/۲۶، ۲۱/۳۱،
نَتَّبِعْکُمْ: ہم تمہاری پیروی کریں گے، ہم تمہارے ساتھ چلیں گے۔ ۱۵/۴۸،
نَتَّبِعُہٗ: ہم اس کی پیروی کریں گے، ہم تمہارے ساتھ چلیں گے۔ ۲۴/۵۴،
نُتْبِعُھُمْ: (اف) ہم ان کے بعد لائیں گے، ہم ان کے پیچھے بھیجیں گے۔ اِتْبَاعٌ سے مضارع، ۱۷/۷۷،
نَتَبَوَّاُ: (تفع) ہم رہیں گے، ہم سکونت اختیار کریں گے۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع۔ ۷۴/۳۹،
نَتَجَاوَزُ: (تفا) ہم معاف کرتے ہیں، ہم درگزر کرتے ہیں (بصلۂ عن)۔ تَجَاوُزٌ سے مضارع۔ ۱۶/۴۶،
نَتَّخِذَ: (افت) ہم اختیار کریں گے، ہم بنالیں گے۔ اِتِّخَاذٌ سے مضارع۔ ۱۷/۲۱، ۱۸/۲۵،
نَتَّخِذَنَّ: ہم ضرور بنائیں گے، ہم ضرور تعمیر کریں گے۔ ۲۱/۱۸،
نَتَخَطَّفُ: (تفع) ہم اچک لئے جائیں گے۔ ہم نکال باہر کئے جائیں گے۔ تَخَطُّفٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۷/۲۸،
نَتَرَبَّصُ: (تفع) ہم انتظار کریں گے۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع۔ ۵۲/۹، ۳۰/۵۲،

نَتْرُكَ: (ن) ہم چھوڑ دیں گے۔ تَرْكٌ سے مضارع۔ ۸۷/۱۱،

نَتَقَبَّلُ: (تفع) ہم قبول کرتے ہیں۔ تَقَبُّلٌ سے مضارع۔ ۱۶/۴۶،

نَتَقْنَا: (ن) ہم نے بلند کیا، ہم نے معلق کر دیا نَتْقٌ سے ماضی۔ ۱۷۱/۷،

نَتَكَلَّمَ: (تف) ہم کلام کریں گے، ہم بولیں گے۔ تَكَلُّمٌ سے مضارع۔ ۱۶/۲۴،

نَتْلُوا: (ن) ہم تلاوت کریں گے، ہم پڑھیں گے۔ تِلَاوَةٌ سے مضارع۔ ۳/۲۸،

نَتْلُوهُ: ہم اس کی تلاوت کرتے ہیں، ہم اس کو پڑھتے ہیں۔ ۵۸/۳،

نَتْلُوهَا: ہم اس کی تلاوت کرتے ہیں، ہم اس کو پڑھتے ہیں۔ ۲۵۲/۲، ۱۰۸/۳، ۶/۴۵،

نَتَنَزَّلُ: (تفع) ہم اترتے ہیں۔ تَنَزُّلٌ سے مضارع۔ ۶۴/۱۹،

نَتَوَفَّيَنَّكَ: (تفع) ہم تجھے ضرور وفات دیں گے، ہم تیری روح ضرور قبض کریں گے۔ تَوَفِّیٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۴۶/۱۰، ۴۰/۱۳، ۷۷/۴۰،

نَتَوَكَّلَ: (تفع) ہم توکل کریں گے، ہم بھروسہ کریں گے۔ تَوَكُّلٌ سے مضارع۔ ۱۲/۱۴،

ن ث

نُثَبِّتَ: (تف) ہم تقویت دیں گے، ہم مطمئن کریں گے۔ تَثْبِيتٌ سے مضارع۔ ۳۲/۲۵،

نُثَبِّتُ: ہم تقویت دیں گے۔ ہم مطمئن کریں گے۔ ۱۲۰/۱۱،

ن ج

نَجَا: (ن) اس نے نجات پائی، اس نے رہائی پائی۔ نَجَاةٌ سے ماضی۔ ۴۵/۱۲،

نَجْوةِ: رہائی پانا، چھٹکارا حاصل کرنا، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۴۱/۴۰،

نُجْزِیُ: (مفا) جزا دیتے ہیں، ہم بدلہ دیتے ہیں۔ مُجَازَاةٌ سے مضارع۔ ۱۷/۳۴،

نَجّٰكُمْ: (تف) اس نے تم کو نجات دی، اس نے تم کو بچایا۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی۔ ۶۷/۱۷،

نَجّٰنَا: اس نے ہم کو نجات دی، اس نے ہم کو بچایا۔ ۸۹/۷، ۲۸/۲۳،

نَجّٰهُمْ: اس نے ان کو نجات دی، اس نے ان کو بچایا۔ ۶۵/۲۹، ۳۲/۳۱،

نُجِبْ: (اف) ہم قبول کریں گے۔ اِجَابَةٌ سے مضارع۔ ۴۴/۱۴،

نَجِدْ: (ض) ہم نے پایا۔ وَجْدٌ و وِجْدَانٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۲۰،

نَجْدَيْنِ: دو راستے۔ یعنی نیکی اور بدی کے راستے۔ ۱۰/۹۰،

نَجْزِی: (ض) ہم جزا دیتے ہیں، ہم بدلہ دیتے ہیں، جَزَاءٌ سے مضارع، ۱۴۵/۳، ۸۴/۶، ۱۵۷/۶، ۴۰/۷، ۴۱/۷، ۱۵۲/۷، ۱۳/۱۰، ۲۲/۱۲، ۷۵/۱۲، ۱۲۷/۲۰، ۲۹/۲۱، ۱۴/۲۸، ۳۶/۳۵، ۸۰/۳۷، ۱۰۵/۳۷، ۱۱۰/۳۷، ۱۲۱/۳۷، ۱۳۱/۳۷، ۲۵/۴۶، ۳۵/۵۴، ۴۴/۷۷،

نَجْزِيَنَّ: ہم ضرور جزا دیں گے، ہم ضرور بدلہ دیں گے۔ ۹۶/۱۶،

نَجْزِيَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور جزا دیں گے، ہم ان

کو ضرور بدلہ دیں گے۔ ۹۷/۱۶، ۷/۲۹، ۲۷/۴۱،

نَجْزِیَهٗ: ہم اس کو جزا دیں گے، ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ ۲۹/۲۱،

نَجَسٌ: (س ن) نجس، پلید، ناپاک، مصدر ہے۔ "ایسے نجس جن کی نجاست بصیرت سے معلوم ہوتی ہے بصارت سے محسوس نہیں ہوتی" (المفردات/۳/۴۷)۔ ۲۸/۹،

نَجْعَلُ: (ف) ہم بناتے ہیں، ہم کرتے ہیں. جَعْلٌ سے مضارع۔ ۶۱/۳، ۹۰/۱۸، ۷/۱۹، ۸/۹۰،

نَجْعَلَ: ہم بناتے ہیں، ہم کرتے ہیں۔ ۴۸/۱۸، ۳۳/۳۴،

نَجْعَلِ: ہم بناتے ہیں، ہم کرتے ہیں۔ ۶/۷۸،

نَجْعَلُ: ہم بناتے ہیں، ہم کرتے ہیں۔ ۹۴/۱۸، ۳۵/۲۸، ۲۸/۳۸، ۳۵/۶۸،

نَجْعَلَكَ: ہم تجھے بنائیں گے، ہم تجھے کریں گے۔ ۲۵۹/۲،

نَجْعَلَهٗ: ہم اس کو بنائیں گے، ہم اس کو کریں گے۔ ۲۱/۱۹،

نَجْعَلَهَا: ہم اس (مؤنث) کو بنائیں گے، ہم اس کو کریں گے۔ ۱۲/۶۹،

نَجْعَلُهَا: ہم اس (مؤنث) کو بنائیں گے، ہم اس کو کریں گے۔ ۸۳/۲۸،

نَجْعَلَهُمْ: ہم ان کو بنائیں گے، ہم ان کو کریں گے۔ ۵/۲۸، ۲۱/۴۵،

نَجْعَلُهُمَا: ہم ان دونوں کو بنائیں گے، ہم ان دونوں کو کریں گے۔ ۲۹/۴۱،

نَجْمٌ: ستارہ، جمع نُجُوْمٌ اسم جنس ہے۔ ۱۶/۱۶، ۱/۵۳،

نَجْمُ: ستارہ، بیل والا پودا جو زمین پر پھیلتا ہے۔ ۶/۵۵، ۳/۸۶

نَجْمَعَ: (ف) ہم جمع کریں گے۔ جَمْعٌ سے مضارع۔ ۳/۷۵

نَجِّنَا: (تف) تو ہم کو نجات دے، تو ہم کو رہائی دے۔ تَنْجِیَةٌ سے امر۔ ۸۶/۱۰،

نَجِّنِی: تو مجھے نجات دے۔ ۱۱۸/۲۶، ۱۶۹/۲۶، ۲۱/۲۸، ۱۱/۶۶،

نَجْوٰی: (ن) سرگوشی کرنا، مشورہ کرنا۔ راز۔ بات کرنا، بھید، اسم بھی ہے مصدر بھی۔ ۴۷/۱۷، ۶۲/۲۰، ۷/۵۸، ۸/۵۸، ۱۰/۵۸،

نَجْوَی: سرگوشی کرنا، باتیں کرنا، راز، بھید۔ ۳/۲۱

نَجْوٰكُمْ: تمہاری سرگوشیاں، تمہارا مشورہ کرنا۔ ۱۲/۵۸، ۱۳/۵۸،

نَجْوٰهُمْ: ان کی سرگوشیاں، ان کا مشورہ کرنا۔ ۱۱۴/۴، ۷۸/۹، ۸۰/۴۳،

نَجَوْتَ: (ن) تو نے نجات پائی، تو بچ گیا، نَجَاةٌ سے ماضی۔ ۲۵/۲۸،

نُجُوْمَ: ستارے۔ واحد نَجْمٌ اسم جنس ہے۔ ۹۷/۶، ۵۴/۷،

نُجُوْمِ: ستارے۔ ۸۸/۳۷، ۴۹/۵۲، ۷۵/۵۶،

نُجُوْمُ: ستارے۔ ۱۸/۲۲، ۸/۷۷، ۲/۸۱، ۱۲/۱۶،

نُجِّیَ: (تف) اس کو نجات دی گئی، اس کو بچایا گیا۔ تَنْجِیَةٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱۰/۱۲،

نَجِیًّا: سرگوشیاں کرنے والے، مشورہ کرنے والے۔ ۸۰/۱۲، ۵۲/۱۹،

نَجَّیْنَا: (تف) ہم نے نجات دی۔ ہم نے بچایا۔ تَنْجِیَةٌ سے ماضی۔ ۵۸/۱۱، ۶۶/۱۱، ۹۴/۱۱، ۱۸/۴۱، ۳۰/۴۴

نَجَّیْنٰكَ: ہم نے تجھے نجات دی، ہم نے تجھے بچایا۔ ۴۰/۲۰،

نَجَّیْنٰكُمْ: ہم نے تمہیں نجات دی، ہم نے

تمہیں بچایا۔ ۴۹/۲،

نَجَّیْنٰهُ: ہم نے اس کو نجات دی، ہم نے اس کو بچایا، ۷۳/۱۰، ۷۱/۲۱، ۷۴/۲۱، ۷۶/۲۱، ۸۸/۲۱، ۱۷۰/۲۶، ۷۶/۳۷، ۱۳۴/۳۷،

نَجَّیْنٰهُمْ: ہم نے ان کو نجات دی، ہم نے ان کو بچایا۔ ۵۸/۱۱، ۳۴/۵۴،

نَجَّیْنٰهُمَا: ہم نے ان دونوں کو نجات، ہم نے ان دونوں کو بچایا۔ ۱۱۵/۳۷،

ن ح

نُحَاسٌ: دھواں، وہ آگ جس میں دھواں نہ ہو، پگھلا ہوا تانبا، اسم ہے۔ ۳۵/۵۵،

نَحْبَهٗ: (ن) اس کا کام۔ اس کی نذر اس کی منت۔ اس کا عہد۔ مصدر و اسم۔ ۲۳/۳۳،

نُحَرِّقَنَّهٗ: (تف) ہم اس کو خوب جلائیں گے۔ تَحْرِیقٌ سے مضارع۔ ۹۷/۲۰،

نَحْسٍ: (ف، س، ک) منحوس۔ برا۔ مصدر بمعنی مفعول۔ ۱۹/۵۴،

نَحِسَاتٍ: منحوس، برے، متواتر، سخت، نَحْسٌ سے صفتِ مشبہ، واحد نَحِسَةٌ. ۱۶/۴۱،

نَحْشُرُ: (ن) ہم جمع کریں گے۔ ہم اکٹھا کریں گے۔ حَشْرٌ سے مضارع۔ ۸۵/۱۹، ۱۰۲/۲۰، ۸۳/۲۷،

نَحْشُرَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور جمع کریں گے، ہم ان کو ضرور اکٹھا کریں گے۔ ۶۸/۱۹،

نَحْشُرُهٗ: ہم اس کو جمع کریں گے۔ ہم اس کو اکٹھا کریں گے۔ ۱۲۴/۲۰،

نَحْشُرُهُمْ: ہم ان کو جمع کریں گے، ہم ان کو اکٹھا کریں گے۔ ۲۲/۶، ۲۸/۱۰، ۹۷/۱۷،

نُحْضِرَنَّهُمْ: (اف) ہم ان کو ضرور حاضر کریں گے، اِحْضَارٌ سے مضارع بانون تاکید، ۶۸/۱۹،

نَحْفَظُ: (س) ہم حفاظت کریں گے۔ حِفْظٌ سے مضارع۔ ۶۵/۱۲،

نَحْلِ: شہد کی مکھیاں، اسم جنس، واحد نَحْلَةٌ. ۶۸/۱۶،

نِحْلَةً: (ف) عطیہ جو خوشی سے دیا جائے، مہر، مصدر بھی ہے اسم بھی۔ ۴/۴،

نَحْنُ: ہم، ضمیر جمع متکلم مرفوع منفصل۔ ۱۱/۲، ۱۴/۲،...... ۶۵ جگہ

نُحْیِ: (اف) ہم زندہ کریں گے۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲/۳۶،

نُحْیِي: ہم زندہ کرتے ہیں۔ ۲۳/۱۵، ۴۳/۵۰،

نَحْیَا: (س) ہم جیتے ہیں، ہم زندہ رہتے ہیں حَیٰوةٌ سے مضارع۔ ۳۷/۲۳، ۲۴/۴۵،

نُحْیِیَ: ہم زندہ کرتے ہیں۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع۔ ۴۹/۲۵،

نُحْیِیَنَّهٗ: ہم اس کو ضرور زندہ رکھیں گے۔ ۹۷/۱۶،

ن خ

نَخَافُ: (س) ہم ڈرتے ہیں۔ خَوْفٌ سے مضارع۔ ۴۵/۲۰، ۱۰/۷۶،

نَخْتِمُ: (ض) ہم مہر لگا دیں گے۔ خَتْمٌ سے مضارع۔ ۶۵/۳۶،

نَخِرَةً: (س) ریزہ ریزہ، بوسیدہ۔ نَخَرٌ سے صفت مشبہ، جمع نُخُرٌ. ۱۱/۷۹،

نُخْرِجَ: (اف) ہم نکالیں گے، ہم پیدا کریں گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع۔ ۱۵/۷۸،

نُخْرِجُ: ہم نکالتے ہیں، ہم پیدا کرتے ہیں۔ ۹۹/۶، ۵۷/۷، ۱۳/۱۷، ۲۷/۳۲،

نُخْرِجُكُمْ: ہم تم کو نکالیں گے، ہم تم کو پیدا کریں گے۔ ۵۵/۲۰، ۵/۲۲،

نُخْرِجَنَّ: (ن) ہم ضرور نکالیں گے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۱/۵۹،

نُخْرِجَنَّكَ: ہم تجھ کو ضرور نکالیں گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸۸/۷،

نُخْرِجَنَّكُمْ: ہم تم کو ضرور نکالیں گے۔ ۱۳/۱۴،

نُخْرِجَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور نکالیں گے۔ ۳۷/۲۷،

نَخْزٰى: (س) ہم رسوا ہوں گے۔ خِزْیٌ سے مضارع۔ ۱۳۴/۲۰،

نَخْسِفْ: (ض) ہم دھنسا دیں گے۔ خَسْفٌ سے مضارع۔ ۹/۳۴،

نَخْشٰى: (س) ہم ڈرتے ہیں، ہمیں اندیشہ ہے۔ خَشْيَةٌ سے مضارع۔ خَشْيَةٌ اس خوف کو کہتے ہیں جس میں تعظیم ملی ہوئی ہو یعنی ڈرنے والا جس سے ڈر رہا ہو اس کی عظمت وقوت سے واقف ہو۔ (المفردات/۱۴۹) ۵۲/۵،

نُخْفِىْ: (اف) ہم چھپاتے ہیں، ہم پوشیدہ کرتے ہیں۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۴،

نَخْلَ: کھجور کے درخت، اسم جنس ہے، واحد نَخْلَةٌ. ۱۴۱/۶، ۱۰/۵۰،

نَخْلًا: کھجور کے درخت۔ ۲۹/۸۰،

نَخْلِ: کھجور کے درخت۔ ۹۹/۶، ۷۱/۲۰،

نَخْلٍ: کھجور کے درخت۔ ۳۲/۱۸، ۱۴۸/۲۶، ۲۰/۵۴، ۷/۶۹،

نَخْلُ: کھجور کے درخت۔ ۱۱/۵۵،

نَخْلٌ: کھجور کے درخت۔ ۶۸/۵۵،

نَخْلَةِ: کھجور کا درخت۔ ۲۳/۱۹، ۲۵/۱۹،

نُخْلِفُهٗ: ہم اس کے خلاف کریں گے۔ اِخْلَافٌ سے مضارع۔ ۵۸/۲۰،

نَخْلُقُكُمْ: (ن) ہم تم کو تخلیق کرتے ہیں، ہم تم کو پیدا کرتے ہیں۔ خَلْقٌ سے مضارع ۲۰/۷۷،

نَخُوْضُ: (ن) ہم بحث کرتے ہیں، ہم باتوں میں مشغول ہوتے ہیں۔ خَوْضٌ سے مضارع۔ ۶۵/۹، ۴۵/۷۴،

نُخَوِّفُهُمْ: (تف) ہم ان کو ڈراتے ہیں۔ تَخْوِيْفٌ سے مضارع۔ ۶۰/۱۷،

نَخِيْلَ: کھجور کے درخت۔ ۱۱/۱۶،

نَخِيْلِ: کھجور کے درخت۔ ۶۷/۱۶،

نَخِيْلٍ: کھجور کے درخت۔ ۲۶۶/۲، ۹۱/۱۷، ۱۹/۲۳، ۳۴/۳۶،

نَخِيْلٌ: کھجور کے درخت۔ ۴/۱۳،

ن د

نَدَامَةَ: (س) ندامت، شرمندگی، مصدر واسم ۵۴/۱۰، ۳۳/۳۴،

نُدَاوِلُهَا: (مفا) ہم اس کو باری باری پھیرتے ہیں، ہم اس کو ادل بدل کرتے ہیں۔ مُدَاوَلَةٌ سے مضارع۔ ۱۴۰/۳،

نِدَآءً: (مفا) پکارنا۔ آواز دینا۔ مصدر واسم۔ ۱۷۱/۲، ۳۷/۹

نُدْخِلْكُمْ: (اف) ہم تم کو داخل کریں گے۔ اِدْخَالٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴،

نُدْخِلَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور داخل کریں گے، ۹/۲۹،

نَدْخُلَهَا: (ن) ہم اس میں داخل ہوں گے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع۔ ۲۲/۵،

نُدْخِلُهُمْ: ہم ان کو داخل کریں گے، ۵۷/۴، ۱۲۲/۴،

نَدْرِىْ: (ن) ہم جانتے ہیں۔ دِرَايَةٌ سے مضارع ۳۷/۴۵، ۱۰/۷۲،

نَدْعُ: (ن) ہم بلالیں، ہم پکارتے ہیں۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع، اصل میں نَدْعُوْ تھا۔ ٦١/٣، ١٨/٩٦،

نَدْعُوا: ہم بلائیں گے، ہم عبادت کریں گے ٧١/٦، ٨٦/١٦، ٧١/١٧، ٧٤/٤٠

نَدْعُوَا: ہم پکاریں گے، ہم عبادت کریں گے ١٤/١٨،

نَدْعُوْهُ: ہم اس کو پکارتے ہیں، ہم اس سے دعا مانگتے ہیں۔ ٢٨/٥٢،

نَدُلُّكُمْ: (ن) ہم تم کو بتائیں۔ دَلَالَۃٌ سے مضارع۔ ٧/٣٤

نَدِيًّا: مجلس، محفل۔ ٧٣/١٩

ن ذ

نَذْرِ: (ن، ض) نذر، منت، اسم و مصدر ہے۔ ٧/٧٦

نَذْرٍ: نذر، منت۔ ٢٧٠/٢،

نَذَرَ: (س) ہم چھوڑتے ہیں، ہم پڑا رہنے دیں گے۔ وَذْرٌ سے مضارع۔ ٧٠/٧

نَذَرُ: ہم چھوڑ دیں گے، ہم پڑا رہنے دیں گے۔ ١١/١٠، ٧٢/١٩

نُذْرًا: ڈرانا، مصدر ہے۔ ٦/٧٧،

نُذُرِ: ڈرانے والا، مراد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ ٥٦/٥٣، ٢٣/٥٤، ٣٣/٥٤، ٣٦/٥٤

نَذَرُهُمْ: ہم ان کو چھوڑ دیں گے۔ ١١٠/٦،

نُذُرِ: میرا ڈرانا۔ ١٦/٥٤، ١٨/٥٤، ٢١/٥٤، ٣٠/٥٤، ٣٧/٥٤، ٣٩/٥٤

نُذُرُ: ڈرانے والے۔ یعنی پیغمبر، دھمکیاں، واحد نَذِيْرٌ. ١٠١/١٠، ٢١/٤٦،

نُذُرُ: خوف دلانے والی چیزیں، ڈرانے والی نشانیاں۔ ٥/٥٤،

نُذُرُ: خوف دلانے والی چیزیں مراد موسیٰ علیہ السلام کے معجزے۔ ٤١/٥٤،

نَذَرْتُ: (ض، ن) میں نے نذر مانی، میں نے منت مانی۔ نَذْرٌ سے ماضی۔ ٣٥/٣، ٢٦/١٩،

نَذَرْتُمْ: تم نے نذر مانی، تم نے منت مانی، ٢٧٠/٢،

نُذِقْهُ: (اف) ہم اس کو چکھائیں گے۔ اِذَاقَۃٌ سے مضارع۔ ٢٥/٢٢، ١٩/٢٥، ١٢/٣٤،

نَذْكُرَكَ: (ن) ہم تجھے یاد کریں گے۔ ذِكْرٌ سے مضارع۔ ٣٤/٢٠

نَذِلَّ: (ض) ہم ذلیل ہوں گے۔ ذَلٌّ وذِلَّۃٌ سے مضارع۔ ١٣٤/٢٠،

نُذُوْرَهُمْ: ان کی نذریں۔ ان کی منتیں۔ واحد نَذْرٌ. ٢٩/٢٢،

نَذْهَبَنَّ: (مفا) ہم ضرور لے جائیں گے۔ ذِهَابٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٨٦/١٧، ٤١/٤٣،

نَذِيْرًا: (اف) ڈرانے والا پیغمبر، اِنْذَارٌ سے (خلافِ قیاس) فاعل، جمع نُذُرٌ. ١١٩/٢، ١٠٥/١٧، ١/٢٥، ٧/٢٥، ٥١/٢٥، ٥٦/٢٥، ٤٥/٣٣، ٢٨/٣٤، ٢٤/٣٥، ٤/٤١، ٨/٤٨، ٣٦/٧٤

نَذِيْرِ: میرا ڈرانا، یہ اصل میں نَذِيْرِیْ تھا، 'ی' حذف ہوگئی۔ ١٧/٦٧،

نَذِيْرٍ: ڈرانے والا، پیغمبر۔ ١٩/٥، ٤٦/٢٨، ٣/٣٢، ٣٤/٣٤، ٤٤/٣٤، ٢٣/٤٣،

نَذِيْرُ: ڈرانے والا، پیغمبر۔ ٨٩/١٥، ٣٧/٣٥

نَذِيْرٌ: ڈرانے والا، پیغمبر۔ ١٩/٥، ١٨٤/٧، ١٨٨/٧، ٢/١١، ١٢/١١، ٢٥/١١، ٤٩/٢٢، ١١٥/٢٦، ٥٠/٢٩، ٤٦/٣٤، ٢٣/٣٥، ٢٤/٣٥، ٤٢/٣٥، ٧٠/٣٨، ٩/٤٦، ٥٠/٥١، ٥١/٥١، ٥٦/٥٣، ٨/٦٧، ٩/٦٧، ٢٦/٦٧، ٢/٧١،

نُذِيْقَنَّ: (اف) ہم ضرور چکھائیں گے، ہم ضرور بدلہ دیں گے، اِذَاقَۃٌ سے مضارع بانون تاکید ٢٧/٤١،

نُذِيْقَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور چکھائیں گے، ہم ان کو ضرور بدلہ دیں گے۔ ٢١/٣٢، ٥٠/٤١،

نُذِيْقُهٗ: ہم اس کو چکھائیں گے، ہم اس کو بدلہ دیں گے۔ ٩/٢٢،

نُذِيْقُهُمْ: ہم ان کو چکھائیں گے۔ ١٦/٤١،

نُذِيْقُهُمْ: ہم ان کو چکھائیں گے۔ ٧٠/١٠،

ن ر

نَرٰی: (ف) ہم دیکھتے ہیں، ہم دیکھ لیں۔ رُؤْيَةٌ و رَأْیٌ سے مضارع۔ ٥٥/٢،

نَرٰی: ہم دیکھتے ہیں۔ ١٤٤/٢، ٩٤/٦، ٢٧/١١، ٢١/٢٥، ٦٢/٣٨،

نَرٰكَ: ہم تجھے دیکھتے ہیں۔ ٦٠/٧، ٦٦/٧، ٢٧/١١، ٩١/١١، ٣٦/١٢، ٧٨/١٢،

نُرَاوِدُ: (مفا) ہم بہلائیں گے، ہم مانگیں گے مُرَاوَدَةٌ سے مضارع۔ ٦١/١٢،

نَرٰهُ: ہم اس کو دیکھتے ہیں۔ ہم اس کو جانتے ہیں۔ ٧/٧٠،

نَرٰهَا: ہم اس (مؤنث) کو دیکھتے ہیں، ہم اس کو جانتے ہیں۔ ٣٠/١٢،

نُرَبِّكَ: (تف) ہم تجھ کو پرورش کرتے ہیں، اصل میں نُرَبِّیْ تھا، لَمْ کی وجہ سے یا کو ساقط کر دیا۔ ١٨/٢٦،

نَرِثُ: (ض) ہم وارث ہوں گے، ہم مالک ہوں گے، مِیْرَاثٌ و وَارِثٌ سے مضارع۔ ٤٠/١٩،

نَرِثُهٗ: ہم اس کے وارث ہوں گے، ہم اس کے مالک ہوں گے۔ ٨٠/١٩،

نَرْجُمَنَّكُمْ: (ن) ہم تم کو ضرور سنگسار کریں گے۔ رَجْمٌ رُجُوْمٌ سے مضارع بانون تاکید، ١٨/٣٦،

نُرَدُّ: (ن) ہم لوٹائے جائیں گے، ہم پھیرے جائیں گے۔ رَدٌّ سے مضارع مجہول۔ ٢٧/٦، ٧١/٦، ٥٣/٧،

نَرُدَّهَا: ہم اس کو لوٹا دیں گے، ہم اس کو پھیر دیں گے۔ رَدٌّ سے مضارع۔ ٤٧/٤،

نَرْزُقُكَ: (ن) ہم تجھ کو رزق دیتے ہیں۔ رِزْقٌ سے مضارع۔ ١٣٢/٢٠،

نَرْزُقُكُمْ: ہم تم کو رزق دیتے ہیں۔ ١٥١/٦،

نَرْزُقُهُمْ: ہم ان کو رزق دیتے ہیں۔ ٣١/١٧،

نُرْسِلَ: (اف) ہم ارسال کرتے ہیں، ہم بھیجتے ہیں۔ اِرْسَالٌ سے مضارع۔ ٥٩/١٧، ٣٣/٥١،

نُرْسِلُ: ہم ارسال کرتے ہیں، ہم بھیجتے ہیں۔ ٤٨/٦، ٥٩/١٧، ٥٦/١٨،

نُرْسِلَنَّ: ہم ضرور بھیج دیں گے۔ اِرْسَالٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ١٣٤/٧،

نَرْفَعُ: (ف) ہم بلند کرتے ہیں۔ رَفْعٌ سے مضارع۔ ٨٣/٦، ٧٦/١٢،

نُرِیْ: (اف) ہم دکھاتے ہیں، اِرَاءَةٌ سے مضارع ٧٥/٦،

نُرِیَ: ہم دکھائیں گے۔ ٦/٢٨،

نُرِیْدُ: (اف) ہم ارادہ کرتے ہیں، ہم چاہتے ہیں۔ اِرَادَةٌ سے مضارع۔ ١١٣/٥، ٧٩/١١، ١٨/١٧، ٥/٢٨، ٩/٧٦،

نُرِيَكَ: ہم تجھے دکھائیں گے۔ ٢٣/٢٠، ٩٥/٢٣،

نُرِيَنَّكَ: ہم تجھ کو ضرور دکھائیں گے۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع بانون تاکید ٤٦/١٠، ٤٠/١٣، ٧٧/٤٠، ٤٢/٤٣،

نُرِيَهٗ: ہم اس کو دکھائیں گے۔ ١/١٧،

نُرِيَهُمْ: ہم ان کو دکھائیں گے۔ ٥٣/٤١، ٤٨/٤٣،

ن ز

نَزّاعَةً: (ف) ادھیڑنے والی، اتارنے والی۔ نَزْعٌ سے مبالغہ۔ ۱۶/۷۰،

نَزِدْ: (ض) ہم زیادہ کریں گے، ہم بڑھا دیں گے۔ زِیَادَةٌ سے مضارع۔ ۲۰/۴۲،

نَزْدَادُ: (افت) ہم زیادہ دیں گے۔ اِزْدِیَادٌ سے مضارع۔ ۶۵/۱۲،

نَزَعَ: (ف) اس نے باہر نکالا۔ نَزْعٌ سے ماضی۔ ۱۰۸/۷، ۳۳/۲۶،

نَزَعْنَا: ہم نے باہر نکالا۔ ۴۳/۷، ۴۷/۱۵، ۷۵/۲۸،

نَزَعْنٰهَا: ہم نے اس کو باہر نکالا، (بصلۂ بَیْنَ) ۹/۱۱،

نَزَغَ: (ف) اس نے وسوسہ ڈال دیا، اس نے فساد ڈال دیا۔ نَزْغٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۱۲،

نَزْغٌ: وسوسہ ڈالنا، برائی پر ابھارنا، فتنہ میں ڈالنا، مصدر ہے۔ ۲۰۰/۷، ۳۶/۴۱،

نَزَلَ: (ض) وہ اترا، نُزُوْلٌ سے ماضی۔ ۱۰۵/۱۷، ۱۹۳/۲۶، ۱۷۷/۳۷، ۱۶/۵۷،

نَزَّلَ: (تف) اس نے تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا۔ تَنْزِیْلٌ سے ماضی۔ ۱۷۶/۲، ۳/۳، ۱۳۶/۴، ۱۴۰/۴، ۷۱/۷، ۱۹۷/۷، ۱/۲۵، ۶۳/۲۹، ۲۳/۳۹، ۱۱/۴۳، ۲۶/۴۷، ۹/۶۷،

نَزِّلَ: اس نے اتارا۔ ۳۷/۶،

نُزِّلَ: وہ اتارا گیا۔ تَنْزِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۷/۶، ۶/۱۵، ۴۴/۱۶، ۲۵/۲۵، ۳۲/۲۵، ۳۱/۴۳، ۲/۴۷،

نُزُلًا: دعوت، مہمانی، آؤ بھگت۔ ۱۹۸/۳، ۱۰۲/۱۸، ۱۰۷/۱۸، ۱۹/۳۲، ۶۲/۳۷،

نُزُلٌ: دعوت، مہمانی۔ ۹۳/۵۶،

نُزِّلَتْ: (تف) وہ اتاری گئی۔ تَنْزِیْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۰/۴۷،

نَزْلَةً: ایک دفعہ، ایک مرتبہ۔ مصدر مرۃ ۱۳/۵۳،

نَزَّلْنَا: ہم نے بتدریج نازل کیا، اتارا۔ ۲۳/۲، ۴۷/۴، ۷/۶، ۱۱۱/۶، ۹/۱۵، ۸۹/۱۶، ۹۵/۱۷، ۸۰/۲۰، ۹/۵۰، ۲۳/۷۶،

نَزَّلْنٰهُ: ہم نے اس کو بتدریج اتارا۔ ہم نے اس کو نازل کیا۔ ۱۰۶/۱۷، ۱۹۸/۲۶،

نَزَّلَهٗ: اس نے اس کو اتارا۔ ۹۷/۲، ۱۰۲/۱۶،

نُزُلُهُمْ: ان کی دعوت، ان کی مہمانی۔ ۵۶/۵۶،

نَزِیْدُ: (ض) ہم زیادہ دیں گے، ہم بڑھائیں گے۔ زِیَادَةٌ سے مضارع۔ ۵۸/۲، ۱۶۱/۷،

نَزِیْدَکُمْ: ہم تمہارے لئے زیادہ کریں گے، ۳۰/۷۸،

ن س

نُسَارِعُ: (مفا) ہم جلدی کریں گے۔ مُسَارَعَةٌ سے مضارع۔ ۵۶/۲۳،

نِسَآءَ: عورتیں، بیویاں، خدمت کرنے والیاں، جمع ہے اس کا واحد نہیں آتا۔ ۲۲۲/۲، ۲۳۱/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۶/۲، ۴/۴، ۱۹/۴، ۴۳/۴، ۶/۵، ۳۰/۳۳، ۳۲/۳۳، ۱/۶۵،

نِسَآءً: عورتیں، بیویاں۔ ۱/۴، ۱۱/۴، ۱۷۶/۴،

نِسَآءِ: عورتیں، بیویاں۔ ۲۳۵/۲، ۱۴/۳، ۴۲/۳، ۳/۴، ۷/۴، ۲۲/۴، ۲۴/۴، ۳۲/۴، ۳۴/۴، ۷۵/۴، ۹۸/۴، ۱۲۷/۴، ۱۲۹/۴، ۸۱/۷، ۲۱/۲۴، ۶۰/۲۴، ۵۵/۲۷، ۳۲/۳۳، ۵۹/۳۳،

نِسَآءٍ: عورتیں، بیویاں۔ ۱۱/۴۹،

نِسَآءُ: عورتیں، بیویاں۔ ۵۲/۳۳،

نِسَآءٌ: عورتیں، بیویاں۔ ۲۵/۴۸، ۱۱/۴۹،

نِسَاءَکُمْ: تمہاری عورتیں، ۴۹/۲، ۶۱/۳، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴،

نِسَآئِکُمْ: تمہاری عورتیں، ۱۸۷/۲، ۱۵/۴، ۲۳/۴، ۴/۶۵،

نِسَاءُکُمْ: تمہاری عورتیں۔ ۲۲۳/۲،

نِسَآؤُكُمْ: تمہاری عورتیں۔ ۲۲۳/۲،

نِسَآءَنَا: ہماری عورتوں کو۔ ۶۱/۳،

نِسَآءَهُمْ: ان کی عورتوں کو۔ ۱۲۷/۷، ۴/۲۸، ۲۵/۴۰،

نِسَآئِهِمْ: ان کی عورتیں۔ ۲۲۶/۲، ۲/۵۸، ۳/۵۸،

نِسَآئِهِنَّ: انہی عورتوں پر، مراد مسلمان عورتیں، کیونکہ کافر عورت کا حکم مثل اجنبی مرد کے ہے۔ ۳۱/۲۴، ۵۵/۳۳،

نَسَبًا: رشتہ دار، قرابت دار، اسم ہے، جمع اَنْسَابٌ. ۵۴/۲۵، ۱۵۸/۳۷،

نُسَبِّحُ: (تف) ہم تسبیح کرتے ہیں، ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ تَسْبِيْحٌ سے مضارع ۳۳/۲۰،

نُسَبِّحُكَ: ہم تیری تسبیح کرتے ہیں، ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں۔ ۳۰/۲،

نَسْتَبِقُ: (افت) ہم سبقت کرتے ہیں، ہم آگے بڑھ جائیں گے، اِسْتِبَاقٌ سے مضارع ۱۷/۱۲،

نَسْتَحْوِذْ: (است) ہم گھیرتے ہیں، ہم حفاظت میں لیتے ہیں، ہم غلبہ پائیں گے۔ اِسْتِحْوَاذٌ سے مضارع۔ ۱۴۱/۴،

نَسْتَحْيِ: (است) ہم زندہ چھوڑیں گے۔ اِسْتِحْيَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲۷/۷،

نَسْتَدْرِجُهُمْ: (است) ہم ان کو بتدریج (جہنم کی طرف) لے جائیں گے، ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑتے ہیں۔ اِسْتِدْرَاجٌ سے مضارع۔ ۱۸۲/۷، ۴۴/۶۸،

نَسْتَعِيْنُ: (است) ہم مدد چاہتے ہیں۔ اِسْتِعَانَةٌ سے مضارع۔ ۴/۱،

نَسْتَنْسِخُ: (است) ہم لکھواتے ہیں۔ اِسْتِنْسَاخٌ سے مضارع۔ ۲۹/۴۵،

نَسْجُدُ: (ن) ہم سجدہ کرتے ہیں۔ سُجُوْدٌ سے مضارع۔ ۶۰/۲۵،

نُسْخَتِهَا: اس کا لکھا ہوا، اس کے مضامین، جمع نُسَخٌ. ۱۵۴/۷،

نَسْخَرُ: (س) ہم تمسخر کرتے ہیں، ہم مذاق کرتے ہیں (بصلہ مِن) سَخَرٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۱،

نَسْرًا: نوح علیہ السلام کی قوم کے ایک بت کا نام۔ ۲۳/۷۱،

نَسْفًا: (ض) اڑا دینا۔ پھینکنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ مصدر ہے ۹۷/۲۰، ۱۰۵/۲۰،

نُسِفَتْ: وہ اڑائے جائیں گے، وہ ریزہ ریزہ کئے جائیں گے، نَسْفٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۷۷،

نَسْفَعًا: (ف) ہم گھسیٹیں گے، ہم پکڑ کر کھینچیں گے۔ سَفْعٌ سے مضارع۔ ۱۵/۹۶،

نُسْقِطْ: (اف) ہم ڈال دیں گے، ہم گرا دیں گے۔ اِسْقَاطٌ سے مضارع۔ ۹/۳۴،

نَسْقِيْ: (ض) ہم پلاتے ہیں۔ سَقْيٌ وسُقْيًا سے مضارع۔ ۲۳/۲۸،

نُسْقِيْكُمْ: (اف) ہم تم کو پلاتے ہیں۔ اِسْقَاءٌ سے مضارع۔ ۶۶/۱۶، ۲۱/۲۳،

نُسْقِيَهٗ: ہم اس کو پلاتے ہیں۔ ۴۹/۲۵،

نُسُكٍ: قربانی، عبادت، اعمالِ حج، اسم ہے واحد نُسُكِيَةٌ. ۱۹۶/۲،

نُسْكِنَنَّكُمْ: (اف) ہم تم کو ضرور سکونت دیں گے، ہم تم کو ضرور بسائیں گے۔ اِسْكَانٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۱۴/۱۴،

نُسُكِيْ: میری قربانی، میری عبادت۔ ۱۶۲/۶،

نَسْلَ: نسل، اولاد۔ جمع اَنْسَالٌ. ۲۰۵/۲،

نَسْلَخُ: (ن ف) ہم کھینچ لیتے ہیں، ہم اتار لیتے ہیں۔ سَلْخٌ سے مضارع۔ ۳۷/۳۶

نَسْلُكُهٗ: (ن) ہم اس کو ڈال دیتے ہیں، ہم اس کو داخل کرتے ہیں سَلْكٌ سے مضارع، ۱۲/۱۵،

نُسْلِمَ: (اف) ہم اسلام لے آئیں، ہم فرمانبردار ہو جائیں۔ اِسْلَامٌ سے مضارع۔ ۷۱/۶،

نَسْلَهٗ: اس کی نسل، اس کی اولاد۔ ۸/۳۲،

نَسْمَعُ: (س) ہم سنتے ہیں۔ سَمْعٌ سے مضارع۔ ۸۰/۴۳، ۱۰/۶۷،

نَسِمُهٗ: (ض) ہم اس کو داغ لگائیں گے۔ وَسْمٌ سے مضارع۔ ۱۶/۶۸،

نَسُوْا: (س) وہ بھول گئے، انہوں نے چھوڑ دیا نِسْیَانٌ سے ماضی۔ ۱۳/۵، ۱۴/۵، ۴۴/۶، ۵۱/۷، ۱۶۵/۷، ۲۶/۳۸،

نَسُوا: وہ بھول گئے، انہوں نے چھوڑ دیا۔ ۶۷/۹، ۱۸/۲۵، ۱۹/۵۹،

نِسْوَةٌ: عورتیں۔ ۳۰/۱۲

نَسُوْقُ: (ن) ہم پہنچاتے ہیں، ہم چلاتے ہیں۔ ہم ہانکتے ہیں سَوْقٌ سے مضارع، ۸۶/۱۹، ۲۷/۳۲،

نَسُوْهُ: وہ اس کو بھول گئے، انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔ ۵۳/۷، ۶/۵۸،

نُسَوِّیَ: (تف) ہم برابر کرتے ہیں، ہم ٹھیک ٹھاک کرتے ہیں۔ تَسْوِیَةٌ سے مضارع ۴/۷۵

نُسَوِّیْكُمْ: ہم تم کو برابر کرتے ہیں۔ ۹۸/۲۶،

نَسْئَلُكَ: ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں۔ سُوءَ الٌ سے مضارع۔ ۱۳۲/۲۰،

نَسِیَ: (س) وہ بھول گیا۔ نِسْیَانٌ سے ماضی۔ ۵۷/۱۸، ۸۸/۲۰، ۱۱۵/۲۰، ۷۵/۳۶

نَسِیًّا: بھولنے والا، چھوڑنے والا، غافل، نِسْیَانٌ سے صفت مشبہ۔ ۶۴/۱۹،

نَسْیًا: بھولی ہوئی، مصدر بمعنی مفعول۔ ۲۳/۱۹،

نَسِیَا: وہ دونوں بھول گئے، وہ دونوں غافل ہو گئے۔ ۶۱/۱۸،

نَسِیْتَ: تو بھول گیا، تو غافل ہو گیا۔ ۲۴/۱۸،

نَسِیْتُ: میں بھول گیا، میں غافل ہو گیا۔ ۶۳/۱۸، ۷۳/۱۸

نَسِیْتُمْ: تم بھول گئے، تم نے ترک کر دیا، ۱۴/۳۲، ۳۴/۴۵

نَسِیْتَهَا: تو ان (احکام) کو بھول گیا، تو نے ان کو ترک کر دیا۔ ۱۲۶/۲۰،

نُسَیِّرُ: (تف) ہم چلائیں گے۔ تَسْیِیْرٌ سے مضارع۔ ۴۷/۱۸

نَسِیْنَا: ہم بھول گئے۔ ۲۸۶/۲،

نَسِیْنٰكُمْ: ہم تم کو بھول گئے۔ ۱۴/۳۲،

نَسِیَهُمْ: اس نے ان کو بھلا دیا۔ ۶۷/۹،

نَسِیْٓءُ: آگے پیچھے کر دینا، ہٹا دینا۔ ۳۷/۹

ن ش

نَشَآءُ: (س، ن) ہم چاہتے ہیں۔ شَیْءٌ ومَشِیْئَةٌ ومَشَاءَةٌ سے مضارع۔ ۸۳/۶، ۱۳۸/۶، ۱۰۰/۷، ۳۱/۸، ۸۷/۱۱، ۵۶/۱۲، ۷۶/۱۲، ۱۱۰/۱۲، ۱۸/۱۷، ۹/۲۱، ۵/۲۲، ۶۶/۳۶، ۶۷/۳۶، ۴۷/۳۹، ۵۲/۴۲، ۶۰/۴۳، ۳۰/۴۷، ۶۵/۵۶، ۷۰/۵۶

نَشْتَرِیْ: (افت) ہم خریدتے ہیں، ہم حاصل کرتے ہیں۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۵،

نَشُدُّ: (ن) ہم مضبوط کریں گے، ہم قوی کریں گے۔ شَدٌّ سے مضارع۔ ۳۵/۲۸

نَشْرًا: (ن) پھیلانا، بکھیرنا، مصدر ہے۔ ۳/۷۷

نُشِرَتْ: وہ کھولے جائیں گے، وہ پھیلائے جائیں گے۔ نَشْرٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰/۸۱،

نَشْرَحْ: (ف) ہم نے کھول دیا، ہم نے کشادہ کر دیا۔ شَرْحٌ سے مضارع۔ ۱/۹۴،

نُشْرِكَ: (اف) ہم شریک ٹھہرائیں۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ۶۴/۳، ۳۸/۱۲، ۲/۷۲،

نَشْطًا: (ض،ن) بند کھولنا۔ گرہ کھولنا۔ مصدر و اسم۔ ۲/۷۹،

نُشُوْرًا: (ن) زندہ ہونا، منتشر ہونا، مصدر ہے ۳/۲۵، ۴۰/۲۵، ۴۷/۲۵،

نُشُوْرُ: زندہ ہونا، اٹھ کھڑا ہونا۔ ۹/۳۵، ۱۵/۶۷،

نُشُوْزًا: (ن،ض) زیادتی کرنا، مرد کا بیوی پر سختی کرنا، اعراض کرنا، مصدر ہے۔ ۱۲۸/۴،

نَشُوْزَهُنَّ: ان عورتوں کی سرکشی، ان کی نافرمانی مراد شوہر سے نفرت۔ ۳۴/۴،

نَشْهَدُ: (س) ہم گواہی دیتے ہیں۔ شَهَادَةٌ سے مضارع۔ ۱/۶۳،

نَشَاۤءُ: (ف،س) ہم چاہیں گے۔ شَیْءٌ وَمَشِیْئَةٌ سے مضارع۔ ۴/۲۶، ۹/۳۴، ۴۳/۳۶،

نَشْاَةَ: (ف،ک) شروع کرنا۔ پیدا کرنا۔ مصدر ہے۔ ۲۰/۲۹، ۴۷/۵۳، ۶۲/۵۶،

نَشْاَةَالْاٰخِرَةَ: پچھلی پیدائش، مرنے کے بعد زندہ ہونا۔ ۲۰/۲۹،

نَشْاَةَ الْاُخْرٰی: پچھلی پیدائش، مرنے کے بعد زندہ ہونا۔ ۴۷/۵۳،

نَشْاَةَ الْاُوْلٰی: پہلی پیدائش۔ ۶۲/۵۶،

ن ص

نَصٰرٰی: نصرانی، عیسائی ۶۲/۲، ۱۱۱/۲، ۱۱۳/۲، ۱۲۰/۲، ۱۳۵/۲، ۱۴۰/۲، ۱۴/۵، ۱۸/۵، ۵۱/۵، ۶۹/۵، ۸۲/۵، ۳۰/۹، ۱۷/۲۲

نُصُبٌ: مصیبت، رنج، جسمانی تکلیف، جمع اَنْصَابٌ. ۴۱/۳۸

نَصَبًا: رنج، تکلیف۔ ۶۲/۱۸،

نَصَبٌ: محنت، تکلیف، مشقت، ۱۲۰/۹، ۴۸/۱۵، ۳۵/۳۵،

نُصُبِ: پرستش گاہ۔ نشان۔ اسم ہے۔ جمع اَنْصَابٌ ۳/۵،

نُصُبٍ: پرستش گاہ۔ ۴۳/۷۰،

نُصِبَتْ: (ض) وہ (پہاڑ) کھڑے کئے گئے۔ وہ بلند کئے گئے، نَصَبٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۹/۸۸،

نَصْبِرَ: (ض) ہم صبر کریں گے۔ صَبْرٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲،

نَصْبِرَنَّ: ہم ضرور صبر کریں گے، صَبْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۲/۱۴،

نَصَحْتُ: (ف) میں نے نصیحت کی، میں نے خیر خواہی کی۔ نُصْحٌ سے ماضی۔ ۷۹/۷، ۹۳/۷،

نَصَحُوْا: انہوں نے نصیحت کی، خیر خواہی کی، ۹۱/۹،

نُصْحِیْ: میری نصیحت، میری خیر خواہی۔ ۳۴/۱۱،

نَصَّدَّقَنَّ: (تفع) ہم ضرور صدقہ کریں گے، ہم ضرور خیرات کریں گے۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع بانون تاکید، اصل میں تَتَصَدَّقَنَّ تھا، ت کو صاد سے بدل کر صاد کا صاد میں ادغام کر دیا۔ ۷۵/۹،

نَصْرَ: مدد کرنا، مصدر ہے۔ ۲۱۴/۲، ۴۳/۲۱،

نَصْرًا: مدد کرنا۔ ۱۹۲/۷، ۱۹/۲۵، ۳/۴۸،

نَصْرِ: مدد کرنا۔ ۵/۳۰،

نَصْرُ: مدد کرنا۔ ۲۱۴/۲، ۱۲۶/۳، ۱۰/۸، ۷۲/۸، ۴۷/۳۰، ۱/۱۱۰،

نَصْرٌ: مدد کرنا۔ ۱۰/۲۹، ۱۳/۶۱،

نَصْرَانِیًّا: نصرانی، عیسائی، جمع نصارٰی۔ ۶۷/۳،

نَصْرِفَ: (ض) ہم دور کر دیں، ہم پھیر دیں۔ صَرْفٌ سے مضارع۔ ۲۴/۱۲،

نُصَرِّفُ: (تف) ہم طرح طرح سے بیان کرتے ہیں، ہم کھول کر بیان کرتے ہیں، تَصْرِیْفٌ سے مضارع۔ ۴۶/۶، ۶۵/۶، ۱۰۵/۶، ۵۸/۷،

نَصْرَکُمْ: تمہاری مدد۔ ۱۹۷/۷،

نَصَرَکُمْ: اس نے تمہاری مدد کی۔ ۱۲۳/۳، ۲۵/۹،

نَصْرُنَا: ہماری مدد۔ ۳۴/۶، ۱۱۰/۱۲،

نَصَرْنٰهُ: ہم نے اس کی مدد کی، ہم نے اس کی حفاظت کی۔ نَصْرٌ سے ماضی۔ ۷۷/۲۱،

نَصَرْنٰهُمْ: ہم نے ان کی مدد کی۔ ۱۱۶/۳۷،

نَصَرُوْا: انہوں نے مدد کی۔ ۷۲/۸، ۷۴/۸،

نَصَرُوْهُ: انہوں نے اس کی مدد کی۔ ۱۵۷/۷،

نَصَرُوْهُمْ: انہوں نے ان کی مدد کی۔ ۱۲/۵۹،

نَصَرَهُ: اس نے اس کی مدد کی۔ ۴۰/۹،

نَصْرِهٖ: اس کی مدد۔ ۱۳/۳، ۲۶/۸، ۶۲/۸،

نَصْرَهُمْ: ان کی مدد۔ ۷۵/۳۶،

نَصَرَهُمْ: اس نے ان کی مدد کی۔ ۲۸/۴۶،

نَصْرِهِمْ: ان کی مدد۔ ۳۹/۲۲،

نِصْفُ: نصف، آدھا، اسم ہے، جمع اَنْصَافٌ. ۲۳۷/۲، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۲۵/۴، ۱۷۶/۴،

نِصْفَهٗ: اس کا نصف، اس کا آدھا۔ ۳/۷۳، ۲۰/۷۳،

نُصْلِهٖ: (اف) ہم اس کو داخل کریں گے۔ اِصْلَاءٌ سے مضارع، اصل میں۔ نُصْلِیُ تھا، مشروط ہونے کی وجہ سے 'ی' گر گئی۔ ۱۱۵/۴،

نُصْلِیْهِ: ہم اس کو داخل کریں گے۔ ۳۰/۴،

نُصْلِیْهِمْ: ہم ان کو داخل کریں گے۔ ۵۶/۴،

نَصُوْحًا: (ف) حقیقی، خالص، صاف۔ نُصْحٌ سے مبالغہ۔ ۸/۶۶،

نَصِیْبًا: حصہ، ٹکڑا، قسمت، جمع نُصُبٌ و اَنْصِبَاءُ. ۲۳/۳، ۷/۴، ۴۴/۴، ۵۱/۴، ۱۱۸/۴، ۱۳۶/۶، ۵۶/۱۶، ۴۷/۴۰،

نَصِیْبٍ: حصہ، ٹکڑا، قسمت۔ ۲۰/۴۲،

نَصِیْبٌ: حصہ، ٹکڑا، قسمت۔ ۲۰۲/۲، ۷/۴، ۳۲/۴، ۵۳/۴، ۸۵/۴، ۱۴۱/۴،

نُصِیْبُ: (اف) ہم پہنچاتے ہیں، ہم متوجہ کرتے ہیں۔ اِصَابَةٌ سے مضارع ۵۶/۱۲،

نَصِیْبَكَ: تیرا حصہ۔ ۷۷/۲۸،

نَصِیْبَهُمْ: ان کا حصہ۔ ۳۳/۴، ۱۰۹/۱۱،

نَصِیْبُهُمْ: ان کا حصہ۔ ۳۷/۷،

نَصِیْرًا: (ن) مدد کرنے والا۔ نَصْرٌ سے مبالغہ، جمع اَنْصَارٌ. ۲۲/۴۸، ۴۵/۴، ۵۲/۴، ۷۵/۴، ۸۹/۴، ۱۲۳/۴، ۱۴۵/۴، ۱۷۳/۴، ۷۵/۱۷، ۸۰/۱۷، ۳۱/۲۵، ۱۷/۳۳، ۶۵/۳۳،

نَصِیْرٍ: مدد کرنے والا، بچانے والا۔ ۱۰۷/۲، ۱۲۰/۲، ۷۴/۹، ۱۱۶/۹، ۷۱/۲۲، ۲۲/۲۹، ۳۷/۳۵، ۸/۴۲، ۳۱/۴۲،

نَصِیْرُ: مدد کرنے والا۔ ۴۰/۸، ۷۸/۲۲،

ن ض

نَضَّاخَتٰنِ: (ف) دو جوش مارنے والے، دو بہت پانی والے چشمے۔ نَضْخٌ سے مبالغہ، واحد نَضَّاخَةٌ. ۶۶/۵۵،

نَضِجَتْ: (س) وہ پک گئی، وہ جل گئی، وہ گل گئی، نُضْجٌ سے ماضی۔ ۵۶/۴،

نَضْرِبُ: ہم بیان کرتے ہیں ہم مارتے ہیں ضَرْبٌ سے مضارع۔ ۵/۴۳،

نَضْرِبُهَا: ہم اس کو بیان کرتے ہیں، ہم اس کو مارتے ہیں۔ ۴۳/۲۹، ۲۱/۵۹،

نَضْرَةَ: (ک س) تازگی، شادابی، رونق، مصدر ہے۔ ۲۴/۸۳

نَضْرَةً: تازگی، شادابی، رونق۔ ۱۱/۷۶

نَضْطَرُّهُمْ: (افت) ہم ان کو کھینچ کر لائیں گے، ہم ان کو مجبور کریں گے۔ اِضْطِرَارٌ سے مضارع۔ ۲۴/۳۱

نَضَعُ: (ف) ہم رکھیں گے، ہم قائم کریں گے وَضْعٌ سے مضارع۔ ۴۷/۲۱

نَضِيدٌ: (ض) اوپر تلے، تہ بہ تہ، گوندھے ہوئے نَضْدٌ سے صفت مشبہ، بمعنی مفعول۔ ۱۰/۵۰

نُضِيعُ: (اف) ہم ضائع کریں گے۔ اِضَاعَةٌ سے مضارع۔ ۱۷۰/۷، ۵۶/۱۲، ۳۰/۱۸

ن ط

نَطْبَعُ: (ف) ہم بند لگادیں گے، ہم مہر لگادیں گے۔ طَبْعٌ سے مضارع۔ ۱۰۰/۷، ۷۴/۱۰

نُطْعِمُ: (اف) ہم کھلائیں گے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع۔ ۴۷/۳۶، ۴۴/۷۴

نُطْعِمُكُمْ: ہم تم کو کھلاتے ہیں۔ ۹/۷۶

نُطْفَةَ: صاف پانی، منی کا قطرہ، جمع نُطَفٌ. ۱۴/۲۳

نُطْفَةً: صاف پانی، منی کا قطرہ۔ ۱۳/۲۳، ۳۷/۷۵

نُطْفَةٍ: صاف پانی، منی کا قطرہ۔ ۴/۱۶، ۳۷/۱۸، ۵/۲۲، ۱۱/۳۵، ۷۷/۳۶، ۶۷/۴۰، ۴۶/۵۳، ۲/۷۶، ۱۹/۸۰

نَطْمِسَ: (ض) ہم مسخ کردیں گے، ہم بگاڑ دیں گے۔ طَمْسٌ سے مضارع۔ ۴۷/۴

نَطْمَعُ: (س) ہم طمع رکھتے ہیں، ہم امید رکھتے ہیں۔ طَمْعٌ سے مضارع۔ ۸۴/۵، ۵۱/۲۶

نَطْوِي: (ض) ہم تہ کریں گے، ہم لپیٹ دیں گے۔ طَيٌّ سے مضارع۔ ۱۰۴/۲۱

نَطِيحَةُ: (ف ض) ''وہ بکری جو دوسری بکری کا سینگ لگنے سے مرجائے (المفردات/ ۴۹۶) وہ جانور جسے کسی نے ٹکر ماردی اور وہ ذبح کئے بغیر مرگیا ہو۔ نَطْحٌ سے صفت بمعنی مفعول، جمع نَطَائِحُ. ۳/۵

نُطِيعُ: (اف) ہم اطاعت کریں گے، ہم کہنا مانیں گے۔ اِطَاعَةٌ. مضارع۔ ۱۱/۵۹

نُطِيعُكُمْ: ہم تمہاری اطاعت کریں گے۔ ۲۶/۴۷

ن ظ

نَظَرَ: (ن) اس نے دیکھا۔ نَظَرٌ ونَظْرٌ سے ماضی۔ ۱۲۷/۹، ۸۸/۳۷، ۲۰/۴۷، ۲۱/۷۴

نَظْرَةً: ایک نگاہ بھر دیکھنا۔ مہلت دینا۔ مصدر مرۃ۔ ۸۸/۳۷

نَظِرَةٌ: مہلت، ڈھیل، تاخیر۔ ۲۸۰/۲

نَظَلُّ: (س) ہم رہتے ہیں۔ ظَلٌّ سے مضارع، فعل ناقص ہے۔ ۷۱/۲۶

نَظُنُّ: (ن) ہم گمان کرتے ہیں۔ ہمیں خیال ہوتا ہے۔ ظَنٌّ سے مضارع۔ ۳۲/۴۵

نَظُنُّكَ: ہم تجھے گمان کرتے ہیں، ہم تجھے خیال کرتے ہیں۔ ۶۶/۷، ۱۸۶/۲۶

نَظُنُّكُمْ: ہم تم کو گمان کرتے ہیں، ہم تم کو خیال کرتے ہیں۔ ۲۷/۱۱

ن ع

نِعَاجِهٖ: اس کی بھیڑیں، اس کے دنبے، واحد نَعْجَةٌ. ۲۴/۳۸

نُعَاسَ: (س) اونگھ، جھپکی، حواس کی سستی، مصدر ہے۔ ۱۱/۸،

نُعَاسًا: اونگھ، جھپکی، حواس کی سستی۔ ۱۵۴/۳،

نَعْبُدَ: (ن) ہم عبادت کرتے ہیں۔ عِبَادَةٌ سے مضارع۔ ۶۴/۳، ۷۰/۷، ۶۲/۱۱، ۳۵/۱۴

نَعْبُدُ: ہم عبادت کرتے ہیں۔ ۴/۱، ۱۳۳/۲، ۱۷/۲۶،

نَعْجَةً: ایک دنبی، ایک بھیڑ۔ ۲۳/۳۸،

نَعْجَةٌ: ایک دنبی، ایک بھیڑ۔ ۲۳/۳۸،

نَعْجَتِكَ: تیری بھیڑ، (کی طرف) جمع نِعَاجٌ، ۲۴/۳۸،

نُعْجِزَ: (اف) ہم عاجز کریں گے، ہم ہرا دیں گے۔ اِعْجَازٌ سے مضارع۔ ۱۲/۷۲،

نُعْجِزَهُ: ہم اس کو عاجز کریں گے۔ ۱۲/۷۲،

نَعُدْ: (ن) ہم وہی کریں گے، ہم دوبارہ کریں گے۔ عَوْدٌ سے مضارع، اصل میں نَعُوْدُ تھا، مشروط ہونے کی وجہ سے 'و' حذف ہوگئی۔ ۱۹/۸،

نَعُدُّ: (ن) ہم شمار کرتے ہیں، عَدٌّ سے مضارع، ۸۴/۱۹،

نَعِدُهُمْ: (ض) ہم ان سے (عذاب کا) وعدہ کرتے ہیں۔ وَعْدٌ سے مضارع۔ ۴۶/۱۰، ۴۰/۱۳، ۹۵/۲۳، ۷۷/۴۰

نَعُدُّهُمْ: ہم ان کو شمار کرتے ہیں۔ ۶۲/۳۸،

نُعَذِّبَ: (تف) ہم عذاب دیں گے، ہم سزا دیں گے۔ تَعْذِيْبٌ سے مضارع۔ ۶۶/۹،

نُعَذِّبُهُ: ہم اس کو عذاب دیں گے، ہم اس کو سزا دیں گے۔ ۸۷/۱۸،

نُعَذِّبُهُمْ: ہم ان کو عذاب دیں گے، ہم ان کو سزا دیں گے۔ ۱۰۱/۹،

نَعْفُ: (ن) ہم معاف کریں گے (بصلۂ عن) عَفْوٌ سے مضارع، اصل میں نَعْفُوْ تھا، ماقبل 'اِنْ' کی وجہ سے 'و' ساقط ہوگیا۔ ۶۶/۹،

نَعْقِلُ: (ض) ہم عقل سے کام لیتے ہیں، ہم سمجھتے ہیں۔ عَقْلٌ سے مضارع۔ ۱۰/۶۷،

نَعْلَمَ: (س) ہم علم رکھتے ہیں، ہم جانتے ہیں، عِلْمٌ سے مضارع، ۱۴۳/۲، ۱۱۳/۵، ۱۲/۱۸، ۲۱/۳۴، ۳۱/۴۷،

نَعْلَمُ: ہم علم رکھتے ہیں، ہم جانتے ہیں۔ ۱۶۷/۳، ۳۳/۶، ۹۷/۱۵، ۱۰۳/۱۶، ۷۶/۳۶، ۱۶/۵۰،

نُعَلِّمَهُ: (تف) ہم اس کو تعلیم دیں گے، ہم اس کو سکھا دیں گے۔ تَعْلِيْمٌ سے مضارع۔ ۲۱/۱۲،

نَعْلَمُهُمْ: ہم ان کو جانتے ہیں۔ ۱۰۱/۹،

نُعْلِنُ: (اف) ہم اعلان کرتے ہیں، ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اِعْلَانٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۴،

نَعْلَيْكَ: اپنے دونوں جوتوں کو، جمع نِعَالٌ. اصل میں نَعْلَيْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون گر گیا۔ ۱۲/۲۰،

نَعَمِ: چوپایہ (اونٹ، بکری، گائے، بھینس وغیرہ) اسم جنس ہے، جمع اَنْعَامٌ. ۹۵/۵،

نَعَمْ: ہاں، جی ہاں، حرف ایجاب ہے۔ ۴۴/۷، ۱۱۴/۷، ۴۲/۲۶، ۱۸/۳۷،

نِعْمَ: اچھا ہے، خوب ہے، کلمۂ مدح ہے۔ ۱۳۶/۳، ۱۷۳/۳، ۴۰/۸، ۲۴/۱۳، ۳۰/۱۶، ۳۱/۱۸، ۷۸/۲۲، ۵۸/۲۹، ۷۵/۳۷، ۳۰/۳۸، ۴۴/۳۸، ۷۴/۳۹، ۴۸/۵۱، ۲۳/۷۷،

نِعِمَّا: وہ کیا ہی اچھی ہے، یہ اصل میں نِعْمَ مَا تھا، دونوں میموں میں ادغام کرکے عین کو نون کی قریب ہونے کی بنا پر زیر دیدیا۔ ۲۷۱/۲، ۵۸/۴،

نَعْمَاءَ: نعمتیں، انعام، مراد راحت وآسائش،

نِعْمَةٌ کا اسم جمع ۱۰/۱،

نَعْمَةِ: نعمت۔ آسائش۔ آرام کے سامان۔ ۱۱/۷۳،

نَعْمَتِ: نعمت، آسائش، آرام کے سامان۔ ۲۷/۴۴،

نِعْمَتَ: نعمت، انعام، احسان، جمع نِعَمٌ واَنْعُم

۲۳۱/۲، ۱۰۳/۳، ۱۱/۵، ۲۸/۱۴، ۳۴/۱۴، ۸۳/۱۶، ۱۱۴/۱۶، ۳/۳۵،

نِعْمَةَ: نعمت، انعام، احسان۔ ۲۱۱/۲، ۷/۵، ۲۰/۵،

۶/۱۴، ۱۸/۱۶، ۹/۳۳، ۱۳/۴۳،

نِعْمَةً: نعمت، انعام، احسان۔ ۵۳/۸، ۸/۳۹، ۴۹/۳۹،

۸/۴۹، ۳۵/۵۴،

نِعْمَتِ: نعمت، انعام، احسان۔ ۷۲/۱۶، ۳۱/۳۱،

نِعْمَةِ: نعمت، انعام، احسان۔ ۷۱/۱۶، ۶۷/۲۹، ۲/۶۸، ۱۱/۹۳،

نِعْمَةٍ: نعمت، انعام، احسان۔ ۱۷۱/۳، ۱۷۴/۳، ۵۳/۱۶، ۱۹/۹۲،

نِعْمَةٌ: نعمت، انعام، احسان۔ ۵۷/۳۷،

نِعْمَةٌ: نعمت، انعام، احسان۔ ۲۲/۲۶، ۴۹/۶۸،

نِعْمَتَكَ: تیری نعمت۔ تیرا انعام۔ تیرا فضل۔

۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶،

نِعْمَتَهُ: اس کی نعمت۔ اس کا انعام۔ ۶/۵، ۶/۱۲،

۸۱/۱۶، ۲/۴۸،

نِعْمَتِهِ: اس کی نعمت، اس کا انعام۔ ۱۰۳/۳،

نِعْمَتِیْ: میری نعمت، میرا انعام، میرا فضل۔

۱۵۰/۲، ۳/۵، ۱۱۰/۵،

نِعْمَتِیَ: میری نعمت، میرا انعام، میرا فضل۔

۴۰/۲، ۴۷/۲، ۱۲۲/۲،

نُعَمِّرْكُمْ: (تف) ہم تمہاری عمر زیادہ کرتے

ہیں۔ تَعْمِیْرٌ سے مضارع۔ ۳۷/۳۵،

نُعَمِّرْهُ: ہم اس کی عمر زیادہ کرتے ہیں۔ ۶۸/۳۶،

نَعْمَلْ: (س) ہم عمل کریں گے۔ عَمَلٌ وعَمْلٌ

سے مضارع۔ ۱۲/۳۲، ۳۷/۳۵،

نَعْمَلَ: ہم عمل کرتے ہیں۔ ۵۳/۷،

نَعْمَلُ: ہم عمل کرتے ہیں۔ ۵۳/۷، ۲۸/۱۶، ۳۷/۳۵،

نِعْمَهُ: اس کا انعام، اس کا احسان۔ ۲۰/۳۱،

نَعَّمَهُ: (تف) اس نے اس کو نعمت دی، اس نے

اس کو آرام دیا۔ تَنْعِیْمٌ سے ماضی ۱۵/۸۹،

نَعُوْدَ: (ن) ہم لوٹیں گے، عَوْدٌ سے مضارع، ۸۹/۷،

نُعِیْدُكُمْ: (اف) ہم تم کو لوٹائیں گے، ہم تم کو دوبارہ

کریں گے۔ اِعَادَةٌ سے مضارع ۵۵/۲۰،

نُعِیْدُهُ: ہم اس کو لوٹائیں گے۔ ہم اس کو دوبارہ

کریں گے۔ ۱۰۴/۲۱،

نُعِیْدُهَا: ہم اس کو لوٹا دیں گے، ہم اس کو پہلی

حالت پر کر دیں گے۔ ۲۱/۲۰،

نَعِیْمًا: کثیر نعمت، بڑی نعمت، آرام۔ ۲۰/۷۶،

نَعِیْمِ: بڑی نعمت، آرام۔ ۶۵/۵، ۹/۱۰، ۵۶/۲۲، ۸۵/۲۶،

۸/۳۱، ۴۳/۳۷، ۱۲/۵۶، ۳۴/۶۸، ۲۴/۸۳، ۸/۱۰۲،

نَعِیْمِ: بڑی نعمت، آرام، ۱۷/۵۲، ۸۹/۵۶، ۳۸/۷۰، ۱۳/۸۲، ۲۲/۸۳،

نَعِیْمٌ: بڑی نعمت، آرام۔ ۲۱/۹،

ن غ

نُغَادِرْ: (مفا) ہم چھوڑیں گے۔ مُغَادَرَةٌ سے

مضارع۔ ۴۷/۱۸،

نُغْرِقْهُمْ: (اف) ہم ان کو غرق کریں گے، ہم ان کو

ڈبو دیں گے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع۔ ۴۳/۳۶،

نُغْرِیَنَّكَ: (اف) ہم ضرور تجھے مسلط کریں گے،

ہم ضرور پیچھے لگا دیں گے۔ اِغْرَاءٌ سے

مضارع بانون تاکید۔ ۶۰/۳۳،

نَغْفِرْ: (ض) ہم مغفرت کریں گے، ہم معاف

کریں گے۔ مَغْفِرَةٌ وغُفْرَان سے

مضارع۔ ۵۸/۲، ۱۶۱/۷،

ن ف

نَفّٰثٰتِ: (ض ن) گرہوں میں پھونکنے والیاں، خوب دم کرنے والیاں، مراد جادوگر عورتیں، نَفْثٌ سے مبالغہ، واحد نَفَّاثَۃٌ ۴/۱۱۳،

نَفَادٍ: (س) کم ہونا، ختم ہو جانا، مصدر ہے۔ ۵۴/۳۸،

نِفَاقًا: (مفا) منافقت، دورخاپن، مصدر ہے۔ ۷۷/۹، ۹۷/۹،

نِفَاقِ: منافقت۔ دورخی۔ ۱۰۱/۹،

نَفْتِنَھُمْ: (ن) ہم ان کو آزمائیں گے، ہم ان کا امتحان لیں گے۔ فِتْنَۃٌ وفُتُوْنٌ سے مضارع۔ ۱۳۱/۲۰، ۱۷/۷۲،

نَفْحَۃٌ: ایک جھونکا، بھاپ، معمولی سا، مصدر مرہ، جمع نَفُحَاتٌ. ۴۶/۲۱،

نَفَخَ: (ن) اس نے پھونکا۔ اس میں پھونک ماری گئی۔ نَفْخٌ سے ماضی۔ ۹/۳۲،

نُفِخَ: وہ پھونکا گیا۔ نَفْخٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۹/۱۸، ۱۰۱/۲۳، ۵۱/۳۶، ۶۸/۳۹، ۲۰/۵۰، ۱۳/۶۹،

نَفْخَۃٌ: ایک بار پھونکنا، مراد نفخۂ اول۔ نَفْخٌ سے مصدر مرۃ۔ ۱۳/۶۹،

نَفَخْتُ: میں پھونک دوں گا۔ نَفْخٌ سے ماضی مستقبل۔ ۲۹/۱۵، ۷۲/۳۸،

نَفَخْنَا: ہم نے پھونک دیا۔ ۹۱/۲۱، ۱۲/۶۶،

نَفِدَ: (س) وہ (لکھتے لکھتے) ختم ہو جائے۔ نَفْدٌ و نِفَادٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۱۸،

نَفِدَتْ: وہ ختم ہوئی۔ ۲۷/۳۱،

نَفَرَ: (س ض) وہ نکلا۔ نَفْرٌ ونُفُوْرٌ سے ماضی۔ ۱۲۲/۹،

نَفَرًا: جماعت (تین سے دس افراد پر مشتمل جماعت کے لئے استعمال ہوتا ہے)۔ مراد اولاد اور نوکر چاکر ہیں۔ ۳۴/۱۸، ۲۹/۴۶،

نَفَرٌ: جماعت۔ ۱/۷۲،

نَفْرُغُ: (ن) ہم فارغ ہوں گے، ہم قصد کریں گے۔ فَرَاغٌ سے مضارع۔ ۳۱/۵۵،

نُفَرِّقُ: (تف) ہم تفریق کرتے ہیں۔ تَفْرِیْقٌ سے مضارع۔ ۱۳۶/۲، ۲۸۵/۲، ۸۴/۳،

نَفْسَ: شخص، جاندار، دل، ضمیر، جمع نُفُوْسٌ و اَنْفُسٌ۔ ۴۵/۵، ۱۵۱/۶، ۵۳/۱۲، ۳۳/۱۷، ۶۸/۲۵، ۴۰/۷۹،

نَفْسًا: شخص، جاندار، دل۔ ۴۸/۲، ۲۸۶/۲، ۴/۴، ۳۲/۵، ۱۵۲/۶، ۱۵۸/۶، ۴۲/۷، ۷۴/۱۸، ۴۰/۲۰، ۶۲/۲۳، ۱۹/۲۸، ۳۳/۲۸، ۱۱/۶۳، ۷/۶۵،

نَفْسِ: شخص، جاندار، دل، ضمیر۔ ۴۵/۵، ۶۸/۱۲، ۲/۷۵،

نَفْسٍ: شخص، جاندار، دل۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۲۸۱/۲، ۲۵/۳، ۳۰/۳، ۱۴۵/۳، ۱۶۱/۳، ۱۸۵/۳، ۱/۴، ۹۸/۶، ۱۶۴/۶، ۱۸۹/۷، ۳۰/۱۰، ۵۴/۱۰، ۱۰۰/۱۰، ۳۳/۱۳، ۴۲/۱۳، ۵۱/۱۴، ۱۱۱/۱۶، ۷۴/۱۸، ۱۵/۲۰، ۳۵/۲۱، ۵۷/۲۹، ۲۸/۳۱، ۱۳/۳۲،...... ۳۶ جگہ

نَفْسُ: شخص، جاندار، دل، ضمیر۔ ۲۷/۸۹،

نَفْسٌ: شخص، جاندار، دل۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲، ۲۳۳/۲، ۷۰/۶، ۱۰۵/۱۱، ۴۷/۲۱، ۳۴/۳۱، ۱۷/۳۲، ۵۴/۳۶، ۵۶/۳۹، ۱۸/۵۹، ۱۴/۸۱، ۵/۸۲، ۱۹/۸۲،

نُفْسِدَ: (اف) ہم فساد پھیلائیں گے۔ اِفْسَادٌ سے مضارع۔ ۷۳/۱۲،

نَفْسَكَ: تیرا نفس۔ تیری جان۔ تیری زندگی۔ ۸۴/۴، ۶/۱۸، ۲۸/۱۸، ۳/۲۶،

نَفْسِكَ: تیرا نفس، تیری جان۔ ۷۹/۴، ۱۱۶/۵، ۲۰۵/۷، ۱۴/۱۷، ۳۷/۳۳،

نَفْسُكَ: تیرا نفس، تیری جان۔ ۸/۳۵،

نَفْسَهٗ: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ۱۳۰/۲، ۲۳۱/۲،
۲۸/۳، ۳۰/۳، ۱۱۰/۴، ۱/۶۵،

نَفْسَهٗ: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ۲۰۷/۲،

نَفْسِهٖ: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ۹۳/۳، ۱۱۱/۴،
۱۲/۶، ۵۴/۶، ۱۰۴/۶، ۱۲۰/۹، ۱۰۸/۱۰، ۲۳/۱۲، ۳۰/۱۲، ۳۲/۱۲،
۵۱/۱۲، ۷۷/۱۲، ۱۵/۱۷، ۳۵/۱۸، ۶۷/۲۰، ۴۰/۲۷، ۹۲/۲۷، ۶/۲۹، ۱۲/۳۱،
۱۸/۳۵، ۳۲/۳۵، ۱۱۲/۳۷، ۴۱/۳۹، ۴۶/۴۱، ۱۵/۴۵، ۳۸/۴۷، ۱۰/۴۸، ۹/۵۹،
۱۶/۶۴، ۱۴/۷۵،

نَفْسُهٗ: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ۳۰/۵، ۱۶/۵۰،

نَفْسَهَا: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ۵۰/۳۳،

نَفْسِهَا: اس کا نفس، اس کی ذات۔ ۱۱۱/۱۶،

نَفْسِیْ: میرا نفس، میری ذات۔ ۲۵/۵، ۱۱۶/۵،
۱۸۸/۷، ۱۵/۱۰، ۴۹/۱۰، ۲۶/۱۲، ۵۳/۱۲، ۵۴/۱۲، ۴۱/۲۰، ۹۶/۲۰، ۴۴/۲۷،
۱۶/۲۸، ۵۰/۳۴،

نَفَشَتْ: (ن) انہوں نے روند دیا، انہوں نے چر لیا۔ نَفْشٌ سے ماضی۔ ۷۸/۲۱،

نُفَصِّلُ: (تف) ہم تفصیل وار بیان کرتے ہیں، ہم کھول کر بیان کرتے ہیں۔ تَفْصِیْلٌ سے مضارع۔ ۵۵/۶، ۳۲/۷، ۱۷۴/۷، ۱۱/۹، ۲۴/۱۰، ۲۸/۳۰،

نُفَضِّلُ: (تف) ہم فضیلت دیتے ہیں، ہم بڑائی دیتے ہیں۔ تَفْضِیْلٌ سے مضارع ۴/۱۳،

نَفْعًا: (ف) نفع، فائدہ پہنچانا، مصدر ہے۔ ۱۱/۴،
۷۶/۵، ۱۸۸/۷، ۴۹/۱۰، ۱۶/۱۳، ۸۹/۲۰، ۳/۲۵، ۴۲/۳۴، ۱۱/۴۸،

نَفَعَتِ: وہ نافع ہوئی۔ وہ مفید ہوئی۔ نَفْعٌ سے ماضی بمعنی مستقبل۔ اصل میں تا ساکن تھی بعد والے لفظ سے ملنے کی بنا پر متحرک ہوگئی۔ ۹/۸۷،

نَفْعَلَ: (ف) ہم کریں گے، فَعْلٌ سے مضارع، ۸۷/۱۱،

نَفْعَلُ: ہم کریں گے۔ ۳۴/۳۷، ۱۸/۷۷،

نَفْعِهٖ: اس کا فائدہ۔ ۱۳/۲۲،

نَفَعَهَا: اس نے اس کو نفع دیا، اس نے اس کو فائدہ دیا۔ ۹۸/۱۰،

نَفْعِهِمَا: ان دونوں کا نفع، ان دونوں کا فائدہ ۲۱۹/۲،

نَفَقًا: سرنگ، تنگ، راستہ، جمع اَنْفَاقٌ. ۳۵/۶،

نَفَقَتُهُمْ: ان کا خرچ کرنا، ان کی خیرات ۵۴/۹،

نَفَقَةً: خرچ کرنا، خیرات کرنا۔ ۱۲۱/۹،

نَفَقَةٍ: خرچ کرنا، خیرات کرنا۔ ۲۷۰/۲،

نَفْقِدُ: (ض) ہم نے کھو دیا ہے، ہم ڈھونڈتے ہیں۔ فَقْدٌ وفُقْدَانٌ سے مضارع۔ ۷۲/۱۲،

نَفْقَهُ: (س) ہم سمجھتے ہیں۔ فِقْهٌ سے مضارع۔ ۹۱/۱۱،

نُفُوْرًا: (ن،ض) نفرت کرنا، فرار ہونا، بھاگنا مصدر ہے۔ ۴۱/۱۷، ۴۶/۱۷، ۶۰/۲۵، ۴۲/۳۵،

نُفُوْرٍ: نفرت کرنا، فرار ہونا، بھاگنا۔ ۲۱/۶۷،

نُفُوْسُ: اشخاص، لوگ، جانیں، واحد نَفْسٌ. ۷/۸۱

نُفُوْسِكُمْ: تمہارے دل۔ ۲۵/۱۷،

نَفِيْرًا: جماعت، گروہ، لشکر۔ ۶/۱۷،

ن ق

نُقَاتِلُ: (مفا) ہم قتال کریں، ہم لڑیں گے ہم جنگ کریں گے، مُقَاتَلَةٌ سے مضارع۔ ۲۴۶/۲،

نُقَاتِلَ: ہم لڑیں گے، ہم قتال کریں گے۔ ۲۴۶/۲،

نَقْبًا: (ن) نقب دینا، شگاف دینا، سوراخ کرنا جمع اَنْقَابٌ. ۹۷/۱۸،

نَقَّبُوْا: (تف) وہ گھومے پھرے، انہوں نے چھید ڈالے، انہوں نے سوراخ کر دیئے۔

تَنقِیبٌ سے ماضی۔ ۳۶/۵۰،

نَقتَبِس: (افت) ہم روشنی حاصل کریں گے، ہم فائدہ اٹھائیں گے، اِقتِبَاسٌ سے مضارع، ۱۳/۵۷،

نُقَتِّلُ: (تف) ہم خوب قتل کریں گے۔ تَقتِیلٌ سے مضارع۔ ۱۲۷/۷،

نَقدِرَ: (ض، ن، س) ہم قادر ہوں گے، ہم تنگی کریں گے۔ قَدرٌ وقُدرَۃٌ سے مضارع۔ ۸۷/۲۱،

نُقَدِّسُ: (تف) ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ تَقدِیسٌ سے مضارع۔ ۳۰/۲،

نَقذِفُ: (ن) ہم پھینک دیں گے۔ قَذفٌ سے مضارع۔ ۱۸/۲۱،

نُقِرَ: (ن) وہ پھونکا جائے گا۔ نَقرٌ سے ماضی مجہول۔ ۸/۷۴،

نُقِرُّ: (اف) ہم ٹھہراتے ہیں۔ اِقرَارٌ سے مضارع۔ ۵/۲۲،

نُقرِئُكَ: (اف) ہم آپ کو پڑھائیں گے۔ اِقرَاءٌ سے مضارع۔ ۶/۸۷،

نَقرَؤُہٗ: (ف) ہم اس کو پڑھائیں گے۔ قِرَاءَۃٌ سے مضارع۔ ۹۳/۱۷،

نَقص: (ن) کم کرنا، گھٹانا، مصدر ہے۔ ۱۵۵/۲، ۱۳۰/۷،

نَقُصُّ: (ن) ہم قصہ بیان کرتے ہیں۔ قَصَصٌ سے مضارع۔ ۱۰۱/۷، ۱۲۰/۱۱، ۳/۱۲، ۱۳/۱۸، ۹۹/۲۰،

نَقصُص: ہم نے بیان کیا۔ قَصَصٌ سے مضارع، ماقبل لَم کی وجہ سے ماضی کے معنیٰ ہو گئے۔ ۷۸/۴۰،

نَقصُصهُم: ہم نے ان کو بیان کیا۔ ۱۶۴/۴،

نَقُصَّنَّ: ہم ضرور بیان کریں گے۔ ۷/۷،

نَقُصُّہٗ: ہم اس کو بیان کرتے ہیں۔ ۱۰۰/۱۱،

نَقَضَت: (ن) اس عورت نے نوچ ڈالا، اس نے توڑ دیا۔ نَقضٌ سے ماضی۔ ۹۲/۱۶،

نَقضِهِم: ان کا توڑنا۔ ان کا عہد شکنی کرنا۔ ۱۵۵/۴، ۱۳/۵،

نَقعًا: دھول، غبار۔ ۴/۱۰۰،

نَقعُدُ: (ن) ہم بیٹھتے ہیں۔ قُعُودٌ سے مضارع، اصل میں اس سے پہلے لفظ کُنَّا آیا ہے اس لئے یہ ماضی استمراری ہو گیا، یعنی اس کی معنی ہوں گے، ہم بیٹھتے تھے۔ ۹/۷۲،

نُقَلِّبُ: (تف) ہم پھیرتے ہیں، ہم موڑتے ہیں۔ تَقلِیبٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۶،

نُقَلِّبُهُم: ہم ان کو کروٹ دیتے ہیں۔ ۱۸/۱۸،

نَقَمُوا: (ض) انہوں نے ناپسند کیا، انہوں نے عیب لگایا۔ انہوں نے سزا دی۔ انہوں نے بدلہ دیا۔ نَقمٌ سے ماضی۔ ۷۴/۹، ۸/۸۵،

نَقُولَ: (ن) ہم کہیں گے، قَولٌ سے مضارع ۴۰/۱۶،

نَقُولُ: ہم کہیں گے۔ ۱۸۱/۳، ۲۲/۶، ۲۸/۱۰، ۵۴/۱۱، ۶۶/۱۲، ۸۸/۱۸، ۲۸/۲۸، ۴۲/۳۴، ۳۰/۵۰، ۸/۵۸،

نَقُولَنَّ: ہم ضرور کہیں گے۔ ۴۹/۲۷،

نَقِیبًا: (ن) سردار۔ نَقَابَۃٌ سے صفتِ مشبہ، جمع نُقَبَاءُ. ۱۲/۵،

نَقِیرًا: کھجور کی گٹھلی کے اوپر کا چھلکا، مراد حقیر ترین چیز۔ ۵۳/۴، ۱۲۴/۴،

نُقَیِّضُ: (تف) ہم مقرر کرتے ہیں، ہم مسلط کرتے ہیں۔ تَقیِیضٌ سے مضارع ۳۶/۴۳،

نُقِیمُ: (اف) ہم قائم کریں گے۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۱۸،

ن ك

نَكُ: ہم تھے، فعل ناقص ہے، اصل میں تَکُوْنُ تھا۔ ۴۳/۴۷، ۴۴/۴۷،

نِكَاحَ: (ض، ف) نکاح کا وقت یعنی سن بلوغ ۶/۴،

نِكَاحًا: نکاح کرنا۔ ۳۳/۲۴، ۶۰/۲۴،

نِكَاحِ: نکاح، بیاہ۔ ۲۳۵/۲، ۲۳۷/۲،

نَكَالَ: عذاب، سزا، عبرت۔ ۲۵/۷۹،

نَكَالًا: عذاب، سزا، عبرت۔ ۶۶/۲، ۳۸/۵.

نَكْتُبُ: (ن) ہم لکھتے ہیں۔ کِتَابَةٌ سے مضارع۔ ۱۸۱/۳، ۷۹/۱۹، ۱۲/۳۶،

نَكْتَلْ: (افت) ہم ناپ بھر غلہ لیں گے، ہم پیمانہ بھر کر لیں گے۔ اِکْتِیَالٌ سے مضارع ۶۳/۱۲،

نَكْتُمُ: (ن) ہم چھپاتے ہیں۔ کَتْمٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۵،

نَكَثَ: (ض، ن) اس نے (بیعت کو) توڑا، اس نے عہد شکنی کی۔ نَکْثٌ سے ماضی۔ ۱۰/۴۸،

نَكَثُوا: انہوں نے عہد کو توڑا۔ ۱۲/۹، ۱۳/۹،

نَكَحَ: (ف، ض) اس نے نکاح کیا، اس نے عقد کیا۔ نِکَاحٌ سے ماضی۔ ۲۲/۴،

نَكَحْتُمُ: تم نے نکاح کیا، تم نے بیاہ کیا۔ ۴۹/۳۳

نَكِدًا: کم اُگنے والا، مشکل سے نکلنے والا، بے کار۔ ۵۸/۷،

نُكَذِّبَ: (تف) ہم تکذیب کریں گے، ہم جھٹلائیں گے۔ تَکْذِیْبٌ سے مضارع۔ ۲۷/۶،

نُكَذِّبُ: ہم تکذیب کریں گے، ہم جھٹلائیں گے۔ ۴۶/۷۴،

نُكْرًا: (س، ک) برا۔ بے جا۔ ہولناک۔ انجان نُکْرٌ ونَکَارَةٌ سے صفت۔ ۷۴/۱۸، ۸۷/۱۸، ۸/۶۵،

نُكُرٍ: ناگوار، انجان، نہایت ہولناک۔ ۶/۵۴،

نَكِّرُوْا: (تف) تم شکل بدل دو، تم روپ بدل دو۔ تَنْکِیْرٌ سے امر۔ ۴۱/۲۷،

نَكِرَهُمُ: وہ ان سے انجان ہوا، اس نے ان کو نہیں پہچانا۔ نَکَارَةٌ سے ماضی۔ ۷۰/۱۱،

نُكِسُوْا: (ن) وہ اوندھے ڈالے گئے، ان کے سروں کو جھکا دیا گیا۔ نَکْسٌ سے ماضی مجہول۔ ۶۵/۲۱،

نَكْسُوْهَا: (ن) ہم پہنا دیتے ہیں، ہم چڑھا دیتے ہیں، کَسْوٌ و کِسْوَةٌ سے مضارع۔ ۲۵۹/۲،

نَكَصَ: (ض، ن) وہ پھر گیا، وہ الٹے پاؤں بھاگا۔ نَکْصٌ ونُکُوْصٌ سے ماضی ۴۸/۸،

نَكْفُرَ: (ن) ہم کفر کرتے ہیں، ہم انکار کرتے ہیں۔ کُفْرٌ سے مضارع۔ ۳۳/۳۴،

نَكْفُرُ: ہم کفر کرتے ہیں، ہم انکار کرتے ہیں۔ ۱۵۰/۴،

نُكَفِّرْ: (تف) ہم مٹا دیں گے، ہم دور کر دیں گے۔ تَکْفِیْرٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴،

نُكَفِّرَنَّ: ہم ضرور مٹا دیں گے، ہم ضرور دور کر دیں گے۔ تَکْفِیْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۷/۲۹،

نُكَلِّفُ: (تف) ہم تکلیف دیتے ہیں۔ ہم ذمہ دار بناتے ہیں۔ تَکْلِیْفٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۵۲/۶، ۴۲/۷، ۶۲/۲۳،

نُكَلِّمُ: (تف) ہم کلام کریں گے، ہم بات کریں گے۔ تَکْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۲۹/۱۹،

نَكُنْ: (ن) ہم تھے، ہم ہو جائیں۔ کَوْنٌ سے مضارع، فعل ناقص ہے، اصل میں نَکُوْنُ

تھا۔ ۱۴۱/۴، ۸۶/۹، ۴۷/۴۰، ۱۴/۵۷،

نَکُوْنَ: ہم تھے، ہم ہوجائیں گے۔ ۱۱۳/۵، ۲۷/۶، ۱۱۵/۷، ۶۵/۲۰، ۱۰۲/۲۶، ۴۷/۲۸،

نَکُوْنَنَّ: ہم ضرور ہوجائیں گے۔ کَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۳/۶، ۲۳/۷، ۱۴۹/۷، ۱۸۹/۷، ۷۵/۹، ۲۲/۱۰،

نَکِیْرِ: میرا عذاب۔ ۴۴/۲۲، ۴۵/۳۴، ۲۶/۳۵، ۱۸/۶۷،

نَکِیْرٍ: (س) انکار کرنا، بدل ڈالنا، مصدر و اسم ۴۷/۴۲،

ن ل

نُلْزِمُکُمُوْهَا: (اف) ہم اس کو تم سے لازم کریں گے، ہم اس کو تم پر مسلط کریں گے۔ اِلْزَامٌ سے مضارع۔ ۲۸/۱۱،

نَلْعَبُ: (س) ہم کھیلتے ہیں، ہم دل لگی کرتے ہیں۔ لَعْبٌ سے مضارع، ماقبل کُنّا کی وجہ سے ماضی استمراری ہوگیا یعنی "ہم کھیلتے تھے" ہوگیا۔ ۶۵/۹،

نَلْعَنُهُمْ: (ف) ہم ان پر لعنت کرتے ہیں۔ لَعْنٌ سے مضارع۔ ۴۷/۴،

نُلْقِیْ: (اف) ہم ڈالتے ہیں "ہم نازل کرتے ہیں۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۵۱/۳، ۵/۷۳،

ن م

نَمَارِقُ: تکیے، گدے، بچھونے، واحد نَمْرُقَةٌ ۱۵/۸۸،

نُمَتِّعُهُمْ: (تف) ہم ان کو فائدہ پہنچاتے ہیں، ہم ان کو آرام پہنچاتے ہیں۔ تَمْتِیْعٌ سے مضارع۔ ۴۸/۱۱، ۲۴/۳۱،

نَمُدُّ: (ن) ہم بڑھاتے ہیں، ہم کھینچتے ہیں۔ مَدَدٌ سے مضارع۔ ۷۹/۱۹،

نُمِدُّ: (اف) ہم کھینچتے ہیں، ہم مدد دیتے ہیں۔ اِمْدَادٌ سے مضارع۔ ۲۰/۱۷،

نُمِدُّهُمْ: ہم ان کو کھینچتے ہیں، ہم ان کی امداد کرتے ہیں۔ ۵۵/۲۳،

نُمَکِّنَ: (تف) ہم قدرت دیتے ہیں، ہم حکومت دیتے ہیں۔ تَمْکِیْنٌ سے مضارع۔ ۶/۲۸،

نُمَکِّنْ: ہم قدرت دیتے ہیں، ہم جگہ دیتے ہیں۔ ۶/۶، ۵۷/۲۸،

نَمْلِ: چیونٹیاں، اسم جنس ہے، واحد نَمْلَةٌ. ۱۸/۲۷،

نَمْلُ: چیونٹیاں۔ ۱۸/۲۷،

نَمْلَةٌ: ایک چیونٹی، جمع نَمْلٌ. ۱۸/۲۷،

نُمْلِیْ: (اف) ہم ڈھیل دیتے ہیں، ہم مہلت دیتے ہیں۔ اِمْلَاءٌ سے مضارع۔ ۱۷۸/۳،

نَمُنَّ: (ن) ہم احسان کریں گے۔ مَنٌّ سے مضارع۔ ۵/۲۸،

نَمْنَعْکُمْ: (ف) ہم نے تمہیں منع کیا، ہم نے تمہیں بچالیا۔ مَنْعٌ سے مضارع۔ ۱۴۱/۴،

نَمُوْتُ: (ن) ہم مرتے ہیں۔ مَوْتٌ سے مضارع۔ ۳۷/۲۳، ۲۴/۴۵،

نُمِیْتُ: (اف) ہم موت دیتے ہیں، ہم مارتے ہیں۔ اِمَاتَةٌ سے مضارع ۲۳/۱۵، ۴۳/۵۰،

نَمِیْرُ: (ض) ہم غلہ لائیں گے، ہم خوراک لائیں گے۔ مَیْرٌ سے مضارع۔ ۶۵/۱۲،

نَمِیْمٍ: چغلی، جمع نَمَائِمُ. ۱۱/۶۸،

ن ن

نُنَبِّئُکُمْ: (تف) ہم تمہیں آگاہ کریں گے، ہم

تمہیں خبردار کریں گے۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع۔ ۲۳/۱۰، ۱۰۳/۱۸،

نُنَبِّئَنَّ: ہم ضرور آگاہ کریں گے، ہم ضرور خبر کریں گے۔ ۵۰/۴۱،

نُنَبِّئُهُمْ: ہم ان کو ضرور آگاہ کریں گے، ہم ان کو ضرور خبر کریں گے۔ ۲۳/۳۱،

نُنْجِ: (اف) ہم نجات دیتے ہیں، ہم بچاتے ہیں۔ اِنْجَاءٌ سے مضارع۔ اصل میں نُنْجِی تھا۔ ۱۰۳/۱۰،

نُنْجِي: ہم نجات دیتے ہیں، ہم رہائی دیتے ۸۸/۲۱،

نُنَجِّي: (تف) ہم نجات دیں گے، ہم بچائیں گے۔ تَنْجِيَةٌ سے مضارع۔ ۱۰۳/۱۰، ۷۲/۱۹،

نُنَجِّيكَ: ہم تجھے نجات دیں گے، ہم تجھے بچائیں گے۔ ۹۲/۱۰،

نُنَجِّيَنَّهُ: ہم اس کو ضرور بچالیں گے۔ تَنْجِيَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۳۲/۲۹،

نَنْزِعَنَّ: (ض) ہم ضرور کھینچ لیں گے، ہم ضرور الگ کردیں گے۔ ہم ضرور نکالیں گے۔ نَزْعٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۶۹/۱۹،

نُنَزِّلُ: (تف) ہم بتدریج اتارتے ہیں۔ تَنْزِيلٌ سے مضارع۔ ۸/۱۵، ۸۲/۱۷،

نُنَزِّلُ: ہم اتارتے ہیں۔ ۴/۲۶،

نُنَزِّلُهُ: ہم اس کو اتارتے ہیں۔ ۲۱/۱۵،

نَنْسٰكُمْ: (س) ہم تمہیں بھول جائیں گے، ہم تمہیں فراموش کردیں گے۔ نِسْيَانٌ سے مضارع۔ ۳۴/۴۵

نَنْسٰهُمْ: ہم ان کو بھول جائیں گے، ہم انہیں فراموش کردیں گے۔ ۵۱/۷،

نَنْسَخْ: (ف) ہم منسوخ کرتے ہیں، ہم مٹاتے ہیں۔ نَسْخٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۲،

نَنْسِفَنَّهُ: (ض) ہم ضرور اس (راکھ) کو بکھیر کر بہا دیں گے، ہم ضرور اس کو اڑا دیں گے۔ نَسْفٌ سے مضارع۔ ۹۷/۲۰،

نُنْسِهَا: (اف) ہم اس کو بھلا دیتے ہیں، ہم اس کو فراموش کرتے ہیں اِنْسَاءٌ سے مضارع۔ ۱۰۶/۲،

نُنْشِزُهَا: (اف) ہم اس کو جوڑ دیتے ہیں، ہم اس کو چڑھاتے ہیں اِنْشَازٌ سے مضارع ۲۵۹/۲،

نُنْشِئَكُمْ: (اف) ہم تم کو پیدا کریں گے۔ اِنْشَاءٌ سے مضارع۔ ۶۱/۵۶،

نَنْصُرُ: (ن) ہم مدد کرتے ہیں۔ نَصْرٌ سے مضارع۔ ۵۱/۴۰،

نَنْصُرَنَّكُمْ: ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ ۱۱/۵۹،

نَنْظُرُ: (ن) ہم دیکھیں گے نَظَرٌ سے مضارع ۴۱/۲۷،

نَنْظُرَ: ہم دیکھیں گے۔ ۱۴/۱۰،

نَنْظُرُ: ہم دیکھیں گے۔ ۲۷/۲۷،

نَنْقُصُهَا: (ن) ہم اس کو کم کرتے ہیں، ہم اس کو گھٹاتے ہیں نَقْصٌ سے مضارع، ۴۱/۱۳، ۴۴/۲۱،

نُنَكِّسْهُ: (تف) ہم اس کو الٹا کرتے ہیں، ہم اس کو پلٹ دیتے ہیں۔ ہم اس کو اوندھا کرتے ہیں۔ تَنْكِيسٌ سے مضارع۔ ۶۸/۳۶،

نَنْهَكَ: (ف) ہم نے تجھے منع کیا۔ نَهْيٌ سے مضارع۔ ۷۰/۱۵،

ن و

نَوٰى: کھجور کی گٹھلیاں۔ واحد نَوَاةٌ ۹۵/۶،

نَوَاصِيْ: پیشانیاں، پیشانی کے بال، واحد

ناصِیَةٌ. ۴۱/۵۵،

نُوحًا: حضرت نوح علیہ السلام کا اسم گرامی، آپ کی عمر ۹۵۰ سال سے زیادہ ہوئی۔ آپ کی بددعا سے پانی کے طوفان کا ایسا عذاب آیا کہ آپ کے ساتھیوں کے علاوہ ہر جاندار غرق ہوگیا۔ پھر آپ ہی کی نسل سے دنیا آباد ہوئی اسی لئے آپ کو آدم ثانی کہا جاتا ہے۔ ۳۳/۳، ۸۴/۶، ۵۹/۷، ۲۵/۱۱، ۷۶/۲۱، ۲۳/۲۳، ۱۴/۲۹، ۱۳/۴۲، ۲۶/۵۷، ۱/۷۱،

نُوحٍ: حضرت نوح علیہ السلام۔ ۱۰۵/۲۶،

نُوحٍ: حضرت نوح علیہ السلام۔ ۱۶۳/۴، ۶۹/۷، ۷۰/۹، ۷۱/۱۰، ۳۶/۱۱، ۸۹/۱۱، ۹/۱۴، ۳/۱۷، ۱۷/۱۷، ۵۸/۱۹، ۴۲/۲۲، ۳۷/۲۵، ۱۰۵/۲۹، ۷/۳۳، ۷۹/۳۷، ۱۲/۳۸، ۵/۴۰، ۳۱/۴۰، ۱۲/۵۰، ۴۶/۵۱، ۵۲/۵۳، ۹/۵۴، ۱۰/۶۶،

نُوحُ: حضرت نوح علیہ السلام۔ ۳۲/۱۱، ۴۲/۱۱، ۴۶/۱۱، ۴۸/۱۱، ۱۱۶/۲۶،

نُوحٌ: حضرت نوح علیہ السلام۔ ۴۵/۱۱، ۱۰۶/۲۶، ۷۵/۳۷، ۲۱/۷۱، ۲۶/۷۱،

نُوحِیْ: (اف) ہم بھیجتے ہیں، ہم دل میں ڈالتے ہیں۔ اِیحَاءٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۱۲، ۴۳/۱۶، ۷/۲۱، ۲۵/۲۱،

نُوحِیهِ: ہم اس کو وحی بھیجتے ہیں، ہم اس کے دل میں ڈالتے ہیں۔ ۴۴/۳، ۱۰۲/۱۲،

نُوحِیهَا: ہم ان (غیب کی باتوں) کو وحی کے ذریعے بھیجتے ہیں۔ ۴۹/۱۱،

نُودُوا: (مفا) ان کو پکارا جائے گا۔ نِدَاءٌ سے ماضی مجہول بمعنی مستقبل۔ ۴۳/۷،

نُودِیَ: اس کو ندا دی گئی۔ اس کو پکارا گیا۔ ۱۱/۲۰،

۸/۲۷، ۳۰/۲۸، ۹/۶۲،

نُورَ: نور، ایمان کی روشنی، آگ کی روشنی، جمع اَنْوَارٌ. ۱/۶، ۱۵۷/۷، ۳۲/۹، ۸/۶۱،

نُورًا: نور، روشنی۔ ۱۷۴/۴، ۹۱/۶، ۱۲۲/۶، ۵/۱۰، ۴۰/۲۴، ۵۲/۴۲، ۱۳/۵۷، ۲۸/۵۷، ۱۶/۷۱،

نُورِ: نور، روشنی۔ ۲۵۷/۲، ۱۶/۵، ۱/۱۴، ۵/۱۴، ۴۳/۳۳، ۶۹/۳۹، ۹/۵۷، ۸/۶۴، ۱۱/۶۵،

نُورٍ: نور، روشنی۔ ۳۵/۲۴، ۴۰/۲۴، ۲۲/۳۹،

نُورُ: نور، روشنی۔ ۱۶/۱۳، ۳۵/۲۴، ۲۰/۳۵،

نُورٌ: نور، روشنی۔ ۱۵/۵، ۴۴/۵، ۴۶/۵، ۳۵/۲۴،

نُورِثُ: (اف) ہم وارث بنائیں گے۔ اِیرَاثٌ سے مضارع۔ ۶۳/۱۹،

نُورُکُمْ: تمہارا نور، تمہاری روشنی۔ ۱۳/۵۷،

نُورَنَا: ہمارا نور، ہماری روشنی۔ ۸/۶۶،

نُورَهُ: اس کا نور، اس کی روشنی۔ ۳۲/۹،

نُورِهٖ: اس کا نور، اس کی روشنی۔ ۳۵/۲۴، ۸/۶۱،

نُورِهِمْ: ان کا نور، ان کی روشنی۔ ۱۷/۲،

نُورُهُمْ: ان کا نور، ان کی روشنی۔ ۱۲/۵۷، ۱۹/۵۷، ۸/۶۶،

نُوَفِّ: (تف) ہم پورا پورا دیں گے۔ تَوْفِیَةٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۱،

نُوَلِّهٖ: (تف) ہم اس کو متوجہ کریں گے، ہم اس کو پھیر دیں گے۔ تَوْلِیَةٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۴،

نُوَلِّیْ: ہم با اقتدار بناتے ہیں، ہم مسلط کرتے ہیں۔ ۱۲۹/۶،

نُوَلِّیَنَّكَ: ہم آپ کو ضرور پھیر دیں گے۔ تَوْلِیَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۴۴/۲،

نَوْمَ: (ن) نیند، سونا، مصدر و اسم۔ ۴۷/۲۵،

نَوْمٌ: نیند، سونا۔ ۲۵۵/۲،

نَوْمَكُمْ: تمہاری نیند، تمہارا سونا۔ ٩/٢٨،

نُونِ: مچھلی کا نام۔ ٨٧/٢١،

ن ہ

نَهَى: (ف) اس نے روکا۔ نَهْیٌ سے ماضی۔ ٤٠/٧٩،

نُهٰى: عقلیں، واحد نُهْيَةٌ. ٥٤/٢٠، ١٢٨/٢٠،

نَهَارَ: دن، سورج طلوع ہونے سے غروب ہونے تک کا وقت، اسم جنس ہے۔ ٢٧/٣، ٥٤/٧، ٦٧/١٠، ٣/١٣، ٣٣/١٤، ١٢/١٦، ١٢/١٧، ٢٠/٢١، ٣٣/٢١، ٤٤/٢٤، ٤٧/٢٥، ٦٢/٢٥، ٨٦/٢٧، ٧٢/٢٨، ٧٣/٢٨، ٢٩/٣١، ١٣/٣٥، ٣٧/٣٦، ٥/٣٩، ٦١/٤٠، ٦/٥٧، ٢٠/٧٣، ١١/٧٨،

نَهَارًا: دن۔ ٢٤/١٠، ٥٠/١٠، ٥/٧١،

نَهَارِ: دن۔ ١٦٤/٢، ٢٧٤/٢، ٢٧/٣، ١٩٠/٣، ١٣/٦، ٦٠/٦، ٦/١٠، ٤٥/١٠، ١١٤/١١، ١٠/١٣، ١٢/١٧، ١٣٠/٢٠، ٤٢/٢١، ٦١/٢٢، ٨٠/٢٣، ٢٣/٣٠، ٢٩/٣١، ٣٣/٣٤، ١٣/٣٥، ٤٠/٣٦، ٥/٣٩، ٣٨/٤١، ٥/٤٥، ٦/٥٧، ٧/٧٣، ٣/٩١، ٢/٩٢،

نَهَارٍ: دن۔ ٣٥/٤٦،

نَهَارُ: دن۔ ٣٧/٤١،

نَهٰكُمْ: اس نے تم کو روکا، اس نے تم کو منع کیا۔ ٧/٥٩،

نَهٰكُمَا: اس نے تم دونوں کو روکا، اس نے تم دونوں کو منع کیا۔ ٢٠/٧،

نَهْتَدِيَ: (افت) ہم ہدایت پاتے ہیں، ہم راہ پاتے ہیں۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ٤٣/٧،

نَهْدِيْ: (ض) ہم ہدایت دیتے ہیں، ہم راہ دکھاتے ہیں۔ هَدْیٌ وهِدَايَةٌ سے مضارع۔ ٥٢/٤٢،

نَهْدِيَنَّهُمْ: ہم ان کو ضرور ہدایت دیں گے، ہم ان کو ضرور راہ دکھائیں گے۔ هِدَايَةٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ٦٩/٢٩،

نَهْرًا: نہر، دریا، ندی، جمع نُهُرٌ واَنْهَارٌ. ٣٣/١٨،

نَهَرٍ: نہر، دریا، ندی۔ ٢٤٩/٢، ٥٤/٥٤،

نُهْلِكَ: (اف) ہم ہلاک کردیں گے، ہم تباہ کردیں گے۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع۔ ١٦/١٧،

نُهْلِكِ: ہم ہلاک کردیں گے، ہم تباہ کردیں گے۔ ١٦/٧٧،

نُهْلِكَنَّ: ہم ضرور ہلاک کریں گے اِهْلَاكٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ١٣/١٤،

نَهَوْا: (ف) انہوں نے منع کیا، نَهْیٌ سے ماضی، ٤١/٢٢،

نُهُوْا: ان کو منع کیا گیا، نَهْیٌ سے ماضی مجہول، ١٦١/٤،

نُهِيْتُ: مجھے منع کیا گیا۔ نَهْیٌ سے ماضی مجہول۔ ٥٦/٦، ٦٦/٤٠،

ن ء

نَاٰ: (ف) اس نے اس سے منہ موڑلیا، وہ دور ہوگیا۔ نَاْیٌ سے ماضی۔ ٨٣/١٧، ٥١/٤١،

نَاْتِ: (ض) ہم لاتے ہیں (بصلہ با) اَتْیٌ و اِیْتَانٌ سے مضارع، اصل میں نَاْتِیْ تھا۔ 'ی' حذف ہوگئی۔ ١٠٦/٢،

نَاْتِيْ: ہم چلے آتے ہیں۔ ٤١/١٣، ٤٤/٢١

نُؤْتٰى: ہمیں دی جائے، یعنی ہمارے پاس بھی وحی آئے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ١٢٤/٦،

نُؤْتِهٖ: (اف) ہم اس کو عطا کریں گے، ہم اس کو دیں گے۔ اِیْتَاءٌ سے مضارع، اصل میں نُؤْتِیْ تھا، مشروط ہونے کی وجہ سے 'ی' حذف ہوگئی۔ ١٤٥/٣، ٢٠/٤٢،

نُؤْتِهَا: ہم اس کو دیں گے۔ ٣١/٣٣،

نَاْتِيَكُمْ: ہم تمہیں دکھادیں، ہم تمہارے پاس

لے آئیں۔ ۱۱/۱۴،

نَــاْتِیَنَّكَ: ہم تجھے ضرور دیں گے، ہم تیرے پاس ضرور لے آئیں گے۔ (بصلہٗ با)۔ ۵۸/۲۰،

نَاْتِیَــنَّهُمْ: ہم ان کے پاس بھیجیں گے، ہم ان کے پاس لائیں گے۔ ۳۷/۲۷،

نُؤْتِیْهِ: ہم اس کو دیں گے۔ ۷۴/۴، ۱۱۴/۴،

نُؤْتِیْهِمْ: ہم ان کو دیں گے۔ ۱۶۲/۴،

نُــؤْثِرَكَ: (اف) ہم تجھے ترجیح دیں گے۔ اِیْثَارٌ سے مضارع۔ ۷۲/۲۰،

نَاْخُذَ: (ن) ہم لیں گے، ہم پکڑ لیں گے۔ اَخْذٌ سے مضارع۔ ۷۹/۱۲،

نُــؤَخِّـرُهٗ: (تف) ہم اس کو موخر کرتے ہیں، ہم اس کو پیچھے کرتے ہیں۔ تَــاْخِیْــرٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۱۱،

نَاْكُلَ: (ن) ہم کھاتے ہیں، اَكْلٌ سے مضارع، ۱۱۳/۵،

نُــؤْمِــنَ: (اف) ہم ایمان لاتے ہیں۔ اِیْــمَــانٌ سے مضارع۔ ۵۵/۲، ۱۸۳/۳، ۱۲۴/۶، ۹۴/۹، ۹۰/۱۷، ۹۳/۱۷، ۳۱/۳۴،

نُــؤْمِــنُ: ہم ایمان لاتے ہیں۔ ۱۳/۲، ۹۱/۲، ۱۵۰/۴، ۸۴/۵، ۴۷/۲۳، ۱۱۱/۲۶،

نُؤْمِنَنَّ: ہم ضرور ایمان لے آئیں گے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۳۴/۷،

ن ی

نُیَسِّــــرُكَ: (تف) ہم تیرے لئے آسان کرتے ہیں۔ تَیْسِیْرٌ سے مضارع۔ ۸/۸۷،

نُیَسِرُهٗ: ہم اس کو آسان کرتے ہیں۔ ۷، ۱۰/۹۲

نَیْلًا: (س،ض) پانا، کامیاب ہونا (بصلہٗ مِنْ) مصدر ہے۔ ۱۲۰/۹،

﴿بَابُ الْواوُ﴾

و

و: اور، حالانکہ، وغیرہ مختلف معانی میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً۔

(الف) عاطفہ یعنی دو چیزوں کو ایک حکم میں جمع کرنے کے لئے جیسے ''اِیَّاكَ نَعْبُدُ و اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ.'' (ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں)

(ب) حالیہ یعنی حالت ظاہر کرنے کے لئے۔ ''فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ'' (ان کو بجلی کی کڑک نے آلیا (پکڑلیا) اس حال میں کہ تم دیکھ رہے تھے)۔

(ج) قسمیہ۔ ''وَالَّیْلِ'' (اور قسم ہے رات کی) ''وَالشَّمْسِ'' (اور قسم ہے سورج کی) وغیرہ۔

وا

وَابِلٌ: موسلا دھار بارش، بڑی بوندوں کا مینہ، اسم ہے۔ ۲۶۴/۲، ۲۶۵/۲،

وَاثَقَكُمْ: (مفا) اس نے تم سے معاہدہ کیا۔ اس نے تم سے ٹھہرایا۔ وِثَاقٌ و مُوَاثَقَةٌ سے ماضی۔ ۷/۵،

وَاجِفَةٌ: (ض) دھڑ کنے والے، لرزنے والے۔ کانپنے والی، مضطرب۔ وَجْفٌ سے اسم فاعل ۸/۷۹،

وَاحِدًا: (س ک) ایک، اکیلا، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ وَحْدُ و وَحُدَةٌ سے اسم فاعل ۱۳۳/۲، ۳۱/۹، ۱۴/۲۵، ۵/۳۸، ۲۴/۵۴،

وَاحِدِ: ایک، اکیلا۔ ۴۸/۱۴، ۱۶/۴۰،

وَاحِدٍ: ایک، اکیلا۔ ۶۱/۲، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۶۷/۱۲، ۴/۱۳، ۲/۲۴،

وَاحِدُ: ایک، اکیلا۔ ۳۹/۱۲، ۱۶/۱۳، ۶۵/۳۸، ۴/۳۹،

وَاحِدٌ: ایک، اکیلا۔ ۱۶۳/۲، ۱۷۱/۴، ۷۳/۵، ۱۹/۶، ۵۲/۱۴، ۲۲/۱۶، ۵۱/۱۶، ۱۱۰/۱۸، ۱۰۸/۲۱، ۳۴/۲۲، ۴۶/۲۹، ۴/۳۷، ۶/۴۱،

وَاحِدَةً: ایک، اکیلی۔ ۲۱۳/۲، ۳/۴، ۱۱/۴، ۱۰۲/۴، ۴۸/۵، ۱۹/۱۰، ۱۱۸/۱۱، ۹۳/۱۶، ۹۲/۲۱، ۵۲/۲۳، ۲۹/۳۶، ۴۹/۳۶، ۵۳/۳۶، ۱۵/۳۸، ۸/۴۲، ۳۳/۴۳، ۳۱/۵۴، ۱۳/۶۹، ۱۴/۶۹،

وَاحِدَةٍ: ایک، اکیلی۔ ۱/۴، ۹۸/۶، ۱۸۹/۷، ۳۱/۱۲، ۲۸/۳۱، ۴۶/۳۴، ۶/۳۹،

وَاحِدَةٌ: ایک، اکیلی۔ ۱۹/۳۷، ۲۳/۳۸، ۵۰/۵۴، ۱۳/۶۹، ۱۳/۷۹،

وَادِ: وادی، میدان۔ جمع اَوْدِیَةٌ. ۱۲/۲۰، ۱۸/۲۷، ۹/۸۹،

وَادِ: وادی، میدان، مراد مقدس وادی طُوٰی، جہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو شرف ہم کلامی بخشا۔ ۱۶/۷۹،

وَادِ: وادی، برکت والا میدان، مراد وادیٔ ایمن۔ ۳۰/۲۸،

وَادٍ: وادی، میدان، مراد مکہ معظمہ۔ ۳۷/۱۴،

وَادٍ: وادی، مراد خیالی وادی جس میں شعراء تخیلات کی دوڑ لگاتے پھرتے ہیں۔ ٢٢٥/٢٦،

وَادِيًا: میدان جنگل۔ ١٢١/٩،

وَارِثِ: (ح) وارث، میراث لینے والا، یعنی وہ شخص جو کسی کے مرنے کے بعد اس کے ترکہ کا حصہ دار ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ وِرَاثَةٌ سے اسم فاعل، جمع وَرَثَةٌ ٢٣٣/٢،

وَارِثُوْنَ: وارث، ترکہ پانے والے۔ ٢٣/١٥، ١٠/٢٣،

وَارِثِيْنَ: وارث، ترکہ پانے والے۔ ٨٩/٢١، ٥/٢٨، ٥٨/٢٨،

وٰرِدُوْنَ: (ض) وارد ہونے والے، آنے والے۔ وُرُوْدٌ سے اسم فاعل۔ ٩٨/٢١،

وَارِدُهَا: اس پر وارد ہونے والے، اس پر سے گزرنے والا۔ ٧١/١٩،

وَارِدَهُمْ: اپنے وارد ہونے والے کو، اپنے آدمی کو۔ ١٩/١٢،

وَازِرَةٌ: (ض) بوجھ اٹھانے والی، گناہ اٹھانے والی۔ وِزْرٌ سے اسم فاعل۔ ١٦٤/٦، ١٥/١٧، ١٨/٣٥، ٧/٣٩، ٣٨/٥٣

وَاسِعًا: (س) وسعت والا، فراخ، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ سَعَةٌ سے اسم فاعل۔ ١٣٠/٤،

وَاسِعُ: وسعت والا، فراخ۔ ٣٢/٥٣

وَاسِعٌ: وسعت والا، فراخ۔ ١١٥/٢، ٢٤٧/٢، ٢٦١/٢، ٢٦٨/٢، ٧٣/٣، ٥٤/٥، ٣٢/٢٤

وَاسِعَةٌ: وسعت والی، فراخ، کشادہ۔ ٩٧/٤،

وَاسِعَةٍ: وسعت والی، فراخ، کشادہ۔ ١٤٧/٦،

وَاسِعَةٌ: وسعت والی، فراخ، کشادہ۔ ٥٦/٢٩، ١٠/٣٩،

وَاصِبًا: (ض) لازوال، دائمی، مستقل۔ وُصُوْبٌ سے اسم فاعل۔ ٥٢/١٦،

وَاصِبٌ: لازوال، دائمی، مستقل۔ ٩/٣٧،

وٰعَدْنَا: (مفا) ہم نے وعدہ کیا، ہم نے میعاد مقرر کی۔ مُوَاعَدَةٌ سے ماضی۔ ٥١/٢، ١٤٢/٧،

وٰعَدْنٰكُمْ: ہم نے تم سے (یعنی تمہارے پیغمبر سے) وعدہ کیا۔ ٨٠/٢٠،

وٰعِظِيْنَ: (ض) وعظ کرنے والے، نصیحت کرنے والے۔ وَعْظٌ سے اسم فاعل۔ ١٣٦/٢٦،

وَاعِيَةٌ: (ض) یاد رکھنے والی، مراد کان، محفوظ رکھنے والی۔ وَعْیٌ سے اسم فاعل۔ ١٢/٦٩،

وَاقٍ: (ض) بچانے والا، نجات دینے والا۔ وَقْیٌ و وِقَايَةٌ سے اسم فاعل۔ ٣٤/١٣، ٣٧/١٣، ٢١/٤٠،

وَاقِعٍ: (ف) واقع ہونے والا، گرنے والا۔ وَقْعٌ و وُقُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ١/٧٠،

وَاقِعٌ: واقع ہونے والا، گرنے والا۔ ١٧١/٧، ٢٢/٤٢، ٦/٥١، ٧/٥٢، ٧/٧٧

وَاقِعَةُ: ہو کر رہنے والی، مراد قیامت۔ وُقُوْعٌ سے اسم فاعل۔ ١/٥٦، ١٥/٦٩،

وَالٍ: (ض) والی، مددگار، کارساز۔ وِلَايَةٌ سے اسم فاعل، جمع وُلَاةٌ۔ اصل میں وَالِیٌ تھا۔ ١١/١٣،

وَالِدٍ: (ض) والد، باپ، وَلَادَةٌ سے اسم فاعل ٣/٩٠

وَالِدٌ: والد، باپ۔ ٣٣/٣١

وَالِدٰتُ: مائیں۔ وَلَادَةٌ سے اسم فاعل، واحد وَالِدَةٌ۔ ٢٣٣/٢،

وَالِدٰنِ: والدین، ماں باپ۔ ٧/٤، ٣٣/٤

وَالِدَةٌ: والدہ، ماں۔ ٢٣٣/٢،

وَالِدَتِكَ: تیری والدہ، تیری ماں۔ ١١٠/٥،

وَالِدَتِيْ: میری والدہ، میری ماں۔ ٣٢/١٩

وَالِدِہٖ: اس کا والد، اس کا باپ۔ ۳۳/۳۱،

وَالِدَیَّ: میرے والدین، میرے ماں باپ، اصل میں وَالِدَیْنِ تھا، اضافت کا نون حذف کر کے یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ ۱۹/۲۷، ۱۵/۴۶، ۲۸/۷۱، ۴۱/۱۴،

وَالِدَیْكَ: تیرے والدین، تیرے ماں باپ، اصل میں وَالِدَیْنِ تھا۔ اضافت کی وجہ سے نون حذف ہو گیا۔ ۱۴/۳۱،

وَالِدَیْنِ: والدین، ماں باپ۔ ۸۳/۲، ۱۸۰/۲، ۲۱۵/۲، ۳۶/۴، ۱۳۵/۴، ۱۵۱/۶، ۲۳/۱۷،

وَالِدَیْهِ: اس کے والدین، اس کے ماں باپ ۱۴/۱۹، ۸/۲۹، ۱۴/۳۱، ۱۵/۴۶، ۱۷/۴۶،

وَاهِیَةٌ: (ف،س) سست، کمزور، بودہ، وَهْیٌ سے اسم فاعل۔ ۱۶/۶۹،

و ب

وَبَالَ: وبال سختی، مراد اعمال کی سخت سزا۔ ۹۵/۵، ۱۵/۵۹، ۵/۶۴، ۹/۶۵،

وَبِدَارِہٖ: اور اس کا گھر۔ ۸۱/۲۸،

وَبَرًّا: اور خدمت گزار۔ اور حسن سلوک کرنے والے۔ ۱۴/۱۹، ۳۲/۱۹،

وَبُرِّزَتِ: اور وہ ظاہر کر دی گئی۔ ۹۱/۲۶، ۳۶/۷۹،

وَبِالزُّبُرِ: اور صحیفوں کے ساتھ۔ ۲۵/۳۵،

وَبُسَّتِ: اور وہ ریزہ ریزہ کر دی گئی۔ ۵/۵۶،

وَبَسَرَ: اور اس نے منہ بسورا، اور اس نے منہ بنایا۔ ۲۲/۷۴،

وَبَلَغَ: اور وہ پہنچا۔ ۱۵/۴۶،

وَبَلَغَتِ: وہ پہنچ گئے۔ ۱۰/۳۳،

وَبَلَغْنَا: اور ہم پہنچ گئے۔ ۱۲۸/۶،

وَبَنِیَّ: اور میرے بیٹو۔ ۳۵/۱۴،

وَبَنَیْنَا: اور ہم نے بنایا، اور ہم نے تیار کیا۔ ۱۲/۷۸،

وَبِئْرٍ: اور کنواں۔ ۴۵/۲۲،

وَبِئْسَ: اور برا ہے، اور خراب ہے۔ ۱۲۶/۲، ۱۲/۳، ۱۵۱/۳، ۱۶۲/۳، ۱۹۷/۳، ۱۶/۸، ۷۳/۹، ۹۸/۱۱، ۱۸/۱۳، ۲۹/۱۴، ۷۲/۲۲، ۱۵/۵۷، ۱۰/۶۴، ۹/۶۶، ۶/۶۷،

وَبِیَعٌ: گرجا، چرچ۔ ۴۰/۲۲،

وَبِیْلًا: (ک) سخت، بھاری۔ وَبْلٌ و وَبُوْلٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۶/۷۳،

و ت

وَتْرِ: طاق، اکیلا، وہ عدد جو دو پر پورا تقسیم نہ ہو سکے۔ اسم ہے۔ ۳/۸۹،

وَالتَّرَآئِبِ: اور سینے، اور چھاتیاں۔ ۷/۸۶،

وَتُؤْیْ: اور تو جگہ دیتا ہے۔ ۵۱/۳۳،

وَتِیْنَ: شہ رگ، دل کی رگ جس کے کٹنے سے موت واقع ہو جاتی ہے، اسم ہے، جمع وُتُنٌ و اَوْتِنَةٌ. ۴۶/۶۹،

وَالتِّیْنِ: اور قسم ہے انجیر کی۔ ۱/۹۵،

و ث

وَثَاقَ: قید، بندش، اسم ہے۔ ۴/۴۷،

وَثَاقَهٗ: اس کی قید، اس کی بندش۔ ۲۶/۸۹،

وُثْقٰی: (ک) بہت مستحکم، بہت مضبوط۔ وُثُوْقٌ و وَثَاقَةٌ سے اسم تفضیل۔ ۲۵۶/۲، ۲۲/۳۱،

و ج

وَجَبَتْ: (ض)وہ گر پڑی، وہ آپڑی۔ وَجَبَۃٌ و وُجُوْبٌ سے ماضی۔ ۳۶/۲۲،

وَجَدَ: (ض)اس نے پایا، اس نے تلاش کیا۔ وَجْدٌ و وُجُوْدٌ اور وِجْدَانٌ سے ماضی۔ ۳۷/۳، ۸۶/۱۸، ۹۳/۱۸، ۳۹/۲۴، ۱۵/۲۸، ۲۳/۲۸،

وُجِدَ: وہ پایا گیا، وہ تلاش کیا گیا۔ وُجُوْدٌ سے ماضی مجہول۔ ۷۵/۱۲،

وَجَدَا: ان دونوں نے پایا، ان دونوں نے تلاش کیا۔ ۶۵/۱۸، ۷۷/۱۸،

وَجَدْتُّ: میں نے پایا، میں نے تلاش کیا۔ ۲۳/۲۷،

وَجَدْتُّمْ: تم نے پایا، تم نے تلاش کیا۔ ۴۴/۷، ۲۴/۴۳،

وَجَدْتُّمُوْهُمْ: تم نے ان کو پایا، تم نے ان کو تلاش کیا۔ ۸۹/۴، ۵/۹،

وَجَدْتُّهَا: میں نے اس کو پایا، میں نے اس کو تلاش کیا۔ ۲۴/۲۷،

وَجَدَكَ: اس نے تجھ کو پایا۔ ۷/۹۳، ۸/۹۳،

وُجْدِكُمْ: تمہاری استطاعت، تمہاری طاقت، اسم ہے۔ ۶/۶۵،

وَجَدْنَا: ہم نے پایا، ہم نے تلاش کیا۔ ۱۰۴/۵، ۲۸/۷، ۴۴/۷، ۱۰۲/۷، ۸۷/۱۰، ۷۹/۱۲، ۵۳/۲۱، ۷۴/۲۶، ۲۱/۳۱، ۲۲/۴۳، ۳۶/۵۱، ۲۳/۴۳،

وَجَدْنٰهُ: ہم نے اس کو پایا، ہم نے اس کو تلاش کیا۔ ۴۴/۳۸،

وَجَدْنٰهَا: ہم نے اس (مؤنث) کو پایا۔ ۸/۷۲،

وَجَدُوْا: انہوں نے پایا، انہوں نے تلاش کیا۔ ۸۲/۴، ۶۵/۱۲، ۴۹/۱۸،

وَجَدُوا: انہوں نے پایا، انہوں نے تلاش کیا۔ ۶۴/۴،

وَجَدَهَا: اس نے اس (مؤنث) کو پایا، اس نے اس کو تلاش کیا۔ ۸۶/۱۸، ۹۰/۱۸،

وَجِلَتْ: (س)وہ (دل) ڈر گئے، وہ لرز گئے وَجَلٌ سے صفت مشبہ۔ ۲/۸، ۳۵/۲۲،

وَجِلَةٌ: ڈرنے والی، خوف زدہ۔ ۶۰/۲۳،

وَجِلُوْنَ: ڈرنے والے، خوف زدہ۔ وَجَلٌ سے صفت مشبہ۔ ۵۲/۱۵،

وُجُوْهَ: چہرے، منہ، واحد وَجْهٌ. ۲۹/۱۸،

وُجُوْهًا: چہرے، منہ۔ ۴۷/۴،

وُجُوْهِ: چہرے، منہ۔ ۷۲/۲۲،

وُجُوْهُ: چہرے، منہ۔ ۱۱۱/۲۰، ۲۷/۶۷،

وُجُوْهٌ: چہرے، منہ۔ ۱۰۶/۳، ۲۲/۷۵، ۲۴/۷۵، ۳۸/۸۰، ۴۰/۸۰، ۲/۸۸، ۸/۸۸،

وُجُوْهَكُمْ: تمہارے چہرے کو۔ ۱۴۴/۲، ۱۵۰/۲، ۱۷۷/۲، ۶/۵، ۲۹/۷، ۷/۱۷،

وُجُوْهِكُمْ: تم اپنے چہروں کو۔ ۴۳/۴، ۶/۵،

وُجُوْهَهُمْ: ان کے چہروں کو۔ ۵۰/۸، ۲۶/۱۰، ۲۷/۴۷،

وجُوْهَهُمْ: ان کے چہروں کو۔ ۵۰/۱۴، ۱۰۴/۲۳،

وُجُوْهِهِمْ: ان کے چہرے۔ ۹۷/۱۷، ۳۴/۲۵، ۲۹/۴۸، ۴۸/۵۴، ۲۴/۸۳،

وُجُوْهِهِمْ: ان کے چہرے۔ ۳۹/۲۱،

وُجُوْهُهُمْ: ان کے چہروں کو، ۱۰۶/۳، ۱۰۷/۳، ۲۷/۱۰، ۹۰/۲۷، ۶۶/۳۳، ۶۰/۳۹،

وَجْهَ: اللہ تعالیٰ کی رضا، جمع وُجُوْهٌ. ۳۸/۳۰، ۳۹/۳۰،

وَجْهَ: چہرہ، رخ، شروع دن، مراد صبح کا وقت ۷۲/۱۳،

وَجْهِ: اللہ تعالیٰ کی رضا، اللہ تعالیٰ کی ذات۔

۲۷۲/۲، ۲۲/۱۳، ۹/۷۶، ۲۰/۹۲،

وَجْهِ: چہرہ، منہ۔ ۹۳/۱۲،

وَجْهُ: چہرہ، توجہ۔ ۱۱۵/۲، ۹/۱۲،

وَجْهُ: اللہ تعالیٰ کی ذات۔ ۲۷/۵۵،

وَجَّهتُ: (تف) میں نے منہ کیا، میں نے رخ کیا۔ تَوْجِيهٌ سے ماضی۔ ۷۹/۶،

وِجْهَةٌ: سمت، طرف، مراد قبلہ۔ ۱۴۸/۲،

وَجْهَكَ: تیرا چہرہ، تیرا رخ۔ ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲، ۱۰۵/۱۰، ۳۰/۳۰، ۴۳/۳۰،

وَجْهِكَ: تیرا، چہرہ، تیرا رخ۔ ۱۴۴/۲،

وَجْهَهٗ: اس کے چہرے کو ۱۱۲/۲، ۱۲۵/۴، ۵۲/۶، ۲۲/۳۱،

وَجْهَهٗ: اللہ تعالیٰ کی خوشنودی۔ ۲۸/۱۸،

وَجْهَهٗ: اللہ تعالیٰ کی ذات۔ ۸۸/۲۸،

وَجْهِهٖ: اس کا چہرہ۔ ۲۴/۳۹، ۲۲/۶۷،

وَجْهُهٗ: اس کا چہرہ۔ ۵۸/۱۶، ۱۷/۴۳،

وَجْهَهَا: اس کے چہرے کو، اس کے منہ کو ۲۹/۵۱،

وَجْهِهَا: اس کے چہرے کو۔ ۱۰۸/۵،

وَجْهِيَ: میرا چہرہ، میرا منہ۔ ۲۰/۳، ۷۹/۶،

وَجِيهًــا: (ک) وجاہت والا، قدر و منزلت والا وَجَاهَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۴۵/۳، ۶۹/۳۳،

و ح

وَحْدَهٗ: (ض) یگانہ، تنہا، اکیلا ہونا، مصدر ہے۔ ۴۵/۳۹،

وَحْــــدَهٗ: یگانہ، تنہا، اکیلا ہونا۔ ۷۰/۷، ۴۶/۱۷، ۱۲/۴۰، ۸۴/۴۰، ۴/۶۰،

وَحَرْثٌ: اور کھیتی ہے۔ ۱۳۸/۶،

وُحُوْشُ: وحشی، جنگلی جانور، واحد وَحْشٌ۔ ۵/۸۱،

وَحْيًــا: وحی۔ ”اللہ تعالیٰ کا وہ مخفی کلام جو انبیاء پر القا ہوتا ہے“ (المفردات/۵۱۵) ۵۱/۴۲،

وَحْيٍ: وحی، اللہ تعالیٰ کا کلام۔ ۴۵/۲۱،

وَحْيٌ: وحی، اللہ تعالیٰ کا کلام۔ ۴/۵۳،

وَحِيـدًا: (ض) تنہا، اکیلا۔ وَحْدٌ و وَحْدَةٌ سے صفت مشبہ۔ ۱۱/۷۴،

وَحِيْلَ: اور پردہ ڈالا گیا۔ ۵۴/۳۴،

وَحْيِنَا: ہمارے حکم سے۔ ۳۷/۱۱، ۲۷/۲۳،

وَحْيُهٗ: اس کی وحی، اس کا القا۔ ۱۱۴/۲۰،

و د

وَدَّ: (س) اس نے دوست رکھا، اس نے خواہش کی۔ وُدٌّ و مَوَدَّةٌ سے ماضی۔ ۱۰۹/۲، ۱۰۲/۴،

وَدًّا: قومِ نوح (علیہ السلام) کے ایک بت کا نام۔ ۲۳/۷۱،

وُدًّا: (س) محبت، چاہت، دوستی، مصدر و اسم۔ ۹۶/۱۹،

وَدَّتْ: اس نے دوست رکھا، اس نے آرزو کی۔ وُدٌّ سے ماضی۔ ۶۹/۳،

وَدَّعَكَ: (تف) اس نے آپ کو چھوڑ دیا، اس نے آپ کو جدا کیا۔ تَوْدِيعٌ سے ماضی ۳/۹۳،

وَدْقَ: مینہ، بارش، اسم ہے۔ ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰،

وَادَّكَرَ: اس نے یاد کیا، اس کو خیال آیا ۴۵/۱۲،

وَدُّوا: (س) انہوں نے چاہا، انہوں نے تمنا کی۔ وُدٌّ اور مَوَدَّةٌ سے ماضی۔ ۱۱۸/۳، ۸۹/۴، ۲/۶۰، ۹/۶۸،

وَدُوْدُ: بہت محبت کرنے والا، بڑا مہربان۔ وُدٌّ سے مبالغہ، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ۱۴/۸۵،

وَدُوْدٌ: بہت محبت کرنے والا، بڑا مہربان۔ ۹۰/۱۱،

و ذ

وَذَرِ: (س ف) اور تو چھوڑ دے، اور تو کنارہ کش رہ۔ وَذْرٌ سے امر۔ ۵/۴،

وَذَرُوا: اور تم چھوڑ دو، اور تم کنارہ کشی کرو۔ وَذْرٌ سے ماضی۔ ۲۷۸/۳، ۱۲۰/۶، ۱۸۰/۷، ۹/۶۲،

وَاذْكُرْنَ: اور تم (مؤنث) یاد کرو۔ ۳۴/۳۳،

وَاذْكُرُوا: اور تم ذکر کرو، تم یاد کرو۔ ۱۰/۶۲،

وَاذْكُرُوهُ: اور تم اس کو یاد کرو۔ ۱۹۸/۲،

و ر

وَرَآءَ: سوائے، علاوہ۔ ۱۰۱/۲، ۲۴/۴، ۷/۲۳، ۳۱/۷۰

وَرَآءَ: پس پشت، پیٹھ پیچھے۔ ۱۸۷/۳، ۹۴/۶، ۱۰/۸۴،

وَرَآءِ: پیچھے۔ ۷۱/۱۱، ۵۳/۳۳، ۴/۴۹، ۱۴/۵۹،

وَرَآئِ: پیچھے۔ ۵۱/۴۲

وَرَآءَكُمْ: تمہارے پیچھے۔ ۹۲/۱۱، ۱۳/۵۷،

وَرَائِكُمْ: تمہارے پیچھے۔ ۱۰۲/۴،

وَرَآئَهُ: اس کے سوا، اس کے علاوہ۔ ۹۱/۲،

وَرَآئِهِ: اس کے آگے، اس کے سامنے۔ ۱۶/۱۴، ۱۷/۱۴،

وَرَآئَهُمْ: ان کے آگے، ان کے پرے۔ ۷۹/۱۸، ۲۷/۷۶،

وَرَآئِهِمْ: ان کے آگے، ان کے سامنے۔ ۱۰۰/۲۳، ۱۰/۴۵، ۲۰/۸۵

وَرَآءِیْ: میرے بعد، میرے پیچھے۔ ۵/۱۹،

وَرِثَ: (ح) وہ وارث ہوا، وہ وارث ہوا۔ وَرَاثَةٌ سے ماضی۔ ۱۶/۲۷،

وَرَثَةَ: وارث، مالک، واحد وَارِثٌ۔ ۸۵/۲۶،

وَرِثُوا: وہ وارث ہوئے۔ ۱۶۹/۷،

وَرِثَهُ: وہ اس کے وارث ہوئے۔ ۱۱/۴،

وَرَدَ: (ض) وہ وارد ہوا، وہ پہنچا۔ وُرُوْدٌ سے ماضی۔ ۲۳/۲۸،

وِرْدًا: پیاسے، واحد وَارِدٌ۔ ۸۶/۱۹،

وِرْدُ: گھاٹ، اترنے کی جگہ، اسم ہے، جمع اَوْرَادٌ۔ ۹۸/۱۱،

وَرْدَةً: سرخ، گلابی، اسم جنس ہے۔ ۳۷/۵۵،

وَرَدُوْهَا: (ض) وہ اس میں وارد ہوئے، وہ داخل ہوئے۔ وُرُوْدٌ سے ماضی۔ ۹۹/۲۱،

وَرَقِ: ورق، پتے، اسم جنس ہے، واحد وَرَقَةٌ۔ ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰،

وَرَقَةٍ: کوئی ایک پتہ، اس میں تا وحدت کے لئے ہے۔ ۵۹/۶،

وَرِقِكُمْ: تمہارے چاندی کے سکے، تمہارے روپے، واحد وَرِقَةٌ و وُرْقَةٌ۔ ۱۹/۱۸،

وُرِیَ: (مفا) وہ چھپایا گیا۔ مُوَارَاةٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۰/۷،

وَرِيْدِ: گردن کی رگ، شہ رگ، جمع اَوْرِدَةٌ ۱۶/۵۰،

وَرِيْشًا: اور لباس زینت۔ ۲۶/۷،

و ز

وَزَرَ: پناہ کی جگہ، پناہ گاہ۔ ۱۱/۷۵،

وِزْرَ: بوجھ۔ ۱۶۴/۶، ۱۵/۱۷، ۱۸/۳۵، ۷/۳۹، ۳۸/۵۳

وِزْرًا: بوجھ۔ ۱۰۰/۲۰،

وِزْرَكَ: تیرا بوجھ۔ ۲/۹۴،

وَزْنَ: (ض) وزن کرنا، تولنا، اندازہ کرنا، مراد اعمال کا وزن، مصدر ہے۔ ۹/۵۵،

وَزْنًا: وزن، تول۔ ۱۰۵/۱۸،

وَزْنُ: وزن کرنا، تولنا۔ ۸/۷،

وَزِنُـــوْا: تم وزن کرو، تم تولو۔ وَزْنٌ سے امر۔ ٣٥/١٧، ١٨٢/٢٦،

وَزَنُوْهُمْ: انہوں نے ان کو تول کر دیا۔ وَزْنٌ اور وَزِنَةٌ سے ماضی۔ ٣/٨٣،

وَزِيْــرًا: (ض) وزیر، نائب، بوجھ اٹھانے والا، وَزْرٌ سے مبالغہ، جمع وُزَرَاءٌ. ٢٩/٢٠، ٣٥/٢٥،

و س

وَسَطًا: (ض) وسطی، درمیانی، معتدل، افضل وَسْطٌ سے۔ ١٤٣/٢،

وُسْــطٰى: درمیانی، بیچ والی۔ وُسْطٌ سے اسم تفضیل۔ ٢٣٨/٢،

وَسَطْـنَ: (ض) وہ بیچ میں گھس گئیں۔ سِطَةٌ، و وَسْطٌ سے ماضی۔ ٥/١٠٠،

وَسِــعَ: (س) وہ وسیع ہوا، وہ کشادہ ہوا۔ سَـعَةٌ سے ماضی۔ ٢٥٥/٢، ٨٠/٦، ٨٩/٧، ٩٨/٢٠،

وَسِعَتْ: وہ وسیع ہوئی، وہ فراخ ہوئی۔ ١٥٦/٧،

وَسِعْتَ: تو نے وسیع کر دیا، تو نے فراخ کر دیا۔ ٧/٤٠،

وُسْعَهَا: اس کی طاقت، اس کی گنجائش۔ ٢٣٣/٢، ٢٨٦/٢، ١٥٢/٦، ٤٢/٧، ٦٢/٢٣،

وَسَـقَ: (ض) اس نے اکٹھا کیا، اس نے سمیٹ لیا۔ وَسْقٌ سے ماضی۔ ١٧/٨٤،

وَسْوَاسِ: وسوسہ، برا خیال۔ وَسْوَسَةٌ سے مبالغہ، جمع وَسَاوِسُ. ٤/١١٤،

وَسْوَسَ: اس نے وسوسہ ڈالا، اس نے دل میں برا خیال پیدا کیا۔ وَسْــوَسَةٌ سے ماضی۔ ٢٠/٧، ١٢٠/٢٠،

وَسْــئَـلْ: اور آپ پوچھ لیجئے، اور آپ سوال کیجئے۔ ٤٥/٤٣،

وَسْئَلِ: اور تو سوال کر، اور تو پوچھ۔ ٨٢/١٢،

وَسْئَلْهُمْ: اور تو ان سے سوال کر۔ ١٦٣/٧،

وَسِيْلَةَ: وسیلہ، قرب، نزدیکی، اسم ہے جمع وَسَائِلٌ۔ رغبت کے ساتھ کسی شئے کی طرف پہنچنا (المفردات/٥٢٣) ٣٥/٥، ٥٧/١٧،

و ص

وَصّٰـى: (تف) اس نے وصیت کی، اس نے حکم دیا۔ توصِيَةٌ سے ماضی۔ ١٣٢/٢، ١٣/٤٢،

وَصّٰكُمْ: اس نے تم کو حکم دیا، اس نے تم کو نصیحت کی۔ ١٥١/٦، ١٥٢/٦، ١٥٣/٦،

وَصّٰكُمُ: اس نے تم کو حکم دیا، اس نے تم کو نصیحت کی۔ ١٤٤/٦،

وَصْفَهُمْ: (ض) ان کی غلط بیانی، ان کا بات گھڑنا، مصدر و اسم ہے، جمع اَوْصَافٌ۔ ١٣٩/٦،

وَصَّلْنَا: (تف) ہم نے ملایا، ہم نے پے در پے بھیجا۔ تَوْصِيْلٌ سے ماضی۔ ٥١/٢٨،

وَصِيَّةً: وصیت، مرتے وقت کی نصیحت، جمع وَصَايا. ٢٤٠/٢، ١٢/٤،

وَصِيَّةِ: وصیت، نصیحت۔ ١٠٦/٥،

وَصِيَّةٍ: وصیت، نصیحت۔ ١١/٤، ١٢/٤،

وَصِيَّةُ: وصیت، نصیحت۔ ١٨٠/٢،

وَصِيْدِ: چوکھٹ، دہلیز، جمع وُصُدٌ. ١٨/١٨،

وَصِيْلَةٍ: وہ اونٹنی جس کے پہلی اور دوسری مرتبہ مادہ بچہ پیدا ہو، مشرکینِ عرب ایسی اونٹنیوں کو بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیتے تھے اور ان کا دودھ نہیں دوہتے تھے۔ ١٠٣/٥،

وَصَّيْنَا: (تف) ہم نے حکم دیا، ہم نے نصیحت کی۔ تَوْصِيَةٌ سے ماضی ۱۳۱/۴، ۸/۲۹، ۱۴/۳۱، ۱۳/۴۲، ۱۵/۴۶،

و ض

وَضَعَ: (ف) اس نے رکھا، اس نے قائم کیا (بصلہٗ عَنْ) اس نے دور کیا، اس نے ہلکا کیا (بصلہٗ عن) وَضْعٌ سے ماضی۔ ۷/۵۵،

وُضِعَ: وہ رکھا گیا، وہ قائم کیا گیا۔ وَضْعٌ سے ماضی مجہول۔ ۹۶/۳، ۴۹/۱۸، ۶۹/۳۹،

وَضَعَتْ: اس نے جنا۔ ۳۶/۳،

وَضَعَتْهُ: اس نے اس کو جنا۔ ۱۵/۴۶،

وَضَعَتْهَا: اس نے اس (مؤنث) کو جنا ۳۶/۳،

وَضَعْتُهَا: اس نے اس (مؤنث) کو جنا ۳۶/۳،

وَضَعْنَا: ہم نے اتار دیا، ہم نے ہلکا کر دیا۔ (بصلهٔ عن). ۲/۹۴،

وَضَعَهَا: اس نے اس کو رکھا، اس نے اس کو بنایا۔ ۱۰/۵۵،

وَاضْمُمْ: اور تو ملا دے، اور تو دبا لے۔ ۲۲/۲۰، ۳۲/۲۸،

و ط

وَطَرًا: حاجت، ضرورت، خواہش، اسم ہے جمع اَوْطَارٌ. ۳۷/۳۳،

وَطْأً: (ف) روندنا، پامال کرنا، مراد نفس کا کچلنا، مصدر ہے۔ ۶/۷۳،

و ع

وِعَآءِ: تھیلا، زنبیل، اسم ہے، جمع اَوْعِيَةٌ. ۷۶/۱۲،

وَاعْبُدْ: اور تو عبادت کر۔ ۹۹/۱۵،

وَاعْبُدُوْهُ: اور تم اس کی عبادت کرو۔ ۱۷/۲۹،

وَعَدَ: (ض) اس نے وعدہ کیا۔ وَعْدٌ سے ماضی۔ ۹۵/۴، ۹/۵، ۴۴/۷، ۶۸/۹، ۷۲/۹، ۶۱/۱۹، ۵۵/۲۴، ۵۲/۳۶، ۲۹/۴۸، ۱۰/۵۷،

وُعِدَ: وعدہ کیا گیا۔ وَعْدٌ سے ماضی مجہول۔ ۳۵/۱۳، ۱۵/۲۵، ۱۵/۴۷،

وَعْدَ: (ض) وعدہ کرنا، مصدر و اسم۔ ۱۲۲/۴، ۴/۱۰، ۵۵/۱۰، ۲۲/۱۴، ۲۱/۱۸، ۹/۲۱، ۱۳/۲۸، ۶/۳۰، ۶۰/۳۰، ۹/۳۱، ۳۳/۳۱، ۵/۳۵، ۲۰/۳۹، ۵۵/۴۰، ۷۷/۴۰، ۳۲/۴۵، ۱۶/۴۶، ۱۷/۴۶،

وَعْدًا: وعدہ کرنا۔ ۱۱۱/۹، ۳۸/۱۶، ۵/۱۷، ۸۶/۲۰، ۱۰۴/۲۱، ۱۶/۲۵، ۶۱/۲۸،

وَعْدِ: وعدہ کرنا۔ ۵۴/۱۹،

وَعْدُ: وعدہ کرنا۔ ۴۸/۱۰، ۳۱/۱۳، ۵/۱۷، ۷/۱۷، ۱۰۴/۱۷، ۱۰۸/۱۷، ۹۸/۱۸، ۳۸/۲۱، ۹۷/۲۱، ۷۱/۲۷، ۲۹/۳۴، ۴۸/۳۶، ۲۵/۶۷،

وَعْدٌ: وعدہ کرنا۔ ۶۵/۱۱،

وَعَدْتُّكُمْ: میں نے تم سے وعدہ کیا۔ ۲۲/۱۴،

وَعَدْتَّنَا: تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ ۱۹۴/۳،

وَعَدْتَّهُمْ: تو نے ان سے وعدہ کیا۔ ۸/۴۰،

وَعْدَكَ: تیرا وعدہ۔ ۴۵/۱۱،

وَعَدَكُمْ: اس نے تم سے وعدہ کیا۔ ۲۲/۱۴،

وَعَدَكُمُ: اس نے تم سے وعدہ کیا۔ ۲۰/۴۸،

وُعِدْنَا: ہم سے وعدہ کیا گیا۔ وَعْدٌ سے ماضی مجہول۔ ۸۳/۲۳، ۶۸/۲۷،

وَعَدَنَا: اس نے ہم سے وعدہ کیا۔ ۴۴/۷، ۱۲/۳۳، ۲۲/۳۳،

وَعَدْنٰهُ: ہم نے اس سے وعدہ کیا۔ ۶۱/۲۸،

وَعَدْنٰهُمْ: ہم نے ان سے وعدہ کیا۔ ۴۲/۴۳،

وَعَدُوْهُ: انہوں نے اس (اللہ تعالیٰ) سے وعدہ کیا۔ ۷۷/۹،

وَعْدَهٗ: اس کا وعدہ۔ ۱۵۲/۳، ۴۷/۲۲، ۶/۳۰، ۷۴/۳۹،

وَعْدِهٖ: اس کا وعدہ۔ ۴۷/۱۴،

وَعْدُهٗ: اس کا وعدہ۔ ۶۱/۱۹، ۱۸/۷۳،

وَعَدَهَا: اس نے اس سے وعدہ کیا۔ ۱۱۴/۹، ۷۲/۲۲،

وَعَظْتَ: (ض) تو نے وعظ کیا، تو نے نصیحت کی۔ وَعْظٌ سے ماضی۔ ۱۳۶/۲۶،

وَاعْفُ: اور تو معاف کر۔ ۲۸۶/۲،

وَاعْمَلُوْا: اور تم عمل کرو، اور تم کام کرو۔ ۵۱/۲۳، ۱۱/۳۴،

وَاغْضُضْ: اور تو پست کر، اور تو نرم کر۔ ۱۹/۳۱،

وَاغْلُظْ: اور تو سختی کر۔ ۷۳/۹، ۹/۶۶،

وَعِيْدِ: وعید، ڈرانا، عذاب کا وعدہ، ۱۱۳/۲۰، ۲۰/۵۰، ۲۸/۵۰،

وَعِيْدِ: میرا ڈرانا، میرا عذاب کا وعدہ، اصل میں وَعِيْدِىْ تھا۔ ۱۴/۱۴، ۱۴/۵۰، ۴۵/۵۰،

و ف

وَفّٰى: (تف) اس نے پورا پورا دیا۔ تَوْفِيَةٌ سے ماضی۔ ۳۷/۵۳،

وِفَاقًا: (مفا) پورا پورا مکمل، مصدر بمعنی اسم فاعل۔ ۲۶/۷۸،

وَفّٰهُ: اس نے اس کو پورا پورا دیا۔ ۳۹/۲۴،

وَفْدًا: وفد، جماعت، مہمان بنا کر، جمع وُفُوْدٌ ۸۵/۱۹،

وُفِّيَتْ: اس کو پورا پورا دیا گیا، وہ پوری کی گئی۔ تَوْفِيَةٌ سے ماضی مجہول ۲۵/۳، ۷۰/۳۹،

و ق

وَقَارًا: (ک) وقار، عزت، بزرگی، مصدر و اسم ۱۳/۷۱،

وَقٰنَا: (ض) اس نے ہم کو بچالیا۔ وِقَايَةٌ سے ماضی۔ ۲۷/۵۲،

وَقٰهُ: اس نے اس کو محفوظ رکھا۔ ۴۵/۴۰،

وَقٰهُمْ: اس نے ان کو محفوظ رکھا۔ ۵۶/۴۴، ۱۸/۵۲،

وَقٰهُمُ: اس نے ان کو محفوظ رکھا ۱۱/۷۶،

وَقَبَ: (ض) وہ چھا گیا، وہ چھپ گیا۔ وُقُوْبٌ سے ماضی۔ ۳/۱۱۳،

وَقْتِ: وقت، مدت، زمانے کا ایک معین حصہ اسم جنس ہے، جمع اَوْقَاتٌ. ۳۸/۱۵، ۸۱/۳۸،

وَقْتِهَا: اس کا وقت، اس کی مدت۔ ۱۸۷/۷،

وَقْرًا: (ض، س) بوجھ، بہرا پن، ڈاٹ، اسم مصدر۔ ۲۵/۶، ۴۶/۱۷، ۵۷/۱۸، ۷/۳۱،

وَقْرٌ: بوجھ، بہرا پن، ڈاٹ۔ ۵/۴۱، ۴۴/۴۱،

وِقْرًا: بوجھ، مراد پانی سے بھرا ہوا بادل، اسم ہے، جمع اَوْقَارٌ. ۲/۵۱،

وَاقْصِدْ: اور تو اعتدال اختیار کر، اور تو میانہ روی اختیار کر۔ ۱۹/۳۱،

وَقَعَ: (ف) وہ واقع ہوا، وہ گرا۔ وَقْعٌ و وُقُوْعٌ سے ماضی۔ ۱۰۰/۴، ۷۱/۷، ۱۱۸/۷، ۱۳۴/۷، ۵۱/۱۰، ۸۲/۲۷، ۸۵/۲۷،

وَقَعَتِ: وہ قائم (واقع) ہو جائے گی۔ وُقُوْعٌ سے ماضی بمعنی مستقبل۔ یہاں 'تا' ساکن تھی، مابعد سے ملانے کی بنا پر مکسور ہوگئی۔ ۱/۵۶، ۱۵/۶۹،

وَقْعَتِهَا: اس کا واقع ہونا، مصدر برائے مرۃ۔ ۲/۵۶،

وَاقْعُدُوْا: اور تم بیٹھو۔ ۵/۹،

وُقِفُوْا: (ض) وہ کھڑے کیے گئے۔ وَقْفٌ و وُقُوْفٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۷/۶، ۳۰/۶،

وَقِفُوْهُمْ: اور تم ان کو ٹھہراو، تم ان کو کھڑا کرو۔ ۲۴/۳۷،

وَقُوْدِ: آگ جلانے کا ایندھن، لپٹ، شعلہ، اسم

ہے۔ ۵/۸۵،

وَقُوْدُ: آگ جلانے کا ایندھن۔ ۱۰/۳،

وَقُوْدُهَا: اس کا ایندھن۔ ۲۴/۲، ۶/۶۶،

و ك

وَكَزَهٗ: (ض) اس نے اس کو گھونسا مارا، اس نے اس کو مُکا مارا۔ وَكْزٌ سے ماضی ۱۵/۲۸،

وُكِّلَ: (تف) وہ مقرر کردیا گیا، وہ ذمہ دار بنادیا گیا۔ تَوْكِيْلٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۱/۳۲،

وَكَّلْنَا: ہم نے سونپا (ہم نے حوالے کیا) ہم نے مقرر کیا۔ ۸۹/۶،

وَكِيْلًا: (ض) وکیل، کارساز۔ وَكُلٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۱/۴، ۱۰۹/۴، ۱۳۲/۴، ۱۷۱/۴، ۲/۱۷، ۵۴/۱۷، ۶۵/۱۷، ۶۸/۱۷، ۸۶/۱۷، ۴۳/۲۵، ۳/۳۳، ۴۸/۳۳، ۹/۷۳،

وَكِيْلٍ: وکیل، کارساز۔ ۶۶/۶، ۱۰۷/۶، ۱۰۸/۱۰، ۴۱/۳۹، ۶/۴۲،

وَكِيْلُ: وکیل، کارساز۔ ۱۷۳/۳،

وَكِيْلٌ: وکیل، کارساز۔ ۱۰۲/۶، ۱۲/۱۱، ۶۶/۱۲، ۲۸/۲۸، ۶۲/۳۹،

و ل

وَلِّ: (تف) تو موڑ، تو پھیر۔ تَوْلِيَةٌ سے امر۔ ۱۴۴/۲، ۱۴۹/۲، ۱۵۰/۲،

وَلّٰى: اس نے منہ موڑا۔ تَوْلِيَةٌ سے ماضی۔ ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸، ۷/۳۱

وَالّٰتِيْ: اور وہ سب۔ ۱۵/۴، ۳۴/۴

وَلّٰهُمْ: اس نے ان کو پھیر دیا، اس نے ان کو موڑ دیا۔ ۱۴۲/۲،

وَالّٰئِيْ: اور وہ سب۔ ۴/۶۵،

وَلَايَةُ: (س) مدد، ذمہ داری، حکومت، مصدر ہے۔ ۴۴/۱۸،

وَلَايَتِهِمْ: ان کی مدد، ان کی میراث۔ ۷۲/۸

وَالْبٰقِيٰتُ: اور باقی رہنے والی۔ ۴۶/۱۸، ۷۶/۱۹

وَالْبُدْنَ: اور قربانی کے اونٹ وگائے جو خانہ کعبہ کی طرف لے جائے جائیں۔ ۳۶/۲۲

وَلِتَسْتَبِيْنَ: اور تاکہ وہ ظاہر ہو جائے ۵۵/۶،

وَالْتَفَّتِ: اور وہ لپٹ گئی۔ ۲۹/۷۵،

وَلَتَنَازَعْتُمْ: اور البتہ تم نے باہم تنازع کیا، اور البتہ تم نے باہم جھگڑا کیا۔ ۴۳/۸،

وَلْتَنْظُرْ: اور چاہئے کہ وہ (مؤنث) غور کرے اور چاہئے کہ وہ دیکھے۔ ۱۸/۵۹،

وَلْتَاْتِ: اور چاہئے کہ . آئے۔ ۱۰۲/۴،

وَالْحَبُّ: اور اناج، اور غلہ۔ ۱۲/۵۵،

وَالْحُرُمٰتُ: اور حرمتیں۔ ۱۹۴/۲،

وَلَدَ: (ض) اس نے جنا، وہ باپ ہوا۔ وَلَادَةٌ سے ماضی۔ ۱۵۲/۳۷، ۳/۹۰

وَلَدًا: کوئی بچہ، اولاد۔ ۱۱۶/۲، ۶۸/۱۰، ۲۱/۱۲، ۱۱۱/۱۷، ۴/۱۸، ۳۹/۱۸، ۷۷/۱۹، ۸۸/۱۹، ۹۲/۱۹، ۲۶/۲۱، ۲/۲۵، ۹/۲۸، ۴/۳۹، ۳/۷۲

وَلَدٍ: کوئی بچہ، اولاد۔ ۳۵/۱۹، ۹۱/۲۳،

وَلَدٌ: کوئی بچہ، اولاد، اسم جنس۔ جمع اَوْلَادٌ. ۴۷/۳، ۱۱/۴، ۱۲/۴، ۱۷۱/۴، ۱۷۶/۴، ۱۰۱/۶، ۳۵/۱۹، ۹۱/۲۳، ۸۱/۴۳،

وُلِدَ: وہ جنا گیا، وہ پیدا کیا گیا۔ ۱۵/۱۹،

وِلْدَانَ: بچے، لڑکے لڑکیاں، واحد۔ وَلِيْدٌ. ۱۷/۷۳،

وِلْدَانِ: بچے، لڑکے لڑکیاں۔ ۷۵/۴، ۹۸/۴، ۱۲۷/۴،

وِلْدَانٌ: لڑکے، جنت کے غلمان۔ ۱۷/۵۶، ۱۹/۷۶،

وُلِدْتُّ: مجھے جنا گیا، مجھے پیدا کیا گیا۔ ۳۳/۱۹

وَلَدْنَهُمْ: (ض) ان عورتوں نے ان کو جنا۔ وَلَادَةٌ سے ماضی۔ ۲/۵۸،

وَلَدِهٖ: اس کا بچہ۔ ۲۳۳/۲، ۳۳/۳۱

وَلَدُهٗ: اس کا بچہ۔ ۲۱/۷۱

وَلَدِهَا: اس کا بچہ۔ ۲۳۳/۲

وَلَّذٰنِ: اور جو دو مرد۔ ۱۶/۴

وَلِلسَّيَّارَةِ: اور مسافروں کے لئے۔ ۹۶/۵

وَالْمُتَرَدِّيَةُ: اور اونچائی سے گر کر مری ہوئی ۳/۵

وَلَّـــوْا: (تف) انہوں نے منہ موڑا، انہوں نے پیٹھ پھیری۔ تَوْلِيَةٌ سے ماضی۔ ۵۷/۹، ۴۶/۱۷، ۸۰/۲۷، ۵۲/۳۰، ۲۹/۴۶

وَلَّوْا: بھاگے، انہوں نے منہ موڑا۔ ۲۲/۴۸

وَالُّوْا: تم منہ پھیرو، تم رخ کرو، تولِيَةٌ سے امر۔ ۱۴۴/۲، ۱۵۰/۲

وَالْاَغْلٰلَ: اور طوق، اور ہتھکڑیاں۔ ۱۵۷/۷

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ: اور البتہ میں ان کو ضرور امیدیں دلاؤں گا۔ ۱۱۹/۴

وَالْاُمِّيّنَ: اور ان پڑھ۔ ۲۰/۳

وَالْاِنْجِيْلَ: اور انجیل۔ ۳/۳، ۴۸/۳، ۶۶/۵، ۶۸/۵، ۱۱۰/۵

وَالْاِنْجِيْلِ: اور انجیل۔ ۱۵۷/۷، ۱۱۱/۹

وَالْاِنْجِيْلُ: اور انجیل۔ ۶۵/۳

وَالْاِنْسَ: اور انسان، اور آدمی۔ ۵۶/۵۱

وَالْاَنْصَابُ: اور بُت۔ ۹۰/۵

وَالْاَنْصَارِ: اور مددگار۔ ۱۰۰/۹، ۱۱۷/۹

وَالْاَنْعَامَ: اور مویشی، اور چوپائے۔ ۵/۱۶

وَلِاَنْعَامُ: اور مویشی اور چوپائے۔ ۲۴/۱۰

وَلِاَنْــعَامِــكُمْ: اور تمہارے مویشیوں کے لئے۔ ۳۳/۷۹، ۳۲/۸۰

وَلْاَنْفَ: اور ناک۔ ۴۵/۵

وَالْاَنْفُسِ: اور جانیں۔ ۱۵۵/۲

وَلِيًّــا: (ض) دوست، مددگار۔ وَلَايَةٌ سے صفت ۴۵/۴، ۷۵/۴، ۸۹/۴، ۱۱۹/۴، ۱۳۳/۴، ۱۷۳/۴، ۱۴/۶، ۱۷/۱۸، ۵/۱۹، ۴۵/۱۹، ۱۷/۳۳، ۶۵/۳۳، ۲۲/۴۸

وَلِيٍّ: دوست، مددگار۔ ۱۰۷/۲، ۱۲۰/۲، ۷۴/۹، ۱۱۶/۹، ۳۷/۱۳

وَلِيّ: میرا دوست، میرا مددگار۔ ۱۰۱/۱۲

وَلِيٍّ: دوست، مددگار۔ ۲۵۷/۲، ۶۸/۳، ۹/۴۲، ۲۸/۴۲، ۱۹/۴۵

وَلِيٌّ: دوست، مددگار۔ ۵۱/۶، ۷۰/۶، ۱۱۱/۱۷، ۳۴/۴۱

وَلْيَبْكُوْا: اور ان کو رونا چاہئے۔ ۸۲/۹

وَلَّيْتَ: (تف) تو نے منہ موڑا، تو نے پیٹھ پھیری تَوْلِيَةٌ سے ماضی۔ ۱۸/۱۸

وَلْيَتَّقِ: اور چاہئے کہ وہ بچے۔ ۲۸۲/۲، ۲۸۳/۲

وَلْيَتَلَطَّفْ: اور چاہئے کہ وہ نرمی برتے ۱۹/۱۸

وَلِيُتِمَّ: اور تاکہ وہ پورا کرے۔ ۶/۵

وَلَّيْتُمْ: تم نے منہ پھیرا، تم نے پیٹھ موڑی۔ ۲۵/۹

وَلِيْجَةً: بھیدی، دلی دوست، رازدار۔ ۱۶/۹

وَلْيَجِدُوْا: اور چاہئے کہ وہ پائیں۔ ۱۲۳/۹

وَلْيَحْــكُمْ: اور چاہئے کہ وہ حکم کرے، اور چاہئے کہ وہ فیصلہ کرے۔ ۴۷/۵

وَلْيَخْشَ: اور اس کو ڈرنا چاہئے۔ ۹/۴

وَلِيْدًا: (ض) بچہ، چھوٹا لڑکا۔ وَلَادَةٌ سے صفت۔ جمع وِلْدَانٌ. ۱۸/۲۶

وَلْيَدْعُ: اور اس کو دعا کرنی چاہئے۔ ۲۶/۴۰

وَلْيَسْتَعْفِفِ: اور اس کو پرہیز کرنا چاہئے۔ ۳۳/۲۴

وَلْيَسَعَ: اور یسعؑ، ایک مشہور پیغمبر۔ ۸۶/۶

وَلْيَشْهَدْ: اور اس کو حاضر رہنا چاہئے۔ ۲/۲۴

وَلْيَصْفَحُوْا: اور ان کو درگزر کرنا چاہئے۔ ۲۲/۲۴

وَلْيَضْرِبْنَ: اور ان کو اوڑھے رہنا چاہئے ۳۱/۲۴

وَلْيَطَّوَّفُوْا: اور ان کو طواف کرنا چاہئے ۲۹/۲۲

وَلْيَعْفُوْا: اوران کومعاف کرنا چاہئے۔ ۲۲/۲۴،

وَلِيُّكُمْ: تمہارادوست۔ ۵۵/۵،

وَلِيُّنَا: ہمارادوست، ہماراحامی۔ ۱۵۵/۷، ۴۱/۳۴،

وَلْيُوْفُوْا: اوران کو پورا کرنا چاہئے۔ ۲۹/۲۲،

وَلِيُّهٗ: اس کاوکیل، اس کا سرپرست، اس کا نمائندہ۔ ۲۸۲/۲،

وَلِيِّهٖ: اس کاوارث۔ ۳۳/۱۷، ۴۹/۲۷،

وَلِيُّهُمْ: ان کادوست، ان سے محبت کرنے والا، ۱۲۷/۶، ۶۳/۱۶،

وَلِيُّهُمَا: ان دونوں کا دوست، ان دونوں کا مددگار۔ ۱۲۲/۳،

وَلْيَاْخُذُوْآ: اوران کولینا چاہئے۔ ۱۰۲/۴،

وَلِيِّ ىَ: میرادوست، میرامددگار۔ ۱۹۶/۷،

و م

وَامْتَازُوْا: اورتم جداہوجاؤ، اورتم علیحدہ ہوجاؤ۔ ۵۹/۳۶،

وَامْرَاَةً: اورعورت۔ ۵۰/۳۳،

وَامْرَاَتٰنِ: اوردوعورتیں۔ ۲۸۲/۲،

وَامْرَاَتُهٗ: اوراس کی عورت، اوراس کی بیوی۔ ۷۱/۱۱، ۴/۱۱۱،

وَامْرَاَتِىْ: اورمیری عورت، اورمیری بیوی۔ ۴۰/۳،

و ن

وَانْهَ: اورتومنع کر۔ ۱۷/۳۱،

و ه

وَهَّابِ: (ف) بہت عطا کرنے والا، خوب بخشنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت۔ وَهَبٌ و وَهَبَةٌ سے مبالغہ۔ ۹/۳۸،

وَهَّابُ: بہت عطا کرنے والا، خوب بخشنے والا۔ ۸/۳، ۳۵/۳۸،

وَهَّاجًا: (ض) بہت روشن (مرادسورج) بہت چمکدار، جگمگاتاہوا۔ وَهْجٌ سے مبالغہ۔ ۱۳/۷۸،

وَهَبَ: (ف) اس نے بخشش کی۔ وَهَبٌ وهِبَةٌ سے ماضی۔ ۳۹/۱۴، ۲۱/۲۶،

وَهَبَتْ: اس عورت نے بخشا۔ ۵۰/۳۳،

وَهَبْنَا: ہم نے بخشا۔ ۸۴/۶، ۴۹/۱۹، ۵۰/۱۹، ۵۳/۱۹، ۷۲/۲۱، ۹۰/۲۱، ۲۷/۲۹، ۳۰/۳۸، ۴۳/۳۸،

وَهَنَ: (ض) وہ کمزورہوگئی۔ وَهْنٌ سے ماضی۔ ۴/۱۹،

وَهْنًا: ضعف، کمزوری، مصدر ہے۔ ۱۴/۳۱،

وَهْنٍ: ضعف، کمزوری۔ ۱۴/۳۱،

وَهَنُوْا: وہ کمزورہوگئے، وہ بزدل ہوگئے۔ ۱۴۶/۳،

و ء

وَاْتَمِرُوْا: اورتم مشورہ کرلیا کرو۔ ۶/۶۵،

وَاْتُوْنِىْ: اورتم میرے پاس آ ؤ۔ ۹۳/۱۲، ۳۱/۲۷،

وَاَذِّنْ: اورتواعلان کر۔ ۲۷/۲۲،

وَاَذِنَتْ: اوراس نے حکم سن لیا۔ ۲/۸۴، ۵/۸۴،

وَاَرَادُوْا: اورانہوں نے ارادہ کیا۔ ۷۰/۲۱،

وَاْمُرْ: اورتوحکم کر۔ ۱۴۵/۷، ۱۹۹/۷، ۱۳۲/۲۰، ۱۷/۳۱،

وَاُمِيْتُ: اورمیں موت دیتاہوں۔ ۲۵۸/۲،

وَاَنْعَامٌ: اورچوپائے۔ ۱۳۸/۶،

و ى

وَيْكَاَنَّ: تعجب ہے کہ، خبردارکہ۔ اسم تعجب ہے۔ یہ اصل میں ویلك اعلم ان تھا، اس کو

مخفف کر کے وَیْکَانَّ بنا دیا گیا۔ ۸۲/۲۸،

وَیْکَاَنَّهٗ: تعجب ہے، خبردار کہ۔ ۸۲/۲۸،

وَیْلُ: ہلاکت ہے، بڑی خرابی ہے۔ جہنم کی ایک وادی کا نام۔ کلمۂ زجر و عذاب ہے۔ ۱۸/۲۱،

وَیْلٌ: ہلاکت ہے، بڑی خرابی ہے۔ ۷۹/۲، ۲/۱۴، ۳۷/۱۹، ۲۷/۳۸، ۲۲/۳۹، ۶/۴۱، ۶۵/۴۳، ۷/۴۵، ۶۰/۵۱، ۱۱/۵۲، ۱۵/۷۷، ۱۹/۷۷، ۲۴/۷۷، ۲۸/۷۷، ۳۴/۷۷، ۳۷/۷۷، ۴۰/۷۷، ۴۵/۷۷، ۴۷/۷۷، ۴۹/۷۷، ۱/۸۳، ۱۰/۸۳، ۱/۱۰۴، ۴/۱۰۷،

وَیْلَتٰی: ہائے افسوس، اصل میں وَیْلَتِی تھا۔ افسوس وحسرت کی آواز کو کھینچتے ہوئے یا کو الف سے بدل کر وَیْلَتٰی کر دیا۔ ۳۱/۵، ۷۲/۱۱، ۲۸/۲۵،

وَیْلَتَنَا: ہماری ہلاکت، یہاں حسرت اور ندامت کے معنی میں ہے۔ ۴۹/۱۸،

وَیْلَكَ: تیرا ناس ہو، تو ہلاک ہو جائے۔ ۱۷/۴۶،

وَیْلَكُمْ: تمہارا ناس، تم ہلاک ہو جاؤ، کلمہ زجر و عذاب ہے۔ ۶۱/۲۰، ۸۰/۲۸،

وَیْلَنَا: ہائے ہماری ہلاکت، ہائے ہماری کمبختی، کلمۂ حسرت و ندامت ہے۔ ۱۴/۲۱، ۴۶/۲۱، ۹۷/۲۱، ۵۲/۳۶، ۲۰/۳۷، ۳۱/۶۸،

بَابُ الْھَا

ه

ه : یہ حرف مختلف طور پر استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ضمیر کے طور پر جیسے رَفَعْنٰهُ (ہم نے اس کو بلند کیا، یا جَعَلَهٗ، اس نے اس کو بنایا۔ ہائے وقفی، یہ وہ تائے تانیث ہے جو وقف کی حالت میں ساکن پڑھی جاتی ہے جیسے رَحْمَةٌ سے رَحْمَہْ۔ قُدْرَةٌ سے قُدْرَہْ. ہائے سکتہ عُمُوْمًا وقف کی حالت میں ما قبل کی حرکت کے اظہار کے لئے آتی ہے جیسے سُلْطَانِیُ (میری حکومت) سے سُلْطَانِیَهْ. مَالِیُ (میرا مال) سے مَالِیَهْ وغیرہ

ھا

ھَا: آگاہ ہوجاؤ، خبردار ہوجاؤ، حرف تنبیہ ہے۔ ۶۶/۳، ۱۱۹/۳، ۱۰۹/۴، ۳۸/۴۷

ھَاتُوْا: (اف) تم دو، تم لاؤ، اسم فعل بمعنی امر۔ اصل میں اِیْتَاءٌ سے اٰتُوْا امر تھا۔ ہمزہ کو ھا سے بدل کر ھَاتُوْا کر لیا گیا۔ ۱۱۱/۲، ۲۴/۲۱

ھٰتَیْنِ: یہ دونوں عورتیں، یہ اصل میں حرف تنبیہ ھَا اور اسم اشارہ۔ تَیْنَ سے مرکب ہے۔ ۲۷/۲۸

ھَاجَرَ: (مفا) اس نے ہجرت کی، اس نے وطن چھوڑا۔ مُھَاجَرَةٌ سے ماضی۔ ۹/۵۹

ھَاجَرْنَ: ان عورتوں نے ہجرت کی، ان عورتوں نے وطن چھوڑا۔ ۵۰/۳۳

ھَاجَرُوْا: انہوں نے ہجرت کی، انہوں نے وطن چھوڑا۔ ۲۱۸/۲، ۱۹۵/۳، ۷۲/۸، ۷۴/۸، ۷۵/۸، ۲۰/۹، ۴۱/۱۶، ۱۱۰/۱۶، ۵۸/۲۲

ھَادِ: (ض) ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا۔ ھِدَایَةٌ سے اسم فاعل۔ ۵۴/۲۲

ھٰدِ: ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا۔ ۵۳/۳۰

ھٰــدِی: ہدایت کرنے والا۔ رہنمائی کرنے والا۔ ۸۱/۲۷

ھَادِ: ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا۔ ۷/۱۳، ۳۳/۱۳، ۲۳/۳۹، ۳۶/۳۹، ۳۳/۴۰

ھَادُوْا: (ن) وہ یہودی ہوئے۔ ھَوْدٌ سے ماضی۔ ۶۲/۲، ۴۶/۴، ۱۶۰/۴، ۴۱/۵، ۴۴/۵، ۶۹/۵، ۱۴۶/۶، ۱۱۸/۱۶، ۱۷/۲۲، ۶/۶۲

ھَادِیَ: ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا ۱۸۶/۷

ھَادِیًا: ہدایت کرنے والا، رہنمائی کرنے والا ۳۱/۲۵

ھٰذَا: یہ اسمِ اشارہ قریب۔ ۲۵/۲، ۲۶/۲، ۷۹/۲ ...... ۱۷۳ جگہ

ھٰذٰنِ: یہ دونوں، اسم اشارہ قریب تثنیہ۔ ۶۳/۲۰، ۱۹/۲۲

ھٰذِہٖ: یہ، اسم اشارہ قریب مؤنث کے لئے۔ ۳۵/۲، ۲۵۹/۲ ...... ۴۷ جگہ

ھَارٍ: گرنے والی، گرنے کے قریب۔ ھَوْرٌ سے اسم فاعل، اصل میں ھَاوِرٌ تھا قلب

کرنے سے ھَاوِرٌ ہوا پھر تعلیل کرنے سے ھَارِ ہوگیا۔ ۱۰۹/۹،

ھَارُوْتَ: ایک فرشتے کا نام۔ ۱۰۲/۲،

ھٰرُوْنَ: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی، یہ بھی پیغمبر تھے۔ ۲۴۸/۲، ۱۶۳/۴، ۸۴/۶، ۱۲۲/۷، ۱۴۲/۷، ۷۵/۱۰، ۲۸/۱۹، ۵۳/۱۹، ۳۰/۲۰، ۷۰/۲۰، ۴۸/۲۱، ۴۵/۲۳، ۳۵/۲۵، ۱۳/۲۶، ۴۸/۲۶، ۱۱۴/۳۷، ۱۲۰/۳۷،

ھٰرُوْنُ: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بڑے بھائی، یہ بھی پیغمبر تھے۔ ۹۰/۲۰، ۹۲/۲۰، ۳۴/۲۸

ھٰکَذَا: ایسا ہی، اسی طرح، یہ اسم کنایہ ہے۔ حرفِ تنبیہ، (ھا) حرفِ جار (کاف) اور اسم اشارہ قریب (ذا) سے مرکب ہے۔ ۴۲/۲۷،

ھَالِكٌ: (ض،س،ف) ہلاک ہونے والا، فنا ہونے والا۔ ھَلَكٌ وھَلاكٌ سے اسم فاعل۔ ۸۸/۲۸،

ھٰلِكِیْنَ: ہلاک ہونے والے، مرنے والے ۸۵/۱۲،

ھَامٰنَ: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے کے فرعون کا وزیر اعظم جو حضرت موسیٰ کا سخت دشمن تھا۔ ۶/۲۸، ۸/۲۸، ۳۹/۲۹، ۲۴/۴۰،

ھَامٰنُ: فرعون (مذکورہ بالا) کا وزیر اعظم۔ ۳۸/۲۸، ۳۶/۴۰،

ھَامِدَةً: (ن) خشک، بنجر، بغیر سبزے کے۔ مردہ زمین، ھَمْدٌ وھُمُوْدٌ سے اسمِ فاعل۔ ۵/۲۲،

ھَاوِیَةٌ: دوزخ کے ایک درجے کا نام، گڑھا۔ ۹/۱۰۱،

ھٰھُنَا: اس جگہ، یہاں، یہ حرف تنبیہ (ھا) اور اسم ظرف قریب (ھُنَا) سے مرکب ہے۔ ۱۵۴/۳، ۲۴/۵، ۱۴۶/۲۶، ۳۵/۶۹،

ھٰٓؤُلَآءِ: یہ سب، اسم اشارہ ہے۔ ۳۱/۲، ۸۵/۲، ۶۶/۳، ۴۱/۴، ۵۱/۴، ۷۸/۴، ۱۰۹/۴، ۱۴۳/۴، ۵۳/۵، ۵۳/۶، ۸۹/۶، ۳۸/۷، ۴۹/۷، ۱۳۹/۷، ۴۹/۸، ۱۸/۱۰، ۱۸/۱۱، ۷۸/۱۱، ۱۰۹/۱۱، ۶۶/۱۵، ۶۸/۱۵، ۷۱/۱۵، ۸۶/۱۶، ۸۹/۱۶، ۲۰/۱۷،......۴۶ جگہ

ھَاؤُمُ: تم لو، تم پکڑو، اسم فعل۔ ۱۹/۶۹،

ھ ب

ھَبْ: (ف) تو بخشش کر، تو عطا کر۔ وَھْبٌ وھِبَةٌ سے امر۔ ۸/۳، ۳۸/۳، ۵/۱۹، ۷۴/۲۵، ۸۳/۲۶، ۱۰۰/۳۷، ۳۵/۳۸،

ھَبَآءً: گرد، غبار، وہ باریک ذرے جو کسی سوراخ سے اندر داخل ہونے والی سورج کی کرن میں اڑتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ ۲۳/۲۵، ۶/۵۶،

ھ ج

ھَجْرًا: (ن) چھوڑ دینا، الگ ہونا، مصدر ہے۔ ۱۰/۷۳،

ھ د

ھَدٰی: (ض) اس نے ہدایت کی، اس نے رہنمائی کی۔ ھِدَایَةٌ سے ماضی۔ ۳۶/۱۶، ۱۴۳/۲، ۲۱۳/۲، ۹۰/۶، ۳۱/۱۳

ھَدًّا: (ض س) کانپ کر، ٹوٹ کر، مصدر بمعنی مفعول۔ ۹۰/۱۹،

ھَدٰی: اس نے ہدایت کی، اس نے رہنمائی کی۔ ۳۰/۷، ۵۰/۲۰، ۷۹/۲۰، ۱۲۲/۲۰، ۳/۸۷، ۷/۹۳

ھُدَی: (ض) ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا، مصدر و اسم۔ ۱۲۰/۲، ۷۳/۳، ۷۱/۶، ۸۸/۶، ۲۳/۳۹،

ھُدًی: ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا۔ ۲/۲، ۵/۲، ۳۸/۲، ۹۷/۲، ۱۸۵/۲، ۴/۳، ۹۶/۳، ۱۳۸/۳، ۴۴/۵، ۴۶/۵، ۹۱/۶، ۱۵۴/۶، ۱۵۷/۶، ۵۲/۷، ۱۵۴/۷، ۲۰۳/۷، ۵۷/۱۰، ۱۱۱/۱۲،

۶۴/۱۶، ۸۹/۱۶، ۱۰۲/۱۶، ۲/۱۷، ۱۳/۱۸، ۷۶/۱۹، ۱۰/۲۰،
...... ۴۳ جگہ

ھُدٰی: ہدایت کرنا، رہنمائی کرنا۔ ۱۶/۲، ۱۲۰/۲، ۱۵۹/۲، ۱۷۵/۲، ۱۸۵/۲، ۷۳/۳، ۱۱۵/۴، ۳۵/۶، ۷۱/۶، ۱۹۳/۷، ۱۹۸/۷، ۳۳/۹، ۹۴/۱۷، ۵۵/۱۸، ۵۷/۱۸، ۴۷/۲۰، ۳۷/۲۸، ۵۷/۲۸، ۸۵/۲۸، ۳۲/۳۴، ۵۳/۴۰، ۱۷/۴۱، ۳۲/۴۷، ۲۸/۴۸، ۲۳/۵۳، ۹/۶۱، ۱۳/۷۲، ۱۲/۹۲، ۱۱/۹۶،

ھَدٰکُمْ: اس نے تمہیں ہدایت کی، اس نے تمہاری رہنمائی کی۔ ۱۸۵/۲، ۱۹۸/۲، ۱۴۹/۶، ۹/۱۶، ۳۷/۲۲، ۱۷/۴۹،

ھَدٰنِ: اس نے مجھے ہدایت کی، اس نے رہنمائی کی۔ ھِدَایَۃٌ سے ماضی۔ ۸۰/۶،

ھَدٰنَا: اس نے ہمیں ہدایت کی، اس نے ہماری رہنمائی کی۔ ۷۱/۶، ۴۳/۷، ۱۲/۱۴، ۲۱/۱۴،

ھَدٰنِیْ: اس نے مجھے ہدایت کی، اس نے میری رہنمائی کی۔ ۱۶۱/۶، ۵۷/۳۹،

ھَدٰہُ: اس نے اس کو ہدایت کی، اس نے اس کی رہنمائی کی۔ ۱۲۱/۱۶،

ھُدٰھَا: اس کی ہدایت، اسم ہے۔ ۱۳/۳۲،

ھُدٰھُمْ: ان کی ہدایت۔ ۲۷۲/۲، ۳۷/۱۶،

ھُدٰھُمُ: ان کی ہدایت۔ ۹۰/۶،

ھَدٰھُمْ: اس نے ان کو ہدایت کی، اس نے ان کی رہنمائی کی۔ ۱۱۵/۹،

ھَدٰھُمُ: اس نے ان کو ہدایت کی، رہنمائی کی، ۱۸/۳۹،

ھُدَایَ: میری ہدایت۔ ۳۸/۲، ۱۲۳/۲۰،

ھُدِّمَتْ: (تف) وہ منہدم کی گئی، وہ گرادی گئی۔ تَھْدِیْمٌ سے ماضی مجہول۔ ۴۰/۲۲،

ھُدْنَا: (ن) ہم نے توبہ کی، ہم نے رجوع کیا۔ ھَوْدٌ سے ماضی۔ ۱۵۶/۷،

ھُدُوْا: ان کو ہدایت کی گئی، ان کی رہنمائی کی گئی۔ ھِدَایَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۲۴/۲۲،

ھُدْھُدَ: مشہور پرندہ ہُد ہُد۔ ۲۰/۲۷،

ھَدْیَ: ہدیہ، قربانی کا جانور۔ ۲/۵، ۹۷/۵، ۲۵/۴۸،

ھَدْیًا: ہدیہ، قربانی کا جانور۔ ۹۵/۵،

ھَدْیِ: ہدیہ، قربانی کا جانور۔ ۱۹۶/۲،

ھَدْیُ: ہدیہ، قربانی کا جانور۔ ۱۹۶/۲،

ھُدِیَ: اس کو ہدایت کی گئی، اس کی رہنمائی کی گئی۔ ھِدَایَۃٌ سے ماضی مجہول۔ ۱۰۱/۳،

ھَدِیَّۃٍ: ہدیہ، تحفہ، سوغات، جمع۔ ھَدَایَا. ۳۵/۲۷،

ھَدِیَّتِکُمْ: تمہارا ہدیہ، تمہارا تحفہ۔ ۳۶/۲۷،

ھَدَیْتَنَا: (ض) تو نے ہم کو ہدایت کی، تو نے ہماری رہنمائی کی۔ ھِدَایَۃٌ سے ماضی۔ ۸/۳،

ھَدَیْنَا: ہم نے ہدایت کی، ہم نے رہنمائی کی۔ ۸۴/۶، ۵۸/۱۹،

ھَدَیْنٰکُمْ: ہم نے تم کو ہدایت کی، ہم نے تمہاری رہنمائی کی۔ ۲۱/۱۴،

ھَدَیْنٰہُ: ہم نے اس کو ہدایت کی، ہم نے اس کی رہنمائی کی۔ ۳/۷۶، ۱۰/۹۰،

ھَدَیْنٰھُمْ: ہم نے ان کو ہدایت کی، ہم نے ان کی رہنمائی کی۔ ۶۸/۴، ۸۷/۶، ۱۷/۴۱،

ھَدَیْنٰھُمَا: ہم نے ان دونوں کو ہدایت کی، ہم نے ان دونوں کی رہنمائی کی۔ ۱۱۸/۳۷،

ہ ر

ھَرَبًا: (ن،ض) بھاگنا، فرار ہونا، مصدر ہے۔ ۱۲/۷۲،

ہ ز

ہَزْلِ: (ن) لغو، بے فائدہ، بے ہودہ۔ ۱۴/۸۶،

ہَزَمُوْھُمْ: (ض) انہوں نے ان کو شکست دی۔ ہَزْمٌ سے ماضی۔ ۲۵۱/۲،

ھُزُوًا: (ف) ٹھٹھا، مسخراپن، مصدر بمعنی اسم مفعول۔ ۶۷/۲، ۲۳۱/۲، ۵۷/۵، ۵۸/۵، ۵۶/۱۸، ۱۰۶/۱۸، ۳۶/۲۱، ۴۱/۲۵، ۶/۳۱، ۹/۴۵، ۳۵/۴۵،

ھُزِّیْ: (ن) تو حرکت دے۔ تو جھاڑ، تو ہلا۔ ہَزٌّ سے امر۔ ۲۵/۱۹،

ہ ش

ہَشِیْمًا: (ض) بھس، روندا ہوا، ریزہ ریزہ، ہَشْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول ۴۵/۱۸،

ہَشِیْمِ: بھس، روندا ہوا، ریزہ ریزہ۔ ۳۱/۵۴،

ہ ض

ہَضْمًا: (ض) کم کرنا، توڑنا، حق تلفی کرنا، مصدر ہے۔ ۱۱۲/۲۰،

ہَضِیْمٌ: ٹوٹا ہوا، گوندھا ہوا، تہ بہ تہ، نرم و نازک، خوب بھرا ہوا، ہَضْمٌ سے صفت مشبہ بمعنی اسم مفعول۔ ۱۴۸/۲۶،

ہ ل

ہَلْ: کیا، آیا، بے شک، حرف ہے، تصدیق کی طلب کے لئے آتا ہے۔ ۲۱۰/۲، ۱۵۴/۳، ۱۴۸/۶،......۴۳ جگہ

ہَلَكَ: (ض) وہ ہلاک ہوا، وہ مر گیا۔ ہَلَكٌ و ہَلَاكٌ و تَہْلُكَۃٌ سے ماضی۔ ۱۷۶/۴، ۴۲/۸، ۳۴/۴۰، ۲۹/۶۹،

ہَلُمَّ: تم لاؤ، تم آؤ، تم حاضر کرو، اسم فعل بمعنی امر۔ ۱۵۰/۶، ۱۸/۳۳،

ہَلُوْعًا: کم ہمت، بہت بے صبرا، لالچی۔ ہَلْعٌ سے مبالغہ۔ ۱۹/۷۰،

ہ م

ہَمَّ: (ن) اس نے ارادہ کیا، اس نے قصد کیا۔ ہَمٌّ سے ماضی۔ ۱۱/۵، ۲۴/۱۲،

ھُمْ: وہ سب۔ ضمیر منفصل مرفوع ہے۔ ۳/۲، ۸/۲، ۱۰/۲،......۴۲۷ جگہ۔

ھُمَا: وہ دونوں۔ ۱۲۲/۳، ۱۴۶/۶، ۱۹ جگہ۔

ہَمَّازِ: (ض) بڑا عیب گو، بہت طعن کرنے والا۔ ہَمْزٌ سے مبالغہ۔ ۱۱/۶۸،

ہَمَّتْ: (ن) اس (مؤنث) نے ارادہ کیا۔ ہَمٌّ سے ماضی۔ ۱۲۲/۳، ۱۱۳/۴، ۲۴/۱۲، ۵/۴۰،

ہَمَزٰتِ: وسوسے، برے خیالات۔ ۹۷/۲۳،

ھُمَزَۃٍ: (ن) بڑا عیب گو، بہت طعن کرنے والا ہَمْزٌ سے مبالغہ۔ ۱/۱۰۴،

ہَمْسًا: (ض) قدم کی چاپ، آہٹ، کھسر پھسر، اسم مصدر. ۱۰۸/۲۰،

ہَمُّوْا: (ن) انہوں نے ارادہ کیا، انہوں نے قصد کیا۔ ہَمٌّ سے ماضی۔ ۱۳/۹، ۷۴/۹،

ہ ن

ھُنَّ: وہ سب عورتیں، ضمیر منفصل۔ ۱۸۷/۲، ۲۲۲/۲،......۳۱ جگہ

هُنَالِكَ: وہاں اس جگہ، اس وقت، اسم ظرف، زمان و مکان۔ ۳۸/۳، ۱۱۹/۷، ۳۰/۱۰، ۴۴/۱۸، ۱۳/۲۵، ۱۱/۳۳، ۱۱/۳۸، ۷۸/۴۰، ۸۵/۴۰،

هَنِيئًا: (ف ن ض) خوش مزہ۔ پاکیزہ۔ زود ہضم، هَنَاءٌ سے صفت مشبہ۔ ۴/۴، ۱۹/۵۲، ۲۴/۶۹، ۴۳/۷۷،

ہ و

هُوَ: وہ۔ ۲۹/۲، ۳۷/۲، ...... ۲۶۱ جگہ

هَوٰى: (ض) وہ گر پڑا، وہ غروب ہو گیا، وہ گیا گزرا ہو گیا۔ هُوِيٌّ سے ماضی۔ ۸۱/۲۰، ۱/۵۳،

هَوٰى: (س) نفسانی خواہش، ناجائز رغبت، جمع اَهْوَاءٌ. ۱۳۵/۴، ۲۶/۳۸، ۳/۵۳، ۴۰/۷۹،

هَوٰهُ: اس کی (نفسانی) خواہش، اس کی (ناجائز) خواہش۔ ۱۷۶/۷، ۲۸/۱۸، ۱۶/۲۰، ۴۳/۲۵، ۵۰/۲۸، ۲۳/۴۵،

هَوَآءٌ: گرے ہوئے، بدحواس، خالی۔ ۴۳/۱۴،

هُودًا: حضرت ہود علیہ السلام کا اسم گرامی جو قومِ عاد کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔ ۱۱۱/۲، ۱۳۵/۲، ۱۴۰/۲، ۶۵/۷، ۵۰/۱۱، ۵۸/۱۱،

هُودٍ: حضرت ہود علیہ السلام کا اسم گرامی۔ ۶۰/۱۱، ۸۹/۱۱،

هُودُ: یہودی لوگ، واحد هَائِدٌ. ۵۳/۱۱،

هُودُ: حضرت ہود علیہ السلام کا اسم گرامی۔ ۱۲۴/۲۶،

هَوْنًا: (ن) آہستہ، عاجزی کے ساتھ، وقار کے ساتھ، مصدر و اسم۔ ۶۳/۲۵،

هُونِ: ذلت، رسوائی، خواری۔ ۹۳/۶، ۱۷/۴۱، ۲۰/۴۶،

هُونٍ: ذلت، رسوائی، خواری۔ ۵۹/۱۶،

ہ ی

هِيَ: وہ (مؤنث)۔ ۶۸/۲، ۷۰/۲، ...... ۵۷ جگہ

هَيْتَ لَكَ: تو آ جا، تو جلد کر۔ یہ هَيْتَ اسمِ فعل بمعنی امر، اور لَكَ (جار مجرور) سے مرکب ہے۔ ۲۳/۱۲،

هِيمِ: پیاسا۔ هُيَامٌ سے صفتِ مشبہ، واحد اَهْيَمُ. ۵۵/۵۶،

هَيِّنًا: (ن) آسان۔ هَوْنٌ سے صفت مشبہ، جمع اَهْوِنَاءُ. ۱۵/۲۴،

هَيِّنٌ: آسان۔ ۹/۱۹، ۲۱/۱۹،

هِيَهْ: وہ، اصل میں۔ هِيَ تھا، آخر میں ہائے سکتہ لگا دی۔ ۱۰/۱۰۱،

هَيْهَاتَ: دور ہے، ناممکن ہے۔ کلمۂ بُعد ہے۔ ۳۶/۲۳،

هَيِّئْ: (تف) تو تیار کر، تو درست کر۔ تَهْيِئَةٌ سے امر۔ ۱۰/۱۸،

هَيْئَةِ: صورت، شکل۔ ۴۹/۳، ۱۱۰/۵،

بَابُ الْیَا

ی ا

یَا: حرفِ ندا ہے، ہمیشہ اسم پر آتا ہے، بکثرت آیا ہے۔

یَابِسٍ: (س) خشک، سوکھا ہوا۔ یُبْسٌ سے اسم فاعل۔ ۵۹/۶،

یٰبِسٰتٍ: خشک، سوکھی ہوئی، واحد یَابِسَةٌ. ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

یٰبُنَیَّ: اے میرے بیٹو۔ ۱۳۲/۲، ۶۷/۱۲، ۸۷/۱۲،

یٰبُنَیَّ: اے میرے بیٹو۔ ۴۲/۱۱، ۵۰/۱۲، ۱۳/۳۱، ۱۶/۳۱، ۱۷/۳۱، ۱۰۲/۳۷،

یٰحَسْرَةً: ہائے افسوس، ہائے ارمان۔ ۳۰/۳۶،

یٰحَسْرَتٰی: ہائے افسوس، ہائے ارمان۔ ۵۶/۳۹،

یٰحَسْرَتَنَا: ہائے افسوس۔ ۳۱/۶،

یٰدَاوٗدُ: اے داؤدؑ۔ ۲۶/۳۸،

یٰذَاالْقَرْنَیْنِ: اے ذوالقرنین۔ ۸۶/۱۸، ۹۴/۱۸،

یٰزَکَرِیَّا: اے ذکریاؑ۔ ۷/۱۹،

یٰسَامِرِیُّ: اے سامری۔ ۹۵/۲۰،

یٰسَمَآءُ: اے آسمان۔ ۴۴/۱۱،

یٰشُعَیْبُ: اے شعیبؑ۔ ۸۸/۷، ۸۷/۱۱، ۹۱/۱۱،

یٰصَاحِبَیِ: اے میرے دوساتھیوں۔ ۳۹/۱۲، ۴۱/۱۲،

یٰصٰلِحُ: اے صالحؑ۔ ۶۲/۱۱،

یٰعِبَادِ: اے بندو۔ ۱۰/۳۹، ۱۶/۳۹، ۶۸/۴۳،

یٰعِبَادِیَ: اے میرے بندو۔ ۵۶/۲۹، ۵۳/۳۹،

یَاقُوْتُ: یاقوت۔ ایک قیمتی معدنی سرخ جوہر۔ فارسی لفظ ہے، عربی میں اسم جنس ہے۔ جمع یُوَاقِیتُ ۵۸/۵۵،

یٰقَوْمِ: اے میری قوم۔ ۵۴/۲، ۲۰/۵،

یٰقَوْمَنَا: اے ہماری قوم۔ ۳۰/۴۶، ۳۱/۴۶،

یٰلُوْطُ: اے لوطؑ۔ ۸۱/۱۱، ۱۶۷/۲۶،

یٰلَیْتَ: اے کاش۔ ۷۹/۲۸، ۲۶/۳۶، ۳۸/۴۳،

یٰلَیْتَنَا: اے کاش ہم۔ ۲۷/۶، ۶۶/۳۳،

یٰلَیْتَنِی: اے کاش کہ میں۔ ۴۲/۱۸، ۲۳/۱۹، ۲۷/۲۵، ۲۵/۶۹، ۴۰/۷۸، ۲۴/۸۹،

یٰلَیْتَهَا: اے کاش کہ یہ۔ ۲۷/۶۹،

یٰمٰلِكُ: اے مالک۔ ۷۷/۴۳،

یٰمَرْیَمُ: اے مریمؑ ۳۷/۳، ۴۲/۳، ۴۳/۳، ۴۵/۳، ۲۷/۱۹،

یٰمَعْشَرَ: اے جماعت، اے گروہ۔ ۱۲۸/۶، ۱۳۰/۶، ۳۳/۵۵،

یٰنُوْحُ: اے نوحؑ۔ ۳۲/۱۱، ۴۶/۱۱، ۴۸/۱۱،

یٰوَیْلَتٰی: ہائے میری شامت۔ ۳۱/۵، ۷۲/۱۱، ۲۸/۲۵،

یٰوَیْلَتَنَا: ہائے ہماری شامت۔ ۴۹/۱۸،

یٰوَیْلَنَا: ہائے ہماری شامت۔ ۱۴/۲۱، ۴۶/۲۱، ۹۷/۲۱، ۵۲/۳۶، ۲۰/۳۷، ۳۱/۶۸،

یٰهَامٰنُ: اے ہامان۔ ۳۸/۲۸، ۳۶/۴۰،

یٰهُوْدُ: اے ہودؑ۔ ۵۳/۱۱،

یٰیَحْیٰی: اے یحییٰؑ. ۱۲/۱۹،

ی ب

یُبَایِعُنَكَ: (مفا) وہ تجھ سے بیعت (عہد) کریں گی۔ مُبَایَعَةٌ سے مضارع۔ ۱۲/۶۰،

یُبَایِعُوْنَ: وہ بیعت کرتے ہیں، وہ اقرار کرتے ہیں۔ ۱۰/۴۸،

یُبَایِعُوْنَكَ: وہ تجھ سے بیعت کرتے ہیں۔ وہ تجھ سے عہد کرتے ہیں۔ ۱۰/۴۸، ۱۸/۴۸،

یَبْتَغِ: (افت) وہ چاہتا ہے، وہ طلب کرتا ہے وہ ڈھونڈتا ہے۔ اِبْتِغَاءٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَبْتَغِیْ تھا شرط ہونے کی وجہ سے 'ی' حذف ہوگئی۔ ۸۵/۳،

یَبْتَغُوْنَ: وہ چاہتے ہیں، وہ طلب کرتے ہیں۔ ۱۳۹/۴، ۲/۵، ۵۷/۱۷، ۳۳/۲۴، ۲۹/۴۸، ۸/۵۹، ۲۰/۷۳،

یُبَتِّکُنَّ: (تف) وہ ضرور تراشیں گے۔ وہ ضرور کاٹیں گے، تَبْتِیْكٌ سے مضارع بانون تاکید، ۱۱۹/۴،

یَبْتَلِیَ: (افت) وہ آزمائے گا، وہ جانچے گا۔ اِبْتِلَاءٌ سے مضارع۔ ۱۵۴/۳،

یَبْتَلِیَکُمْ: وہ تم کو آزمائے گا، وہ تمہارا امتحان لے گا۔ ۱۵۲/۳،

یَبُثُّ: (ن) وہ پیدا کرتا ہے، وہ پھیلاتا ہے، وہ منتشر کرتا ہے۔ بَثٌّ سے مضارع۔ ۴/۴۵،

یَبْحَثُ: (ف) وہ کھودتا (کریدتا) ہے۔ بَحْثٌ سے مضارع۔ ۳۱/۵،

یَبْخَسْ: (ف) وہ کم کرتا ہے۔ بَخْسٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

یُبْخَسُوْنَ: وہ کم کئے جائیں گے۔ بَخْسٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۵/۱۱،

یَبْخَلْ: (س) وہ بخل (کنجوسی) کرتا ہے۔ بُخْلٌ سے مضارع۔ ۳۸/۴۷،

یَبْخَلُ: وہ بخل کرتا ہے، وہ کنجوسی کرتا ہے۔ ۳۸/۴۷،

یَبْخَلُوْنَ: وہ بخل (کنجوسی) کرتے ہیں۔ شرع میں بخل کے معنی یہ ہیں کہ جو چیز اللہ کی راہ میں خرچ کرنا واجب ہو اس کو خرچ نہ کرنا، اسی لئے بخل حرام ہے اور اس پر جہنم کی شدید وعید ہے، (معارف القرآن۔۲/۲۵۲) ۱۸۰/۳، ۳۷/۴، ۲۴/۵۷،

یُبَدِّلُ: (تف) وہ بدل دیتا ہے۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع۔ ۲۱۱/۲،

یُبَدِّلَ: وہ بدل دیتا ہے۔ ۲۶/۴۰،

یُبَدِّلُ: وہ تبدیل کرتا ہے۔ ۷۰/۲۵،

یُبَدَّلُ: وہ تبدیل کیا جاتا ہے۔ تَبْدِیْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۹/۵۰،

یُبْدِلَنَا: (اف) وہ ہم کو بدلہ دیتا ہے۔ اِبْدَالٌ سے مضارع۔ ۳۲/۶۸،

یُبَدِّلَنَّهُمْ: وہ ان کو ضرور بدلہ دے گا۔ ۵۵/۲۴،

یُبَدِّلُوْا: وہ بدل دیں گے۔ ۱۵/۴۸،

یُبَدِّلُوْنَهٗ: وہ اس کو تبدیل کریں گے۔ ۱۸۱/۲،

یُبْدِلَهٗ: (اف) وہ اس کو بدلہ میں دے گا۔ اِبْدَالٌ سے مضارع۔ ۵/۶۶،

یُبْدِلَهُمَا: وہ ان دونوں کو بدلہ میں دے گا۔ ۸۱/۱۸،

یُبْدُوْنَ: (اف) وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع۔ ۱۵۴/۳،

یُبْدِهَا: اس نے اس کو ظاہر کیا۔ اِبْدَاءٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۷۷/۱۲،

یَبْدَؤُا: (اف) اس نے ابتدائی تخلیق کی، وہ عدم

سے وجود میں لایا۔ بَدْءٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۴/۱۰، ۳۴/۱۰، ۶۴/۲۷، ۱۱/۳۰، ۲۷/۳۰،

يُبْدِئُ: وہ تخلیق اول کرتا ہے، وہ ایجاد کرتا ہے اِبْدَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۹، ۴۹/۳۴، ۱۳/۸۵،

يُبْدِیَ: وہ ظاہر کرتا ہے، وہ نمایاں کرتا ہے۔ ۲۰/۷،

يُبْدِيْنَ: وہ ظاہر کرتی ہیں۔ ۳۱/۲۴،

يَبَسًا: (س) خشک، سوکھا ہوا، يُبْسٌ سے صفت مشبہ۔ ۷۷/۲۰،

يَبْسُطُ: (ن) وہ کشادہ کرتا ہے، وہ پھیلاتا ہے بَسْطٌ سے مضارع۔ ۲۴۵/۲، ۲۶/۱۳، ۳۰/۱۷، ۸۲/۲۸، ۶۲/۲۹، ۳۷/۳۰، ۳۶/۳۴، ۳۹/۳۴، ۵۲/۳۹، ۱۲/۴۲،

يَبْسُطُوْا: وہ بڑھائیں گے۔ ۱۱/۵، ۲/۶۰،

يَبْسُطُهٗ: وہ اس کو پھیلاتا ہے۔ ۴۸/۳۰،

يُبَشِّرُ: (تف) وہ بشارت دیتا ہے، وہ خوشخبری دیتا ہے۔ تَبْشِيْرٌ سے مضارع۔ ۹/۱۷، ۲/۱۸، ۲۳/۴۲،

يُبَشِّرُكَ: وہ تجھ کو بشارت (خوشخبری) دیتا ہے۔ ۳۹/۳،

يُبَشِّرُكِ: وہ تجھ کو بشارت (خوشخبری) دیتا ہے۔ ۴۵/۳،

يُبَشِّرُهُمْ: وہ ان کو بشارت (خوشخبری) دیتا ہے، ۲۱/۹،

يُبْصِرُ: (اف) وہ دیکھتا ہے۔ اِبْصَارٌ سے مضارع ۴۲/۱۹،

يَبْصُرُوْا: (ک) وہ دیکھتے ہیں۔ بَصَرٌ سے مضارع۔ ۹۶/۲۰،

يُبْصِرُوْنَ: وہ دیکھتے ہیں۔ اَبْصَارٌ سے مضارع۔ ۱۷/۲، ۱۷۹/۷، ۱۹۵/۷، ۱۹۸/۷، ۴۳/۱۰، ۲۰/۱۱، ۲۷/۳۲، ۹/۳۶، ۶۶/۳۶، ۱۷۵/۳۷، ۱۷۹/۳۷، ۵/۶۸،

يُبَصَّرُوْنَهُمْ: (تف) وہ ان کو دکھائے جائیں گے تَبْصِيْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۱/۷۰،

يَبْصُطُ: وہ کشادہ کرتا ہے، وہ پھیلاتا ہے۔ ۲۴۵/۲،

يَبْطِشَ: (ض) وہ سختی سے پکڑے گا۔ بَطْشٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۸،

يَبْطِشُوْنَ: وہ سختی سے پکڑتے ہیں۔ ۱۹۵/۷،

يُبْطِلَ: (اف) وہ باطل کرتا ہے، وہ مٹاتا ہے، وہ بے حقیقت کرتا ہے۔ اِبْطَالٌ سے مضارع۔ ۸/۸،

يُبْطِلُهٗ: وہ اس کو مٹا دے گا۔ ۸۱/۱۰،

يُبَطِّئَنَّ: (تف) وہ ضرور دیر کرتا ہے، وہ ضرور ہٹاتا ہے۔ تَبْطِئَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۷۲/۴،

يَبْعَثَ: وہ اٹھائے گا، وہ بھیجے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع۔ ۶۵/۶، ۵۹/۲۸، ۳۴/۴۰، ۷/۷۲،

يَبْعَثُ: وہ اٹھائے گا، وہ بھیجے گا۔ ۳۸/۱۶، ۷/۲۲،

يُبْعَثُ: وہ اٹھایا جائے گا، وہ بھیجا جائے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۵/۱۹،

يَبْعَثَكَ: وہ تجھ کو بھیجے گا، وہ تجھ کو قائم کرے گا۔ ۷۹/۱۷،

يَبْعَثُكُمْ: وہ تم کو اٹھائے گا، وہ تم کو زندہ کرے گا۔ ۶۰/۶،

يَبْعَثَنَّ: وہ ضرور بھیجے گا، وہ ضرور مسلط کرے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع بانون تاکید ۱۶۷/۷،

يُبْعَثُوْا: ان کو اٹھایا جائے گا، ان کو زندہ کیا جائے گا۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول ۷/۶۴،

يُبْعَثُوْنَ: وہ اٹھائے جائیں گے، وہ زندہ کئے جائیں گے۔ ۱۴/۷، ۳۶/۱۵، ۲۱/۱۶، ۱۰۰/۲۳، ۸۷/۲۶، ۶۵/۲۷، ۱۴۴/۳۷، ۷۹/۳۸،

يَبْعَثُهُمْ: وہ ان کو اٹھائے گا، وہ ان کو زندہ کرے گا۔ ۳۶/۶، ۶/۵۸، ۱۸/۵۸،

يَبْغُوْنَ: (ض) وہ چاہتے ہیں، وہ سرکشی کرتے ہیں۔ بَغْیٌ سے مضارع۔ ۸۳/۳، ۵۰/۵، ۲۳/۱۰، ۱۰۸/۱۸، ۴۲/۴۲،

يَبْغُوْنَكُمْ: وہ تمہارے لئے چاہتے ہیں۔ ۴۷/۹،

یَبْغُونَهَا: وہ اس کو چاہتے ہیں۔ ۴۵/۷، ۱۹/۱۱، ۳/۱۴

یَبْغِیْ: وہ زیادتی کرتا ہے، وہ ظلم کرتا ہے ۲۴/۳۸،

یَبْغِیٰنِ: وہ دنوں حد سے تجاوز کرتے ہیں ۲۰/۵۵،

یَبْقٰی: (س) وہ باقی رہے گا، وہ ہمیشہ رہے گا۔ بَقَاءٌ سے مضارع۔ ۲۷/۵۵،

یَبْکُوْا: (ض) ان کو چاہئے کہ وہ روئیں۔ بُکَاءٌ سے امر غائب۔ ۸۲/۹،

یَبْکُوْنَ: وہ روتے ہیں، وہ آہ وزاری کرتے ہیں۔ بَکَاءٌ سے مضارع۔ ۱۶/۱۲، ۱۰۹/۱۷،

یَبْلٰی: (س) وہ پرانا ہوگا، وہ زائل ہوگا، وہ کمزور ہوگا۔ بِلًی سے مضارع۔ ۱۲۰/۲۰،

یُبْلِسُ: (اف) وہ ناامید ہوگا، وہ مایوس ہوگا۔ اِبْلَاسٌ سے مضارع۔ اِبْلَاسٌ اس غم کو کہتے ہیں جو سخت مایوسی کی حالت میں ہوتا ہے (المفردات صفحہ ۶۰) مایوسی اور نامرادی کے معنی میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے، شیطان کو ابلیس اسی لئے کہا گیا ہے کہ وہ رحمتِ الٰہی سے مایوس ہو چکا ہے۔ ۱۲/۳۰،

یَبْلُغَ: (ن) وہ پہنچ جائے گا۔ بُلُوْغٌ سے مضارع۔ ۲۳۵/۲، ۱۵۲/۶، ۱۴/۱۳، ۳۴/۱۷، ۲۵/۴۸،

یَبْلُغَ: وہ پہنچ جائے گا (مراد قربانی کا جانور) ۱۹۶/۲،

یَبْلُغَا: وہ دونوں بالغ ہو جائیں گے۔ وہ دونوں پہنچ جائیں گے۔ ۸۲/۱۸،

یَبْلُغَنَّ: وہ ضرور پہنچ جائے گا۔ بُلُوْغٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۳/۱۷،

یَبْلُغُوْا: وہ بالغ ہوں گے، وہ پہنچیں گے۔ ۵۸/۲۴،

یُبَلِّغُوْنَ: (تف) وہ پہنچاتے ہیں۔ تَبْلِیْغٌ سے مضارع۔ ۳۹/۳۳

یَبْلُوَا: (ن) وہ آزمائش کرے گا، وہ الگ الگ چھانٹ دے گا۔ بَلَاءٌ سے مضارع ۴/۴۷،

یَبْلُوْکُمْ: وہ تمہاری آزمائش کرتا ہے، وہ تمہارا امتحان لیتا ہے۔ ۹۲/۱۶،

یَبْلُوَکُمْ: وہ تمہاری آزمائش کرے گا، وہ تمہارا امتحان لے گا۔ ۴۸/۵، ۱۶۵/۶، ۷/۱۱، ۲/۶۷،

یَبْلُوَنَّکُمْ: وہ تم کو ضرور آزمائے گا، وہ ضرور تمہارا امتحان لے گا۔ ۹۴/۵،

یَبْلُوَنِیْ: وہ میری آزمائش کرے گا، وہ میرا امتحان لے گا۔ ۴۰/۲۷،

یُبْلِیَ: (اف) وہ آزمائش کرتا ہے، وہ امتحان لیتا ہے۔ اِبْلَاءٌ سے مضارع۔ ۱۷/۸،

یَابْنَؤُمَّ: اے میری ماں کے بیٹے، اے میرے ماں جائے۔ ۹۴/۲۰،

یَبُوْرُ: (ن) وہ ہلاک ہو جائے گا، وہ تباہ ہو جائے گا۔ بَوْرٌ و بَوَارٌ سے مضارع۔ ۱۰/۳۵،

یَبِیْتُوْنَ: (ض س) وہ رات گزارتے ہیں۔ بَیَاتٌ اور بَیْتُوْتَۃٌ سے مضارع، فعل ناقص ہے ۶۴/۲۵،

یُبَیِّتُوْنَ: (تف) وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں، وہ رات کو سوچتے ہیں تَبْیِیْتٌ سے مضارع ۸۱/۴، ۱۰۸/۴،

یُبَیِّنُ: (تف) وہ کھول کر بیان کرتا ہے، وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ تَبْیِیْنٌ سے مضارع ۶۸/۲، ۶۹/۲، ۷۰/۲

یُبَیِّنَ: وہ کھول کر بیان کرتا ہے، وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ ۲۶/۴، ۱۱۵/۹، ۴/۱۴، ۳۹/۱۶

یُبَیِّنُ: وہ ظاہر کرتا ہے، وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ ۱۸۷/۲، ۲۱۹/۲، ۲۲۱/۲، ۲۴۲/۲، ۲۶۶/۲، ۱۰۳/۳، ۲۶/۴، ۱۷۶/۴، ۱۵/۵، ۱۹/۵، ۸۹/۵، ۱۸/۲۴، ۵۸/۲۴، ۵۹/۲۴، ۶۱/۲۴،

یُبِیۡنُ: (اف) وہ صاف صاف بیان کرتا ہے، وہ واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ اِبَانَۃٌ سے مضارع۔ ۵۲/۴۳،

یُبَیِّنَنَّ: (تف) وہ ضرور واضح طور پر بیان کرے گا۔ وہ ضرور صاف صاف بیان کرے گا۔ تَبۡیِیۡنٌ مضارع بانون تاکید ۹۲/۱۶،

یُبَیِّنُھَا: وہ اس کو واضح طور پر بیان کرتا ہے، وہ اس کو صاف صاف بیان کرتا ہے۔ ۲۳۰/۲،

ی ت

یَتٰمٰی: یتیم بچے، وہ بچے جن کے باپ بالغ ہونے سے پہلے مرجائیں۔ واحد یَتِیۡمٌ. ۱۲۷/۴،

یَتٰمٰی: یتیم بچے۔ ۸۳/۲، ۱۷۷/۲، ۲۱۵/۲، ۲۲۰/۲، ۲/۴، ۳/۴، ۶/۴، ۸/۴، ۱۰/۴، ۳۶/۴، ۴۱/۸، ۷/۵۹

یَتُبۡ: (ن) وہ توبہ کرتا ہے، وہ گناہ سے باز رہتا ہے۔ تَوۡبٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۹،

یَتَبَدَّلِ: (تفع) وہ بدلتا ہے، وہ بدلے میں لے گا۔ تَبَدُّلٌ سے مضارع، شرط کی وجہ سے مضارع مجزوم ہو گیا اور وصل کی وجہ سے مجزوم ل کو مکسور کر دیا۔ ۱۰۸/۲،

یُتَبِّرُوۡا: (تف) وہ ہلاک کر دیں گے، وہ تباہ کر دیں گے۔ تَتۡبِیۡرٌ سے مضارع۔ ۷/۱۷،

یَتَّبِعۡ: (افت) وہ اتباع کرے گا، وہ پیروی کرے گا۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع۔ ۱۱۵/۴، ۲۱/۲۴،

یَتَّبِعُ: وہ اتباع کرے گا۔ وہ پیروی کرے گا۔ ۱۴۳/۲، ۳۶/۱۰، ۶۶/۱۰، ۳/۲۲

یُتَّبَعَ: اس کی اتباع کی جاتی ہے، اس کی پیروی کی جاتی ہے۔ اِتِّبَاعٌ سے مضارع مجہول ۳۵/۱۰،

یَتَّبِعُوۡکُمۡ: وہ تمہاری اتباع (پیروی) کرتے ہیں۔ ۱۹۳/۷،

یَتَّبِعُوۡنَ: وہ اتباع کرتے ہیں، وہ پیروی کرتے ہیں۔ ۳/۲، ۴۷/۴، ۱۱۶/۶، ۱۵۷/۷، ۶۶/۱۰، ۱۰۸/۲۰، ۵۰/۲۸، ۱۸/۳۹، ۲۳/۵۳، ۲۸/۵۳،

یُتۡبِعُوۡنَ: (اف) وہ پیچھا کرتے ہیں۔ اِتۡبَاعٌ سے مضارع۔ ۲۶۲/۲،

یَتۡبَعُھَا: (س) وہ اس کے پیچھے آئے۔ تَبۡعٌ سے مضارع۔ ۲۶۳/۲،

یَتَّبِعُھُمۡ: (افت) وہ ان کی اتباع کرتے ہیں، وہ ان کے پیچھے چلتے ہیں، اِتِّبَاعٌ سے مضارع، ۲۲۴/۲۶،

یَتَبَوَّأُ: (تفع) وہ رہتا ہے، وہ ٹھکانا پکڑتا ہے۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع۔ ۵۶/۱۲،

یَتَبَیَّنَ: (تفع) وہ ظاہر ہوتا ہے، وہ واضح ہوتا ہے۔ تَبَیُّنٌ سے مضارع۔ ۱۸۷/۲، ۴۳/۹، ۵۳/۴۱،

یَتَجَرَّعُہٗ: (تفع) وہ اس کو آہستہ آہستہ پیتا ہے، وہ اس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پیتا ہے، تَجَرُّعٌ سے مضارع۔ ۱۷/۱۴،

یَتَجَنَّبُھَا: (تفع) وہ اس سے کنارہ کشی کرتا ہے وہ اس کو ترک کرتا ہے، تَجَنُّبٌ سے مضارع، ۱۱/۸۷،

یَتَحَآجُّوۡنَ: (تفا) وہ حجت کریں گے، وہ باہم جھگڑا کریں گے۔ تَحَاجُجٌ یا تَحَاجٌّ سے مضارع۔ ۴۷/۴۰،

یَتَحَاکَمُوۡا: (تفا) وہ فیصلہ چاہتے ہیں، وہ فیصلہ کراتے ہیں، تَحَاکُمٌ سے مضارع۔ ۶۰/۴،

یَتَخَافَتُوۡنَ: (تفا) وہ چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں تَخَافُتٌ سے مضارع۔ ۱۰۳/۲۰، ۲۳/۶۸،

یَتَخَبَّطُہُ: (تفع) وہ اس کو خبطی بناتا ہے، وہ اس کو

دیوانہ بناتا ہے۔ تَخَبُّطٌ سے مضارع ۲۷۵/۲،

یَتَّخِذُ: (افت) وہ اختیار کرتا ہے، وہ بناتا ہے اِتِخاذٌ سے مضارع۔ ۱۱۱/۱۷، ۲/۲۵

یَتَّخِذَ: وہ اختیار کرتا ہے، وہ بناتا ہے۔ ۶۴/۳، ۱۴۰/۳، ۳۵/۱۹، ۹۲/۱۹، ۵۷/۲۵، ۴/۳۹، ۳۲/۴۳

یَتَّخِذِ: وہ اختیار کرتا ہے، وہ بناتا ہے، اصل لفظ یَتَّخِذُ تھا، وصل کی بنا پر ذال کو مکسور کر دیا۔ ۲۸/۳، ۱۱۹/۴،

یَتَّخِذُ: وہ اختیار کرتا ہے، وہ بناتا ہے۔ ۱۶۵/۲، ۹۸/۹، ۹۹/۹،

یَتَّخِذُوا: وہ اختیار کرتے ہیں، وہ بناتے ہیں ۱۵۰/۴، ۱۶/۹، ۱۰۲/۱۸،

یَتَّخِذُونَ: وہ اختیار کرتے ہیں، وہ بناتے ہیں۔ ۱۳۹/۴،

یَتَّخِذُونَكَ: وہ تجھے اختیار کرتے ہیں، وہ تجھ سے کرنے لگتے ہیں۔ ۳۶/۲۱، ۴۱/۲۵

یَتَّخِذُوہُ: وہ اس کو اختیار کرتے ہیں، وہ اس کو بناتے ہیں۔ ۱۴۶/۷،

یُتَخَطَّفُ: (تفع) وہ اچک لئے جاتے ہیں، وہ جھپٹ لئے جاتے ہیں۔ تَخَطُّفٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۷/۲۹،

یَتَخَطَّفَكُمُ: وہ تم کو اچک لیتا ہے، وہ تم کو جھپٹ لیتا ہے۔ ۲۶/۸،

یَتَخَلَّفُوا: (تفع) وہ پیچھے رہ جاتے ہیں۔ تَخَلُّفٌ سے مضارع۔ ۱۲۰/۹،

یَتَخَیَّرُونَ: (تفع) وہ پسند کریں گے۔ تَخَیُّرٌ سے مضارع۔ ۲۰/۵۶،

یَتَدَبَّرُونَ: (تفع) وہ تدبر کرتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں۔ تَدَبُّرٌ سے مضارع۔ ۸۲/۴، ۲۴/۴۷،

یَتَذَکَّرَ: (تفع) وہ نصیحت حاصل کریں۔ تَذَکُّرٌ سے مضارع۔ ۲۹/۳۸،

یَتَذَکَّرُ: وہ نصیحت حاصل کرتا ہے۔ ۱۹/۱۳، ۴۴/۲۰، ۳۷/۳۵، ۹/۳۹، ۱۳/۴۰، ۳۵/۷۹، ۲۳/۸۹،

یَتَذَکَّرُونَ: وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ ۲۲۱/۲، ۲۵/۱۴، ۴۳/۲۸، ۴۶/۲۸، ۵۱/۲۸، ۲۷/۳۹، ۵۸/۴۴،

یَتَرَاجَعَا: (تفا) وہ باہم رجوع کر لیں، وہ باہم مصالحت کر لیں۔ تَرَاجُعٌ سے مضارع ۲۳۰/۲،

یَتَرَبَّصُ: (تفع) وہ راہ دیکھتا ہے، وہ انتظار کرتا ہے۔ تَرَبُّصٌ سے مضارع۔ ۹۸/۹،

یَتَرَبَّصْنَ: وہ (مطلقہ) انتظار کریں، وہ روکے رکھیں، تَرَبُّصٌ سے مضارع بمعنی امر، ۲۲۸/۲، ۲۳۴/۲،

یَتَرَبَّصُونَ: وہ راہ دیکھتے ہیں، وہ انتظار کرتے ہیں۔ ۱۴۱/۴،

یَتَرَدَّدُونَ: (تفع) وہ تردد کرتے ہیں، وہ حیران ہوتے ہیں، وہ ڈانواں ڈول ہوتے ہیں تَرَدُّدٌ سے مضارع۔ ۴۵/۹،

یَتَرَقَّبُ: (تفع) وہ راہ دیکھتا ہے، وہ انتظار کرتا ہے، وہ دیکھتا بھالتا ہے۔ تَرَقُّبٌ سے مضارع۔ ۱۸/۲۸، ۲۱/۲۸،

یُتْرَكَ: (ن) وہ ترک کر دیا جائے گا، وہ چھوڑ دیا جائے گا۔ تَرْكٌ سے مضارع مجہول ۳۶/۷۵،

یَتِرَكُمْ: (ض) وہ تم سے کم کرے گا، وہ تم سے چھین لے گا، وہ تم سے ضائع کر دے گا۔ وَتْرٌ سے مضارع۔ ۳۵/۴۷،

یُتْرَكُوا: وہ ترک کر دیئے جائیں گے، وہ چھوڑ دیئے جائیں گے۔ ۲/۲۹،

یَتَزَکّٰی: (تفع) وہ پاک ہوتا ہے۔ تَزَکّی سے مضارع۔ ۱۸/۳۵، ۱۸/۹۲،

یَتَسَآءَلُوْا: (تفا) وہ باہم سوال کریں گے، وہ باہم پوچھیں گے۔ تَسَائُلٌ سے مضارع ۱۹/۱۸،

یَتَسَآئَلُوْنَ: وہ باہم سوال کرتے ہیں، وہ باہم پوچھتے ہیں۔ ۱۰۱/۲۳، ۶۶/۲۸، ۲۷/۳۷، ۵۰/۳۷، ۲۵/۵۲، ۴۰/۷۴، ۱/۷۸

یَتَسَلَّلُوْنَ: (تفع) وہ آڑ میں ہو کر (مجلس نبوی ﷺ سے) کھسک جاتے ہیں، وہ چھپ کر نکل جاتے ہیں۔ تَسَلُّلٌ سے مضارع ۶۳/۲۴،

یَتَسَنَّہْ: (تفع) وہ سڑ جاتا ہے، وہ خراب ہو جاتا ہے۔ تَسَنُّنٌ سے مضارع۔ ۲۵۹/۲،

یَتَضَرَّعُوْنَ: (تفع) وہ تضرع کرتے ہیں، وہ عاجزی کرتے ہیں، وہ گڑگڑاتے ہیں۔ تَضَرُّعٌ سے مضارع۔ ۴۲/۶، ۷۶/۲۳،

یَتَطَهَّرُوْا: (تفع) وہ پاک ہوتے ہیں۔ تَطَهُّرٌ سے مضارع۔ ۱۰۸/۹،

یَتَطَهَّرُوْنَ: وہ پاک ہوتے ہیں۔ ۸۲/۷، ۵۶/۲۷،

یَتَعَارَفُوْنَ: (تفا) وہ باہم متعارف ہوتے ہیں، وہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہیں، تَعَارُفٌ سے مضارع۔ ۴۵/۱۰،

یَتَعَدَّ: (تفع) وہ حد سے تجاوز کرے گا۔ تَعَدِّی سے مضارع۔ ۲۲۹/۲، ۱۴/۴، ۱/۶۵،

یَتَعَلَّمُوْنَ: (تفع) وہ سیکھتے ہیں۔ تَعَلُّمٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۲،

یَتَغَامَزُوْنَ: (تفا) وہ پلکوں اور ابروؤں سے اشارہ کرتے ہیں، وہ حقارت سے دیکھتے ہیں۔ تَغَامُزٌ سے مضارع۔ ۳۰/۸۳،

یَتَغَیَّرْ: (تفع) وہ متغیر ہوا، وہ بگڑا، وہ خراب ہوا۔ تَغَیُّرٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۱۵/۴۷،

یَتَفَجَّرُ: (تفع) وہ پھوٹتا ہے، وہ جاری ہوتا ہے۔ تَفَجُّرٌ سے مضارع۔ ۷۴/۲،

یَتَفَرَّقَا: (تفع) وہ دونوں (میاں بیوی) جدا ہوتے ہیں، وہ دونوں الگ الگ ہوتے ہیں۔ تَفَرُّقٌ سے مضارع۔ ۱۳۰/۴،

یَتَفَرَّقُوْنَ: وہ (مؤمن اور کافر الگ الگ ہو جائیں گے۔ ۱۴/۳۰،

یَتَفَضَّلَ: (تفع) اس کا فضیلت حاصل کرنا۔ تَفَضُّلٌ سے مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے مصدر کے معنی ہو گئے۔ ۲۴/۲۳،

یَتَفَطَّرْنَ: (تفع) وہ پھوٹ پڑیں، وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ تَفَطُّرٌ سے مضارع ۹۰/۱۹، ۵/۴۲،

یَتَفَقَّهُوْا: (تفع) وہ (دین کی) سمجھ حاصل کرتے ہیں، وہ سیکھتے ہیں۔ تَفَقُّهٌ سے مضارع۔ ۱۲۲/۹،

یَتَفَكَّرُوْا: (تفع) وہ فکر کرتے ہیں۔ وہ غور کرتے ہیں۔ تَفَكُّرٌ سے مضارع۔ ۱۸۴/۷، ۸/۳۰،

یَتَفَكَّرُوْنَ: وہ فکر کرتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں۔ ۱۹۱/۳، ۱۷۶/۷، ۲۴/۱۰، ۳/۱۳، ۱۱/۱۶، ۴۴/۱۶، ۶۹/۱۶، ۲۱/۳۰، ۴۲/۳۹، ۱۳/۴۵، ۲۱/۵۹،

یَتَفَیَّئُوا: (تفع) وہ جھکتے ہیں، وہ ڈھلتے ہیں۔ تَفَیُّئٌ سے مضارع۔ ۴۸/۱۶،

یَتَّقِ: (افت) وہ پرہیزگاری اختیار کرے، وہ ڈرے۔ اِتِّقَاءٌ سے امر غائب، ۲۸۲/۲، ۲۸۳/۲، ۹۰/۱۲، ۲/۶۵، ۴/۶۵، ۵/۶۵،

یَتَقَبَّلُ: (تفع) وہ قبول کرتا ہے۔ تَقَبُّلٌ سے مضارع۔ ۲۷/۵،

یُتَقَبَّلُ: وہ قبول کیا جائے گا۔ تَقَبُّلٌ سے مضارع

مجہول۔ ۲۷/۵،

یُتقبَّلَ: وہ قبول کیا جائے گا۔ ۵۳/۹،

یَتَقَدَّمَ: (تفع)وہ آگے بڑھتا ہے۔تقدُّمٌ سے مضارع۔ ۳۷/۷۴،

یَتَّقُوا: (افت)وہ ڈریں،وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔اِتِّقاءٌ سے امر غائب۔ ۹/۴،

یَتَّقُونَ: وہ ڈرتے ہیں،وہ بچتے ہیں۔ ۱۸۷/۲، ۳۲/۶، ۵۱/۶، ۶۹/۶، ۱۵۶/۷، ۱۶۴/۷، ۱۶۹/۷، ۵۶/۸، ۱۱۵/۹، ۶/۱۰، ۶۳/۱۰، ۵۷/۱۲، ۱۱۳/۲۰، ۱۱/۲۶، ۵۳/۲۷، ۲۸/۳۹، ۱۸/۴۱،

یَتَّقِہِ: وہ اس سے ڈرتا ہے،وہ اس سے بچتا ہے۔ اِتِّقاءٌ سے مضارع۔ ۵۲/۲۴،

یَتَّقِی: وہ ڈرتا ہے،وہ بچتا ہے۔ ۲۴/۳۹،

یَتَکَبَّرُونَ: (تفع)وہ تکبر کرتے ہیں۔وہ غرور کرتے ہیں۔تکَبُّرٌ سے مضارع ۱۴۶/۷،

یَتَکَلَّمُ: (تفع)وہ کلام کرتا ہے،وہ بولتا ہے۔ تکَلُّمٌ سے مضارع۔ ۳۵/۳۰،

یَتَکَلَّمُونَ: وہ کلام کرتے ہیں،وہ بولتے ہیں۔ ۳۸/۷۸،

یَتَکِئُونَ: (افت)وہ تکیہ لگائیں گے۔اِتُّکاءٌ سے مضارع۔ ۳۴/۴۳،

یُتلٰی: (ن)اس کی تلاوت کی جاتی ہے،وہ پڑھا جاتا ہے۔تِلاوَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲۷/۴، ۱/۵، ۱۰۷/۱۷، ۳۰/۲۲، ۵۳/۲۸، ۵۱/۲۹، ۳۴/۳۳،

یَتَلاوَمُونَ: (تفا)وہ ایک دوسرے کو ملامت کرتے ہیں، وہ ایک دوسرے کو الزام دیتے ہیں۔ تَلاوُمٌ سے مضارع۔ ۳۰/۶۸،

یَتَلَطَّفُ: (تفع)وہ نرمی برتے،وہ حسن تدبیر سے کام لے،وہ آہستگی سے جائے۔تَلَطُّفٌ سے امر غائب۔ ۱۹/۱۸،

یَتَلَقَّی: (تفع)وہ لیتے ہیں،وہ اخذ کرتے ہیں تَلَقِّیٌ سے مضارع۔ ۱۷/۵۰،

یَتلُوا: (ن)وہ تلاوت کرتے ہیں،وہ پڑھتے ہیں۔ تِلاوَۃٌ سے مضارع۔ ۱۲۹/۲، ۱۵۱/۲، ۱۶۴/۳، ۵۹/۲۸، ۲/۶۲، ۱۱/۶۵، ۲/۹۸،

یَتلُونَ: وہ تلاوت کرتے ہیں،وہ پڑھتے ہیں ۱۱۳/۲، ۱۱۳/۳، ۷۲/۲۲، ۲۹/۳۵، ۷۱/۳۹،

یَتلُونَہٗ: وہ اس (توریت وانجیل) کی تلاوت کرتے ہیں،وہ اس کو پڑھتے ہیں۔ ۱۲۱/۲،

یَتلُوہُ: (ن)وہ اس کے پیچھے پیچھے چلتا ہے،وہ اس کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔تِلُوٌّ سے مضارع۔ ۱۷/۱۱،

یُتِمَّ: (اف)تمام کرنا،پورا کرنا،اِتمامٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۲۳۳/۲، ۶/۵، ۳۲/۹، ۲/۴۸،

یُتِمُّ: تمام کرنا،پورا کرنا۔ ۶/۱۲، ۸۱/۱۶،

یَتَمَآسَّا: (تفا)وہ دونوں باہم اختلاط کرتے ہیں، دونوں مس کرتے ہیں۔تَمَاسٌّ سے مضارع ۳/۵۸، ۴/۵۸،

یَتَمَتَّعُوا: (تفع)وہ فائدہ حاصل کرتے ہیں۔وہ مزے اڑاتے ہیں۔تَمَتُّعٌ سے مضارع۔ ۳/۱۵، ۶۶/۲۹،

یَتَمَتَّعُونَ: وہ فائدہ حاصل کرتے ہیں ۱۲/۴۷،

یَتَمَطّٰی: (تفع)وہ اترا کر چلتا ہے،وہ غرور سے اکڑتا ہے۔تَمَطِّیٌ سے مضارع ۳۳/۷۵،

یَتَمَنَّوہُ: (تفع)وہ اس کی تمنا کریں گے،وہ اس کی آرزو کریں گے۔تَمَنِّیٌ سے مضارع۔ ۹۵/۲،

یَتَمَنَّونَہٗ: وہ اس کی تمنا (آرزو) کریں گے ۷/۶۲

یَتَنٰجَونَ: وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں۔

تَنَاجِیْ سے مضارع۔ ۸/۵۸،

یَتَنَازَعُوْنَ: (تفا) وہ باہم تنازعہ کرتے ہیں، وہ باہم چھینا جھپٹی کرتے ہیں۔ تَنَازُعٌ سے مضارع۔ ۲۱/۱۸، ۲۳/۵۲،

یَتَنَافَسِ: (تفا) وہ بڑھ چڑھ کر رغبت کریں، وہ ایک دوسرے سے بڑھ کر حرص کریں۔ تَنَافُسٌ سے امر غائب۔ ۲۶/۸۳،

یَتَنَاهَوْنَ: (تفا) وہ باہم منع کرتے ہیں، وہ ایک دوسرے کو روکتے ہیں، تَنَاهِیْ سے مضارع۔ ۷۹/۵،

یَتَنَزَّلُ: (تفع) وہ نازل ہوتا ہے، وہ اترتا ہے تَنَزُّل سے مضارع۔ ۱۲/۶۵،

یَتَوَارٰی: (تفا) وہ چھپا چھپا پھرتا ہے۔ تَوَارِیْ سے مضارع۔ ۵۹/۱۶،

یَتُوْبَ: (ن) وہ توبہ کرتا ہے، وہ رجوع کرتا ہے (بصلہٗ الٰی) وہ توبہ قبول کرتا ہے (بصلہٗ علٰی)۔ تَوْبٌ سے مضارع۔ ۱۲۸/۳، ۲۶/۴، ۲۷/۴، ۱۰۲/۹، ۲۴/۳۳، ۷۳/۳۳،

یَتُوْبُ: وہ توبہ کرتا ہے، وہ رجوع کرتا ہے۔ ۱۷/۴، ۳۹/۵، ۱۵/۹، ۲۷/۹، ۱۰۶/۹، ۷۱/۲۵،

یَتُوْبُوْا: وہ توبہ کرتے ہیں، وہ رجوع کرتے ہیں۔ ۷۴/۹، ۱۱۸/۹، ۱۰/۸۵،

یَتُوْبُوْنَ: وہ توبہ کرتے ہیں، وہ رجوع کرتے ہیں۔ ۱۷/۴، ۷۴/۵، ۱۲۶/۹،

یَتَوَفّٰی: (تفع) وہ وفات دیتا ہے، وہ جان نکالتا ہے، وہ قبض کرتا ہے۔ تَوَفِّیْ سے مضارع۔ ۵۰/۸، ۴۲/۳۹،

یُتَوَفّٰی: اس کو وفات دی جاتی ہے، اس کو قبض کرلیا جاتا ہے۔ تَوَفِّیْ سے مضارع مجہول۔ ۵/۲۲، ۶۷/۴۰،

یَتَوَفّٰکُمْ: وہ تمہیں وفات دیتا ہے، وہ تمہیں موت دیتا ہے۔ ۶۰/۶، ۱۰۴/۱۰، ۷۰/۱۶، ۱۱/۳۲،

یَتَوَفّٰهُنَّ: وہ ان کو وفات دیتا ہے، وہ ان کی جان لیتا ہے۔ ۱۵/۴،

یُتَوَفَّوْنَ: (تفع) وہ وفات پائیں گے، وہ اٹھا لئے جائیں گے، ان کی جان قبض کرلی جائے گے۔ تَوَفِّیْ سے مضارع مجہول۔ ۲۳۴/۲، ۲۴۰/۲،

یَتَوَفَّوْنَهُمْ: وہ ان کو وفات دیں گے، وہ ان کو ماریں گے۔ ۳۷/۷

یَتَوَکَّلُ: (تفع) وہ توکل کرتا ہے، وہ بھروسہ کرتا ہے۔ تَوَکُّلٌ سے مضارع۔ ۴۹/۸، ۳/۶۵

یَتَوَکَّلِ: وہ توکل کرے، وہ بھروسہ کرے۔ تَوَکُّلٌ سے امر غائب۔ ۱۲۲/۳، ۱۶۰/۳، ۱۱/۵، ۵۱/۹، ۶۷/۱۲، ۱۱/۱۴، ۱۲/۱۴، ۱۰/۵۸، ۱۳/۶۴،

یَتَوَکَّلُ: وہ توکل کرتا ہے، وہ بھروسہ کرتا ہے ۳۸/۳۹

یَتَوَکَّلُوْنَ: وہ توکل کرتے ہیں، وہ بھروسہ کرتے ہیں۔ ۲/۸، ۴۲/۱۶، ۹۹/۱۶، ۵۹/۲۹، ۳۶/۴۲

یَتَوَلَّ: (تفع) وہ محبت کرتا ہے، وہ دوست رکھتا ہے، وہ پیٹھ پھیرتا ہے۔ تَوَلِّیْ سے مضارع ۵۶/۵،

یَتَوَلَّ: وہ روگردانی کرتا ہے، وہ پھر جاتا ہے تَوَلِّیْ سے مضارع۔ ۱۷/۴۸، ۲۴/۵۷، ۶/۶۰،

یَتَوَلَّی: وہ دوستی کرتا ہے، وہ مدد کرتا ہے۔ ۱۹۶/۷،

یَتَوَلّٰی: وہ انحراف کرتا ہے، وہ پیٹھ پھیرتا ہے۔ ۲۳/۳، ۴۷/۲۴

یَتَوَلَّوْا: وہ روگردانی کرتے ہیں، وہ پیٹھ پھیرتے ہیں۔ ۵۰/۹، ۷۴/۹

یَتَوَلَّوْنَ: وہ منہ موڑتے ہیں، وہ اعراض کرتے

ہیں۔ ۴۳/۵،

یَتَوَلَّوْنَ: وہ محبت کرتے ہیں، وہ دوستی کرتے ہیں ۸۰/۵،

یَتَوَلَّوْنَهٗ: وہ اس سے دوستی رکھتے ہیں۔ ۱۰۰/۱۶،

یَتَوَلَّهُمْ: وہ ان سے دوستی کرتا ہے، ۵۱/۵، ۲۳/۹، ۹/۶۰،

یَتَاَخَّرَ: (تفع) وہ تاخیر کرتا ہے، وہ پیچھے رہتا ہے۔ تَاَخُّرٌ سے مضارع۔ ۳۷/۷۴،

یَتِیْمَ: یتیم، وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مرگیا ہو، جمع یَتَامٰی و اَیْتَامٌ۔ ۱۷/۸۹، ۹/۹۳، ۲/۱۰۷،

یَتِیْمًا: یتیم، وہ نابالغ بچہ جس کا باپ مرگیا ہو۔ ۸/۷۶، ۱۵/۹۰، ۶/۹۳،

یَتِیْمِ: یتیم۔ ۵۲/۶، ۳۴/۱۷،

یَتِیْمَیْنِ: دو یتیم۔ ۸۲/۱۸،

یَتِیْهُوْنَ: (ض) وہ پریشان پھریں گے، وہ سر مارتے پھریں گے۔ تَیْهٌ سے مضارع۔ ۲۶/۵،

ی ث

یُثَبِّتُ: (تف) وہ ثابت رکھے گا، وہ قائم رکھے گا، تَثْبِیْتٌ سے مضارع۔ ۷/۴۷،

یُثَبِّتَ: وہ ثابت رکھے گا، وہ قائم رکھے گا۔ ۱۱/۸، ۱۰۲/۱۶،

یُثَبِّتُ: وہ ثابت رکھے گا، وہ قائم رکھے گا ۲۷/۱۴،

یُثْبِتُ: (اف) وہ ثابت رکھتا ہے، وہ قائم رکھتا ہے۔ اِثْبَاتٌ سے مضارع۔ ۳۹/۱۳،

یُثْبِتُوْكَ: وہ تجھ کو بند رکھیں گے، وہ تجھ کو قید کرلیں گے۔ ۳۰/۸،

یُثْخِنَ: (اف) وہ خوب قتل کرتا ہے، وہ کثرت سے خون بہاتا ہے۔ وہ خون ریزی کرتا ہے۔ اِثْخَانٌ سے مضارع ۶۷/۸،

یَثْرِبَ: ہجرت سے قبل مدینۂ منورہ کا نام۔ ۱۳/۳۳،

یَثْقَفُوْكُمْ: (س) وہ تم پر قابو پالیں گے، وہ کامیاب ہوجائیں گے۔ ثَقْفٌ سے مضارع۔ ۲/۶۰،

یَثْنُوْنَ: (ض) وہ لپیٹتے ہیں، وہ دوہرا کرتے ہیں ثَنْیٌ سے مضارع۔ ۵/۱۱،

ی ج

یُجَادِلُ: (مفا) وہ جدال کرتا ہے، وہ جھگڑا کرتا ہے۔ مُجَادَلَةٌ اور جِدَالٌ سے مضارع ۱۰۹/۴، ۵۶/۱۸، ۳/۲۲، ۸/۲۲، ۲۰/۳۱، ۴/۴۰،

یُجَادِلُنَا: وہ ہم سے لڑائی (جھگڑا) کرتا ہے ۷۴/۱۱،

یُجَادِلُوْكُمْ: وہ تم سے جھگڑا کرتا ہے۔ ۱۲۱/۶،

یُجَادِلُوْنَ: وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ ۱۳/۱۳، ۳۵/۴۰، ۵۶/۴۰، ۶۹/۴۰، ۳۵/۴۲،

یُجَادِلُوْنَكَ: وہ تجھ سے جھگڑا کرتے ہیں ۲۵/۶، ۶/۸،

یُجَارُ: (اف) اس کی حفاظت کی جاتی ہے۔ اس کو پناہ دی جاتی ہے۔ اِجَارَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۸۸/۲۳،

یُجَاوِرُوْنَكَ: (مفا) وہ تمہارے ہمسائے ہوں گے، وہ تمہارے نزدیک ہوں۔ مُجَاوَرَةٌ سے مضارع۔ ۶۰/۳۳،

یُجَاهِدُ: (مفا) وہ جہاد کرتا ہے، وہ کوشش کرتا ہے جِهَادٌ اور مُجَاهَدَةٌ سے مضارع ۶/۲۹،

یُجَاهِدُوْا: وہ جہاد کرتے ہیں، وہ کوشش کرتے ہیں۔ ۴۴/۹، ۸۱/۹،

یُجَاهِدُوْنَ: وہ جہاد کرتے ہیں، وہ کوشش کرتے ہیں۔ ۵۴/۵،

یُجِبُ: (اف) وہ قبول کرتا ہے، وہ کہنا مانتا ہے۔

اِجَابَةٌ سے مضارع۔ ۳۲/۴۶،

يُجْبٰى: (ض ف) وہ کھینچا جاتا ہے۔ جِبًى، جِبَايَةٌ اور جَبُوَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۷/۲۸،

يَجْتَبِىْ: (افت) وہ چن لیتا ہے، وہ منتخب کر لیتا ہے۔ اِجْتِبَاءٌ سے مضارع۔ ۱۷۹/۳، ۱۳/۴۲،

يَجْتَبِيْكَ: وہ تجھ کو منتخب کرتا ہے۔ ۶/۱۲،

يَجْتَنِبُوْنَ: (افت) وہ اجتناب کرتے ہیں، وہ بچتے ہیں، وہ پرہیز کرتے ہیں۔ اِجْتِنَابٌ سے مضارع۔ ۳۷/۴۲، ۳۲/۵۳،

يَجْحَدُ: (ف) وہ انکار کرتا ہے۔ جَحْدٌ وجُحُوْدٌ سے مضارع۔ ۴۷/۲۹، ۴۹/۲۹، ۳۲/۳۱،

يَجْحَدُوْنَ: وہ انکار کرتے ہیں۔ ۳۳/۶، ۵۱/۷، ۷۱/۱۶، ۶۳/۴۰، ۱۵/۴۱، ۲۸/۴۱، ۲۶/۴۶،

يَجِدُ: (ض) اس نے پایا، اس نے حاصل کیا۔ وِجْدَانٌ ووُجُوْدٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۱۹۶/۲، ۹۲/۴، ۱۰۰/۴، ۱۲۳/۴، ۸۹/۵، ۴/۵۸، ۹/۷۲،

يَجِدِ: اس نے پایا، اس نے حاصل کیا۔ ۱۱۰/۴،

يَجِدْكَ: اس نے تجھ کو پایا۔ ۶/۹۳،

يَجِدُوْا: ان کو پانا چاہئے، ان کو حاصل کرنا چاہئے۔ وِجْدَانٌ سے امر غائب۔ ۱۲۳/۹،

يَجِدُوْا: انھوں نے پایا۔ انھوں نے حاصل کیا۔ وِجْدَانٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۵۳/۱۸، ۲۵/۷۱،

يَجِدُوْا: وہ پائیں گے، وہ حاصل کریں گے۔ وِجْدَانٌ سے مضارع بمعنی مستقبل۔ ۵۸/۱۸،

يَجِدُوْنَ: وہ پائیں گے، وہ حاصل کریں گے۔ ۱۲۱/۴، ۱۷۳/۴، ۵۷/۹، ۷۹/۹، ۹۱/۹، ۳۳/۲۴، ۱۷/۳۳، ۶۵/۳۳، ۲۲/۴۸، ۹/۵۹،

يَجِدُوْنَهٗ: وہ اس کو پائیں گے۔ ۱۵۷/۷،

يَجِدْهُ: وہ اس کو پائے گا۔ ۳۹/۲۴،

يُجِرْكُمْ: (اف) وہ تم کو پناہ دے گا۔ وہ تم کو محفوظ رکھے گا۔ اِجَارَةٌ سے مضارع۔ ۳۱/۴۶،

يَجْرِمَنَّكُمْ: (ض) وہ ضرور تم کو آمادہ کرتا ہے، وہ ضرور تمہارا باعث بنے گا۔ جَرْمٌ وجَرِيْمَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲/۵، ۸/۵، ۸۹/۱۱،

يَجُرُّهٗ: (ن) وہ اس کو گھسیٹتا ہے، وہ اس کو کھینچتا ہے۔ جَرٌّ سے مضارع۔ ۱۵۰/۷،

يَجْرِىْ: (ض) وہ جاری ہوتا ہے، وہ بہتا ہے جَرْىٌ اور جَرَيَانٌ سے مضارع۔ ۲/۱۳، ۲۹/۳۱، ۱۳/۳۵، ۵/۳۹،

يُجْزَ: (ض) اس کو جزا دی جائے گی، اس کو بدلہ دیا جائے گا، جَزَاءٌ سے مضارع مجہول، ۱۲۳/۴،

يُجْزَى: اس کو جزا دی جائے گی، اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۸۴/۲۸،

يُجْزٰى: اس کو جزا دی جائے گی، اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۱۶۰/۶، ۴۰/۴۰،

يُجْزٰهُ: اس کو جزا دی جائے گی۔ اس کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۴۱/۵۳،

يُجْزَوْنَ: ان کو بدلہ دیا جائے گا۔ ۱۲۰/۶، ۱۴۷/۷، ۱۸۰/۷، ۷۵/۲۵، ۳۳/۳۴،

يَجْزِىْ: وہ جزا دے گا، وہ بدلہ دے گا۔ ۱۴۴/۳، ۸۸/۱۲، ۳۱/۱۶، ۳۳/۳۱،

يَجْزِىَ: وہ جزا دے گا، وہ بدلہ دے گا۔ ۴/۱۰، ۵۱/۱۴، ۴۵/۳۰، ۲۴/۳۳، ۴/۳۴، ۱۴/۴۵، ۳۱/۵۳،

يَجْزِيَكَ: وہ تجھ کو جزا دے گا، وہ تجھ کو بدلہ دے گا۔ ۲۵/۲۸،

يَجْزِيَهُمْ: وہ ان کو جزا دے گا، وہ ان کو بدلہ

دے گا۔ ۱۳۸/۶، ۱۳۹/۶،

یَجْزِیَهُمْ: وہ ان کو جزا دے گا، وہ ان کو بدلہ دے گا۔ ۱۲۱/۹، ۳۸/۲۴، ۳۵/۳۹

یَجْعَلُ: (ف) وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ جَعْلٌ سے مضارع۔ ۱۲۵/۶، ۲۹/۸، ۱/۱۸، ۱۰/۲۵، ۲۸/۵۷، ۲/۶۵، ۴/۶۵، ۱۲/۷۱، ۲/۱۰۵،

یَجْعَلَ: وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ ۱۵۲/۳، ۱۷۶/۳، ۱۵/۴، ۱۹/۴، ۱۴۱/۴، ۶/۵، ۳۷/۸، ۵۳/۲۲، ۷/۴۰

یَجْعَلِ: وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ ۴۰/۲۴،

یَجْعَلُ: وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ ۱۲۴/۶، ۱۲۵/۶، ۱۰۰/۱۰، ۹۶/۱۹، ۵۰/۴۲، ۷/۶۵، ۲۵/۷۲، ۱۷/۷۳

یَجْعَلُکُمْ: وہ تم کو بنائے گا، وہ تم کو کرے گا۔ ۱۲/۷۱،

یَجْعَلَنِیْ: اس نے مجھے بنایا، اس نے مجھے کیا۔ ۳۲/۱۹،

یَجْعَلُوْنَ: وہ بناتے ہیں، وہ تراشتے ہیں۔ ۱۹/۲، ۹۶/۱۵، ۵۶/۱۶، ۵۷/۱۶، ۶۲/۱۶

یَجْعَلُوْهُ: وہ اس کو بناتے ہیں۔ ۱۵/۱۲،

یَجْعَلْهُ: وہ اس کو بناتا ہے، وہ اس کو کرتا ہے ۳۹/۶،

یَجْعَلَهٗ: وہ اس کو بناتا ہے، وہ اس کو کرتا ہے ۳۷/۸،

یَجْعَلُهٗ: وہ اس کو بناتا ہے، وہ اس کو کرتا ہے ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰، ۲۱/۳۹،

یُجَلِّیْهَا: (تف) وہ اس کو ظاہر کرے گا، وہ اس کو روشن کرے گا۔ تَجْلِیَةٌ سے مضارع ۱۸۷/۷،

یَجْمَحُوْنَ: (ف) وہ سرکشی کرتے ہیں، وہ سرپٹ دوڑتے ہیں۔ جَمْحٌ، جِمَاحٌ اور جُمُوْحٌ سے مضارع۔ ۵۷/۹،

یَجْمَعُ: (ف) وہ جمع کرے گا، وہ اکٹھا کرے گا۔ جَمْعٌ سے مضارع۔ ۱۰۹/۵، ۲۶/۳۴، ۱۵/۴۲،

یَجْمَعُکُمْ: وہ تم کو جمع کرے گا، وہ تم کو اکٹھا کرے گا۔ ۲۶/۴۵، ۹/۶۴،

یَجْمَعَنَّکُمْ: وہ تم کو ضرور جمع کرے گا، وہ تم کو ضرور اکٹھا کرے گا۔ ۸۷/۴، ۱۲/۶،

یَجْمَعُوْنَ: وہ جمع کرتے ہیں، وہ اکٹھا کرتے ہیں۔ ۱۵۷/۳، ۵۸/۱۰، ۳۲/۴۳،

یُجَنَّبُهَا: (تف) اس کو اس سے دور رکھا جائے گا، اس کو اس سے محفوظ رکھا جائے گا۔ تَجْنِیْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۷/۹۲،

یَجْهَلُوْنَ: (س) وہ جہالت کرتے ہیں، وہ نادانی کرتے۔ جَهْلٌ سے مضارع۔ ۱۱۱/۶،

یَجْئَرُوْنَ: وہ گڑگڑاتے ہیں، وہ چلاتے ہیں جُؤَارٌ سے مضارع۔ ۶۴/۲۳،

یُجِیْبُ: (اف) وہ قبول کرتا ہے، وہ سنتا ہے۔ اِجَابَةٌ سے مضارع۔ ۶۲/۲۷،

یُجِیْرُ: (اف) وہ حفاظت کرتا ہے، وہ پناہ دیتا ہے۔ اِجَارَةٌ سے مضارع۔ ۸۸/۲۳، ۲۸/۶۷،

یُجِیْرَنِیْ: وہ مجھ کو پناہ دے گا۔ ۲۲/۷۲،

ی ح

یُحَآجُّوْکُمْ: (مفا) وہ تم سے حجت کرتے ہیں، وہ تم سے جھگڑا کرتے ہیں۔ حِجَاجٌ و مُحَاجَّةٌ سے مضارع۔ ۷۳/۳، ۷۶/۲

یُحَآجُّوْنَ: وہ حجت کرتے ہیں، وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ ۱۶/۴۲،

یُحَادِدِ: (مفا) وہ دشمنی کرتا ہے، وہ مخالفت کرتا ہے۔ مُحَادَدَةٌ سے مضارع، وصل کی وجہ سے مکسور کردیا گیا۔ ۶۳/۹،

یُحَآدُّوْنَ: وہ دشمنی کرتے ہیں وہ مخالفت کرتے

ہیں۔ مُحَادّۃٌ سے مضارع۔ ٥/٥٨، ٢٠/٥٨

يُحَارِبُوْنَ: (مفا) وہ جنگ کرتے ہیں، وہ لڑتے ہیں۔ مُحَارَبَۃٌ سے مضارع۔ ٣٣/٥

يُحَاسَبُ: (مفا) اس سے حساب لیا جائے گا۔ مُحَاسَبَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ٨/٨٤

يُحَاسِبْكُمْ: وہ تمہارا حساب لے گا۔ ٢٨٤/٢

يُحَاطَ: (اف) اس کا احاطہ کرلیا جائے، اس کو گھیر لیا جائے۔ اِحَاطَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ٦٦/١٢

يُحَافِظُوْنَ: (مفا) وہ حفاظت کرتے ہیں، وہ مداومت کرتے ہیں۔ مُحَافَظَۃٌ سے مضارع۔ ٩٢/٦، ٩/٢٣، ٣٤/٧٠

يُحَاوِرُهٗ: (مفا) وہ اس سے اِدھر اُدھر کی باتیں کرتا ہے، وہ اس سے بات چیت کرتا ہے۔ مُحَاوَرَۃٌ سے مضارع۔ ٣٤/١٨، ٣٧/١٨

يُحِبُّ: (اف) وہ محبت کرتا ہے، وہ پسند کرتا ہے اِحْبَابٌ سے مضارع۔ ١٩٠/٢، ١٩٥/٢، ٢٠٥/٢، ٢٢٢/٢، ٢٧٦/٢، ٣٢/٣، ٥٧/٣، ٧٦/٣، ١٣٤/٣، ١٤٠/٣، ١٤٦/٣، ١٤٨/٣، ١٥٩/٣، ٣٦/٤، ١٠٧/٤، ١٤٨/٤، ١٣/٥، ٤٢/٥، ٦٤/٥، ٨٧/٥، ٩٣/٥، ١٤١/٦، ٣١/٧، ٥٥/٧، ٥٨/٧ ...... ٤١ جگہ

يُحْبِبْكُمُ: وہ تم سے محبت کرے گا۔ وہ تم کو پسند کرے گا۔ ٣١/٣

يُحْبَرُوْنَ: (ن) وہ مسرور ہوں گے، ان کو خوش کیا جائے گا، ان کو نوازا جائے گا۔ حَبْرٌ سے مضارع مجہول۔ ١٥/٣٠

يَحْبِسُهٗ: (ض) وہ اس کو محبوس کرتا ہے، وہ اس کو منع کرتا ہے، وہ اس کو روکتا ہے۔ حَبْسٌ سے مضارع۔ ٨/١١

يُحْبِطُ: (اف) وہ ضائع کردے گا، وہ بے کار کردے گا۔ اِحْبَاطٌ سے مضارع ٣٢/٤٧

يَحْبَطَنَّ: (س) وہ ضرور ضائع ہوجائے گا، وہ ضرور بے کار ہوجائے گا۔ حَبْطٌ وحُبُوْطٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٦٥/٣٩

يُحِبُّوْنَ: (اف) وہ محبت کرتے ہیں، وہ پسند کرتے ہیں۔ اِحْبَابٌ سے مضارع۔ ١٨٨/٣، ١٠٨/٩، ١٩/٢٤، ٩/٥٩، ٢٧/٧٦

يُحِبُّوْنَكُمْ: وہ تم سے محبت کرتے ہیں، وہ تم کو پسند کرتے ہیں۔ ١١٩/٣

يُحِبُّوْنَهٗ: وہ اس سے محبت کرتے ہیں۔ ٥٤/٥

يُحِبُّوْنَهُمْ: وہ ان سے محبت کرتے ہیں۔ ١٦٥/٢

يُحِبُّهُمْ: وہ ان سے محبت کرتا ہے، وہ ان کو پسند کرتا ہے۔ ٥٤/٥

يَحْتَسِبُ: (افت) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ اِحْتِسَابٌ سے مضارع ٣/٦٥

يَحْتَسِبُوْا: انہوں نے گمان کیا، انہوں نے خیال کیا، اِحْتِسَابٌ سے مضارع، بمعنی ماضی۔ ٢/٥٩

يَحْتَسِبُوْنَ: وہ گمان کرتے ہیں، وہ خیال کرتے ہیں۔ ٤٧/٣٩

يُحْدِثُ: (اف) وہ پیدا کرتا ہے۔ اِحْدَاثٌ سے مضارع۔ ١١٣/٢٠، ١/٦٥

يَحْذَرِ: (س) اس کو ڈرنا چاہئے، اس کو بچنا چاہئے۔ حَذَرٌ سے امر غائب۔ ٦٣/٢٤

يَحْذَرُ: وہ ڈرتا ہے، وہ بچتا ہے۔ حَذَرٌ سے مضارع۔ ٦٤/٩، ٩/٣٩

يُحَذِّرُكُمُ: (تف) وہ تم کو ڈراتا ہے۔ تَحْذِيْرٌ سے مضارع۔ ٢٨/٣، ٣٠/٣

یَحۡذَرُوۡنَ: وہ ڈرتے ہیں، وہ بچتے ہیں۔ ۱۲۲/۹،

یَحۡذَرُوۡنَ: وہ ڈرتے تھے۔ حَذَرٌ سے ماضی استمراری۔ ۶/۲۸،

یُحَرِّفُوۡنَ: (تف) وہ تحریف کرتے ہیں، وہ بدل دیتے ہیں۔ تَحۡرِیۡفٌ سے مضارع ۴۶/۴، ۱۳/۵، ۴۱/۵،

یُحَرِّفُوۡنَهٗ: وہ اس میں تحریف کرتے ہیں، وہ اس کو بدل دیتے ہیں۔ ۷۵/۲،

یُحَرِّمُ: (تف) وہ حرام کرتا ہے، وہ ممنوع قرار دیتا ہے۔ تَحۡرِیۡمٌ سے مضارع ۱۵۷/۷،

یُحَرِّمُوۡنَ: وہ حرام کرتے ہیں، وہ ممنوع قرار دیتے ہیں۔ ۲۹/۹،

یُحَرِّمُوۡنَهٗ: وہ اس کو حرام کرتے ہیں، وہ ممنوع قرار دیتے ہیں۔ ۳۷/۹،

یَحۡزُنُ: (ن،س) وہ غمگین کرتا ہے، وہ رنجیدہ کرتا ہے۔ حُزۡنٌ سے مضارع۔ ۱۰/۵۸،

یَحۡزَنَّ: وہ ضرور غمگین ہوں گی، وہ ضرور رنجیدہ ہوں گی، حُزۡنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۱/۳۳،

یَحۡزُنۡكَ: وہ تجھ کو غمگین کرتا ہے، وہ تجھ کو رنجیدہ کرتا ہے۔ ۱۷۶/۳، ۴۱/۵، ۶۵/۱۰، ۲۳/۳۱، ۷۶/۳۶

یَحۡزُنۡكَ: وہ تجھ کو غمگین (رنجیدہ) کرتا ہے ۳۳/۶

یَحۡزُنُنِیۡ: وہ مجھ کو غمگین (رنجیدہ) کرتا ہے۔ ۱۳/۱۲،

یَحۡزَنُوۡنَ: وہ غمگین (رنجیدہ) ہوں گے۔ ۳۸/۲، ۶۲/۲، ۱۱۲/۲، ۲۶۲/۲، ۲۷۴/۲، ۲۷۷/۲، ۱۷۰/۳، ۶۹/۵، ۴۸/۶، ۳۵/۷، ۶۲/۱۰، ۶۱/۳۹، ۱۳/۴۶،

یَحۡزُنُهُمُ: وہ ان کو غمگین (رنجیدہ) کرتا ہے ۱۰۳/۲۱،

یَحۡسَبُ: (س) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ حُسۡبَانٌ سے مضارع۔ ۳/۷۵، ۳۶/۷۵، ۵/۹۰، ۷/۹۰، ۳/۱۰۴،

یَحۡسَبَنَّ: وہ ضرور گمان کرے گا، وہ ضرور خیال کرے گا۔ حُسۡبَانٌ سے مضارع، بانون تاکید۔ ۱۷۸/۳، ۱۸۰/۳، ۵۹/۸،

یَحۡسَبُوۡنَ: وہ گمان کرتے ہیں، وہ خیال کرتے ہیں، ۳۰/۷، ۱۰۴/۱۸، ۵۵/۲۳، ۲۰/۳۳، ۳۷/۴۳، ۸۰/۴۳، ۱۸/۵۸، ۴/۶۳،

یَحۡسَبُهٗ: وہ اس کو گمان کرتا ہے، وہ اس کو خیال کرتا ہے۔ ۳۹/۲۴،

یَحۡسَبُهُمُ: وہ ان کو گمان (خیال) کرتا ہے۔ ۱۷۳/۲،

یَحۡسُدُوۡنَ: (ن) وہ حسد کرتے ہیں، وہ جلتے ہیں۔ حَسَدٌ سے مضارع۔ ۵۴/۴،

یُحۡسِنُوۡنَ: (اف) وہ احسان کرتے ہیں، وہ اچھا کرتے ہیں۔ اِحۡسَانٌ سے مضارع ۱۰۴/۱۸،

یُحۡشَرَ: (ن) وہ جمع کیا جائے گا، وہ اکٹھا کیا جائے گا۔ حَشۡرٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۹/۲۰،

یُحۡشَرُ: وہ جمع کیا جائے گا، وہ اکٹھا کیا جائے گا۔ ۱۹/۴۱،

یُحۡشَرُوۡا: ان کو جمع کیا جائے گا، ان کو اکٹھا کیا جائے گا۔ ۵۱/۶،

یُحۡشَرُوۡنَ: ان کو جمع (اکٹھا) کیا جائے گا۔ ۳۸/۶، ۳۶/۸، ۳۴/۲۵،

یَحۡشُرُهُمۡ: وہ ان کو جمع (اکٹھا) کرے گا، حَشۡرٌ سے مضارع، ۱۷۲/۴، ۱۲۸/۶، ۴۵/۱۰، ۲۵/۱۵، ۱۷/۲۵، ۴۰/۳۴،

یَحُضُّ: (ن) وہ آمادہ کرتا ہے، وہ ترغیب دیتا ہے، وہ تاکید کرتا ہے۔ حَضٌّ سے مضارع۔ ۳۴/۶۹،

یَحۡضُرُوۡنِ: (ن) وہ میرے پاس حاضر ہوں گے، وہ میرے نزدیک ہوں گے۔ حَضۡرٌ و حُضُوۡرٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَحۡضُرُوۡنِیۡ

تھا، متکلم کی 'یا' حذف ہوگئی۔ ۹۸/۲۳،

یَحِضْنَ: (ض) اس (عورت) کو حیض آیا، اس کو ماہواری آئی۔ حَیْضٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۴/۶۵،

یَحْطِمَنَّکُمْ: (ض) وہ تم کو ضرور روندے گا، وہ تم کو ضرور کچلے گا۔ حَطْمٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۸/۲۷،

یَحْفَظْنَ: (س) وہ (عورتیں) حفاظت کریں، وہ نگہداشت رکھیں۔ حِفْظٌ سے مضارع، بمعنی امر۔ ۳۱/۲۴،

یَحْفَظُوْا: وہ حفاظت کریں، وہ نگہداشت رکھیں۔ ۳۰/۲۴،

یَحْفَظُوْنَہٗ: وہ اس کی حفاظت (نگہداشت) کرتے ہیں۔ ۱۱/۱۳،

یُحْفِکُمْ: (اف) وہ تم سے مانگتے ہیں، وہ ضد کرتے ہیں، وہ تم سے اصرار کرتے ہیں۔ اِحْفَاءٌ سے مضارع۔ ۳۷/۴۷،

یَحِقَّ: (ض، ن) وہ حق ہوتا ہے، وہ ثابت ہوتا ہے، وہ پورا ہوتا ہے۔ حَقٌّ سے مضارع ۷۰/۳۶،

یُحِقَّ: (اف) وہ حق ظاہر کرتا ہے، وہ سچ کرتا ہے۔ اِحْقَاقٌ سے مضارع۔ ۷/۸، ۸/۸،

یُحِقُّ: وہ حق ظاہر کرتا ہے، وہ سچ کرتا ہے، وہ قائم کرتا ہے۔ ۸۲/۱۰، ۲۴/۴۲،

یَحْکُمَ: (ن) وہ حکم کرتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ حُکْمٌ سے مضارع۔ ۲۳/۳، ۸۷/۷، ۱۰۹/۱۰، ۸۰/۱۲، ۴۸/۲۴، ۵۱/۲۴، ۲۱۳/۲،

یَحْکُمُ: وہ حکم کرتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ ۱۱۳/۲، ۱۴۱/۴، ۱/۵، ۹۵/۵، ۴۱/۱۳، ۱۲۴/۱۶، ۵۶/۲۲، ۶۹/۲۲، ۳/۳۹، ۱۰/۴۰،

یَحْکُمُ: وہ حکم کرتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ ۴۴/۵، ۴۵/۵، ۴۷/۵،

یُحْکِمُ: (اف) وہ محکم کرتا ہے، وہ مضبوط کرتا ہے، وہ ثابت کرتا ہے، اِحْکَامٌ سے مضارع ۵۲/۲۲،

یَحْکُمٰنِ: (ن) وہ دونوں فیصلہ کرتے ہیں۔ حُکْمٌ سے مضارع۔ ۷۸/۲۱،

یُحَکِّمُوْكَ: (تف) وہ آپ کو حَکَم بناتے ہیں وہ آپ کو منصف بناتے ہیں، وہ آپ کو ثالث بناتے ہیں۔ تَحْکِیْمٌ سے مضارع۔ ۶۵/۴،

یَحْکُمُوْنَ: وہ فیصلہ کرتے ہیں، وہ تجویز کرتے ہیں۔ ۱۳۶/۶، ۵۹/۱۶، ۴/۲۹، ۲۱/۴۵،

یُحَکِّمُوْنَكَ: وہ آپ کو حَکَمْ (ثالث) بناتے ہیں۔ ۴۳/۵،

یَحِلَّ: (ن، ض) وہ نازل ہوگا، وہ واقعہ ہوگا۔ حُلُوْلٌ سے مضارع۔ ۸۱/۲۰، ۸۶/۲۰،

یَحِلُّ: وہ نازل ہوگا، وہ واقع ہوگا۔ ۳۹/۱۱، ۴۰/۳۹،

یَحِلُّ: (ض) وہ حلال ہوتا ہے، وہ احرام سے نکلتا ہے۔ حِلٌّ سے مضارع۔ ۲۲۸/۲، ۲۲۹/۲، ۱۹/۴، ۵۲/۳۳، ۴۰/۳۹،

یُحِلُّ: (اف) وہ حلال کرتا ہے، وہ جائز بناتا ہے۔ اِحْلَالٌ سے مضارع۔ ۱۵۷/۷،

یَحْلِفُنَّ: (ض) وہ ضرور حلف اٹھائیں گے، وہ ضرور قسمیں کھائیں گے۔ حَلْفٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۰۷/۹،

یَحْلِفُوْنَ: وہ حلف اٹھاتے ہیں، وہ قسمیں کھاتے ہیں۔ ۶۲/۴، ۴۲/۹، ۵۶/۹، ۶۲/۹، ۷۴/۹، ۹۵/۹، ۹۶/۹، ۱۴/۵۸، ۱۸/۵۸،

یَحْلِلْ: (ض) وہ اترتا ہے، وہ نازل ہوتا ہے

حُلُوْلٌ سے مضارع ۔ ٨١/٢٠،

یُحِلُّوْا: (اف) وہ حلال کرتے ہیں ۔ اِحْلَالٌ سے مضارع ۔ ٣٧/٩،

یَحِلُّوْنَ: (ض) وہ حلال کرتے ہیں ۔ حِلٌّ سے مضارع ۔ ١٠/٦٠،

یُحَلَّوْنَ: (تف) ان کو آراستہ کیا جائے گا، ان کو زیور پہنایا جائے گا ۔ تَحْلِیَةٌ سے مضارع ۔ ٣١/١٨، ٢٣/٢٢، ٣٣/٣٥،

یُحِلُّوْنَهٗ: وہ اس کو حلال کرتے ہیں ۔ ٣٧/٩،

یُحْمٰی: (اف) اس کو گرم کیا جائے گا، اس کو دہکایا جائے گا، اِحْمَاءٌ سے مضارع مجہول ۔ ٣٥/٩،

یُحْمَدُوْا: (س) ان کی تعریف کی جائے گی، حَمْدٌ سے مضارع مجہول ۔ ١٨٨/٣،

یَحْمِلُ: (ض) وہ اٹھائے گا، وہ برداشت کرے گا ۔ حَمْلٌ سے مضارع ۔ ١٠٠/٢٠، ٥/٦٢، ١٧/٦٩،

یُحْمَلُ: وہ اٹھایا جائے گا ۔ وہ برداشت کیا جائے گا ۔ حَمْلٌ سے مضارع بانون تاکید ۔ ١٨/٣٥،

یَحْمِلُنَّ: وہ ضرور اٹھائیں گے، وہ ضرور برداشت کریں گے ۔ حَمْلٌ سے مضارع بانون تاکید ۔ ١٣/٢٩،

یَحْمِلْنَهَا: اس کو اٹھانے سے، اس کی ذمہ داری سے ۔ حَمْلٌ سے مضارع ۔ اَنْ کی وجہ سے مصدر کے معنی ہو گئے ۔ ٧٢/٣٣،

یَحْمِلُوْا: وہ اٹھاتے ہیں، وہ برداشت کرتے ہیں ۔ ٢٥/١٦،

یَحْمِلُوْنَ: وہ اٹھائیں گے، وہ برداشت کریں گے ۔ ٣١/٦، ٧/٤٠،

یَحْمِلُوْهَا: وہ اس کو اٹھاتے ہیں، وہ اس کو برداشت کرتے ہیں ۔ ٥/٦٢،

یَحْمُوْمٍ: سیاہ دھواں، بے حد کالا دھواں، اسم ہے ۔ ٤٣/٥٦،

یَحُوْرَ: (ن) وہ لوٹے گا، وہ پھرے گا ۔ حَوْرٌ سے مضارع ۔ ١٤/٨٤،

یَحُوْلُ: (ن) وہ حائل ہوتا ہے، وہ آڑ بن جاتا ہے، وہ درمیان میں آتا ہے ۔ حَوْلٌ سے مضارع ۔ ٢٤/٨،

یُحْیِ: (اف) وہ زندہ کرتا ہے ۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع ٧٣/٢، ٦/٢٢، ١٩/٣٠، ٥٠/٣٠، ٧٨/٣٦، ٩/٤٢، ١٧/٥٧،

یُحْیِ: وہ زندہ کرتا ہے ۔ ٢٥٨/٢، ٢٥٩/٢، ١٥٦/٣، ١٥٨/٧، ١١٦/٩، ٥٦/١٠، ٢٤/٣٠، ٦٨/٤٠، ٨/٤٤، ٢/٥٧،

یُحْیِیَ: وہ زندہ کرتا ہے ۔ ٣٣/٤٦، ٤٠/٧٥،

یَحْیٰی (س) وہ زندہ کرتا ہے ۔ وہ جیتا ہے ۔ حَیَاةٌ سے مضارع ۔ ٤٢/٨، ٧٤/٢٠، ١٣/٨٧،

یَحْیٰی: حضرت یحییٰ علیہ السلام کا اسم گرامی جو حضرت زکریا علیہ السلام کے صاحبزادے تھے ۔ ٣٩/٣، ٨٥/٦، ٧/١٩، ١٢/١٩، ٩٠/٢١،

یُحِیْطُوْا: (اف) انہوں نے احاطہ کیا، انہوں نے گھیر لیا، اِحَاطَةٌ سے مضارع بمعنی ماضی، ٣٩/١٠،

یُحِیْطُوْنَ: وہ احاطہ کرتے ہیں، وہ گھیرتے ہیں ۔ ٢٥٥/٢، ١١٠/٢٠،

یَحِیْفَ: (ض) وہ ظلم کرے گا، وہ زیادتی کرے گا ۔ حَیْفٌ سے مضارع ۔ ٥٠/٢٤،

یَحِیْقُ: (ض) وہ گھیرتا ہے، وہ پکڑتا ہے ۔ حَیْقٌ وحُیُوْقٌ اور حیقَانٌ سے مضارع ۔ ٤٣/٣٥،

یُحَیِّكَ: (تف) وہ تجھ کو سلام کرتا ہے، وہ تجھ کو دعا دیتا ہے ۔ تَحِیَّةٌ سے مضارع، اصل لفظ

یُحْیِیْكَ تھا، یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ ۸/۵۸،

یُحْیِ: (اف) وہ زندہ کرتا ہے، وہ جان ڈالتا ہے۔ اِحْیَـــاءٌ سے مضارع۔ ۲۵۸/۲، ۲۵۹/۲، ۱۵۶/۳، ۱۵۸/۷، ۱۱۶/۹ ۵۶/۱۰، ۸۰/۲۳، ۲۴/۳۰، ۶۸/۴۰، ۸/۴۴، ۲/۵۷،

یُحْیِ یَ: وہ زندہ کرنے پر (قادر ہے)۔ مضارع بمعنی مصدر ۳۳/۴۶، ۴۰/۷۵،

یُحْیِ: وہ زندہ کرتا ہے۔ وہ جان ڈالتا ہے۔ ۷۳/۲، ۶/۲۲، ۱۹/۳۰، ۵۰/۳۰، ۷۸/۳۶، ۹/۴۲، ۱۷/۵۷،

یُـحْیِیْکُمْ: وہ تم کو زندہ کرتا ہے۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع۔ ۲۸/۲، ۲۴/۸، ۶۶/۲۲، ۴۰/۳۰، ۲۶/۴۵،

یُحْیِیْهَا: وہ اس کو زندہ کرے گا۔ ۷۹/۳۶،

یُحْیِیْنِ: وہ مجھے زندگی دے گا۔ ۸۱/۲۶،

ی خ

یُخٰدِعُوْنَ: (مفا) وہ فریب کرتے ہیں، وہ دھوکہ دیتے ہیں۔ مُخَادَعَةٌ سے مضارع۔ ۹/۲، ۱۴۲/۴،

یَخَافُ: (س،ن) وہ خوف کھاتا ہے، وہ ڈرتا ہے۔ خَوْفٌ سے مضارع۔ ۱۰/۲۷، ۴۵/۵۰، ۱۳/۷۲، ۱۵/۹۱،

یَخٰفُ: وہ خوف کھاتا ہے، وہ ڈرتا ہے۔ ۱۱۲/۲۰،

یَـخَـافَا: وہ دونوں خوف کھاتے ہیں، وہ دونوں ڈرتے ہیں۔ ۲۲۹/۲،

یَخَافُوْا: وہ خوف کھاتے ہیں، وہ ڈرتے ہیں۔ ۱۰۸/۵،

یَخَافُوْنَ: وہ خوف کھاتے ہیں، وہ ڈرتے ہیں۔ ۲۳/۵، ۵۴/۵، ۵۱/۶، ۲۱/۱۳، ۵۰/۱۶، ۵۷/۱۷، ۳۷/۲۴، ۵۰/۲۴، ۳۷/۵۱، ۵۳/۷۴، ۷/۷۶،

یَخَافُهٗ: وہ اس سے خوف کھاتا ہے، وہ اس سے ڈرتا ہے۔ ۹۴/۵،

یُخَالِفُوْنَ: (مفا) وہ خلاف کرتے ہیں۔ وہ مخالفت کرتے ہیں۔ مُخَالَفَةٌ سے مضارع ۶۳/۲۴،

یَخْتَارُ: (افت) وہ اختیار کرتا ہے، وہ پسند کرتا ہے۔ اِخْتِیَارٌ سے مضارع۔ ۶۸/۲۸،

یَخْتَانُوْنَ: (افت) وہ خیانت کرتے ہیں، وہ چوری کرتے ہیں۔ اِخْتِیَانٌ سے مضارع۔ ۱۰۷/۴،

یَخْتَصُّ: (افت) وہ خاص کرتا ہے۔ اِخْتِصَاصٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۲، ۷۴/۳،

یَـخْتَصِـمُوْنَ: (افت) وہ بحث کرتے ہیں، وہ جھگڑتے ہیں۔ اِخْتِـصَامٌ سے مضارع۔ ۴۴/۳، ۹۶/۲۶، ۴۵/۲۷، ۶۹/۳۸،

یَـخْتَلِـفُوْنَ: (افت) وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اِخْتِلَافٌ سے مضارع۔ ۱۱۳/۲، ۱۹/۱۰، ۹۳/۱۰، ۳۹/۱۶، ۱۲۴/۱۶، ۷۶/۲۷، ۲۵/۳۲، ۳/۳۹، ۴۶/۳۹، ۱۷/۴۵،

یَـخْتِمْ: (ض) وہ مہر لگاتا ہے۔ وہ بند لگاتا ہے۔ خَتْمٌ سے مضارع۔ ۲۴/۴۲،

یَـخْـدَعُوْكَ: (ف) آپ کو دھوکہ دینا، آپ سے فریب کرنا۔ خَـــدْعٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۶۲/۸،

یَـخْدَعُوْنَ: وہ دھوکہ دیتے ہیں، وہ فریب دیتے ہیں۔ ۹/۲،

یَخْذُلْکُمْ: (ن) وہ تم کو چھوڑ دے گا۔ وہ تمہاری مدد نہ کرے گا۔ خَذْلَانٌ سے مضارع۔ ۱۶۰/۳،

یُخْرِبُوْنَ: (اف) وہ خراب کرتے ہیں، وہ اجاڑتے ہیں۔ وہ برباد کرتے ہیں۔ اِخْـرَابٌ سے مضارع۔ ۲/۵۹،

یَخْرُجُ: (ن) وہ نکلتا ہے، وہ پیدا ہوتا ہے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع۔ ۷۴/۲، ۵۸/۷، ۶۹/۱۶، ۴۳/۲۴، ۴۸/۳۰، ۲/۳۴، ۲۲/۵۵، ۴/۵۷، ۷/۸۶

یَخْرُجُ: وہ نکلتا ہے، وہ پیدا ہوتا ہے۔ ۱۰۰/۴،

یُخْرِجُ: (اف) وہ نکالتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲، ۳۷/۴۷،

یُخْرِجَ: وہ نکالتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے۔ ۲۹/۴۷، ۱۱/۶۵،

یُخْرِجُ: وہ نکالتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے۔ ۹۵/۶، ۳۱/۱۰، ۲۵/۲۷، ۱۹/۳۰، ۲۱/۳۹،

یُخْرِجْکُمْ: وہ تم دونوں کو نکال دیں گے۔ ۶۳/۲۰،

یُخْرِجَکُمْ: وہ تم کو نکال دے گا۔ ۱۱۰/۷، ۳۵/۲۶، ۴۳/۳۳، ۹/۵۷،

یُخْرِجُکُمْ: وہ تم کو پیدا کرتا ہے۔ ۶۷/۴۰، ۱۸/۷۱،

یَخْرُجْنَ: (ن) وہ عورتیں نکلیں۔ خُرُوْجٌ سے مضارع۔ ۱/۶۵،

یَخْرُجُنَّ: وہ ضرور نکلیں گے۔ خُرُوْجٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۳/۲۴،

یُخْرِجَنَّ: (اف) وہ ضرور نکال دے گا۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۸/۶۳،

یُخْرِجَنَّکُمَا: وہ تم دونوں کو نکال دے گا۔ ۱۱۷/۲۰،

یَخْرُجُوْا: وہ نکلیں گے۔ ۲۲/۵، ۳۷/۵، ۲۲/۲۲، ۲۰/۳۲، ۲/۵۹،

یُخْرِجُوْكَ: انہوں نے تجھ کو نکالا۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۳۰/۸، ۷۶/۱۷،

یُخْرِجُوْکُمْ: وہ تم کو نکالتے ہیں۔ ۸/۶۰،

یَخْرُجُوْنَ: وہ (جہاد کے لئے) نکلیں گے۔ ۷/۵۴، ۱۲/۵۹، ۴۳/۷۰،

یُخْرِجُوْنَ: وہ نکالتے ہیں۔ ۱/۶۰،

یُخْرَجُوْنَ: وہ نکالے جائیں گے۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۵/۴۵،

یُخْرِجُوْنَهُمْ: وہ ان کو نکالتے ہیں۔ ۲۵۷/۲،

یُخْرِجُهُمْ: وہ ان کو نکالے گا۔ ۲۵۷/۲، ۱۶/۵،

یَخْرُصُوْنَ: (ن) وہ اٹکل دوڑاتے ہیں، وہ قیاسی باتیں کرتے ہیں۔ خَرْصٌ سے مضارع۔ ۱۱۶/۶، ۶۶/۱۰، ۲۰/۴۳،

یَخِرُّوْا: (ض) وہ گرے۔ خَرٌّ و خُرُوْرٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۷۳/۲۵،

یَخِرُّوْنَ: وہ گرتے ہیں۔ ۱۰۷/۱۷، ۱۰۹/۱۷،

یُخْزِیْ: (اف) وہ ذلیل کرے گا، وہ رسوا کرے گا۔ اِخْزَاءٌ سے مضارع۔ ۸/۶۶،

یُخْزِهِمْ: وہ ان کو ذلیل کرے گا، وہ ان کو رسوا کرے گا۔ ۱۴/۹

یُخْزِیَ: وہ ذلیل کرے گا، وہ رسوا کرے گا۔ ۵/۵۹،

یُخْزِیْهِ: وہ اس کو ذلیل کرے گا، وہ اس کو رسوا کرے گا۔ ۳۹/۱۱، ۹۳/۱۱،

یُخْزِیْهِمْ: وہ ان کو ذلیل کرے گا، وہ اس کو رسوا کرے گا۔ ۲۷/۱۶،

یَخْسَرُ: (س) وہ خسارے میں رہے گا، وہ نقصان اٹھائے گا۔ خُسْرَانٌ سے مضارع ۲۷/۴۵،

یُخْسِرُوْنَ: (اف) وہ خسارہ دیتے ہیں، وہ کم دیتے ہیں۔ اِخْسَارٌ سے مضارع۔ ۳/۸۳،

یَخْسِفَ: (ض) وہ دھنسا دے گا۔ خَسْفٌ سے مضارع۔ ۴۵/۱۶، ۶۸/۱۷، ۱۶/۶۷،

یَخْشَ: (س) اس کو ڈرنا چاہئے۔ خَشْیَةٌ سے امر غائب۔ ۹/۴،

یَخْشَ: وہ ڈرتا ہے۔ خَشْیَةٌ سے مضارع۔ ۱۸/۹، ۵۲/۲۴،

یَخْشَی: وہ ڈرتا ہے۔ ۲۸/۳۵،

یَخْشٰی: وہ ڈرتا ہے۔ ۳/۲۰، ۴۴/۲۰، ۲۶/۷۹، ۹/۸۰، ۱۰/۸۷،

یَخْشٰهَا: وہ اس سے ڈرتا ہے۔ ۴۵/۷۹،

یَـخْشَوْنَ: وہ ڈرتے ہیں۔ ۷۷/۴، ۲۱/۱۳، ۳۹/۳۳، ۱۸/۳۵، ۲۳/۳۹، ۱۲/۶۷

یَخْشَوْنَهٗ: وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ ۳۹/۳۳

یَخْصِفٰنِ: (ض) وہ دونوں ٹانکتے ہیں، وہ دونوں چپکانے لگے، وہ دونوں ڈھانپنے لگے۔ خَصْفٌ سے مضارع۔ ۲۲/۷، ۱۲۱/۲۰

یَخِصِّمُوْنَ: (افت) وہ جھگڑتے ہیں۔ اِخْتِصَامٌ سے مضارع، اصل میں یَـخْتَصِـمُوْنَ تھا، تَا کو صاد سے بدل کر صاد کا صاد میں ادغام کر دیا اور خا کو مکسور کر دیا۔ ۴۹/۳۶

یَـخْطَفُ: (س) وہ اچک لے گا، وہ سلب کر لے گا۔ خَطْفٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲

یَـخْفٰی: (س) وہ چھپتا ہے، وہ پوشیدہ ہوتا ہے۔ خَفَاءٌ سے مضارع۔ ۵/۳، ۳۸/۱۴، ۱۶/۴۰، ۷/۸۷

یُـخَـفِّفُ: (تف) وہ تخفیف کر دے گا، وہ نرم کر دے گا، وہ ہلکا کر دے گا۔ تَـخْـفِیفٌ سے مضارع۔ ۴۹/۴۰

یُـخَــفِّفَ: وہ تخفیف کرے، وہ نرم کرے، وہ آسان کرے۔ ۲۸/۴

یُـخَفَّفُ: اس میں تخفیف کی جائے گی، اس میں کمی کی جائی گی۔ تَـخْـفِیفٌ سے مضارع مجہول۔ ۸۶/۲، ۱۶۲/۲، ۸۸/۳، ۸۵/۱۶، ۳۶/۳۵

یَـخْـفَوْنَ: (س) وہ پوشیدہ ہوں گے، وہ چھپیں گے۔ خَفَاءٌ سے مضارع۔ ۴۰/۴۱

یُخْفُوْنَ: (اف) وہ چھپاتے ہیں، وہ پوشیدہ کرتے ہیں۔ اِخْفَاءٌ سے مضارع۔ ۱۵۴/۳، ۲۸/۶

یُخْفِیْنَ: وہ چھپاتی ہیں، وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔ ۳۱/۲۴

یَخْلُ: (ن) وہ خالی رہے گا، وہ تنہا رہے گا۔ خُلُوٌّ وخَلَاءٌ سے مضارع، اصل لفظ یَـخْـلُوْ تھا، جواب امر ہونے کی بنا پر واؤ حذف ہوگیا۔ ۹/۱۲

یَـخْـلُـدُ: (ن) وہ ہمیشہ رہے گا۔ خُـلُـوْدٌ سے مضارع۔ ۶۹/۲۵

یُــخْـلِفَ: (اف) وہ خلاف کرے گا۔ اِخْلَاف سے مضارع۔ ۸۰/۲، ۴۷/۲۲

یُخْلِفُ: وہ خلاف کرے گا۔ ۹/۳، ۳۱/۱۳، ۶/۳۰، ۲۰/۳۹

یَخْلُفُوْنَ: وہ خلیفہ بنیں گے، وہ جانشین بنیں گے۔ خَلْفٌ وخِلَافَةٌ سے مضارع۔ ۶۰/۴۳

یُخْلِفُهٗ: وہ اس کا بدلہ دے گا۔ ۳۹/۳۴

یَخْلُقَ: (ن) پیدا کرنا، بنانا۔ خَلْقٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۹۹/۱۷، ۸۱/۳۶

یَخْلُقُ: وہ پیدا کرتا ہے، وہ بناتا ہے۔ ۴۷/۳، ۱۷/۵، ۱۹۱/۷، ۸/۱۶، ۱۷/۱۶، ۴۵/۲۴، ۶۸/۲۸، ۵۴/۳۰، ۴/۳۹، ۴۹/۴۲

یُـخْلَقُ: وہ پیدا کیا گیا، وہ بنایا گیا۔ خَلْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۸/۸۹

یَـخْـلُـقُـکُمْ: وہ تم کو پیدا کرتا ہے، وہ تم کو بناتا ہے۔ ۶/۳۹

یَخْلُقُوْا: وہ پیدا کریں گے، وہ بنائیں گے۔ ۷۳/۲۲

یَـخْلُقُوْنَ: وہ پیدا کریں گے، وہ بنائیں گے۔ ۲۰/۱۶، ۳/۲۵

یُـخْـلَـقُوْنَ: وہ پیدا کئے جاتے ہیں، وہ بنائیں جاتے ہیں۔ خَـلْـقٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۹۱/۷، ۲۰/۱۶، ۳/۲۵

یَخُوْضُوْا: (ن) وہ بحث کرتے ہیں، وہ مصروف ہوتے ہیں۔ خَوْضٌ سے مضارع۔ ۱۴۰/۴، ۶۸/۶، ۸۳/۴۳، ۴۲/۷۰

یَخُوضُونَ: وہ بحث کرتے ہیں، وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ وہ عیب جوئی کرتے ہیں۔ ۶۸/۶،

یُخَوِّفُ: (تف) وہ خوف دلاتا ہے، وہ ڈراتا ہے۔ تَخْوِیْفٌ سے مضارع۔ ۱۷۵/۳، ۱۶/۳۹،

یُخَوِّفُوْنَكَ: وہ تجھے خوف دلاتے ہیں، وہ تجھے ڈراتے ہیں۔ ۳۶/۳۹،

یُخَیَّلُ: (تف) وہ خیال کیا جاتا ہے، اس کا گمان کیا جاتا ہے، تَخْیِیْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۶/۲۰،

ی د

یَدِ: ہاتھ، قبضہ، تصرف، جمع اَیدِ. اصل لفظ یَدْیٌ تھا 'ی' حذف ہوگئی۔ ۷۳/۳، ۲۹/۵۷،

یَدٍ: ہاتھ، قبضہ، تصرف۔ ۲۹/۹،

یَدُ: ہاتھ۔ ۶۴/۵، ۱۰/۴۸،

یَدَا: دونوں ہاتھ۔ یَدٌ کا تثنیہ، اصل لفظ یَدَانِ تھا اضافت کی بنا پر نون گر گیا۔ ۱/۱۱۱،

یُدٰفِعُ: (مفا) وہ دفع کرتا ہے، وہ دور کرتا ہے۔ مُدَافَعَةٌ سے مضارع۔ ۳۸/۲۲،

یَدٰكَ: تیرے دونوں ہاتھ۔ ۱۰/۲۲،

یَدٰهُ: اس کے دونوں ہاتھ۔ ۶۴/۵، ۵۷/۱۸، ۴۰/۷۸،

یُدَبِّرُ: (تف) وہ تدبیر کرتا ہے، وہ انتظام کرتا ہے۔ تَدْبِیْرٌ سے مضارع۔ ۳/۱۰، ۳۱/۱۰، ۲/۱۳، ۵/۳۲،

یَدَّبَّرُوْا: (تفع) انہوں نے سوچا، انہوں نے غور کیا۔ تَدَبُّرٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ اصل لفظ۔ یَتَدَبَّرُوْا تھا، تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ ۶۸/۲۳،

یَدَّبَّرُوْا: ان کو غور کرنا چاہئے، ان کو فکر کرنا چاہئے۔ تَدَبُّرٌ سے امر غائب۔ ۲۹/۳۸،

یُدْحِضُوْا: (اف) وہ زائل کرتے ہیں وہ ڈگمگاتے ہیں۔ وہ باطل کرتے ہیں۔ اِدْحَاضٌ سے مضارع۔ ۵۶/۱۸، ۵/۴۰،

یَدْخُلَ: (ن) وہ داخل ہوگا۔ دُخُوْلٌ سے مضارع۔ ۱۱۱/۲،

یَدْخُلِ: وہ داخل ہوگا۔ ۱۴/۴۹،

یُدْخَلَ: (اف) اس کو داخل کیا جائے گا۔ اِدْخَالٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۸/۷۰،

یُدْخِلَ: وہ داخل کرے گا، اِدْخَالٌ سے مضارع۔ ۵/۴۸،

یُدْخِلُ: وہ داخل کرے گا۔ ۱۴/۲۲، ۲۳/۲۲، ۸/۴۲، ۱۲/۴۷، ۳۱/۷۶،

یُدْخِلْكُمْ: وہ تم کو داخل کرے گا۔ ۱۲/۶۱،

یُدْخِلَكُمْ: وہ تم کو داخل کرے گا۔ ۸/۶۶،

یُدْخِلَنَا: وہ ہم کو داخل کرے گا۔ ۸۴/۵،

یَدْخُلَنَّهَا: (ن) وہ اس میں ضرور داخل ہوگا۔ دُخُوْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۴/۶۸،

یُدْخِلَنَّهُمْ: (اف) وہ ان کو ضرور داخل کرے گا۔ اِدْخَالٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۹/۲۲،

یَدْخُلُوْا: وہ داخل ہوں گے۔ دُخُوْلٌ سے مضارع۔ ۷/۱۷،

یَدْخُلُوْنَ: وہ داخل ہوں گے۔ ۱۲۴/۴، ۴۰/۷، ۲۳/۱۳، ۶۰/۱۹، ۴۰/۴۰، ۶۰/۴۰، ۲/۱۱۰،

یَدْخُلُوْنَهَا: وہ اس میں داخل ہوں گے۔ ۲۳/۱۳، ۳۱/۱۶، ۳۳/۳۵،

یَدْخُلُوْهَا: وہ اس میں داخل ہوں گے۔ ۱۱۴/۲، ۴۶/۷،

یُدْخِلْهُ: وہ اس کو داخل کرے گا۔ ۱۳/۴، ۱۴/۴، ۱۷/۴۸، ۹/۶۴، ۱۱/۶۵،

یُدْخِلُهُمْ: وہ ان کو داخل کرے گا۔ ۳۰/۴۵، ۲۲/۵۸،

یُدْخِلُهُمْ: وہ ان کو داخل کرے گا۔ ١٧٥/٤، ٩٩/٩، ٦/٤٧،

یَدْرُسُونَهَا: (ن) وہ اس کو درس دیتے ہیں، وہ اس کو پڑھاتے ہیں۔ دَرْسٌ و دِرَاسَةٌ سے مضارع۔ ٤٤/٣٤،

یُدْرِكُ: (اف) وہ پاتا ہے، وہ دیکھتا ہے، وہ احاطہ کرتا ہے۔ اِدْرَاكٌ سے مضارع۔ ١٠٣/٦،

یُدْرِكُّمْ: وہ (موت) تم کو پالے گی، وہ تم کو آئے گی۔ ٧٨/٤،

یُدْرِكْهُ: وہ (موت) اس کو پالے گی، وہ اس کو آ پکڑے گی۔ ١٠٠/٤،

یَدْرَؤُا: (اف) وہ دفع کرتا ہے، وہ ٹالتا ہے۔ دَرْءٌ سے مضارع۔ ٨/٢٤،

یَدْرَؤُنَ: وہ دفع کرتے ہیں، وہ ٹالتے ہیں۔ ٢٢/١٣، ٥٤/٢٨،

یُدْرِیكَ: (اف) وہ تجھ کو خبردار کرتا ہے وہ تجھ کو بتاتا ہے۔ اِدْرَاءٌ سے مضارع۔ ٦٣/٣٣، ١٧/٤٢، ٣/٨٠،

یَدُسُّهٗ: (ن) وہ اس کو گاڑتا ہے، وہ اس کو دفن کرتا ہے۔ دَسٌّ سے مضارع۔ ٥٩/١٦،

یَدْعُ: (ن) اس کو دعا کرنی چاہئے، اس کو پکارنا چاہئے۔ دُعَاءٌ سے امر غائب۔ ١١/١٧، ١١٧/٢٣، ٢٦/٤٠، ٦/٥٤، ١٧/٩٦،

یَدُعُّ: (ن) وہ دھکے دیتا ہے۔ دَعٌّ سے مضارع۔ ٢/١٠٧،

یُدْعٰی: اس کو بلایا جاتا ہے، اس کو دعوت دی جاتی ہے، دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے مضارع مجہول ٧/٦١،

یَدْعُنَا: اس نے ہم سے دعا کی، اس نے ہم کو پکارا۔ دُعَاءٌ و دَعْوَةٌ سے مضارع۔ ١٢/١٠،

یَدْعُوا: وہ دعا کرتے ہیں، وہ بلاتے ہیں، وہ پکارتے ہیں۔ ٢٢١/٢، ٢٥/١٠، ١٢/٢٢، ١٣/٢٢، ٦/٣٥، ٨/٣٩، ٥/٤٦، ١١/٨٤،

یَدْعُوكَ: وہ تجھ کو بلاتا ہے۔ ٢٥/٢٨،

یَدْعُوكُمْ: وہ تم کو بلاتا ہے، ١٥٣/٣، ١٠/١٤، ٥٢/١٧، ٨/٥٧،

یَدْعُونَ: وہ دعا کرتے ہیں، وہ پکارتے ہیں۔ ٢٢١/٢، ١٠٤/٣، ١١٧/٤، ٥٢/٦، ١٠٨/٦، ٦٦/١٠، ١٠١/١١، ١٤/١٣، ٢٠/١٦، ٥٧/١٧، ٢٨/١٨، ٦٢/٢٢، ٦٨/٢٥، ٤١/٢٨، ٤٢/٢٩، ٣٠/٣١، ١٦/٣٢، ٥١/٣٨، ٢٠/٤٠، ٢٨/٤١، ٨٦/٤٣، ٥٥/٤٤،

یُدْعَوْنَ: وہ بلائے جائیں گے، وہ پکارے جائیں گے۔ دُعَاءٌ اور دَعْوَةٌ سے مضارع مجہول۔ ٢٣/٣، ٤٢/٦٨، ٤٣/٦٨،

یُدَعُّونَ: (ن) ان کو دھکے دے کر ہنکایا جائے گا، وہ دھکیلے جائیں گے۔ دَعٌّ سے مضارع مجہول۔ ١٣/٥٢،

یَدَّعُونَ: (افت) وہ خواہش کریں گے، وہ طلب کریں گے۔ اِدِّعَاءٌ سے مضارع۔ ٥٧/٣٦،

یَدْعُونَنَا: وہ ہم کو پکارتے ہیں۔ ٩٠/٢١،

یَدْعُونَنِیْ: وہ مجھے بلاتے ہیں۔ ٣٣/١٢،

یَدْعُونَهٗ: وہ اسے بلاتے ہیں۔ ٧١/٦،

یَدْعُوهُ: وہ اس کو بلاتے ہیں۔ ١٩/٧٢،

یَدْعُوهُمْ: وہ ان کو بلاتے ہیں۔ ٢١/٣١،

یَدَكَ: تیرا ہاتھ۔ ٢٨/٥، ٢٩/١٧، ٢٢/٢٠، ١٢/٢٧، ٣٢/٢٨،

یَدِكَ: تیرا ہاتھ، تیرا قبضہ، تیری قدرت۔ ٢٦/٣، ٤٤/٣٨،

یَدْمَغُهٗ: (ف) وہ اس کا دماغ توڑتا ہے، وہ اس کا بھیجا نکالتا ہے۔ دَمْغٌ سے مضارع ١٨/٢١،

یُدْنِیْنَ: (اف) وہ نزدیک کرلیا کریں، وہ لٹکالیا کریں۔ اِدْنَاءٌ سے مضارع بمعنی مصدر ٥٩/٣٣،

یَدَهٗ: اس کا ہاتھ۔ ١٠٨/٧، ٤٠/٢٤، ٣٣/٢٦،

یَدِهٖ: اس کا ہاتھ، اس کا قبضہ، اس کی قدرت۔ ١/٦٨،

يَـدِهٖ: اس کا ہاتھ، اس کا قبضہ، اس کی قدرت۔ ٢٣٧/٢، ٢٤٩/٢، ٨٨/٢٣، ٨٣/٣٦،

يُـدْهِنُوْنَ: (اف) وہ سستی کرتے ہیں، وہ ڈھیلے پڑتے ہیں۔ اِدْهَانٌ سے مضارع۔ ٩/٦٨،

يَدَىْ: دونوں ہاتھ، اصل لفظ يَـدَيْنِ تھا، اضافت کی بنا پر نون حذف ہوگیا۔ ٥٧/٧، ٤٨/٢٥، ٦٣/٢٧، ٤٦/٣٤، ١٢/٥٨، ١٣/٥٨،

يَدِىَ: اپنا ہاتھ۔ ٢٨/٥،

يَدَىِ: آگے، پہلے۔ ١/٤٩،

يَدَيَّ: اپنے دونوں ہاتھوں سے۔ ٥٠/٣، ٧٥/٣٨، ٦/٦١،

يَـدِيْـنُـوْنَ: (ض) وہ دین اختیار کرتے ہیں، وہ اطاعت کرتے ہیں۔ دِيْنٌ سے مضارع ٢٩/٩،

يَدَيْهِ: اس کے آگے، اس کے سامنے۔ ٩٧/٢، ٣/٣، ٤٦/٥، ٤٨/٥، ٩٢/٦، ٣٧/١٠، ١١١/١٢، ١١/١٣، ٢٧/٢٥، ١٢/٣٤، ٣١/٣٤، ٤٢/٤١، ٢١/٤٦، ٣٠/٤٦، ٢٧/٧٢،

يَدَيْهَا: اس کے سامنے، اس کے زمانے میں ٦٦/٢،

ی ذ

يُذَبِّحُ: (تف) وہ ذبح کرتا ہے، وہ گلا کاٹتا ہے۔ تَذْبِيْحٌ سے مضارع۔ ٤/٢٨،

يُـذَبِّـحُـوْنَ: وہ ذبح کرتے ہیں، وہ گلا کاٹتے ہیں۔ ٤٩/٢،

يَذَرَ: (س) وہ کرتا ہے، وہ چھوڑ دیتا ہے۔ وَذْرٌ سے مضارع، اصل لفظ يُوْذِرُ تھا. ١٧٩/٣،

يَذَرَكَ: وہ تجھ کو چھوڑتا ہے۔ ١٢٧/٧،

يَذَرُوْنَ: وہ چھوڑتے ہیں۔ ٢٣٤/٢، ٢٤٠/٢، ٢٧/٧٦،

يَذَرُهَا: وہ اس (زمین) کو چھوڑ دے گا۔ ١٠٦/٢٠،

يَذَرُهُمْ: وہ ان کو چھوڑتا ہے۔ ١٨٦/٧،

يَذْرَؤُكُمْ: (ف) وہ تم کو پیدا کرتا ہے، وہ تمہاری نسل چلاتا ہے، وہ تمہیں پھیلاتا ہے۔ ذَرْءٌ سے مضارع۔ ١١/٤٢،

يَذْكُرُ: (ن) وہ ذکر کرتا ہے، وہ یاد کرتا ہے۔ ذِكْرٌ سے مضارع۔ ٦٧/١٩، ٣٦/٢١،

يُذْكَرَ: وہ ذکر کیا جاتا ہے، وہ یاد کیا جاتا ہے۔ ذِكْرٌ سے مضارع مجہول۔ ١١٤/٢، ٣٦/٢٤،

يُذْكَرِ: وہ ذکر کیا جاتا ہے، وہ یاد کیا جاتا ہے، وصل کی وجہ سے را کو مکسور کیا گیا۔ ١٢١/٦،

يُذْكَرُ: وہ ذکر کیا جاتا ہے، وہ یاد کیا جاتا ہے۔ ٤٠/٢٢،

يَـذَّكَّـرَ: (تفع) وہ نصیحت حاصل کرتا ہے، وہ غور کرتا ہے۔ تَـذَكُّرٌ سے مضارع، اصل لفظ يَتَـذَكَّرُ تھا، تـا کو ذال سے بدل کر ذال کا ذال میں ادغام کردیا۔ ٥٢/١٤، ٦٢/٢٥،

يَذَّكَّرُ: وہ نصیحت حاصل کرتا ہے، وہ غور کرتا ہے۔ ٢٦٩/٢، ٧/٣، ٤/٨٠، ١٠/٨٧،

يَـذَّكَّرُوْا: وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں۔ ٤١/١٧، ٥٠/٢٥،

يَـذْكُرُوْا: وہ ذکر کریں گے، وہ یاد کریں گے۔ ذِكْرٌ سے مضارع۔ ٢٨/٢٢، ٣٤/٢٢،

يَـذْكُرُوْنَ: وہ ذکر کرتے ہیں، وہ یاد کرتے ہیں۔ ١٩١/٣، ١٤٢/٤، ١٣٨/٦، ١٣/٣٧، ٥٦/٧٤،

يَذَّكَّرُوْنَ: وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ ١٢٦/٦، ٢٦/٧، ١٣٠/٧، ٥٧/٨، ١٢٦/٩، ١٣/١٦،

يَـذْكُرُهُمْ: وہ ان کو ذکر کرتا ہے، وہ ان کو یاد کرتا ہے۔ ٦٠/٢١،

يَذُوْقَ: (ن) وہ چکھتا ہے۔ ذَوْقٌ سے مضارع ٩٥/٥،

يَذُوْقُوْا: وہ چکھتے ہیں۔ ٥٦/٤، ٨/٣٨،

یَذُوقُونَ: وہ چکھیں گے۔ ۵۶/۴۴، ۲۴/۷۸،

یَذُوقُوہُ: وہ اس کو چکھیں گے۔ ۵۷/۳۸،

یَذْھَبُ: (ف) وہ جاتا ہے (بلاصلہ) وہ لے جاتا ہے (بصلۂ با) ذَھَابٌ سے مضارع۔ ۱۷/۱۳، ۴۳/۲۴،

یُذْھِبُ: وہ دور کر دے گا، وہ زائل کر دے گا۔ اِذْھَابٌ سے مضارع۔ ۱۵/۹،

یُذْھِبَ: وہ دور کرتا ہے، وہ زائل کرتا ہے، ۱۱/۸، ۳۳/۳۳،

یَذْھَبَا: وہ دونوں لے جائیں گے، وہ دونوں مٹا دیں گے۔ ۶۳/۲۰،

یُذْھِبْکُمْ: وہ تم کو لے جائے گا، وہ تم کو ہلاک کر دے گا۔ ۱۳۳/۴، ۱۳۳/۶، ۱۹/۱۴، ۱۶/۳۵،

یُذْھِبْنَ: وہ دور کر دیتی ہے، وہ مٹا دیتی ہے۔ ۱۱۴/۱۱،

یُذْھِبَنَّ: وہ دور کر دے گی، وہ موقوف کر دے گی۔ اِذْھَابٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۵/۲۲،

یَذْھَبُوا: وہ جاتے ہیں۔ ۶۲/۲۴، ۲۰/۳۳،

یُذِیقَ: (اف) وہ چکھاتا ہے۔ اِذَاقَۃٌ سے مضارع ۶۵/۶،

یُذِیقَکُمْ: وہ تم کو چکھائے گا۔ ۴۶/۳۰،

یُذِیقَھُمْ: وہ ان کو چکھائے گا۔ ۴۱/۳۰،

ی ر

یَرَ: (ف) وہ دیکھتا ہے، اس نے دیکھا۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۳۰/۲۱، ۷۷/۳۶

یَرَی: وہ دیکھے گا۔ ۱۶۵/۲، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۶/۳۴،

یَرٰی: وہ دیکھتا ہے۔ ۱۲/۵۳، ۳۵/۵۳، ۳۶/۷۹، ۱۴/۹۶،

یُرٰی: اس کو دکھایا جاتا ہے۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۰/۵۳،

یُرآی: اس کو دکھایا جاتا ہے۔ ۲۵/۴۶،

یُرَادُ: (اف) اس کا ارادہ کیا جاتا ہے۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۶/۳۸،

یَرٰکَ: وہ آپ کو دیکھتا ہے۔ ۲۱۸/۲۶،

یَرٰکُمْ: وہ تم کو دیکھتا ہے۔ ۲۷/۷، ۱۲۷/۹،

یَرٰھَا: وہ اس کو دیکھتا ہے۔ ۴۰/۲۴،

یُرَآءُوْنَ: (مفا) وہ ریاکاری کرتے ہے، وہ دکھاوا کرتے ہیں۔ مُرَاءَۃٌ سے مضارع ۱۴۲/۴، ۶/۱۰۷،

یَرْبِطَ: (ض) وہ باندھتا ہے، وہ مضبوط کرتا ہے۔ رَبْطٌ سے مضارع۔ ۱۱/۸،

یَرْبُوا: (ن) وہ زیادہ ہوتا ہے، وہ بڑھتا ہے۔ رَبْوٌ رُبُوٌّ اور رَبَاءٌ سے مضارع۔ ۳۹/۳۰

یَرْبُوَا: وہ زیادہ ہوتا ہے، وہ بڑھتا ہے۔ ۳۹/۳۰

یُرْبِی: (اف) وہ زیادہ کرتا ہے، وہ بڑھاتا ہے۔ اِرْبَاءٌ سے مضارع۔ ۲۷۶/۲،

یَرْتَابَ: (افت) وہ شک کرتا ہے، وہ شبہ کرتا ہے۔ اِرْتِیَابٌ سے مضارع۔ ۳۱/۷۴

یَرْتَابُوا: وہ شک کرتے ہیں، وہ شبہ کرتے ہیں۔ ۱۵/۴۹،

یَرْتَدَّ: (افت) وہ مرتد ہو جائے گا، وہ لوٹے گا۔ اِرْتِدَادٌ سے مضارع۔ ۵۴/۵، ۴۰/۲۷،

یَرْتَدُّ: وہ مرتد ہو جائے گا، وہ لوٹے گا۔ ۴۳/۱۴،

یَرْتَدِدْ: وہ مرتد ہو جائے گا، وہ لوٹ جائے گا۔ ۲۱۷/۲،

یَرْتَعْ: (ف) وہ خوب کھاتا ہے، وہ مزے اڑاتا ہے۔ رَتْعٌ و رُتُوعٌ سے مضارع۔ ۱۲/۱۲،

یَرْتَقُوا: (افت) ان کو چڑھنا چاہئے۔ اِرْتِقَاءٌ سے امر غائب۔ ۱۰/۳۸،

یَرِثُ: (ح) وہ وارث ہوگا، وہ مالک ہوگا۔ وِرَاثَۃٌ سے مضارع۔ ۶/۱۹،

یَرِثُنِی: وہ میرا وارث ہوگا، وہ میرا مالک ہوگا۔ ۶/۱۹

یَرِثُوْنَ: وہ وارث ہوں گے، وہ مالک ہوں گے۔
۱۰۰/۷، ۱۱/۲۳،

یَرِثُهَا: وہ اس کا وارث (مالک) ہوگا۔ ۱۷۶/۴، ۱۰۵/۲۱،

یَـرْجِعَ: (ض) وہ رجوع کرتا ہے، وہ لوٹتا ہے۔
رَجْعٌ رُجُوْعٌ سے مضارع۔ ۹۱/۲۰،

یَـرْجِعُ: وہ رجوع کرتا ہے، وہ لوٹتا ہے۔ ۸۹/۲۰،
۳۵/۲۷، ۳۱/۳۴،

یُـرْجَعُ: وہ لوٹایا جائے گا۔ رَجْعٌ سے مضارع
مجہول۔ ۱۲۳/۱۱،

یَرْجِعُوْنَ: وہ رجوع کرتے ہیں، وہ لوٹتے ہیں۔
۱۸/۲، ۷۲/۳، ۱۶۸/۷، ۱۷۴/۷، ۶۲/۱۲، ۵۸/۲۱، ۹۵/۲۱، ۲۸/۲۷،
۴۱/۳۰، ۲۱/۳۲، ۳۱/۳۶، ۵۰/۳۶، ۶۷/۳۶، ۲۸/۴۳، ۴۸/۴۳، ۲۷/۴۶،

یُرْجَعُوْنَ: وہ لوٹائے جائیں گے۔ ۸۳/۳، ۳۶/۶، ۴۰/۱۹،
۶۴/۲۴، ۳۹/۲۸، ۷۷/۴۰،

یَـرْجُمُوْکُمْ: (ن) وہ تم کو سنگسار کرتا ہے، وہ
تم کو پتھر مار کر ہلاک کرتا ہے۔ رَجْمٌ سے
مضارع۔ ۲۰/۱۸،

یَرْجُوْا: (ن) وہ امید کرتا ہے۔ رِجَاءٌ سے مضارع۔
۱۱۰/۱۸، ۵/۲۹، ۲۱/۳۳، ۹/۳۹،

یَرْجُوا. وہ امید کرتا ہے۔ ۶/۶۰،

یَرْجُوْنَ: وہ امید کرتے ہیں۔ ۲۱۸/۲، ۱۰۴/۴، ۷/۱۰،
۱۱/۱۰، ۱۵/۱۰، ۵۷/۱۷، ۶۰/۲۴، ۲۱/۲۵، ۴۰/۲۵، ۲۹/۳۵، ۱۴/۴۵، ۲۷/۷۸،

یَـرْحَمُ: (س) وہ رحم کرے گا، وہ مہربانی کرے
گا۔ رَحْمٌ سے مضارع۔ ۲۱/۲۹،

یَـرْحَمْکُمْ: وہ تم پر رحم کرے گا، وہ تم پر مہربانی
کرے گا۔ ۵۴/۱۷،

یَـرْحَمَکُمْ: وہ تم پر رحم کرے گا، وہ تم پر مہربانی
کرے گا۔ ۸/۱۷،

یَـرْحَمْنَا: وہ ہم پر رحم کرے گا، وہ ہم پر مہربانی
کرے گا۔ ۱۴۹/۷،

یَرْحَمُهُمْ: وہ ان پر رحم کرے گا، وہ ان پر مہربانی
کرے گا۔ ۷۱/۹،

یُرِیْدُ: (اف) وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے۔ اِرَادَةٌ
سے مضارع۔ ۱۴۵/۳، ۱۲۵/۶، ۲۵/۲۲، ۲۹/۵۳،

یُرِدِ: وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے ۴۱/۵، ۱۲۵/۶،

یُرَدُّ: (ن) وہ لوٹایا جائے گا، وہ پھیرا جائے گا۔ رَدٌّ
سے مضارع مجہول۔ ۱۴۷/۶، ۱۱۰/۱۲، ۷۰/۱۶، ۸۷/۱۸،
۵/۲۲، ۴۷/۴۱،

یُرِدْنِ: (اف) وہ مجھے چاہے۔ اِرَادَةٌ سے مضارع،
اصل لفظ یُرِدْنِی تھا۔ ۲۳/۳۶،

یُـرِدْكَ: وہ تجھ کو پہنچانا چاہے، وہ تجھ سے ارادہ
کرے۔ ۱۰۷/۱۰،

یَرُدُّوْکُمْ: وہ تم کو لوٹائیں گے۔ ۲۱۷/۲، ۱۰۰/۳، ۱۴۹/۳،

یُرَدُّوْنَ: (ن) وہ لوٹائے جائیں گے۔ رَدٌّ سے
مضارع مجہول۔ ۸۵/۲، ۱۰۱/۹،

یَرُدُّوْنَکُمْ: وہ تم کو لوٹا دیں گے۔ ۱۰۹/۲،

یُـرْدُوْهُمْ: (اف) وہ ان کو ہلاک کریں گے، وہ
ان کو برباد کریں گے۔ اِرْدَاءٌ سے مضارع
یہ مہموز الام نہیں، ناقص یائی ہے۔ ۱۳۷/۶،

یَرْزُقُ: (ن) وہ رزق دیتا ہے۔ رِزْقٌ سے مضارع۔
۲۱۲/۲، ۳۷/۳، ۳۸/۲۴، ۱۹/۴۲،

یَـرْزُقُـکُمْ: وہ تم کو رزق دیتا ہے۔ ۶۴/۲۷، ۲۴/۳۴،
۳/۳۵، ۲۱/۶۷، ۳۱/۱۰،

یَرْزُقَنَّهُمْ: وہ ان کو ضرور رزق دے گا۔ ۵۸/۲۲،

یُـرْزَقُوْنَ: ان کو رزق دیا جائے گا۔ رِزْقٌ سے
مضارع مجہول۔ ۱۶۹/۳، ۴۰/۴۰،

يَرْزُقْهُ: وہ اس کو رزق دے گا۔ ٣/٦٥

يَرْزُقُهَا: وہ اس (مؤنث) کو رزق دے گا۔ ٦٠/٢٩

يُرْسِلَ: (اف) وہ ارسال کرے گا، وہ بھیجے گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع۔ ٦٨/١٧، ٦٩/١٧، ٣٠/١٨، ٤٦/٣٠، ٥١/٤٢، ١٧/٦٧

يُرْسِلِ: وہ ارسال کرتا ہے، وہ بھیجتا ہے۔ ٥٢/١١، ١١/٧١

يُرْسِلُ: وہ ارسال کرے گا، وہ بھیجے گا۔ ٦١/٦، ٥٧/٧، ١٣/١٣، ٦٣/٢٧، ٤٨/٣٠، ٤٢/٣٩

يُرْسَلُ: وہ ارسال کیا جائے گا، وہ بھیجا جائے گا۔ اِرْسَالٌ سے مضارع مجہول۔ ٣٥/٥٥

يَرْشُدُوْنَ: (ن) وہ ہدایت پائیں گے، وہ راہ پائیں گے۔ رَشَدٌ سے مضارع۔ ١٨٦/٢

يَرْضٰى: (س) وہ راضی ہوتا ہے، وہ پسند کرتا ہے۔ رِضًى سے مضارع، ١٠٨/٤، ٩٦/٩، ٧/٣٩، ٢٦/٥٣، ٢١/٩٢

يُرْضِعْنَ: (اف) وہ دودھ پلائیں گی۔ اِرْضَاعٌ سے مضارع۔ ٢٣٣/٢

يُرْضُوْكُمْ: (اف) وہ تم کو راضی کرتے ہیں، وہ تم کو خوش کرتے ہیں۔ اِرْضَاءٌ سے مضارع۔ ٦٢/٩

يُرْضُوْنَكُمْ: وہ تم کو راضی (خوش) کرتے ہیں۔ ٨/٩

يَرْضَوْنَهٗ: (س) وہ اس سے راضی ہوتے ہیں، وہ اس کو پسند کرتے ہیں۔ رِضًى سے مضارع۔ ٥٩/٢٢

يَرْضَوْهُ: وہ اس سے راضی ہوں گے، وہ اس کو پسند کریں گے۔ ١١٣/٦

يُرْضُوْهُ: وہ اس کو راضی کریں گے، وہ اس کو خوش کریں گے۔ ٦٢/٩

يَرْضَهُ: وہ اس سے راضی ہوتا ہے، وہ اس کو پسند کرتا ہے۔ ٧/٣٩

يَرْضَيْنَ: وہ راضی رہیں گے۔ ٥١/٣٣

يَرْغَبُ: (س) وہ پھرے گا، وہ روگردانی کرے گا (بصلہٗ عن) خواہش کرنا، آرزو کرنا (بصلہٗ، فی، الٰی، ب) رَغْبٌ و رَغْبَةٌ سے مضارع۔ ١٣٠/٢

يَرْغَبُوْا: وہ رغبت کریں گے، وہ عزیز سمجھیں گے۔ ١٢٠/٩

يَرْفَعِ: (ف) وہ بلند کرتا ہے، وہ اونچا کرتا ہے رَفْعٌ سے مضارع۔ ١١/٥٨

يَرْفَعُ: وہ بلند کرتا ہے، وہ اٹھاتا ہے۔ ١٢٧/٢

يَرْفَعُهٗ: وہ اس کو بلند کرتا ہے، وہ اس کو اٹھاتا ہے۔ ١٠/٣٥

يَرْقُبُوْا: (ن) وہ لحاظ کریں گے، وہ رعایت کریں گے۔ رَقْبٌ و رُقُوْبٌ سے مضارع۔ ٨/٩

يَرْقُبُوْنَ: وہ لحاظ کرتے ہیں، وہ رعایت کرتے ہیں۔ ١٠/٩

يَرْكَبُوْنَ: (س) وہ سوار ہوتے ہیں۔ رَكْبٌ اور رُكُوْبٌ سے مضارع۔ ٤٢/٣٦

يَرْكُضُوْنَ: (ن) وہ بھاگنے لگے، وہ دوڑنے لگے۔ رَكْضٌ سے مضارع۔ ١٢/٢١

يَرْكَعُوْنَ: (ف) وہ رکوع کرتے ہیں، وہ جھکتے ہیں یعنی نماز پڑھتے ہیں۔ رُكُوْعٌ سے مضارع۔ ٤٨/٧٧

يَرْكُمَهٗ: (ن) وہ اس کو اکٹھا کرتا ہے، وہ اس کو تہ بہ تہ کر کے ڈھیر لگاتا ہے۔ رَكْمٌ و رُكُوْمٌ سے مضارع۔ ٣٧/٨

يَرْمِ: (ض) وہ تہمت لگاتا ہے، وہ عیب لگاتا ہے۔

رَمْیٌ سے مضارع، اصل لفظ یَرْمِیُ تھا، شرط کی وجہ سے یا کو حذف کر دیا۔ ۱۱۲/۴،

یَرْمُوْنَ: وہ تہمت لگاتے ہیں، وہ عیب لگاتے ہیں۔ ۴/۲۴، ۶/۲۴، ۲۳/۲۴،

یَرَوْا: (ف) وہ دیکھ لیں۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۶/۶، ۲۵/۶، ۱۴۶/۷، ۱۴۸/۷، ۴۱/۱۳، ۴۸/۱۶، ۷۹/۱۶، ۹۹/۱۷، ۷/۲۶، ۸۶/۲۷، ۱۹/۲۹، ۶۷/۲۹، ۳۷/۳۰، ۲۷/۳۲، ۹/۳۴، ۳۱/۳۶، ۷۱/۳۶، ۱۵/۴۱، ۳۳/۴۶، ۴۴/۵۲، ۲/۵۴، ۱۹/۶۷،

یُرَوْا: (ف) ان کو دکھائے جائیں گے۔ اِرَائَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۶/۹۹،

یَرَوْا: وہ دیکھیں گے۔ ۸۸/۱۰، ۹۷/۱۰، ۲۰۱/۲۶،

یَرَوْنَ: وہ دیکھتے ہیں۔ ۱۶۵/۲، ۱۲۶/۹، ۸۹/۲۰، ۴۴/۲۱، ۲۲/۲۵، ۴۲/۲۵، ۳۵/۴۶، ۱۳/۷۶،

یَرَوْنَہٗ: وہ اس کو دیکھتے ہیں۔ ۶/۷۰،

یَرَوْنَھَا: وہ اس (مؤنث) کو دیکھتے ہیں۔ ۴۰/۲۵، ۴۲/۷۹،

یَرَوْنَھُمْ: وہ ان کو دیکھتے ہیں۔ ۱۳/۳،

یَرَہٗ: وہ اس کو دیکھتا ہے۔ ۷/۹۰، ۷/۹۹، ۸/۹۹،

یَرْھَبُوْنَ: (ف) وہ ڈرتے ہیں، وہ خوف کھاتے ہیں۔ رَھَبٌ و رَھْبَۃٌ سے مضارع ۱۵۴/۷،

یَرْھَقُ: (س) وہ ڈھانکتا ہے، وہ چھپاتا ہے۔ رَھَقٌ سے مضارع۔ ۲۶/۱۰،

یُرْھِقَھُمَا: (اف) وہ اثر ڈالے گی، وہ مبتلا کرے گی، وہ عاجز کرے گی۔ اِرْھَاقٌ مضارع۔ ۸۰/۱۸،

یُرِیْدُ: (اف) وہ ارادہ کرتا ہے، وہ چاہتا ہے۔ اِرَادَۃٌ سے مضارع۔ ۱۸۵/۲، ۲۵۳/۲، ۱۰۸/۳، ۱۵۲/۳، ۱۷۶/۳، ۲۶/۴، ۲۷/۴، ۲۸/۴، ۶۰/۴، ۱۳۴/۴، ۱/۵، ۶/۵، ۴۹/۵، ۹۱/۵، ۱۱۰/۷، ۷/۸، ۶۷/۸، ۵۵/۹، ۸۵/۹، ۱۵/۱۱، ۳۴/۱۱، ۱۰۷/۱۱، ۱۸/۱۷، ۷۷/۱۸، ۱۴/۲۲

یُرِیْدَا: وہ دونوں ارادہ کریں گے، وہ دونوں چاہیں گے۔ ۳۵/۴،

یُرِیْدٰنِ: وہ دونوں ارادہ کرتے ہیں، وہ دونوں چاہتے ہیں۔ ۶۳/۲۰،

یُرِیْدُوْا: وہ ارادہ کرتے ہیں، وہ چاہتے ہیں۔ ۶۲/۸، ۷۱/۸،

یُرِیْدُوْنَ: وہ ارادہ کرتے ہیں، وہ چاہتے ہیں۔ ۴۴/۴، ۶۰/۴، ۹۱/۴، ۱۵۰/۴، ۳۷/۵، ۵۲/۶، ۳۲/۹، ۲۸/۱۱، ۷۹/۲۸، ۸۳/۲۸، ۳۸/۳۰، ۱۳/۳۳، ۱۵/۴۸، ۴۲/۵۲، ۸/۶۱،

یُرِیْکُمْ: (اف) وہ تم کو دکھاتا ہے۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع۔ ۷۳/۲، ۹۳/۲۷، ۱۳/۴۰، ۸۱/۴۰،

یُرِیْکُمْ: وہ تم کو دکھاتا ہے۔ ۱۲/۱۳، ۲۴/۳۰،

یُرِیَکُمْ: وہ تم کو دکھائے۔ ۳۱/۳۱،

یُرِیْکُمُوْھُمْ: وہ تمہیں ان کو دکھاتا ہے۔ ۴۴/۸،

یُرِیْکَھُمْ: وہ تجھے ان کو دکھاتا ہے۔ ۴۳/۸،

یُرِیَہٗ: وہ اس کو دکھاتا ہے۔ ۳۱/۵،

یُرِیْھِمُ: وہ ان کو دکھائے گا۔ ۱۶۷/۲،

یُرِیَھُمَا: وہ ان دونوں کو دکھائے گا۔ ۲۷/۷،

ی ز

یَزَالُ: (ن) وہ ہمیشہ رہے گا، سورج کا ڈھلنا۔ زَوَالٌ سے مضارع، فعل ناقص ہے۔ ۱۱۰/۹، ۳۱/۱۳، ۵۵/۲۲،

یَزَالُوْنَ: وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ۲۱۷/۲، ۱۱۸/۱۱،

یُزْجِیْ: (اف) وہ ہنکاتا ہے، وہ چلاتا ہے، وہ اٹھاتا ہے۔ اِزْجَاءٌ سے مضارع۔ ۶۶/۱۷، ۴۳/۲۴،

یَزْدَادَ: (افت) وہ زیادہ ہوتا ہے، وہ بڑھتا ہے اِزْدِیَادٌ سے مضارع۔ ۳۱/۷۴،

يَزْدَادُوْ: وہ زیادہ ہوجائے گا۔ ۱۷۸/۳، ۴/۴۸،

يَزِدْكُمْ: (ض) وہ تم کو زیادہ دے گا۔ زِیَادَۃٌ سے مضارع۔ ۵۲/۱۱،

يَزِدْهُ: اس نے اس کو زیادہ کیا، اس نے اس کو بڑھایا۔ ۲۱/۷۱،

يَزِدْهُمْ: اس نے ان کو زیادہ کیا۔ ۶/۷۲،

يَزِرُوْنَ: (ض) وہ اٹھائیں گے۔ وِزْرٌ سے مضارع۔ ۳۱/۶، ۲۵/۱۶،

يَزْعُمُوْنَ: (ن) وہ گمان کرتے ہیں، وہ دعوٰی کرتے ہیں۔ زَعْمٌ سے مضارع۔ ۶۰/۴،

يَزِغْ: (ض) وہ منحرف ہوجائے گا، وہ پھر جائے گا۔ زَیْغٌ سے مضارع۔ ۱۲/۳۴،

يَزِفُّوْنَ: (ض، ف) وہ گھبراتے ہیں، وہ دوڑتے ہیں۔ زَفٌّ و زُفُوْفٌ سے مضارع۔ ۹۴/۳۷،

يَزَّكّٰى: (تفع) وہ پاکیزگی حاصل کرتا ہے۔ تَزَكِّیْ سے مضارع، اصل لفظ يَتَزَكّٰى تھا، تا کو زا سے بدل کر زا کا زا میں ادغام کردیا۔ ۳/۸۰، ۷/۸۰،

يُزَكُّوْنَ: (تف) وہ تزکیہ کرتے ہیں، وہ پاک کرتے ہیں۔ تَزْكِيَةٌ سے مضارع۔ ۴۹/۴،

يُزَكِّيْ: وہ پاک کرتا ہے۔ ۴۹/۴، ۲۱/۲۴،

يُزَكِّيْكُمْ: وہ تم کو پاکیزہ کرتا ہے۔ ۱۵۱/۲،

يُزَكِّيْهِمْ: وہ ان کو پاک کرتا ہے۔ ۱۲۹/۲، ۱۷۴/۲، ۷۷/۳، ۱۶۴/۳، ۲/۶۲،

يُزْلِقُوْنَكَ: (اف) وہ تجھ کو پھسلا دیں گے، وہ تجھ کو گرا دیں گے۔ اِزْلَاقٌ سے مضارع۔ ۵۱/۶۸،

يَزْنُوْنَ: (ض) وہ زنا کرتے ہیں، وہ بدکاری کرتے ہیں۔ زِنًا، وزِنَاءٌ سے مضارع ۶۸/۲۵

يَزْنِيْنَ: وہ زنا کرتی ہیں، وہ بدکاری کرتی ہیں۔ ۱۲/۶۰،

يُزَوِّجُهُمْ: (تف) وہ ان کو جمع کرتا ہے، وہ ان کو جوڑا جوڑا بناتا ہے۔ تَزْوِيْجٌ سے مضارع ۵۰/۴۲،

يَزِيْدُ: (ض) وہ زیادہ کرتا ہے، وہ بڑھاتا ہے۔ زِيَادَةٌ سے مضارع۔ ۸۲/۱۷، ۴۶/۱۹، ۱/۳۵، ۳۹/۳۵،

يَزِيْدَنَّ: وہ ضرور بڑھائے گا۔ زِيَادَةٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۶۴/۵، ۶۸/۵،

يَزِيْدُوْنَ: وہ زیادہ کرتے ہیں وہ بڑھاتے ہیں۔ ۱۴۷/۳۷،

يَزِيْدُهُمْ: وہ ان کو زیادہ دیتا ہے، وہ ان کو بڑھاتا ہے۔ ۳۸/۲۴، ۳۰/۳۵،

يَزِيْدُهُمْ: وہ ان کو زیادہ دیتا ہے۔ ۱۷۳/۴، ۴۱/۱۷، ۶۰/۱۷، ۱۰۹/۱۷،

يَزِيْغُ: (ض) وہ منحرف ہوتے ہیں، وہ ٹیڑھے ہوجاتے ہیں۔ زَيْغٌ سے مضارع۔ ۱۱۷/۹،

ی، س

يٰسٓ: حروف مقطعات میں سے ہے اور قرآن شریف کی چھتیسویں سورت کا نام ہے۔ ۱/۳۶،

يُسَارِعُوْنَ: (مفا) وہ سرعت کرتے ہیں، وہ جلدی کرتے ہیں۔ مُسَارَعَةٌ سے مضارع۔ ۱۱۴/۳، ۱۷۶/۳، ۴۱/۵، ۵۲/۵،

يُسْرِعُوْنَ: وہ سرعت کرتے ہیں، وہ جلدی کرتے ہیں۔ ۹۰/۲۱، ۶۱/۲۳،

يُسَاقُوْنَ: (ن) وہ ہانکے جاتے ہیں، وہ کھینچے جاتے ہیں۔ سَوْقٌ سے مضارع مجہول ۶/۸

يَسْبِتُوْنَ: وہ سنیچر مناتے ہیں، وہ چھٹی کرتے ہیں۔ سَبْتٌ سے مضارع۔ ۱۶۳/۷،

يُسَبِّحُ: (تف) وہ تسبیح کرتا ہے، وہ پاکی بیان کرتا

ہے۔تَسبِیحٌ سے مضارع۔ ۱۳/۱۳، ۴۴/۱۷، ۳۶/۲۴
۴۱/۲۴، ۲۴/۵۹، ۱/۶۲، ۱/۶۴،

یُسَبِّحْنَ: وہ تسبیح کرتی ہیں، وہ پاکی بیان کرتی ہیں۔ ۷۹/۲۱، ۱۸/۳۸،

یُسَبِّحُوْنَ: وہ تسبیح کرتے ہیں، وہ پاکی بیان کرتے ہیں۔ ۲۰/۲۱، ۷۵/۳۹، ۷/۴۰، ۳۸/۴۱، ۵/۴۲،

یَسْبَحُوْنَ: (ف) وہ تیرتے ہیں، وہ تیزی سے چلتے ہیں۔سَبْحٌ سے مضارع۔ ۳۳/۲۱، ۴۰/۳۶،

یُسَبِّحُوْنَهٗ: وہ اس کی تسبیح کرتے ہیں، وہ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ ۲۰۶/۷،

یَسْبِقُوْنَا: (ض) وہ ہم سے سبقت کرتے ہیں، وہ ہم سے آگے بڑھتے ہیں۔سَبْقٌ و سَبَاقٌ سے مضارع۔ ۴/۲۹،

یَسْبِقُوْنَهٗ: وہ اس سے آگے بڑھتے ہیں، وہ اس سے نکل بھاگیں گے۔ ۲۷/۲۱،

یَسُبُّوْا: (ن) وہ گستاخی کرتے ہیں، وہ برا کہیں گے۔ سَبٌّ سے مضارع۔ ۱۰۸/۶،

یَسْتَبْدِلْ: (است) وہ بدل دے گا، وہ بدلہ میں لے آئے گا، اِسْتِبْدَالٌ سے مضارع، ۳۹/۹، ۳۸/۴۷،

یَسْتَبْشِرُوْنَ: (افت) وہ خوش ہوتے ہیں۔ اِسْتِبْشَارٌ سے مضارع، ۱۷۰/۳، ۱۷۱/۳، ۱۲۴/۹، ۶۷/۱۵، ۴۸/۳۰، ۴۵/۳۹،

یَسْتَثْنُوْنَ: (است) وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتے ہیں یعنی انشاءاللہ کہتے ہیں، وہ استثنا کرتے ہیں۔اِسْتِثْنَاءٌ سے مضارع ۱۸/۶۸،

یَسْتَجِیْبُ: (است) وہ جواب دیتا ہے، وہ قبول کرتا ہے، اِسْتِجَابَةٌ سے مضارع ۳۶/۶، ۲۶/۴۲، ۵/۴۶،

یَسْتَجِیْبُوْا: ان کو چاہئے کہ وہ میرے احکام قبول کرلیں۔اِسْتِجَابَةٌ سے امر غائب ۱۸۶/۲،

یَسْتَجِیْبُوْا: ان کو جواب دینا چاہئے۔اِسْتِجَابَةٌ سے امر غائب۔ ۱۹۴/۷،

یَسْتَجِیْبُوْا: وہ جواب دیتے ہیں، وہ قبول کرتے ہیں۔ ۱۴/۱۱، ۱۸/۱۳، ۵۲/۱۸، ۵۰/۲۸، ۶۴/۲۸،

یَسْتَجِیْبُوْنَ: وہ جواب دیتے ہیں، وہ قبول کرتے ہیں۔ ۱۴/۱۳،

یَسْتَحِبُّوْنَ: (است) وہ ترجیح دیتے ہیں، وہ پسند کرتے ہیں۔اِسْتِحْبَابٌ سے مضارع ۳/۱۴،

یَسْتَحْسِرُوْنَ: (است) وہ تھکتے ہیں، وہ عاجز ہوتے ہیں۔اِسْتِحْسَارٌ سے مضارع۔ ۱۹/۲۱،

یَسْتَحْیِیْ: (است) وہ شرماتا ہے، وہ جھجکتا ہے اِسْتِحْیَاءٌ سے مضارع۔ یہ حَیَاءٌ سے ماخوذ ہے۔ ۲۶/۲، ۵۳/۳۳،

یَسْتَحْیِیْ: وہ زندہ رکھتا ہے۔اِسْتِحْیَاءٌ سے مضارع یہ حَیٰوۃٌ سے ماخوذ ہے ۴/۲۸،

یَسْتَحْیُوْنَ: وہ زندہ رکھتے ہیں۔ ۴۹/۲، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴،

یَسْتَخْرِجَا: (است) وہ دونوں نکالیں گے۔ اِسْتِخْرَاجٌ سے مضارع، اصل لفظ یَسْتَخْرِجَانِ تھا، اَنْ کی وجہ سے نون حذف ہوگیا۔ ۸۲/۱۸،

یَسْتَخِفَّنَّكَ: (است) وہ تم کو ضرور خفا کردیں گے، وہ تم کو ضرور ہلکا کردیں گے۔اِسْتِخْفَافٌ سے مضارع بانون تاکید ۶۰/۳۰،

یَسْتَخْفُوْا: (است) وہ چھپ جاتے ہیں، وہ آڑ کرتے ہیں، وہ پردہ کرتے ہیں۔اِسْتِخْفَاءٌ سے مضارع۔ ۵/۱۱،

یَسْتَخْفُوْنَ: وہ چھپتے ہیں، وہ پوشیدہ رہتے ہیں۔ ۱۰۸/۴،

يَسْتَخْلِفُ: (است) وہ خلیفہ بناتا ہے، وہ جانشین بناتا ہے۔ اِسْتِخْلَافٌ سے مضارع ١٣٣/٦۔

يَسْتَخْلِفُ: وہ خلیفہ بناتا ہے، وہ جانشین بناتا ہے۔ ٥٧/١١۔

يَسْتَخْلِفَكُمْ: وہ تم کو خلیفہ (جانشین) بناتا ہے۔ ١٢٩/٧۔

يَسْتَخْلِفَنَّهُمْ: وہ ضرور ان کو خلیفہ بنائے گا۔ ٥٥/٢٤۔

يَسْتَسْخِرُوْنَ: (است) وہ تمسخر کرتے ہیں، وہ مذاق کرتے ہیں۔ اِسْتِسْخَارٌ سے مضارع۔ ١٤/٣٧۔

يَسْتَصْرِخُهٗ: (است) وہ اس سے فریاد کرتا ہے، وہ اس کو چیخ کر بلاتا ہے۔ اِسْتِصْرَاخٌ سے مضارع۔ ١٨/٢٨۔

يَسْتَضْعِفُ: (است) وہ ضعیف کرتا ہے، وہ کمزور کرتا ہے۔ اِسْتِضْعَافٌ سے مضارع۔ ٤/٢٨۔

يُسْتَضْعَفُوْنَ: وہ ضعیف کئے جاتے ہیں، وہ کمزور کئے جاتے ہیں۔ اِسْتِضْعَافٌ سے مضارع مجہول۔ ١٣٧/٧۔

يَسْتَطِعْ: (است) وہ استطاعت رکھتا ہے، وہ طاقت رکھتا ہے، اِسْتِطَاعَةٌ سے مضارع ٢٥/٤، ٤/٥٨۔

يَسْتَطِيْعُ: وہ استطاعت رکھتا ہے، وہ طاقت رکھتا ہے۔ ٢٨٢/٢، ١١٢/٥۔

يَسْتَطِيْعُوْنَ: وہ استطاعت رکھتے ہیں، وہ طاقت رکھتے ہیں۔ ٢٧٣/٢، ٩٨/٤، ١٩٢/٧، ١٩٧/٧، ٢٠/١١، ٧٣/١٦، ٤٨/١٧، ١٠١/١٨، ٤٠/٢١، ٤٣/٢١، ٩/٢٥، ٢١١/٢٦، ٥٠/٣٦، ٧٥/٣٦، ٤٢/٦٨

يَسْتَعْتِبُوْا: (است) وہ توبہ کرتے ہیں، وہ خوش کرتے ہیں۔ وہ رضا مند کرتے ہیں۔ اِسْتِعْتَابٌ سے مضارع ٢٤/٤١۔

يُسْتَعْتَبُوْنَ: ان کی توبہ قبول کی جائے گی، ان کا عذر قبول کیا جائے گا۔ اِسْتِعْتَابٌ سے مضارع مجہول۔ ٨٤/١٦، ٥٧/٣٠، ٣٥/٤٥۔

يَسْتَعْجِلُ: (است) وہ عجلت کرتا ہے، وہ جلدی کرتا ہے۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع۔ ٥٠/١٠، ١٨/٤٢۔

يَسْتَعْجِلُوْنَ: وہ عجلت کرتے ہیں وہ جلدی چاہتے ہیں۔ ٢٠٤/٢٦، ١٧٦/٣٧۔

يَسْتَعْجِلُوْنِ: وہ عجلت کرتے ہیں، وہ جلدی چاہتے ہیں۔ ٥٩/٥١۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ: وہ تجھ سے عجلت کرتے ہیں وہ تجھ سے جلدی چاہتے ہیں۔ ٦/١٣، ٤٧/٢٢، ٥٣/٢٩، ٥٤/٢٩۔

يَسْتَعْفِفْ: (است) وہ (یتیم کے مال سے) پرہیز کرے، وہ بچتا رہے۔ اِسْتِعْفَافٌ سے امر غائب۔ ٦/٤۔

يَسْتَعْفِفُ: وہ (زنا سے) پرہیز کرے، وہ پاک دامن رہے۔ ٣٣/٢٤۔

يَسْتَعْفِفْنَ: ان کو (چادر کے بغیر پھرنے سے) پرہیز کرنا، ان کا بچتے رہنا۔ اَن کی وجہ سے مضارع مصدر کے معنی میں ہو گیا۔ ٦٠/٢٤۔

يَسْتَغْشُوْنَ: (است) وہ لپٹتے ہیں۔ وہ ڈھانپتے ہیں۔ اِسْتِغْشَاءٌ سے مضارع۔ ٥/١١۔

يَسْتَغْفِرْ: (است) وہ مغفرت طلب کرے گا، وہ معافی مانگے گا۔ ٥/٦٣۔

يَسْتَغْفِرِ: وہ مغفرت طلب کرے گا، وہ معافی مانگے گا۔ ١١٠/٤۔

يَسْتَغْفِرُوا: وہ مغفرت طلب کرتے ہیں، وہ معافی مانگتے ہیں۔ ١١٣/٩، ٥٥/١٨۔

يَسْتَغْفِرُوْنَ: وہ مغفرت طلب کرتے ہیں، وہ

معافی مانگتے ہیں۔ ٣٣/٨، ٧/۴٠، ۵/۴٢، ١٨/۵١،

یَسْتَغْفِرُوْنَهٗ: وہ اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں، وہ اس سے معافی مانگتے ہیں۔ ٧۴/۵،

یَسْتَغِیْثٰنِ: (است) وہ دونوں فریاد کرتے ہیں، وہ دونوں دعا مانگتے ہیں۔ اِسْتِغَاثَةٌ سے مضارع۔ ١٧/۴٦،

یَسْتَغِیْثُوا: وہ فریاد کرتے ہیں، وہ مانگتے ہیں ٢٩/١٨،

یَسْتَفْتِحُوْنَ: (است) وہ فتح کی دعا مانگتے ہیں وہ مدد چاہتے ہیں۔ اِسْتِفْتَاحٌ سے مضارع ٨٩/٢،

یَسْتَفْتُوْنَكَ: (است) وہ آپ سے فتویٰ لیتے ہیں، وہ آپ سے شرعی حکم معلوم کرتے ہیں۔ اِسْتِفْتَاءٌ سے مضارع۔ ١٢٧/۴، ١٧٦/۴،

یَسْتَفِزُّوْنَكَ: (است) وہ تیرے قدم اکھاڑتے ہیں، وہ تیرے قدم ڈگمگاتے ہیں۔ اِسْتِفْزَازٌ سے مضارع۔ ٧٦/١٧،

یَسْتَفِزَّهُمْ: ان کے قدم اکھاڑ دینا، ان کو بہکا دینا۔ اِسْتِفْزَاز سے مضارع بمعنی مصدر۔ ١٠٣/١٧،

یَسْتَقْدِمُوْنَ: (است) وہ سبقت کرتے ہیں، وہ پیش قدمی کرتے ہیں۔ اِسْتِقْدَامٌ سے مضاع۔ ٣۴/٧، ۴٩/١٠، ٦١/١٦،

یَسْتَقِیْمَ: (است) اس کا سیدھا رہنا، اس کا سیدھا چلنا، اِسْتِقَامَةٌ سے مضارع بمعنی مصدر ٢٨/٨١،

یَسْتَكْبِرْ: (است) وہ تکبر کرے گا، وہ غرور کرے گا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے مضارع۔ ١٧٢/۴،

یَسْتَكْبِرُوْنَ: وہ تکبر کرتے ہیں، وہ غرور کرتے ہیں۔ ٨٢/۵، ٢٠٦/٧، ۴٩/١٦، ١٩/٢١، ١۵/٣٢، ٣۵/٣٧، ٦٠/۴٠،

یَسْتَمِعُ: (افت) وہ سنتا ہے، وہ کان لگاتا ہے اِسْتِمَاعٌ سے مضارع۔ ٩/٧٢،

یَسْتَمِعُ: وہ سنتا ہے، وہ کان لگاتا ہے۔ ٢۵/٦، ١٦/۴٧،

یَسْتَمِعُوْنَ: وہ سنتے ہیں، وہ کان لگاتے ہیں۔ ۴٢/١٠، ۴٧/١٧، ١٨/٣٩، ٢٩/۴٦، ٣٨/۵٢،

یَسْتَنْبِطُوْنَهٗ: (است) وہ استنباط کرتے ہیں، وہ تحقیق کرتے ہیں۔ اِسْتِنْبَاطٌ سے مضارع۔ ٨٣/۴،

یَسْتَنْبِئُوْنَكَ: (است) وہ آپ سے خبر معلوم کرتے ہیں، وہ آپ سے پوچھتے ہیں۔ اِسْتِنْبَاءٌ سے مضارع۔ ۵٣/١٠،

یَسْتَنْقِذُوْهُ: (است) وہ اس کو چھڑاتے ہیں۔ وہ اس کو نجات دلاتے ہیں، اِسْتِنْقَاذٌ سے مضارع، ٧٣/٢٢،

یَسْتَنْكِحَهَا: (است) اس کا اس سے نکاح کی خواہش کرنا۔ اِسْتِنْكَاحٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۵٠/٣٣،

یَسْتَنْكِفْ: (است) وہ عار کرے گا، وہ عیب جانے گا، وہ انکار کرے گا، اِسْتِنْكَافٌ سے مضارع، ١٧٢/۴،

یَسْتَنْكِفَ: وہ عار کرتا ہے، وہ انکار کرتا ہے ١٧٢/۴،

یَسْتَوْفُوْنَ: (است) وہ پورا پورا لیتے ہیں۔ اِسْتِیْفَاءٌ سے مضارع۔ ٢/٨٣،

یَسْتَوٗنَ: (است) وہ برابر ہوتے ہیں۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع۔ ١٩/٩، ٧۵/١٦، ١٨/٣٢،

یَسْتَوِی: وہ برابر ہوتا ہے۔ ٩۵/۴، ١٠٠/۵، ۵٠/٦، ١٦/١٣، ١٢/٣۵، ١٩/٣۵، ٢٢/٣۵، ٩/٣٩، ۵٨/۴٠،

یَسْتَوِیْ: وہ برابر ہوتا ہے۔ ٧٦/١٦، ١٠/۵٧، ٢٠/۵٩،

یَسْتَوِیٰنِ: وہ دونوں برابر ہوتے ہیں۔ ٢۴/١١، ٢٩/٣٩،

یَسْتَهْزِئُ: (است) وہ مذاق کرتا ہے، وہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع ١۵/٢،

یُسْتَهْزَاُ: اس کا مذاق اڑایا جاتا ہے، اس کا ٹھٹھا کیا

جاتا ہے۔اِستِھزَاءٌ سے مضارع مجہول ۱۴۰/۴،

یَستَھزِءُ وْنَ: وہ مذاق کرتے ہیں،وہ ٹھٹھا کرتے ہیں۔ ۵/۶، ۱۰/۶، ۸/۱۱، ۱۱/۱۵، ۳۴/۱۶، ۴۱/۲۱، ۶/۲۶، ۱۰/۳۰، ۳۰/۳۶، ۴۸/۳۹، ۸۳/۴۰، ۷/۴۳، ۳۳/۴۵، ۲۶/۴۶،

یَستَاخِرُوْنَ: (است)وہ تاخیر کرتے ہیں،وہ دیر کرتے ہیں۔اِستِیخَارٌ سے مضارع ۳۴/۷، ۴۹/۱۰، ۵/۱۵، ۶۱/۱۶، ۴۳/۲۳،

یَستَاذِنُ: (است)وہ اجازت مانگتا ہے۔اِستِیذَانٌ سے مضارع۔ ۱۳/۳۳،

یَستَاذِنُكَ: وہ تجھ سے رخصت مانگتے ہیں ۴۴/۹، ۴۵/۹،

یَستَاذِنُکُمُ: وہ تم سے اجازت لیا کریں۔ اِستِیذَان سے امر غائب۔ ۵۸/۲۴،

یَستَاذِنُوا: وہ اجازت مانگ لیا کریں۔ ۵۹/۲۴،

یَستَاذِنُونَكَ: وہ آپ سے اجازت مانگتے ہیں، وہ آپ سے رخصت مانگتے ہیں۔ ۹۳/۹، ۶۲/۲۴،

یَستَاذِنُوهُ: وہ اس (پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم) سے اجازت لیتے ہیں۔ ۶۲/۲۴،

یَستَیقِنَ: (است)وہ یقین کرتے ہیں۔اِستِیقَانٌ سے مضارع۔ ۳۱/۷۴،

یَسجُدُ: (ن)وہ سجدہ کرتا ہے۔سُجُودٌ سے مضارع۔ ۱۵/۱۳، ۴۹/۱۶، ۱۸/۲۲،

یَسجُدٰنِ: وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں ۶/۵۵،

یَسجُدُوا: وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ۲۵/۲۷،

یَسجُدُونَ: وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ۱۱۳/۳، ۲۰۶/۷، ۲۴/۲۷، ۲۱/۸۴،

یُسجَرُونَ: (ن)وہ جھونکے جائیں گے،وہ گرم کئے جائیں گے۔سَجرٌ سے مضارع۔ ۷۲/۴۰،

یُسجَنَ: (ن)اس کو قید کیا جائے گا۔سَجنٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۵/۱۲،

یُسجَنَنَّ: وہ ضرور قید کیا جائے گا۔سَجنٌ سے مضارع مجہول با نون تاکید۔ ۳۲/۱۲،

یَسجُنُنَّهُ: وہ ضرور اس کو قید کریں گے۔سَجنٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۳۵/۱۲،

یُسحَبُونَ: (ف)وہ گھسیٹے جائیں گے،وہ کھینچے جائیں گے،سَحبٌ سے مضارع مجہول ۷۱/۴۰، ۴۸/۵۴،

یُسحِتَکُمْ: (اف)وہ تم کو فنا کرے گا، وہ تم کو ہلاک کرے گا۔اِسحَاتٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲۰،

یَسخَرُ: (س)وہ مذاق کرتا ہے،وہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ سَخرٌ وسُخرِیَّةٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۹،

یَسخَرُونَ: وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ ۲۱۲/۲، ۷۹/۹، ۱۲/۳۷،

یَسخَطُونَ: (س)وہ ناراض ہوتے ہیں،وہ ناخوش ہوتے ہیں۔سَخَطٌ سے مضارع ۵۸/۹،

یَسرِ: (ض)وہ چلنے لگی،وہ گزرنے لگی،وہ رات کو چلا۔سَریٌ، سُریٰ اور سِرَایَةٌ سے مضارع۔ ۴/۸۹،

یَسِّرْ: (تف)تو آسان کر،تو سہل کر۔تَیسِیرٌ سے امر۔ ۲۶/۲۰،

یُسرَ: (ض)آسانی کرنا،سہل کرنا،مصدر ہے۔ ۱۸۵/۲،

یُسرًا: آسانی،سہولت۔ ۸۸/۱۸، ۳/۵۱، ۴/۶۵، ۷/۶۵، ۵/۹۴، ۶/۹۴،

یُسرٰی: آسانی، بہت آسان، پہلے معنی میں یُسرٌ سے اسم مصدر اور دوسرے معنی میں اسم تفضیل۔ ۸/۸۷، ۷/۹۲

یُسرِفُ: (اف)وہ اسراف کرتا ہے،وہ تجاوز کرتا ہے۔اِسرَافٌ سے مضارع۔ ۳۳/۱۷،

یُسْرِفُوْا: وہ اسراف (فضول خرچی) کرتے ہیں۔ ٦٧/٢٥،

یَسْرِقْ: (ض) وہ چوری کرتا ہے۔ سَرَقٌ و سَرَقَةٌ سے مضارع۔ ٧٧/١٢،

یَسْرِقْنَ: وہ چوری کریں گی۔ ١٢/٦٠،

یَسَّرْنَا: ہم نے آسان کر دیا، ہم نے سہل کر دیا۔ ١٧/٥٤، ٢٢/٥٤، ٣٢/٥٤، ٤٠/٥٤،

یَسَّرْنٰهُ: (تف) ہم نے اس (قرآن) کو آسان کر دیا، ہم نے اس کو سہل کر دیا۔ تَیْسِیْرٌ سے ماضی۔ ٩٧/١٩، ٥٨/٤٤،

یُسِرُّوْنَ: (اف) وہ چھپاتے ہیں۔ اِسْرَارٌ سے مضارع۔ ٧٧/٢، ٥/١١، ٢٣/١٦، ٧٦/٣٦،

یَسَّرَهٗ: (تف) اس نے اس کو آسان (سہل) کر دیا۔ تَیْسِیْرٌ سے ماضی۔ ٢٠/٨٠،

یَسْطُرُوْنَ: (ن) وہ لکھتے ہیں۔ سَطْرٌ سے مضارع ١/٦٨،

یَسْطُوْنَ: (ن) وہ حملہ کریں گے، وہ جھپٹ پڑیں گے۔ سَطْوٌ و سَطْوَةٌ سے مضارع۔ ٧٢/٢٢،

یَسَعَ: ایک مشہور پیغمبر کا اسم گرامی۔ ٨٦/٦، ٤٨/٣٨،

یَسْعٰی: (ف) وہ دوڑتا ہے، وہ کوشش کرتا ہے، سَعْیٌ سے مضارع۔ ٢٠/٢٨، ٢٠/٣٦، ١٢/٥٧، ٨/٦٦، ٢٢/٧٩، ٨/٨٠،

یَسْعَوْنَ: وہ دوڑتے ہیں، وہ کوشش کرتے ہیں۔ ٣٣/٥، ٦٤/٥، ٣٨/٣٤،

یَسْفِكُ: (ض) وہ خون بہائے گا۔ وہ خونریزی کرے گا۔ سَفْكٌ سے مضارع۔ ٣٠/٢،

یُسْقٰی: (ض) وہ پلایا جائے گا۔ سَقْیٌ سے مضارع مجہول۔ ٤/١٣،

یَسْقُوْنَ: وہ پانی پلاتے ہیں۔ ٢٣/٢٨،

یُسْقَوْنَ: ان کو پلایا جائے۔ ١٧/٧٦، ٢٥/٨٣،

یَسْقِیْ: وہ پلائے گا۔ ٤١/١٢،

یَسْقِیْنِ: وہ مجھے پلاتا ہے۔ ٧٩/٢٦،

یَسْکُنَ: (ن) وہ سکون پاتا ہے، وہ راحت پاتا ہے، وہ رہتا ہے۔ سَکَنٌ اور سُکُوْنٌ سے مضارع۔ ١٨٩/٧،

یُسْکِنِ: (اف) وہ روک دے، وہ ساکن کر دے اِسْکَانٌ سے مضارع۔ ٣٣/٤٢،

یَسْکُنُوْا: وہ سکون حاصل کرتے ہیں، وہ رہتے ہیں۔ ٨٦/٢٧،

یَسْلُبْهُمُ: (ن) وہ ان سے سلب کر لے، وہ ان سے چھین لے۔ سَلْبٌ سے مضارع، ٧٣/٢٢،

یُسَلِّطُ: (تف) وہ مسلط کرتا ہے وہ مقرر کرتا ہے۔ تَسْلِیْطٌ سے مضارع۔ ٦/٥٩،

یَسْلُكُ: (ن) وہ چلاتا ہے، وہ مقرر کرتا ہے سَلْكٌ اور سُلُوْكٌ سے مضارع۔ ٢٧/٧٢،

یَسْلُکْهُ: وہ اس کو داخل کرے گا۔ ١٧/٧٢،

یُسْلِمْ: (اف) وہ تابعدار بناتا ہے۔ وہ سونپ دیتا ہے۔ اِسْلَامٌ سے مضارع۔ ٢٢/٣١،

یُسَلِّمُوْا: (تف) وہ تسلیم کر لیں، وہ قبول کر لیں تَسْلِیْمٌ سے مضارع۔ ٦٥/٤،

یُسْلِمُوْنَ: وہ اسلام لاتے ہیں، وہ تسلیم کرتے ہیں۔ ١٦/٤٨،

یَسْمَعَ: (س) وہ سنتا ہے۔ سَمْعٌ سے مضارع ٦/٩،

یَسْمَعُ: وہ سنتا ہے۔ ١٧١/٢، ٤٢/١٩، ٤٥/٢١، ٨/٤٥، ١/٥٨،

یُسْمِعُ: (اف) وہ سناتا ہے۔ اِسْمَاعٌ سے مضارع۔ ٢٢/٣٥،

یَسْمَعُوْا: وہ سنیں گے۔ ۱۹۸/۷، ۱۴/۳۵،

یَسْمَعُوْنَ: وہ سنتے ہیں۔ ۷۵/۲، ۳۶/۶، ۱۰۰/۷، ۱۷۹/۷،
۱۹۵/۷، ۲۱/۸، ۶۷/۱۰، ۶۵/۱۶، ۶۲/۱۹، ۱۰۰/۲۱، ۱۰۲/۲۱، ۴۶/۲۲،
۴۴/۲۵، ۲۳/۳۰، ۲۶/۳۲، ۴/۴۱، ۴۲/۵۰، ۲۵/۵۶، ۳۵/۷۸،

یَسَّمَّعُوْنَ: (تفع) وہ کان لگاتے ہیں۔ تَسَمُّعٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَتَسَمَّعُوْنَ تھا تا کو سین سے بدل کر سین کا سین میں ادغام کر دیا۔ ۸/۳۷،

یَسْمَعُوْنَكُمْ: وہ تمہاری سنتے ہیں۔ ۷۲/۲۶،

یَسْمَعُهَا: اس نے اس کو سنایا۔ سَمْعٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۷/۳۱، ۸/۴۵،

یُسْمِنُ: (اف) وہ فربہ کرتا ہے، وہ موٹا کرتا ہے اِسْمَانٌ سے مضارع۔ ۷/۸۸،

یُسَمُّوْنَ: (تف) وہ نام رکھتے ہیں، وہ نام رد کرتے ہیں۔ تَسْمِیَةٌ سے مضارع۔ ۲۷/۵۳،

یَسُوْمُوْنَكُمْ: (ن) وہ تم کو ستاتے ہیں، وہ تم کو تکلیف دیتے ہیں۔ سَوْمٌ سے مضارع۔ ۴۹/۲، ۱۴۱/۷، ۶/۱۴،

یَسُوْمُهُمْ: وہ ان کو ستاتا ہے، وہ ان کو تکلیف دیتا ہے۔ ۱۶۷/۷،

یَسُوْٓءُا: (ن) وہ اداس کر دیں گے، وہ بگاڑ دیں گے۔ سَوْءٌ سے مضارع۔ ۷/۱۷،

یَسْئَلَ: (ف) وہ سوال کرتا ہے، وہ پوچھتا ہے، وہ مانگتا ہے۔ سُؤَالٌ سے مضارع۔ ۸/۳۳،

یَسْئَلُ: وہ سوال کرتا ہے، وہ پوچھتا ہے، وہ مانگتا ہے۔ ۱۰/۷۰، ۶/۷۵،

یُسْئَلُ: اس سے سوال کیا جائے گا۔ اس سے پوچھا جائے گا۔ سُؤَالٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۳/۲۱، ۷۸/۲۸، ۳۹/۵۵،

یَسْئَلُكَ: وہ تم سے سوال کرتے ہیں، وہ تم سے پوچھتے ہیں۔ ۱۵۳/۴، ۶۳/۳۳،

یَسْئَلُكُمْ: وہ تم سے سوال کرتے ہیں، وہ تم سے پوچھتے ہیں۔ ۲۱/۳۶،

یَسْئَلْكُمْ: وہ تم سے مانگتا ہے، وہ تم سے طلب کرتا ہے۔ ۳۶/۴۷،

یَسْئَلْكُمُوْهَا: وہ تم سے اس (مال کو مانگتا ہے ۳۷/۴۷،

یُسْئَلُنَّ: ان سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ ان سے ضرور باز پرس کی جائے گی۔ سُؤَالٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۳/۲۹،

یَسْئَلُوْا: ان کو سوال کرنا چاہئے، ان کو مانگنا چاہئے۔ سُؤَالٌ سے امر غائب۔ ۱۰/۶۰،

یَسْئَلُوْنَ: وہ سوال کرتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ ۲۷۳/۲، ۱۲/۵۱،

یَسْاَلُوْنَ: وہ سوال کرتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ ۲۰/۳۳،

یُسْئَلُوْنَ: ان سے سوال کیا جائے گا۔ ان سے باز پرس کی جائے گی۔ ۲۳/۲۱، ۱۹/۴۳،

یَسْئَلُوْنَكَ: وہ تم سے سوال کرتے ہیں، وہ تم سے پوچھتے ہیں۔ ۱۸۹/۲، ۲۱۵/۲، ۲۱۷/۲، ۲۱۹/۲، ۲۲۰/۲،
۲۲۲/۲، ۴/۵، ۱۸۷/۷، ۱/۸، ۸۵/۱۷، ۸۳/۱۸، ۱۰۵/۲۰، ۴۲/۷۹،

یَسْئَلُهٗ: وہ اس سے سوال کرتا ہے، وہ اس سے مانگتا ہے۔ ۲۹/۵۵،

یَسْئَمُ: (س) وہ اُکتاتا ہے، اس کا جی بھرتا ہے سَاَمَةٌ سے مضارع۔ ۴۹/۴۱،

یَسْئَمُوْنَ: وہ اکتاتا ہے، وہ تھکتا ہے۔ ۳۸/۴۱،

یَسِیْرًا: (ض) آسان، سہل۔ یُسْرٌ سے صفت مشبہ۔ ۳۰/۴، ۱۶۹/۴، ۴۶/۲۵، ۱۴/۳۳، ۱۹/۳۳، ۳۰/۳۳، ۸/۸۴،

یَسِیرٍ: آسان، سہل۔ ١٠/٤٧،

یَسِیرٌ: آسان، سہل، قلیل۔ ٦٥/١٢، ٧٠/٢٢، ١٩/٢٩، ١١/٣٥، ٤٤/٥٠، ٢٢/٥٧، ٧/٦٤،

یُسَیِّرُکُمْ: (تف) وہ تم کو چلاتا ہے۔ تَیسِیرٌ سے مضارع۔ ٢٢/١٠،

یَسِیرُوا: (ض) وہ سیر کرتے ہیں، وہ چلتے ہیں۔ سَیرٌ سے مضارع۔ ١٠٩/١٢، ٤٦/٢٢، ٩/٣٠، ٤٤/٣٥، ٢١/٤٠، ٨٢/٤٠، ١٠/٤٧،

یُسِیغُهٗ: (اف) وہ اس کو آسانی سے نگلے گا۔ اِسَاغَةٌ سے مضارع۔ ١٧/١٤،

ی ش

یُشَآقِّ: (مفا) وہ مخالفت کرتا ہے۔ شِقَاقٌ و مُشَاقَةٌ سے مضارع، اصل لفظ یُشَاقِقُ تھا، قاف کا قاف میں ادغام کر دیا۔ ٤/٥٩،

یُشَاقِقِ: وہ مخالفت کرتا ہے۔ ١١٥/٤، ١٣/٨،

یَشَآءُ: (ف) وہ چاہتا ہے۔ مَشِیئَةٌ سے مضارع۔ ٩٠/٢، ١٠٥/٢، ١٤٢/٢، ٢١٢/٢، ٢١٣/٢، ٢٤٧/٢، ٢٥١/٢، ٢٦١/٢، ٢٦٩/٢، ٢٧٢/٢، ٢٨٤/٢، ٦/٣، ١٣/٣، ٣٧/٣، ٤٠/٣، ٤٧/٣، ٧٣/٣، ٧٤/٣، ١٢٩/٣، ١٧٩/٣، ٤٨/٤، ٤٩/٤، ١١٦/٤، ١٧/٥، ١٨/٥، ......١١٦ جگہ

یَشَآءُونَ: وہ چاہیں گے۔ ٣١/١٦، ١٦/٢٥، ٣٤/٣٩، ٢٢/٤٢، ٣٥/٥٠،

یَشْتَرُوا: (افت) وہ خریدتے ہیں، وہ حاصل کرتے ہیں۔ اِشْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ٧٩/٢،

یَشْتَرُونَ: وہ خریدتے ہیں، وہ اختیار کرتے ہیں۔ ١٧٤/٢، ٧٧/٣، ١٨٧/٣، ١٩٩/٣، ٤٤/٤،

یَشْتَرِی: وہ خریدتا ہے۔ ٦/٣١،

یَشْتَهُونَ: (افت) وہ چاہتے ہیں، وہ خواہش کرتے ہیں۔ اِشْتِهَاءٌ سے مضارع۔ ٥٧/١٦، ٥٤/٣٤، ٢٢/٥٢، ٢١/٥٦، ٤٢/٧٧،

یَشْرَبُ: (س) وہ پیتا ہے۔ شُرْبٌ سے مضارع ٣٣/٢٣، ٦/٧٦، ٢٨/٨٣،

یَشْرَبُونَ: وہ پیتے ہیں۔ ٥/٧٦،

یَشْرَحْ: (ف) وہ کشادہ کرتا ہے، وہ کھولتا ہے شَرْحٌ سے مضارع۔ ١٢٥/٦،

یُشْرَكْ: (اف) اس کو شریک قرار دیا جائے، اِشْرَاكٌ سے مضارع مجہول۔ ١٢/٤٠،

یُشْرَكَ: وہ شریک کیا جاتا ہے۔ ٤٨/٤، ١١٦/٤،

یُشْرِكْ: وہ شریک کرتا ہے۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع۔ ٤٨/٤، ١١٦/٤، ٧٢/٥، ١١٠/١٨، ٣١/٢٢،

یُشْرِكُ: وہ شریک کرتا ہیں۔ ٢٦/١٨،

یُشْرِکْنَ: وہ شریک کرتی ہیں۔ ١٢/٦٠،

یُشْرِکُونَ: وہ شریک کرتے ہیں۔ ١٩٠/٧، ١٩١/٧، ٣١/٩، ١٨/١٠، ١/١٦، ٣/١٦، ٥٤/١٦، ٥٩/٢٣، ٩٢/٢٣، ٥٥/٢٤، ٥٩/٢٧، ٦٣/٢٧، ٦٨/٢٨، ٦٥/٢٩، ٣٣/٣٠ ٣٥/٣٠، ٤٠/٣٠، ٦٧/٣٩، ٤٣/٥٢، ٢٣/٥٩،

یَشْرُونَ: (ض) وہ بیچتے ہیں، وہ خریدتے ہیں وہ لین دین کرتے ہیں۔ شَرْیٌ وشِرَاءٌ سے مضارع۔ ٧٤/٤

یَشْرِی: وہ خرید و فروخت کرتا ہے۔ ٢٠٧/٢،

یُشْعِرُکُمْ: (اف) وہ تمہیں خبردار کرتا ہے، وہ تمہیں آگاہ کرتا ہے۔ اِشْعَارٌ سے مضارع۔ ١٠٩/٦،

یُشْعِرَنَّ: وہ ضرور خبردار کرے گا، وہ ضرور آگاہ کرے گا۔ اِشْعَارٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ١٩/١٨،

یَشْعُرُونَ: (ن) وہ شعور رکھتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں۔

شُعُوْرٌ سے مضارع۔ ٩/٢، ١٢/٢، ٦٩/٣، ٢٦/٦، ١٢٣/٦، ٩٥/٧، ١٥/١٢، ١٠٧/١٢، ٢١/١٦، ٢٦/١٦، ٣٥/١٦، ٥٦/٢٣، ٢٠٢/٢٦، ١٨/٢٧، ٥٠/٢٧، ٦٥/٢٧، ٩/٢٨، ١١/٢٨، ٥٣/٢٩، ٢٥/٣٩، ٦٦/٤٣،

یَشْفِ: (ض) وہ شفا دے گا، وہ اچھا کرے گا۔ شِفَاءٌ سے مضارع۔ ١٤/٩،

یَشْفَعُ: (ف) وہ شفاعت کرے گا، وہ سفارش کرے گا۔ شفَاعَةٌ سے مضارع۔ ٢٥٥/٢،

یَشْفَعُ: وہ شفاعت کرے گا، وہ سفارش کرے گا۔ ٨٥/٤،

یَشْفَعُوْا: وہ شفاعت کریں گے، وہ سفارش کریں گے۔ ٥٣/٧،

یَشْفَعُوْنَ: وہ شفاعت (سفارش) کریں گے۔ ٢٨/٢١،

یَشْفِیْنِ: (ض) وہ مجھے شفا دیتا ہے، وہ میری بیماری دور کرتا ہے۔ شِفَاءٌ سے مضارع اصل لفظ یَشْفِیْنِیْ تھا۔ ٨٠/٢٦،

یَشْقٰی: (س) وہ مشقت میں پڑتا ہے، وہ بد بخت ہوتا ہے۔ شِقَاءٌ، شَقْوَةٌ اور شَقَاوَةٌ سے مضارع۔ ١٢٣/٢٠،

یَشَّقَّقُ: (تفع) وہ شق ہوتا ہے، وہ پھٹ جاتا ہے۔ تَشَقُّقٌ سے مضارع، اصل لفظ یَتَشَقَّقُ تھا، تا کو شین میں بدل کر شین کا شین میں ادغام کر دیا۔ ٧٤/٢،

یَشْکُرُ: (ن) وہ شکر کرے گا۔ شُکْرٌ سے مضارع۔ ٤٠/٢٧، ١٢/٣١،

یَشْکُرُوْنَ: وہ شکر کرتے ہیں۔ ٢٤٣/٢، ٥٨/٧، ٦٠/١٠، ٣٨/١٢، ٣٧/١٤، ٣٥/٣٦، ٧٣/٣٦، ٧٣/٢٧، ٦١/٤٠،

یَشْوِی: ض) وہ جھلس دے گا، وہ بھون دے گا۔

شَیٌّ سے مضارع۔ ٢٩/١٨،

یَشْهَدُ: (س) اس (مسلمانوں کی جماعت) کو حاضر رہنا چاہئے۔ شُهُوْدٌ اور شَهَادَةٌ سے مضارع۔ ٢/٢٤،

یَشْهَدَ: وہ شہادت دیں گے، وہ گواہی دیں گے۔ ٢٢/٤١،

یَشْهَدُ: وہ شہادت دیتا ہے، وہ گواہی دیتا ہے ١٦٦/٤، ١٠٧/٩، ١١/٥٩، ١/٦٣،

یُشْهِدُ: (اف) وہ گواہ بناتا ہے۔ اِشْهَادٌ سے مضارع۔ ٢٠٤/٢،

یَشْهَدُوْا: وہ گواہی دیتے ہیں، وہ حاضر ہوتے ہیں۔ ٢٨/٢٢،

یَشْهَدُوْنَ: وہ شہادت دیتے ہیں، وہ گواہی دیتے ہیں۔ ١٦٦/٤، ١٥٠/٦، ٦١/٢١، ٧٢/٢٥

یَشْهَدُهٗ: وہ (مقرب فرشتے) اس کو دیکھتے ہیں، وہ اس کے پاس حاضر ہوتے ہیں۔ ٢١/٨٣،

یَشَاُ: (ف) وہ چاہتا ہے۔ مَشِیْئَةٌ سے مضارع، اصل لفظ۔ یَشَاءُ تھا شرط کی وجہ سے الف حذف ہو گیا۔ ١٣٣/٤، ٣٩/٦، ١٣٣/٦، ١٩/١٤، ٥٤/١٧، ١٦/٣٥، ٣٣/٤٢

یَشَاِ: وہ چاہتا ہے۔ ٣٩/٦، ٢٤/٤٢،

ی ص

یُصَبُّ: (ن) وہ ٹپکایا جائے گا، وہ اوپر سے ڈالا جائے گا۔ صَبٌّ سے مضارع مجہول۔ ١٩/٢٢،

یُصْبِحَ: (اف) وہ ہوتا ہے۔ اِصْبَاحٌ سے مضارع۔ فعل ناقص ہے۔ ٤١/١٨،

یُصْبِحُنَّ: وہ ضرور ہو جائیں گے۔ اِصْبَاحٌ سے

مضارع بانون تاکید۔ ۲۰/۲۲،

یُصْبِحُوا: وہ ہوجائیں گے۔ ۵۲/۵،

یَصْبِرُ: (ض) وہ صبر کرتا ہے۔ صَبْرٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۲،

یَصْبِرُوْا: وہ صبر کریں گے۔ ۲۴/۴۱،

یُصِبْکُمْ: (اف) وہ تم کو پہنچ جائے گا۔ اِصَابَۃٌ سے مضارع۔ ۲۸/۴۲،

یُصِبْهَا: وہ اس کو پہنچ جائے گا۔ ۲۶۵/۲،

یُصْحَبُوْنَ: (اف) ان کی صحبت اختیار کی جائے گی، ان کا ساتھ دیا جائے گا۔ اِصْحَابٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۳/۲۱،

یَصْدُرُ: (ن) وہ نکلے گا، وہ واپس لوٹے گا۔ وہ ظاہر ہوگا۔ صَدْرٌ اور صُدُوْرٌ سے مضارع۔ ۶/۹۹،

یُصْدِرَ: (اف) وہ لوٹائے گا، وہ ہٹائے گا۔ اِصْدَارٌ سے مضارع۔ ۲۳/۲۸،

یَصَّدَّعُوْنَ: (تفع) وہ متفرق ہوں گے، وہ جدا جدا ہوں گے۔ تَصَدُّعٌ سے مضارع، اصل لفظ یَتَصَدَّعُوْنَ تھا تا کو صاد سے بدل کر صاد کا صاد میں ادغام کردیا۔ ۴۳/۳۰،

یُصَدَّعُوْنَ: (تف) ان کے سر دکھائے جائیں گے۔ ان کو درد سر ہوگا۔ تَصْدِیْعٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۹/۵۶،

یَصْدِفُوْنَ: (ض) وہ کنارہ کرتے ہیں، وہ اعراض کرتے ہیں۔ صَدْفٌ اور صُدُوْفٌ سے مضارع۔ ۴۶/۶، ۱۵۷/۶،

یُصَدِّقُنِیْ: (تف) وہ میری تصدیق کرتے ہیں۔ تَصْدِیْقٌ سے مضارع۔ ۳۴/۲۸،

یَصَّدَّقُوْا: (تفع) وہ صدقہ کریں گے، وہ خیرات کریں گے۔ وہ معاف کریں گے۔ تَصَدُّقٌ سے مضارع، اصل لفظ یَتَصَدَّقُوا تھا، تا کو صاد سے بدل کر ادغام کردیا۔ ۹۲/۴،

یُصَدِّقُوْنَ: (تف) وہ تصدیق کرتے ہیں، وہ سچ مانتے ہیں۔ تَصْدِیْقٌ سے مضارع۔ ۲۶/۷،

یَصُدَّکُمْ: (ن) وہ تم کو روکتا ہے، وہ تم کو منع کرتا ہے۔ صَدٌّ سے مضارع۔ ۹۱/۵، ۴۳/۳۴،

یَصُدَّنَّكَ: (ن) وہ تجھے ضرور روکے گا۔ صَدٌّ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۶/۲۰،

یَصُدُّنَّكَ: وہ آپ کو روکیں گے، وہ آپ کو باز رکھیں گے۔ ۸۷/۲۸،

یَصُدَّنَّکُمُ: وہ تم کو ضرور روکے گا۔ ۶۲/۴۳،

یَصُدُّوْا: وہ روکتے ہیں، وہ باز رکھتے ہیں۔ ۳۶/۸،

یَصُدُّوْنَ: وہ روکتے ہیں، وہ باز رکھتے ہیں ۶۱/۴، ۴۵/۷، ۳۴/۸، ۴۷/۸، ۳۴/۹، ۱۹/۱۱، ۳/۱۴، ۲۵/۲۲، ۵/۶۳،

یَصِدُّوْنَ: (ض) وہ شور کرتے ہیں، وہ چیختے ہیں صَدِیْدٌ سے مضارع۔ ۵۷/۴۳،

یَصُدُّوْنَهُمْ: وہ ان کو روکتے ہیں، وہ ان کو باز رکھتے ہیں۔ ۳۷/۴۳،

یُصِرُّ: (اف) وہ اصرار کرتا ہے، وہ ضد کرتا ہے اِصْرَارٌ سے مضارع۔ ۸/۴۵،

یُصْرَفُ: (ض) وہ ہٹالیا جائے گا، وہ پھیرا جائے گا۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۶/۶،

یُصْرَفُوْنَ: وہ پھیرے جاتے ہیں، وہ ہٹائے جاتے ہیں۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۹/۴۰،

یَصْرِفُهٗ: وہ اس کو پھیرتا ہے، وہ اس کو ہٹاتا ہے ۴۳/۲۴،

یَصْرِمُنَّهَا: (ض) وہ اس کو ضرور کاٹیں گے، وہ ضرور اس کے پھل توڑ دیں گے۔ صَرْمٌ

سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۷/۶۸،

يُصِرُّوا: (اف) وہ اصرار کرتے ہیں، وہ ضد کرتے ہیں۔ اِصْرَارٌ سے مضارع ۱۳۵/۳،

يُصِرُّوْنَ: وہ اصرار کرتے ہیں، وہ اڑے ہوئے ہیں۔ ۴۶/۵۶،

يَصْطَرِخُوْنَ: (افت) وہ چیخیں گے، وہ فریاد کریں گے۔ اِصْطِرَاخٌ سے مضارع، اصل لفظ اِصْطِرَاخٌ تھا، اگر باب افتعال کے فاکلمہ میں صاد واقع ہو تو 'تا' کو 'طا' سے بدل دیا جاتا ہے۔ ۳۷/۳۵،

يَصْطَفِي: (افت) وہ منتخب کرتا ہے، وہ برگزیدہ بناتا ہے۔ اِصْطِفَاءٌ سے مضارع، یہاں بھی افتعال کی تا کو طا سے بدلا گیا ہے۔ ۷۵/۲۲،

يَصْعَدُ: (س) وہ چڑھتا ہے، وہ پہنچتا ہے۔ صَعُوْدٌ سے مضارع۔ ۱۰/۳۵،

يَصَّعَّدُ: (تفع) وہ مشکل سے چڑھتا ہے۔ تَصَعُّدٌ سے مضارع اصل لفظ يَتَصَعَّدُ تھا، تا کو صاد سے بدل کر ادغام کر دیا گیا۔ ۱۲۵/۶،

يُصْعَقُوْنَ: (اف) وہ بے ہوش کئے جائیں گے، ان کے ہوش اڑ جائیں گے، پہلے معنی میں اِصْعَاقٌ سے اور دوسرے معنی میں صَعِقٌ سے (س) مضارع مجہول۔ ۴۵/۵۲،

يَصْفَحُوْا: (ف) ان کو درگزر کرنا چاہئے۔ صَفْحٌ سے امر غائب۔ ۲۲/۲۴،

يَصِفُوْنَ: (ض) وہ بیان کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں وَصْفٌ سے مضارع۔ ۱۰۰/۶، ۲۲/۲۱، ۹۱/۲۳، ۹۶/۲۳، ۱۵۹/۳۷، ۱۸۰/۳۷، ۸۲/۴۳،

يَصِلُ: (ض) وہ پہنچتا ہے۔ وَصْلٌ و وُصُوْلٌ سے مضارع۔ ۱۳۶/۶،

يَصْلَى: وہ داخل ہوگا۔ صِلِيٌّ سے مضارع۔ ۱۲/۸۷،

يَصْلٰى: (س) وہ (آگ) میں داخل ہوگا۔ صَلْیٌ و صِلِيٌّ سے مضارع۔ ۱۲/۸۴،

يَصْلٰهَا: وہ اس (دوزخ) میں داخل ہوگا۔ ۱۸/۱۷، ۱۵/۹۲،

يُصْلَبُ: (ض) وہ سولی دیا جائے گا۔ اس کو پھانسی دی جائے گی۔ صَلْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۱/۱۲،

يُصَلَّبُوْا: (تف) ان کو سولی دی جائے گی، ان کو پھانسی دی جائے گی۔ تَصْلِيْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۳/۵

يُصْلِحُ: (اف) وہ اصلاح کرے گا، وہ درست کرے گا۔ اِصْلَاحٌ سے مضارع ۱۷/۴۴،

يُصْلِحُ: وہ اصلاح کرے گا، وہ درست کرے گا۔ ۸۱/۱۰، ۵/۴۷،

يُصْلِحَا: وہ دونوں اصلاح کریں گے، وہ دونوں درست کریں گے۔ ۱۲۸/۴،

يُصْلِحُوْنَ: وہ اصلاح کرتے ہیں، وہ سنوارتے ہیں۔ ۱۵۲/۲۶، ۴۸/۲۷،

يَصِلُوْا: (ض) وہ پہنچیں گے، وَصْلٌ و وُصُوْلٌ سے مضارع۔ ۸۱/۱۱،

يُصَلُّوْا: (تف) ان کو نماز پڑھنی چاہئے۔ تَصْلِيَةٌ سے امر غائب۔ ۱۰۲/۴،

يَصِلُوْنَ: وہ پہنچتے ہیں۔ ۹۰/۴، ۲۱/۱۳، ۳۵/۲۸،

يَصْلَوْنَ: (س) وہ داخل ہوں گے۔ صَلْیٌ سے مضارع۔ ۱۰/۴،

يُصَلُّوْنَ: (تف) وہ رحمت بھیجتے ہیں، وہ درود بھیجتے ہیں۔ تَصْلِيَةٌ سے مضارع۔ ۵۶/۳۳،

یَصْلَوْنَهَا: وہ اس (دوزخ) میں داخل ہوں گے۔ ۲۹/۱۴، ۵۶/۳۸، ۸/۵۸، ۱۵/۸۲،

یُصَلِّیْ: وہ نماز پڑھتا ہے، وہ رحمت بھیجتا ہے وہ درود بھیجتا ہے۔ ۳۹/۳، ۴۳/۳۳،

یَصُمْهُ: (ن) اس کو اس (رمضان) کے روزے رکھنے چاہئیں۔ صَوْمٌ سے امر غائب۔ ۱۸۵/۲،

یَصْنَعُ: (ف) وہ بناتا ہے، وہ کرتا ہے۔ صَنْعٌ سے مضارع۔ ۱۳۷/۷، ۳۸/۱۱،

یَصْنَعُوْنَ: وہ بناتے ہیں، وہ کرتے ہیں۔ ۱۴/۵، ۶۳/۵، ۱۱۲/۱۶، ۳۰/۲۴، ۸/۳۵،

یُصَوِّرُکُمْ: (تف) وہ تمہاری صورتیں بناتا ہے، وہ پیدا کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کا اسم صفت ہے۔ تَصْوِیْرٌ سے مضارع۔ ۶/۳،

یُصْهَرُ: (ف) وہ پگھلا دیا جائے گا، وہ گلا دیا جائے گا۔ صَهْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۰/۲۲،

یُصِیْبُ: (اف) وہ پہنچے گا، وہ برسائے گا۔ اِصَابَةٌ سے مضارع۔ ۱۲۴/۶، ۹۰/۹، ۱۰۷/۱۰، ۱۳/۱۳، ۴۳/۲۴،

یُصِیْبَکُمْ: وہ تم کو مصیبت میں مبتلا کرے گا، وہ تم کو پہنچائے گا۔ ۸۹/۱۱،

یُصِیْبَکُمُ: وہ تم کو مصیبت میں مبتلا کرے گا، وہ تم کو پہنچائے گا۔ ۵۲/۹،

یُصِیْبَنَا: وہ ہم کو مصیبت میں مبتلا کرے گا، وہ ہم کو پہنچائے گا۔ ۵۱/۹،

یُصِیْبَهُمْ: وہ ان کو پہنچاتا ہے۔ ۴۹/۵، ۶۳/۲۴،

یُصِیْبُهُمْ: وہ ان کو پہنچاتا ہے۔ ۱۲۰/۹، ۵۱/۳۹،

ی ض

یُضَآرَّ: (مفا) ان کو ضرر پہنچایا جائے، ان کو تکلیف پہنچائی جائے۔ ضِرَارٌ سے مضارع ۲۸۲/۲،

یُضٰعَفُ: (مفا) وہ بڑھا کر دیا جائے گا، وہ دوگنا کیا جائے گا۔ مُضَاعَفَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۹/۲۵، ۳۰/۳۳،

یُضٰعَفُ: وہ دوگنا کیا جائے گا۔ ۲۰/۱۱، ۱۸/۵۷،

یُضٰعِفُ: وہ بڑھاتا ہے، وہ دوگنا کرتا ہے۔ مُضَاعَفَةٌ سے مضارع۔ ۲۶۱/۲،

یُضٰعِفُهُ: وہ اس کو بڑھا کر دے گا۔ ۱۷/۶۴،

یُضٰعِفَهٗ: وہ اس کو بڑھا کر دے گا۔ ۲۴۵/۲، ۱۱/۵۷،

یُضٰعِفْهَا: وہ اس (مؤنث) کو بڑھا کر دے گا۔ ۴۰/۴،

یُضَاهِئُوْنَ: (مفا) وہ مشابہ ہوتے ہیں، وہ برابری کرتے، وہ ریس کرتے ہیں۔ مُضَاهَئَةٌ سے مضارع۔ ۳۰/۹،

یَضْحَکُوْا: (س) ان کو ہنسنا چاہئے۔ ضِحْكٌ سے مضارع۔ ۸۲/۹،

یَضْحَکُوْنَ: وہ ہنستے ہیں۔ ضِحْكٌ سے مضارع۔ ۴۷/۴۳، ۲۹/۸۳، ۳۴/۸۳،

یَضُرُّ: (ن) وہ ضرر دیتا ہے، وہ نقصان پہنچاتا ہے۔ ضَرٌّ سے مضارع۔ ۱۴۴/۳،

یَضْرِبَ: (ض) وہ مارتا ہے، وہ بیان کرتا ہے ضَرْبٌ سے مضارع۔ ۲۶/۲،

یَضْرِبُ: وہ مارتا ہے، وہ بیان کرتا ہے۔ ۱۷/۱۳، ۲۵/۱۴، ۳۵/۲۴، ۳/۴۷،

یَضْرِبْنَ: ان عورتوں کو ڈال لینا چاہئے، ان کو اوڑھے رہنا چاہئے۔ ضَرْبٌ سے امر غائب۔ ۳۱/۲۴،

یَضْرِبْنَ: وہ (پاؤں) مارتی ہیں، وہ (پاؤں) زور سے رکھتی ہیں۔ ضَرْبٌ سے مضارع ۳۱/۲۴،

یَضْرِبُوْنَ: وہ مارتے ہیں۔ ۵۰/۸، ۲۷/۴۷،

يَضْرِبُوْنَ: وہ چلتے ہیں، وہ سفر کرتے ہیں۔ ۲۰/۷۳،

يَضَّرَّعُوْنَ: (تفعّ) وہ گڑگڑاتے ہیں، وہ عاجزی کرتے ہیں۔ تَضَرُّعٌ سے مضارع۔ ۹۴/۷،

يَضُرُّكَ: وہ تجھے نقصان پہنچاتا ہے، وہ تجھے تکلیف پہنچاتا ہے۔ ۱۰۶/۱۰،

يَضُرُّكُمْ: وہ تم کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ تم کو تکلیف دیتا ہے۔ ۱۲۰/۳، ۱۰۵/۵، ۶۶/۲۱،

يَضُرُّنَا: وہ ہم کو ضرر پہنچاتا ہے، وہ ہم کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ ہم کو تکلیف دیتا ہے۔ ۷۱/۶،

يَضُرُّوا: وہ نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تکلیف دیتے ہیں۔ ۱۷۶/۳، ۱۷۷/۳، ۳۲/۴۷،

يَضُرُّوْكَ: وہ تجھے نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تجھے تکلیف دیتے ہیں۔ ۴۲/۵،

يَضُرُّوْكُمْ: وہ تمہیں نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تمہیں تکلیف دیتے ہیں۔ ۱۱۱/۳،

يَضُرُّوْنَ: وہ نقصان پہنچاتے ہیں، وہ تکلیف دیتے ہیں۔ ۳۷/۲۶

يَضُرُّوْنَكَ: وہ تجھے نقصان پہنچائیں گے، وہ تجھے تکلیف دیں گے۔ ۱۱۳/۴،

يَضُرُّهٗ: وہ اس کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ اس کو تکلیف دیتا ہے۔ ۱۲/۲۲،

يَضُرُّهُمْ: وہ ان کو نقصان پہنچاتا ہے، وہ ان کو تکلیف دیتا ہے۔ ۱۰۲/۲، ۱۸/۱۰، ۵۵/۲۵،

يَضَعُ: (ف) وہ دور کرتا ہے، وہ اتارتا ہے۔ وَضْعٌ سے مضارع۔ ۱۵۷/۷،

يَضَعْنَ: وہ جنیں گی، وہ پیدا کریں گی۔ ۴/۶۵، ۶/۶۵،

يَضَعْنَ: وہ (زائد کپڑے) اتار رکھیں گی۔ ۶۰/۲۴،

يَضِلُّ: (ض) وہ گمراہ ہوتا ہے، وہ بھٹکتا ہے۔ ضَلَالٌ سے مضارع۔ ۱۱۷/۶، ۱۰۸/۱۰، ۱۵/۱۷، ۵۲/۲۰، ۱۲۳/۲۰، ۴۱/۳۹،

يُضِلَّ: (اف) وہ گمراہ کرے گا، وہ بہکائے گا اِضْلَالٌ سے مضارع۔ ۱۴۴/۶، ۱۱۵/۹، ۹/۲۲، ۶/۳۱، ۸/۳۹، ۴/۴۷،

يُضِلُّ: وہ گمراہ کرے گا، وہ بہکائے گا۔ ۲۶/۲، ۲۷/۱۳، ۴/۱۴، ۲۷/۱۴، ۳۷/۱۶، ۹۳/۱۶، ۸/۳۵، ۳۴/۴۰، ۷۴/۴۰، ۳۱/۷۴،

يُضَلُّ: (اف) وہ گمراہ کئے جائیں گے، وہ بہکائے جائیں گے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۷/۹،

يُضِلَّكَ: وہ تجھے گمراہ کردے گا، وہ تجھے بہکادے گا۔ ۲۶/۳۸،

يُضْلِلُ: وہ گمراہ کرتا ہے، وہ بہکاتا ہے۔ اِضْلَالٌ سے مضارع۔ ۱۷۸/۷، ۹۷/۱۷، ۱۷/۱۸،

يُضْلِلِ: وہ گمراہ کرتا ہے، وہ بہکاتا ہے۔ ۸۸/۴، ۱۴۳/۴، ۱۷۸/۷، ۱۸۶/۷، ۳۳/۱۳، ۹۷/۱۷، ۱۷/۱۸، ۲۳/۳۹، ۳۶/۳۹، ۳۳/۴۰، ۴۴/۴۲، ۴۶/۴۲،

يُضْلِلْهُ: وہ اس کو گمراہ کرتا ہے، وہ اس کو بہکاتا ہے۔ ۳۹/۶،

يُضِلَّنَا: وہ ہم کو گمراہ کرتا ہے، وہ ہم کو بہکاتا ہے۔ ۴۲/۲۵،

يُضِلُّوا: وہ گمراہ کرتے ہیں، وہ بہکاتے ہیں ۸۸/۱۰، ۳۰/۱۴، ۲۷/۷۱،

يُضِلُّوْكَ: وہ تجھ کو گمراہ کرتے ہیں۔ وہ تجھ کو بہکاتے ہیں۔ ۱۱۳/۴، ۱۱۶/۶،

يَضِلُّوْنَ: (ض) وہ گمراہ ہوتے ہیں، وہ بھٹکتے ہیں۔ ضَلَالٌ سے مضارع۔ ۲۶/۳۸،

يُضِلُّوْنَ: وہ گمراہ ہوتے ہیں، وہ بھٹکتے ہیں۔ ۶۹/۳، ۱۱۳/۴، ۱۱۹/۶،

یُضِلُّوْنَکُمْ: وہ تم کو گمراہ کرتے ہیں، وہ تم کو بہکاتے ہیں۔ ۶۹/۳

یُضِلُّوْنَھُمْ: وہ ان کو گمراہ کرتے ہیں، وہ ان کو بہکاتے ہیں۔ ۲۵/۱۶

یُضِلَّہٗ: اس کو گمراہ کردینا، اس کو بہکادینا۔ اِضْلَالٌ سے مضارع بمعنی مصدر۔ ۱۲۵/۶

یُضِلُّہٗ: وہ اس کو گمراہ کرتا ہے۔ ۴/۲۲

یُضِلَّھُمْ: وہ ان کو گمراہ کرتا ہے، وہ ان کو بہکاتا ہے۔ ۶۰/۴

یُضِیْعَ: (اف) وہ ضائع کرتا ہے، وہ بے کار کرتا ہے۔ اِضَاعَۃٌ سے مضارع۔ ۱۴۳/۲

یُضِیْعُ: وہ ضائع کرتا ہے، وہ بیکار کرتا ہے۔ ۱۷۱/۳، ۱۲۰/۹، ۱۱۵/۱۱، ۹۰/۱۲

یُضَیِّفُوْھُمَا: (تف) وہ ان دونوں کی مہمان نوازی (میزبانی) کرتے ہیں، تَضْیِیْفٌ سے مضارع۔ ۷۷/۱۸

یَضِیْقُ: (ض) وہ تنگ ہوتا ہے، وہ گھٹتا ہے۔ ضِیْقٌ سے مضارع۔ ۹۷/۱۵، ۱۳/۲۶

یُضِیْٓئُ: (اف) وہ روشن ہوتا ہے، وہ چمکتا ہے، وہ جلتا ہے۔ اِضَاءَۃٌ سے مضارع۔ ۳۵/۲۴

ی ط

یُطَاعَ: (اف) اس کی اطاعت کی جائے گی، اس کی فرمانبرداری کی جائے گی۔ اِطَاعَۃٌ سے مضارع۔ ۶۴/۴

یُطَاعُ: اس کی اطاعت (فرمانبرداری) کی جائے گی۔ ۱۸/۴۰

یُطَافُ: (اف) وہ گھمایا جائے گا، وہ لایا جائے گا۔

اِطَاقَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۵/۳۷، ۱۷/۴۳، ۱۵/۷۶

یَطْبَعُ: (ف) وہ مہر لگاتا ہے، وہ بند کرتا ہے۔ طَبْعٌ سے مضارع۔ ۱۰۱/۷، ۵۹/۳۰، ۳۵/۴۰

یُطِعِ: وہ اطاعت کرتا ہے، وہ فرمانبرداری کرتا ہے۔ اِطَاعَۃٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یُطِیْعُ تھا۔ مَنْ شرطیہ کی بنا پر یُطِعْ ہوگیا۔ ۱۳/۴، ۶۹/۴، ۸۰/۴، ۵۲/۲۴، ۱۷/۳۳، ۱۷/۴۸

یُطْعَمُ: (اف) اس کو کھلایا جاتا ہے، اس کو کھانا دیا جاتا ہے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع مجہول ۱۴/۶

یُطْعِمُ: (اف) وہ کھلاتا ہے، وہ کھانا دیتا ہے۔ اِطْعَامٌ سے مضارع۔ ۱۴/۶

یُطْعِمُنِیْ: وہ مجھے کھلاتا ہے، وہ مجھے کھانا دیتا ہے۔ ۷۹/۲۶

یُطْعِمُوْنَ: وہ کھانا کھلاتے ہیں، وہ کھانا دیتے ہیں۔ ۸/۷۶

یُطْعِمُوْنِ: وہ مجھے کھانا کھلاتے ہیں۔ ۵۷/۵۱

یَطْعَمْہُ: (س) اس نے اس کو کھایا۔ طَعْمٌ سے مضارع۔ ۲۴۹/۲

یَطْعَمُہٗ: وہ اس کو کھاتا ہے۔ ۱۴۵/۶

یَطْعَمُھَا: وہ اس کو کھاتا ہے۔ ۱۳۸/۶

یَطْغٰی: (ف) وہ حد سے تجاوز کرتا ہے۔ وہ سرکشی کرتا ہے۔ طُغْیَانٌ سے مضارع۔ ۴۵/۲۰، ۶/۹۶

یُطْفِئُوْا: (اف) وہ اس کو بجھاتے ہیں۔ اِطْفَاءٌ سے مضارع۔ ۳۲/۹، ۸/۶۱

یَطْلُبُہٗ: (ن) وہ اس (دن) کو آلیتی ہے، وہ اس کو ڈھونڈتا ہے۔ طَلَبٌ سے مضارع۔ ۵۴/۷

یُطْلِعَکُمْ: (اف) وہ تم کو اطلاع کرے گا، وہ تم کو آگاہ کرے گا۔ اِطْلَاعٌ سے مضارع ۱۷۹/۳

یَطْمِثْهُنَّ: (ض) وہ ان (عورتوں) کے ساتھ سوتا ہے، وہ ان سے جماع کرتا ہے۔ طَمْثٌ سے مضارع۔ ۵۶/۵۵، ۷۴/۵۵

یَطْمَعَ: (ف) وہ طمع کرتا ہے، وہ حرص کرتا ہے، وہ لالچ کرتا ہے۔ طَمْعٌ سے مضارع۔ ۳۲/۳۳

یَطْمَعُ: وہ حرص کرتا ہے، وہ لالچ کرتا ہے۔ طَمْعٌ سے مضارع۔ ۳۸/۷۰، ۱۵/۷۴

یَطْمَعُوْنَ: وہ لالچ رکھتے ہیں، وہ آرزو رکھتے ہیں۔ ۴۶/۷

یَطْمَئِنَّ: وہ اطمینان پاتا ہے، وہ سکون پاتا ہے۔ اِطْمِیْنَانٌ سے مضارع۔ ۲۶۰/۲

یَطُوْفُ: (ن) وہ طواف کرتا ہے، وہ گھومتا ہے، وہ چکر لگاتا ہے۔ طَوْفٌ وطَوَافٌ سے مضارع۔ ۲۴/۵۲، ۱۷/۵۶، ۱۹/۷۶

یَطَّوَّفَ: (تفع) وہ طواف کرتا ہے، وہ گھومتا ہے۔ تَطَوُّفٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَتَطَوَّفُ تھا۔ تا کو طا سے بدل کر طا کا طا میں ادغام کر دیا۔ ۱۵۸/۲

یَطَّوَّفُوْا: ان کو طواف کرنا چاہئے، ان کو چکر کاٹنے چاہئیں۔ تَطَوُّفٌ سے امر غائب۔ ۲۹/۲۲

یَطُوْفُوْنَ: (ن) وہ طواف کرتے ہیں، وہ چکر لگاتے ہیں۔ ۴۴/۵۵

یُطَوَّقُوْنَ: (تف) ان کو طوق پہنایا جائے گا، ان کے گلے میں پٹہ ڈالا جائے گا۔ تَطْوِیْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۸۰/۳

یُطَهِّرَ: (تف) وہ پاک کرتا ہے۔ تَطْهِیْرٌ سے مضارع۔ ۴۱/۵

یُطَهِّرَكُمْ: وہ تم کو پاک کرتا ہے۔ ۶/۵، ۱۱/۸، ۳۳/۳۳

یَطْهُرْنَ: (ن،ک) وہ (عورتیں) پاک ہو جائیں طُهْرٌ سے مضارع۔ ۲۲۲/۲

یَطَئُوْنَ: (س) وہ پامال کریں گے، وہ چلیں گے۔ وَطْأٌ سے مضارع۔ ۱۲۰/۹

یَطِیْرُ: (ض) وہ پرواز کرتا ہے، وہ اڑتا ہے۔ طَیْرٌ اور طَیَرَانٌ سے مضارع۔ ۳۸/۶

یَطَّیَّرُوْا: (تفع) وہ منحوس سمجھتے ہیں، وہ بدشگونی کرتے ہیں۔ تَطَیُّرٌ سے مضارع، اصل لفظ۔ یَتَطَیَّرُوْا تھا، تا کو طا سے بدل کر طا میں ادغام کر دیا۔ ۱۳۱/۷

یُطِیْعُكُمْ: (اف) وہ تمہاری اطاعت کرتا ہے، وہ تمہاری فرمانبرداری کرتا ہے۔ اِطَاعَةٌ سے مضارع۔ ۷/۴۹

یُطِیْعُوْنَ: وہ اطاعت (فرمانبرداری) کرتے ہیں۔ ۷۱/۹

یُطِیْقُوْنَهٗ: (اف) وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں، وہ اس کی قوت رکھتے ہیں۔ اِطَاقَةٌ سے مضارع۔ ۱۸۴/۲

ی ظ

یُظَاهِرُوْا: (مفا) وہ مدد کرتے ہیں، وہ پشت پناہی کرتے ہیں۔ مُظَاهَرَةٌ وظِهَارَةٌ سے مضارع۔ ۴/۹

یُظٰهِرُوْنَ: وہ ظہار کرتے ہیں، وہ بیوی کو ماں کہہ دیتے ہیں۔ مُظَاهَرَةٌ سے مضارع ۲/۵۸، ۳/۵۸

یَظْلَلْنَ: وہ ہو جائیں گے۔ ظُلُوْلٌ سے مضارع فعل ناقص ہے۔ ۳۳/۴۲

يَظْلِمُ: (س) وہ ظلم کرتا ہے، وہ حق تلفی کرتا ہے۔ ظُلْمٌ سے مضارع۔ ١١٠/٤، ١٩/٢٥،

يَظْلِمُ: وہ ظلم کرتا ہے، وہ حق تلفی کرتا ہے۔ ٤٠/٤، ٤٤/١٠، ٤٩/١٨،

يَظْلِمُوْنَ: وہ ظلم (حق تلفی) کرتے ہیں۔ ٥٧/٢، ١١٧/٣، ٩/٧، ١٦٠/٧، ١٧٧/٧، ٧٠/٩، ٤٤/١٠، ٣٣/١٦، ١١٨/١٦، ٤٠/٢٩، ٩/٣٠، ٤٢/٤٢،

يُظْلَمُوْنَ: ان پر ظلم کیا جائے گا، ان کا حق تلف کیا جائے گا۔ ٢٨١/٢، ٢٥/٣، ١٦١/٣، ٤٩/٤، ١٢٤/٤، ١٦٠/٦، ٤٧/١٠، ٥٤/١٠، ١١١/١٦، ٧١/١٧، ٦٠/١٩، ٦٢/٢٣، ٦٩/٣٩، ٢٢/٤٥، ١٩/٤٦،

يَظْلِمُهُمْ: وہ ان پر ظلم کرتا ہے، وہ ان کا حق تلف کرتا ہے۔ ٧٠/٩، ٤٠/٢٩، ٩/٣٠،

يَظُنُّ: (ن) وہ گمان کرتا ہے، وہ خیال کرتا ہے۔ ظَنٌّ سے مضارع۔ ١٥/٢٢، ٤/٨٣،

يَظُنُّوْنَ: وہ گمان (خیال) کرتے ہیں۔ ٤٦/٢، ٧٨/٢، ٢٤٩/٢، ١٥٤/٣، ٢٤/٤٥،

يُظْهِرَ: (اف) وہ ظاہر کرتا ہے، وہ غالب کرتا ہے۔ اِظْهَارٌ سے مضارع۔ ٢٦/٤٠،

يُظْهِرُ: وہ ظاہر کرتا ہے، وہ غالب کرتا ہے۔ ٢٦/٧٢،

يَظْهَرُوْا: (ف) وہ غالب آئیں گے (بصلہ علیٰ) وہ تمہاری خبر پائیں گے۔ ظُهُوْرٌ سے مضارع۔ ٨/٩، ٢٠/١٨، ٣١/٢٤،

يَظْهَرُوْنَ: وہ غالب آتے ہیں، وہ قابو پاتے ہیں۔ ٣٣/٤٣،

يَظْهَرُوْهُ: وہ اس پر چڑھیں گے۔ ٩٧/١٨،

يُظْهِرَهٗ: وہ اس کو غالب کرتا ہے۔ ٣٣/٩، ٢٨/٤٨، ٩/٦١،

ی ع

يَعْبُدُ: (ن) وہ عبادت کرتا ہے، وہ پوجتا ہے۔ عِبَادَةٌ سے مضارع۔ ٧٠/٧، ٦٢/١١، ٨٧/١١، ١٠٩/١١، ١٠/١٤، ١١/٢٢، ٤٣/٣٤،

يَعْبُدُوْا: وہ عبادت کرتے ہیں، وہ پوجتے ہیں ٣١/٩، ٥/٩٨، ٣/١٠٦،

يَعْبُدُوْنَ: وہ عبادت کرتے ہیں، وہ پوجتے ہیں۔ ١٨/١٠، ١٠٩/١١، ٣٧/١٦، ١٦/١٨، ٤٩/١٩، ٧١/٢٢، ١٧/٢٥، ٥٥/٢٥، ٦٣/٢٨،

يَعْبُدُوْنَ: وہ عبادت کرتے تھے۔ عِبَادَةٌ سے ماضی بعید۔ ٤٠/٣٤، ٤١/٣٤، ٢٢/٣٧،

يُعْبَدُوْنَ: ان کی عبادت کی جاتی ہے۔ عِبَادَةٌ سے مضارع مجہول۔ ٤٥/٤٣،

يَعْبُدُوْنَنِيْ: وہ میری عبادت کرتے ہیں۔ ٥٥/٢٤،

يَعْبَؤُا: (ف) وہ اختیار دیتا ہے، وہ پروا کرے گا، وہ خیال کرے گا۔ عَبْوٌ اور عَبَاءٌ سے مضارع۔ ٧٧/٢٥،

يَعْتَدُوْنَ: (افت) وہ زیادتی کرتے تھے، وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ اِعْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ٦١/٢، ١١٢/٣، ٧٨/٥،

يَعْتَذِرُوْنَ: (افت) وہ عذر کرتے ہیں، وہ بہانہ کرتے ہیں۔ اِعْتِذَارٌ سے مضارع۔ ٩٤/٩، ٣٦/٧٧،

يَعْتَزِلُوْكُمْ: (افت) وہ کنارہ کشی کریں گے، وہ الگ رہیں گے۔ اِعْتِزَالٌ سے مضارع ٩١/٤،

يَعْتَصِمْ: (افت) وہ اعتماد کرتا ہے، وہ مضبوط پکڑتا ہے (بصلہ با) اِعْتِصَامٌ سے مضارع ١٠١/٣،

يُعْجِبُ: (اف) وہ تعجب میں ڈالتا ہے، وہ اچھا لگتا ہے، وہ پسند آتا ہے۔ اِعْجَابٌ سے

مضارع۔ ۲۹/۴۸،

يُعْجِبُكَ: وہ تجھے تعجب میں ڈالتا ہے، وہ تجھے پسند آتا ہے۔ ۲۰۴/۲،

يُعْجِزُوْنَ: (اف) وہ عاجزی کریں گے، وہ تھکا دیں گے۔ اِعْجَازٌ سے مضارع۔ ۵۹/۸،

يُعْجِزَهُ: وہ اس کو عاجز کرے گا۔ وہ اس کو مجبور کرے گا۔ ۴۴/۳۵

يُعَجِّلُ: (تف) وہ عجلت کرتا ہے، وہ جلدی کرتا ہے۔ تَعْجِيْلٌ سے مضارع۔ ۱۱/۱۰،

يَعِدُ: (ض) وہ وعدہ کرتا ہے، وہ ڈراتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع۔ ۴۰/۳۵،

يَعِدُكُمْ: وہ تم سے وعدہ کرتا ہے۔ ۸۶/۲۰،

يَعِدُكُمْ: وہ تم سے وعدہ کرتا ہے۔ ۳۵/۲۳، ۲۸/۴۰، ۲۶۸/۲

يَعِدُكُمْ: وہ تم سے وعدہ کرتا ہے، وہ تم کو ڈراتا ہے۔ ۲۶۸/۲، ۷/۸،

يَعْدِلُوْنَ: (ض) وہ عدل کرتے ہیں، وہ انصاف کرتے ہیں، وہ برابر کرتے ہیں۔ عَدْلٌ و عُدُوْلٌ سے مضارع۔ ۱/۶، ۱۵۰/۶، ۱۵۹/۷، ۱۸۱/۷، ۶۰/۲۷

يَعْدُوْنَ: (ن) وہ حد سے بڑھتے ہیں، وہ زیادتی کرتے ہیں۔ عُدْوَانٌ سے مضارع۔ ۱۶۳/۷

يَعِدُهُمْ: وہ ان سے وعدہ کرتا ہے۔ ۱۲۰/۴،

يَعِدُهُمْ: وہ اس سے وعدہ کرتا ہے۔ ۱۲۰/۴، ۶۴/۱۷،

يُعَذِّبَ: (تف) وہ عذاب دے گا، وہ سزا دے گا۔ تَعْذِيْبٌ سے مضارع۔ ۲۴/۳۳، ۷۳/۳۳، ۶/۴۸،

يُعَذِّبُ: وہ عذاب دے گا، وہ سزا دے گا۔ ۲۸۴/۲،

يُعَذِّبْكُمْ: وہ تم کو عذاب دے گا، وہ تم کو سزا دے گا۔ ۳۹/۹، ۵۴/۱۷، ۱۶/۴۸،

يُعَذِّبُكُمْ: وہ تم کو عذاب دے گا، وہ تم کو سزا دے گا۔ ۱۸/۵،

يُعَذِّبُنَا: وہ ہم کو عذاب دے گا، وہ ہم کو سزا دے گا۔ ۸/۵۸،

يُعَذِّبْهُ: وہ اس کو عذاب دے گا، وہ اس کو سزا دے گا۔ ۱۷/۴۸،

يُعَذِّبُهُ: وہ اس کو عذاب دے گا۔ وہ اس کو سزا دے گا۔ ۸۷/۱۸، ۲۴/۸۸،

يُعَذِّبَهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۱۲۸/۳، ۳۳/۸، ۵۵/۹، ۸۵/۹،

يُعَذِّبَهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۳۴/۸،

يُعَذِّبْهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۷۴/۹،

يُعَذِّبُهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۱۷۳/۴، ۱۰۶/۹،

يُعَذِّبْهُمْ: وہ ان کو عذاب دے گا، وہ ان کو سزا دے گا۔ ۱۴/۹،

يَعْرُجُ: (ن) وہ چڑھتا ہے۔ عُرُوْجٌ سے مضارع۔ ۵/۳۲، ۲/۳۴، ۴/۵۷،

يَعْرُجُوْنَ: وہ چڑھتے ہیں۔ ۱۴/۱۵،

يَعْرِشُوْنَ: (ض، ن) وہ چھت بناتے ہیں، وہ اونچا بناتے ہیں۔ عَرْشٌ وعُرُوْشٌ سے مضارع۔ ۱۳۷/۷، ۶۸/۱۶،

يُعْرِضْ: (اف) وہ اعراض کرے گا، وہ روگردانی کرے گا۔ اِعْرَاضٌ سے مضارع ۱۷/۷۲،

يُعْرَضُ: (ض) وہ سامنے لایا جائے گا، وہ پیش

کیا جائے گا، عَرضٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۰/۴۶، ۳۴/۴۶،

یُعرِضُوا: وہ اعراض کرتے ہیں، وہ ٹال دیتے ہیں۔ ۲/۵۴،

یُعرَضُونَ: وہ سامنے لائے جائیں گے، وہ پیش کئے جائیں گے۔ ۱۸/۱۱، ۲۶/۴۰، ۴۵/۴۲،

یُعرَفُ: (ض) وہ پہچانا جائے گا، وہ شناخت کیا جائے گا۔ عِرفانٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۱/۵۵،

یُعرَفنَ: وہ پہچانی جائیں گی، وہ شناخت کی جائیں گی۔ ۵۹/۳۳،

یَعرِفُوا: وہ پہنچانتے ہیں، وہ شناخت کرتے ہیں۔ عِرفانٌ سے مضارع۔ ۶۹/۲۳،

یَعرِفُونَ: وہ پہنچانتے ہیں، وہ شناخت کرتے ہیں۔ ۱۴۶/۲، ۲۰/۶، ۴۶/۷، ۸۳/۱۶،

یَعرِفُونَهُ: وہ اس کو پہنچانتے ہیں، وہ اس کی شناخت کرتے ہیں۔ ۱۴۶/۲، ۲۰/۶،

یَعرِفُونَهَا: وہ اس کو پہنچانتے ہیں، وہ اس کی شناخت کرتے ہیں۔ ۶۲/۱۲،

یَعرِفُونَهُم: وہ ان کو پہنچانتے ہیں، وہ ان کو شناخت کرتے ہیں۔ ۴۸/۷،

یَعزُبُ: (ن) وہ غائب ہوتا ہے، وہ چھپتا ہے۔ عُزُوبٌ سے مضارع۔ ۶۱/۱۰، ۳/۳۴،

یَعشُ: (ن) وہ اندھا بنتا ہے، وہ غفلت کرتا ہے (بصلہٗ عَن) مراد یہ ہے کہ جو اللہ کے ذکر سے اندھا ہو جائے۔ عَشوٌ سے مضارع۔ ۳۶/۴۳،

یَعصِ (ض) وہ نافرمانی کرے گا، وہ خلاف کرے گا۔ عِصیانٌ سے مضارع، اصل لفظ یَعصِی تھا۔ مَن شرطیہ کے آنے سے اس کے آخر سے یا حذف ہوگئی۔ ۱۴/۴، ۳۶/۳۳، ۲۳/۷۲،

یَعصِرُونَ: (ض) وہ نچوڑیں گے۔ عَصرٌ سے مضارع۔ ۴۹/۱۲،

یَعصِمُكَ: (ض) وہ آپ ﷺ کی حفاظت کرے گا، وہ آپ کو بچائے گا۔ عِصمَةٌ سے مضارع۔ ۶۷/۵،

یَعصِمُكُم: وہ تمہاری حفاظت کریگا۔ وہ تم کو بچائے گا۔ ۱۷/۳۳،

یَعصِمُنِی: وہ میری حفاظت کریگا۔ وہ مجھے بچائے گا۔ ۴۳/۱۱،

یَعصُونَ: (ض) وہ نافرمانی کرتے ہیں۔ عِصیانٌ سے مضارع۔ ۶/۶۶،

یَعصِینَكَ: وہ آپ (ﷺ) کی نافرمانی کرتے ہیں، وہ آپ کے خلاف کریں گے ۱۲/۶۰،

یَعَضُّ: (س) وہ دانت سے کاٹے گا۔ (بصلہٗ عَلیٰ) وہ انتہائی نادم ہوگا۔ عَضٌّ سے مضارع۔ ۲۷/۲۵،

یُعطَوا: (اف) ان کو دیا جائے گا۔ اِعطاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۸/۹،

یُعطُوا: وہ دیں گے۔ اِعطاءٌ سے مضارع۔ ۲۹/۹،

یُعطِیكَ: وہ تجھے عطا کرے گا، وہ تجھے دے گا۔ ۵/۹۳،

یَعِظُكُم: (ض) وہ تم کو نصیحت کرتا ہے۔ وَعظٌ سے مضارع۔ ۲۳۱/۲، ۵۸/۴، ۹۰/۱۶،

یَعِظُكُم: وہ تم کو نصیحت کرتا ہے۔ ۱۷/۲۴،

یُعَظِّم: (تف) وہ تعظیم کرے گا، وہ بڑا سمجھے گا۔ تَعظِیمٌ سے مضارع۔ ۳۰/۲۲، ۳۲/۲۲،

یُعظِم: (اف) وہ عظیم کرے گا، وہ بڑا کر کے

دے گا۔ اِعظَامٌ سے مضارع۔ ۵/۶۵،

یَعِظُهٗ: (ض) وہ اس کو نصیحت کرتا ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع۔ ۱۳/۳۱،

یَعْفُ: (ن) وہ معاف کرے گا، وہ درگزر کرے۔ عَفْوٌ سے مضارع، اصل لفظ یَعْفُوْا تھا، اِن شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر 'و' حذف ہوگئی۔ ۳۴/۴۲،

یَعْفُوَ: وہ معاف کرتا ہے، وہ رعایت کرتا ہے۔ عَفْوٌ سے مضارع۔ ۹۹/۴،

یَعْفُوَا. وہ معاف کرتا ہے۔ وہ درگزر کرتا ہے۔ ۲۳۷/۲،

یَعْفُوْا: وہ معاف کرتا ہے، وہ درگزر کرتا ہے۔ ۱۵/۵، ۲۵/۴۲، ۳۰/۴۲،

یَعْفُوْا: چاہئے کہ وہ معاف (درگزر) کرے ۲۲/۲۴،

یَعْفُوْنَ: وہ معاف کرتے ہیں، وہ درگزر کرتے ہیں۔ ۲۳۷/۲،

یُعَقِّبْ: (تف) وہ پیچھے مڑ کر دیکھتا ہے، وہ پیچھے پھرتا ہے۔ تَعْقِیْبٌ سے مضارع۔ ۱۰/۲۷، ۳۱/۲۸

یَعْقِلُوْنَ: (ض) وہ سمجھتے ہیں، وہ غور کرتے ہیں۔ عَقْلٌ سے مضارع ۱۶۴/۲، ۱۷۰/۲، ۱۷۱/۲، ۵۸/۵، ۱۰۳/۵، ۲۲/۸، ۴۲/۱۰، ۱۰۰/۱۰، ۴/۱۳، ۱۲/۱۶، ۶۷/۱۶، ۴۶/۲۲، ۴۴/۲۵، ۳۵/۲۹، ۶۳/۲۹، ۲۴/۳۰، ۲۸/۳۰، ۶۸/۳۶، ۴۳/۳۹، ۵/۴۵، ۴/۴۹، ۱۴/۵۹،

یَعْقِلُهَا: وہ اس کو سمجھتا ہے، وہ اس میں غور کرتا ہے۔ ۴۳/۲۹،

یَعْقُوْبَ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا اسم گرامی۔ اسرائیل بھی آپ ہی کا عبرانی نام ہے۔ ۱۳۳/۲، ۱۳۶/۲، ۱۴۰/۲، ۸۴/۳، ۱۶۳/۴، ۸۴/۶، ۷۱/۱۱، ۶/۱۲، ۳۸/۱۲، ۶۸/۱۲، ۴۹/۱۹، ۶/۱۹، ۷۲/۲۱، ۲۷/۲۹، ۴۵/۳۸،

یَعْقُوْبُ: حضرت یعقوب علیہ السلام کا اسم گرامی۔ ۱۳۲/۲،

یَعْكُفُوْنَ: (ن) وہ جمے بیٹھے ہیں، وہ لگے بیٹھے ہیں۔ عُكُوْفٌ سے مضارع ۱۳۸/۷،

یَعْلَمُ: (س) وہ علم رکھتا ہے، وہ جانتا ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع۔ ۷۸/۲۸، ۵/۹۶، ۱۴/۹۶،

یَعْلَمَ: وہ علم رکھتا ہے وہ جانتا ہے۔ ۱۴۰/۳، ۱۴۲/۳، ۱۶۶/۳، ۱۶۷/۳، ۹۴/۵، ۵۲/۱۲، ۳۹/۱۶، ۷۰/۱۶، ۵/۲۲، ۵۴/۲۲، ۳۵/۴۲، ۲۵/۵۷، ۲۹/۵۷، ۲۸/۷۲،

یَعْلَمِ: وہ علم رکھتا ہے، وہ جانتا ہے ۱۴۲/۳، ۷۰/۸، ۱۶/۹،

یَعْلَمُ: وہ علم رکھتا ہے، وہ جانتا ہے۔ ۷۷/۲، ۲۱۶/۲، ۲۲۰/۲، ۲۳۲/۲، ۲۳۵/۲، ۲۵۵/۲، ۷/۳، ۲۹/۳، ۶۶/۳، ۶۳/۴، ۹۷/۵، ۹۹/۵، ۳/۶، ۵۹/۶، ۶۰/۶، ۴۲/۹، ۷۸/۹، ۱۸/۱۰، ۵/۱۱، ۶/۱۱، ۸/۱۳، ۱۹/۱۳، ۳۳/۱۳، ۴۲/۱۳، ۱۹/۱۶، ...... ۴۷ جگہ

یُعْلَمَ: وہ معلوم ہو جائے گا، اس کو جان لیا جائے گا۔ عِلْمٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۱/۲۴،

یُعَلِّمٰنِ: (تف) وہ دونوں تعلیم دیتے ہیں۔ وہ دونوں سکھاتے ہیں۔ تَعْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۲،

یُعَلِّمُكَ: وہ تجھ کو تعلیم دیتا ہے، وہ تجھ کو سکھاتا ہے۔ ۶/۱۲،

یُعَلِّمُكُمْ: وہ تم کو تعلیم دیتا ہے، وہ تم کو سکھاتا ہے۔ ۱۵۱/۲،

یُعَلِّمُكُمُ: وہ تم کو تعلیم دیتا ہے، وہ تم کو سکھاتا ہے۔ ۱۵۱/۲، ۲۸۲/۲،

یَعْلَمَنَّ: (س) وہ ضرور معلوم کرے گا، وہ ضرور ظاہر کر دے گا۔ عِلْمٌ سے مضارع با نون تاکید۔ ۳/۲۹، ۱۱/۲۹،

یَعْلَمُوْا: ان کو معلوم ہے، وہ جانتے ہیں۔ عِلْمٌ سے مضارع۔ ۶۳/۹، ۷۸/۹، ۹۷/۹، ۱۰۴/۹، ۵۲/۱۴،

۲۱/۱۸، ۵۲/۳۹،

یَعْلَمُوْنَ: ان کو معلوم ہے، وہ جانتے ہیں۔ ۱۳/۲، ۲۶/۲، ۷۵/۲، ۷۷/۲، ۷۸/۲، ۱۰۱/۲، ۱۰۲/۲، ۱۰۳/۲، ۱۱۳/۲، ۱۱۸/۲، ۱۴۴/۲، ۱۴۶/۲، ۲۳۰/۲، ۷۵/۳، ۱۳۵/۳، ۱۰۴/۵، ۳۷/۶، ۹۷/۶، ۱۰۵/۶، ۱۱۴/۶، ۳۲/۷، ۱۳۱/۷، ۱۸۲/۷، ۱۸۷/۷، ۳۴/۸، ...... ۸۵ جگہ۔

یُعَلِّمُوْنَ: وہ تعلیم دیتے ہیں، وہ سکھاتے ہیں۔ تَعْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۲،

یُعَلِّمُہٗ: وہ اس کو تعلیم دیتا ہے، وہ اس کو سکھاتا ہے۔ ۴۸/۳، ۱۰۳/۱۶،

یَعْلَمُہٗ: وہ اس کو معلوم ہے، وہ اس کو جانتا ہے۔ عِلْمٌ سے مضارع۔ ۱۹۷/۲، ۲۹/۳،

یَعْلَمَہٗ: وہ اس کو جانتا ہے۔ ۱۹۷/۲۶،

یَعْلَمُہٗ: وہ اس کو جانتا ہے۔ ۲۷۰/۲،

یَعْلَمُھَا: وہ اس (مؤنث) کو جانتا ہے۔ ۵۹/۶،

یَعْلَمُھُمْ: وہ ان کو جانتا ہے۔ ۶۰/۸، ۹/۱۴، ۲۲/۱۸،

یُعَلِّمُھُمْ: وہ ان کو تعلیم دیتا ہے، وہ ان کو سکھاتا ہے۔ ۱۲۹/۲، ۱۶۴/۳، ۲/۶۲،

یُعْلِنُوْنَ: (اف) وہ علانیہ کرتے ہیں، وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اِعْلَانٌ سے مضارع۔ ۷۷/۲، ۵/۱۱، ۲۳/۱۶، ۷۴/۲۷، ۶۹/۲۸، ۷۶/۳۶،

یَعْمُرُ: (ن) وہ آباد کرتا ہے، وہ مقیم ہوتا ہے۔ عَمْرٌ اور عُمْرَانٌ سے مضارع۔ ۱۸/۹،

یُعَمَّرَ: (تف) اس کی عمر بڑھائی جاتی ہے، اس کو زیادہ عمر دی جاتی ہے، تَعْمِیْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۶/۲،

یُعَمَّرُ: اس کی عمر بڑھائی جاتی ہے، اس کو عمر زیادہ دی جاتی ہے۔ ۹۶/۲،

یَعْمُرُوْا: (س،ن) وہ آباد کرتے ہیں، وہ بساتے ہیں، وہ تعمیر کرتے ہیں۔ عَمْرٌ اور عِمَارَۃٌ سے مضارع۔ ۱۷/۹،

یَعْمَلُ: (س) وہ عمل کرتا ہے، وہ کام کرتا ہے۔ عَمَلٌ سے مضارع۔ ۱۱۰/۴، ۱۲۳/۴، ۱۲۴/۴، ۱۱۲/۲۰، ۹۴/۲۱، ۹/۶۴، ۱۱/۶۵، ۷/۹۹، ۸/۹۹،

یَعْمَلْ: چاہئے کہ وہ عمل کرے، چاہئے کہ وہ کام کرے۔ عَمَلٌ سے امر غائب۔ ۱۱۰/۱۸،

یَعْمَلِ: وہ عمل کرتا ہے، وہ کام کرتا ہے۔ ۶۱/۳۷،

یَعْمَلُ: وہ عمل کرتا ہے، وہ کام کرتا ہے۔ ۴۲/۱۴، ۸۴/۱۷، ۱۲/۳۴،

یَعْمَلُوْنَ: وہ عمل کرتے ہیں، وہ کام کرتے ہیں۔ ۹۶/۲، ۱۳۴/۲، ۱۴۱/۲، ۱۲۰/۳، ۱۶۳/۳، ۱۷/۴، ۱۸/۴، ۱۰۸/۴، ۶۲/۵، ۶۶/۵، ۷۱/۵، ۴۳/۶، ۸۸/۶، ۱۰۸/۶، ۱۲۲/۶، ۱۲۷/۶، ۱۳۲/۶، ۱۱۸/۷، ۱۳۹/۷، ۱۴۷/۷، ۱۸۰/۷، ۳۹/۸، ۴۷/۸، ۹/۹، ۱۲۱/۹، ۱۲/۱۰، ...... ۵۶ جگہ

یَعْمَھُوْنَ: (ف،س) وہ سرگرداں پھرتے ہیں، وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ عَمَہٌ سے مضارع ۱۵/۲، ۱۱۰/۶، ۱۸۶/۷، ۱۱/۱۰، ۷۲/۱۵، ۷۵/۲۳، ۴/۲۷،

یَعُوْدُوْا: (ن) وہ لوٹے گا، وہ دوبارہ کرے گا۔ عَوْدٌ سے مضارع۔ ۳۸/۸،

یَعُوْدُوْنَ: وہ لوٹتے ہیں، وہ رجوع کرتے ہیں۔ ۳/۵۸، ۸/۵۸،

یَعُوْذُوْنَ: (ن) وہ پناہ مانگتے ہیں (بصلۂ با) عَوْذٌ و مَعَاذٌ سے مضارع۔ ۶/۷۲،

یَعُوْقَ: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے ایک بت کا نام جو گھوڑے کی شکل کا تھا، اسم علم ہے۔ ۲۳/۷۱،

یَعْیَ: (س) وہ عاجز ہوتا ہے، وہ تھکتا ہے۔ عِیٌّ و عَیَاءٌ سے مضارع۔ ۳۳/۴۶،

یُعِیْدُ: (اف) وہ اعادہ کرے گا، وہ دوبارہ کرے گا، وہ لوٹائے گا۔ اِعَادَۃٌ سے مضارع۔ ۴۹/۳۴، ۱۳/۸۵،

یُعِیْدَکُمْ: وہ تم کو دوبارہ (دریا میں) لے جائے گا، وہ تم کو لوٹائے گا۔ ۶۹/۱۷،

یُعِیْدُکُمْ: وہ تم کو (زمین میں) لوٹائے گا، وہ تم کو پھیرے گا۔ ۱۸/۷۱،

یُعِیْدُنَا: وہ ہم کو لوٹائے گا۔ ۵۱/۱۷،

یُعِیْدُوْکُمْ: وہ تم کو لوٹالیں گے۔ ۲۰/۱۸،

یُعِیْدُہٗ: وہ اس کو لوٹاتا ہے۔ ۴/۱۰، ۳۴/۱۰، ۶۴/۲۷، ۱۹/۲۹، ۱۱/۳۰، ۲۷/۳۰،

ی غ

یُغَاثُ: (ض) خوب بارش ہوگی، خوب مینہ برسایا جائے گا۔ غَیْثٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۹/۱۲،

یُغَاثُوْا: (اف) ان کی فریادرسی کی جائے گی۔ اِغَاثَۃٌ سے مضارع مجہول، جواب شرط ہونے کی بنا پر آخر سے نون حذف ہوگیا۔ ۲۹/۱۸،

یُغَادِرُ: (مفا) وہ چھوڑتا ہے، وہ باقی رکھتا ہے۔ مُغَادَرَۃٌ سے مضارع۔ ۴۹/۱۸،

یَغْتَبْ: (افت) وہ غیبت کرتا ہے، وہ پس پشت برائی کرتا ہے۔ اِغْتِیَابٌ سے مضارع۔ ۱۲/۴۹،

یَغْرُرْكَ: (ن) وہ تجھے فریب دیتا ہے، وہ تجھے دھوکا دیتا ہے۔ غُرُوْرٌ سے مضارع ۴/۴۰،

یُغْرِقَکُمْ: (اف) وہ تم کو غرق کرتا ہے، وہ تم کو ڈبوتا ہے۔ اِغْرَاقٌ سے مضارع۔ ۶۹/۱۷،

یَغُرَّنَّكَ: وہ تجھے ضرور فریب دے گا، وہ تجھے ضرور دھوکا دے گا۔ غُرُوْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۹۶/۳،

یَغُرَّنَّکُمْ: وہ تمہیں ضرور فریب (دھوکہ) دے گا۔ ۳۳/۳۱، ۵/۳۵،

یَغْشَی: (س) وہ ڈھانک لے گا، وہ عام ہوگا غَشْیٌ اور غَشَیَانٌ سے مضارع۔ ۱۱/۴۴، ۱۶/۵۳،

یَغْشٰی: وہ چھپائے گا، وہ ڈھانک لے گا۔ ۱۵۴/۳، ۱۶/۵۳، ۱/۹۲،

یُغْشٰی: اس پر غشی لائی جاتی ہے، اس پر بے ہوشی طاری کی جاتی ہے۔ غَشْیٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۹/۳۳،

یَغْشٰہُ: وہ اس پر چھا جائے گا، وہ اس کو ڈھانک لے گا۔ ۴۰/۲۴،

یَغْشٰھَا: وہ اس کو چھپالے گا، وہ اس پر پردہ ڈال دے گا۔ ۴/۹۱،

یَغْشٰھُمْ: وہ ان پر چھا جائے گا، وہ ان کو ڈھانک لے گا۔ ۵۵/۲۹،

یُغْشِی: (اف) وہ اڑھاتا ہے، وہ ڈھانک دیتا ہے۔ اِغْشَاءٌ سے مضارع۔ ۵۴/۷، ۳/۱۳،

یُغَشِّیْکُمْ: (تف) وہ تم کو اُڑھاتا ہے، وہ تم کو ڈھانک دے گا۔ تَغْشِیَۃٌ سے مضارع ۱۱/۸،

یَغْضُضْنَ: (ن) وہ (عورتیں) نیچی رکھیں، وہ بند رکھیں۔ غَضٌّ سے امر غائب۔ ۳۱/۲۴،

یَغُضُّوْا: وہ نیچی رکھیں، وہ بند رکھیں۔ ۳۰/۲۴،

یَغُضُّوْنَ: وہ نیچی رکھتے ہیں، وہ بند رکھتے ہیں۔ ۳/۴۹،

یَغْفِرُ: (ض) وہ مغفرت کرتا ہے، وہ بخشتا ہے۔ مَغْفِرَۃٌ سے مضارع۔ ۳۱/۳، ۲۹/۸، ۷۰/۸، ۷۱/۳۳

۳۱/۳۶، ۲۸/۵۷، ۱۲/۶۱، ۱۷/۶۴، ۴/۷۱،

یَغفِرَ: وہ مغفرت کرتا ہے، وہ بخشش کرتا ہے۔
۱۳۷/۴، ۱۶۸/۴، ۸۰/۹، ۱۰/۱۴، ۳۳/۲۰، ۲۲/۲۴، ۵۱/۲۶، ۸۲/۲۶،
۳۴/۴۷، ۲/۴۸، ۶/۶۳،

یَغفِرُ: وہ مغفرت کرتا ہے، وہ بخشش کرتا ہے۔
۲۸۴/۲، ۱۲۹/۳، ۱۳۵/۳، ۴۸/۴، ۱۱۶/۴، ۱۸/۵، ۴۰/۵، ۹۲/۱۲،
۵۳/۳۹، ۱۴/۴۸،

یُغفَرُ: اس کی مغفرت کردی جائے گی، اس کو بخش دیا جائے گا۔ مَغفِرَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۶۹/۷،

یَغفِرُوا: چاہئے کہ وہ معاف کردیں۔ مَغفِرَۃٌ سے امر غائب۔ ۱۴/۴۵،

یَغفِرُونَ: وہ معاف کرتے ہیں۔ ۳۷/۴۲

یَغُلَّ: (ن) وہ خیانت کرتا ہے، وہ چھپاتا ہے۔ غَلٌّ اور غلُوْلٌ سے مضارع۔ ۱۶۱/۳،

یَغلِبُ: (ض) وہ غالب ہوجائے گا، وہ قابو پالے گا۔ غَلَبَۃٌ سے مضارع۔ ۷۴/۴

یَغلِبُوا: وہ غالب آجائیں گے، وہ فتح پالیں گے، اصل لفظ یَغلِبُونَ تھا، جواب شرط ہونے کی بنا پر آخر سے نون حذف ہوگیا ۶۵/۸، ۶۶/۸،

یَغلِبُونَ: وہ غالب آجائیں گے۔ ۳/۳۰

یُغلَبُونَ: وہ مغلوب ہوں گے، ان پر غلبہ پایا جائے گا۔ غَلَبَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۶/۸

یَغلُلْ: (ن) وہ خیانت کرے گا، وہ چھپائے گا۔ غَلٌّ اور غُلُوْلٌ سے مضارع۔ ۱۶۱/۳،

یَغلِی: (ض) وہ جوش مارے گا، وہ ابلے گا۔ غَلْیٌ سے مضارع۔ ۴۵/۴۴

یُغنِ: (اف) وہ غنی کرتا ہے، وہ بے احتیاج کرتا ہے۔ اِغنَاءٌ سے مضارع۔ ۱۳۰/۴،

یَغنَوا: (س) وہ قیام کرتے ہیں، وہ بستے ہیں، وہ رہتے ہیں۔ غِنَی غَنًی سے مضارع۔
۹۲/۷، ۶۸/۱۱، ۹۵/۱۱،

یُغنُوا: (اف) وہ کفایت کریں گے، وہ کام آئیں گے۔ اِغنَاءٌ سے مضارع، اصل لفظ یُغنُی تھا، اِنْ شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر آخر سے ی حذف ہوگئی۔ ۱۹/۴۵،

یُغنِھِمُ: وہ ان کو غنی کرے گا، وہ ان کو مالدار کرے گا۔ ۳۲/۲۴

یُغنِی: وہ مجھے غنی کرے گا، وہ مجھے مالدار کرے گا۔ وہ مجھے مشغول رکھے گا۔ وہ مجھے بے نیاز کردے گا۔ وہ فائدہ دے گا۔ ۳۶/۱۰، ۶۸/۱۲،
۴۲/۱۹، ۴۱/۴۴، ۱۰/۴۵، ۴۶/۵۲، ۲۸/۵۳، ۳۱/۷۷، ۷/۸۸، ۱۱/۹۲،

یُغنِیَا: وہ دونوں کام آئیں گے، وہ دونوں فائدہ دیں گے۔ اِغنَاءٌ سے مضارع۔ ۱۰/۶۶،

یُغنِیکُمُ: وہ تم کو غنی کرے گا، وہ تم کو مالدار کرے گا۔ ۲۸/۹،

یُغنِیہِ: وہ اس کو غنی کرے گا، وہ اس کو بے احتیاج کرے گا۔ ۳۷/۸

یُغنِیَھُمُ: وہ ان کو غنی کردے گا، وہ ان کو مالدار بنادے گا۔ ۳۳/۲۴

یَغُوثَ: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے پانچ بتوں میں سے ایک کا نام جو شیر کی شکل کا تھا۔ ۲۳/۷۱،

یَغُوصُونَ: (ن) وہ ڈبکی لگاتے ہیں، وہ غوطہ مارتے ہیں۔ غَوصٌ سے مضارع۔ ۸۲/۲۱،

یُغوِیَکُمُ: (اف) وہ تم کو گمراہ کردے گا، وہ تم کو بھٹکا دے گا۔ اِغوَاءٌ سے مضارع۔ ۳۴/۱۱

يُغَيِّرُ: (تف) وہ بدلتا ہے، تَغَيُّرٌ سے مضارع۔ ۱۱/۱۳،

يُغَيِّرُنَّ: وہ ضرور بدل دیں گے، وہ ضرور بگاڑ دیں گے۔ تَغَيُّرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۱۱۹/۴،

يُغَيِّرُوا: وہ بدلتے ہیں۔ ۵۳/۸، ۱۱/۱۳،

يَغِيظُ: (ض) وہ غصہ دلاتا ہے، وہ ناراض کرتا ہے۔ غَيْظٌ سے مضارع۔ ۲۹/۴۸،

يَغِيظُ: وہ غصہ دلاتا ہے، وہ ناراض کرتا ہے۔ ۱۲۰/۹، ۱۵/۲۲،

ی ف

يَفْتَحِ: وہ کھولتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ فَتْحٌ سے مضارع۔ ۲/۳۵،

يَفْتَحُ: وہ کھولتا ہے، وہ فیصلہ کرتا ہے۔ ۲۶/۳۴،

يَفْتَدُوا: (افت) وہ فدیہ دیں گے۔ وہ بدلہ میں دے کر چھوٹ جائیں گے۔ اِفْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ۳۶/۵،

يَفْتَدِي: وہ فدیہ دیتا ہے، وہ بدلہ میں دیتا ہے۔ ۱۱/۷۰،

يُفَتَّرُ: (تف) وہ ہلکا کیا جائے گا، وہ کم کیا جائے گا۔ تَفْتِيرٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۵/۴۳،

يُفْتَرَى: وہ اپنی طرف سے بنایا جائے گا، وہ کھڑا کیا جائے گا۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۷/۱۰، ۱۱۱/۱۲،

يَفْتَرُونَ: (افت) وہ افترا کرتے ہیں، وہ بہتان لگاتے ہیں۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ۲۴/۳، ۵۰/۴، ۱۰۳/۵، ۱۱/۶، ۱۱۲/۶، ۱۳۷/۶، ۱۳۸/۶، ۵۳/۷، ۳۰/۷، ۶۰/۱۰، ۶۹/۱۰، ۲۱/۱۱، ۸۷/۱۶، ۱۱۶/۱۶، ۷۵/۲۸، ۱۳/۲۹، ۲۸/۴۶،

يَفْتُرُونَ: (ن) وہ موقوف ہوتے ہیں، وہ رکتے ہیں، وہ تھمتے ہیں۔ فَتْرٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲۱،

يَفْتَرِى: وہ افترا کرتے ہیں، وہ بہتان تراشی کرتے ہیں۔ اِفْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۱۶،

يَفْتَرِينَهُ: وہ اس کو گھڑتی ہیں۔ ۱۲/۶۰،

يَفْتِنَكُمْ: (ض) وہ تم کو فتنہ میں ڈال دے گا، وہ تم کو مصیبت میں ڈال دے گا۔ فَتْنٌ و فُتُونٌ سے مضارع۔ ۱۰۱/۴،

يَفْتِنَنَّكُمُ: وہ تم کو ضرور فتنہ میں ڈال دے گا، وہ تم کو ضرور گمراہ کر دے گا۔ ۲۷/۷،

يَفْتِنُوكَ: وہ تجھ کو گمراہ کر دیں گے، وہ تجھ کو بہکا دیں گے۔ ۴۹/۵،

يُفْتَنُونَ: ان کو فتنہ میں ڈالا جائے گا، وہ مصیبت میں مبتلا کئے جائیں گے۔ فَتْنٌ و فِتْنَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۲۶/۹، ۲/۲۹، ۱۳/۵۱،

يَفْتِنُونَكَ: وہ تجھ کو بہکا دیں گے، وہ تجھ کو پھسلا دیں گے۔ ۷۳/۱۷،

يَفْتِنَهُمْ: وہ ان کو تکلیف دے گا، وہ ان کو پریشانی میں مبتلا کرے گا۔ ۸۳/۱۰،

يُفْتِيكُمْ: (اف) وہ تم کو فتوی دیتا ہے، وہ تم کو فیصلہ سناتا ہے۔ اِفْتَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲۷/۴، ۱۷۶/۴،

يَفْجُرَ: (ن) وہ نافرمانی کرتا ہے، وہ کھلے عام گناہ کرتا ہے۔ فُجُوْرٌ سے مضارع۔ ۵/۷۵،

يُفَجِّرُونَهَا: (تف) وہ بہا کر لے جائیں گے، وہ نکال کر لے جائیں گے۔ تَفْجِيرٌ سے مضارع۔ ۶/۷۶،

يَفِرُّ: (ض) وہ فرار ہوگا، وہ بھاگے گا۔ فِرَارٌ سے مضارع۔ ۳۴/۸۰،

يَفْرَحُ: (س) وہ فرحت پائے گا، وہ خوش ہوگا، فَرْحٌ

سے مضارع۔ ۴/۳۰،

یَفْرَحُوا: وہ خوش ہوں گے۔ ۱۲۰/۳،

یَفْرَحُوا: ان کو خوش ہونا چاہئے، وہ فَرْحٌ سے امر غائب۔ ۵۸/۱۰،

یَفْرَحُوْنَ: وہ خوش ہوتے ہیں۔ ۱۸۸/۳، ۳۶/۱۳،

یَفْرُطَ: (ن) وہ حد سے بڑھتا ہے، وہ زیادتی کرتا ہے (بصلہٴ علٰی) فَرْطٌ سے مضارع۔ ۴۵/۲۰،

یُفَرِّطُوْنَ: (تف) وہ کوتاہی کرتے ہیں، وہ زیادتی کرتے ہیں۔ تَفْرِیْطٌ سے مضارع ۶۱/۶،

یُفْرَقُ: (ن) وہ فیصلہ کیا جاتا ہے، وہ طے کیا جاتا ہے۔ فَرْقٌ سے مضارع مجہول۔ ۴/۴۴،

یُفَرِّقُوا: (تف) وہ تفریق کرتے ہیں، وہ پھوٹ ڈالتے ہیں (بصلہٴ بین) تَفْرِیْقٌ سے مضارع۔ ۱۵۰/۴، ۱۵۲/۴،

یَفْرَقُوْنَ: (س) وہ ڈرتے ہیں، وہ خوف کھاتے ہیں۔ فَرْقٌ سے مضارع ۵۶/۹،

یُفَرِّقُوْنَ: وہ تفریق کرتے ہیں، وہ پھوٹ ڈالتے ہیں (بصلہٴ بین)۔ ۱۰۲/۲،

یَفْسَحِ: (ف) وہ (اللہ تم کو جنت میں) کھلی جگہ دے گا، وہ کشادہ جگہ دے گا۔ فَسْحٌ سے مضارع۔ ۱۱/۵۸،

یُفْسِدَ: (اف) وہ فساد پھیلائے گا، وہ خراب کرے گا۔ اِفْسَادٌ سے مضارع۔ ۲۰۵/۲،

یُفْسِدُ: وہ فساد پھیلاتا ہے، وہ خرابی کرتا ہے۔ ۳۰/۲،

یُفْسِدُوا: وہ فساد پھیلائیں گے، وہ خراب کریں گے۔ ۱۲۷/۷،

یُفْسِدُوْنَ: وہ فساد پھیلاتے ہیں۔ ۲۷/۲، ۲۵/۱۳، ۸۸/۱۶، ۱۵۲/۲۶، ۴۸/۲۷،

یَفْسُقُوْنَ: (ن) وہ فسق کرتے ہیں، وہ گناہ کرتے ہیں، وہ نافرمانی کرتے ہیں۔ فِسْقٌ سے مضارع۔ ۵۹/۲، ۴۹/۶، ۱۶۳/۷، ۱۶۵/۷، ۳۴/۲۹،

یَفْصِلُ: (ض) وہ فیصلہ کریگا۔ وہ طے کریگا (بصلہٴ بین) فَصْلٌ سے مضارع۔ ۱۷/۲۲، ۲۵/۳۲، ۳/۶۰،

یُفَصِّلُ: (تف) وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے، وہ کھولتا ہے تَفْصِیْلٌ سے مضارع۔ ۵/۱۰، ۲/۱۳،

یَفْعَلُ: (ف) وہ کرتا ہے۔ فَعْلٌ سے مضارع۔ ۲۳۱/۲، ۲۸/۳، ۳۰/۴، ۱۱۴/۴، ۳۲/۱۲، ۶۸/۲۵، ۹/۶۳،

یَفْعَلُ: وہ کرتا ہے۔ ۸۵/۲، ۲۵۳/۲، ۴۰/۳، ۱۴۷/۴، ۲۷/۱۴، ۲۳/۲۱، ۱۴/۲۲، ۱۸/۲۲، ۴۰/۳۰،

یُفْعَلَ: وہ کیا جائے گا۔ فَعْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۵/۷۵،

یُفْعَلُ: وہ کیا جائے گا۔ ۹/۴۶،

یَفْعَلُوا: وہ کرتے ہیں۔ ۱۱۵/۳، ۱۸۸/۳،

یَفْعَلُوْنَ: وہ کرتے ہیں۔ ۷۱/۲، ۷۹/۵، ۱۵۹/۶، ۳۶/۱۰، ۵۰/۱۶، ۴۱/۲۴، ۴۷/۲۶، ۲۲۶/۲۶، ۳۴/۲۷، ۷۰/۳۹، ۶/۶۶، ۳۶/۸۳، ۷/۸۵،

یَفْعَلُهٗ: وہ اس کو کرتا ہے۔ ۱/۶۰،

یَفْقَهُوا: (س) وہ سمجھیں گے، فِقْهٌ سے مضارع۔ ۲۸/۲۰،

یَفْقَهُوْنَ: وہ سمجھتے ہیں، وہ جانتے ہیں۔ ۷۸/۴، ۶۵/۶، ۹۸/۶، ۱۷۹/۷، ۶۵/۸، ۸۱/۹، ۸۷/۹، ۱۲۷/۹، ۹۳/۱۸، ۱۵/۴۸، ۱۳/۵۹، ۳/۶۳، ۷/۶۳

یَفْقَهُوْهُ: وہ اس کو سمجھتے ہیں، وہ اس کو جانتے ہیں۔ ۲۵/۶، ۴۶/۱۷، ۵۷/۱۸،

یُفْلِحُ: (اف) وہ فلاح پائے گا، وہ کامیاب ہوگا۔ اِفْلَاحٌ سے مضارع۔ ۱۳۵/۶، ۱۷/۱۰، ۷۷/۱۰، ۲۳/۱۲، ۶۹/۲۰، ۱۱۷/۲۳، ۳۷/۲۸، ۸۲/۲۸، ۲۱/۶،

یُفْلِحُوْنَ: وہ فلاح پائیں گے، وہ کامیاب ہوں

گے۔ ۶۹/۱۰، ۱۱۶/۱۶،

ی ق

یُقَاتِلُ: (مفا) وہ قتال کرتا ہے، وہ لڑتا ہے۔ مُقَاتَلَۃٌ سے مضارع۔ ۷۴/۴

یُقَاتِلْ: چاہئے کہ وہ قتال کرے، چاہئے کہ وہ لڑے۔ مُقَاتَلَۃٌ سے امر غائب۔ ۷۴/۴

یُقَاتِلُوْا: وہ قتال کرتے ہیں، وہ لڑتے ہیں۔ ۹۰/۴،

یُقَاتِلُوْکُمْ: وہ تم سے قتال کرتے ہیں، وہ تم سے لڑتے ہیں۔ ۱۱۱/۳، ۹۰/۴، ۸/۶۰،

یُقٰتِلُوْکُمْ: وہ تم سے قتال کرتے ہیں۔ وہ تم سے لڑتے ہیں۔ ۱۹۱/۲،

یُقٰتَلُوْنَ: ان سے قتال کیا جائے گا، ان سے جنگ کی جائے گی۔ قِتَالٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۹/۲۲،

یُقَاتِلُوْنَ: وہ قتال کرتے ہیں، وہ لڑتے ہیں۔ قِتَالٌ سے مضارع۔ ۷۶/۴، ۱۱۱/۹، ۴/۶۱، ۲۰/۷۳،

یُقَاتِلُوْنَکُمْ: وہ تم سے قتال کرتے ہیں، وہ تم سے لڑتے ہیں۔ قِتَالٌ سے مضارع۔ ۱۹۰/۲، ۲۱۷/۲، ۳۶/۹، ۱۴/۵۹،

یُقَالُ: (ن) وہ کہا جاتا ہے، وہ بولا جاتا ہے۔ قَوْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۰/۲۱، ۴۳/۴۱، ۱۷/۸۳،

یَقْبِضُ: (ض) وہ (اللہ تعالیٰ) بند کرتا ہے، وہ کمی کرتا ہے، وہ تنگی کرتا ہے۔ قَبْضٌ سے مضارع۔ ۲۴۵/۲،

یَقْبِضْنَ: وہ سمیٹتی ہیں، وہ بند کرتی ہیں، وہ سکیڑتی ہیں۔ قَبْضٌ سے مضارع۔ ۱۹/۶۷،

یَقْبِضُوْنَ: وہ بند کرتے ہیں، وہ روکتے ہیں، وہ بخل کرتے ہیں۔ ۶۷/۹،

یَقْبَلُ: وہ قبول کرتا ہے۔ قُبُوْلٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۹، ۲۵/۴۲

یُقْبَلَ: وہ قبول کیا جائے گا۔ ۸۵/۳، ۹۱/۳،

یُقْبَلُ: وہ قبول کیا جائے گا۔ ۴۸/۲، ۱۲۳/۲،

یَقْتَتِلٰنِ: (افت) وہ دونوں قتال کرتے ہیں، وہ دونوں لڑتے ہیں۔ اِقْتِتَالٌ سے مضارع ۱۵/۲۸،

یَقْتَرِفْ: (افت) وہ نیکی کرے گا، وہ کمائے گا۔ اِقْتِرَافٌ سے مضارع۔ ۲۳/۴۲،

یَقْتَرِفُوْا: وہ کمائیں گے، وہ ارتکاب کریں گے۔ ۱۱۳/۶،

یَقْتَرِفُوْنَ: وہ کماتے ہیں، وہ ارتکاب کرتے ہیں۔ ۱۲۰/۶،

یَقْتُرُوْا: (ن) وہ تنگی کرتے ہیں، وہ بخل کرتے ہیں۔ وہ کنجوسی کرتے ہیں۔ قَتْرٌ سے مضارع۔ ۶۷/۲۵،

یَقْتُلُ: (ن) وہ قتل کرتا ہے، وہ مار ڈالتا ہے۔ قَتْلٌ سے مضارع۔ ۹۳/۴،

یَقْتُلَ: وہ قتل کرتا ہے، وہ مار ڈالتا ہے۔ ۹۲/۴،

یُقْتَلُ: وہ قتل کیا جائے گا، اسے مار ڈالا جائے گا، قَتْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۴/۴

یُقْتَلُ: وہ قتل کیا جائے گا۔ ۱۵۴/۲،

یَقْتُلْنَ: وہ قتل کریں گی، وہ مار ڈالیں گی۔ ۱۲/۶۰،

یُقَتَّلُوْا: (تف) وہ خوب قتل کرتے ہیں تَقْتِیْلٌ سے مضارع۔ ۳۳/۵

یَقْتُلُوْكَ: وہ تجھ کو قتل کرتے ہیں۔ ۳۰/۸، ۲۰/۲۸،

یَقْتُلُوْنَ: وہ قتل کرتے ہیں۔ قَتْلٌ سے مضارع۔ ۶۱/۲، ۲۱/۳، ۱۱۲/۳، ۷۰/۵، ۱۱۱/۹، ۶۸/۲۵،

يَقْتُلُوْن: وہ قتل کرتے ہیں۔ ۱۴/۲۶، ۳۳/۲۸

يُقَتَّلُوْنَ: وہ قتل کئے جاتے ہیں۔ قَتْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۱۱/۹،

يُقَتِّلُوْنَ: وہ خوب قتل کرتے ہیں، وہ خوب ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہیں۔ تَقْتِيْلٌ سے مضارع۔ ۱۴۱/۷،

يَقْتُلُوْنَنِيْ: وہ مجھے قتل کرتے ہیں۔ ۱۵۰/۷،

يَقْدِرَ: (ض،س،ن) وہ قادر ہوگا، اس کا بس چلے گا۔ قُدُوْرٌ وقُدْرَةٌ سے مضارع۔ ۵/۹۰،

يَقْدِرُ: وہ قدرت رکھتا ہے، وہ اختیار رکھتا ہے۔ ۷۵/۱۶، ۷۶/۱۶

يَقْدِرُ: (ض) وہ (رزق) تنگ کرتا ہے، وہ کم کرتا ہے۔ قَدْرٌ سے مضارع۔ ۲۶/۱۳، ۳۰/۱۷، ۸۲/۲۸، ۶۲/۲۹، ۳۷/۳۰، ۳۶/۳۴، ۳۹/۳۴، ۵۲/۳۹، ۱۲/۴۲،

يُقَدِّرُ: (تف) وہ اندازہ رکھتا ہے، وہ مقرر کرتا ہے۔ تَقْدِيْرٌ سے مضارع۔ ۲۰/۷۳،

يَقْدِرُوْنَ: (ض) وہ قدرت رکھتے ہیں، وہ اختیار رکھتے ہیں۔ قُدْرَةٌ سے مضارع۔ ۲۶۴/۲، ۱۸/۱۴، ۲۹/۵۷

يَقْدُمُ: (ن) وہ آگے چلے گا، وہ پیشوائی کرے گا۔ قَدْمٌ سے مضارع۔ ۹۸/۱۱،

يَقْذِفُ: (ض) وہ غالب کرتا ہے، وہ نازل کرتا ہے، وہ پھینکتا ہے، وہ ڈالتا ہے، وہ تیر اندازی کرتا ہے۔ قَذْفٌ سے مضارع۔ ۴۸/۳۴،

يَقْذِفُوْنَ: وہ پھینکتے ہیں، وہ تیر اندازی کرتے ہیں، وہ ہانکتے ہیں۔ ۵۳/۳۴،

يُقْذَفُوْنَ: ان پر انگارے پھینک کر مارے جاتے ہیں۔ قَذْفٌ سے مضارع مجہول ۸/۳۷،

يَقْرَبُوْا: (س) وہ قریب آتے ہیں، وہ نزدیک آتے ہیں۔ قُرْبٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۸/۹،

يُقَرِّبُوْنَا: (تف) وہ ہم کو قریب کریں گے، وہ ہم کو مقرب بنا دیں گے۔ تَقْرِيْبٌ سے مضارع۔ ۳/۳۹،

يُقْرِضُ: (اف) وہ قرض دیتا ہے، وہ ادھار دیتا ہے۔ اِقْرَاضٌ سے مضارع۔ ۲۴۵/۲، ۱۱/۵۷،

يَقْرَءُوْنَ: (ف) وہ پڑھتے ہیں۔ قِرَاءَةٌ سے مضارع۔ ۹۴/۱۰، ۷۱/۱۷،

يُقْسِمُ: (اف) وہ قسم کھائیں گے۔ اِقْسَامٌ سے مضارع۔ ۵۵/۳۰،

يُقْسِمٰنِ: وہ دونوں قسم کھائیں گے۔ ۱۰۶/۵، ۱۰۷/۵،

يَقْسِمُوْنَ: (ض) وہ تقسیم کرتے ہیں، وہ بانٹتے ہیں۔ قَسْمٌ اور قِسْمَةٌ سے مضارع۔ ۳۲/۴۳،

يَقُصُّ: (ن) وہ بیان کرتا ہے، وہ سناتا ہے۔ قَصَصٌ سے مضارع۔ ۵۷/۶، ۷۶/۲۷،

يُقْصِرُوْنَ: (اف) وہ باز آتے ہیں، وہ رکتے ہیں، وہ کمی کرتے ہیں۔ اِقْصَارٌ سے مضارع ۲۰۲/۷،

يَقُصُّوْنَ: وہ بیان کرتے ہیں، وہ سناتے ہیں۔ ۱۳۰/۶، ۳۵/۷

يَقْضِ: (ض) چاہئے کہ وہ پورا کرے، چاہئے کہ وہ تمام کرے، یعنی موت دیدے (بصلۂ علیٰ) قَضَاءٌ سے امر غائب۔ ۷۷/۴۳،

يَقْضِ: وہ ادا کرتا ہے، وہ پورا کرتا ہے، وہ تمام کرتا ہے۔ قَضَاءٌ سے مضارع۔ ۲۳/۸۰،

يُقْضٰى: اس کی قضا (موت) آئے گی، وہ پورا کیا جائے گا (بصلۂ علیٰ)، قَضَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۰/۶، ۱۱۴/۲۰، ۳۶/۳۵

يَقْضُوا: ان کو دور کرنا چاہئے، ان کو صاف کرنا چاہئے۔ قَضاءٌ سے امر غائب۔ ٢٩/٢٢،

يَقْضُونَ: وہ فیصلہ دیتے ہیں، وہ حکم دیتے ہیں۔ قَضاءٌ سے مضارع۔ ٢٠/٤٠،

يَقْضِيْ: وہ فیصلہ کرتا ہے، وہ حکم دیتا ہے۔ ٩٣/١٠، ٧٨/٢٧، ٢٠/٤٠، ١٧/٤٥،

يَقْضِيَ: وہ تمام کرتا ہے، وہ تکمیل کرتا ہے۔ ٤٢/٨، ٤٤/٨،

يَقْطَعْ: (ف) چاہئے کہ وہ کاٹ ڈالے، چاہئے کہ وہ موقوف کر دے۔ قَطْعٌ سے امر غائب۔ ١٥/٢٢،

يَقْطَعَ: وہ قطع کرتا ہے، وہ کاٹتا ہے۔ قَطْعٌ سے مضارع۔ ٧/٨،

يَقْطَعَ: اس کو قطع کرنا چاہئے، اس کو چاہئے کہ وہ ہلاک کر دے۔ قَطْعٌ سے امر غائب۔ ١٢٧/٣،

يَقْطَعُونَ: وہ قطع کرتے ہیں، وہ کاٹتے ہیں، وہ طے کرتے ہیں۔ ٢٧/٢، ١٢١/٩، ٢٥/١٣،

يَقْطِيْنٍ: کدو کا پودا، بیل دار پودا، اسم جنس ہے۔ ١٤٦/٣٧،

يَقُلْ: (ن) وہ کہتا ہے، قَوْلٌ سے مضارع۔ ٢٩/٢١،

يُقَلِّبُ: (تف) وہ ملتا ہے۔ تَقْلِيْبٌ سے مضارع۔ ٤٢/١٨،

يُقَلِّبُ: وہ (رات دن کو) الٹ پلٹ کرتا ہے، وہ ادل بدل کرتا ہے۔ ٤٤/٢٤،

يُقَلِّلُكُمْ: (تف) وہ تم کو کم کر کے دکھاتا ہے۔ تَقْلِيْلٌ سے مضارع۔ ٤٤/٨،

يَقْنُتْ: (ن) وہ فرمانبرداری کرے گا، وہ اطاعت کرے گا۔ قُنُوْتٌ سے مضارع ٣١/٣٣،

يَقْنَطُ: (س) وہ مایوس ہوتا ہے، وہ ناامید ہوتا ہے۔ قُنُوْطٌ سے مضارع ٥٦/١٥،

يَقْنَطُوْنَ: وہ مایوس ہوتے ہیں، وہ ناامید ہوتے ہیں۔ ٣٦/٣٠،

يَقُوْلَ: (ن) وہ کہتا ہے، وہ بولتا ہے۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ٢١٤/٢، ٧٩/٣، ٨٢/٣٦، ٢٨/٤٠، ٣١/٧٤،

يَقُوْلُ: وہ کہتا ہے، وہ بولتا ہے۔ ٨/٢، ٦٨/٢، ٦٩/٢، ٧١/٢، ١١٧/٢، ١٤٢/٢، ٢٠٠/٢، ٢٠١/٢، ٤٧/٣، ٥٣/٥، ١٠٩/٥، ٢٥/٦، ٣٧/٦، ١٤٨/٦، ٥٣/٧، ٤٩/٨، ٤٠/٩، ٤٩/٩، ١٢٤/٩، ١٨/١١، ٧/١٣، ٢٧/١٣، ٤٣/١٣، ٤٤/١٤، ٢٧/١٦، ٦٣ جگہ

يَقُوْلَا: وہ دونوں کہتے ہیں، وہ دونوں بولتے ہیں۔ ١٠٢/٢،

يَقُوْلَنَّ: وہ ضرور کہے گا۔ قَوْلٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٧٣/٤، ٧/١١، ١٠/١١، ٥٨/٣٠، ٥٠/٤١،

يَقُوْلُنَّ: وہ ضرور کہیں گے۔ ٦٥/٩، ٨/١١، ٤٦/٢١، ١٠/٢٩، ٦١/٢٩، ٦٣/٢٩، ٢٥/٣١، ٣٨/٣٩، ٩/٤٣، ٨٧/٤٣،

يَقُوْلُوْا: ان کو کہنا چاہئے۔ قَوْلٌ سے امر غائب۔ ٩/٤، ٥٣/٦، ١٠٥/٦،

يَقُوْلُوْا: وہ کہتے ہیں۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ٩/٤، ٧٨/٤، ٥٣/٦، ١٠٥/٦، ١٦٩/٧، ٥٠/٩، ١٢/١١، ٥٣/١٧، ٤٠/٢٢، ٥١/٢٤، ٢٠٣/٢٦، ٤٧/٢٨، ٢/٢٩، ٤٤/٥٢، ٢/٥٤، ٤/٦٣،

يَقُوْلُوْنَ: وہ کہتے ہیں۔ قَوْلٌ سے مضارع۔ ٢٦/٢، ٧٩/٢، ٧/٣، ١٦/٣، ٧٨/٣، ١٥٤/٣، ١٦٧/٣، ٤٦/٤، ٥١/٤، ٧٥/٤، ٨١/٤، ١٥٠/٤، ٤١/٥، ٥٢/٥، ٧٣/٥، ٨٣/٥، ٣٣/٦، ١٦٩/٧، ٦١/٩، ١٨/١٠، ٢٠/١٠، ٣١/١٠، ٣٨/١٠، ٤٨/١٠، ٩٢ جگہ

يَقُوْمَ: (ن) وہ قائم رہتا ہے، وہ کھڑا ہوتا ہے۔ قِيَامٌ سے مضارع۔ ٢٥/٥٧،

يَقُوْمُ: وہ قیام کرتا ہے، وہ کھڑا ہوتا ہے۔ ٢٧٥/٢،

٤١/١٤، ٥١/٤٠، ٣٨/٧٨، ٦/٨٣،

یَقُومٰنِ: وہ دونوں قیام کرتے ہیں، وہ دونوں کھڑے ہوتے ہیں۔ ١٠٧/٥،

یَقُومُوْنَ: وہ قیام کرتے ہیں، وہ کھڑے ہوتے ہیں۔ ٢٧٥/٢،

یُقِیْمَا: (اف) وہ دنوں قائم رکھیں گے، وہ دونوں پابندی کریں گے۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع۔ ٢٢٩/٢، ٢٣٠/٢،

یُقِیْمُوْا: چاہئے کہ وہ قائم کریں، چاہئے کہ وہ ٹھیک ٹھیک ادا کریں۔ اِقَامَۃٌ سے امر غائب۔ ٣٧/١٤،

یُقِیْمُوا: وہ قائم کرتے ہیں، وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔ اِقَامَۃٌ سے مضارع۔ ٣١/١٤، ٥/٩٨،

یُقِیْمُوْنَ: وہ قائم کرتے ہیں، وہ ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔ ٣/٢، ٥٥/٥، ٣/٨، ٧١/٩، ٣/٢٧، ٤/٣١،

یَقِیْنًا: (اف) یقینی طور پر، تحقیقی طور پر۔ اِیْقَانٌ سے۔ ١٥٧/٤،

یَقِیْنِ: یقینی طور پر، حقیقی طور پر۔ ٥١/٦٩، ٥/١٠٢، ٧/١٠٢،

یَقِیْنٍ: یقینی طور پر، حقیقی طور پر۔ ٢٢/٢٧،

یَقِیْنِ: یقینی طور پر، حقیقی طور پر۔ ٩٥/٥٦،

یَقِیْنُ: موت۔ ٩٩/١٥، ٤٧/٧٤،

ی ک

یَكُ: وہ ہوگا، وہ ہے، وہ تھا۔ کَوْنٌ سے مضارع بمعنی ماضی، فعل ناقص ہے۔ اصل لفظ یَکُوْنُ تھا، حرف شرط 'اَنْ' کی وجہ سے یَکُنْ ہوا، پھر آخر سے نون حذف ہوگیا۔ ٥٣/٨، ٧٤/٩، ١٢٠/١٦، ٦٧/١٩، ٢٨/٤٠، ٨٥/٤٠، ٣٧/٧٥،

یَکَادُ: (س، ک) وہ نزدیک ہے، وہ قریب ہے، امید ہے۔ کَوْدٌ سے مضارع۔ ٢٠/٢، ١٧/١٤، ٣٥/٢٤، ٤٣/٢٤، ٥٢/٤٣، ٥١/٦٨،

یَکَادُوْنَ: وہ نزدیک ہیں، وہ قریب ہیں۔ ٧٨/٤، ٩٣/١٨، ٧٢/٢٢،

یَکْبِتَهُمْ: (ض) وہ ان کو ذلیل کرے گا، وہ ان کو بے عزت کرے گا۔ کَبْتٌ سے مضارع۔ ١٢٧/٣،

یَکْبُرُ: (ک) وہ بڑا ہوتا ہے۔ کُبْرٌ وکِبَرٌ سے مضارع۔ ٥١/١٧،

یَکْبَرُوْا: (س) وہ بڑے ہوجائیں گے، وہ بالغ ہوجائیں گے۔ کِبَرٌ سے مضارع۔ ٦/٤،

یَکْتُبْ: (ن) چاہئے کہ وہ تحریر کرے، وہ چاہئے کہ وہ لکھے کَتْبٌ وکِتَابَۃٌ سے امر غائب۔ ٢٨٢/٢،

یَکْتُبَ: وہ تحریر کرتا ہے، وہ لکھتا ہے۔ ٢٨٢/٢،

یَکْتُبُ: وہ تحریر کرتا ہے، وہ لکھتا ہے۔ ٨١/٤،

یَکْتُبُوْنَ: وہ تحریر کرتے ہیں، وہ لکھتے ہیں۔ ٧٩/٢، ٢١/١٠، ٨٠/٤٣، ٤١/٥٢، ٤٧/٦٨،

یَکْتُمُ: (ن) وہ چھپاتا ہے، وہ پوشیدہ رکھتا ہے۔ کَتْمٌ وکِتْمَانٌ سے مضارع۔ ٢٨/٤٠،

یَکْتُمْنَ: وہ (عورتیں) چھپاتی ہیں، وہ پوشیدہ رکھتی ہیں۔ ٢٢٨/٢،

یَکْتُمُوْنَ: وہ چھپاتے ہیں، وہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔ ١٤٦/٢، ١٥٩/٢، ١٧٤/٢، ١٦٧/٣، ٣٧/٤، ٤٢/٤، ٦١/٥،

یَکْتُمُهَا: وہ اس کو چھپائے گا۔ وہ اس کو پوشیدہ رکھے گا۔ ٢٨٣/٢،

یَکَدْ: (س، ک) وہ نزدیک تھا، وہ قریب تھا۔ کَوْدٌ سے مضارع۔ اصل لفظ یَکَادُ تھا۔ ٤٠/٢٤،

یُکَذِّبُ: (تف) وہ تکذیب کرتا ہے، وہ جھٹلاتا

ہے۔ تَکۡذِیۡبٌ سے مضارع۔ ۸۳/۲۷، ۴۳/۵۵، ۴۴/۶۸، ۱۲/۸۳، ۱/۱۰۷،

یُکَذِّبُكَ: وہ تیری تکذیب کرتا ہے، وہ تجھے جھٹلاتا ہے۔ ۷/۹۵،

یُکَذِّبُوۡكَ: وہ تیری تکذیب کرتے ہیں، وہ تجھے جھٹلاتے ہیں۔ ۴۲/۲۲، ۴/۳۵، ۲۵/۳۵،

یُکَذِّبُوۡنَ: وہ تکذیب کرتے ہیں، وہ جھٹلاتے ہیں۔ ۱۱/۸۳، ۲۲/۸۴،

یُکَذِّبُوۡنِ: وہ مجھ کو جھٹلائیں گے۔ ۱۲/۲۶، ۳۴/۲۸،

یَکۡذِبُوۡنَ: (ض) وہ جھوٹ بولتے ہیں، کِذۡبٌ اور کَذِبٌ سے مضارع۔ ۱۰/۲، ۷۷/۹،

یُکَذِّبُوۡنَكَ: وہ تیری تکذیب کرتے ہیں، وہ تجھے جھٹلاتے ہیں۔ ۳۳/۶،

یَکۡرَھُوۡنَ: (س) وہ کراہت کرتے ہیں، وہ نفرت کرتے ہیں۔ کَرۡہٌ و کَرَاھَةٌ سے مضارع۔ ۶۲/۱۶،

یُکۡرِھۡھُّنَّ: (اف) وہ ان کو مجبور کرے گا، وہ ان سے زبردستی کرے گا۔ اِکۡرَاہٌ سے مضارع۔ ۳۳/۲۴،

یَکۡسِبۡ: (ض) وہ کرے گا، وہ کمائے گا۔ وہ ارتکاب کرے گا۔ کَسۡبٌ سے مضارع ۱۱۱/۴، ۱۱۲/۴،

یَکۡسِبُوۡنَ: وہ کرتے ہیں، وہ کمائی کرتے ہیں۔ ۷۹/۲، ۱۲۰/۶، ۱۲۹/۶، ۹۶/۷، ۸۲/۹، ۹۵/۹، ۸/۱۰، ۸۴/۱۵، ۶۵/۳۶، ۵۰/۳۹، ۸۲/۴۰، ۱۷/۴۱، ۱۴/۴۵، ۱۴/۸۳،

یَکۡسِبۡهُ: وہ اس کو کرتا ہے، وہ اس کو کماتا ہے ۱۱۱/۴،

یَکۡشِفُ: (ض) وہ کھولتا ہے، وہ دور کرتا ہے، وہ ہٹاتا ہے۔ کَشۡفٌ سے مضارع۔ ۴۱/۶، ۶۲/۲۷،

یُکۡشَفُ: وہ کھول دیا جائے گا، وہ دور کیا جائے گا۔ کَشۡفٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۲/۶۸،

یَکۡفِ: (ض) وہ کافی ہے، وہ کفایت کرتا ہے۔ کِفَایَةٌ سے مضارع۔ ۵۳/۴۱،

یَکُفَّ: (ن) وہ باز رکھے گا، وہ روک دے گا۔ کَفٌّ سے مضارع۔ ۸۴/۴،

یَکۡفُرۡ: (ن) وہ کفر کرتا ہے، وہ انکار کرتا ہے۔ کُفۡرٌ سے مضارع۔ ۱۲۱/۲، ۲۵۶/۲، ۱۹/۳، ۱۳۶/۴، ۵/۵، ۱۱۵/۵، ۸۹/۶، ۱۷/۱۱، ۲۹/۱۸،

یَکۡفُرُ: وہ کفر کرتا ہے، وہ انکار کرتا ہے۔ ۹۹/۲، ۲۵/۲۹، ۳۳/۴۳،

یُکۡفَرُ: اس کا انکار کیا جاتا ہے۔ کُفۡرٌ، کُفۡرَانٌ اور کُفُوۡرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۴۰/۴،

یُکَفِّرۡ: (تف) وہ دور کر دے گا، وہ زائل کر دے گا۔ تَکۡفِیۡرٌ سے مضارع۔ ۲۹/۸، ۹/۶۴، ۵/۶۵،

یُکَفِّرَ: وہ دور کر دے گا، وہ زائل کر دے گا۔ ۳۵/۳۹، ۵/۴۸، ۸/۶۶،

یُکَفِّرُ: وہ دور کر دے گا، وہ زائل کر دے گا۔ ۲۷۱/۲،

یَکۡفُرُوۡا: وہ کفر کرتے ہیں، وہ انکار کرتے ہیں۔ ۹۰/۲، ۶۰/۴، ۵۵/۱۶، ۳۸/۲۸، ۶۶/۲۹، ۳۴/۳۰،

یَکۡفُرُوۡنَ: وہ کفر کرتے ہیں، وہ انکار کرتے ہیں۔ ۶۱/۲، ۹۱/۲، ۲۱/۳، ۱۱۲/۳، ۱۵۰/۴، ۷۰/۶، ۴/۱۰، ۷۰/۱۰، ۳۰/۱۳، ۷۲/۱۶، ۸۲/۱۹، ۶۷/۲۹، ۵۱/۳۰، ۱۴/۳۵،

یُکۡفَرُوۡهُ: ان کی ناقدری کی جائے گی، ان کو محروم کیا جائے گا۔ کُفۡرٌ و کُفۡرَانٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۱۵/۳،

یَکۡفُلُ: (ن، ض، ک، س) وہ کفالت کرے گا، وہ پرورش کرے گا، وہ ضامن ہوگا۔ کَفۡلٌ،

کَفُوْلٌ اور کَفَالَۃٌ سے مضارع۔ ۴۴/۳،
یَکْفُلُوْنَہٗ: وہ اس کی کفالت کریں گے، وہ اس کی پرورش کریں گے۔ ۱۲/۲۸،
یَکْفُلُہٗ: وہ اس کی پرورش کرے گا، وہ اس کو پالے گا۔ ۴۰/۲۰،
یَکُفُّوْا: (ن) وہ باز رکھتے ہیں، وہ روکتے ہیں۔ کَفٌّ سے مضارع۔ ۹۱/۴،
یَکُفُّوْنَ: وہ دفع کریں گے، وہ روکیں گے۔ ۳۹/۲۱،
یَکْفِھِمْ: وہ ان کی کفایت کرے گا، وہ ان کے لئے کافی ہے۔ کِفَایَۃٌ سے مضارع ۵۱/۲۹،
یَکْفِیَکُمْ: وہ تمہارے لئے کافی ہوگا۔ ۱۲۴/۳،
یَکْفِیْکَھُمْ: وہ (اللہ) ان سے تیری کفایت کرے گا، وہ تیری طرف سے ان سے نبٹ لے گا۔ ۱۳۷/۲،
یُکَلِّفُ: (تف) وہ تکلیف دیتا ہے، وہ مشقت میں ڈالتا ہے۔ تَکْلِیْفٌ سے مضارع۔ ۲۸۶/۲، ۷/۶۵
یُکَلِّمُ: (تف) وہ کلام کرے گا، وہ باتیں کرے گا۔ تَکْلِیْمٌ سے مضارع۔ ۴۶/۳،
یُکَلِّمُنَا: وہ ہم سے کلام کرتا ہے، وہ ہم سے بات کرتا ہے۔ ۱۱۸/۲،
یُکَلِّمَہٗ: وہ اس سے کلام کرتا ہے، وہ اس سے بات کرتا ہے۔ ۵۱/۴۲،
یُکَلِّمُھُمْ: وہ ان سے کلام کرتا ہے، وہ ان سے بات کرتا ہے۔ ۱۷۴/۲، ۷۷/۳،
یُکَلِّمُھُمْ: وہ ان سے کلام کرتا ہے، وہ ان سے بات کرتا ہے۔ ۱۴۸/۷،
یَکْلَؤُکُمْ: (ف،س) وہ تمہاری حفاظت کرے گا، وہ تمہیں بچائے گا۔ کَلْاٌ و کِلَاءَۃٌ سے مضارع۔ ۴۲/۲۱،
یَکُنْ: (ن) وہ ہوگا۔ کَوْنٌ سے مضارع، فعل ناقص ہے۔ ۱۹۶/۲، ۱۱،۱۲/۴، ۸۵،۱۳۵/۴، ۱۷۶/۴، ۱۳۱/۶، ۱۳۹/۶، ۲،۱۱/۷، ۶۵،۶۶/۸، ۷۱/۱۰، ۱۱۱/۱۷، ۱۴/۱۹، ۶/۲۴، ۴۹/۲۴، ۲/۲۵، ۱۹۷/۲۶، ۱۳/۳۰، ۱/۷۶، ۴/۱۱۲،
یَکُنَّ: وہ عورتیں ہوں گے۔ ۱۱/۴۹،
یَکُنِ: وہ ہوگا۔ ۳۸/۴، ۱۳۷/۴، ۱۶۸/۴، ۱/۹۸،
یَکْنِزُوْنَ: (ض) وہ جمع کرتے ہیں، وہ اکٹھا کرتے ہیں۔ کَنْزٌ سے مضارع۔ ۳۴/۹،
یُکَوِّرُ: (تف) وہ لپیٹتا ہے، وہ چڑھاتا ہے، وہ تہ کرتا ہے۔ تَکْوِیْرٌ سے مضارع۔ ۵/۳۹،
یَکُوْنَ: وہ ہوتا ہے۔ ۱۴۳/۲، ۱۵۰،۱۹۳/۲، ۱۶۵،۱۷۲/۴، ۷۵،۱۴۵/۶، ۱۸۵/۷، ۳۹،۶۷/۸، ۳۱/۱۵، ۵۱/۱۷، ۹۳/۱۷، ۷۸/۲۲، ۱/۲۵، ۷/۲۵، ۸/۲۸، ۶۷/۲۸، ۳۶/۳۳، ۳۷/۳۳، ۵۰/۳۳، ۷/۵۹،
یَکُوْنًا: وہ ہوگا۔ ۳۲/۱۲،
یَکُوْنُ: وہ ہوتا ہے۔ ۱۱۷/۲، ۲۴۷/۲، ۴۰/۳، ۴۷/۳، ۴۹/۳، ۵۹/۳، ۱۰۹/۴، ۱۵۹/۴، ۱۷۱/۴، ۱۱۶/۵، ۷۳/۶، ۱۰۱/۶، ۱۳/۷، ۸۹/۷، ۷/۹، ۱۵/۱۰، ۴۱/۱۶، ۸/۱۹، ۲۰/۱۹، ۳۵/۱۹، ۱۶/۲۴، ۷۷/۲۵، ۸۲/۲۶، ۶۸/۴۰، ۳۳/۴۳، ۲۰/۵۷، ۷/۵۸، ۲۰/۷۳، ۴/۱۰۱،
یَکُوْنَا: وہ دونو ہوں گے۔ ۲۸۲/۲، ۲۹/۴۱،
یَکُوْنَنَّ: وہ ضرور ہوں گے۔ کَوْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۴۲/۳۵،
یَکُوْنُوْا: وہ ہوجائیں گے۔ ۱۰۲/۴، ۱۸/۹، ۸۷/۹، ۹۳/۹، ۹۹/۱۰، ۲۰/۱۱، ۸۱/۱۹، ۳۲/۲۴، ۴۰/۲۵، ۳/۲۶، ۶/۳۵، ۴۷/۳۹، ۳۸/۴۷، ۱۱/۴۹، ۱۶/۵۷، ۲/۶۰،
یَکُوْنُوْنَ: وہ ہوں گے۔ ۸۲/۱۹، ۱۹/۷۲،
یَکِیْدُوْا: (ض) وہ خفیہ تدبیر کریں گے، وہ حیلہ

کریں گے۔ کَیْدٌ سے مضارع۔ ۵/۱۲،

یَکِیْدُوْنَ: وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں۔ وہ حیلہ کرتے ہیں۔ ۱۵/۸۶،

ی ل

یُلٰقُوْا: (مفا) وہ دیکھ لیں گے، وہ پالیں گے۔ وہ مل جائیں گے۔ لِقَاءٌ و مُلَاقَاۃٌ سے مضارع ۸۳/۴۳، ۴۵/۵۲، ۴۲/۷۰،

یَلْبَثُوْا: (س) وہ ٹھہرتے ہیں، وہ رہتے ہیں۔ لُبْثٌ سے مضارع۔ ۴۵/۱۰، ۳۵/۴۶، ۴۶/۷۹،

یَلْبَثُوْنَ: وہ ٹھہرتے ہیں، وہ رہتے ہیں۔ ۷۶/۱۷،

یَلْبِسَکُمْ: (ض) وہ تم کو ملادے گا، وہ تم کو مشتبہ کردے گا۔ لَبْسٌ سے مضارع۔ ۶۵/۶،

یَلْبِسُوْا: وہ ملاتے ہیں، وہ خلط ملط کرتے ہیں۔ ۸۲/۶، ۱۳۷/۶،

یَلْبِسُوْنَ: وہ ملاتے ہیں، وہ خلط ملط کرتے ہیں۔ ۹/۶،

یَلْبَسُوْنَ: (س) وہ پہنیں گے۔ لُبْسٌ سے مضارع ۳۱/۱۸ ۵۳/۴۴

یَلْتَفِتْ: (افت) وہ متوجہ ہوں گے، وہ مڑ کر دیکھیں گے۔ اِلْتِفَاتٌ سے مضارع۔ ۸۱/۱۱، ۶۵/۱۵،

یَلْتَقِطْهُ: (افت) وہ اس کو نکال لے جائے گا۔ وہ اس کو اٹھالے گا۔ اِلْتِقَاطٌ سے مضارع ۱۰/۱۲،

یَلْتَقِیٰنِ: (افت) وہ دونوں جڑے ہوئے ہیں، وہ دونوں ملے ہوئے ہیں۔ اِلْتِقَاءٌ سے مضارع۔ ۱۹/۵۵،

یَلِتْکُمْ: (ض) وہ تم کو کم کردے گا۔ وَلْتٌ سے مضارع، اصل لفظ یَلِیْتُ تھا۔ حرف شرط اِنْ کی جزا ہونے کی بنا پر 'ی' حذف ہونے سے یَلِتْ رہ گیا۔ ۱۴/۴۹،

یَلِجَ: (ض) وہ داخل ہوتا ہے، وہ گھستا ہے۔ وُلُوْجٌ سے مضارع۔ ۴۰/۷،

یَلِجُ: وہ داخل ہوتا ہے، وہ گھستا ہے۔ ۲/۳۴، ۴/۵۷،

یُلْحِدُوْنَ: (اف) وہ توڑ مروڑ کر بیان کرتے ہیں۔ وہ حق سے پھرتے ہیں۔ اِلْحَادٌ سے مضارع۔ ۱۸۰/۷، ۱۰۳/۱۶، ۴۰/۴۱،

یَلْحَقُوْا: (س) وہ پہنچتے ہیں، وہ ملتے ہیں۔ لُحُوْقٌ سے مضارع۔ ۱۷۰/۳، ۳/۶۲،

یَلِدُ: (ض) وہ والد ہوتا ہے، وہ باپ ہوتا ہے۔ وہ جنتا ہے۔ وَلَادَۃٌ سے مضارع۔ ۳/۱۱۲،

یَلِدُوْا: وہ پیدا کرتے ہیں، وہ جنتے ہیں۔ ۲۷/۷۱،

یَلْعَبْ: (س) وہ کھیلتا ہے۔ لَعْبٌ سے مضارع ۱۲/۱۲،

یَلْعَبُوْا: وہ کھیلتے ہیں۔ ۸۳/۴۳، ۴۲/۷۰،

یَلْعَبُوْنَ: وہ کھیلتے ہیں، وہ استہزا کرتے ہیں۔ ۹۱/۶، ۹۸/۷، ۲/۲۱، ۹/۴۴، ۱۲/۵۲،

یَلْعَنِ: (ف) وہ لعنت کرتا ہے، وہ پھٹکارتا ہے۔ لَعْنٌ سے مضارع۔ ۵۲/۴،

یَلْعَنُ: وہ لعنت کرتا ہے، وہ پھٹکارتا ہے۔ ۲۵/۲۹،

یَلْعَنُهُمْ: وہ ان کو لعنت کرتا ہے، وہ ان کو پھٹکارتا ہے۔ ۱۵۹/۲،

یَلْفِظُ: (ض) وہ لفظ ادا کرتا ہے، وہ بولتا ہے۔ لَفْظٌ سے مضارع۔ ۱۸/۵۰،

یَلْقَ: (س) وہ ملاقات کرے گا، وہ ملے گا، وہ پائے گا۔ لَقْیٌ و لُقِیٌّ سے مضارع، اصل لفظ یَلْقٰی تھا مَنْ شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر آخر سے یا حذف ہوگئی۔ ۶۸/۲۵،

يُلْقِى: وہ القا کرتا ہے، وہ ڈالتا ہے۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۵۲/۲۲، ۵۳/۲۲، ۱۵/۴۰

يُلْقٰى: (اف) وہ القا کیا جائے گا، وہ ڈالا جائے گا۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۸/۲۵، ۸۶/۲۸، ۴۰/۴۱

يَلْقَهُ: وہ اس کو دیکھے گا، وہ اس کو پائے گا۔ لَقْیٌ اور لُقْيَانٌ سے مضارع۔ ۱۳/۱۷

يُلَقّٰهَا: (تف) وہ اس کو سکھایا جاتا ہے، وہ اس کو عطا کیا جاتا ہے، وہ اس کو دیا جاتا ہے۔ تَلْقِيَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۸۰/۲۸، ۳۵/۴۱

يُلْقُوْا: (اف) وہ ڈالیں گے، وہ پیش کریں گے۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع۔ ۹۱/۴

يَلْقَوْنَ: وہ ملاقات کریں گے، وہ ملیں گے، وہ پائیں گے۔ ۵۹/۱۹

يُلْقُوْنَ: وہ ڈالتے ہیں۔ ۴۴/۳، ۲۲۳/۲۶

يُلَقَّوْنَ: (تف) ان سے ملاقات کی جائے گی، ان کو پہنچے گا، ان کو ملے گا۔ تَلْقِيَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۵/۲۵

يَلْقَوْنَهُ: وہ اس کو ڈالیں گے، وہ اس کو پائیں گے۔ ۷۷/۹، ۴۴/۳۳

يُلْقِهِ: (اف) چاہئے کہ وہ اس کو ڈال دے، چاہئے کہ وہ اس کو پھینک دے۔ اِلْقَاءٌ سے امر غائب۔ ۳۹/۲۰

يَلْمِزُكَ: (ض) وہ تجھ کو طعنہ دیتا ہے، وہ تیرے اندر عیب نکالتا ہے۔ لَمْزٌ سے مضارع۔ ۵۸/۹

يَلْمِزُوْنَ: وہ طعنہ دیتے ہیں، وہ عیب نکالتے ہیں۔ ۷۹/۹

يَلْوٗنَ: (ن) وہ موڑتے ہیں، وہ پھراتے ہیں۔ لَیٌّ سے مضارع۔ ۷۸/۳

يَلُوْنَكُمْ: (ن) وہ تمہارے آس پاس (رہتے) ہیں، وہ تم سے قریب ہیں۔ وَلْیٌ سے مضارع۔ ۱۲۳/۹

يَلْهَثْ: (ف) وہ زبان باہر نکالتا ہے، وہ ہانپتا ہے، وہ سخت پیاسا ہوتا ہے۔ لَهْثٌ سے مضارع۔ ۱۷۶/۷

يُلْهِهِمُ: (اف) وہ ان کو غافل بناتا ہے، وہ ان کو مشغول رکھتا ہے۔ اِلْهَاءٌ سے مضارع اصل لفظ يُلْهِیُ تھا، جواب امر ہونے کی بنا پر آخر سے 'ی' حذف ہوگئی۔ ۳/۱۵

ی م

يَمِّ: دریا، سمندر، گہرا پانی، جمع يَمُوْمٌ. ۱۳۶/۷، ۳۹/۲۰، ۷۸/۲۰، ۹۷/۲۰، ۷/۲۸، ۴۰/۲۸

يَمٌّ: دریا سمندر، گہرا پانی۔ ۳۹/۲۰

يُمَارُوْنَ: (مفا) وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ مِرَاءٌ و مُمَارَاةٌ سے مضارع۔ ۱۸/۴۲

يَمُتْ: (ن) وہ مرجائے گا، وہ ہلاک ہوجائے گا۔ مَوْتٌ سے مضارع۔ ۲۱۷/۲

يَمْتَرُوْنَ: (افت) وہ شک کرتے ہیں۔ اِمْتِرَاءٌ سے مضارع۔ ۶۳/۱۵، ۳۴/۱۹

يُمَتِّعْكُمْ: (تف) وہ تم کو فائدہ پہنچائے گا، وہ تم کو بہرہ اندوز کرے گا۔ تَمْتِيْعٌ سے مضارع ۳/۱۱

يُمَتَّعُوْنَ: ان کو فائدہ پہنچایا جائے گا۔ تَمْتِيْعٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۰۷/۲۶

يَمْحُ: (ن) وہ محو کرتا ہے، وہ مٹاتا ہے، وہ منسوخ کرتا ہے۔ مَحْوٌ سے مضارع۔ ۲۴/۴۲

يُمَحِّصَ: (تف) وہ خالص کرتا ہے، وہ صاف

کرتا ہے۔ تَمْحِیْصٌ سے مضارع۔
۱۴۱/۳، ۱۵۴/۳

یَمْحَقَ: (ف) وہ مٹاتا ہے، وہ گھٹاتا ہے، وہ ہلاک کرتا ہے۔ مَحْقٌ سے مضارع ۱۴۱/۳،

یَمْحَقُ: وہ مٹاتا ہے، وہ گھٹاتا ہے، وہ ہلاک کرتا ہے۔ ۲۷۶/۲،

یَمْحُوْا: وہ محو کرتا ہے، وہ مٹاتا ہے، وہ منسوخ کرتا ہے۔ مَحْوٌ سے مضارع۔ ۳۹/۱۳،

یَمُدُّ: (ن) وہ ڈھیل دیتا ہے، وہ دراز کرتا ہے۔ مَدٌّ سے امر غائب، بمعنی مضارع۔ ۷۵/۱۹، ۱۵/۲۲،

یُمْدِدْکُمْ: (اف) وہ تمہاری مدد کرے گا، وہ تم کو بڑھائے گا۔ اِمْدَادٌ سے مضارع۔ ۱۲۵/۳، ۱۲/۷۱،

یُمِدَّکُمْ: وہ تمہاری مدد کرے گا۔ اِمْدَادٌ سے مضارع۔ ۱۲۴/۳،

یَمُدُّوْنَهُمْ: وہ ان کو بڑھاتے ہیں۔ وہ ان کو کھینچتے ہیں۔ مَدٌّ سے مضارع۔ ۲۰۲/۷،

یَمُدُّهٗ: وہ اس کو کھینچتا ہے، وہ اس کو دراز کرتا ہے، وہ اس کو ڈھیل دیتا ہے۔ وہ اس کی سیاہی میں اضافہ کرتا ہے۔ ۲۷/۳۱،

یَمُدُّهُمْ: وہ ان کو دراز کرتا ہے، وہ ان کو ڈھیل دیتا ہے۔ ۱۵/۲،

یَمُرُّوْنَ: (ن) وہ گزرتے ہیں، وہ چلتے ہیں۔ مُرُوْرٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۱۲،

یَمْسَسْكَ: (س) وہ تجھ کو مس کرے گا، وہ تجھ کو چھوئے گا۔ وہ تجھ کو پہنچائے گا۔ مَسٌّ سے مضارع۔ ۱۷/۶، ۱۰۷/۱۰،

یَمْسَسْکُمْ: وہ تم کو مس کرے گا، وہ تم کو لگے گا، وہ تم کو پہنچ جائے گا۔ ۱۴۰/۳،

یَمْسَسْنِیْ: وہ مجھے مس کرتا ہے، وہ مجھے چھوتا ہے۔ ۴۷/۳، ۲۰/۱۹،

یَمْسَسْهُمْ: وہ ان کو مس کرتا ہے، وہ ان کو چھوتا ہے۔ ۱۷۴/۳،

یَمَسَّكَ: وہ تجھے مس کرے گا، وہ تجھے چھوئے گا۔ ۴۵/۱۹،

یُمْسِكُ: (اف) وہ روکتا ہے، وہ بند کرتا ہے اِمْسَاكٌ سے مضارع۔ ۲/۳۵،

یُمْسِكُ: وہ روکتا ہے، وہ تھامتا ہے، وہ سنبھالتا ہے۔ ۶۵/۲۲، ۴۱/۳۵، ۴۲/۳۹،

یُمَسِّکُوْنَ: (تف) وہ روکتے ہیں، وہ تھامتے ہیں، وہ پکڑتے ہیں۔ تَمْسِیْكٌ سے مضارع ۱۷۰/۷،

یُمْسِکُهٗ: وہ اس کو روکتا ہے، وہ اس کو تھامتا ہے، وہ اس پر نگاہ رکھتا ہے۔ ۵۹/۱۶،

یُمْسِکُهُنَّ: وہ ان کو روکتا ہے، وہ ان کو تھامتا ہے۔ ۷۹/۱۶، ۱۹/۶۷،

یَمَسَّنَّ: (س) وہ ضرور پہنچ جائے گا۔ مَس سے مضارع با نون تاکید۔ ۷۳/۵

یَمَسُّنَا: وہ ہم کو مس کرے گا، وہ ہم کو چھوئے گا۔ ۳۵/۳۵

یَمَسَّنَّکُمْ: وہ تم کو ضرور مس کرے گا، وہ تم کو ضرور چھوئے گا۔ ۱۸/۳۶،

یَمَسُّهٗ: وہ اس کو مس کرتا ہے، وہ اس کو چھوتا ہے۔ ۷۹/۵۶،

یَمَسُّهُمْ: وہ ان کو مس کرتا ہے، وہ ان کو چھوتا ہے۔ ۴۸/۱۱، ۴۸/۱۵،

یَمَسُّهُمْ: وہ ان کو مس کرتا ہے، وہ ان کو چھوتا ہے۔ ۴۹/۶،

يَمْشُوْنَ: (ض) وہ چلتے ہیں، وہ پھرتے ہیں مَشْیٌ سے مضارع۔ ۱۹۵/۷، ۹۵/۱۷، ۱۲۸/۲۰، ۲۰/۲۵، ۶۳/۲۵، ۲۶/۳۲،

يَمْشِیْ: وہ چلتا ہے، وہ پھرتا ہے۔ ۱۲۲/۶، ۴۵/۲۴، ۷/۲۵، ۲۲/۶۷،

يَمْكُثُ: (ن) وہ ٹھہرتا ہے، وہ باقی رہتا ہے۔ مَكْثٌ سے مضارع۔ ۱۷/۱۳،

يَمْكُرُ: (ن) وہ مکر کرتا ہے، وہ خفیہ تدبیر کرتا ہے۔ مَكْرٌ سے مضارع۔ ۳۰/۸،

يَمْكُرُوْا: وہ مکر کرتے ہیں، وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں۔ ۱۲۳/۶،

يَمْكُرُوْنَ: وہ مکر کرتے ہیں، وہ خفیہ تدبیر کرتے ہیں ۱۲۳/۶، ۱۲۴/۶، ۳۰/۸، ۱۰۲/۱۲، ۱۲۷/۱۶، ۷۰/۲۷، ۱۰/۳۵،

يُمَكِّنَنَّ: (تف) وہ ضرور قوت دے گا، وہ ضرور جمائے گا۔ تَمْكِيْنٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۵۵/۲۴،

يُمِلَّ: (اف) وہ املا کرائے گا، وہ بول کر لکھوائے گا۔ اِمْلَالٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

يَمْلِكُ: (ض) وہ مالک ہوتا ہے، وہ قدرت رکھتا ہے۔ مَلْكٌ، مِلْكٌ اور مُلْكٌ سے مضارع۔ ۱۷/۵، ۷۶/۵، ۳۱/۱۰، ۷۳/۱۶، ۸۹/۲۰، ۴۲/۳۴، ۸۶/۴۳، ۱۱/۴۸،

يَمْلِكُوْنَ: وہ مالک ہوں گے، وہ اختیار رکھیں گے۔ ۱۶/۱۳، ۵۶/۱۷، ۸۷/۱۹، ۳/۲۵، ۱۷/۲۹، ۲۲/۳۴، ۱۳/۳۵، ۴۳/۳۹، ۳۷/۷۸،

يُمْلِلُ: (اف) چاہئے کہ وہ بول کر لکھوائے۔ اِمْلَالُ سے امر غائب۔ ۲۸۲/۲،

يُمْلِلِ: چاہئے کہ وہ بول کر لکھوائے۔ ۲۸۲/۲،

يَمُنُّ: (ن) وہ احسان کرتا ہے۔ مَنٌّ سے مضارع۔ ۱۱/۱۴، ۱۷/۴۹،

يُمْنٰی: (اف) وہ ٹپکایا جاتا ہے، وہ ڈالا جاتا ہے۔ اِمْنَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۷/۷۵،

يَمْنَعُوْنَ: (ف) وہ منع کرتے ہیں، وہ روکتے ہیں مَنْعٌ سے مضارع۔ ۷/۱۰۷،

يَمُنُّوْنَ: وہ احسان کرتے ہیں۔ ۱۷/۴۹،

يُمَنِّيْهِمْ: (تف) وہ ان کو آرزوئیں دلاتا ہے، وہ ان کو ہوس دلاتا ہے۔ تَمْنِيَةٌ سے مضارع ۱۲۰/۴،

يَمُوْتُ: (ن) اس کو موت آتی ہے وہ مرتا ہے مَوْتٌ سے مضارع۔ ۳۸/۱۶، ۱۵/۱۹، ۷۴/۲۰، ۵۸/۲۵، ۱۳/۸۷،

يَمُوْتُوْا: ان کو موت آتی ہے، وہ مرتے ہیں۔ ۳۶/۳۵،

يَمُوْتُوْنَ: وہ مرتے ہیں۔ ۱۸/۴،

يَمُوْجُ: (ن) وہ موج مارے گا، وہ لہر مارے گا، وہ گڈمڈ ہوگا۔ مَوْجٌ سے مضارع۔ ۹۹/۱۸،

يَمْهَدُوْنَ: (ف) وہ جگہ بناتے ہیں، وہ سامان کرتے ہیں۔ مَهْدٌ سے مضارع۔ ۴۴/۳۰،

يُمِيْتُ: (اف) وہ موت دیتا ہے، وہ مارتا ہے۔ اِمَاتَةٌ سے مضارع۔ ۲۵۸/۲، ۱۵۶/۳، ۱۵۸/۷، ۱۱۶/۹، ۵۶/۱۰، ۸۰/۲۳، ۶۸/۴۰، ۸/۴۴، ۲/۵۷،

يُمِيْتُكُمْ: وہ تم کو موت دیتا ہے، وہ تم کو مارتا ہے۔ ۲۸/۲، ۶۶/۲۲، ۴۰/۳۰، ۲۶/۴۵،

يُمِيْتُنِیْ: وہ مجھے موت دیتا ہے، وہ مجھے مارتا ہے۔ ۸۱/۲۶،

يَمِيْزَ: (ض) وہ ممتاز کرتا ہے، وہ جدا کرتا ہے۔ مَيْزٌ سے مضارع۔ ۱۷۹/۳، ۳۷/۸،

يَمِيْلُوْنَ: (ض) وہ خواہش کریں گے، وہ جھک

آئیں گے، وہ حملہ کریں گے۔ مَیْلٌ سے مضارع۔ ۱۰۲/۴

یَمِیْنِ: قوت، قسم، دائیں سمت، سیدھا ہاتھ، جمع۔ اَیْمَانٌ۔ ۴۸/۱۶، ۱۷/۱۸، ۱۸/۱۸، ۲۸/۳۷، ۹۳/۳۷، ۱۷/۵۰، ۲۷/۵۶، ۳۸/۵۶، ۹۰/۵۶، ۹۱/۵۶، ۴۵/۶۹، ۳۷/۷۰، ۳۹/۷۴

یَمِیْنٍ: قوت، قسم، دائیں سمت۔ شرع میں یمین اس قسم کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے نام سے یا اس کی کسی صفت سے کھائی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے نام یا صفت سے قسم میں قوت اور تاکید پیدا ہو جاتی ہے اس لئے اس کو یمین کہتے ہیں۔ ۱۵/۴۴

یَمِیْنِكَ: تیرا دایاں ہاتھ، تیرے دائیں جانب ۱۷/۲۰، ۶۹/۲۰، ۴۸/۲۹

یَمِیْنُكَ: تیرا دایاں ہاتھ، تیرے دائیں جانب۔ ۵۰/۳۳، ۵۲/۳۳

یَمِیْنِهٖ: اس کا دایاں ہاتھ، اس کے دائیں جانب ۱۷/۱۷، ۶۷/۳۹، ۱۹/۶۹، ۷/۸۴

ی ن

یَنَابِیْعَ: چشمے، واحد یَنْبُوْعٌ۔ ۲۱/۳۹

یُنَادِ: (مفا) وہ پکارے گا، وہ آواز دے گا۔ نِدَاءٌ اور مُنَادَاةٌ سے مضارع۔ ۴۱/۵۰

یُنَادَوْنَ: وہ پکارے جائیں گے، ان کو آواز دی جائے گی۔ نِدَاءٌ و مُنَادَاةٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰/۴۰، ۴۴/۴۱

یُنَادُوْنَكَ: وہ تجھے پکارتے ہیں، وہ تجھے آواز دیتے ہیں۔ ۴/۴۹

یُنَادُوْنَهُمْ: وہ ان کو پکارتے ہیں، وہ ان کو آواز دیتے ہیں۔ ۱۴/۵۷

یُنَادِیْ: وہ مجھے پکارے گا، وہ مجھے آواز دے گا ۱۹۳/۳

یُنَادِیْهِمْ: وہ ان کو پکارتا ہے، وہ ان کو بلاتا ہے۔ ۶۲/۲۸، ۶۵/۲۸، ۷۴/۲۸، ۴۷/۴۱

یُنَازِعُنَّكَ: (مفا) وہ تجھ سے جھگڑا کرتا ہے۔ نِزَاعٌ اور مُنَازَعَةٌ سے مضارع۔ ۶۷/۲۲

یَنَالَ: (س) وہ پہنچتا ہے، وہ پاتا ہے۔ نَیْلٌ سے مضارع۔ ۳۷/۲۲

یَنَالُ: وہ پہنچتا ہے، وہ پاتا ہے۔ ۱۲۴/۲

یَنَالُوْا: وہ پہنچتے ہیں، وہ پاتے ہیں۔ ۷۴/۹، ۲۵/۳۳

یَنَالُوْنَ: وہ لیتے ہیں، وہ پاتے ہیں۔ ۱۲۰/۹

یَنَالُهُ: وہ اس کو لیتے ہیں، وہ اس کو پاتے ہیں۔ ۳۷/۲۲

یَنَالُهُمْ: وہ ان کو لے گا، وہ ان کو پہنچے گا، ۳۷/۷، ۱۵۲/۷

یَنَالُهُمْ: وہ ان کو لے گا، وہ ان کو پہنچے گا۔ ۴۹/۷

یُنْبِتُ: (اف) وہ زمین سے پیدا کرتا ہے، وہ اگاتا ہے۔ اِنْبَاتٌ سے مضارع۔ ۱۱/۱۶

یُنْبَذَنَّ: (ن) اس کو ضرور پھینکا جائے گا۔ نَبْذٌ سے مضارع مجہول۔ ۴/۱۰۴

یَنْبَغِیْ: (انف) وہ لائق ہوتا ہے، وہ درست ہوتا ہے۔ اِنْبِغَاءٌ سے مضارع۔ ۹۲/۱۹، ۱۸/۲۵، ۲۱۱/۲۶، ۴۰/۳۶، ۶۹/۳۶، ۳۵/۳۸

یَنْبُوْعًا: چشمہ، جمع یَنَابِیْعُ۔ ۹۰/۱۷

یُنَبَّأُ: (تف) اس کو بتایا جائے گا، اس کو خبر دی جائے گی۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع۔ ۳۶/۵۳

یُنَبَّؤُ: اس کو بتایا جائے گا، اس کو خبر دی جائے گی۔ ۱۳/۷۵

یُنَبِّئُكَ: وہ تجھ کو بتادے گا، وہ تجھ کو آگاہ کرے گا۔ تَنْبِئَةٌ سے مضارع۔ ۱۴/۳۵

يُنَبِّئُكُمْ: وہ تم کو بتائے گا، وہ تم کو آگاہ کرے گا، ۴۸/۵، ۱۰۵/۵، ۶۰/۶، ۱۶۴/۶، ۹۴/۹، ۱۰۵/۹، ۷/۳۴، ۷/۳۹

يُنَبِّئُهُمْ: وہ ان کو بتائے گا، وہ ان کو آگاہ کرے گا۔ ۱۰۸/۶، ۱۵۹/۶، ۶۴/۲۴، ۶/۵۸، ۷/۵۸

يُنَبِّئُهُمْ: وہ ان کو بتائے گا، وہ ان کو آگاہ کرے گا۔ ۱۴/۵،

يَنْتَصِرُوْنَ: (افت) وہ بچاؤ کرتے ہیں، وہ بدلہ لیتے ہیں۔ اِنْتِصَارٌ سے مضارع۔ ۹۳/۲۶، ۳۹/۴۲

يَنْتَظِرُ: (افت) وہ انتظار کرتا ہے، وہ امید رکھتا ہے، وہ راہ دیکھتا ہے۔ اِنْتِظَارٌ سے مضارع۔ ۲۳/۳۳،

يَنْتَظِرُوْنَ: وہ منتظر ہیں، وہ امید رکھتے ہیں۔ ۱۰۲/۱۰،

يَنْتَقِمُ: (افت) وہ انتقام لے گا، وہ سزا دے گا۔ اِنْتِقَامٌ سے مضارع۔ ۹۵/۵،

يَنْتَهِ: (افت) وہ رکتا ہے، وہ باز رہتا ہے۔ اِنْتِهَاءٌ سے مضارع۔ ۶۰/۳۳، ۱۵/۹۶،

يَنْتَهُوْا: وہ رکتے ہیں، وہ باز رہتے ہیں۔ ۷۳/۵، ۳۸/۸

يَنْتَهُوْنَ: وہ رکتے ہیں، وہ باز رہتے ہیں۔ ۱۲/۹،

يُنَجِّيْ: (تف) وہ نجات دیتا ہے، وہ بچاتا ہے۔ تَنْجِيَةٌ سے مضارع۔ ۶۱/۳۹،

يُنَجِّيْكُمْ: وہ تم کو نجات دیتا ہے، وہ تم کو بچاتا ہے۔ ۶۳/۶، ۶۴/۶،

يُنْجِيْهِ: (اف) وہ اس کو نجات دیتا ہے، وہ اس کو بچاتا ہے۔ اِنْجَاءٌ سے مضارع۔ ۱۴/۷۰،

يَنْحِتُوْنَ: (ض) وہ تراشتے ہیں، وہ پتھر کاٹتے ہیں۔ نَحْتٌ سے مضارع۔ ۸۲/۱۵،

يُنْذِرَ: (اف) وہ ڈراتا ہے۔ اِنْذَارٌ سے مضارع۔ ۲/۱۸، ۴/۱۸، ۷۰/۳۶، ۱۵/۴۰، ۱۲/۴۶،

يُنْذِرَكُمْ: وہ تم کو ڈراتا ہے۔ ۶۳/۷، ۶۹/۷،

يُنْذِرُوْا: وہ ڈراتے ہیں۔ ۱۲۲/۹،

يُنْذَرُوْا: ان کو ڈرایا جائے گا۔ اِنْذَارٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۲/۱۴،

يُنْذَرُوْنَ: وہ ڈرائے جاتے ہیں۔ ۴۵/۲۱،

يُنْذِرُوْنَكُمْ: وہ تم کو ڈراتے ہیں۔ ۱۳۰/۶، ۷۱/۳۹،

يَنْزِعُ: (ض) وہ اتارتا ہے، وہ کھینچتا ہے۔ نَزْعٌ سے مضارع۔ ۲۷/۷،

يَنْزَغُ: (ف) وہ ورغلاتا ہے، وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔ نَزْغٌ سے مضارع۔ ۵۳/۱۷،

يَنْزَغَنَّكَ: وہ تجھ کو فتنہ میں ڈال دے گا، وہ تجھ کو شبہ میں ڈال دے گا۔ نَزْغٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۲۰۰/۷، ۳۶/۴۱،

يُنْزَفُوْنَ: (ض) وہ بہکائے جائیں گے، ان کی عقل میں فتور آئے گا۔ وہ مدہوش ہوں گے۔ نَزْفٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۷/۳۷،

يُنْزِفُوْنَ: (اف) وہ بیہوش ہونگے۔ وہ خبطی ہونگے۔ اِنْزَافٌ سے مضارع۔ ۱۹/۵۶،

يَنْزِلُ: (ض) وہ نازل ہوتا ہے، وہ اترتا ہے۔ نُزُوْلٌ سے مضارع۔ ۲/۳۴، ۴/۵۷،

يُنَزَّلَ: (تف) وہ نازل کیا جائے گا، وہ اتارا جائے گا۔ تَنْزِيْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۵/۲، ۴۹/۳۰،

يُنَزِّلُ: وہ نازل کرتا ہے، وہ اتارتا ہے۔ تَنْزِيْلٌ سے مضارع۔ ۱۵۱/۳، ۸۱/۶، ۳۳/۷، ۷۱/۲۲

يُنَزِّلَ: وہ نازل کرتا ہے، وہ اتارتا ہے۔ ۹۰/۲، ۱۱۲/۵، ۳۷/۶

يُنَزِّلُ: وہ نازل کرتا ہے، وہ اتارتا ہے۔ ۱۱/۸، ۲/۱۶، ۱۰۱/۱۶، ۴۳/۲۴، ۲۴/۳۰، ۳۴/۳۱، ۱۳/۴۰، ۲۷/۴۲، ۲۸/۴۲، ۹/۵۷،

يُنَزَّلُ: وہ نازل کیا جائے گا، وہ اتارا جائے گا۔ تَنْزِيْلٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۰۱/۵،

يَنْسَى: (س) وہ بھولتا ہے۔ نَسْيٌ ونِسْيَانٌ سے مضارع۔ ۵۲/۲۰،

يَنْسَخُ: (ف) وہ منسوخ کرتا ہے، وہ مٹا دیتا ہے۔ نَسْخٌ سے مضارع۔ ۵۲/۲۲،

يَنْسِفُهَا: (ض) وہ اس کو منتشر کرے گا، نَسْفٌ سے مضارع۔ ۱۰۵/۲۰،

يَنْسِلُوْنَ: (ن) وہ نکل پڑیں گے، وہ دوڑ پڑیں گے۔ نَسْلٌ سے مضارع۔ ۹۶/۲۱، ۵۱/۳۶،

يُنْسِيَنَّكَ: (اف) وہ تجھ کو بھلا دے گا۔ اِنْسَاءٌ سے مضارع۔ ۶۸/۶،

يَنْشُرُ: (ن) وہ پھیلاتا ہے۔ نَشْرٌ سے مضارع۔ ۱۶/۱۸،

يَنْشُرُ: وہ پھیلاتا ہے۔ ۲۸/۴۲،

يُنْشِرُوْنَ: (اف) وہ پیدا کریں گے، وہ زندہ کریں گے۔ اِنْشَارٌ سے مضارع۔ ۲۱/۲۱،

يُنَشَّؤُا: (تف) وہ نشوونما پاتا ہے، وہ پرورش پاتا ہے، وہ تربیت پاتا ہے۔ تَنْشِئَةٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۸/۴۳،

يُنْشِئُ: (اف) وہ اٹھائے گا، وہ پیدا کرے گا۔ اِنْشَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲/۱۳، ۲۰/۲۹،

يَنْصُرُ: (ن) وہ مدد کرتا ہے۔ نَصْرٌ سے مضارع۔ ۵/۳۰،

يَنْصُرَكَ: وہ (اللہ تعالیٰ) آپ ﷺ کی مدد کرے گا۔ ۳/۴۸

يَنْصُرْكُمْ: وہ تمہاری مدد کرے گا۔ ۱۴/۹، ۷/۴۷،

يَنْصُرْكُمُ: وہ تمہاری مدد کرے گا۔ ۱۶۰/۳،

يَنْصُرُكُمْ: وہ تمہاری مدد کرتا ہے۔ ۱۶۰/۳، ۲۰/۶۷،

يَنْصُرَنَّ: وہ ضرور مدد کرے گا۔ نَصْرٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ۴۰/۲۲،

يَنْصُرُنَا: وہ ہماری مدد کرے گا۔ ۲۹/۴۰،

يَنْصُرَنَّهُ: وہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ ۶۰/۲۲،

يَنْصُرُنِيْ: وہ میری مدد کرے گا۔ ۳۰/۱۱، ۶۳/۱۱،

يُنْصَرُوْنَ: ان کی مدد کی جائے گی۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۸/۲، ۸۶/۲، ۱۲۳/۲، ۱۱۱/۳، ۳۹/۲۱، ۴۱/۲۸، ۴۷/۳۶، ۱۶/۴۱، ۴۱/۴۴، ۴۶/۵۲، ۱۲/۵۹،

يَنْصُرُوْنَ: وہ مدد کرتے ہیں۔ ۱۹۲/۷، ۱۹۷/۷، ۸/۵۹،

يَنْصُرُوْنَكُمْ: وہ تمہاری مدد کرتے ہیں۔ ۹۳/۲۶،

يَنْصُرُوْنَهُ: وہ اس کی مدد کرتے ہیں۔ ۴۳/۱۸، ۸۱/۲۸،

يَنْصُرُوْنَهُمْ: وہ ان کی مدد کرتے ہیں۔ ۴۶/۴۲، ۱۲/۵۹،

يَنْصُرُهُ: وہ اس کی مدد کرے گا۔ ۱۵/۲۲،

يَنْصُرُهُ: وہ اس کی مدد کرتا ہے۔ ۴۰/۲۲، ۲۵/۵۷،

يَنْطِقُ: (ض) وہ کہتا ہے، وہ بات کرتا ہے، وہ بولتا ہے۔ نُطْقٌ سے مضارع۔ ۶۲/۲۳، ۲۹/۴۵، ۳/۵۳،

يَنْطِقُوْنَ: وہ کہتے ہیں، وہ بات کرتے ہیں۔ ۶۳/۲۱، ۶۵/۲۱، ۸۵/۲۷، ۳۵/۷۷

يَنْطَلِقُ: (انف) وہ (زبان) چلتی ہے، وہ بولتی ہے۔ اِنْطِلَاقٌ سے مضارع۔ ۱۳/۲۶،

يَنْظُرْ: (ن) اسے انتظار کرنا چاہئے، اسے دیکھنا چاہئے۔ نَظْرٌ سے امر غائب۔ ۱۵/۲۲،

يَنْظُرَ: وہ انتظار کرتا ہے، وہ دیکھتا ہے۔ نَظْرٌ سے مضارع۔ ۱۲۹/۷،

يَنْظُرِ: چاہئے کہ وہ دیکھے۔ نَظْرٌ سے امر غائب۔ ۲۴/۸۰، ۵/۸۶،

يَنْظُرُ: وہ دیکھتا ہے۔ ۷۷/۳، ۴۳/۱۰، ۱۵/۳۸، ۴۰/۷۸،

يَنظُرُوا: انہوں نے دیکھا۔ نَظَرٌ سے مضارع بمعنی ماضی۔ ۱۸۵/۷، ۱۰۹/۱۲، ۹/۳۰، ۴۴/۳۵، ۲۱/۴۰، ۸۲/۴۰، ۱۰/۴۷، ۶/۵۰،

يَنظُرُونَ: وہ دیکھتے ہیں۔ ۲۱۰/۲، ۱۵۸/۶، ۵۳/۷، ۱۹۸/۷، ۶/۸، ۳۳/۱۶، ۱۹/۳۳، ۴۳/۳۵، ۴۹/۳۶، ۱۹/۳۷، ۶۸/۳۹، ۴۵/۴۲، ۶۶/۴۳، ۱۸/۴۷، ۲۰/۴۷، ۴۴/۵۱، ۲۳/۸۳، ۳۵/۸۳، ۱۷/۸۸،

يُنظَرُونَ: ان کو مہلت دی جائے گی۔ نَظَرٌ سے مضارع مجہول۔ ۱۶۲/۲، ۸۸/۳، ۸/۶، ۸۵/۱۶، ۴۰/۲۱، ۲۹/۳۲،

يَنعِقُ: (ض) وہ چلاّتا ہے، وہ چیختا ہے۔ نَعقٌ و نَعِيقٌ سے مضارع۔ ۱۷۱/۲،

يَنعِهِ: (ض، ف) اس کا پکنا، اس کا مراد کو پہنچنا، مصدر ہے۔ ۹۹/۶،

يُنغِضُونَ: (اف) وہ ہلاتے ہیں، وہ مٹکاتے ہیں، وہ جھکاتے ہیں۔ اِنغَاضٌ سے مضارع ۵۱/۱۷،

يُنفَخُ: (ف) اس میں پھونک ماری جائے گی۔ نَفخٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۳/۶، ۱۰۲/۲۰، ۸۷/۲۷، ۱۸/۷۸،

يَنفَدُ: (س) وہ ختم ہو جائے گا، وہ تمام ہو جائے گا۔ نَفَادٌ سے مضارع۔ ۹۶/۱۶،

يَنفِرُوا: (ض) وہ فرار ہوتے ہیں، وہ بھاگتے ہیں، وہ کوچ کرتے ہیں۔ نَفرٌ سے مضارع ۱۲۲/۹،

يَنفَضُّوا: (فعلا) وہ منتشر ہو جائیں گے، وہ بھاگ جائیں گے۔ اِنفِضَاضٌ سے مضارع۔ ۷/۶۳،

يَنفَعُ: (ف) وہ نفع دیتا ہے، وہ فائدہ دیتا ہے۔ نَفعٌ سے مضارع۔ ۱۶۴/۲، ۱۱۹/۵، ۱۵۸/۶، ۱۷/۱۳، ۸۸/۲۶، ۵۷/۳۰، ۲۹/۳۲، ۵۲/۴۰،

يَنفَعُكَ: وہ تجھے نفع دیتا ہے، وہ تجھے فائدہ پہنچاتا ہے۔ ۱۰۶/۱۰،

يَنفَعَكُمْ: وہ تم کو نفع دے گا، وہ تم کو فائدہ دے۔ ۱۶/۳۳، ۳۹/۴۳،

يَنفَعُكُمْ: وہ تم کو نفع دے گا، وہ تم کو فائدہ دے گا۔ ۳۴/۱۱، ۶۶/۲۱،

يَنفَعَنَا: وہ ہم کو نفع دے گا، وہ ہم کو فائدہ دے گا۔ ۲۱/۱۲، ۹/۲۸،

يَنفَعُنَا: وہ ہم کو نفع دے گا، وہ ہم کو فائدہ دے گا۔ ۷۱/۶،

يَنفَعُونَكُمْ: وہ تم کو فائدہ دیتے ہیں۔ ۷۳/۲۶،

يَنفَعُهُ: وہ اس کو نفع (فائدہ) دے گا۔ ۱۲/۲۲،

يَنفَعُهُمْ: وہ ان کو نفع دے گا، وہ ان کو فائدہ دے گا۔ ۱۰۲/۲، ۱۸/۱۰، ۵۵/۲۵، ۸۵/۴۰،

يُنفِقْ: (اف) چاہئے کہ وہ خرچ کرے۔ اِنفَاقٌ سے امر غائب۔ ۷/۶۵،

يُنفِقُ: وہ خرچ کرتا ہے۔ اِنفَاقٌ سے مضارع۔ ۲۶۴/۲، ۶۴/۵، ۹۸/۹، ۹۹/۹، ۷۵/۱۶،

يُنفِقُوا: وہ خرچ کرتے ہیں۔ ۳۱/۱۴،

يُنفِقُونَ: وہ خرچ کرتے ہیں۔ ۳/۲، ۲۱۵/۲، ۲۱۹/۲، ۲۶۱/۲، ۲۶۲/۲، ۲۶۵/۲، ۲۷۴/۲، ۱۱۷/۳، ۱۳۴/۳، ۳۸/۴، ۳/۸، ۳۶/۸، ۵۴/۹، ۹۱/۹، ۹۲/۹، ۱۲۱/۹، ۳۵/۲۲، ۵۴/۲۸، ۱۶/۳۲، ۳۸/۴۲،

يُنفِقُونَهَا: وہ اس کو خرچ کرتے ہیں ۳۶/۸، ۳۴/۹،

يُنفَوا: (ض) وہ نکال دیئے جائیں گے، وہ کھوئے جائیں گے۔ نَفیٌ سے مضارع مجہول ۳۳/۵،

يُنقَذُونَ: (اف) ان چھڑایا جائے گا۔ ان کو بچایا جائے گا۔ اِنقَاذٌ سے مضارع مجہول۔ ۴۳/۳۶،

يُنقِذُونِ: وہ چھڑائیں گے۔ وہ بچائیں گے۔ اِنقَاذٌ سے مضارع۔ ۲۳/۳۶،

يُنقَصُ: (ن) وہ کم کیا جاتا ہے۔ نَقصٌ سے

مضارع مجہول۔ ۱۱/۳۵،

یَنْقُصُوْکُمْ: وہ تمہارے ساتھ کم کرتے ہیں۔ ۴/۹،

یَنْقَضَّ: (انف) وہ ٹوٹ جائے گا، وہ گر پڑے گا۔ اِنْقِضَاضٌ سے مضارع۔ ۷۷/۱۸،

یَنْقُضُوْنَ (ن) وہ (عہد) توڑتے ہیں۔ نَقْضٌ سے مضارع۔ ۲۷/۲، ۵۶/۸، ۲۰/۱۳، ۲۵/۱۳،

یَنْقَلِبُ: (انف) وہ پلٹے گا، وہ لوٹے گا۔ اِنْقِلَابٌ سے مضارع۔ ۱۴۴/۳، ۴/۶۷،

یَنْقَلِبَ: وہ پلٹے گا، وہ لوٹے گا۔ ۱۲/۴۸،

یَنْقَلِبُ: وہ پلٹے گا، وہ لوٹے گا۔ ۱۴۳/۲، ۹/۸۴،

یَنْقَلِبُوْا: وہ پلٹیں گے، وہ لوٹیں گے۔ ۱۲۷/۳،

یَنْقَلِبُوْنَ: وہ پلٹیں گے، وہ لوٹیں گے۔ ۲۲۷/۲۶،

یَنْکُثُ: (ن) وہ (عہد کو) توڑتا ہے، نَکْثٌ سے مضارع۔ ۱۰/۴۸،

یَنْکُثُوْنَ: وہ توڑتے ہیں۔ ۱۳۵/۷، ۵۰/۴۳،

یَنْکِحَ: وہ نکاح کرے۔ نَکْحٌ و نِکَاءٌ سے مضارع۔ ۲۵/۴،

یَنْکِحُ: (ض) وہ نکاح کرتا ہے۔ ۳/۲۴،

یَنْکِحْنَ: وہ عورتیں نکاح کرتی ہیں۔ ۲۳۲/۲،

یَنْکِحُهَا: وہ اس سے نکاح کرتا ہے۔ ۳/۲۴،

یُنْکِرُ: (اف) وہ انکار کرتا ہے۔ اِنْکَارٌ سے مضارع۔ ۳۶/۱۳،

یُنْکِرُوْنَهَا: وہ اس کا انکار کرتے ہیں۔ ۸۳/۱۶،

یَنْهٰی: (ف) وہ منع کرتا ہے، وہ روکتا ہے۔ نَهْیٌ سے مضارع۔ ۹۰/۱۶، ۹/۹۶،

یَنْهٰکُمْ: وہ تم کو منع کرتا ہے، وہ تم کو روکتا ہے۔ ۸/۶۰، ۹/۶۰،

یَنْهٰهُمْ: وہ ان کو منع کرتا ہے، وہ ان کو روکتا ہے۔ ۱۵۷/۷،

یَنْهٰهُمْ: وہ ان کو منع کرتا ہے، وہ ان کو روکتا ہے۔ ۶۳/۵،

یَنْهَوْنَ: وہ منع کرتے ہیں، وہ روکتے ہیں ۱۰۴/۳، ۱۱۴/۳، ۲۶/۶، ۱۶۵/۷، ۶۷/۹، ۷۱/۹، ۱۱۶/۱۱،

یَنْئَوْنَ: (ف) وہ پھر جاتے ہیں، وہ دور رہتے ہیں۔ نَأْیٌ سے مضارع۔ ۲۶/۶،

یُنِیْبُ: (اف) وہ رجوع کرتا ہے، وہ توبہ کرتا ہے، وہ لوٹتا ہے۔ اِنَابَةٌ سے مضارع۔ ۱۳/۴۰، ۱۳/۴۲،

ی و

یُوَآدُّوْنَ: (مفا) وہ باہم دوستی کرتے ہیں، وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ وِدَادٌ و مُوَادَّةٌ سے مضارع۔ ۲۲/۵۸،

یُوَارِیْ: (مفا) وہ ڈھانکتا ہے، وہ چھپاتا ہے۔ مُوَارَاةٌ سے مضارع۔ ۳۱/۵، ۲۶/۷،

یُوَاطِؤُا: (مفا) وہ پورا کرتے ہیں، وہ درست کرتے ہیں۔ مُوَاطِئَةٌ سے مضارع۔ ۳۷/۹،

یُوْبِقْهُنَّ: (اف) وہ ان کو تباہ کرتا ہے، وہ ان کو ہلاک کرتا ہے۔ اِیْبَاقٌ سے مضارع۔ ۳۴/۴۲،

یُوْثِقُ: (اف) وہ مضبوط باندھتا ہے، وہ جکڑتا ہے۔ اِیْثَاقٌ سے مضارع۔ ۲۶/۸۹،

یُوَجِّهْهُ: (تف) وہ اس کی طرف منہ کرتا ہے، وہ اس کو بھیجتا ہے۔ تَوْجِیْهٌ سے مضارع۔ ۷۶/۱۶،

یُوْحَ: (اف) وحی بھیجی گئی، دل میں بات ڈال گئی، پیغام بھیجا گیا۔ اِیْحَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۳/۶،

یُوْحٰی: وحی بھیجی جاتی ہے، پیغام بھیجا جاتا ہے۔ اِیْحَاءً سے مضارع مجہول۔ ۵۰/۶، ۲۰۳/۷،

۱۵/۱۰، ۱۰۹/۱۰، ۱۲/۱۱، ۱۱۰/۱۸، ۱۳/۲۰، ۳۸/۲۰، ۱۰۸/۲۱، ۲/۴۳
۷۰/۳۸، ۶/۴۱، ۹/۴۶، ۴/۵۳،

یُوحُونَ: وہ دل میں ڈالتے ہیں، وہ پیغام بھیجتے ہیں۔ اِیحَاءٌ سے مضارع۔ ۱۲۱/۶،

یُوحِیُ: وہ وحی کرتا ہے، وہ دل میں بات ڈالتا ہے۔ ۵۰/۴۴، ۳/۴۲

یُوحِی: وہ حکم دیتا ہے۔ ۱۲/۸،

یُوحِیُ: وہ (شیاطین، انسان، جن) وسوسہ ڈالتے ہیں۔ ۱۱۲/۶،

یُوحِیَ: وہ دل میں ڈالتا ہے، وہ پیغام پہنچاتا ہے۔ ۵۱/۴۲،

یَوَدُّ: (س) وہ چاہتا ہے، وہ پسند کرتا ہے، وہ خواہش کرتا ہے۔ وُدٌّ ومَوَدَّةٌ سے مضارع۔ ۹۶/۲،
۱۰۵/۲، ۲۶۶/۲، ۴۲/۴، ۲/۱۵، ۱۱/۷۰،

یَوَدُّوا: وہ خواہش کریں گے، وہ پسند کریں گے اصل لفظ۔ یَوَدُّوْنَ تھا۔ اِنْ شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر نون حذف ہوگیا۔ ۲۰/۳۳،

یُوْرَثُ: (اف) اس کی میراث لی جاتی ہے، اس کا وارث بنایا جائے گا۔ اِیــرَاثُ سے مضارع مجہول۔ ۱۲/۴،

یُوْرِثُهَا: وہ اس کا وارث کرتا ہے، وہ اس کا مالک بناتا ہے۔ ۱۲۸/۷،

یُوْزَعُوْنَ: (ن) ان کو روکا جاتا ہے، ان کی ٹولیاں بنائی جاتی ہیں۔ وَزْعٌ سے مضارع مجہول
۱۷/۲۷، ۸۳/۲۷، ۱۹/۴۱،

یُوْسُفَ: حضرت یوسف علیہ السلام کا اسم گرامی آپ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہویں صاحبزادے تھے۔ ۸۴/۶، ۷/۱۲، ۹/۱۲،

۱۰/۱۲، ۱۱/۱۲، ۱۷/۱۲، ۲۱/۱۲، ۵۱/۱۲، ۵۶/۱۲، ۵۸/۱۲، ۶۹/۱۲، ۷۶/۱۲
۸۰/۱۲، ۸۴/۱۲، ۸۵/۱۲، ۸۷/۱۲، ۸۹/۱۲، ۹۴/۱۲، ۹۹/۱۲،

یُوْسُفُ: حضرت یوسف علیہ السلام کا اسم گرامی
۴/۱۲، ۸/۱۲، ۲۹/۱۲، ۴۶/۱۲، ۷۷/۱۲، ۹۰/۱۲، ۳۴/۴۰

یُوَسْوِسُ: وہ وسوسہ ڈالتا ہے، وہ دل میں برا خیال ڈالتا ہے۔ وَسْوَسَةٌ سے مضارع رباعی مجرد ہے۔ ۵/۱۱۴،

یُوْصیٰ: (اف) اس کو وصیت کی جاتی ہے، اس کو تلقین کی جاتی ہے۔ اِیْـصَـاءٌ سے مضاع مجہول۔ ۱۲/۴،

یُوْصَـلَ: (ض) اس کو ملایا جائے گا، اس کو جوڑا جائے گا۔ وَصْـلٌ سے مضارع مجہول۔
۲۷/۲، ۲۱/۱۳، ۲۵/۱۳،

یُوْصِیْ: وہ وصیت کرتا ہے، وہ تلقین کرتا ہے، وہ نصیحت کرتا ہے۔ اِیْصَاءٌ سے مضارع ۱۱/۴،

یُـوْصِیْـکُمْ. وہ تم کو وصیت کرتا ہے، وہ تم کو تلقین کرتا ہے۔ ۱۱/۴،

یُـوْصِیْـنَ: وہ وصیت کریں گی، وہ تلقین کریں گی۔ ۱۲/۴،

یُوْعَدُوْنَ: (ض) ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ وَعْدٌ سے مضارع مجہول۔ ۷۵/۱۹، ۹۳/۲۳، ۲۰۶/۲۶، ۸۳/۴۳
۱۶/۴۶، ۳۵/۴۶، ۶۰/۵۱، ۴۲/۷۰، ۴۴/۷۰، ۲۴/۷۲،

یُوْعَظُ: (ض) اس کو وعظ کیا جاتا ہے، اس کو نصیحت کی جاتی ہے۔ وَعْظٌ سے مضارع ۲۳۲/۲، ۲/۶۵،

یُـوْعَظُوْنَ: ان کو وعظ کیا جاتا ہے، ان کو نصیحت کی جاتی ہے۔ ۶۶/۴،

یُـوْعُـوْنَ: (اف) وہ دل میں رکھتے ہیں، وہ جمع کرتے ہیں۔ اِیْعَاءٌ سے مضارع۔ ۲۳/۸۴،

يُوَفَّ: (تف) اس کو پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا۔ تَوْفِيَةٌ سے مضارع مجہول، اصل لفظ يُوَفّٰى تھا۔ مَا شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر آخر سے یا حذف ہوگئی۔ ٢٧٢/٢، ٦٠/٨،

يُوَفّٰى: اس کو پورا پورا دیا جائے گا۔ ١٠/٣٩،

يُوْفِضُوْنَ: (اف) وہ دوڑ کر جاتے ہیں۔ اِيْفَاضٌ و اِفَاضَةٌ سے مضارع۔ ٤٣/٧٠،

يُوَفِّقِ: (تف) وہ توفیق دے گا، وہ موافقت پیدا کرے گا۔ تَوْفِيْقٌ سے مضارع ٣٥/٤،

يُوْفُوْا: (اف) چاہئے کہ وہ پورا کریں۔ اِيْفَاءٌ سے امر غائب۔ ٢٩/٢٢،

يُوْفُوْنَ: وہ وفا کرتے ہیں، وہ پورا کرتے ہیں۔ اِيْفَاءٌ سے مضارع۔ ٢٠/١٣، ٧/٧٦،

يُوَفِّيَنَّهُمْ: (تف) وہ ضرور ان کو پورا پورا دے گا۔ تَوْفِيَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ١١١/١١،

يُوَفِّيَهُمْ: وہ ان کو پورا پورا دیا جائے گا۔ ٣٠/٣٥، ١٩/٤٦،

يُوَفِّيْهِمْ: وہ ان کو پورا پورا دیا جائے گا۔ ٢٥/٢٤،

يُوَفِّيْهِمْ: وہ ان کو پورا پورا دیا جائے گا۔ ٥٧/٣، ١٧٣/٤،

يُوْقَ: (ض) اس کو محفوظ رکھا جائے گا اس کو بچایا جائے گا۔ وِقَايَةٌ سے مضارع مجہول، اصل لفظ يُوْقٰى تھا۔ مَنْ شرطیہ کی وجہ سے یا حذف ہوگئی۔ ٩/٥٩، ١٦/٦٤،

يُوْقَدُ: (اف) وہ روشن کیا جاتا ہے، وہ جلایا جاتا ہے۔ اِيْقَادٌ سے مضارع مجہول۔ ٣٥/٢٤،

يُوْقِدُوْنَ: وہ گرم کرتے ہیں، وہ دھونکتے ہیں، وہ سلگاتے ہیں۔ اِيْقَادٌ سے مضارع۔ ١٧/١٣،

يُوْقِعَ: (اف) وہ واقع کرتا ہے، وہ ڈالتا ہے۔ اِيْقَاعٌ سے مضارع۔ ٩١/٥،

يُوْقِنُوْنَ: (اف) وہ یقین رکھتے ہیں، وہ جانتے ہیں۔ اِيْقَانٌ سے مضارع۔ ٤/٢، ١١٨/٢، ٥٠/٥، ٣/٢٧، ٨٢/٢٧، ٦٠/٣٠، ٤/٣١، ٢٤/٣٢، ٤/٤٥، ٢٠/٤٥، ٣٦/٥٢

يُوْلِجُ: (اف) وہ پیدا کرتا ہے، وہ داخل کرتا ہے۔ اِيْلَاجٌ سے مضارع۔ ٦١/٢٢، ٢٩/٣١، ١٣/٣٥، ٦/٥٧،

يُوْلَدْ: (ض) وہ جنا گیا، وہ پیدا کیا گیا۔ وِلَادَةٌ سے مضارع مجہول۔ ٣/١١٢،

يُوَلُّنَّ: (تف) وہ ضرور شکست کھائیں گے، وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ تَوْلِيَةٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ١٢/٥٩،

يُوَلُّوْكُمْ: وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، وہ پشت موڑیں گے، اصل لفظ يُوَلُّوْنَ تھا۔ اَنْ شرطیہ کی جزا ہونے کی بنا پر نون حذف ہوگیا۔ ١١١/٣،

يُوَلُّوْنَ: وہ پیٹھ پھیریں گے، وہ بھاگ جائیں گے۔ ١٥/٣٣، ٤٥/٥٤،

يُوَلِّهِمْ: وہ ان سے پیٹھ پھیرے گا۔ ١٦/٨،

يَوْمَ: دن، طلوعِ فجر سے غروب تک کا وقت جمع اَيَّامٌ، اسم ظرف ہے۔ ٨٥/٢، ١١٣/٢، ١٧٤/٢، ٢١٢/٢، ٢٤٩/٢، ٣٠/٣، ٧٧/٣، ١٠٦/٣، ١٥٥/٣، ١٦١/٣، ١٦٦/٣، ١٨٠/٣، ١٨٥/٣، ١٩٤/٣، ١٠٩/٤، ١٤١/٤، ١٥٩/٤، ٣/٥، ٥/٥، ١٠٩/٥، ٢٢/٦، ٧٣/٦، ٩٣/٦، ١٢٨/٦، ١٤١/٦، ١٥٨/٦، ...... ٢٢٣ جگہ

يَوْمًا: دن۔ ٤٨/٢، ١٢٣/٢، ٢٥٩/٢، ٢٨١/٢، ١٩/١٨، ١٠٤/٢٠، ٤٧/٢٢، ١١٣/٢٣، ٣٧/٢٤، ٢٦/٢٥، ٣٣/٣١، ٤٩/٤٠، ١٧/٧٣، ٧/٧٦، ١٠/٧٦، ٢٧/٧٦

يَوْمٍ: دن۔ ٣/١، ٨/٢، ٦٢/٢، ١٢٦/٢، ١٧٧/٢، ٢٢٨/٢، ٢٣٢/٢، ٢٦٤/٢، ٥٥/٣، ١١٤/٣، ٣٨/٤، ٣٩/٤، ٥٩/٤، ٨٧/٤، ١٣٦/٤، ١٦٢/٤، ١٤/٥، ٣٦/٥، ٦٤/٥، ٦٩/٥، ١٢/٦، ١٤/٧، ١٦٧/٧،

۱۸/۹، ۱۹/۹،......۶۹ جگہ

یَوْمٍ: دن۔ ۲۵۹/۲، ۹/۳، ۲۵/۳، ۱۵/۶، ۱۰۸/۹، ۱۵/۱۰، ۳/۱۱، ۲۶/۱۱، ۸۴/۱۱، ۱۸/۱۴، ۴۲/۱۴، ۱۹/۱۸، ۳۷/۱۹، ۵۵/۲۲، ۱۱۳/۲۳، ۳۸/۲۶، ۱۳۵/۲۶، ۱۵۵/۲۶، ۱۵۶/۲۶، ۱۸۹/۲۶، ۵/۳۲، ۳۰/۳۴، ۱۳/۳۹، ۶۵/۴۳، ۲۱/۴۶، ۲۹/۵۵، ۵۰/۵۶، ۴/۷۰، ۱۲/۷۷، ۵/۸۳، ۱۴/۹۰،

یَوْمُ: دن۔ ۱۱۹/۵، ۵۹/۲۰، ۵۶/۳۰، ۲۰/۳۷، ۲۱/۳۷، ۲۰/۵۰، ۳۴/۵۰، ۴۲/۵۰، ۱۲/۵۱، ۹/۶۴، ۴۴/۷۰، ۶/۷۵، ۱۴/۷۷، ۳۵/۷۷، ۳۸/۷۷، ۳۹/۷۸، ۱۷/۸۲، ۱۸/۸۲، ۶/۸۳،......۱۷ جگہ

یَوْمَ الزِّیْنَۃِ: جشن کا دن، عید کا دن۔ ۵۹/۲۰،

یَوْمٌ: دن۔ ۲۵۴/۲، ۷۷/۱۱، ۱۰۳/۱۱، ۳۱/۱۴، ۴۳/۳۰، ۴۷/۴۲، ۸/۵۴، ۹/۷۴،

یَوْمِکُمْ: تمہارا دن۔ ۱۳۰/۶، ۱۴/۳۲، ۷۱/۳۹، ۳۴/۴۵،

یَوْمُکُمْ: تمہارا دن۔ ۱۰۳/۲۱،

یَوْمَهُمُ: ان کا دن یعنی قیامت۔ ۸۳/۴۳، ۴۵/۵۲، ۴۲/۷۰،

یَوْمِهِمُ: ان کا دن۔ ۵۱/۷،

یَوْمِهِمُ: ان کا دن۔ ۶۰/۵۱،

یَوْمَئِذٍ: اس روز، اس دن۔ یَوْمَ اور اِذْ سے مرکب ہے۔ ۱۶۷/۳، ۴۲/۴، ۱۶/۶، ۸/۷، ۱۶/۸، ۴۹/۱۴، ۸۷/۱۶، ۹۹/۱۸، ۱۰۰/۱۸، ۱۰۲/۲۰، ۱۰۸/۲۰، ۱۰۹/۲۰، ۵۶/۲۲، ۱۰۱/۲۳، ۲۵/۲۴، ۲۲/۲۵، ۲۴/۲۵، ۲۶/۲۵، ۸۹/۲۷، ۶۶/۲۸، ۴/۳۰، ۱۴/۳۰، ۴۳/۳۰، ۵۷/۳۰، ۳۳/۳۷،......۶۸ جگہ

یَوْمِئِذٍ: اس روز، اس دن۔ ۶۶/۱۱، ۱۱/۷۰،

یَوْمَیْنِ: دو دن۔ یَوْمٌ کا تثنیہ۔ ۲۰۳/۲، ۹/۴۱، ۱۲/۴۱،

یُوْنُسَ: حضرت یونس علیہ السلام کا اسم گرامی جو انبیائے بنی اسرائیل میں سے جلیل القدر پیغمبر ہیں آپ عراق کے مشہور شہر نینوا کے باشندوں کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔ ۱۶۳/۴، ۸۶/۶، ۹۸/۱۰، ۱۳۹/۳۷،

ی ہ

یُهَاجِرْ: (مفا) وہ ہجرت کرے گا، وہ ترک وطن کرے گا۔ مُهَاجَرَۃٌ سے مضارع۔ ۱۰۰/۴،

یُهَاجِرُوْا: وہ ہجرت کرتے ہیں، وہ ترکِ وطن کرتے ہیں۔ ۸۹/۴، ۷۲/۸،

یَهَبُ: (ف) وہ عطا کرتا ہے، وہ دیتا ہے۔ وَهَبٌ اور هِبَۃٌ سے مضارع۔ ۴۹/۴۲،

یَهْبِطُ: (ض، ن) وہ لڑھکتا ہے، وہ گر پڑتا ہے هَبْطٌ وهُبُوْطٌ سے مضارع۔ ۷۴/۲،

یَهْتَدُوْا: (افت) وہ ہدایت پاتے ہیں، وہ راہ پاتے ہیں۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع۔ ۵۷/۱۸، ۱۱/۴۶،

یَهْتَدُوْنَ: وہ ہدایت پاتے ہیں۔ ۱۷۰/۲، ۹۸/۴، ۱۰۴/۵، ۱۶/۱۶، ۳۱/۲۱، ۴۹/۲۳، ۲۴/۲۷، ۴۱/۲۷، ۶۴/۲۸، ۳/۳۲،

یَهْتَدِی: وہ ہدایت پاتا ہے۔ ۱۰۸/۱۰، ۱۵/۱۷، ۹۲/۲۷،

یَهْجَعُوْنَ: (ف) وہ سوتے ہیں۔ هَجُوْعٌ سے مضارع۔ ۱۷/۵۱،

یَهْدِ: (ض) وہ ہدایت دیتا ہے، وہ راہ بتاتا ہے۔ هُدًی وهِدَایَۃٌ سے مضارع۔ اصل لفظ 'یَهْدِیْ' تھا۔ شرطیہ جزا ہونے کی بنا پر 'یا' حذف ہوگئی۔ ۱۰۰/۷، ۱۷۸/۷، ۹۷/۱۷، ۱۷/۱۸، ۱۲۸/۲۰، ۲۶/۳۲، ۳۷/۳۹، ۱۱/۶۴،

یُهْدٰی: اس کو ہدایت کی جائے گی۔ هِدَایَۃٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۵/۱۰،

یَهْدِنِیْ: وہ مجھے ہدایت دیتا ہے۔ ۷۷/۶،

یَهْدُوْنَ: وہ ہدایت کرتے ہیں۔ ۱۵۹/۷، ۱۸۱/۷، ۷۳/۲۱، ۲۴/۳۲،

یَهْدُوْنَنَا: وہ ہم کو ہدایت کرتے ہیں۔ ۶/۶۴،

يَهْدِیْ: وہ ہدایت کرتا ہے، وہ توفیق دیتا ہے۔
٢٦/٢، ١٤٢/٢، ٢١٣/٢، ٢٥٨/٢، ٢٦٤/٢، ٢٧٢/٢، ٨٦/٣،
١٦/٥، ٥١/٥، ٦٧/٥، ١٠٨/٥، ٨٨/٦، ١٤٤/٦، ١٩/٩، ٢٤/٩،
٣٧/٩، ٨٠/٩، ١٠٩/٩، ٢٥/١٠، ٣٥/١٠، ٥٢/١٢، ٢٧/١٣، ٤/١٤، ٣٧/١٦،
٩٣/١٦، ...... ۵١ جگہ

يَهِدِّیْ: (افت) وہ ہدایت پاتا ہے، وہ ٹھیک راستہ پاتا ہے۔ اِهْتِدَاءٌ سے مضارع۔ اصل لفظ يَهْتَدِیْ تھا تا کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا اور ھا کو بوجہ اجتماع ساکنین زیر دے دیا۔ ٣٥/١٠،

يَهْدِيَكَ: وہ تجھ کو ہدایت کرتا ہے۔ ٢/٤٨،

يَهْدِيَكُمْ: وہ تم کو ہدایت کرتا ہے۔ ٢٦/٤، ٢٠/٤٨،

يَهْدِيَنِ: وہ مجھے ہدایت کرے گا۔ ٢٤/١٨،

يَهْـدِيْـنِ: وہ مجھے ہدایت کرے گا۔ ٦٢/٢٦، ٧٨/٢٦، ٩٩/٣٧، ٢٧/٤٣،

يَهْدِيَنِیْ: وہ مجھے ہدایت کرے گا۔ ٢٢/٢٨،

يَهْدِيْهِ: وہ اس کو ہدایت کرے گا، وہ اس کو راستہ بتائے گا۔ ٤/٢٢، ٢٣/٤٥،

يَهْدِيَهٗ: وہ اس کو ہدایت کرے گا۔ ١٢٥/٦،

يَهْدِيْهِمْ: وہ ان کو ہدایت کرتا ہے۔ ١٧٥/٤، ١٦/٥، ١٤٨/٧، ٩/١٠، ٥/٤٧،

يَهْدِيْهِمُ: وہ ان کو ہدایت کرتا ہے۔ ٤/١٦،

يَهْدِيَهُمْ: وہ ان کو ہدایت دیتا ہے۔ ١٣٧/٤، ١٦٨/٤،

يُهْرَعُوْنَ: (اف) وہ بے تحاشا دوڑائے جاتے ہیں، اِهْرَاعٌ سے مضارع مجہول۔ ٧٨/١١، ٧٠/٣٧،

يُهْـزَمُ: (ض) وہ شکست دیئے جائیں گے، ان کو ہرایا جائے گا۔ هَزِيْمَةٌ سے مضارع ٤٥/٥٤،

يَهْلِكَ: (ض) وہ ہلاک ہوتا ہے، وہ تباہ ہوتا ہے۔ هَلَاكٌ سے مضارع۔ ٤٢/٨،

يُهْلِكَ: (اف) وہ ہلاک کرتا ہے، وہ تباہ کرتا ہے۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع۔ ٢٠٥/٢، ١٧/٥، ١٢٩/٧، ١١٧/١١،

يُهْـلَكُ: وہ ہلاک کیا جاتا ہے، وہ تباہ کیا جاتا ہے۔ اِهْلَاكٌ سے مضارع مجہول۔ ٤٧/٦، ٣٥/٤٦،

يُهْلِكُنَا: وہ ہم کو ہلاک کرتا ہے۔ ٢٤/٤٥،

يُهْلِكُوْنَ: وہ ہلاک کرتے ہیں۔ ٢٦/٦، ٤٢/٩،

يُهِنِ: (اف) وہ اہانت کرتا ہے، وہ ذلیل کرتا ہے۔ اِهَـانَةٌ سے مضارع، اصل لفظ يُهِيْنُ تھا۔ مَنْ شرطیہ کی وجہ سے یا حذف ہو کر يُهِنِ رہ گیا۔ ١٨/٢٢،

يَهُـوْدَ: یہودیوں کی جماعت، ایک گروہ جو خود کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب کرتا ہے، اسم جمع ہے۔ ٥١/٥، ٨٢/٥،

يَهُـوْدُ: یہودیوں کی جماعت۔ ١١٣/٢، ١٢٠/٢، ١٨/٥، ٦٤/٥، ٣٠/٩،

يَهُـوْدِيًّا: یہودی مذہب رکھنے والا، یہاں 'یا' نسبت کے لئے ہے، اسم مفرد ہے۔ ٦٧/٣،

يَهِيْـجُ: (ن) وہ خشک ہوتا ہے وہ پک جاتا ہے، وہ تیار ہوتا ہے۔ هَيْجٌ وهَيَـجَانٌ سے مضارع۔ ٢١/٣٩، ٢٠/٥٧،

يَهِيْمُوْنَ: (ض) وہ سرگرداں پھرتے ہیں، وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ هَيْمٌ سے مضارع۔ ٢٢٥/٢٦،

يُهَيِّـئْ: (تف) وہ مہیا کرے گا، وہ فراہم کرے گا۔ تَهِيْئَةٌ سے مضارع۔ ١٦/١٨،

ی ء

يُؤَاخِذُ: (مفا) وہ مواخذہ کرتا ہے، وہ پکڑتا ہے۔

مُؤَاخَذَةٌ سے مضارع۔ ۶۱/۱۶، ۴۵/۳۵،

يُؤَاخِذُكُمْ: وہ تم سے مؤاخذہ کرتا ہے، وہ تم کو پکڑتا ہے۔ ۲۲۵/۲، ۸۹/۵،

يُؤَاخِذُكُمْ: وہ تم سے مؤاخذہ کرتا ہے، وہ تم کو پکڑتا ہے۔ ۲۲۵/۲، ۸۹/۵،

يُؤَاخِذُهُمْ: وہ ان سے مؤاخذہ کرتا ہے، وہ ان کو پکڑتا ہے۔ ۵۸/۱۸،

يَأْبَ: (ف) وہ انکار کرتا ہے، وہ باز رہتا ہے۔ اِبَاءٌ سے مضارع۔ ۲۸۲/۲،

يَأْبَى: وہ انکار کرتا ہے، وہ باز رہتا ہے۔ ۳۲/۹،

يَأْتِ: (ض) وہ آئے گا، وہ لائے گا۔ اِتْيَانٌ سے مضارع، اصل لفظ يَأْتِيْ تھا، مجزوم یا مشروط ہونے کی بنا پر یا حذف ہوگئی۔ ۱۴۸/۲، ۱۶۱/۳، ۱۳۳/۴، ۱۰۵/۱۱، ۹۳/۱۲، ۱۹/۱۴، ۷۶/۱۶، ۷۴/۲۰، ۶۸/۲۳، ۱۶/۳۱، ۲۰/۳۳، ۳۰/۳۳، ۱۶/۳۵، ۳۸/۵۲،

يَأْتِيْ: وہ لائے گا۔ ۲۵۸/۲، ۱۵۸/۶، ۵۳/۷، ۴۸/۱۲، ۴۹/۱۲، ۴۰/۴۱، ۶/۶۱،

يَأْتِيَ: وہ لائے گا۔ ۱۰۹/۲، ۲۵۴/۲، ۵۲/۵، ۱۵۸/۶، ۲۴/۹، ۳۱/۱۳، ۳۸/۱۳، ۳۱/۱۴، ۳۳/۱۶، ۴۳/۳۰، ۷۸/۴۰، ۴۷/۴۲، ۱۰/۶۳،

يَأْتِيْ: وہ لائے گا۔ ۵۴/۵،

يُؤْتَ: (اف) اس کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۲۴۷/۲، ۲۶۹/۲،

يُؤْتِ: وہ دیتا ہے، وہ ادا کرتا ہے۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع۔ ۴۰/۴، ۱۴۶/۴، ۲۰/۵، ۳/۱۱،

يُؤْتِيْ: وہ دیتا ہے۔ ۲۶۹/۲،

يُؤْتٰى: اس کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۳۷/۳، ۵۲/۷۴،

يَأْتِكَ: (ض) وہ تیرے پاس آتا ہے۔ اِتْيَانٌ سے مضارع۔ ۴۳/۱۹،

يَأْتِكُمْ: وہ تمہارے پاس آتا ہے۔ ۱۳۰/۶، ۹/۱۴، ۱۹/۱۸، ۷۱/۳۹، ۵/۶۴، ۸/۶۷، ۲۱۴/۲،

يُؤْتِكُمْ: وہ تم کو دے گا۔ ۷۰/۸، ۳۶/۴۷، ۲۸/۵۷،

يُؤْتِكُمْ: وہ تم کو دے گا۔ ۱۶/۴۸،

يَأْتَلِ: (افت) وہ قسم کھاتے ہیں، وہ حلف اٹھاتے ہیں۔ اِيْتِلَاءٌ سے مضارع۔ ۲۲/۲۴،

يَأْتَمِرُوْنَ: (افت) وہ باہم مشورہ کرتے ہیں، وہ باہم رائے زنی کرتے ہیں۔ اِيْتِمَارٌ سے مضارع۔ ۲۰/۲۸،

يَأْتِنَا: وہ ہمارے پاس لاتے ہیں۔ ۵/۲۱،

يَأْتُوْا: وہ آئیں گے، وہ لائیں گے۔ ۱۰۸/۵، ۸۸/۱۷، ۴/۲۴، ۱۳/۲۴، ۴۹/۲۴، ۳۴/۵۲، ۴۱/۶۸،

يُؤْتُوْا: وہ دیتے ہیں، وہ ادا کرتے ہیں ۲۲/۲۴،

يُؤْتُوْا: وہ دیتے ہیں، وہ ادا کرتے ہیں۔ ۵/۹۸،

يَأْتُوْكَ: وہ تیرے پاس آئیں گے، وہ تیرے پاس لائیں گے۔ ۴۱/۵، ۱۱۲/۷، ۲۷/۲۲، ۳۷/۲۶،

يَأْتُوْكُمْ: وہ تمہارے پاس آتے ہیں، وہ تمہارے پاس لاتے ہیں۔ ۸۵/۲، ۱۲۵/۳،

يَأْتُوْنَ: وہ آتے ہیں، وہ لاتے ہیں۔ ۵۴/۹، ۸۸/۱۷، ۱۵/۱۸، ۱۸/۳۳،

يُؤْتَوْنَ: ان کو دیا جائے گا۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۴/۲۸،

يُؤْتُوْنَ: وہ دیتے ہیں، وہ ادا کرتے ہیں۔ ۵۳/۴، ۵۵/۵، ۱۵۶/۷، ۷۱/۹، ۶۰/۲۳، ۳/۲۷، ۴/۳۱، ۷/۴۱،

يَأْتُوْنَكَ: وہ تیرے پاس لاتے ہیں۔ ۳۳/۲۵،

يَأْتُوْنَنَا: وہ ہمارے پاس آئیں گے۔ ۳۸/۱۹،

يَأْتُوْنِيْ: وہ میرے پاس آئیں گے۔ ۳۸/۲۷،

یَاْتِهٖ: وہ اس کے پاس آئے گا۔ ٧٥/٢٠،

یَاْتِهِمْ: وہ ان کے پاس آئے گا۔ ١٦٩/٧، ٧٠/٩، ٣٩/١٠،

یَاْتِیْ: وہ آئے گا، وہ لائے گا۔ ٢٥٨/٢، ١٥٨/٦، ٥٣/٧، ٤٨/١٢، ٤٩/١٢، ٤٠/٤١، ٦/٦١،

یَاْتِیَ: وہ آئے گا، وہ لائے گا۔ ١٠٩/٢، ٢٥٤/٢، ٥٢/٥، ١٤٨/٦، ٢٤/٩، ٣١/١٣، ٣٨/١٣، ٣١/١٤، ٣٢/١٦، ٤٣/٣٠، ٧٨/٤٠، ٤٧/٤٢، ١٠/٩٣،

یُؤْتِیْ: وہ دیتا ہے۔ ٢٤٧/٢، ١٨/٩٢،

یَاْتِیٰنِهَا: وہ دونوں اس (بے حیائی) کو آئیں وہ دونوں اس (بے حیائی کے) کام کو کریں گے۔ ١٦/٤،

یَاْتِیَكَ: وہ (موت) تجھے آئے۔ ٩٩/١٥،

یَاْتِیْکُمْ: وہ تمہارے پاس آئے گا۔ ٤٦/٦، ٣٣/١١، ٧١/٢٨، ٧٢/٢٨، ٣٠/٦٧،

یَاْتِیَکُمْ: وہ تمہارے پاس آئے گا۔ ٢٤٨/٢، ٥٤/٣٩، ٥٥/٣٩،

یَاْتِیْکُمَا: وہ تم دونوں کے پاس آئے گا۔ ٣٧/١٢،

یَاْتِیَکُمَا: وہ تم دونوں کے پاس آئے گا۔ ٣٧/١٢،

یَاْتِیْنَ: وہ (عورتیں) آتی ہیں۔ ١٥/٤، ١٩/٤، ٢٧/٢٢، ١٢/٦٠، ١/٦٥،

یُؤْتِیَنِ: وہ مجھے دے گا۔ ٤٠/١٨،

یَاْتِیْنَا: وہ ہمارے پاس آئے گا۔ ٨٠/١٩، ١٣٣/٢٠،

یَاْتِیَنَا: وہ ہمارے پاس لائے گا۔ ١٨٣/٣،

یُؤْتِیْنَا: وہ ہمیں دے گا۔ ٥٩/٩،

یَاْتِیَنَّكَ: وہ تیرے پاس آئیں گی۔ ٢٦٠/٢،

یَاْتِیَنَّکُمْ: وہ تمہارے پاس ضرور آئے گا۔ اِتْیَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٣٨/٢، ٣٥/٧، ١٢٣/٢٠،

یَاْتِیَنَّهُمْ: وہ ان کے پاس ضرور آئے گا۔ ٥٣/٢٩،

یَاْتِیْنِیْ: وہ میرے پاس لائے گا۔ ٣٨/٢٧،

یَاْتِیَنِیْ: وہ میرے پاس لے آئے گا۔ ٨٣/١٢،

یَاْتِیَنِّیْ: وہ میرے پاس ضرور لائے گا۔ اِتْیَانٌ سے مضارع بانون تاکید۔ ٢١/٢٧،

یَاْتِیْهِ: وہ اس کے پاس آئے گا۔ ٣٩/١١، ٩٣/١١، ١٧/١٤، ٤٠/٣٩، ٤٢/٤١،

یُؤْتِیْهِ: وہ اس کو دے گا۔ ٧٣/٣، ٥٤/٥، ١٠/٤٨، ٢١/٥٧، ٢٩/٥٧، ٤/٦٢،

یُؤْتِیَهٗ: وہ اس کو دے گا۔ ٧٩/٣،

یَاْتِیَهَا: وہ اس کے پاس آئے گا۔ ١١٢/١٦،

یَاْتِیْهِمْ: وہ ان کے پاس آئے گی ٥/٦، ٨/١١، ١١/١٥، ٢/٢١، ٥/٢٦، ٦/٢٦، ٣٠/٣٦، ٧/٤٣،

یَاْتِیْهُمْ: وہ ان کے پاس آئے گا۔ ٤٤/١٤،

یَاْتِیَهُمْ: وہ ان کے پاس آئے گا۔ ٩٧/٧، ٩٨/٧، ٥٥/٢٢، ٢٠٢/٢٦، ١/٧١،

یَاْتِیَهُمْ: وہ ان کے پاس آئے گا۔ ٢١٠/٢، ٤٥/١٦، ٥٥/١٨،

یُؤْتِیْهِمْ: وہ ان کو دے گا۔ ١٥٢/٤،

یُؤْتِیَهُمْ: وہ ان کو دے گا۔ ٣١/١١،

یُؤْثَرُ: (اف) وہ ترجیح دیا جاتا ہے، وہ نقل کیا جاتا ہے۔ اِیْثَارٌ سے مضارع مجہول۔ ٢٤/٧٤،

یُؤْثِرُوْنَ: وہ ایثار کرتے ہیں، وہ ترجیح دیتے ہیں۔ ٩/٥٩،

یَاْجُوْجَ: یاجوج، ذوالقرنین کے زمانے کی ایک وحشی غارت گر قوم۔ ٩٤/١٨،

یَاْجُوْجُ: یاجوج۔ ٩٦/٢١،

یَاْخُذَ: (ن) وہ پکڑے گا، وہ لے گا، وہ اختیار کرے گا۔ اَخْذٌ سے مضارع۔ ٧٦/١٢،

یَاْخُذُ: وہ پکڑے گا، وہ لے گا۔ ١٠٤/٩، ٧٩/١٨،

یُؤْخَذُ: وہ پکڑا جائے گا، وہ لیا جائے گا۔ اَخْذٌ

سے مضارع مجہول۔ ۳/۷، ۱۶۹/۷

يُؤْخَذُ: وہ پکڑا جائے گا، وہ لیا جائے گا۔ ۴۸/۲، ۴۱/۵۵، ۱۵/۵۷

يَأْخُذَكُمْ: وہ تم کو پکڑے گا، وہ تم کو لے گا۔ ۶۴/۱۱، ۱۵۶/۲۶، ۳/۷

يَأْخُذُوا: وہ پکڑیں گے، وہ لیں گے۔ ۱۴۵/۷

يَأْخُذُوا: چاہئے کہ وہ لیں، چاہئے کہ وہ اختیار کریں۔ اَخْذٌ سے امر غائب۔ ۱۰۲/۴

يَأْخُذُونَ: وہ لیتے ہیں۔ ۱۶۹/۷

يَأْخُذُونَهَا: وہ اس کو لیتے ہیں۔ ۱۹/۴۸

يَأْخُذُوهُ: وہ اس کو لیں گے۔ ۱۶۹/۷، ۵/۴۰

يَأْخُذَهُ: وہ اس کو لے گا۔ ۳۹/۲۰

يُؤَخَّرُ: (تف) اس کو ڈھیل دی جائے گی، اس کو مہلت دی جائے گی۔ تَاخِيْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۴/۷۱

يُؤَخِّرُ: وہ تاخیر کرتا ہے۔ وہ ڈھیل دیتا ہے۔ تَاخِيْرٌ سے مضارع۔ ۱۱/۶۳

يُؤَخِّرْكُمْ: وہ تم کو ڈھیل دے گا۔ ۴/۷۱

يُؤَخِّرَكُمْ: وہ تم کو ڈھیل دے گا، وہ تم کو مہلت دے گا۔ ۱۰/۱۴

يُؤَخِّرُهُمْ: وہ ان کو مہلت دے گا، وہ ان کو ڈھیل دے گا۔ ۴۲/۱۴، ۶۱/۱۶، ۴۵/۳۵

يُؤَدِّ: (تف) چاہئے کہ وہ ادا کرے، چاہئے کہ وہ حق پہنچا دے۔ تَادِيَةٌ سے امر غائب، اصل لفظ يُؤَدِّي تھا، جزا ہونے کی بنا پر آخر سے یا حذف ہوگئی۔ ۲۸۳/۲

يُؤَدِّهِ: وہ ادا کرے گا۔ تَادِيَةٌ سے مضارع۔ ۷۵/۳

يَأْذَنُ: (س) وہ اجازت دیتا ہے، وہ حکم کرتا ہے، وہ خبر کرتا ہے۔ اِذْنٌ سے مضارع۔ ۲۱/۴۲

يَأْذَنَ: وہ اجازت دیتا ہے، وہ خبر کرتا ہے۔ ۸۰/۱۲، ۲۶/۵۳

يُؤْذَنَ: اس کو اجازت دی جائے گی، اِذْنٌ سے مضارع مجہول۔ ۹۰/۹، ۲۸/۲۴، ۵۳/۳۳

يُؤْذَنُ: اس کو اجازت دی جائے گی۔ ۸۴/۱۶، ۳۶/۷۷

يُؤْذُونَ: (اف) وہ ایذا دیتے ہیں، وہ تکلیف دیتے ہیں۔ اِيْذَاءٌ سے مضارع۔ ۶۱/۹، ۵۷/۳۳، ۵۸/۳۳

يُؤْذِي: وہ ایذا دیتا ہے، وہ تکلیف دیتا ہے۔ ۵۳/۳۳

يُؤْذَيْنَ: ان عورتوں کو ایذا دی جائے گی، وہ ستائی جائیں گی۔ اِيْذَاءٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۹/۳۳

يَئِسَ: وہ مایوس (ناامید) ہوا۔ يَاسٌ سے ماضی۔ ۳/۵، ۱۳/۶۰

يَئِسْنَ: وہ مایوس ہو گئیں، وہ ناامید ہو گئیں۔ ۴/۶۵

يَئِسُوا: وہ مایوس (ناامید) ہو گئے۔ ۲۳/۲۹، ۱۳/۶۰

يُؤْفَكُ: (ض، س) اس کو لوٹایا جاتا ہے، اس کو پھیرا جاتا ہے۔ اَفْكٌ اور اُفُوْكٌ سے مضارع مجہول۔ ۶۳/۴۰، ۹/۵۱

يَأْفِكُونَ: وہ لوٹتے ہیں، وہ تہمت لگاتے ہیں۔ اَفْكٌ اور اُفُوْكٌ سے مضارع ۱۱۷/۷، ۴۵/۲۶

يُؤْفَكُونَ: وہ لوٹائے جاتے ہیں، وہ پھیرے جاتے ہیں، وہ بھٹکے جاتے ہیں۔ ۷۵/۵، ۳۰/۹، ۶۱/۲۹، ۵۵/۳۰، ۸۷/۴۳، ۴/۶۳

يَأْكُلُ: (ن) وہ کھاتا ہے۔ اَكْلٌ سے مضارع۔ ۶/۴

يَأْكُلَ: وہ کھاتا ہے۔ ۱۲/۴۹

يَأْكُلُ: وہ کھاتا ہے۔ ۲۴/۱۰، ۳۳/۲۳، ۷/۲۵، ۸/۲۵

يَأْكُلَانِ: وہ دونوں (حضرت عیسیٰ و حضرت مریم علیہما السلام) کھاتے ہیں۔ ۷۵/۵

یَاْکُلنَ: وہ کھائیں گی۔ ۴۸/۱۲،

یَاْکُلُوا: وہ کھائیں گے۔ ۳/۱۵، ۳۵/۳۶،

یَاْکُلُوْنَ: وہ کھائیں گے۔ ۱۷۴/۲، ۲۷۵/۲، ۱۰/۴، ۳۴/۹، ۸/۲۱، ۲۰/۲۵، ۳۳/۳۶، ۷۲/۳۶، ۱۲/۴۷،

یَاْکُلَهُ: وہ اس کو کھائے گا۔ ۱۳/۱۲،

یَاْکُلُهُ: وہ اس کو کھائے گا۔ ۳۷/۶۹،

یَاْکُلُهُنَّ: وہ (سات دبلی گائیں ان (سات فربہ گایوں) کو کھاتی ہیں۔ ۴۳/۱۲، ۴۶/۱۲،

یُؤَلِّفُ: (تف) وہ تالیف کرتا ہے، وہ اکٹھا کرتا ہے۔ تَالِیفٌ سے مضارع۔ ۴۳/۲۴،

یَاْلَمُوْنَ: (س) وہ رنج پاتے ہیں، وہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اَلَمٌ سے مضارع۔ ۱۰۴/۴،

یُؤْلُوْنَ: (اف) وہ ایلا کرتے ہیں۔ یعنی اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھاتے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں غیر معینہ مدت یا کم از کم چار ماہ تک بیوی کے پاس نہ جانے کی قسم کو ایلا کہتے ہیں۔ ایلا کرنے والا اگر چار ماہ سے قبل قسم توڑ دے تو بیوی اس کے لئے حلال ہے اور قسم کا کفارہ واجب ہوگا، چار ماہ گزرنے کے بعد احناف کے نزدیک طلاق بائن واقع ہوجائے گی اور رجوع درست نہ ہوگا۔ ۲۲۶/۲،

یَاْلُوْنَکُمْ: (ن) وہ تمہارے لئے کمی کریں گے، وہ تمہارے لئے کوتاہی کریں گے۔ اَلْوٌ و اُلِیٌّ واُلُوٌّ سے مضارع۔ ۱۱۸/۳،

یَاْمُرُ: (ن،س،ک) وہ حکم دیتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع ۲۸/۷، ۷۶/۱۶، ۹۰/۱۶، ۵۵/۱۹، ۲۱/۲۴،

یَاْمُرَکُمْ: وہ تم کو حکم دیتا ہے۔ ۸۰/۳،

یَاْمُرُکُمْ: وہ تم کو حکم دیتا ہے۔ ۶۷/۲، ۹۳/۲، ۱۶۹/۲، ۲۶۸/۲، ۸۰/۳، ۵۸/۴،

یَاْمُرُهُمْ: وہ ان کو حکم دیتا ہے۔ ۱۵۷/۷،

یَاْمُرُوْنَ: وہ حکم دیتے ہیں۔ ۲۱/۳، ۱۰۴/۳، ۱۱۴/۳، ۳۷/۴، ۶۷/۹، ۷۱/۹، ۲۴/۵۷،

یُؤْمَرُوْنَ: ان کو حکم دیا جاتا ہے۔ اَمْرٌ سے مضارع مجہول۔ ۵۰/۱۶، ۶/۶۶،

یَاْمَنُ: (س) وہ امن میں ہوتا ہے، وہ بے خوف ہوتا ہے۔ اَمْنٌ سے مضارع۔ ۹۹/۷،

یُؤْمِنُ: (اف) وہ ایمان لاتا ہے۔ اِیْمَانٌ سے مضارع۔ لغت میں کسی کی بات کو کسی کے اعتماد پر یقین کے ساتھ مان لینے کا نام ایمان ہے۔ شریعت کی اصطلاح میں رسول کی خبر کو مشاہدے کے بغیر محض رسول کے اعتماد اور بھروسے پر یقینی طور سے مان لینے اور زبان سے اس کا اقرار کرنے کا نام ایمان ہے۔ (معارف القرآن۔ ۱/۱۰۹) ۲۵۶/۲، ۲۹/۱۸، ۱۲۷/۲۰، ۱۳/۴۸، ۹/۶۴، ۱۱/۶۴، ۱۱/۶۵، ۱۳/۷۲،

یُؤْمِنَ: وہ ایمان لاتا ہے۔ ۳۶/۱۱،

یُؤْمِنُ: وہ ایمان لاتا ہے۔ ۲۳۲/۲، ۲۶۴/۲، ۱۹۹/۳، ۱۵۸/۷، ۶۱/۹، ۹۹/۹، ۴۰/۱۰، ۱۰۶/۱۲، ۱۶/۲۰، ۸۱/۲۷، ۴۷/۲۹، ۵۳/۳۰، ۱۵/۳۲، ۲۱/۳۴، ۲۷/۴۰، ۲/۶۵، ۳۳/۶۹،

یُؤْمِنَّ: وہ عورتیں ایمان لاتی ہیں۔ ۲۲۱/۲، ۲۲۸/۲،

یُؤْمِنَنَّ: وہ ضرور ایمان لائے گا۔ اِیْمَانٌ سے مضارع، بانون تاکید۔ ۱۵۹/۴،

یُؤْمِنُنَّ: وہ ضرور ایمان لے آئیں گے۔ ۱۰۹/۶،

یَاْمَنُوْا: وہ امن میں ہوتے ہیں، وہ بے خوف ہوتے ہیں۔ اَمْنٌ سے مضارع۔ ۹۱/۴،

یُؤْمِنُوْا: وہ ایمان لاتے ہیں۔ ۷۵/۲، ۱۸۶/۲، ۲۲۱/۲، ۲۵/۶، ۱۱۰/۶، ۱۱۱/۶، ۸۷/۷، ۱۰۱/۷، ۱۴۶/۷، ۱۳/۱۰، ۷۴/۱۰، ۸۸/۱۰، ۹۴/۱۷، ۶/۱۸، ۵۵/۱۸، ۵۴/۲۲، ۱۹/۳۳، ۸/۸۵

یَاْمَنُوْکُمْ: وہ تم سے امن میں رہتے ہیں، وہ تم سے بے خطر ہوتے ہیں۔ ۹۱/۴

یُؤْمِنُوْنَ: وہ ایمان رکھتے ہیں۔ ۳/۲، ۴/۲، ۶/۲، ۸۸/۲، ۱۰۰/۲، ۱۲۱/۲، ۱۱۴/۳، ۳۸/۴، ۴۶/۴، ۵۱/۴، ۶۵/۴، ۱۵۵/۴، ۱۶۲/۴، ۸۱/۵، ۱۲/۶، ۲۰/۶، ۵۴/۶، ۹۲/۶، ۹۹/۶، ۱۰۹/۶، ۱۱۳/۶، ۱۲۵/۶، ۱۵۰/۶، ۱۵۴/۶، ۲۷/۷، ۵۲/۷، ۱۵۶/۷، ۱۸۵/۷...... ۸۷جگہ

یَاْنِ: (ض) وہ آیا۔ اَنْیٌ، اِنْیٌ اور اِنیٰ سے مضارع۔ ۱۶/۵۷

یَئُوْدُہٗ: (ن) وہ اس کو گراں گزرتا ہے، وہ اس کو تھکاتا ہے۔ اَوْدٌ اور اَئُوْدٌ سے مضارع۔ ۲۵۵/۲

یَـؤُسًا: (س ف) مایوس، ناامید۔ یَـاْسٌ سے صفت مشبہ۔ ۸۳/۱۷

یَئُوْسٌ: مایوس، ناامید۔ ۹/۱۱، ۴۹/۴۱

یُؤَیِّدُ: (تف) وہ تائید کرتا ہے، وہ قوی کرتا ہے۔ تَاْیِیْدٌ سے مضارع۔ ۱۳/۳

ی ی

یَـایْئَسِ: (س) وہ مایوس ہوتا ہے، وہ ناامید ہوتا ہے۔ یَاْسٌ سے مضارع۔ ۳۱/۱۳

یَایْئَسُ: وہ مایوس ہوتا ہے، وہ ناامید ہوتا ہے۔ ۸۷/۱۲

احسن البیان
فی تفسیر القرآن
سید فضل الرحمٰن